جنون یارم

(روح یارم سیزن تھری)

مکمل ناول

ارتیج شاہ

Zubinovelszone.com

ooooooo

گڈمارننگ میرا چاند شابچہ۔۔۔۔۔۔"روح ہلکے سے اس

کے پیٹ پر گدگدی کرتے ہوئے اس کی سرخ پھولے

۔ ہوئے گالوں کو چومتی اسے اٹھا چکی تھی

وہ کبھی اس کی نیند خراب نہ کرتی اگر اسے میڈیسن دینا

"۔۔۔ ضروری نہ ہوتا تو

'نو گدگدی بالی مننگ، بیٹ بیٹ بالی مننگ

Zubinovelszone.com

نو گڈ گڈ والی مارننگ بیڈ بیڈ والی مورننگ۔۔۔۔۔۔" وہ اٹھ

کر بیٹھتے ہوئے اس کے ہاتھ میں اپنے لیے دوائی دیکھتا منہ

۔ بنا کر بولا تو اسے اپنے معصوم سے بچے پر ترس آیا تھا

رویام میری جان یہ بہت ضروری ہے نا آپ کے لیے اگر

آپ یہ نہیں پیو گے تو جلدی سے ٹھیک کیسے ہو گے۔مجھے

پتہ ہے صبح صبح میرے بچے کا منہ کڑوا ہو جاتا ہے اسی لیے

۔ میں آپ کے لیے چاکلیٹ بھی لے کر آئی ہوں

Zubiloverszone.com

چلو جلدی سے برش کرتے ہیں پھر میڈیسن کھائیں گے اور

پھر بہت ساری چاکلیٹ کھائیں گئے روح اسے اپنی باہوں

۔ میں اٹھائے بولی

تواس نے گردن گھما کر ایک نظر یارم کو دیکھا تھا جو اس کے

۔ بیڈ پر بنا شرٹ کے الٹا پڑا گہری نیند میں سو رہا تھا

ZubiMoviesZone.com

نوشرارت روہام بچہ بابا تھک گئے ہیں۔۔۔۔۔۔"اس کی

چمکتی معصوم آنکھیں دیکھ کر روح نے اسے سمجھاتے ہوئے

۔ کہا تھا

یارم رات کو تین بجے کے بعد گھر واپس آیا تھا۔اور اب صبح

کے تقریباسات بج رہے تھے یقیناًاس کی نیند ابھی پوری

۔ نہیں ہوئی تھی

(توچی توچی تروں داشرف (کوچی کوچی کروں گا صرف

Zubiaverszone.com

مدھے بی تو تیاتانابدلہ (مجھے بھی تو کیا تھانابدلہ۔۔"""")وہ

ڈمپلز کی نمائش کرتے ہوئے بولا تو روح کو اس پر پیار آیا تھا

لیکن ترس بھی کیونکہ اگر وہ یارم کے ہاتھ لگ جاتا۔تو یارم

۔ نے اس کی حالت بگاڑ دینی تھی

۔ اور وہ اپنے معصوم بچے کو بچا بھی نہ پاتی

Zubinovelszone.com

نو میرا بچہ ابھی نہیں جب بابا جاگ جائیں گے ناتب آپ ان

کے ساتھ خوب ساری مستی کرنا وہ اسے سمجھاتے ہوئے

۔ بولی تھی جب کہ وہ اچھے بچے کی طرح اس کی بات مان گیا

اور دوسری سائیڈ سے اترتے ہوئے اس کے ساتھ برش

کرنے واش روم میں جانے لگا۔روح جلدی سے واش روم

میں جاتی اس کے برش پر پیسٹ ڈال رہی تھی جب اسے باہر

سے یارم کی ہلکی سی چیخ سنائی دی تھی وہ بھاگ کر باہر آئی تو

Zubiloversezone.com

دیکھا رویام اس کے گال پر اچھا خاصا دانت کا نشان بناتا اب

بھاگ کر کسی بل میں چھپنے کی کوشش میں تھا۔اس کے

چھوٹے چھوٹے دانت اس کی بیئر سے زرا سے اوپر پھول کی

۔طرح سجے ہوئے تھے

ڈیڑھ فٹے چوزے آج تیری خیر نہیں۔اسے یارم کی جلالی

آواز سنائی دی تھی جب کہ رویام اب بیڈ کے نیچے گھسا یارم

کی پہنچ سے دور جانے کی کوشش میں ہلکان ہو رہا تھا اور

zubinovelszone.com

ساتھ ہی ساتھ ماما بتاو ماما بتاو (مما بچاؤ مما بچاؤ) کے نعرے

بھی جاری تھے۔وہ بھاگ کر پارم اور اپنے بیٹے کے بیچ آئی

۔تھی

یارم پلیز معاف کر دیں اس کو بچہ ہے غلطی ہو گئی ابھی تو اس

نے برش بھی نہیں کیا دوائی بھی نہیں کھائی ابھی اس میں

بالکل انرجی نہیں ہے پلیز۔۔۔۔۔" وہ لاچار بے بس ماں کی

طرح اپنے بیٹے کے باپ کے سامنے منتیں ترلے کرنے لگی

Zubiloversezone.com

تھی ورنہ اس کا بیٹا آج پکا اس جلاد کے ہاتھوں ذبح ہو جانا تھا

۔

انر جی نہیں تھی تو یہ حال کیا ہے میرے گال کا اگر انر جی

ہوتی تو پوری بوٹی نکال کر باہر لے آتا اس کے دانت کتنے تیز

ہیں آج دانت ہی توڑ دوں گا سارے کے سارے اس کے

۔دودھ کے دانتوں سے نا اس طرح کے کام نہیں لیے

Zubinovelszone.com

جاتے چوزے۔۔۔"وہ ایک جھٹکے میں اس کی ٹانگ پکڑتا

۔ اسے گھسیٹتے ہوئے بیڈ سے نکال کر اوپر بیڈ پر پٹک چکا تھا

ماما بتاو ماما بتاو ماما بتاو(ماما بچاؤ ماما بچاؤ مما بچاو)

۔ ۔۔۔۔۔۔۔"اس کی نعرے بازیاں اب تک جاری تھی

اب کیا ماما بچاؤ جب میں کہہ رہی تھی کوئی پنگے بازی مت

۔ کرنا تب تو سنی نہیں میری بات

Zubiniverszone.com

وہ بے بسی کی انتہا پر بولی تھی جب کہ وہ اب اسے بیڈ پر پٹکتے

ہوئے اسے پوری طرح سے اپنی جارحانہ گرفت میں لیتا

۔ اس کے گالوں پر اپنی داڑھی رگڑ رہا تھا

انداز ایسا تھا کہ وہ اپنے گال پہ لگنے والے کٹ کا بھی انتقام

لینے والا ہے لیکن وہ جانتی تھی یارم ایسا کچھ نہیں کرنے والا

وہ صرف رویام کو تنگ کر رہا تھا۔ لیکن وہ اپنے بچے کی چیخوں

۔کا کیا کرتی

ZubiLoversZone.com

یارم پلیز چھوڑ دیں نا اسے۔۔۔۔۔"اس نے ابھی تک

میڈیسن نہیں کھائی ہے روح نے ایک اور کوشش کی تھی

یارم کو سمجھانے کی جب کہ وہ اسے پوری طرح سے اپنی

شکنجے میں قید کیے اس کی گردن میں اپنا منہ دیے ہوئے تھا

جبکہ تھوڑی دیر کے بعد رویام کی چوزے جیسی آواز ماما بتاو

ماما بتاو(ماما بچاؤ مما بچاؤ)آتی تھی اور پھر کہیں دب جاتی تھی

۔

Zubiloverszone.com

یارم نے روح کی آواز سننے کے بعد ایک نظر سر اٹھا کر اپنے

"۔۔۔۔اس چوزے کو دیکھا تھا اور پھر پوچھا

"۔۔۔۔دوائی کھالی

راشکش بابا اپ تھوڑو دے تو تھاوں دانا (راکشس بابا آپ

چھوڑو گے تو کھاوں گانا) منہ کا ڈائزاین ناراضگی میں بنایا گیا

۔تھا

Zubiloverszone.com

ہہہم۔۔۔۔وہ ہنکارا بھرتا اسے گریبان سے پکڑتے ہوئے

نیچے زمین پر کھڑا کر گیا تھا وہ اس کے ہوش ٹھیک سے

ٹھکانے لگا چکا تھا اس کی گردن چہرہ گال پوری طرح سے اس

کی داڑھی کے رگڑ سے سرخ ہو چکا تھا۔اس کی حالت کافی

نازک تھی روح نے آگے بڑھتے ہوئے اس کے لڑکھڑاتے

۔ وجود کو تھام کر اپنے سینے میں چھپا لیا تھا

Zubiloverszone.com

جبکہ وہ بے حد معصومیت سے اس کے سینے میں سر چھپاتا

ناراضگی سے یارم کو دیکھ رہا تھا۔ چھوٹے چھوٹے ہونٹ

رونے کے لیے تیار باہر آ گئے تھے۔ یارم اس کی ناراضگی کی

پرواہ کیے بغیر آنکھیں بند کرتے ہوئے مسکراتا اپنے ڈمپلز

کی نمائش کر رہا تھا یہ الگ بات تھی کہ اس کے ڈمپلز پر اس

۔ کے چھوٹے چھوٹے دانتوں کا نشان بہت واضح تھا

Zubnovelszone.com

بدلہ لوں دا(بدلا لوں گا۔۔۔۔۔۔۔")روح کو اپنے سینے

سے منمناہٹ سنائی دی تھی جبکہ اس ڈر سے کہ کہیں یارم

نے اس کا جملہ سن نہ لیا ہو اسے مزید خود میں چھپاتی واش

۔ روم میں گھس گئی تھی

oooooooo

Zubinovelszone.com

روح اسے نہلا کر برش کروا کر چھوٹے سے باتھ روب میں

باہر بھیج چکی تھی جبکہ اب خود ارادہ اس کے کپڑے نکالنے کا

۔ تھا

ماشاءاللہ میرا بچہ بڑا ہو رہا ہے ایک دفعہ پھر سے سارے

کپڑے چھوٹے ہو گئے میرے بے بی کے۔وہ اس کے

کپڑے نکالتے ہوئے ساتھ ساتھ اس سے باتیں کر رہی تھی

Zubiniverse.com

جبکہ وہ آرام سے صوفے پر کھڑا نگاہیں یارم کے سوئے

۔ ہوئے وجود پر جمائے ہوئے تھا

رومی میرا بچہ اب نوشرارت پہلے دیکھانا بابا نے کیا حالت کی

۔ باباسی پنگا ہیلتھ کے لیے نو چنگا۔۔۔"وہ بے حد پیار سے

اسے سمجھا رہی تھی جب کہ وہ اپنی معصوم آنکھیں پہ مٹپیٹاتا

اسے اپنی معصومیت دکھا رہا تھا تھوڑی دیر پہلے جو کچھ اس

کے ساتھ ہو چکا تھا۔یارم کے ساتھ پنگا تو ایک نا ممکن سی

ZubiNovelZone.com

بات تھی ہاں اگر کوئی اور ہوتا تو لیکن وہ رویام یارم کا ظمی تھا

۔ جو اس دنیا میں آیا ہی یارم سے پنگے لینے تھا

ہاں وہ رویام یارم کا ظمی تھا یارم کا وہ واحد دشمن جس کا یارم

۔کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا تھا

رویام بے بی ماما آپ کے لیے یہ یلو شرٹ نکال رہی ہیں مما

کے شہزادے پہ یلو کلر بہت پیارا لگتا ہے۔وہ اس کے پاس یلو

ZubiNovelsZone.com

شرٹ رکھتے ہوئے بولی تو اس نے بھی با قاعدہ شرٹ پکڑ کر

۔ اپنے ساتھ لگائی تھی

میرا پیارا سا بچہ یلو شرٹ و دیہ بلو جینز وہ خوشی خوشی اپنے بچے

کے کپڑے نکال کر اسے باہر لے جانے کا ارادہ رکھتی تھی

۔ پھر نیچے والے ڈرو سے اس کے لیے جوتے نکالنے لگی

۔ جب اسے ایک دفعہ پھر سے یارم کی آواز سنائی دی تھی

Zubiniverszone.com

وہ ہڑ بڑا کر اٹھا تھا کیونکہ اس کے چھوٹے شیطان نے پاس پڑا

جگ اٹھا کر یارم پر اڈیل دیا تھا اور اب اگلے ہی لمحے وہ جگ

زمین پر رکھتا وہاں سے باہر بھاگ گیا تھا روح تو سب کچھ

بھول بھلا کر اپنے بیٹے کی جان بچانے بھاگی تھی کیونکہ یارم کا

ارادہ کمرے سے باہر جا کر اس کی عقل ٹھکانے لگانے کا تھا

۔

Zubiaweizone.com

یارم نہیں یارم پلیز بچہ ہے روح یارم کا بازو پکڑے اسے

باہر جانے سے روک رہی تھی جبکہ وہ سیڑھیوں سے نیچے

اترتا اب سیدھا شونو کے چھوٹے سے گھر میں جا چھپا تھا۔جو

اس نے خود ہی کچھ دن پہلے اس کے لیے خریدا تھا۔اس

چھوٹے سے ڈوگ ہاؤس میں وہ دونوں سارا دن بیٹھ کر

مزے سے کھیلتے تھے۔اور رویام کے مطابق یارم یہاں تک

نہیں پہنچ سکتا تھا ۔

Zubmoviezone.com

oooooooo

یارم پلیز چھوڑ دیں بچہ ہے غلطی ہو گئی آپ تو بچے کی جان لینے پہ آجاتے ہیں آپ نے پنگا لیا نا رات کو وہ سو رہا تھا آپ کو کیا ضرورت تھی اسے گدگدی کرنے کی۔اس کی نیند خراب کی تھی پہلے آپ نے۔۔۔۔"

Zubinovelszone.com

اووو تو بدلہ۔بدلہ کھیل رہا ہے تمہارا بیٹا۔۔۔۔۔"میں اسے

گدگدی کروں گا تو تمہارا چوزہ آکر مجھے کاٹے گا کتے کے

۔ ساتھ رہ رہ کر نا اس کی حرکتیں بھی کتوں جیسی ہو گئی ہیں

وہ کتا نہیں شانو ہے روح نے معصومیت سے کہتے اس کی

گردن میں ہاتھ ڈالتے اسے اپنی طرف کھینچا تھا ایک تو اس

نے کسی بھی طرح کی شرٹ نہیں پہن رکھی تھی۔اس کے

سکس پیکز اور کسرتی جسمانت اس کے سامنے تھی اگر تو وہ

Zubinovelszone.com

شرٹ پہن کے کھڑا ہوتا تو وہ شرٹ کو کھینچ کر آسانی اسے

روک لیتی لیکن اس وقت تو وہ اس کے ہاتھ ہی نہیں آرہا تھا

۔

ہاں وہی کتا شونو۔۔۔۔۔"تمہارے بیٹے کو بھی اپنی طرح بنا

دیا حالت دیکھو میری کیا کیا ہے اس نے پورا کا پورا بھیگا دیا

۔ مجھے بھی اور بستر کو بھی اب میں کہاں سوؤں گا

Zuboveiszone.com

آج بچ کر دکھائے تمہارا چوزہ میرے ہاتھوں۔آج نہیں

چھوڑوں گا میں اسے وہ ایک دفعہ پھر سے باہر کی طرف دیکھ

رہا تھا جبکہ روح اسے کھینچنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی

بس کسی طرح سے رویام آج اس کے ہاتھوں بچ جائے

۔ویسے بھی آج ہی وہ اپنے کام سے دیر سے واپس آیا تھا تو وہ

گھر پر سو رہا تھا ورنہ اس وقت تو وہ اپنے کام پر ہوتا تھا اور اس

۔ کا بچہ بالکل محفوظ ہر طرف کھیل رہا ہوتا تھا

میں صاف کرتی ہوں نا میں ابھی آپ کو صاف کر کے دیتی

ہوں۔آئیں نا میں ابھی سارا بیڈ صاف کر دوں گی آپ کی

نیند خراب نہیں ہو گی پلیز وہ اسے کھینچتے ہوئے واپس اندر

لے کر آئی تھی جب کہ وہ غصے سے دروازے کو گھور رہا تھا

۔۔جیسے دروازے کے باہر رویام اسے نظر آ رہا ہو

وہ اپنی نیند خراب ہونے پر اچھا خاصا بدمزہ ہوا تھا اپنے

چھوٹے سے چوزے سے وہ ایسی امید نہیں رکھتا تھا صرف

ZubiLoversZone.com

گدگدی کا انتقام لینے کے لیے اس نے اس کی نیند خراب کر

دی تھی وہ بھی ایک دفعہ نہیں دو دفعہ۔۔۔۔۔"ہاں وہ یارم

کا ظمی کا خون تھا۔انتقام لینا فرض تھا اس پر لیکن اپنے باپ

"۔۔۔۔۔۔ سے

وہ رویام کو اگنور کرتے ہوئے واپس آکر بیڈ پر بیٹھنے لگا تھا

جب روح کو بے چینی سے اس کا بیڈ صاف کرتے دیکھا اپنے

بیٹے کے لیے اس کی حالت پتلی ہو رہی تھی حالانکہ اپنے بیٹے

Zubinovelszone.com

کی شرارتیں تو اسے نظر ہی نہیں آتی تھی کیونکہ اس کا بچہ تو

معصوم تھا بیڈ پر لٹتے ہوئے اس نے ایک جھٹکے سے اس کا

۔ بازو پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچ لیا تھا

تمہارے بیٹے نے میری نیند خراب کی ہے اب جب تک

مجھے نیند نہیں آجاتی یہی میرے پاس میری باہوں میں رہو

گی تم یارم اسے کھینچ کر اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے بولا

Zubiaqueenszone.com

تواس نے حیرت سے ایک نظر دروازے کی طرف دیکھا تھا

۔ جو یارم آتے ہوئے بند کر کے آیا تھا

ڈونٹ وری دروازہ بند ہے تمہارا نمونہ آکر نہیں دیکھ پائے گا

ہمیں وہ اس کے چہرے پر جھکتا اس کے چہرے کے ایک

ایک نقش کو چومتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنے انگوٹھے سے

۔ سہلا رہا تھا

Zuhnovelzone.com

ایسے نہ کہا کریں اتنا معصوم سا تو ہے میرا بچہ اگر آپ پہلے

شرارت نہ کریں تو وہ کچھ کہتا بھی نہیں ہے۔وہ منہ بناتے

ہوئے اس کے سینے پر اپنی انگلی ٹریس کرتی بڑی معصومیت

سے بولی تھی ۔

تمہارا بیٹا کتنا معصوم ہے یہ تم بھی جانتی ہو اور میں بھی

میرے خیال میں ہمیں اس ٹاپک پر بحث کرنی ہی نہیں

Zubinovelszone.com

چاہیے وہ اس کے لبوں کو دیکھتا اپنی بات مکمل کرتا اب کی

۔ دفعہ اس کے لبوں پر اپنی قید جما چکا تھا

جبکہ روح بھی فی الحال ہر طرح کی سوچوں سے آزاد ہوتی

اس کہ نرم اور گرم لمس کو محسوس کرنے لگی تھی۔ وہ بے

حد نرمی سے اس کے نقش کو چومتا اپنی تشنگی مٹانے لگا تھا

جب اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتی روح نے ایک نظر

صوفے کی طرف دیکھا تھا جہاں رویام کی یلو شرٹ جینز اور

Zubiniverszone.com

وہ جوتے پڑے تھے جو اس نے ابھی ابھی نکالے تھے اس

۔ کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی

اپنے بیٹے کے باپ کے غیض اور غضب کو شانت کرنے کے

۔ بعد اسے اپنا شہزادہ تیار کرنا تھا

اپنے بیٹے کو بعد میں سوچ کر مسکرا لینا وہ اس کا چہرہ اپنی

طرف کرتا اس کے لبوں کو چومتے ہوئے بولا تو اس نے گھور

کر اسے دیکھا تھا۔ وہ قربت کے لمحات میں آج بھی کسی

ZubiNovelsZone.com

تیسرے کو برداشت نہیں کرتا تھا۔روح کے لیے اس کی

۔ محبت بہت الگ روپ اختیار کر چکی تھی

وہ اپنے بیٹے اور بیوی کے پیار کو لے کر جنونی تھا۔وہ روح

۔ کے پیار پر کسی طرح کا کمپرومائز کرنے کو تیار نہ تھا

اسے اس کا بیٹا اپنی جان سے زیادہ عزیز تھا لیکن روح کے

معاملے میں وہ آج بھی پہلے دن کی طرح شدت پسند تھا اسے

اجازت تھی محبت کرنے کی وہ رویام سے بے انتہا پیار کرے

Zubiloverszone.com

وہ خود بھی رویام سے عشق کرتا تھا لیکن اپنا حق بھی وہ سود

۔ سمیت لیتا تھا

یہاں تک کہ رویام کو دی گئی کسز کا بھی وہ حساب رکھتا تھا گھر

میں جگہ جگہ سی سی ٹی وی کیمرز لگے تھے وہ اس کے ایک

ایک مومنٹ پر آج بھی نظر رکھتا تھا اور سب سے زیادہ جو

چیز اس کی نظر میں آتی تھی وہ تھی رویام کو کیے گئے اس کے

سارے دن کے کس جس کا انتقام وہ رات کو سود سمیت لیتا

Zubinovelszone.com

تھا۔اور اس وقت بھی وہ اس سے اپنے حصے کا پیار ہی لے رہا

تھا کیونکہ صبح صبح وہ اس کے پاس بیٹھی رویام کو پیار کر رہی

تھی اب اس کی باری تھی اور روح جانتی تھی کہ جب تک

یارم پوری طرح سے اپنا پیار وصول نہ کر لے وہ اسے جانے

۔ کی اجازت ہر گز نہیں دینے والا

Zubinoverzone.com

اسی لیے تو خاموشی سے اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار

بنائے اس کی جان لیوا شدتوں کو اپنے نازک وجود پر سہہ رہی

۔ تھی

oooooooo

تھونو۔۔۔دانو شائی تو یاں نی اشتکی ام پلی تو بلالے تمالانیو ہم

دیتھانے تے لیے (شانو جانو سائیں تو یہاں نہیں آسکتی ہم

پری کو بلالیں تمہارا نیو ہوم دکھانے کے لیے)۔وہ اپنے

Zubinovelszone.com

چھوٹے سے باتھ روب میں بیٹھا اس سے سوال جواب کر رہا

۔ تھا جبکہ شانو نے اپنی دم ہلا کر اس کے آئیڈیا کو سراہا تھا

۔اں تو تھر تلوا وام پلی تو پھون کرتے ہے

ہاں تو پھر چلو آؤ ہم پری کو فون کرتے ہیں) وہ جلدی سے)

اس کے گھر سے نکلتے ہوئے فون کے پاس آیا تھا سامنے ہی

روح کا فون پڑا تھا۔ جس پر کبھی کسی طرح کا پاسورڈ لگانے کی

زحمت روح نے کی ہی نہیں تھی وہ جلدی جلدی ہاتھ مارتا

Zubiloverszone.com

اس پر سے واٹس ایپ کی ایپ کھولتے ہوئے سامنے واٹس

ایپ نمبر پر لگی درک کی تصویر والا نمبر اوپن کر چکا تھا

ایلو کھلوش یو۔۔۔۔۔۔(ہیلو کھڑوس دیو)وہ فون اپنے

۔ کان کے ساتھ لگاتا منہ کے ڈیزائن بناتے ہوئے بولا تھا

بولو میرے چھوٹے سے رقیب کیوں فون کیا ہے اسے سوئی

۔ جاگی آواز اپنے کانوں میں سنائی دی تھی

ZubiLoversZone.com

میلی پلی کو بھید وام نے شونوتانیو ہوم لیا اے اش تود تھانا اے

(میری پری کو بھیجو ہم نے شونو کا نیو ہوم لیا ہے اس کو دکھانا

ہے)۔اس نے ایک ہی سانس میں پوری بات بتائی تھی ۔

وجہ پسند نہیں آئی مجھے۔۔۔۔دوسری طرف سے درک

نے ناک پر سے مکھی اڑائی تھی ۔

متبل اپ نی بھید ودے

Zubinovelszone.com

مطلب آپ نہیں بھیجو گے)اس کی معصومیت بھری آواز)

اس کے کان سے ٹکرائی تو درک کے منہ سے بے ساختہ

۔ ماشاءاللہ نکلا تھا

نہیں میں نہیں بھیجوں گا اس سے بڑی وجہ لے کر آؤ

۔صرف گھر دیکھنے کے لیے اتنی دور لے کر آؤں اسے۔اس

نے ایک نظر اپنے بالکل ساتھ سوئی اس نازک سی جان کو

دیکھا تھا جو اس کی شدتیں سہتے بری طرح سے تھکی ہاری

Zubiaverszone.com

پڑی تھی وہ آہستہ سے اس کی گردن میں منہ چھپاتا رویام کو

۔ بڑی وجہ ڈھونڈنے کا حکم جاری کر چکا تھا

تھونو کھلوش یو تہہ رے ہے تہ بلی ودا ہونی چاے اے بی اتی

بلی ودہ اے ے مقرانو گل لیا اے۔ماموں تومان ای نی رے

(

شونو کھڑوش دیو کہہ رہے ہیں کہ بڑی وجہ ہونی چاہیے یہ

بھی اتنی بڑی وجہ ہے تمہارا نیو گھر لیا ہے ماموں تومان ہی

Zubinoverszone.com

نہیں رہے)وہ معصومیت سے کہتا اسے دیکھنے لگا تھا جب

شونو نے ہلکا سا بھونک کر جیسے اسے وجہ دی تھی وہ اگلے ہی

لمحے اپنے ننھے سے ہاتھ سے چٹکی بجاتا(جس کی کوئی آواز

۔ نہیں آئی تھی)دوبارہ فون اپنے کان سے لگا چکا تھا

تھونوتا بڑے اے(شونو کا برتھ ڈے ہے)۔اس نے اگلے

۔ ہی لمحے وجہ دی تھی

Zubinovelszone.com

اچھا جی تو بھانجے صاحب شونو کا برتھ ڈے سوچ لیا آپ نے

کتنے سمارٹ ہو ایک منٹ میں بہانہ تیار کر لیا اپنی پری کو

بلانے کا ٹھیک ہے تمہارے شونو کی برتھ ڈے پارٹی میں

۔ میں انوائٹڈ ہوں یا نہیں اس نے سوال کیا تھا

۔ نہیں۔۔۔رویام کا بے ساختہ جواب آیا

Zubiniovelszone.com

اچھا جی تو چھوٹے میاں اگر میں شامل نہیں ہو سکتا تو میری

بیوی بھی نہیں آسکتی آپ اپنی گرل فرینڈ کسی اور کو بنالیں

۔ اس نے ناراضگی سے کہا تھا

اتھا اب بی ادائیں یمی یمی تو کلیٹ کک ملے دا

اچھا آپ بھی آجائیں یمی یمی چوکلیٹ کیک ملے گا)اس)

سے پہلے کہ وہ فون بند کرتا رویام احسان کرنے والے انداز

Zubnovelszone.com

میں بولا جبکہ درک قہقہ لگا کر ہنسا تھا خیر اس نے اپنے بھانجے

۔ کی پارٹی میں خود کو زبردستی انوائٹ کر لیا تھا

ٹھیک ہے ٹائم بتادو کب تک آنا ہے ہم ٹائم پر پہنچ جائیں گے

۔وہ مزید اس سے لمبی بات کرنا چاہتا تھا اسی لیے فضول کے

سوال کرنے لگا حالانکہ وہ جانتا تھا کہ کسی قسم کی کوئی پارٹی

۔ نہیں ہے

Zubiloverszone.com

وہ ماما بائیں دی (وہ مما بتائیں گی) اس نے جیسے سارا بل روح

۔ پر پھاڑ دیا تھا

چلو ٹھیک ہے یہ اہم ڈسکشن میں تمہاری ماں سے کر لوں گا

۔ آج ہی پارٹی ہے اس نے ایک اور سوال کیا

ان ادای اے (ہاں آج ہی ہے) رویام نے فورا سے جواب

۔ دیا تھا

Zubiloverszone.com

ٹھیک ہے باقی تفصیل میں تمہارے باپ سے لے لوں گا وہ

اسے بائے کرتے ہوئے فون بند کر چکا تھا کیونکہ رویام کب

سے بات ختم کرنے کی کوشش کر رہا تھا تاکہ وہ شونو کے

۔ساتھ کھیل سکے

ooooooo

وہ پوری طرح سے روح کے نازک سے وجود میں گم اپنی

طلب پوری کر رہا تھا جبکہ مسلسل بجتے فون نے اب کی دفعہ

Zubinovelszone.com

اسے غصہ دلا دیا تھا اس نے سرخ نگاہیں اٹھا کر روح کے

چہرے کی طرف دیکھا تھا جس نے اگلے ہی لمحے فون کی

۔ طرف اشارہ کیا فون بج رہا تھا اس میں اس کا کیا قصور تھا

تم دونوں بہن بھائی پلاننگ تو نہیں کرتے ہو کہ جب میں

تمہارے قریب آتا ہوں میرا یہ سالا فون کرنا شروع کر دیتا

ہے۔ وہ غصے سے اسے گھور کر فون اٹینڈ کرنے لگا تھا۔ جب

کہ موقع پاتے ہی روح فورا اس کی پناہوں سے نکل گئی تھی

۔ لیکن اسے واپس لانے کے لیے یارم کی نیلی نگاہوں کا ایک

اشارہ ہی کافی تھا اس نے بس ایک نظر اسے دیکھا تھا اور پھر

۔ خاموشی سے واپس اس کے قریب لیٹ گئی تھی

بولو سالے صبح صبح اور کوئی کام نہیں ہے کیا۔ وہ فون کان

سے لگاتا اس سے پوچھنے لگا تھا جو چہرے پر دل فریب

۔ مسکراہٹ سجائے اس کے چڑنے پر محظوظ ہوا تھا

Zubnovelszone.com

ارے یارم میں تو بس یہ پوچھ رہا تھا کہ پارٹی کتنے بجے ہے یہ

نہ ہو کہ میں لیٹ ہو جاؤں اگر لیٹ ہو گیا تو تمہارا بیٹا مجھ سے

ناراض ہو جائے گا نا۔اس نے معصوم بنتے ہوئے کہا تو پارٹی

۔ کا ذکر سن کر اس نے روح کو دیکھا تھا

کون سی پارٹی۔۔۔۔۔اس نے حیرت سے پوچھا جبکہ اس

کے سوال پر جہاں روح حیران ہوئی تھی وہی درک قہقہ لگا

۔ کر ہنسا تھا

Zuhnovelszone.com

ارے جیجو تمہارے گھر تمہارے کتے کی برتھ ڈے پارٹی

ہے تمہارے بیٹے نے اسپیشلی انوائٹ کیا ہے مجھے پارٹی میں

۔ یمی یمی چاکلیٹ کیک بھی ہو گا۔اس نے تفصیل بتائی تھی

کیا سچ میں اتنے برے حالات آ گئے ہیں میرے کہ میں اس

کتے کی برتھ ڈے مناؤں گا اب کی دفعہ وہ روح کو دیکھتے

ہوئے بولا تھا جبکہ اس کی بات سن کر روح بھی حیران تھی

ابھی دو ہفتے پہلے ہی تو رویام نے اس سے زبردستی کیک بنوایا

Zubnovelszone.com

تھااور کہا تھا کہ شونو کی برتھ ڈے ہے شونو کی برتھ ڈے

اتنی جلدی واپس آگئی اتنی جلدی تو خود رویام کی برتھ ڈے

بھی واپس نہیں آتی تھی۔ جس کو ہر ماہ برتھ ڈے کیک

۔چاہے ہوتا تھا

یارم شونو کی برتھ ڈے ابھی دو ہفتے پہلے منا چکے ہیں روح

نے اسے یاد کروایا تھااس کی برتھ ڈے پارٹی پر رویام کے

۔ سارے ٹوائز بھی انوائٹڈ تھے

ZubiNovelsZone.com

لیکن اب یہ کون سے برتھ ڈے پارٹی ہو رہی تھی جس میں

۔ اس کے رشتہ دار بھی سارے انوائٹ ہو گئے تھے

یارم مجھے یہ سب کچھ نہیں پتہ میں تو صرف تم سے ٹائم

پوچھنے کے لیے تمہیں فون کر رہا ہوں کتنے بجے آؤں میں

برتھ ڈے پارٹی پر۔ پانچ بجے آ جاؤں کیا۔اب کی دفعہ سوال

۔ کیا گیا تھا

Zubinovelszone.com

ہاں آجاؤاب اس گھر میں کتے کی برتھ ڈے پارٹی پر انسان

۔ انوائٹڈ ہوں گے

آجانا پورے پانچ بجے۔۔۔۔وہ فون رکھتے ہوئے بات ختم

کر گیا تھا جب کہ روح اس کے کسرتی وجود میں چھپی مسکرا

۔ رہی تھی

کتنا اچھا ہے نا میرا بچہ کتنے دنوں سے ہم سب نے گیٹ ٹو

گیڈر نہیں کیا اسی بہانے سب کو بلا لیں گے۔اور ساتھ

Zubinovelszone.com

میرے بچے کی خواہش بھی پوری ہو جائے گی اس کے لیے

یمی یمی سا چاکلیٹ کیک بھی بنالوں گی۔وہ خوش ہوتے

ہوئے بول رہی تھی۔جبکہ یارم کندھے اچکا چکا تھا مطلب

۔سچ میں اب اس گھر میں ایک کتے کی سالگرہ منائی جائے گی

oooooooooo

ڈیول پلیز پلیز ایک دفعہ میں صرف تم سے ایک دفعہ ملنا

چاہتا ہوں یہ بات میں مل کر ہی تم سے کر سکتا ہوں۔فون پر

Zubinoverszone.com

یہ بات تمہیں بتانا میرے لیے بہت مشکل ہے پلیز سمجھنے کی

کوشش کرو۔ صرف ایک بار مجھ سے مل لو دیکھو میری جان

۔ کو خطرہ ہے

کبھی بھی وہ لوگ مجھے مار ڈالیں گے میرے پاس کچھ بھی

۔ نہیں ہے جس سے میں اپنی حفاظت کر سکوں

لیکن مرنے سے پہلے وہ سارے ثبوت تم تک پہنچانا میرے

لیے بہت ضروری ہے۔ دیکھو ڈیول میں جانتا ہوں میں نے

Zubiloverszone.com

بہت گناہ کیے ہیں میں نے بہت غلط کیا ہے لیکن اس دفعہ

۔میں غلط نہیں ہوں

صرف ایک دفعہ صرف ایک دفعہ تم اس سے مل لو۔میں تم

سے وعدہ کرتا ہوں میں تمہیں آئندہ کبھی بھی ڈسٹرب

نہیں کروں گا میں نے بہت مشکل سے تمہارا فون نمبر

حاصل کیا ہے۔وہ آدمی بولے جا رہا تھا جبکہ موبائل اپنے

کان سے لگائے وہ سامنے سویمنگ پول میں نہاتے رویام اور

شونو کو دیکھ رہا تھا جو پوری طرح سے ایک دوسرے میں مگن

۔ تھے

چلو رویام بے بی باہر آجاؤ بس اتنی سویمنگ کافی ہے آپ

کے لیے سردی ہو جائے گی۔ چلو آؤ شونو۔۔۔۔۔" تھوڑی

ہی دیر میں روح نے ان دونوں کو باہر نکلنے کے لیے کہا تھا

لائٹ پنک کلر کی گھٹنوں سے ذرا نیچے جاتی فراک کے ساتھ

چوڑی دار پجامہ اور اس کے اوپر لمبا سا دوپٹا جو اس وقت

صرف اس نے گلے میں ڈال رکھا تھا۔ بالوں کو اس نے چوٹی

کی صورت پیچھے قید کیا ہوا تھا لیکن پھر بھی چہرے پر بہت

۔ سارے بالوں نے اپنا پہرہ جمایا ہوا تھا

اس کے بالوں کو دیکھتے ہوئے اچانک ہی اسے لیلیٰ پر غصہ آیا

تھا ہاں وہ اسے زبردستی پارلر لے کر گئی تھی یعنی کہ اس نے

اس کے بال کٹوائے تھے وہ تفصیل سے اس کا جائزہ لے رہا

تھا آج صبح بھی اس کے ننھے ننھے سے بال اس کے چہرے پر

Zubiniveiszone.com

آرہے تھے جو اوپر کی طرف پن سے اس نے قید کر رکھے

تھے اس وقت اس کی قربت کی خماری اس پر پوری طرح

سے حاوی تھی لیکن اس وقت وہ اپنے سکرٹ روم کے

بڑے سے شیشے کی دیوار سے سامنے روح کے بالوں کی

۔ چھوٹی چھوٹی لٹوں کو اس کے چہرے پر دیکھ رہا تھا

Zubinovelszone.com

ٹھیک ہے میں بعد میں تم سے اس بارے میں بعد میں بات

کروں گا اس نے کہتے ہوئے فون کاٹ دیا تھا جبکہ امجد جو نہ

۔ جانے کیا کیا بول رہا تھا فون بند ہونے پر مایوس ہو گیا

ooooooo

مما پلیز واش روم کھول دو اب نہیں کریں گے شرارت پلیز

۔ بابا کو معافی دے دو

ZubiNovelsZone.com

وہ دونوں دروازے پر کھڑی اس کی منتیں کر رہی تھی جبکہ وہ

آرام سے کچن میں ناشتہ بناتے ان کی باتوں کو پورے طرح

۔ سے اگنور کرتے ہوئے اپنے کان میں ہیڈ فونز لگا چکی تھی

مما پیاری مما آپ سے کام نہیں ہوتا نا لایئے میں آپ کو

پراٹھوں کے لیے پیڑے بنا کر دیتی ہوں عنایت نے کسی

فرمبردار بچی کی طرح آٹے کے پوٹ سے تھوڑا سا آٹا کھینچ کر

نکالا تھا۔ جس پر لیلی نے اسے گھور کر دیکھا اس نے فوراہی

آٹاواپس رکھ کراپنے ہاتھ صاف کرتے ہوئے کچن سے باہر

۔ دوڑلگائی تھی

سوری بابامیں بھی آپ کی ہیلپ نہیں کر سکی عنایت نے

بھی واش روم کے دروازے کے باہر رکھے چھوٹے سے

ٹول پر مہر کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اسے بتایا تھا جبکہ اندر بیٹھا

۔ خضراب سوائے انتظار کے اور کچھ نہیں کر سکتا تھا

zubiloverszone.com

اسے ضرورت ہی کیا تھی اگر ان دونوں کی سکول سے

شکایت آئی تھی کہ وہ ہوم ورک کر کے نہیں آئی تو اسے کیا

ضرورت تھی لیلیٰ کو یہ کہنے کی کہ کم سے کم ان کا ہوم ورک

تو کروا کر بھیجا کرو ہاں اسے کیا ضرورت تھی لیلیٰ سے پنگا

۔ لینے کی

حالانکہ وہ جانتا تھا کہ اس کی بیٹیاں لیلیٰ کے ہاتھ چڑھتی ہی

نہیں ہیں وہ جانتا تھا کہ قصور بے شک سارا لیلیٰ کا ہو لیکن پھر

Zubinoverzone.com

بھی قصور اسی کا تھا۔وہ کیسے بھول گیا تھا کہ بے شک لیلیٰ ان کی ماں تھی۔ لیکن وہ ایک ہٹلر ماں بھی تھی۔اور اس سے کہیں زیادہ وہ ایک ہٹلر بیوی تھی۔اور اس سے کہیں زیادہ وہ ایک لیڈی ڈیول تھی اور لیڈی ڈیول کا مقام اس نے خضر پر ہی ہاتھ آزما کر حاصل کیا تھا ۔

وہ بیٹھا انتظار کر رہا تھا جب اچانک ہی وہ کمرے میں داخل ہوئی وہ دونوں اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی ۔

Zubinovelszone.com

وہ تیزی سے بھاگتے ہوئے اندر آئی تھی اور جلدی سے اس

نے واش روم کا دروازہ کھولتے ہوئے پھولی ہوئی سانس سے

فون اس کی طرف بڑھایا تھا جبکہ وہ اپنا فون اسے کیوں دے

رہی تھی وہ کنفیوز سا اس کی شکل دیکھنے لگا لیکن سکرین پر

چمکتے ڈیول کے نام پر اس نے آئی بروا چکا کر اشارتاً پوچھا تھا

۔ کہ آخر مسئلہ کیا ہے

Zubiloversone.com

خضر مائی بے بی مائی لو مائی ڈارلنگ پلیز بچالو مجھے میں کل روح

کو اپنے ساتھ پارلر لے کر گئی تھی اور وہاں پر نا میں نے غلطی

سے اس کے بال کٹوا دیے۔

یار وہ بہت پیاری لگ رہی تھی اس ہیئر کٹ میں تو مجھے لگا کہ

اس کو بھی دنیا کے ساتھ ساتھ چلنا چاہیے تھوڑا فیشن کرنا

چاہیے اور تھوڑا سے فیشن کے چکر میں میں نے اس کے بال

Zubiloverzone.com

تھوڑے سے آگے سے کٹوادیے بالکل تھوڑے سے

۔ کٹوائے تھے

اوراب یارم مجھے فون کررہاہے میں نے تمہارے فون پر

روح کو فون کرکے پوچھا تھاکہ یارم مجھے فون کیوں کررہا

ہے تواس نے آگے سے کہاکہ وہ نہیں جانتی لیکن وہ اسے

کافی سرد نگاہوں سے دیکھ رہاہے مطلب اس نے اس کے

بال دیکھ لیے حالانکہ میں نے اس کمینی کو کہا بھی تھاکہ بال

Zubiloverszone.com

اوپر پن کر کے رکھے اور بالکل بھی چہرے پر نا آنے دے ہم

صرف یہ فیشن لیڈیز کے بیچ میں کریں گے لیکن اس کو

سکون نہیں ہے نا تم مانو نہ مانو وہ یارم کو اپنے بال دکھا چکی ہے

۔ اور اب یارم فون پر ہی مجھے گنجا کر دے گا

پلیز مجھے بچا لو مائی ہسبینڈ مائی شوہر مائی پتی پرمیشور

۔۔۔۔۔۔پلیز پلیز پلیز وہ منت کر رہی تھی جبکہ وہ جو صبح

سے اس کی منتیں کر رہا تھا اب پر سکون سا بازوں کو فضا میں

سٹرتیچ کرتے ہوئے ایک بھرپور انگرائی لیتا واش روم سے

۔ نکل کر بیڈ پر نیم دراز ہوا تھا

عنایت مہریار بیٹھے بیٹھے میری ٹانگوں میں درد ہو گیا ہے اس

نے ہلکے سے اپنے ٹانگوں کو دبایا تھا جب کہ فون عنایت کے

ہاتھ میں پکڑاتی وہ اچھل کر بیڈ پر آتی تیز تیز اس کی ٹانگوں کو

۔ دبانے لگی تھی

ZubiLoversZone.com

جب کہ اس کی دونوں بیٹیاں مزے سے اس حسین منظر کو

فون میں ریکارڈ کر رہی تھی کیونکہ ایسے منظر تو کبھی کبھی ہی

دیکھنا نصیب ہوتے تھے ان کو بھی جب ان کا باپ حکومت

کرتا تھا ویسے تو اس گھر میں صرف ام لیلی خضر احمد کی ہی

۔ حکومت چلتی تھی

ooooooo

Zubinovelszone.com

وہ کافی پریشانی سے کبھی ادھر تو کبھی ادھر گھوم رہی تھی

تھوڑی دیر پہلے اسے لیلیٰ کا فون آیا تھا وہ بھی خضر ماموں کے

موبائل سے جس پر اس نے پوچھا تھا

کہ کیا مسئلہ ہے یارم مجھے فون کیوں کر رہا ہے اسے تو سمجھ

نہیں آیا تھا کہ یارم لیلیٰ کو فون کیوں کر رہا تھا لیکن جس انداز

۔ میں یارم اسے دیکھ رہا تھا وہ اچھی خاصی کنفیوز ہو گئی تھی

Zubiaverzone.com

شونو کو نکر پہناتے ہوئے اس نے رویام کو بھی اس کے ساتھ

میچنگ بلو کلر کا چھوٹا سا شارٹ اور اس کے اوپر وائٹ کلر کی

شرٹ پہنائی تھی تب سے ہی یارم کی نگاہیں مسلسل اس پر

جمی ہوئی تھی۔جب بے اختیار اس نے چہرے پہ آتے

بالوں کو پیچھے کی طرف اوپر کیا تھا ایک لمحے میں روح کے

دماغ میں ایک دھماکہ سا ہوا تھا اور اس کے بعد وہ روم میں آ

۔ کر چھپ کر بیٹھ گئی تھی

Zubiloverszone.com

ساری ساری غلطی لیلیٰ کی ہے یارم۔۔۔۔۔۔اس نے کہا تھا

کہ میں دنیا کے ساتھ ساتھ نہیں چلتی ہوں مجھے بھی گروم

ہونے کی ضرورت ہے بس اسی لیے تھوڑے سے بال

کٹوائے تھے آپ کو تو پتہ ہے نا میں خود سے کچھ نہیں کرتی

ہوں وہ غصے سے کمرے میں داخل ہوا تو وہ اگلے ہی لمحے

بھاگ کر اس کے سینے سے لگتے ہوئے تیز تیز بولنا شروع کر

۔ چکی تھی

Zubiaveriazone.com

جبکہ یارم نے غصے سے اس کے بالوں کو پکڑ کر اسے پیچھے کی

۔ طرف کھینچا تھا

جب تک ان بالوں کی لینتھ واپس اتنی نہیں ہو جاتی تب تک

میرے منہ لگنے کی ضرورت نہیں ہے وہ اسے ایک جھٹکے

سے خود سے دور پھینک کے اپنا موبائل چارج لگا رہا تھا جب

۔کہ وہ انگلیاں چٹخ اس کے پیچھے پیچھے چل رہی تھی

Zubmoviezone.com

یارم اس سے ناراض ہو گیا تھا بس اسے پاگل کرنے کے لیے

۔ یہی سوچ کافی تھی

یارم میں نے خود سے کچھ نہیں کیا سب کچھ لیلیٰ نے کیا ہے

اس کے پاس بس یہی ایک طریقہ تھا یارم کی ناراضگی دور

۔کرنے کا کہ وہ سارا الزام لیلی پر لگا دے

اس نے کہہ دیا اور تم چل پڑی بال کٹوانے کے لیے کس کی

اجازت سے بال کٹوائے ہیں۔۔۔۔۔۔"تم پر تمہارا بھی

Zubinoverszone.com

کوئی حق نہیں ہے سر سے لے کر پیر تک صرف اور صرف

"میری ہو

کیوں کٹوائے تم نے بال روح تمہیں پتہ ہے مجھے تمہارے

بال کتنے پسند ہیں۔مجھے کل سے تم میں عجیب سی چینجنگ

محسوس ہو رہی تھی لیکن میں نے سوچا نہیں میری روح ایسا

نہیں کر سکتی۔اس وقت چلی جاؤ میری نظروں کے سامنے

ZubiLoversZone.com

سے ورنہ اس لیلیٰ سے پہلے پہلے میں تمہارے ساتھ کچھ غلط

۔کر دوں گا

وہ بے حد اشتعال سے بولا تھا جب اچانک اس کا فون بجا خضر

کا نمبر جگمگاتے دیکھ اس نے اگلے ہی لمحے فون اٹھا کر اپنے

۔ کان سے لگا لیا تھا

بیوی کہاں ہے تمہاری اسے فون دو وہ بے حد غصے سے دھاڑا

تھا جب کہ اس کی دھاڑ کی آواز سن کر رویام جو چھوٹے

Zubinovelszone.com

چھوٹے قدم لے کر چوری چوری کمرے کی طرف آرہا تھا

۔فوراً سے واپس نیچے بھاگ گیا

یارم تمہیں پتہ ہے نہ لیلیٰ کا دماغ ہمیشہ خراب ہی رہتا ہے وہ

کچھ نہ کچھ الٹا سیدھا کرتی رہتی ہے میرے خیال میں تمہیں

"۔۔۔۔۔۔۔ اسے معاف

خضر تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ میں تمہاری بات مان کر اسے

۔ چھوڑ دوں گا وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا

Zubinovelszone.com

نہیں مجھے ہر گز ایسا نہیں لگتا لیکن میں کوشش کر رہا ہوں

میری بیوی میری بہت خدمتیں کر رہی ہے۔اور تمہیں پتہ

۔ ہے وہ خدمتیں صرف اپنے مطلب کے وقت کرتی ہے

خضر میں کچھ نہیں جانتا لیلیٰ سے کہنا کہ میری آنکھوں کے

سامنے اس کا ایک بال بھی نہیں آنا چاہیے کیونکہ اگر میری

آنکھوں کے سامنے اس کا ایک بال آیا تو میں اسے گنجا کرنے

میں ایک سیکنڈ نہیں لگاؤں گا۔اس کی ہمت کیسے ہوئی میری

ZubiLoversZone.com

بیوی کے بال کٹوانے کی۔اسے ایک بات کہہ دینا کہ اپنے

فیشن اپنے پاس رکھے میری بیوی تک لانے کی ضرورت

نہیں ہے۔ورنہ اس کو اس کے فیشن سمیت قبر میں اتاروں

گا۔وہ بول رہا تھا جب کہ سپیکر پر اس کی بات سن کر لیلیٰ سر

پر سکاف لے رہی تھی تاکہ اس کا ایک بھی بال یارم کی نظر

سے نہ گزرے کیونکہ وہ تو جانتی تھی وہ اپنی بات کا پکا ہے

Zubiaveisone.com

اس کاایک بھی بال غلطی سے بھی اسے نظر آگیا تو وہ اسے

۔ گنجا کر دے گا

ooooooo

چلو یار معصومہ یارم کے گھر پارٹی ہے شونو کی برتھ ڈے کی

خوشی میں ہم بھی انوائٹڈ ہیں چلو چلتے ہیں وہ فلیٹ میں داخل

ہوتے ہوئے معصومہ سے کہنے لگا تھا جو کچن میں کھڑی

۔مشارف کا دودھ بنا رہی تھی آج اس کا موڈ کچھ اف تھا

Zubiaverseszone.com

صبح بھی اس کی طبیعت کچھ خراب لگ رہی تھی اور اس وقت

۔ بھی اس کی طبیعت ٹھیک محسوس نہیں ہو رہی تھی

پچھلے تین چار مہینوں سے اس کا موڈ ویسے ہی بہت خراب

۔رہنے لگا تھا

نہیں میرا موڈ نہیں ہے تم ایسا کرنا مشارف کو اپنے ساتھ

لے جانا میں گھر پر ہی رہوں گی وہ دودھ مشارف کو پکڑا کر

Zubinovelszone.com

بولی تھی جبکہ مشارف اپنی بوتل منہ سے لگاتا بھاگ کر بیڈ پر

۔جا کر لیٹ گیا تھا

یار معصومہ کیا ہو گیا ہے تمہیں میں نوٹ کر رہا ہوں پچھلے

تین چار مہینوں سے تم ضرورت سے زیادہ ہی اداس رہنے

لگی ہو یار وہ ہمارے حصے کی اولاد نہیں تھی ہمارے نصیب

میں اس کا آنا لکھا ہی نہیں تھا شاید وہ وجود دنیا میں آنے کے

۔ لیے بنا ہی نہیں تھا

Zubiaverszone.com

آئی نو تم مس کرتیج کو قبول نہیں کر پا رہی ہو لیکن

"۔۔۔۔۔۔۔

لیکن کیا شارف مجھے نہیں سمجھ میں

"۔۔۔۔۔۔ آرہا اور ہمارے ساتھ ہی

کیا ہو گیا ہے معصومہ خدانخواستہ ہم بے اولاد نہیں ہیں اللہ

پاک اور بھی بچے دے دے گا تھوڑا صبر رکھو۔ تم بہت جلد

بازی کر رہی ہو ابھی تو مشارف اتنا چھوٹا سا ہے۔ کتنے لوگ

Zubinovelszone.com

ہوتے ہیں جن کا صرف ایک ہی بچہ ہوتا ہے اب تم یارم اور

"۔۔۔۔۔۔ روح کو ہی دیکھ لو

مجھے کسی کو نہیں دیکھنا شارف روح دوبارہ ماں نہیں بن سکتی

اس لیے ان کا ایک بچہ ہے مجھے ایسی کوئی پرابلم نہیں ہے مجھے

بچہ چاہیے لیکن ہمارا نہیں ہو رہا۔ مجھے ایک بچہ نہیں چاہیے

میرا بچہ دن میں ہزار دفعہ مجھ سے پوچھتا ہے مما میری بہن

۔ کب آئے گی

Zubiloversezone.com

وہ بڑا ہو رہا ہے لیکن اس کے ذہن میں وہ سات مہینے پہلے

والی باتیں اب بھی محفوظ ہیں۔ ہم نے اس کے ذہن میں یہ

چیز ڈالی تھی نا کہ اس کا بہن یا بھائی آنے والا ہے ہم نے اس

"۔۔۔۔۔ کو مینٹلی تیار کیا تھا نا اس چیز کے لیے

اور اب ہم اسے یہ نہیں بتا سکتے کہ اس کا بہن یا بھائی دنیا میں

آنے سے پہلے ہی مر چکا ہے۔ اب کی دفعہ معصومہ کہتے

ہوئے مایوس ہو گئی تو شارف اسے دیکھ کر رہ گیا تھا اسے سمجھ

نہیں آرہا تھا کہ معصومہ اتنا زیادہ کیوں سوچنے لگی تھی۔وہ

کہاں ان سب باتوں پر غور کرتی تھی۔لیکن پچھلے کچھ وقت

سے اس پر دوسرے بچے کا ایسا بھوت سوار ہوا تھا کہ اب وہ

۔اس چیز کو لے کر ٹینشن لینے لگی تھی

وہ اپنے کام پر بھی ٹھیک سے دھیان نہیں دے رہی تھی

جس کو دیکھتے ہوئے یارم نے اسے ایک مہینہ ریسٹ کرنے

کے لیے کہا تھا لیکن اس کے ریسٹ کرنے کا بھی کوئی خاص

Zubnovelszone.com

فائدہ نہیں ہو رہا تھا کیونکہ گھر آنے کے بعد بھی اس کی سوچ

۔ دوسرے بچے پر ہی اٹکی ہوئی تھی

مما اور دھودھو۔۔۔۔۔۔"مشارف اپنی فیڈر لے کر واپس

کچن میں حاضر تھا جب کہ اب کی دفعہ معصومہ نے مسکرا کر

اس کی بوتل بھرتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں بڑی مشکل

سے اٹھایا تھا اتنا موٹا گول گپا بچہ تھا اس کا اس کی بیوی آسانی

Zubiaverszone.com

سے اٹھا نہیں پاتی تھی اور اسے دوسرے بچے کی بھی چاہ تھی

۔

یہ میرے بغیر سوئے گا نہیں تمہاری روٹی بنا کے رکھ دی

۔ ہے سالن تم خود گرم کر لینا

روح کے گھر پارٹی ہے ہم ادھر جا رہے ہیں تیار ہو جاؤ اس

گول گپے کو بھی سلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیوں

موٹے شونو کی برتھ ڈے پارٹی پہ جائے گا۔ وہ اس کے پیچھے

Zubnovelszone.com

آتے ہوئے اس کے کندھے سے لگے مشارف کو دیکھتے

۔ ہوئے بولا تھا جس نے زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا

جب کہ اب کی دفعہ معصومہ نے بھی انکار نہیں کیا تھا۔ہاں

وہ اپنی وجہ سے اپنی فیملی کو پریشان نہیں کر سکتی تھی اور وہ

جانتی تھی کہ مشارف اس کی ذرا سی پریشانی پر رونے جیسا ہو

۔ جاتا تھا

ooooooo

Zubiloverszone.com

ایک ضروری کام کے لیے آفس جارہاہوں چوزے اپنی ماں

۔ کوبتادیناشام سے پہلے پہلے لوٹ آؤں گا

وہ روم سے نکلتے ہوئے رویام کو دیکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ

روح جواسے منانے کی کوشش میں کچھ اچھاسابنارہی تھی

۔ اس کی ناراضگی بھری آواز پر مزید پریشان ہوگئی

یارم آپ مجھ سے ناراض ہیں وہ کچن سے نکلتی تقریبارونے

۔ والی آواز میں بولی تھی

Zubiaverstone.com

ارے میں کون ہوں ناراض ہونے والا روح بے بی تم تو اپنی

مرضی کرنے لگی ہو بال کٹواؤ میک اپ کرو۔۔۔بلکہ وہ کیا

کرتی ہیں لڑکیاں شارٹ سکرٹس بھی پہنو جو دل میں آئے

کرو۔۔۔۔کم از کم میرے سامنے مت آؤ۔۔۔۔۔"وہ

۔ غیض و غضب کی کیفیت میں باہر نکلنے کو تھا

روبے بی اپ نے بال ٹکائے(روح بے بی آپ نے بال

۔کٹائے)رویام بھی بھاگ کر آتا ناراضگی سے پوچھنے لگا تھا

"۔۔۔۔۔۔رویام وہ میں

نو۔۔۔۔لویام۔۔۔۔نالج اے۔۔۔۔نو

بات۔۔۔کٹی۔۔۔بابا میکو بی شات لے تے داو۔(نورویام

ناراض ہے نو بات کٹی بابا مجھے بھی ساتھ لے کے جاو)وہ

۔ناراضگی سے کہتا یارم کے ساتھ ہی باہر نکل گیا تھا

۔جبکہ شونو بھی ناراض ناراض ہی لگ رہا تھا

ZubiLoverszone.com

لیلیٰ کی بچی تم گنجی ہو جاؤ۔۔۔۔۔"مجھے نہیں کرنے تمہاری

طرح فیشن میرا شونو مجھ سے ناراض ہو گیا ہائے میرا بچہ مجھ

سے ناراض ہو گیا ہے میرے یارم۔۔۔۔۔"اللہ جی میرے

بال واپس جوڑ دیں غلطی ہو گئی مجھ سے آئندہ کبھی نہیں

۔کروں گی

وہ بس دعا ہی کر سکتی تھی کیونکہ اور کچھ کرنا تو اس کے بس

سے ہی باہر تھا وہ چاکلیٹ کیک بنا رہی تھی سو اسی کی طرف

متوجہ ہو گئی باقی تو ساری چیزیں باہر سے ہی آنی تھی کیونکہ

یارم کا آرڈر تھا کہ وہ کچن میں کم سے کم وقت گزارے گی

اور ویسے بھی وہ صرف روزمرہ کا کھانا بنانے کی اجازت اسے

۔ دے دیتا تھا یہی بڑی بات تھی

۔ ورنہ یارم کا بس چلتا تو اسے بستر سے ہی نہ اٹھنے دیتا

ooooooo

Zubnovelszone.com

رویام یارم کی گود میں بیٹھا سٹیر نگ گھمائے جا رہا تھا۔ جبکہ

آنکھوں پر چھوٹا سا کالا چشمہ تھا جو اسے بہت زیادہ جاذبِ

۔ نظر بنا رہا تھا

بابا ام ماما شے بات نی تریں دے۔۔۔۔"پتے پتے

نالج۔۔۔۔۔"(بابا ہم ماما سے بات نہیں کریں گے پکے پکے

ناراض)وہ زور سے گاڑی کا سٹیر نگ گھماتا غصے سے بولا

۔ تھا

Zubinovelszone.com

اوئے چوزے خبردار جو میری بیوی کو تنگ کیا اس سے

ناراض ہونے کا حق صرف میں رکھتا ہوں تیری تو موجیں

ہیں اس سے لاڈ لیتا ہے پھر بھی نخرے کرتا ہے تیرا کوئی

نقصان نہیں کیا ہے اس نے میرا کیا ہے تو اس سے ناراض

نہیں ہو سکتا وہ اس سے آنکھیں دکھاتے ہوئے بولا تو رویام

۔ نے ذرا سوچنے کی ایکٹنگ کی تھی

Zubnoverszone.com

متبل۔۔۔مے روندروندنالج اودیا۔(مطلب میں رونگ

(رونگ ناراض ہوگیا

اور نہیں تو۔۔۔۔"میری نقل کرنے سے فرصت ملے تو

پتہ چلے ناکیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا۔وہ جیسے اس کی چوری

پکڑ کر بولا تھا۔ہاں حقیقت تو یہی تھی کہ یارم اس سے

ناراض تھا اسی لیے وہ بھی ناراض ہوگیا تھا وجہ تو اس کو پتہ ہی

Zubiaverszone.com

نہیں تھی اب بال کاٹنے سے کیا ہوتا ہے یہ رویام کو کیا پتا

"_____

می شولی بولوں دا کشی ترودا اول بش لو یام ماما لاجی لاجی (میں

سوری بولوں گا کسی کروں گا اور بس رویام ماما راضی

۔ راضی) وہ فورا ہی قصہ تمام کرنے کا سوچ چکا تھا

Zubinovelszone.com

جب کہ یارم جو کب سے بند گاڑی میں بیٹھا کسی کا انتظار کر

رہا تھا اس کے سٹیر نگ گھمانے پر باہر کی طرف دیکھنے لگا

۔ جبکہ رویام زور و شور سے گاڑی چلانے میں مصروف تھا

یہ الگ بات تھی کہ ان کی گاڑی جا کہیں نہیں رہی تھی

سامنے ایک کالی گاڑی سے نکلتے آدمی نے بھاگتے ہوئے اس

کی طرف دوڑ لگائی تھی جبکہ وہ رویام کو گاڑی کے اندر ہی بٹھا

۔ کر چابی نکالتا باہر نکل گیا تھا

Zubiloverszone.com

یارم اس کے پاس پہنچا تھا جب کہ وہ کبھی روتے ہوئے کبھی منتیں کرتے ہوئے اسے اپنی بات سمجھا رہا تھا وہ اس کا دوست کسی زمانے میں نہیں رہا تھا کسی ٹائم وہ اس کا ایک بڑا حریف تھا ۔

یارم نے اسے بہت سمجھایا تھا وہ اپنے کاموں سے توبہ کر لے لیکن نہیں اس نے ہمیشہ پیسے کے پیچھے بھاگنا ضروری سمجھا تھا لیکن آج اس کے اپنے ہی دوست اسے دھوکہ دے چکے

Zubinovelszone.com

تھے وہی اسے مارنے کی کوشش کر رہے تھے جبکہ اس کے

پاس ایسا بہت کچھ تھا جو ان لوگوں کو عبرت کا نشان بنا سکتا تھا

اس نے یارم کو کچھ یو ایس پی ڈرائیوز اور فائلز دی تھی جس

۔ میں ان لوگوں کے خلاف بہت سارے ثبوت تھے

ٹھیک ہے امجد اب تم جاؤ جہاں چھپ سکتے ہو چھپ جاؤ

تمہاری حفاظت میری ذمہ داری نہیں ہے۔ لیکن اس کیس

سے جو بے گناہ لوگ جڑے ہیں ان سب کو میں بچاؤں گا بے

Zubiloverszone.com

شک وہ تمہارا کوئی عزیز ہی کیوں نہ ہو۔۔۔۔" وہ اپنی بات

مکمل کرتا واپس اپنی گاڑی کی طرف آیا تھا جس میں بیٹھا

۔رویام زور زور سے ہارن بجا رہا تھا

جبکہ اسے بار بار ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی وہاں موجود ہے

جو اسے دیکھ رہا ہے۔شاید یہاں ہونے والے کاروائی پر بھی

اس کی نظر تھی یارم اپنی گاڑی کی طرف آتا اس وجود کو

Zubnovelszone.com

پوری طرح سے نظرانداز کر رہا تھا کیونکہ اسے کسی سے کوئی

۔ مطلب نہیں تھا

جب اچانک ایک دھماکہ ہوا تھا یارم نے پلٹ کر دیکھا کافی

فاصلے پر وہ گاڑی آگ کی لپیٹ میں آچکی تھی اس گاڑی کا

ریزہ ریزہ بکھر چکا تھا یارم نے اپنے قدموں میں ذرا سی تیزی

لاتے ہوئے رخ اپنی گاڑی کی طرف کیا تھا کیونکہ گاڑی میں

۔ بیٹھا رویام اچانک ہونے والے دھماکے پر یقینا گھبرا گیا تھا

Zubinovels.com

بابا ٹھاہ۔۔۔۔۔"اس نے گاڑی کا دروازہ کھولا تو وہ دونوں

آنکھیں پوری طرح سے کھولے کالے گوگلز کو اپنے ہاتھ

میں پکڑے اسے جیسے سچویشن سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا

۔ اس نے آہستہ سے رویام کو اٹھا کر اپنے سینے میں بھینچا تھا

ہاں وہ انکل کھیل رہے ہیں میری جان ماما کو بتانے کی

ضرورت نہیں ہے وہ اس کے گالوں کو چومتے ہوئے یوں

Zubiloverizone.com

ہی اسے اپنے سینے سے لگائے گاڑی میں بیٹھا گاڑی سٹارٹ

۔کر چکا تھا

رویام ڈرا ہوا یا گھبرایا ہوا ہر گز نہیں تھا وہ بالکل ریلیکس تھا

لیکن حیرت کی بات یہ تھی کہ وہ آدمی مرنے سے پہلے اسے

بہت کچھ دے گیا تھا شاید ان لوگوں کو اندازہ تھا کہ ان کے

خلاف ثبوت اس کے پاس ہیں وہ اس کا پیچھا کرتے کرتے

یہاں تک آئے تھے شاید انہیں لگا ہو گا کہ وہ سارے ثبوت

Zubiaverszone.com

گاڑی میں آگ کی لپیٹ میں آ چکے ہیں۔ہاں یقیناانہیں

اندازہ تک نہ ہو گا کہ وہ سارے ثبوت اس وقت اس کے

پاس موجود ہیں۔اور وہ جلد ہی ان لوگوں کوان کے انجام

تک پہنچائے گا لیکن اس سے پہلے اور کچھ کام بے حد ضروری

۔ تھے

OOOOOOOO

Zubinovelszone.com

وہ رویام کے ساتھ واپس گھر آیا تو وہ شام کو پارٹی کی ساری

چیزیں لے کر آیا تھا۔ جبکہ رویام کے ہاتھ میں بہت ساری

چاکلیٹس تھی۔ وہ یارم کے ساتھ جاتا تھا تو اس کی موجیں ہو

۔ جاتی تھی

چوزے جانتا ہے نا کون سی ڈیل پر یہ ساری چاکلیٹس ملی ہیں

۔۔۔۔؟ وہ گھر کے اندر داخل ہوتے ہوئے اس سے سوال

۔ کرنے لگا تھا

ZubiNovelsZone.com

تون شی ڈیل۔۔۔۔!(کون سی ڈیل)وہ معصومیت سے

۔آنکھیں پٹپٹاتا پوچھنے لگا تھا

تونے مجھے بولا تھا کہ اگر میں تجھے یہ ساری چاکلیٹس لے کے

دوں گا تو تم مجھے 10 کسز دے گا۔۔۔"یارم نے اسے یاد

۔دلایا تھا

تون شے کش۔۔۔۔؟ایشی توئی ڈیل نی اوی۔۔۔۔۔(کون

سے کس۔۔۔۔؟ایسی کوئی ڈیل نہیں ہوئی)وہ چاکلیٹ کے

Zubinovelszone.com

سارے بیگز اپنی چھوٹی چھوٹی باہوں میں بھرتے ہوئے

وہاں سے بھاگنے کی تیاری میں تھا یارم کو کس کر کے اس کی

مونچھ اور داڑھی سے اس نے اپنے اوپر ظلم نہیں ڈھانا

تھا۔یہ تو وہ بھی جانتا تھا کہ وہ مارکیٹ میں اس کے ساتھ ایسا

کچھ نہیں کرے گا تو بس تھوڑا سا لالچ دے دیا تھا یارم کو کسی

۔ دینے کا لیکن اس کا باپ تو سیریس ہی ہو گیا تھا

Zubnovelszone.com

ابے او چوزے دبئ کے ڈون کے ساتھ پنگے وہ ایک جھٹکے

۔ میں اسے پیچھے سے پکڑ کر اوپر کو اٹھاتا فضا میں لٹکا چکا تھا

ماما بتاو ماما بتاو۔۔۔۔۔"(ماما بچاو ماما بچاو)اس کی دہائیاں

شروع ہو چکی تھی اس سے پہلے کہ یارم یہیں پر اس کی

حالت خراب کر دیتا روح بھاگتے ہوئے اپنے بچے کی آواز

۔سن کر باہر آئی تھی

Zubiaverzone.com

باووووماماشووووپلٹی (واؤماماسوپریٹی) رویام جو ہوا میں لٹک

رہا تھا روح کی طرف دیکھتے ہوئے اچانک سے بولا تو یارم نے

بے اختیار نگاہیں اس کی طرف اٹھائی تھی اور سچ میں وہ

نگاہیں پلٹنا بھول گیا تھا گلے میں وہ دوپٹہ ڈالے اس وقت

آسمانی رنگ کی فراک میں اتنی حسین لگ رہی تھی کہ یارم کا

۔دل ایک لمحے میں پگھلا تھا

Zubnoverszone.com

وہ بالوں کی کٹنگ جو صبح تک اسے بالکل بھی پسند نہیں تھی

اس وقت اس کے فورہیڈ کو کور کیے ہوئے اس کی آنکھوں

سے ذرا سے اوپر سائیڈ کان کی طرف جا رہی تھی۔وہ اتنی

حسین لگ رہی تھی کہ یارم کی نگاہیں اس کے چہرے سے

ہٹنے سے انکاری ہو گئی تھیں۔دل زور زور سے دھڑکنے لگا

۔تھا بس یارم ہار گیا تھا ہمیشہ کی طرح

Zubnovelszone.com

رویام کو نیچے اتارنے کے بجائے اپنے سینے میں بھینچتا وہ آہستہ

آہستہ قدم اٹھاتا اس کے پاس آیا تھا رویام بھی بھول چکا تھا

کہ اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے وہ تو اپنی ماں کے حسین

چہرے کو دیکھ رہا تھا جو آج ایک نیو لک میں دونوں پر غضب

ڈھا رہی تھی ۔

یارم ایم سوری۔۔۔۔۔وہ بڑی معصومیت سے اسے اپنی

طرف دیکھتے پا کر اپنا ہاتھ ماتھے تک لے کر جاتی بالوں کو

پیچھے کر چکی تھی جو اگلے ہی لمحے ایک دفعہ پھر سے سر سے

۔ گرتے ہوئے اس کے فور ہیڈ کو کور کر چکے تھے

آج کے بعد میں اپنی کسی طرح کی چیز میں چھیڑ چھاڑ

برداشت نہیں کروں گا یہ بات یاد رکھنا اور ہاں لیلیٰ کو چھوٹا

ساتھینک یو بولنا بنتا ہے۔وہ مسکرا کر اپنے ڈمپلز کی نمائش

کرتا آہستہ سے اس کے گال پر اپنے لب رکھتا آگے بڑھ گیا

تھا جب کہ رویام اس کی باہوں میں چلا رہا تھا کہ اسے بھی

اپنی مما کو کسی کرنی ہے۔ جبکہ روح سرخ پڑ چکی تھی شکر تھا

۔ یارم مان گیا تھا ورنہ تو اسے سکون نہیں ملنا تھا

تھینک یو اللہ جی تھینک یو سو مچ آپ کتنے اچھے

ہیں۔۔۔۔۔" وہ خوش ہوتے ہوئے اندر جا کر لیلیٰ کو فون

کرنے کا ارادہ رکھتی تھی کیونکہ وہ اپنی لک میں اسکاف کو لانا

افورڈ نہیں کر پا رہی تھی ہاں اسے بتانا بھی تو تھا کہ اب یارم

Zubiaqueriszone.com

کے ڈر سے اسے اپنے بال چھپانے کی ہر گز کوئی ضرورت

۔ نہیں ہے۔وہ اسے بالکل بھی گنجا نہیں کرنے والا

وہ خوش ہوتے ہوئے سیدھا لیلیٰ کو فون کرنے کا ارادہ رکھتی

تھی جب اچانک ہی رویام کی آواز اس کے کان میں پڑی اس

نے اندر قدم رکھا تو تھوڑے فاصلے پر چاکلیٹس

کے پیکٹس پڑے ہوئے تھے جبکہ اس کے بیٹے کی دبی دبی

۔ آواز شاید ان کے بیڈ روم سے آرہی تھی

Zuhloverszone.com

یااللہ میرا بچہ وہ تڑپ کر اوپر کی طرف بھاگی تھی جہاں پر

یارم کے قہقہے اور رویام کی چیخوں نے الگ ہی ماحول بنا کر

۔رکھا تھا

oooooooo

اچھانا یارم اب چھوڑ دیں نا معصوم کو بچے کی جان لیں گے کیا

وہ اوپر آئی تو اب تک یارم نے اسے دبوچے رکھا تھا جب کہ

Zubinovelszone.com

اس کے گالوں پر اپنے جارحانہ پیار سے اس نے اس کی گالوں

۔کا نقشہ خراب کر دیا تھا

اس نے وعدہ خلافی کی ہے میرے ساتھ وہ اس کے پیٹ کو

۔گدگداتے ہوئے اسے ننھا سا قہقہ لگانے پر مجبور کر گیا تھا

اف کون سا وعدہ کر دیا تھا اس نے آپ کے ساتھ مجھے بھی تو

بتائیں نا وہ اس کا دھیان یقینا رویام سے ہٹانے کی کوشش کر

Zubiaqueriszone.com

رہی تھی لیکن ایسا تو ممکن ہی نہ تھا وہ تو ہر وقت ان دونوں کی

۔طرف پوری طرح سے متوجہ رہتا تھا

اس نے مجھ سے کہا تھا کہ اگر میں اس کو 50 چاکلیٹس لے

کر دوں گا تو یہ مجھے 10 کسز دے گا۔اب میں نے اس کو 50

چاکلیٹس لے کر دیے ہیں لیکن یہ میرے کسز مجھے نہیں

دے رہا۔تو یہ ہوئی نہ وعدہ خلافی اس نے ڈیل کی تھی

zubiloverszone.com

میرے ساتھ یہ بالکل بھی اچھا ڈیلر نہیں ہے۔وہ ناراضگی

۔ سے بولا تھا جب کہ روح حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی

نہیں یارم ایسا نہیں ہو سکتا میرا رویام کبھی وعدہ خلافی نہیں

کر سکتا۔روح نے یقین سے کہا تو یارم نے رویام کی طرف

۔ دیکھا تھا

Zubinovelszone.com

میں جھوٹ نہیں بولتا روح تمہارے بیٹے نے میرے ساتھ

وعدہ خلافی کی ہے۔یارم نے بڑی مسکین سی شکل بناتے

۔ہوئے اسے بتایا

نی تو۔۔می تو کسٹز ترنے بالاتا۔می تو پلو مشزنی تو تامی تو اپی ماماتا

اتھابتہ اوں نا

نہیں تو میں تو کسز کرنے والا تھا۔میں تو وعدہ نہیں توڑتا میں)

تو اپنی ماما کا اچھا بچہ ہوں نا۔)وہ بے حد معصومیت سے کہتے

Zubinovelszone.com

ہوئے یارم کا چہرہ اپنے ننھے ننھے ہاتھوں میں تھام چکا تھا اس

کے انداز پر یارم کو اس پر بے ساختہ پیار آنے لگا تھا لیکن وہ

اس کا پیار سہن نہیں کر سکتا تھا۔اسی لیے اپنے جذبات کو

کنٹرول کرتے ہوئے وہ اس کی ننھی ننھی کسز اپنے چہرے پر

لینے لگا تھا جبکہ روح پاس کھڑی اس کے کسز کو کاؤنٹ کر

۔رہی تھی

Zubnovelszone.com

تمہیں یہ نہیں پتہ کہ سیون کے بعد سکس ہوتا ہے۔روح بے بی کتنی نالائق ہو تم۔۔۔۔"اس نے گھور کر روح کو دیکھتے ہوئے کہا جو کس کی کاؤنٹنگ بہت تیزی سے کر رہی تھی ۔

نیدی شینون تے بدایت ہوتا ہے

نہیں جی سیون کے بعد ایٹ ہوتا ہے۔وہ فورا سے بیچ میں بول پڑا تھا جب کہ اس نے روح کو پھر سے گھورا تھا آج پہلی

Zubinovelszone.com

دفعہ اسے یہ سوچ کر برا محسوس ہو رہا تھا کہ اس کے بیٹے کو 10 تک کاؤنٹنگ بہت اچھے طریقے سے آتی تھی باقی اس کو یہ پتہ تھا کہ 50 اور 100 بہت زیادہ ہوتے ہیں سو جب بھی اسے چیز چاہیے ہوتی تھی تو وہ 50 یا 100 کی تعداد میں ہوتی تھی۔

جی ہاں خبردار جو آپ نے میرے بیٹے کے ساتھ چیٹنگ کی رویام صرف ٹوکسز باقی ہیں۔ جلدی سے دو اور پھر میں آپ

Zubinovelzone.com

کو چاکلیٹ کیک ٹیسٹ کرواتی ہوں جو میں نے بنایا ہے

۔روح نے اسے چراتے ہوئے رویام سے کہا تھا جب کہ

۔یارم اپنے بیٹے کے بہت سارے کسز لینا چاہتا تھا

بہت نالائق ہو تم تمہیں کوئی گنتی نہیں آتی ہے میں تمہیں

آج رات کو ٹھیک سے کس کر کے بتاؤں گا کہ کس گننے کا

طریقہ کیا ہوتا ہے تمہیں تو کس گننا ہی نہیں آتے وہ ناراضگی

سے اسے گھورتے ہوئے بولا تھا جبکہ اس کی دھمکی پر روح

Zubiloversone.com

نے دانتوں تلے زبان دبائی تھی۔ مطلب آج رات اس کی

۔ خیر نہیں تھی

خیر جو بھی تھا وہ اپنے بیٹے کی غلطی ہر گز نہیں نکال سکتی تھی

۔ جہاں اس کا بیٹا ٹھیک تھا وہاں ٹھیک تھا

میرے کپڑے نکال کر جاؤ وہ رویام کو لے کر باہر جانے کا

۔ ارادہ رکھتی تھی جب اس نے کہا

"۔۔۔۔۔ بابا لو یام شیم شیم ڈریش

Zubinovelszone.com

بابا رویام سیم سیم ڈریس، وہ ایکسائٹڈ ہو کر بولا تو روح کے

۔ ساتھ ساتھ یارم بھی مسکرا دیا تھا

میرے بیٹے کو بابا کے ساتھ میچنگ کرنی ہے ابھی میں اپنی

جان کو بابا کے ساتھ میچنگ بلیک والا سوٹ نکال کے دوں

گی۔ وہ اس کے گال چومتے ہوئے الماری کے پاس آئی تھی

۔جب یارم آہستہ سے اس کے پاس آتا رویام کی دوسری

۔سائیڈ سے روح کا گال چوم گیا

اپ نے میلی ماماتے چیک پر کشی تیوں تی (آپ نے میری مما

۔کے گال پر کسی کیوں کی) وہ ناراضگی سے پوچھنے لگا تھا

میری بیوی میری مرضی وہ ایک جھٹکے سے اس کا چہرہ تھامتے

ہوئے اس کے ننھے سے چہرے پر اپنے بوسوں کی برسات

کرتا کمرے سے نکل گیا تھا جب کہ اگلے ہی لمحے ہی رویام کا

۔ باجا فل زور و شور سے بجنے لگا تھا

Zubiaverszone.com

رویام بابانے صرف پیار کیا ہے بہت پیار سے ایسے نہیں

روتے میرا بچہ پلیز مت رو وہ اسے اپنے سینے سے لگائے

چپ کروانے کی کوشش کرنے لگی تھی جبکہ وہ بار بار باہر کی

طرف اشارہ کرتا اور زور سے رو رہا تھا ہمیشہ کی طرح وہ اس

کے گال گردن چہرہ پوری طرح سے سرخ کر گیا تھا۔ جبکہ

روح اپنے معصوم بچے پر ترس کھانے کے علاوہ اور کچھ نہیں

کر سکتی تھی

Zubiloverszone.com

ooooooo

شام ہوتے ہی محفل لگ چکی تھی سب لوگ یہاں آ چکے تھے۔لیلی فلحال کافی سکون میں تھی کیونکہ یارم نے نہ تو اسے غصے سے گھورا تھا اور نہ ہی اسے گنجا کرنے کی کوشش کی تھی وہ اپنے ڈریس کے ساتھ اپنا زکاف اٹھالائی تھی ممکن تھا کہ اسے لینے کی ضرورت پڑ جائے ویسے تو روح نے اسے بے فکر کر ہی دیا تھا۔

Zubinovelszone.com

مہر تو آتے ہی یارم سے ملی تھی ہمیشہ کی طرح اس کے گال پر

کس کرتے ہوئے اس نے اپنے کرش کو ہیلو بولا تھا جب کہ

رویام نے پہلے مہر کو گھور کر دیکھا انداز ایسا تھا جیسے ابھی اس

کے سر پر ایک بال نہیں چھوڑے گا جبکہ اب وہ یارم کو گھور

۔ رہا تھا

ہاں یارم کو اندازہ تھا کہ اسے یہ حرکت پسند نہیں ہے کہ اس

کے باپ کو اس کے علاوہ کوئی اس طرح سے پیار کرے ہاں

Zubinovelszone.com

یہ الگ بات تھی کہ وہ خود اسے کس دینا پسند نہیں کرتا تھا

۔کیونکہ اسے کس لینا پسند تھا اپنی ماما جانی کا جانو سائیں کا اور

پھر اپنی پری کا۔اور اس کی بنا پر والی پری اب اسے خوب پیار

کر رہی تھی

اور معصومہ کیسی ہو طبیعت کیسی ہے کب تک واپس کام پر

آنے کا ارادہ ہے تمہارا وہ معصومہ کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

۔ تھا جو سب سے الگ تھلگ ایک سائیڈ پر آکر بیٹھی تھی

Zubinovelszone.com

جی الحمدللہ میں ٹھیک ہوں سر آپ کیسے ہیں وہ بالکل لیے

دیے انداز میں بات کر رہی تھی جبکہ شارف کو بھی اس کا

۔ انداز عجیب لگا تھا

الحمدللہ میں بھی ٹھیک۔۔۔کیا مصروفیات ہیں آج کل

واپس کام پر کب تک آنے کا ارادہ ہے وہ اس کے انداز کو

۔ اگنور کرتے ہوئے سوال کرنے لگا

Zubinovelszone.com

کوئی ارادہ نہیں ہے میں اپنے بیٹے اور شوہر کے ساتھ خوش

ہوں مجھے اب یہ سب کچھ نہیں کرنا میرا مطلب ہے میں

مزید ان سب چکروں میں نہیں پڑنا چاہتی میں یہ گینگ بھی

چھوڑنا چاہتی ہوں۔مجھے اپنی شادی شدہ زندگی دیکھنی ہے

اپنے بچے کو دیکھنا ہے۔ایم سوری یارم سر مجھے ایسی زندگی

کبھی بھی نہیں چاہیے تھی میں یہاں صرف اور صرف اپنے

باپ کا انتقام لینے آئی تھی میں آپ کی شکر گزار رہوں گی کہ

آپ نے اس کام میں میری بہت مدد کی ہے لیکن ائی تھنک

اب مجھے یہ سب کچھ نہیں کرنا۔وہ اپنی ہی دھن میں بولے

چلی جارہی تھی جبکہ یارم خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا

۔

میں سمجھ سکتا ہوں تمہیں اپنے بچے کو کھونے کا دکھ ہے

"۔۔۔۔۔۔

Zubinovelszone.com

نہیں سر میرے دکھ کو کوئی بھی نہیں سمجھ سکتا یہاں تک کہ

شارف بھی نہیں میرا دکھ کسی کی سمجھ میں نہیں آسکتا

۔کیونکہ سب کے سامنے تو میری ایک اولاد ہے میں بے

اولاد نہیں ہوں تو شاید اس وجہ سے مجھے میرے بچے کو

کھونے کا دکھ کم ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہے میرے لیے میرا وہ

بچہ بھی بہت اہم تھا میرا بیٹا مجھے جھوٹا کہتا ہے وہ کہتا ہے کہ

Zubinovelszone.com

میں نے اس سے جھوٹا وعدہ کیا کہ میں اسے بہن یا بھائی لا کر

۔ دوں گی

مجھے نہیں پتہ مجھے یہ باتیں آپ کے سامنے کرنی بھی چاہیے

یا نہیں لیکن ائی ایم سوری سر میرے دکھ کو کوئی نہیں سمجھ

سکتا۔ میں نے اپنا بچہ کھویا آپ کی وجہ سے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ کچھ کہتے کہتے خاموش ہو گئی تھی جبکہ

۔ یارم نے بس ایک نظر اسے دیکھا تھا

Zubinovelszone.com

ارے آپ لوگ کون سی باتوں میں لگ گئے ہیں چلیے آیئے شونو کا کیک کاٹنا ہے۔روح کی آواز پر معصومہ تیزی سے اس کے قریب سے اٹھ کر جا چکی تھی جبکہ شارف نے کچھ کہنے کی کوشش کی تھی شاید وہ اس کا گلٹ کم کرنا چاہتا تھا شاید وہ اسے یہ کہنا چاہتا تھا کہ اس کا بچہ زندگی لایا ہی نہیں تھا لیکن یہ بات وہ یارم سے نہیں معصومہ سے کہنا چاہتا تھا جو کچھ بھی

Zubinovelszone.com

سمجھنے کو تیار نہ تھی اس نے بیٹھے بٹھائے اتنا بڑا فیصلہ کر لیا تھا

۔۔وہ یارم کا گینگ چھوڑ رہی تھی

oooooooooo

رویام اپنی پلیٹ سے کیک کے چھوٹے چھوٹے پیس نکال کر

مشارف کے منہ میں ڈال رہا تھا جب کہ وہ موٹو گول مول

۔ سا بچہ کھائے جا رہا تھا

Zubnovelszone.com

مہر کافی نفاست پسند تھی وہ بہت آہستہ سے ٹانگ پہ ٹانگ

رکھے نزاکت سے کیک کو سپون سے کھا رہی تھی

انداز اتنا صفائی لیے ہوئے تھا۔ کہ کوئی دیکھ کر کہہ ہی نہیں

۔ سکتا تھا کہ وہ چھوٹی سی بچی ہے

جبکہ عنایت ہر فکر سے دور بس مزے سے اپنا کیک ختم

کرنے کے بعد سارے برتن اٹھا کر کچن میں رکھ رہی تھی

۔ ۔تاکہ روح کی تھوڑی سی ہیلپ ہو سکے

ماشاءاللہ کتنی پیاری ہے میری بچی۔۔۔۔"چاچی کی مدد کروا

رہی ہے۔روح نے پیار سے اس کے گال کھینچتے ہوئے کہا تو

۔ وہ شرما کر واپس باہر بھاگ گئی تھی

اور اس کی تعریف ہوتے دیکھ اگلے ہی لمحے مائرہ نے بھی

برتن اٹھا کر اندر رکھنے شروع کر دیے تھے آخر اسے بھی تو

۔ کریڈٹ چاہیے تھا

ZubiNovelsZone.com

اوکے تم سب لوگ کھانا کھا کے اوپر میٹنگ روم میں آ جاو

مجھے کچھ ضروری بات کرنی ہے تم لوگوں سے

۔۔۔۔۔۔"یارم نے خضر اور شارف کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

جبکہ درک ہر چیز اگنور کرتا اپنے کھانے کی طرف متوجہ ہو

گیا کیونکہ وہ جانتا تھا اس نے ہر گز اسے سیکرٹ روم میں

۔ نہیں بلایا ہے

Zubiloverszone.com

اگر کوئی زیادہ اہم ڈسکشن ہونے والا ہے تو میں بھی

۔ ۔۔۔۔۔صارم نے یارم کو دیکھتے ہوئے لقمہ دیا تھا

ہاں کیوں نہیں تم بھی آجاؤ وہ کیا ہے کہ ہم تمہارے سینیئر

تعلق المائین کو قتل کرنے کی پلاننگ کرنے والے ہیں اگر

تمہیں شامل ہونا ہے تو تم ہو سکتے ہو۔ لیکن یہ بات اپنے

دماغ میں رکھنا کہ اگر تم میٹنگ میں شامل ہو گے تو یہ چیز ہم

سیکرٹ نہیں رکھیں گے۔۔اس کے پاس بیٹھے خضر نے

مسکراتے ہوئے اس سے کہا تھا۔جب کہ وہ اسے اگنور

کرتے ہوئے اپنے بیٹے کے منہ میں کیک ڈالنے لگا تھا۔جو

۔ کب سے اسے اپنی پلیٹ دیے گھور رہا تھا

تم بھی شامل کیوں نہیں ہو جاتے ان سب کے بیچ میں ہو تو

تم بھی ان کی طرح کریمینل ہی تو ان لوگوں کے ساتھ ہی

شامل ہو جاو بڑا نام تو بنے گا۔صارم نے درک کو دیکھتے

Zubiaverszone.com

ہوئے کہا تھا جو رویام ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے میں مصروف

۔ تھا

جبکہ اس کے بالکل ساتھ شونو اس کے پیر کے قریب بیٹھا

۔ اس کے پیر چاٹ رہا تھا

ناٹ انٹر سٹڈ۔۔۔۔۔۔"میں اپنی پہچان اکیلے بنا سکتا ہوں

درکشم قیوم خلیل کو یارم کاظمی کے گینگ میں شامل ہونے

۔ کی ضرورت نہیں وہ آنکھ دبا کر بولا تھا

Zubinovelszone.com

جبکہ اس کا دھیان کچن میں کام کرتی پری عروہ اور روح کی

طرف تھا۔اندر سے ان کی باتوں کی آواز آرہی تھی۔ عروہ

پری کو اب اپنا بچہ دنیا میں لانے کے لیے مشورے دے رہی

تھی جب کہ روح بھی اس کی ہاں میں ہاں ملا رہی تھی

۔۔کیونکہ اسے پھوپھو بننا تھا

جبکہ اتنے سارے بچوں کو یہاں پر چھوڑ کر وہ پانچ لوگ اس

۔ کمرے میں بند ہو چکے تھے

Zubinovelzone.com

مامودانو۔۔۔۔۔"(ماموں جانو)۔۔۔۔رویام اس کی گود

میں چڑتے ہوئے بڑے لاڈ سے بولا تو درک نے اسے شکی

نظروں سے دیکھا تھا اتنا پیار اسے اپنے مطلب پر ہی آتا تھا

۔ اب اس چھوٹے ڈان کو اس سے کیا مطلب آن پڑا تھا

بولو میرے پیارے سے جانو بھانجے لالچی بِلا میرا وہ اسے اپنی

باہوں میں اٹھاتا اس کے گالوں کو چوم چکا تھا۔ جبکہ وہ اکثر

اس کے چومنے پر اپنے دونوں گالوں کو رگڑ کر صاف کرتا تھا

ZubiaLoversZone.com

لیکن آج اس نے ایسا نہیں کیا تھا بلکہ وہ بڑے پیار سے اس

۔ کے شرٹ کے بٹن کے ساتھ کھیل رہا تھا

اور پھر شرٹ کے بٹن کے ساتھ کھیلتے کھیلتے وہ اس کی چین کو

۔ باہر نکال کر اس کے ساتھ کھیلنے لگا

پلی ادیہی رے دی (پری آج یہاں رہے گی)۔۔۔۔" وہ

بڑے پیار سے اس کے گال پر اپنے لب رکھتے ہوئے فرمائشی

Zubiloverszone.com

انداز میں بولا تو پری جو کچن سے جھانک جھانک کر یہ منظر

۔ دیکھ رہی تھی۔ کھلکھلا کر ہنسی

آج تو میرا بوائے فرینڈ میرے ہسبینڈ سے اجازت لے کر

رہے گا دیکھ لینا تم روح۔۔۔۔۔۔"پری نے پلٹ کر روح کو

دیکھتے ہوئے کہا تو وہ نفی میں سر ہلاتی ہلکا سا مسکرا دی تھی۔

جبکہ پری ایک دفعہ پھر سے کچن کے دروازے سے باہر

۔ جھانکنے لگی

Zubinovelszone.com

اگر پری یہاں رہے گی تو مامو جانو کہاں رہے گا

۔۔۔۔۔؟اس نے بے چاری سی شکل بنا کر پوچھا تھا جبکہ

۔ صارم بھی اس لالچی بلے کے کرتوت انجوائے کر رہا تھا

اپتو در لتکاے۔اتیلے گل می شونے شے (آپ کو ڈر لگتا

ہے۔اکیلے گھر میں سونے سے۔۔۔۔۔؟)اس نے بڑے

۔ پیار سے سوال کیا تھا

Zubiloverszone.com

ہاں بہت زیادہ ڈر لگتا ہے مجھے۔۔۔۔"مجھے تو اکیلے نیند ہی

نہیں آتی میں سو ہی نہیں سکتا تمہاری پری کے بغیر اگر پری

۔ یہاں رہے گی تو میں کہاں جاؤں گا

اپ بی رہ داو(آپ بھی رہ جاؤ۔۔۔۔")وہ لالچ میں ایک اور

کس اس کے گال پر دیتے ہوئے بولا تو اس نے اگلے ہی لمحے

رویام کو خود میں بھینچا تھا۔جب کہ کچن میں کھڑی روح

Zubnovelszone.com

اپنے بیٹے کی بات پر بڑی خوش ہو رہی تھی کہ آج تو جس

۔ انداز میں رویام اسے منا رہا تھا اس نے مان ہی جانا تھا

اچھا تو میں بھی یہیں رہ جاؤں۔ لیکن پھر پری کے ساتھ تو تم

سو گے میں کہاں سوؤں گا۔۔۔۔؟ وہ اسے کنفیوز کرنا چاہتا

تھا لیکن شاید وہ بھول چکا تھا کہ وہ رویام یارم کاظمی ہے جس

۔ کے پاس ہر سوال کا جواب ہے

Zubnovelszone.com

اپ میلے بابا تے پاش شودا نامی اول ماما پلی تے پاش شودائیں

دے (آپ میرے بابا کے پاس سو جانا میں اور مما پری کے

۔پاس سو جائیں گے)اس نے فورا حل پیش کیا تھا

کیا تو مجھے اپنے باپ کے ساتھ سلائے گا وہ ایک جھٹکے سے

۔ اس سے الگ ہوا تھا جب کہ صارم کا قہقہ بے ساختہ تھا

جبکہ وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا تھا اتنا بھی برا نہیں تھا اس کا

۔ باپ کہ اس کا ماموں اتنے جھٹکے کھا رہا تھا

Zubiaverszone.com

دوت والی می مناتردوں دااان تو وہ اب تو کش ترتے اپی دالی

نی چوئیں دے (ڈونٹ وری میں منع کردوں گاان کو وہ آپ

کو کس کر کے اپنی داڑھی نہیں چبوئیں گے)۔وہ بڑی

معصومیت سے منہ کے ڈیزائن بناتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ

صارم جو بڑی مشکل سے اس کی بات کو سمجھ پایا تھا اب کی

دفعہ امڈ آنے والے اپنے قہقے کا گلا کوشش کے باوجود بھی

۔ گھونٹ نہیں پایا تھا

Zubiaverszone.com

نہیں مجھے نہیں سونا تیرے باپ کے ساتھ میں تیرے گھر

میں رہنے کے لیے تیار ہوں لیکن سووں گا میں اپنی بیوی

کے ساتھ ہاں بیچ میں تھوڑا سا تجھے بھی ایڈجسٹ کر لیں گے

۔وہ مانتے ہوئے بولا تو کچن کے اندر سے پری اور روح

دونوں کی یس نکلی تھی۔اور پھر اگلے ہی لمحے وہ خوشی سے

ایک دوسرے کے گلے لگ گئی تھیں آج پہلی دفعہ درک ان

Zubiloverszone.com

کے گھر پر رہنے کو راضی ہو گیا تھا۔جب کہ باہر رویام تو اب

۔شونو کے ساتھ اسپیشل والا ڈانس کر کے خوشی منا رہا تھا

ooooooo

لیکن ڈیول مجھے یہ امجد نامی بندہ ٹھیک نہیں لگتا اس نے پہلے

تمہاری کوئی بات نہیں مانی تم نے اسے کتنی دفعہ وارن کیا یہ

ہر دفعہ اپنی منمانی کرتا رہا اور اب اچانک سے یہ تمہیں

Zubinovelszone.com

ثبوت دے رہا ہے۔شارف سارے ثبوت چیک کرتے

۔ ہوئے اس سے کہہ رہا تھا

تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو یہ بندہ اعتبار کے ہر گز لائق

نہیں ہے لیکن میں پھر بھی اس پر اعتبار کر رہا ہوں کیونکہ یہ

۔ آدمی مر چکا ہے

معصومہ اگر تمہیں انٹرسٹ نہیں ہے تو تم باہر چلی جاؤ

۔یارم نے دو تین دفعہ بات شروع کی تھی جب کہ معصومہ

Zubinovelszone.com

زیرو انٹرسٹ دکھا رہی تھی تو اب کی دفعہ اس کی اس

۔ بدتمیزی پر خضر کو غصہ آگیا تھا

پہلے بھی وہ یارم پر اتنا گھٹیا الزام لگا چکی تھی کہ اس کی وجہ

سے اس کا بچہ مرا ہے حالانکہ یارم ہر گز نہیں جانتا تھا کہ

۔ لفٹ بند ہونے کی وجہ سے اتنا بڑا حادثہ پیش آجائے گا

تھینک یو خضر مجھے ویسے بھی اس کیس میں انٹرسٹ نہیں

ہے میں سوچ رہی تھی کہ باہر جا کے مشارف کو دیکھوں وہ

اگلے ہی لمحے اٹھ کر کھڑی ہو گئی تو ان سب نے حیرت سے

۔ اسے دیکھا تھا

معصومہ ہم یہاں ایک اہم کیس پر ڈسکشن کر رہے ہیں اور تم

اس طرح سے ری ایکٹ کر رہی ہو لیلیٰ نے اپنا غصہ دباتے

۔ ہوئے اسے کیس کے بارے میں سمجھانا چاہا تھا

ایم سوری لیلیٰ پر میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں۔ بلکہ اب میں ان

سب چیزوں میں ہی انٹرسٹڈ نہیں ہوں مجھے نہیں کرنا یہ

ZubiLoversZone.com

سب کچھ مجھے اپنی فیملی اپنے ہسبینڈ اپنے بچے کو دیکھنا ہے

بہت کر لیا یہ سب کچھ میں اکتا چکی ہوں ان سب چیزوں

۔ سے

میں ان سب چیزوں کا حصہ مزید نہیں رہنا چاہتی وہ کہتے

ہوئے کمرے سے باہر نکلی تو سامنے ہی صارم کو کمرے کے

۔ دروازے سے کان جوڑے دیکھا تھا

Zuhnovelszone.com

آپ اپنی یہ حرکتیں کب چھوڑیں گے صارم صاحب آپ

سب کچھ سن بھی لیں تب بھی آپ کچھ نہیں کر سکیں گے

اس نے کافی اونچی آواز میں کہا تھا۔اس کی ہیل کی ٹک ٹک

کی آواز ان سب کو دور تک محسوس ہوئی تھی جبکہ یارم کو یہ

بھی پتا تھا کہ صارم باہر دروازے کے ساتھ کان لگائے کھڑا

ان کے اہم ڈسکشن اور کیس کے بارے میں جاننے کی

۔ کوشش کر رہا ہے

Zubinoverszone.com

اندر آجاؤ یار اب تم سے کچھ چھپا ہوا تھوڑی ہے تمہیں خود

ہی بتادیتے ہیں کہ ہم یہاں کیا کر رہے ہیں خضر نے کہتے

ہوئے دروازے تک آنا چاہا تھا جب دروازے پر رک کر

صارم کو تیزی سے سیڑھیوں سے نیچے کی طرف بھاگتے

۔ دیکھا

یہ آدمی اپنی نوکری کے پیار میں پاگل ہو گیا ہے لوگ

چھوکری کے پیار میں پاگل ہوتے ہیں کیسی الٹی سیدھی

Zubinoverszone.com

حرکتیں کر رہا ہے ایک سب انسپیکٹر کو یہ سب کچھ کرنا

سوٹ کرتا ہے کیا وہ واپس اندر آتے ہوئے دروازہ بند کر چکا

۔ تھا

جبکہ وہ ایک دفعہ پھر سے معصومہ کو اس کے حال پر

چھوڑتے ہوئے اپنے اہم کیس کی ڈسکشن شروع کر چکے تھے

انہیں یہ کیس کس طرح سے حل کرنا تھا یہ تو وہ لوگ ہی

zubiloverszone.com

جانتے تھے لیکن معصومہ کے رویے نے ان سب کو تکلیف

۔ پہنچائی تھی

پہلے دلچسپی نہ دکھانا پھر چھٹیاں کر لینا دو مہینے کے بعد یہ کہنا

کہ وہ مزید ان کے گینگ کا حصہ نہیں رہنا چاہتی۔ یہ سب

کچھ کافی عجیب تھا لیکن یارم کے حساب سے معصومہ نے

۔ ٹھیک فیصلہ کیا تھا

Zubinovelszone.com

اسے اپنی زندگی جینے کا پورا حق تھا فی الحال وہ مینٹل سٹریس میں تھی۔اور وہ اسے اپنی وجہ سے کسی طرح کی کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا۔

oooooooooo

آئی کانٹ بلیو یار تم نے سچ مچ میں یارم کا گینگ چھوڑ دیا ہے۔۔۔۔۔"لیکن کیوں۔۔۔۔!مجھے سمجھ نہیں آرہا اتنا بڑا فیصلہ ہے تم نے کیسے کر لیا صارم باہر آیا تھا جہاں وہ سوئمنگ

ZubiNovelsZone.com

پول کے پاس کھڑی مشارف کو پول سے نکال رہی تھی جبکہ

۔ سارے ہی بچے اس وقت پول میں تھے

لیکن مسئلہ یہ تھا کہ مشارف کو سویمنگ نہیں آتی تھی جس

کی وجہ سے وہ ایک سویمنگ ٹول کے ساتھ ہی چپکا ہوا کھڑا

۔ تھا جبکہ رویام اس کی مدد کر رہا تھا

اس میں یقین نہ کرنے والی کون سی بات ہے صارم میں اپنی

زندگی میں آگے بڑھنا چاہتی ہوں کچھ اور کرنا چاہتی ہوں

Zubinovelszone.com

میں ایک عام انسان کی زندگی گزارنا چاہتی ہوں میں یہ سب

کچھ کر کے تھک چکی ہوں میری زندگی کا مقصد لوگوں کو

۔ قتل کرنا یا پھر کسی ڈان کے گینگ کا حصہ رہنا ہر گز نہیں تھا

میں اپنی زندگی میں خوش ہوں میری ایک فیملی ہے شوہر ہے

بچہ ہے میں ان سب چیزوں کے ساتھ مطمئن ہوں لیکن

جب میں یہ سوچتی ہوں کہ میں ایک بہت بڑے گینگ کا

حصہ ہوں جو لوگوں کی بھلائی کے لیے کام کر رہا ہے تو مجھے

Zubinovelszone.com

ایسا لگتا ہے کہ میں ان سب چیزوں کے لیے فٹ نہیں ہوں

مجھ میں موت کا ڈر ہے مجھے گھبراہٹ ہونے لگتی ہے میں

۔ کنفیوز ہو جاتی ہوں میں لیلیٰ کی طرح بولڈ نہیں ہوں

میں لیلیٰ کی طرح ہر چیز کو فیس نہیں کر پاتی وہ ہر چیز سے بے

فکر ہو جاتی ہے لیکن جب مجھ پر کوئی مصیبت آتی ہے مجھے

۔ خوف آنے لگتا ہے کہ میرے بچے کا کیا ہو گا

Zubnovelzone.com

میں ایک عام انسان کی زندگی گزارنا چاہتی ہوں یہ میرے

لیے بہت مشکل ہے بس اسی لیے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے وہ

پر سکون انداز میں شارف کو رویام کی مدد سے پول سے

۔ نکالتے ہوئے اسے بتا رہی تھی

۔ جب کہ صارم مسکرا دیا تھا

تم بیچ راستے میں یارم کا ساتھ چھوڑ رہی ہو اور یہ بات بہت

۔ غلط ہے اسے دھوکہ کہتے ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا

Zubinovelszone.com

نہیں ڈیول سر کو پتہ ہے کہ میں انہیں کبھی دھوکہ نہیں

دوں گی بس میں اپنی زندگی کو اپنے طریقے سے جینا چاہتی

ہوں اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے۔ وہ کہتے ہوئے مشارف

کو پول سے نکال کر اندر لے گئی تھی جب کہ صارم اب

۔ رویام کی طرف متوجہ تھا

Zubinovelszone.com

رومی جانو یہ آپ کی گردن پر کیا ہوا وہ اس کی گردن پر

سرخی دیکھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا تھا جب اس نے منہ

۔ بنایا

میلے بابا ہیں نا۔۔۔!! شید یالم کا جمی انوں نے موچ اول دالی

چیئی ہے

Zubinovelszone.com

میرے بابا ہیں ناسید یارم کاظمی انہوں نے مونچھ اور)

داڑھی چبوئی ہے)۔وہ منہ کے ڈیزائن بناتے ہوئے اسے

۔ بتانے لگا تھا

اللہ اللہ اپنے بچے پر اتنا تشدد تم برداشت کیسے کر لیتے ہو

۔ رویام جانو تمہیں اس کے خلاف ایکشن لینا چاہیے

Zubanoverszone.com

اشکن ڈشوڈشو۔۔۔!!اس نے دونوں چھوٹے چھوٹے

مکے آگے کرتے ہوئے فضا میں لہرائے تھے یقیناوہ فلمی

۔ ایکشن کی بات کر رہا تھا

ارے نہیں وہ والا ایکشن نہیں میرے بچے پولیس کیس کرنا

چاہیے تمہیں اگر تمہارا باپ تم پر اتنا ظلم کرتا ہے تو تم اس پر

کیس کر کے اسے اریسٹ کر کے جیل بھیج سکتے ہو اس نے

Zubiaweiczone.com

رازدانہ انداز میں اسے بتایا تو رویام حیرت سے اسے دیکھنے لگا

۔ کیا ایسا ممکن تھا

فیل بابا تو اپ پتڑتے لے داودے (پھر بابا کو آپ پکڑ کے

لے جاؤ گے) وہ اسے دیکھتے ہوئے معصومیت سے بولا تو

۔ صارم نے زور زور سے ہاں میں سر ہلایا تھا

اوتے دن۔۔۔اب اگل بابا نے ایشا تیا تو می اپ تو پھون

تروں دا (اوکے ڈن اب اگر بابا نے ایسا کیا تو میں آپ کو فون

کروں گا)وہ اپنا ننھا سا انگوٹھا اسے دکھاتے ہوئے بولا تو

صارم نے بھی دونوں انگوٹھوں کے نمائش کرتے ہوئے

اسے یقین دلایا تھا کہ پولیس اس کے ساتھ ہے اور اس پر

کسی طرح کا تشدد انہ ظلم نہیں ہونے دے گی۔جب کہ

رویام خوش ہو رہا تھا کہ اب اگر اس کے باپ نے زبردستی

۔ اسے کس کی تو وہ پولیس میں کیس کرے گا

ooooooooo

Zubiaverzone.com

سب لوگ نیچے بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب کہ رویام.

کھیل کھیل کر اب تھکنے لگا تو نگاہیں یارم کو ڈھونڈنے لگی

۔ تھیں

رومیلا بتہ میلے پالے شے بابا کدھل ہیں (روح میرا بچہ

میرے پیارے سے بابا کدھر ہیں) اس نے روح کو دیکھتے

ہوئے معصومانہ انداز میں پوچھا تو روح نے مسکرا کر اوپر کی

۔ طرف اشارہ کیا تھا

Zubinovelszone.com

گندے بابا را کشس بابا ایک دم سے پیارے ہو گئے تھے یقینا

کوئی لالچ تھا اس کا اشارہ پاتے ہی وہ سیڑھیاں چڑھتا اوپر کی

طرف جانے لگا تھا۔جب کہ روح ان سب کے ساتھ بیٹھی

۔ باتوں میں مصروف تھی

اس نے کمرے کا دروازہ کھولا تو سامنے ہی صوفے پر یارم

کام کرتا اسے نظر آیا تھا۔وہ بھاگ کر اس کے پاس آیا جب

کہ یارم اسے اگنور کرتے ہوئے اپنے کام میں مصروف

Zubinovelszone.com

تھا۔جب وہ اس کے کام کو نظر انداز کرتا صوفے اور ٹیبل

کے بیچ والی جگہ پر آکر رکتا اس کے لیپ ٹاپ کو گھورنے لگا

تھا۔جب یارم نے اسے آہستہ سے اٹھا کر سائیڈ پر کیا تھا اس

۔ نے گھور کر یارم کو دیکھا

۔ اور اب کی دفعہ وہ اس کی گود میں چڑھ کر بیٹھ گیا تھا

میں کام کر رہا ہوں چوزے یارم نے اسے دیکھتے ہوئے

سمجھانے والے انداز میں کہا تھا۔ نظروں سے سختی سے

Zubinovelszone.com

وارن بھی کیا گیا تھا کہ اسے تنگ نہ کیا جائے لیکن وہ رویام

۔ یارم کا ظمی تھا

می تام دیت رااول چوشے تے بابا(میں کام دیکھ رہا ہوں

۔ چوزے کے بابا)جواب فورا سے موصول ہوا تھا

کون بابا۔۔۔"کہاں کا بابا۔۔"نکل ادھر سے جب نیچے

بیٹھا اپنے مامے کے چہرے کو چاٹ رہا تھا تب یاد نہیں آئی

Zubinovelszone.com

تھی باپ کی وہ ایک جھٹکے سے اسے پیچھے دھکیلتے ہوئے بولا تو

۔ رویام کو جیسے اب اس کے غصے کی وجہ سمجھ آئی تھی

وہ جٹ جٹ تاتا پلی تور تنے تے لیے (وہ جھوٹ جھوٹ کیا

تھا پری کو روکنے کے لیے) اس نے جیسے اپنی صفائی بیان کرنا

۔ چاہی تھی لیکن وہ یارم ہی کیا جو اس کی سن لے

بابا دانو شولی نہ (بابا جانو سوری نا) وہ ایک دفعہ پھر سے اس کی

گود میں چڑنے لگا تھا جبکہ یارم نے اسے گریبان سے پکڑ کر

صوفے پر پٹک دیا تھا مطلب وہ ماننے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا۔ جبکہ پٹکے جانے کے بعد وہ اگلے ہی لمحے اٹھ کر اس کے کندھے پر سوار ہوتا پھر سے معافی نامہ جاری کرنے لگا تھا۔ پری کو یہاں روکنے کے لیے تو اس سالے کے گال چاٹنا شروع کر دے گا وہ اسے گریبان سے پکڑ کر سیدھے کرتا اچھا خاصا جھنجھوڑتے ہوئے اسے دوبارہ سے صوفے پر پٹک

ZubiLoverZone.com

چکا تھا جبکہ رویام کو اب اپنی غلطی کا احساس اچھے سے ہو رہا

۔ تھا

شولی بول تو را اوں نا (سوری بول تو رہا ہوں نا) وہ اس کے

پاس آتے ہوئے اچانک اس کے گال پر جھکتے صبح والے

خوبصورت سے پھول پر بڑے پیار سے اپنے گیلے لب رکھ

۔ رہا تھا

ZubiNoverZone.com

رویام۔۔۔۔نو۔۔۔۔"اب کی دفعہ یارم نے سختی سے

۔ وارن کیا تو وہ منہ بنا کر پیچھے ہٹ گیا تھا

اندہ نی تروں دا پتا پر ومش (ائندہ نہیں کروں گا پکا پرومس)

اس نے اپنی دو ننھی ننھی سی انگلیوں سے گردن کی نس

پکڑتے ہوئے کہا تھا اور اب وہ آرام سے اس کے ساتھ بیٹھ

۔ گیا تھا جبکہ یارم نے کسی طرح کا کوئی رسپانس نہیں دیا

Zubiaverszone.com

شولی بابادانو(سوری باباجانو)۔۔۔۔۔۔وہ ہر تھوڑی دیر میں

بڑی معصومیت سے سوری کہہ رہا تھا جسے یارم پوری طرح

۔ سے نظر انداز کر رہا تھا

جبکہ اپنے باپ کو منانے میں ناکام ہوتے ہوئے روح کی

طرح اس نے بھی بیٹھ کر اچانک سے رونا شروع کر دیا تو

یارم نے غصے سے ایک نظر اسے گھورتے ہوئے صوفے کی

۔ پشت سے ٹیک لگائے اپنا کام چھوڑ دیا تھا

ZubiNovelsZone.com

اور پھر اچانک اسے گریبان سے پکڑ کر اٹھا کر اپنے قریب

کرتا اس کا چہرہ دیکھنے لگا اس کے اچانک اٹھا کر پاس کرنے پر

رویام کا رونا بند ہو چکا تھا موٹی موٹی معصوم آنکھوں میں

۔ آنسوؤں کا سمندر بہہ رہا تھا

ایک بات کان کھول کر سن لے رویام مجھے برداشت نہیں

ہے کہ تو کسی کو اس طرح سے پیار کرے بے شک جھوٹا ہی

Zubinovelszone.com

سہی لیکن تو صرف اپنے باپ کو اس طرح سے پیار کر سکتا ہے

آئی میری بات سمجھ میں۔۔۔۔۔؟ وہ اس کے سینے سے اس کی شرٹ کو پکڑے اسے جھنجھوڑ رہا تھا جبکہ رویام نے بڑی معصومیت سے زور و شور میں ہاں میں گردن ہلائی تھی ۔

ZubiNovelsZone.com

تو صرف اپنے ماں باپ کا گال چوم سکتا ہے کسی تیسرے کا

نہیں وہ اسے رولز بتا رہا تھا رویام نے ایک دفعہ پھر سے پوری

۔ شدت سے گردن ہاں میں ہلائی تھی

چل اب منا مجھے۔۔۔۔۔" وہ اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتا

اس کی گردن پر اپنی داڑھی رگڑتے ہوئے بولا تو رویام نے

کھلکھلا کر اس کے گال پر بہت سارے کس ایک ساتھ دیے

تھے وہ روح کی طرح تھا اس کے غصے پر روح کسی طرح کا

Zubiaovelszone.com

ری ایکٹ نہیں کرتی تھی اس کی شدتوں کو بھی سکون سے

جھیل لیتی تھی کیونکہ یارم کو غصہ دلانے کا مطلب اسے

ناراض کرنا تھا اور یارم آسانی سے مانتا نہیں تھا اور اس

معاملے میں وہ بالکل روح پر گیا تھا اس وقت وہ پر سکون سا

ہنستے کھیلتے چیختے چلاتے اس کی تشدانہ محبت کو قبول کر رہا تھا

۔جب اچانک دروازہ کھول کر روح اندر داخل ہوئی

Zubiloverszone.com

اچھا جی تو یہاں باپ بیٹے کی محبت چل رہی ہے اور وہاں میں

آپ دونوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک گئی یہ رویام کو اتنا پیار

کیوں آیا تھا کہ آپ کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے اوپر تک آ گیا

ایسی کون سی لالچ تھی اپنے پیارے سے بابا جانو سے وہ یارم

کے پاس آ کر بیٹھتے ہوئے رویام سے پوچھنے لگی تھی جو اس

۔ وقت پوری طرح سے یارم کے قبضے میں تھا

ZubiLoversZone.com

لو یام لاچی نی اے (رویام لالچی نہیں ہے) اس نے منہ بنا کر

روح کو بتایا تھا وہ ہر گز یارم کو نہیں بتانے والا تھا کہ وہ یہاں

اوپر یارم سے اوپر الماری کے دراز سے اپنا نیو کمبل نکلوانے

۔ والا ہے تاکہ وہ پری کے ساتھ جا کر سو سکے

اچھا اچھا باباسوری یعنی کہ رویام کو اپنے باباپر رئیل والا پیار آ

رہا تھا روح نے مسکراتے ہوئے کہا تو یارم کے ڈمپلز بڑی

آب وتاب سے چمکے تھے جس پر رویام نے اگلے ہی لمحے

Zubinovelszone.com

اپنے ننھے ننھے لب رکھے تھے۔روح تو حیران تھی محبت کے

اس مظاہرے پر جب کہ یارم اسے اپنی باہوں میں بھرے

۔اس کے پیار کو بڑے حق سے وصول کر رہا تھا

اچھا رویام بس اب جلدی سے برشی کر لو پھر آپ کو پری

کے ساتھ سونے جانا ہے نا روح نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو

۔ اس نے فورا نفی میں سر ہلایا تھا

Zubiaoverszone.com

نوروبے بی لو یام اپے بابا دانوتے شاتھ شوئے دا(نوروبے بی

رویام اپنے بابا جانو کے ساتھ سوئے گا)اس نے یارم کے

کندھے پر سر رکھتے ہوئے اعلانیہ کہا۔ تھا یارم کو اپنے بیٹے پر

۔ بڑا پیار آیا جب کہ روح تو حیران تھی

لیکن ایسے کیسے پری آپ کا ویٹ کر رہی ہیں اور آپ نے

پری کو یہاں روکا اسی لیے تھا نا تا کہ آپ اس کے ساتھ

سوو۔۔۔۔؟ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی جب رویام

Zubiaverszone.com

یارم کے کندھے پر سر رکھے فورا نفی میں سر ہلاتا چہرہ ہی

پھیر گیا تھا یارم نے اسے شدت سے خود میں بھینچا تھا جبکہ

۔روح حیران سی یارم کو دیکھ رہی تھی

روح میر ابیٹا بہت سمجھدار ہے اسے ایک ہی بار میں سمجھ آ گیا

ہے کہ اس کے باپ کو کیا پسند ہے اور کیا نہیں لیکن تمہیں

اتنے سال گزر جانے کے بعد بھی سمجھ نہیں آیا۔وہ اس کے

گال کو دیکھتے ہوئے بولا تھا جہاں لیلیٰ نے جاتے جاتے

Zubiloverszone.com

زبردستی اسے کس کر کے اپنی لپسٹک کا نشان چھوڑتے

ہوئے اسے یارم کی نگاہوں میں گناہگار کر دیا تھا۔ حالانکہ وہ

نیچے رگڑ رگڑ کر اس کی لپسٹک کا نشان صاف کرنے کی

کوشش کر کے آئی تھی لیکن پھر بھی تھوڑا بہت نشان اب

بھی باقی تھا ۔

"۔۔۔۔۔۔۔۔ یارم وہ لیلیٰ زبردستی

Zubinovelzone.com

شٹ اپ جا کر منہ دھو کے آو۔۔۔۔۔۔" وہ بے حد غصے سے بولا تو وہ اگلے ہی لمحے اٹھ کر واش روم کی طرف چلی گئی تھی اور اب جب تک اس کا داغ صاف نہ ہو جائے اس کا باہر نکلنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا ورنہ یقینا یارم نے ہزار دفعہ اس کا چہرہ دھلوانا تھا۔

ooooooooo

Zubinovelzone.com

روح واش روم میں بند تھی جب کہ وہ رویام کو اپنی باہوں میں اٹھائے نیچے لے آیا تھا ارادہ اس کے لیے دودھ بنانے کا تھا۔

بابا دانوائی لب یو۔۔۔۔۔"اپ نالج نی ہونا لویام شے (بابا جانو آئی لو یو آپ ناراض نہیں ہونا رویام سے) وہ یارم کے کندھے سے الگ ہوتا اس کا چہرہ اپنے ننھے ننھے ہاتھوں میں

Zubiloversszone.com

تھامتے ہوئے بولا تو یارم نے مسکرا کر اس کے ڈمپلز پر پیار

۔ کیا تھا

نہیں میرے ڈیڑھ فٹے چوزے میں ناراض نہیں ہوں وہ

اس کے لیے دودھ کے ڈبے سے پاؤڈر نکالتے ہوئے بے

حد محبت سے بولا تھا جبکہ رویام کو کچھ سکون ہوا تھا یارم کو

اچھا لگا تھا اس کے بیٹے کو اس کی ناراضگی کی پرواہ تھی۔ یقینا

۔ اب وہ آئندہ اسے ہر گز ناراض نہیں کرنے والا تھا

Zubinoverszone.com

ام دونو ماما شے نالج ہے لیلا انٹی نے روبے بی تو تس تیا نانی

اماں تہی تی

ہم دونوں ماما سے ناراض ہیں۔لیلیٰ آنٹی نے روح بے بی کو)

کس کیا نانی اماں کہیں کی)وہ منہ کے ڈیزائن بناتے ہوئے

بولا تو یارم ہلکا سا مسکرایا تھا ہاں لیلیٰ بہت چڑتی تھی اس کے

"۔۔۔۔۔۔ نانی اماں کہنے پر

Zubiloverszone.com

نہیں یہ فیصلہ ہم صبح کریں گے کہ ہم نے ناراض ہونا ہے یا

نہیں ہونا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو رویام نے نہ سمجھی میں

بھی ہاں میں سر ہلا دیا تھا اس نے بس اپنے باپ کا حکم مانا تھا

جبکہ یارم کو پتہ تھا روح رات میں اسے منانے کی کوشش

ضرور کرے گی ممکن تھا کہ وہ رات تک اسے منانے میں

کامیاب ہو جاتی اور صبح تک ناراضگی قائم رکھنے کی نوبت نہ

Zubiaverszone.com

آتی۔اور رویام رات کی باتیں بھولتا نہیں تھا۔اس لیے اس

۔ نے پہلے ہی اس کے سامنے سارا معاملہ کلیئر کر دیا تھا

وہ دودھ کی بوتل اسے پکڑاتے ہوئے اوپر کی طرف چل دیا

تھا۔جب آگے سے درک کمرے سے نکلتا کچن کی طرف آ

۔ رہا تھا ہاتھ میں پانی کا جگ تھا

Zubinoverszone.com

رویام بے بی تم نہیں آئے اور ادھر تمہاری پری سو بھی گئی وہ

رویام کو یارم کی گود میں چڑے دیکھ کر بولا تھا جس کی

۔آنکھیں اب آہستہ آہستہ نیند سے بند ہو رہی تھیں

کوئی بات نہیں رویام اپنے بابا کے ساتھ سوتا ہے یارم نے

اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے کہا تو اس نے حیرت سے

۔رویام کو دیکھا تھا

Zubnovelszone.com

وہ کیوں۔۔۔۔۔اووو جلن یارم اس بات پر بھی جلن

۔۔۔۔۔۔؟اور اگر تمہیں یہ پتہ چلے کہ تمہارے بیٹے نے

"۔۔۔۔۔۔ آج دن میں مجھے کوئی 1510 کسز دیے ہیں تو

مودندہ اودیاتادندے کسز(منہ گندا ہو گیا تھا گندے

کسز۔۔۔")رویام یارم کے کندھے سے سر ہٹاتے ہوئے

۔ گندا سا منہ بنا کر بولا تو اب کی دفعہ درک کا منہ کھل گیا تھا

Zubnovelszone.com

کوئی بات نہیں میری جان ہم ابھی برش کر لیں گے۔یارم

اسے اپنے سینے سے لگاتے درک کے الفاظ اس کے منہ پر مار

گیا تھا جب کہ وہ منہ کھولے ان دونوں کو جاتے ہوئے دیکھ

۔ رہا تھا

اللہ کیسی میسنی اولاد ہے روح کی دن میں ماموں جانو ماموں

جانو ہو رہا تھا اور اب میرے کسز گندے ہیں۔ برش کر کے

Zubinovelszone.com

صاف کرے گا اپنے لبوں کو میسنا بھوتنا چھوٹا ڈان وہ اسے

۔گھورتے ہوئے جھنجھلا کر کچن کی طرف چلا گیا تھا

oooooooo

وہ کمرے میں داخل ہوئے تو روح بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی ریڈ

کلر کی خوبصورت سی نائٹی میں وہ یارم کے ہواس اور

جذبات جنجھوڑ رہی تھی جبکہ وہ رویام کو اٹھائے بیڈ پر اس

۔ طرح سے آکر لیٹا تھا کہ روح کو اٹھنا ہی پڑ گیا

Zubinoverszone.com

مما آپ میرے بیڈ پہ سو جاؤ آج بابا جانو اور رویام بڑے)

بیڈ پہ سوئیں گے)رویام نے اسے آرڈر دیتے ہوئے اپنے

چھوٹے بیڈ کی طرف اشارہ کیا تھا جو اتنا بھی چھوٹا نہ تھا کہ

روح اس پر نہ سو پاتی رویام بڑا ہو رہا تھا تو اس کا بیڈ بھی کافی

بڑا تھا جہاں لمبا چوڑا باڈی بلڈر یارم تو نہ سہی لیکن چھوٹی سی

نازک جان روح اپنے نازک سراپے کے ساتھ ایڈجسٹ کر

۔سکتی تھی

Zubiloverszone.com

یارم۔۔۔۔۔"اس نے یارم سے کچھ کہنا چاہا تھا جب کہ وہ

کروٹ بدلتا رویام کو اپنے نیچے کرتا فیڈ راس کے منہ سے

لگاتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں بھرتا آنکھیں بند کر گیا تھا

جبکہ اس کا ہاتھ رویام کے ننھے سے پیٹ پر آہستہ آپستہ اسے

۔ تھپک رہا تھا

Zubinovelszone.com

روح بے بس سی ہو گئی تھی یارم شاید اس کی کوئی بات سننے

میں انٹرسٹڈ ہی نہیں تھا وہ خاموشی سے اپنا ستم ڈھاتا سراپہ

۔لے کر رویام کے بیڈ پر بیٹھ گئی تھی

oooooooo

ناجانے کیا وقت تھا جب یارم کی نیند اپنے سینے پہ کسی کے

بوجھ سے کھلی تھی وہ رویام نہیں تھا اس کا پدوسا بچہ ہر گز اتنا

Zubinovelszone.com

وزن نہیں رکھتا تھا ابھی وہ آنکھیں کھولتا کہ اسے اپنے گال پر

۔ نازک لبوں کا لمس محسوس ہوا تھا

کیوں اپنی جان عذاب کر رہی ہو روح بے بی۔پچھتاو گی۔

۔اس نے آنکھیں کھولے بغیر کہا

آپ سوری ایکسیپٹ کرنے کا کیا لیں گے بس یہ بتائیں۔وہ

آہستہ سے اس کے لبوں پر اپنا نازک سا ہاتھ رکھتی سوالیہ

انداز میں بولی تھی جب یارم نے آنکھیں کھولتے ہوئے

ایک نظر چھوٹے بیڈ کی طرف دیکھا تھا جہاں اس کا چوزا بنا

۔شرٹ کے آرام سے نیند میں ڈوبا ہوا تھا

کیا دے سکتی ہو اس نے ایک نظر روح کے نازک سراپے پر

ڈالی تھی ریڈ کلر کی نائٹی نے یارم کے حواسوں کو دوبارہ سے

جنجھوڑا تھا پہلے تو وہ اپنے جذبات کو تھپک کر ناراضگی کا

اظہار کرتا سو گیا تھا لیکن اب اس نے اسے جگا کر اس کے

۔ سارے جذبات کو انگڑائی لے کر بیدار کر دیا تھا

Zubiloverszone.com

میں رویام کی طرح آپ کو 10 کسز دے سکتی ہوں اس نے

۔ بڑی معصومیت سے کہا تھا

رویام نے کس کے ساتھ ساتھ مجھ سے وعدہ بھی کیا ہے اور

اپنے ماموں کو یہ بات بھی کلیئر کر کے آیا ہے کہ وہ ائندہ

ایسی غلطی یعنی کسی اور کے گال کو چومنے کی نہیں کرے گا

۔تم کیا گارنٹی دے سکتی ہو۔۔۔۔۔۔۔؟ وہ جیسے چیلنجنگ

انداز میں بولا تھا ہاں وہ لیلیٰ کو نہیں روک سکتی تھی وہ ایک

بہت ہی کمینی قسم کی عورت تھی جو یارم کے ہاتھوں اس کی

۔بینڈ بجانے کی قسمیں کھائے بیٹھی تھی

۔ یارم لیلیٰ سنتی ہی نہیں ہے میری وہ بس رو دینے کو تھی

تو کہا تو تھا کہ میں اس کے ہونٹ کاٹ دیتا ہوں تب تمہیں

اپنے ماموں کی فکر لاحق ہو گئی تھی کہ میرے اتنے ہینڈسم

سے ماموں کے ساتھ ہونٹ کٹی لیلیٰ اچھی نہیں لگے گی۔اس

۔ نے جیسے اسے کوئی پرانی بات یاد کروائی تھی

Zubinoverszone.com

یارم پلیز آپ بتائیں نا آپ کیسے مانیں گے وہ پرانی باتیں نظر

انداز کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تو یارم نے ذرا سا

۔سوچتے ہوئے اپنا فون اس کے سامنے کیا تھا

یہ فون پکڑو اور لیلیٰ کو اس بات پہ راضی کرو کہ وہ آئندہ

تمہیں کبھی کس نہیں کرے گی اور وہ مجھے فون کر کے اس

بات کی گارنٹی دے گی اس نے جیسے اسے چیلنج دیا تھا جب

ZubiLoversZone.com

کہ روح اسے دیکھ کر رہ گئی۔کیونکہ یہ تو ناممکن سی بات تھی

۔نا

oooooooooo

روح یارم کا فون اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوئے تھی وہ لیلیٰ کو

فون کر کے اس سے کیا کہے اسے کیسے منع کرے خود کو کس

"۔۔۔۔ کرنے کے لیے

Zubiloverszone.com

لیلیٰ کو تو خود بھی پتہ تھا کہ یارم کو اس کی یہ حرکت کتنی ناپسند ہے، لیکن پھر بھی وہ باز نہیں آتی تھی۔ صرف اور صرف "۔۔۔۔ اس کی یارم کے ہاتھوں شامت لانے کے لیے اور اس وقت بھی وہ اسے جان بوجھ کر کس کرتے ہوئے اپنی ہدا بیوٹی کی لپسٹک کا نشان چھوڑ کر گئی تھی جو آسانی سے ۔ نہ جا سکے

Zubiloverzone.com

میرا نہیں خیال کہ تم مجھے منانے میں کامیاب ہو سکتی ہو

روح بے بی۔۔۔۔"فون رکھ دو اور سو جاؤ اور اب مجھے تنگ

مت کرنا وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولا تو روح اس کے قریب

۔ ہوئی تھی

نہیں یارم میں کروں گی میں کیسے بھی کروں گی میں فون

کرتی ہوں لیلیٰ کو روح نے کچھ سوچے سمجھے بغیر لیلیٰ کا نمبر

ملایا تھا جبکہ یارم کے نمبر سے آتی کال دیکھ کر لیلیٰ نے فورا

Zubinovelszone.com

اس کا فون اٹھایا تھا کیونکہ ادھی رات کا وقت تھا کوئی بھی

۔ ضروری کام ہو سکتا تھا

لیلیٰ میں بات کر رہی ہوں روح نے اپنا لہجہ مضبوط کرتے

ہوئے کہا تو دوسری طرف لیلی حیران ہوئی تھی وہ اسے

آدھی رات کو فون کیوں کر رہی تھی حالانکہ وہ جانتی بھی

تھی کہ اس وقت وہ سو رہی ہو گی تو پھر فون کرنے کی کیا وجہ

تھی ۔۔۔۔!!

Zubiloverszone.com

ہاں روح بولو کیوں فون کیا ہے تم نے خیریت تو ہے ناسب

۔کچھ ٹھیک ہے ناوہ پریشانی سے پوچھنے لگی تھی

تم نے مجھے جاتے ہوئے کس کیوں کیا تھا۔۔۔۔؟وہ بے حد

۔ غصے سے پوچھنے لگی تو دوسری طرف لیلی کو ہنسی آگئی

کیوں کہ مجھے تمہارے پھولے پھولے سرخ گال بہت اچھے

لگ رہے تھے اور پھر میں چاہتی تھی کہ یارم کے ہاتھوں

ٹھیک سے تمہاری بینڈ بجے۔کیونکہ میرے منع کرنے کے

باوجود تم نے اپنی ہیئر کٹنگ یارم کو دکھائی سوا سے میری

طرف سے تم بدلہ کہہ سکتی ہو۔ ویسے میرا نہیں خیال کہ

یارم نے کوئی کمی چھوڑی ہو گی وہ مزے لیتے ہوئے بولی

دیکھو لیلیٰ مجھے نہیں لگتا کہ تم اپنی جان کی سلامتی چاہتی ہو

۔تم جانتی ہو یہ حرکت یارم کو کتنی ناپسند ہے آج بھی

تمہاری یہ حرکت یارم کی نظر میں آگئی ہے وہ پہلے میرا گلا

کاٹنے کے بارے میں سوچ رہے تھے لیکن میں نے سارا

Zubnovelzone.com

الزام تمہارے سر رکھ دیا ہے اب تم جانو اور یارم جانے

۔روح بے فکر انداز میں بولی تو دوسری طرف لیلی اچھل کر

بیڈ پر بیٹھی تھی۔جبکہ اس کے اچانک ہلنے پر خضر نے

ناپسندگی سے کروٹ لے کر اس کی طرف دیکھا تھا وہ اپنی

نیند خراب ہونے پر اسی طرح سے گھورتا تھا جس کی پرواہ کم

سے کم لیلیٰ کو نہیں تھی وہ اسے اگنور کرتے ہوئے دوبارہ

۔ روح کی طرف متوجہ ہوئی

ZubiLoversZone.com

یہ کیا بکواس کر رہی ہو تم تم نے سارا الزام میرے سر پر رکھ

دیا کیوں یار میں نے تو مذاق مذاق میں کس کی ہے تو تمہیں تو

پتہ ہے میں مذاق میں الٹی سیدھی حرکتیں کرتی رہتی ہوں

لیکن اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ تم چھوٹے بچے کی طرح اتنی

سی بات پہ شوہر کے سامنے شکایت لے کر پہنچ جاؤ وہ

۔ناراضگی سے بولی تھی

Zubiaverszone.com

میں یہ سب کچھ نہیں جانتی لیلیٰ اب تم جانو اور یارم جانے

ویسے اگر تم یارم کو فون کر کے ان سے وعدہ کر لو کہ تم

آئندہ یہ حرکت نہیں کرو گی تو میں تمہیں بچانے کی کوشش

کر سکتی ہوں وہ۔ بیلکنی میں کھڑی ایک نظر اندر یارم کو دیکھتے

ہوئے اسے بتا رہی تھی جبکہ یارم بیڈ پر لیٹا نگاہیں رویام کے

ننھے سے وجود پر جمائے ہوئے تھا۔ جس کو روح نے اٹھا کر

چھوٹے بیڈ پر لٹیا دیا تھا

Zubiaverszone.com

اتنااندازہ تو یارم کو تھاہی کہ روح لیلیٰ کو منانے کے لیے اسی کے نام کی دھمکی دے گی۔ خیر اسے فرق نہیں پڑتا تھااس کی بیوی بس اسے منائے کیسے بھی منائے یہ میٹر نہیں کرتا تھا۔اس نے ایک نظر باہر روح کی طرف دیکھا تھااور پھر سے بیڈ پر لیٹ کر اس کا انتظار کرنے لگا باہر سے اسے اس کی ہلکی ہلکی باتوں کی آواز آرہی تھی ۔

Zubnoverszone.com

میں کیا کروں روح بتاؤ نا مجھے ڈائن کہیں کی پھنسا تو دیا ہی ہے

وہ پریشانی سے کہہ رہی تھی جبکہ اس کی حالت اب روح کو

۔مزہ دے رہی تھی

کرنا کیا ہے یارم کو فون کرو معافی مانگو اور وعدہ کرو کہ ائندہ

ایسی حرکت نہیں کرو گی ہمیشہ مجھے پھنساتی تھی نا اس بار تم

خود پھنس گئی ہو میں نے تو یہ بھی کہہ دیا کہ تم ان کو جلانے

۔ کے لیے ایسا کرتی ہو روح نے مزید مصالحے لگائے تھے

Zubiaqueenszone.com

میں غلط تھی جو تمہیں معصوم سمجھ رہی تھی ایک نمبر کی

۔ کمینی ہو تم۔لیلی دانت پیس کر بولی تھی

ہاں ہوں اور بہت بڑی ہوں اب تم فون کرو میں فون لے

کر اندر جا رہی ہوں اس نے کہتے ہوئے فون کاٹ دیا تھا جبکہ

لیلیٰ ہڑ بڑا سی گئی تھی یارم کا ہی فون تھا دے دیتی اسے خیر

اچھا ہی تھا وہ اب اپنے جملے تیار کر سکتی تھی۔اس نے اپنے

Zubiaverzone.com

دماغ میں جملے تیار کیے تھے اور پھر اگلے ہی لمحے یارم کا نمبر

۔ڈائل کیا تھا

oooooo

وہ کمرے میں آئی تو تھوڑی دیر کے بعد یارم کا فون بجنے

لگا۔اور وہ جو بیڈ کے دوسرے کونے پر بالکل چپ چاپ

۔ بیٹھی تھی فون آتے ہی اچھل پڑی

ZubiLoversZone.com

یارم لیں آپ کے لیے فون آیا ہے اس نے فوراہی فون اس

کے حوالے کیا تھا جبکہ لیلیٰ کا نمبر دیکھ کر اس نے ایک نظر

۔ روح کو دیکھا اور پھر فون اٹینڈ کرتے کان سے لگایا تھا

السلام علیکم جیجو کیسے ہیں آپ ٹھیک ہیں نا طبیعت کیسی ہے

میری بہن کیسی ہے ارے وہ میری بہن جیسی ہی ہے کبھی

کبھی اس پر پیار آجاتا ہے تو تھوڑا سا پیار دکھا دیتی ہوں اس

میں برا ماننے والی کون سی بات ہے۔اگر آپ کو اچھا نہیں

ZubiLoversZone.com

لگتا تو میں ائندہ نہیں کروں گی بالکل بھی نہیں کروں گی

میری کیا مجال جو میں ایسا کوئی بھی کام کروں جو آپ کو پسند

نہ ہو۔ائندہ ایسا ہر گز نہیں ہو گا پلیز مجھے معاف کر دیجیے وہ

چاپلوسی کی انتہا کر گئی تھی۔جبکہ یارم کو پھر بھی کوئی ہنسی

نہیں آئی تھی اس نے ٹھیک ہے کہہ کر ٹرک سے فون بند کر

دیا۔لیلیٰ نے گھور کر فون کو دیکھا تھا جیسے یارم نے یہ فون نہ

۔ بند کیا ہو بلکہ تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا ہو

Zubiaoverezone.com

خیر کوئی بات نہیں تھوڑی دیر کے لیے ہی صحیح وہ اس سر پہ

۔ لٹکتی تلوار سے تو آزاد ہوئی تھی

وہ سکون سے بیڈ پر لیٹی تھی جب اچانک ہی خضر اس کی کمر

میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا اس نے گھور کر

۔ خضر کو دیکھا تھا

گھورنا بند کرو میری نیند خراب کی ہے اب بھرپائی کرو میں

اپنے خوابوں میں تمہارے ساتھ رومانس کر رہا تھا بیوی

Zubinovelszone.com

میرے خواب کو حقیقت بناؤ۔وہ اس کی نظروں کو اگنور کرتا

اچانک اس کے لبوں کو اپنی قید میں لے گیا تھا جبکہ لیلیٰ نے

مسکرا کر اس کی گردن میں اپنے دانت گاڑتے ہوئے اپنی

۔ تشدانہ محبت کا اظہار کیا تھا

اف یار بہت ہی کوئی ظالم قسم کی بیوی ہو صبح عینی اور مہری

پوچھیں گی تو جواب نہیں ہوتا میرے پاس وہ اس کی گردن

پر محبت سے اپنے لبوں کی مہرے لگاتے ہوئے بولا تھا جبکہ

ZubiNovelsZone.com

لیلیٰ قہقہ لگا کر ہنستی اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار مضبوط کر

۔ گئی

اور تم کوئی انتہائی چھچھورے انسان ہو۔ تمہاری بیٹیاں مجھے

بہت تنگ کرتی ہیں اور ان کا بدلہ میں تم سے ہی لوں گی

۔اب کی دفعہ اس نے اس کی گردن پر اپنے ناخن چبوئے

۔ تھے۔وہ کہراہ کر رہ گیا

Zubiaweizone.com

لیکن اسے چھوڑا نہیں تھا۔ جبکہ لیلیٰ کا خود بھی کوئی ارادہ نا تھا

اس سے دور ہونے کا۔ کیونکہ وہ بھی اب اپنا رومنیٹک موڈ

۔آن کر چکی تھی

ooooooo

لیلیٰ سے بات ہونے کے بعد روح اب کافی خوش تھی۔ لیکن

یارم نے ابھی تک کوئی رسپونس نہیں دیا تھا۔ وہ اسکی طرف

Zubinovelszone.com

سے کسی بات کا انتظار کر رہی تھی جبکہ وہ آنکھیں بند کر کے

۔لیٹ گیا

یارم آپ راضی ہو گئے نا۔۔۔۔۔؟اب تو لیلیٰ نے بھی بول

"۔۔۔۔۔۔دیا وہ دوبارہ ایسا نہیں کرے گی تو

تو۔۔۔۔"میرا نام لے کر لیلیٰ سے زبردستی فون

کروانے کے لیے نہیں کہا تھا میں نے۔۔۔۔"یہ کہا تھا کہ

اسے منع کرو۔لیکن تم اسے میرا ڈراوا دکھا رہی تھی۔مجھ

Zubiloversizone.com

سے ڈر کے تو کوئی بھی اپنا کام چھوڑ دے گا روح میں نے

تمہیں کہا تھا کہ تم اسے منع کرو تم انکار کیوں نہیں کر پاتی ہو

کسی چیز کے لیے اگر تمہیں کچھ پسند نہیں ہے تو تم منع کرو

۔۔۔۔۔"وہ سختی سے بولا تھا جب کہ روح منہ بنا گئی

مجھ سے نہیں منع کیا جاتا اور ویسے بھی جب آپ میرے

پاس ہیں تو مجھے کسی کو خود سے کچھ بھی کہنے کی ضرورت

نہیں آپ کا ڈر واہی کافی ہے۔وہ مزے سے بولی تھی جبکہ

یارم کو ہمیشہ کی طرح آج بھی اس بات کا یقین تھا کہ وہ

۔پوری طرح سے اس پہ ڈیپینڈڈ ہے

۔میں مانا نہیں ہوں دور رہو

۔یارم۔۔۔۔۔۔۔اس نے شدت سے پکارا تھا

۔کیا۔۔۔"اب میں اپنے نام پر تو ماننے سے رہا

۔۔اچھا بتائیں کیا کروں۔۔۔۔۔"وہ پوچھنے لگی

Zubnovelszone.com

کیا کر سکتی ہو تم میرے لیے۔۔۔؟ وہ الٹا اس سے پوچھنے لگا تو

۔ وہ اچھی خاصی کنفیوز ہو گئی تھی

۔آپ جو کہیں میں سب کچھ کر سکتی ہوں

میں کیوں کچھ بتاوں تم خود کرو۔۔۔۔۔اس نے آنکھیں

۔ دکھا کر کہا

Zubinovelszone.com

آپ چاہتے کیا ہیں کوئی ہنٹ تو دیں۔میں کیا کروں آپ کو

منانے کے لیے یارم پلیز بتائیں تو۔۔۔۔۔۔؟وہ ہمیشہ کی

۔طرح اسی سے پوچھنے لگی۔تو یارم گھور کر رہ گیا

کچھ مت کرو ہر دفعہ میں تمہیں بتاؤں کہ تمہیں کیا کرنا ہے

ادھر منہ کر کے سو جاؤ اور میرے منہ لگنے کی ضرورت

۔ نہیں ہے وہ غصے سے کہتا خود بھی کروٹ لے کر سو گیا تھا

۔یارم۔۔۔۔۔اس نے اس کے کندھے کو ہلایا تھا

روح دماغ نہ خراب کرو میرا جب وہ لیلی تمہارے گال پر اپنی

لپسٹک کے نشان چھوڑ رہی تھی تب نہیں ذہن میں آیا کہ

مجھے کس طرح سے مناؤ گی تو اب بھی یہ ڈرامے نہ کرو

۔ پیچھے ہٹو اور خبر دار جو میرے منہ لگنے کی کوشش کی تم اس

قابل ہی نہیں ہو کہ تم سے مانا جائے وہ اب کی دفعہ اتنی سختی

سے بولا تھا کہ وہ کچھ بھی بول نہیں پائی تھی وہ تو بہت زیادہ

۔ والا ناراض ہو گیا تھا

Zubiloversezone.com

یارم۔۔۔"اس نے تھوڑی دیر کے بعد پھر سے اس کا کندھا

۔ ہلایا تو وہ سچ مچ میں سو گیا تھا

جب کہ روح پریشان ہو گئی تھی۔ مطلب اسے منانے کے

لیے کچھ بھی نہیں کر پائی تھی خیر کوئی بات نہیں وہ صبح اسے

۔منالے گی

oooooooooo

Zubinovelzone.com

صبح فجر کے وقت یارم کے فون پر کسی کی کال آ رہی تھی وہ نماز پڑھ رہی تھی جب اسے یارم کا فون مسلسل بجتا محسوس ہوا ۔

یارم جلدی جلدی میں فریش ہوتا باہر نکلا تھا ۔

ایک بہت ضروری کام پر جا رہا ہوں واپسی دیر سے ہو گی وہ کمرے سے نکلتے ہوئے بس اتنا ہی بولا تھا جب کہ روح نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے بس اس کی خیریت کی دعا مانگی

Zubinovelszone.com

تھی۔اب اسے نیند نہیں آنی تھی اسی لیے نماز سے فارغ ہو

کر رویام کے پاس آکر بیٹھ گئی تھی۔یارم کا اس طرح اچانک

۔ جانا ہمیشہ اسے پریشان کر دیتا تھا

ابھی وہ اپنی پریشانی میں ہی بیٹھی ہوئی تھی جب شونو بھی اوپر

اس کے کمرے میں آگیا وہ یارم کی موجودگی میں کبھی

کمرے میں نہیں آتا تھا۔ہاں لیکن اس کے جانے کے بعد

۔روح کا سایہ بن کر اس کی حفاظت کرتا تھا

Zubiloversone.com

oooooooo

یارم اپنے آفس کے ایک ہیڈن روم میں آیا تو شارف اور

خضر ایک سائیڈ پر کھڑے تھے۔ جبکہ ایک آدمی زمین پر

۔ گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا

کچھ بولا یہ آدمی۔۔۔۔۔۔؟اس نے خضر سے سوال کیا تھا

۔ جب کہ خضر نے نفی میں سر ہلایا

ZubiNovelsZone.com

وہ کوئی معمولی آدمی نہیں بلکہ اس شہر کا ڈی ایس پی تھا جس کا

۔ ڈیول آج کل دشمن بنا ہوا تھا

ڈیول میں اس بارے میں کچھ نہیں جانتا ہوں یہ کیا ہے مجھے

تو آج تمہارے آدمیوں کے بتانے پر پتہ چلا کون سی موم کی

۔۔۔۔۔۔۔؟ بات کر رہے ہو تم

Zubinovelszone.com

میں اس بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا ہوں ہم نے کسی بچے

کا قتل نہیں کیا ہے ہم تو اس بارے میں کچھ جانتے بھی نہیں

۔ ۔یقینا یہ ساری بکواس امجد نے تم سے کی ہو گی

وہ اپنے پاس سے کہانیاں بناتا رہتا ہے اور کچھ بھی نہیں امجد

نے تم سے کچھ بھی سچ نہیں کہا ہے وہ سب بکواس ہے کوئی

موم نہیں ہے اور نہ ہی ہم بچوں کا قتل کرتے ہیں وہ آدمی

زمین پر بیٹھا بولے جا رہا تھا جبکہ ڈیول کے لیے ایک کرسی

Zubinovelszone.com

رکھی تھی جس پر وہ پر سکون ہو کر ٹانگ پہ ٹانگ جمائے بیٹھا

۔ تھا

کون امجد۔۔۔۔۔؟ڈی ایس پی۔۔۔۔؟ڈیول نے اچانک

۔ کہا تو اس کا منہ بند ہو گیا تھا

وہی جو تم سے ملا تھا اور پھر اس کی گاڑی میں بلاسٹ ہو گیا وہ

اٹک اٹک کر کہنے لگا تھا اتنا تو وہ سمجھ چکا تھا کہ ڈیول کے

۔ سامنے امجد کا نام لے کر وہ غلطی کر چکا تھا

Zubinovelszone.com

تمہارے پاس ایک منٹ کا وقت ہے ساری سچائی بیان کرو

ورنہ ڈیول نے اپنا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھا تھا جب اسے

اپنے کندھے پر کچھ چبتا ہوا محسوس ہوا ڈیول کے ہاتھ کی

انگلیوں میں چھوٹے چھوٹے بلیٹس تھے اتنا تو وہ سمجھ چکا تھا

۔ یعنی کہ وہ ڈیول کے ہاتھوں بلیٹ سے مرنے والا ہے

نہیں نہیں ڈیول خدا کے لیے مجھے بلیٹس سے مت مارنا میں

تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوں۔ ہم صرف خوبصورت

Zubnovelszone.com

بچوں کو اغوا کرتے ہیں اور ان پر ایکسپیریمنٹ کرتے

ہیں۔کچھ بچوں کی جلد بہت نازک ہوتی ہے سڑ جاتی ہے کچھ

بچے اس موم کی نظر ہو جاتے ہیں یہ کام صرف

ایکسپیریمنٹس پہ شروع ہوا تھا یہ لوگ دو سے ڈھائی سال

کے بچے ڈھونڈتے ہیں اور پھر باقی آگے ٹیم ان کے ساتھ کیا

۔کرتی ہے میں کچھ نہیں جانتا

Zubiloversezone.com

میں اب تک ان لوگوں کو چھ کیسز سے بچا چکا تھا۔ میرا کام

صرف یہ کیس پبلک ہونے سے روکنا ہے پلیز مجھے بلیٹس

سے مت مارنا۔ وہ تڑپتے ہوئے بول رہا تھا جب ڈیول نے اپنا

ہاتھ اس کے کندھے سے ہٹایا تھا ہاں وہ اسے بلیٹس سے

نہیں مارنے والا تھا کیونکہ وہ معصوم بچوں کی جلد کو جلسا

۔ دینے والا موم بناتے تھے

Zuboverzone.com

وہ لوگ ایک ایسا موم بناتے تھے جس سے انسانی جلد پر کوئی

نقصان نہیں ہوتا تھا صرف وہ جلد جم جاتی تھی اور پھر کبھی

اپنی اصل حالت میں نہیں آتی تھی اندر کی ہڈیاں اندر ہی پانی

کی طرح گل جاتی تھیں ان کے ہاتھ تک ناکانپتے تھے معصوم

بچوں کو ختم کرتے ہوئے وہ خوبصورت بچے ڈھونڈتے تھے

۔۔۔۔۔۔۔؟لیکن کیوں

۔ یہ کوئی بچوں سے بھیک منگوانے والا گینگ نا تھا

Zubialoverszone.com

اس نے ایک نظر نگاہ اٹھا کر خضر کی طرف دیکھا تھا جس نے

اپنی جیب سے ایک چھوٹی سی شیشے کی بوتل نکال کر اس کی

طرف بڑھائی تھی جسے تھامتے ہوئے ڈیول نے آہستہ سے

کھولا اس کے بیچ سے دھواں نکل رہا تھا جبکہ وہ آدمی حیرانگی

سے ڈیول کے اگلے ایکٹ کو دیکھ رہا تھا وہ کیا کرنے والا تھا

۔ اس کے ساتھ وہ سمجھنے سے قاصر تھا

Zubinovels.com

تمہیں پتہ ہے معصوم بچے اپنی تکلیف بیان نہیں کر سکتے

لیکن جب انہیں درد ہوتا ہے۔تب اس درد کی انتہا کیا ہوتی

ہے یہ میں تمہیں بتاتا ہوں۔ہاں تم اس قابل نہیں ہو کہ

تمہیں بلیٹس سے مارا جائے کیونکہ تم میں انسانیت نام کی

کوئی چیز نہیں ہے بلکہ تم تو درندگی سے بھرے ہوئے ہو

کبھی ان چھوٹے بچوں کو قتل کرتے ہوئے تمہیں یہ احساس

ہوا کہ وہ کس تکلیف سے گزر رہے ہیں خیر چھوڑو ان سب

Zubinovelszone.com

باتوں کا وقت گزر چکا ہے یہ تمہیں پہلے سوچنا چاہیے تھا

۔ کیونکہ ڈیول صرف سزا دیتا ہے

اور تمہاری سزا یہ ہے۔۔۔۔۔۔"تم بچوں کو موم سے

جلاتے ہو نا یہ بھی جلاتا ہے تم جیسے درندوں کے لیے یہ موم

۔بنایا گیا ہے

اس نے اپنے ہاتھ میں موجود ایسٹ کی طرف اشارہ کیا تھا

جب کہ وہ آدمی کانپ رہا تھا کیا ڈیول اس پر تیزاب پھینک

Zubinovelszone.com

کر اسے مارنے والا تھا اسے یہی لگا تھا وہ اس کے جسم کو جلسا

ڈالے گا بالکل اسی طرح جس طرح وہ ان بچوں کو موم سے

جلسا دیتے تھے لیکن ایسا نہ ہوا ڈیول نے اگلے ہی لمحے اپنی

کرسی چھوڑتے ہوئے اس کا چہرہ دبوچتے ہوئے اس کا منہ

کھولا تھا اور پھر وہ شیشی اس کے منہ میں اڈھیل دی تھی اس

نے اس کا باہر کا جسم نہیں بلکہ جسم کے اندر کی آنتیں جلائی

۔ تھیں

ZubiLoverZone.com

اس کی دردناک چیخیں پورے کمرے میں گونج رہی تھیں

۔ جن کی پرواہ وہاں موجود تینوں لوگوں کو نہ تھی

اس کی گردن سے سکن اکھڑ کر باہر کی طرف آ رہی تھی یقینا

اندر کے ساتھ ساتھ اس کا باہر بھی جل رہا تھا عجیب سی بدبو

اٹھنے لگی تھی تھوڑی ہی دیر میں اس کی چیخیں دم توڑنے لگی

ڈیول نے پرسکون ہو کر اس کی ساری چیخوں کو اپنی سماعتوں

۔ سے سنا تھا

Zubiloverszone.com

خضر مجھے اس کیس کے بارے میں ایک ایک چیز کی

انفارمیشن چاہیے یہ لوگ بچوں کے ساتھ ایسا کیوں کرتے

ہیں اگر وہ بچوں کو مار ہی دیتے ہیں تو پھر انہیں ان بچوں کا کیا

فائدہ ہوتا ہے سب کچھ بتاؤ مجھے ڈیول نے خضر کو دیکھتے ہوئے

۔ کہا تھا

Zubinovelszone.com

مجھے دو دن کا وقت دو میں سب کچھ پتہ کروا کر تم تک

انفارمیشن پہنچاتا ہوں۔ خضر نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا

۔ جب کہ وہ خاموشی سے کمرے سے نکل گیا

یار اب یہ مت کہنا کہ اس گند کو میں اٹھا کر باہر پھینکوں ہر

دفعہ گندگی پھیلا کر صفائی پر مجھے لگا دیتے ہو میں نے نہیں

۔ کرنا شارف منہ بنا کر بولا تھا

Zubiaverszone.com

تو ہی کرے گا اور کون کرے گا میرے بچے تھوڑی دیر یہی

رہنے دے جب تک سمیل ختم ہوتی ہے ہاتھ نہ جلا لینا اپنا

۔ خضر نے جاتے جاتے اسے وارن کیا تھا جب اس نے

۔ اچانک ہی خضر کی شرٹ پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا

اوپر والے بٹن بند کر تو یار پوری دنیا کو چلا چلا کر بتانے کی

ضرورت نہیں ہے کہ تیری بیوی کتنی ظالم ہے۔ شارف

نے بے حد معصومیت سے اس کے اوپری بٹن بند کیے تھے

Zubiaovelszone.com

جب کہ وہ اس کی شرارتی نگاہوں کو اگنور کرتے باہر نکل گیا

تھا اور شارف نے پیچھے کی طرف دیکھ کر ابکائی والے انداز

۔ میں منہ پھیرتے اپنے چہرے پر رومال رکھ لیا تھا

oooooooooo

وہ گھر واپس آیا تو رویام اسے سویمنگ پول میں ملا تھا ایک تو

جب سے اس نے یہ سویمنگ پول بنایا تھا رویام باہر کم ہی

نظر آتا تھا۔اس کا بس چلتا تو اپنا کھانا پینا بھی پول کے اندر ہی

ZubiNovelsZone.com

شروع کر دیتا ہے اس نے ایک شرارتی چمکتی نگاہ اس کے

ننھے سے وجود پر ڈالی تھی اور پھر اپنے شرٹ کے بٹن

کھولتے ہوئے اپنا موبائل اور والٹ نکال کر سب کچھ

۔سامنے میز پر رکھا تھا

اور پھر آہستہ آہستہ سوئمنگ پول میں اترتا اس کے پاس آیا

تھا اسے اپنے پاس محسوس کر کے رویام نے مسکراتی نظر سے

اس کی طرف دیکھا تھا جب اچانک ہی یارم نے شیطانی

Zubinovelszone.com

مسکراہٹ کے ساتھ اسے اپنے قبضے میں لے لیااور پھر اگلے

ہی لمحے گھر میں ایک دفعہ پھر سے شور گونجنے لگا تھاروح جو

کچن میں کام کر رہی تھی رویام کی ماما بچاؤ کی پکار سن کر فورا

۔باہر پہنچی

کیاماما بچاؤماما بچاؤ وہ تجھے بچا سکتی ہے کیا آج تک اس نے بچایا

ہے تجھے وہ نہ تیرے کسی کام کی ہے نہ میرے کسی کام کی

۔ہے

Zubinovelszone.com

وہ مزے سے کہتا ہے اس کی گردن میں منہ دیے اپنی

داڑھی رگڑ رہا تھا۔جب کہ اپنے بیٹے کی حالت دیکھنے کے

۔بعد یارم کی جملہ بازی پر وہ تب اٹھی تھی

کتنی غلط بات ہے یارم آپ کی ناراضگی دور کرنے کے لیے

"۔۔۔۔۔اتنی محنت کر رہی ہوں اور آپ ہیں جو

Zubinovelzone.com

بس کر دو روح بے بی اتنے سالوں سے میرے ساتھ ہو

تمہیں اب تک یہ نہیں پتا کہ تمہارے شوہر کے دل کے

دروازے معدے سے ہو کر نہیں گزرتے

عجیب ڈرامے ہیں تمہارے جب ناراض ہوتا ہوں کچن میں

گھس جاتی ہو کوئی اور طریقہ نہیں ہے تمہارے پاس منانے

۔ کا وہ خاصا ناراض محسوس ہوا تھا

Zubinovelszone.com

آپ بالکل بھی اچھے نہیں ہیں یارم آپ کے لیے اتنے پیار

۔ سے بریانی بنا رہی ہوں وہ منہ بناتے ہوئے بولی تھی

ہاں میں بالکل اچھا نہیں ہوں لیکن میرا ڈمپل اچھا ہے او یاد

آیا اب تو میرا ڈمپل بھی اچھا نہیں ہے کیونکہ وہ بھی اس

چوزے نے چوری کر لیا ہے وہ ایک دفعہ پھر سے رویام کی

طرف متوجہ ہوتا اس کی گالوں پر اپنی تشدد زدہ محبت نچھاور

۔ کرنے لگا

Zubiloverszone.com

بش بت ہو دیا اب می ایشکن لوں دا(بس بہت ہو گیا اب میں

ایکشن لوں گا)وہ منہ بناتے ہوئے بولا تھا جبکہ یارم نے اس

کے لٹکے ہوئے ہونٹوں کو دیکھتے ہوئے ایک دفعہ پھر سے

اس کے چہرے پر اپنے جارہانہ بوسوں کی تعداد بڑھائی تھی

۔

کیا ایکشن لے گا بتا تجھے ڈشوڈشو کرنا ہے چل آجا باہر دونوں

مل کر ڈشوڈشو کرتے ہیں آج دو دو ہاتھ ہو ہی جائیں تیرے

Zubinoverszone.com

ساتھ وہ اسے اٹھا کر اوپر کی طرف لٹکاتا سویمنگ پول سے

۔ باہر نکلنے لگا تھا

جب کہ وہ مسلسل شور مچا رہا تھا جسے یارم کوئی اہمیت نہیں

دے رہا تھا اسے باہر صوفے پر لاتے ہوئے اس نے ہمیشہ کی

۔ طرح اپنا جارحانہ پیار اس پر لٹایا تھا

Zubinovelszone.com

جس پر روح اپنے کان بند کرتی کچن میں چلی گئی تھی کیونکہ

رویام کو بچانا سچ میں اس کے بس سے باہر تھا اور وہ بھی تب

۔جب یارم ناراض ہو

وہ رویام کے ہوش ٹھکانے لگانے کے بعد اب روح کے

ہوش ٹھکانے لگانے کے موڈ میں تھا جب رویام کی نظر اس

۔کے ہاتھ پر بندھی پٹی پر گئی

Zubnovelszone.com

دد۔۔۔(درد)اس نے یارم کا بازو پکڑتے ہوئے اس سے

پوچھنا چاہا تھا جبکہ اپنی حالت اس وقت سرخ ٹماٹر ہو رہی

تھی ۔

درد ہو گیا۔اتنے زور سے درد ہوا مجھے اس نے رویام کو اپنی

گود میں بٹھاتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کی گود میں رکھا تو اس نے

بڑی معصومیت سے اس کے ہاتھ پر چومتے ہوئے اس کے

درد کو راحت پہنچائی تھی ۔

Zubiaveiszone.com

آج اس آدمی کو تیزاب سے ختم کرتے ہوئے تھوڑا سا

تیزاب یارم کے ہاتھ پر گر گیا تھا۔ جس پر خضر اسے زبردستی

پٹی کروانے میں کامیاب ہوا تھا۔ ورنہ اس کا جلا ہوا ہاتھ دیکھ

کر روح تو پریشان ہوتی ہی رویام بھی ہزار طرح کے سوال

۔ کرتا

اپ تو دداے نا۔ اپ تو پیال تروں دالیتن می اشکن لوں

دا(آپ کو درد ہے نا میں آپ کو پیار کروں گا لیکن میں

Zubinoverzone.com

ایکشن بھی لوں گا)وہ مصومیت سے کہتااس کے ہاتھ پر اپنے

۔ لب دوبارہ رکھ گیا تھاہاں اس کا لمس اسے سکون تو دیتا تھا

روح کو اگر کہیں درد ہوتا تو رویام کے پیار کرنے سے ٹھیک

ہو جاتا تھااور یارم کو کہیں درد ہوتا تو رویام اپنے پیار سے

۔ٹھیک کر دیتا تھا

Zubinoverszone.com

چل تو ایکشن لے لینا میری روح بے بی کو جا کر بول کے

جلدی سے مجھے کپڑے نکال کے دے اور خود بھی اتار دے

۔ یہ گیلا شاٹس وہ اس کے گال چومتا اٹھ کھڑا ہوا تھا

رومیلی اے شرف۔۔۔۔"(روح میری ہے صرف)اس

۔ نے احتجاجاً کہا تھا

جس پر یارم نے اگلے ہی لمحے اسے پر پھر قبضے میں کرتے

ہوئے ایک دفعہ پھر سے اس پر اپنی داڑھی مونچھ کی کرم

Zubinoverszone.com

نوازیاں نچھاور کر دی وہ چلاتا رہ گیا تھا لیکن اس دفعہ یارم نے

ترس نہیں کھایا تھا ہاں رویام کی ہر بات اچھی تھی سوائے

اس بات کے کہ روح میری ہے کیونکہ روح صرف اور

صرف یارم کا ظمی کی تھی اور وہ یہ چیز اسے سمجھانے کے

لیے کسی بھی حد تک جا سکتا تھا۔ وہ اس کی تھوڑی دیر میں

بری حالت کرتا اسے یوں ہی منہ بنائے چھوڑ کر اوپر چلا گیا

۔ تھا

Zubiloversczone.com

جب کہ رویام نے اس دفعہ پکا پکا منہ بنالیا تھا اس دفعہ وہ پکا پکا

اس سے ناراض ہو گیا تھا لیکن پھر خیال آیا کہ روح کو بتا دینا

چاہیے کہ اس کے بابا کو چوٹ لگی ہے بے شک اس کا بابا

"۔۔۔۔ راکشش ہی سہی لیکن تھا تو اس کا بابا ہی

oooooooooo

۔ رویام بھاگ کر کچن میں پہنچا تھا

Zubinovelszone.com

مما بابا تو دداے ہتھ می۔۔۔۔۔"(ماما بابا کو درد ہے ہاتھ

۔میں)اس نے اسے بتایا تو وہ پریشان ہو گئی

پتی لائی اے۔می نے پیال تیا اب تھت ہو دائے دا۔(پٹی

(بھی لگ گئی ہے میں نے پیار کیا ہے اب ٹھیک ہو جائے گا

وہ اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ وہ پریشان سی اسے سن رہی

۔ تھی ابھی باہر تو وہ بالکل ٹھیک تھا

Zubiloverszone.com

میں دیکھ کے آتی ہوں رویام وہ اسے کہہ کر تیزی سے کچن

سے نکلی تھی جب کہ رویام وہیں ٹیبل پر پڑے اس کے فون

۔ کی طرف متوجہ ہو گیا تھا جو میز پر پڑا تھا

فون پر ہاتھ مارتے ہوئے اس نے بڑی محنت کر کے صارم کا

۔ نمبر واٹس ایپ سے نکالا تھا

روح کی کال آتی دیکھ صارم حیران ہوا تھا کیونکہ وہ کبھی

کبھار ہی اس سے فون کرتی تھی یا گھر پہ اگر کوئی انویٹیشن

Zubinoverszone.com

دیناہو گیٹ ٹو گیدر کرناہو ورنہ وہ کہاں اسے فون کرتی تھی

۔

السلام علیکم روح کیسی ہو تم خیریت ہے نااس نے فون کان

۔ سے لگاتے ہوئے پوچھا تھا

علیکم الشلام می لو یام یالم کا جمی بت ترراوں۔ می نے ایشکن

لینااے۔میلے باباتو پتر لو۔۔۔۔۔۔"(وعلیکم السلام میں

رویام یارم کا ظمی بات کر رہا ہوں میں نے ایکشن لینا ہے

(میرے بابا کو پکڑ لو

وہ ایک ہی سانس میں بول گیا تھا جبکہ صارم کے لبوں پر بڑی

۔ دلکش مسکراہٹ آئی تھی

وجہ بتاؤ کیوں پکڑوں تمہارے بابا کو وہ مزے سے کرسی کی

۔ بجائے ٹیبل پر بیٹھتے اس سے سوال کرنے لگا

Zubinovelszone.com

وہ مدھے کش ترتے ہیں۔جوز شے دالی چُتے ہیں۔اول مچ

بی۔۔۔۔(وہ مجھے کس کرتے ہیں زور سے داڑھی چبوتے

ہیں اور مونچھ بھی)وہ بڑی معصومیت سے منہ بناتے ہوئے

۔ بول رہا تھا جب کہ صارم مزے سے اسے سن رہا تھا

ہاں میرے بچے تم فکر مت کرو میں آرہا ہوں تمہیں

انصاف دلانے کے لیے میں مزید تم پر یہ تشدد نہیں ہونے

دوں گا میں آرہا ہوں ہتھکڑی لے کر تمہارے بابا کو پکڑ کر

Zubiaveiszone.com

جیل میں ڈال دوں گا پھر وہ کبھی تمہارے ساتھ ایسا سلوک

نہیں کریں گے۔وہ مزے سے اگلے ہی لمحے افس سے اٹھ

گیا تھا کیونکہ اسے جلدی سے جلدی یارم کے گھر پہنچنا تھا

۔ آخر اس کے بھتیجے نے اس سے انصاف مانگا تھا

سر ہمارے ڈی ایس پی سر کی لاش ملی ہے بہت ہی بری

حالت میں سر وہ کسی نے تیزاب سے ان کے اندر کی ساری

باڈی جلادی ہے حالت اتنی خراب ہے کہ دیکھا تک نہیں جا

رہا تیزاب سے نہ صرف اندر کی باڈی جلی ہے بلکہ باہر کی جلد

بھی جل کر جلس کر گل چکی ہے اتنی بری حالت ہے کہ کے

بیان نہیں کی جاسکتی معلومات سے پتہ چلا ہے کہ یہ ڈیول کا

۔ کام ہے۔اس کا ور کر اسے بتا رہا تھا

ڈیول کا کام کیسے ہو سکتا ہے وہ تو بلیٹ سے مارتا ہے نا وہ کنفیوز

۔ سا اس سے پوچھنے لگا تھا

Zubinovelszone.com

سر کہا نہیں جا سکتا کہ اسی نے مارا ہے یا نہیں لیکن ایک

انفارمیشن کے مطابق خبر ملی تھی کہ ڈیول آج کل ڈی ایس

پی سر کے پیچھے لگا ہوا ہے اور کیسے بھی ان تک پہنچنا چاہتا ہے

سر آج صبح تقریبا تین بجے کے آس پاس انہیں گھر سے

۔اٹھوایا گیا تھا

وہ آدمی پتہ نہیں کیا کیا بول رہا تھا جب کہ صارم کے دماغ

میں تو بس ایک ہی چیز چلی تھی۔ کل خضر نے صاف الفاظ

Zubinovelszone.com

میں اس سے کہا تھا کہ وہ لوگ میٹنگ روم میں اس کے ڈی

۔ ایس پی کو مارنے کی تیاریوں میں لگے ہیں

ایک ہی دن میں انہوں نے ڈی ایس پی کا کام تمام بھی کر دیا

تھا حد تھی۔اب اس کی تنخواہ پھر لمبے ٹائم کے لیے رک جانی

تھی کم سے کم اس کی تنخواہ تو آنے دیتے۔اب گورنمنٹ

نے یقیناڈی ایس پی کی موت کا صدمہ تقریبا ایک ڈیڑھ ہفتے

Zubinovelzone.com

تک منانا تھا اور پھر ایک ڈیڑھ ہفتے تک اس کی تنخواہ لیٹ ہو

۔ جانی تھی وہ جھنجھلا کر رہ گیا تھا

oooooooo

وہ پریشان سے کمرے میں داخل ہوئی تو یارم خود ہی الماری

سے اپنے کپڑے نکال رہا تھا' شاید اس کا انتظار کرتے کرتے

۔ اب تھک گیا تھا یا مزید ناراضگی جتانے کا اس کا ارادہ تھا

Zubiloversizone.com

آپ کو چوٹ لگی ہے یارم۔۔۔۔" وہ اس کے کندھے پہ

ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھنے لگی تھی۔ جبکہ وہ ایک نظر اس کے

پریشان چہرے پر ڈالتا اگنور کرتے ہوئے الماری سے اپنا

سفید کرتا اور شلوار نکال چکا تھا۔ جبکہ جسم پر کوئی شرٹ

ماجود نا تھی۔ اس کے بائس آیپس پر نظر پڑتے ہی وہ سرخ

۔ ہوئی تھی۔ گردن اور بازوں کی رگیں ابھری ہوئی تھی

Zubinovelszone.com

میں نکال دیتی ہوں نا کہاں چوٹ لگی ہے آپ کو دیکھایں نا

مجھے۔۔۔۔۔" وہ اس کے اگنور کرنے کی پرواہ کیے بغیر بولی

تھی۔ وہ ناراضگی میں ایسے ہی کرتا تھا۔ وہ نخرے باز نہیں تھا

۔ لیکن اپنی روح سے کبھی کبھی نخرے اٹھاوالیتا تھا

یارم آپ کے ہاتھ پر۔۔۔۔۔؟ وہ بول ہی رہی تھی۔ جبکہ وہ

جواب دیے بغیر واش روم کی طرف جانے لگا تھا روح نے

Zubinovelszone.com

بے اختیار اس کا ہاتھ تھام لیا ہاتھ پر بندی پٹی وہ دیکھ سکتی تھی

۔

یارم یہ کیا ہوا ہے کچھ بتائیں تو صحیح وہ سوال کر رہی تھی اور

یارم اس وقت اس کا کوئی سوال سننے کے موڈ میں نہیں تھا

۔

یارم ایسے تو نہ کریں اتنی سی بات پر ناراض ہو گئے ہیں آپ

۔۔۔۔۔"اب کی دفعہ وہ ذرا سختی سے بولی تھی یارم کی

Zubinovelszone.com

ناراضگی اسے سمجھ نہیں آرہی تھی ایک تو وہ روٹھتا کم تھا اور

اگر روٹھ جاتا تو اسے منانا دنیا کا سب سے مشکل کام بن جاتا

۔ تھا

اتنی سی بات۔۔۔۔۔" وہ اس کے الفاظ پکڑتا اسے

گھور کر دیکھ رہا تھا۔جب کہ روح کو سچ میں میں اتنی کوئی

بڑی بات نہیں لگتی تھی۔اور اب روح نے لیلیٰ کو منع کر دیا

Zubiaoverszone.com

تھا اب تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا کہ وہ اسے کبھی بھی کس

۔ کرتی اور یارم کو برا محسوس کرواتی

لیلیٰ سوری بول چکی ہے یارم اب بس کر دیں نا مزید غصہ نہ

کریں اپنی ناراضگی ختم کر دیں بتائیں کیسے مناؤں آپ کو

۔۔۔۔؟ وہ بس کسی بھی طرح اس کی ناراضگی ختم کرنا چاہتی

تھی جب یارم نے آہستہ سے اس کا ہاتھ اپنے کندھے سے

۔ ہٹایا تھا

Zuhloverszone.com

روح میرا بچہ منایا وہاں جاتا ہے جہاں غلطی کا احساس ہو

تمہیں تو احساس ہی نہیں ہے نا اپنی غلطی کا کوئی بھی آئے

تمہیں چھوئے تمہیں چومے تمہیں ہاتھ لگائے۔اور تمہارا

۔ یارم بیٹھ کر اپنا دل جلائے

تمہاری نظر میں اس چیز کی کوئی ویلیو ہی نہیں ہو گی لیکن

میری نظر میں ہے میری روح کو کوئی ہاتھ لگاتا ہے تو کلیجہ جلتا

Zubinovelszone.com

ہے میرا۔وہ اب کی دفعہ بولا تو اس کی آنکھوں میں شرارے

۔ سے جلنے لگے تھے روح نے نگاہیں چرالی تھی

یارم میں نہیں منع کر پاتی۔کوئی آپ سے پیار کرے کوئی

آپ کو اہمیت دے تو اچھا لگتا ہے یارم وہ سب لوگ ہمارے

"۔۔۔۔۔۔ اپنے

میں ہوں تمہارا اپنا روح بے بی صرف میں صرف یارم

کا ظمی تمہارا اپنا ہے۔۔۔"اور کوئی تمہارا نہیں ہے۔جتنی تم

Zubinovelszone.com

میری ہوا تنی کسی کی نہیں ہو بلکہ تم کسی کی ہو ہی نہیں صرف

۔ اور صرف یارم کا ظمی کی ہو

پہلی سانس سے لے کر آخری سانس تک صرف میری ہو

کوئی تمہیں چھوئے کوئی تمہیں دیکھے کوئی تمہیں پیار کرے

مجھ سے برداشت نہیں ہوتا۔ یہ تم بھی جانتی ہو۔ وہ ایک

جھٹکے سے اس کا منہ دبوچتا اسے اپنے قریب کر چکا تھا کل

Zubiloverszone.com

رات یارم کا پر شدت انداز سہتے ہوئے بھی اسے اندازہ ہو گیا

۔ تھا کہ وہ اس سے بہت زیادہ خفا ہے

یارم میں آپ کی ہوں صرف آپ کی ہوں ہمیشہ سے آپ

کی ہوں ہمیشہ آپ کی رہوں گی۔ لیکن آپ بتائیں نا میں کسی

کو کیسے روکوں۔ وہ صرف آپ سے شرارت کرنے کے

لیے آپ کو تنگ کرنے کے لیے۔۔۔۔۔"ابھی وہ بول

ہی رہی تھی جب اچانک اس کا چہرہ اپنے قریب کرتے

Zubnovelszone.com

ہوئے یارم نے اپنی انگوٹھی میں پھنسے بلیڈ کو نکال کر اس کے

چہرے کے قریب کیا تھا وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگی

تھی۔

اس نے بے حد سختی سے اس کا چہرہ دبوچا ہوا تھا روح کو لگا تھا

بس ابھی وہ اس کے چہرے پر اسی مقام پر کٹ لگائے گا جہاں

لیلیٰ نے کل رات اسے چوما تھا لیکن ایسا نہیں ہوا تھا یارم نے

اپنا ہاتھ پیچھے کھینچتے ہوئے وہی انگلی اپنی گردن اوپر سے نیچے

Zubiloversezone.com

کی طرف چلائی تھی خون کی لکیر اچانک ہی اس کے ہاتھ میں

۔ ماجود سفید کپڑوں کو سرخ کرنے لگی تھی وہ چیخ اٹھی تھی

یارم۔۔۔۔۔یہ۔۔۔آپ نے۔۔۔۔کیا کیا

یارم۔۔۔۔آپ کو چوٹ لگی ہے۔۔۔۔"وہ سچویشن کو سمجھ

ہی نہیں پا رہی تھی گھبراہٹ اور پھر یارم کے بہتے خون نے

۔اسے تڑپا کر رکھ دیا تھا

Zubiloversszone.com

وہ اس کے زخم پر اپنا ہاتھ جمائے اس کا خون روکنے کی

کوشش کر رہی تھی جب کہ وہ صرف سرخ آنکھوں سے

۔ اسے دیکھ رہا تھا

اب بھی مجھے بتانے کی ضرورت ہے کہ تم کسی کو کس طرح

سے روکو گی اب اگر کوئی یارم کاظمی کے علاوہ تمہارے

قریب آیا تو میں تمہیں نہیں خود کو نقصان پہنچاؤں گا روح

Zubiaverszone.com

۔۔۔۔۔۔"اب اگر کسی نے تمہیں چھوا ہاتھ لگایا تو یارم

۔ کاظمی اپنے خون کا قطرہ قطرہ اپنی روح کے نام کا بہائے گا

وہ اس کا چہرہ دبوچے اسے اپنے بے قریب کرتا اچانک اس

کے لبوں پر جھکا تھا انداز میں وہی بلا کی شدت جو وہ ہمیشہ سے

۔اپنے اندر رکھتا تھا

اس کی سانس گھٹنے لگی تھی یارم کی بے تاب لبوں کی حرکت

پر جب کہ وہ اپنا ہاتھ پوری شدت سے اس کی گردن کے

Zubinovelszone.com

زخم پر جمائے ہوئے تھی۔وہ اس کا ایک زخم دیکھنے آئی تھی

لیکن اسے دوسرا زخم دے چکی تھی۔اس کی آنکھوں سے

آنسو بہہ رہے تھے سانس رک رہی تھی لیکن اس نے اپنے

۔ آپ کو یارم سے الگ نہیں ہونے دیا تھا

یارم خون بہہ رہا ہے۔۔۔۔۔؟وہ اس کی سانسیں آزاد کرتا

اس کے چہرے پر اپنے لبوں کو جنونی انداز میں حرکت دے

رہا تھا جب اس نے اسے بتانے کی کوشش کی تھی لیکن وہ تو

Zubiaverszone.com

ہمیشہ کی طرح اس کی قربت میں ہر درد بلائے ہوئے تھا وہ

دیوانوں کی طرح اسے چومتا اسے اپنے قریب تر کرتا جا رہا

۔ تھا

وہ کچھ کہنا چاہتی تھی جب کہ یارم اسے دیوار کے ساتھ لگاتا

ایک دفعہ پھر سے اس کے چہرے پر جھکتا اس کے نازک

۔ لبوں کو اپنے لبوں سے مہکانے لگا تھا

Zubiaverszone.com

صرف یارم کا ظمی کی ہو تم۔۔۔"روح صرف اور صرف

"۔۔۔ یارم کا ظمی کی ہے

وہ اپنے لب اس کے لبوں پر رکھے جیسے اسے وارن کر رہا تھا

۔۔اسے باور کروا رہا تھا کہ وہ یارم کا ظمی کی ہے

کس کی ہے روح۔۔۔؟وہ ایک جھٹکے سے اس کی کمر میں اپنی

گرفت سخت کرتا اسے اپنے ساتھ جوڑے اس کی آنکھوں

۔ میں جھانکتے ہوئے بولا

Zubiaweb.com

صرف اور صرف اپنے یارم کی۔۔۔۔روح کے یارم کی

۔۔۔۔"وہ اس کے سینے میں اپنا چہرہ چھپاتی اس کے زخم کو

اب بھی سختی سے دبائے ہوئے تھے جبکہ وہ اپنی گردن سے

۔ اس کا ہاتھ ہٹاتا اس کا ہاتھ اپنے لبوں پر رکھ گیا تھا

کوئی چھوئے گا تمہیں۔۔۔۔۔؟کوئی ہاتھ لگائے گا

۔۔۔۔۔؟کوئی اور تمہیں پیار کرے گا۔۔۔۔۔؟وہ اس کا

چہرہ اپنے سینے سے نکالتا پھر سے سوال کرنے لگا تھا خون

ZubiLoversZone.com

ایک دفعہ پھر سے بہنے لگا تھا اس نے اپنے آنسو روکنے کی

کوشش کی تھی۔ جس میں ناکام ہوتے اس نے پوری شدت

۔ سے نفی میں سر ہلایا تھا

یارم خون بہہ رہا ہے۔۔۔۔۔"اب کی دفعہ وہ سچ مچ میں رو

دی تھی اس کا خون دیکھنا اس کے بس سے باہر تھا۔اسی لیے

کبھی اس کے سینے میں چھپ رہی تھی تو کبھی اس کے زخم پر

۔ اپنا ہاتھ رکھے خون روکنے کی کوشش کر رہی تھی

Zubinovelszone.com

جبکہ اس کی بے چینی پر اس کے ڈمپلز نمایاہوئے تھے اس

کے لبوں پر ایک دفعہ پھر سے جھکتے ہوئے اس نے اس کی

۔ سانسوں کو اپنی سانسوں میں قید کیا تھا

بس میرا بچہ۔۔۔رونا مت تمہاری ٹیوننگ ہو گئی اب لیلیٰ کی

بھی کرنی ہے اس نے اس کے گیلے لبوں پر انگوٹھا پھیرتے

ہوئے کہا تو وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی مطلب اب وہ

لیلیٰ کے ساتھ بھی کچھ کرنے والا تھا یقینا لیلیٰ کے سامنے وہ

Zubiaverszone.com

خود کو تکلیف نہیں پہنچانے والا تھا یعنی کہ لیلیٰ کی شامت

۔ آنے والی تھی

مجھے یقین ہے تمہاری بات مان کر لیلیٰ نے بالکل بھی پیچھے

۔ ہٹنے کا فیصلہ نہیں کیا ہو گا وہ میری بات مانے گی

یارم پلیز آپ اس کے ساتھ کچھ غلط نہیں کریں گے وہ دراز

سے فرسٹ ایڈ باکس نکالتے ہوئے بھاگ کر اس کے پاس

ZubiLoversZone.com

آئی تھی جبکہ اس کے زخم کو روئی سے صاف کرتے ہوئے

۔منت بھرے انداز میں بولی تو اس نے گھور کر اسے دیکھا تھا

جب کہ اس کی رنگ بدلتی نگاہیں اسے خوف میں مبتلا کر گئی

تھی اس کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہوئی تھی وہ حمایت

۔ کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھی

می۔۔میرا۔۔مطلب۔۔ہے کہ زیادہ سختی مت دکھایئے

گا۔وہ بڑی مشکل سے الفاظ ادا کر پائی تھی ہاں وہ بس منت

Zubinovelszone.com

ہی کر سکتی تھی۔جب کہ اس کا نازک ہاتھ اپنی گردن پر چلتے

۔ محسوس کر کے اس نے اس کے ہاتھ سے روئی لے لی تھی

اس کے خون کو دیکھ دیکھ کر اس نے رونا ہی تھا بہتر تھا کہ وہ

۔ اپنا زخم خود ہی ٹھیک کر لے

یارم مجھے لگتا ہے سٹچز لگیں گے۔کوئی نس نہ کٹ گئی ہو

۔ خون بند کیوں نہیں ہو رہا وہ شدت سے رونے لگی تھی

Zubinovelszone.com

یہ یارم کا ظمی کا ہاتھ ہے روح بے بی میں جانتا ہوں کون سی

نس کہاں ہے۔ فکر نہ کرو میں نے اپنی کوئی نس نہیں کاٹی

ہے کیونکہ نس کاٹنے کے لیے میں تمہاری اگلی غلطی کا منتظر

۔ ہوں

خون بند ہو جائے گا۔ لیکن یہ سمیل کہاں سے آ رہی ہے

۔یارم نے کچھ جلنے کی سمیل محسوس کرتے ہوئے اس سے

Zubinovelszone.com

پوچھا تو روح کو اچانک یاد آیا تھا کہ یقیناً اس کی بریانی چولہے پر رکھے اس کی اور یارم کی محبت سے جل کر مر چکی ہو گی۔

اللہ اللہ میری بریانی وہ اچانک سر پہ ہاتھ مارتے ہوئے بولی تو یارم نے اس کے لیے راستہ چھوڑ دیا تھا۔ وہ ہر گز نہیں چاہتا تھا کہ وہ اس کا خون بہتا ہوا دیکھے۔ وہ شرٹ لیس سا آئینے کے سامنے کھڑا خون صاف کر رہا تھا۔ وہ دروازے سے باہر نکل گئی تھی۔

Zubiaverszone.com

جبکہ ذہن پر اب لیلیٰ چھا چکی تھی اب لیلیٰ کی باری تھی اس

کی عقل ٹھکانے لگانی تھی۔وہ روح کی دھمکیوں کو کسی

۔ کھاتے میں نہیں لا رہی تھی

صبح جب وہ آفس پہنچا تب اس نے شارف اور لیلی کو باتیں

کرتے ہوئے سنا تھا لیلیٰ نے کہا تھا تھوڑے عرصے کے بعد

وہ دوبارہ اپنے پر آجائے گی فلحال اس نے روح کو مطمئین

کرنے کے لیے یارم سے بھی سوری بول دیا ہے لیکن وہ اپنی

شرارتوں سے کبھی باز نہیں آئے گی لیکن لیلیٰ نہیں جانتی تھی کہ یارم کے لیے اس کی یہ شرارت، شرارت نہیں بلکہ گناہ ہے۔ جس کی وہ اسے سزا دینے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اور یارم کی عدالت میں اس گناہ کی سزا بہت بڑی تھی۔

ooooooo

وہ چیخ کر کے نیچے آیا تو روح کچن میں ہی بھاگ دوڑ کرنے میں مصروف تھی۔اس نے سفید کی جگہ بلیک سوٹ پہنا تھا

Zubinovelszone.com

کیونکہ سفید اس کے خون سے داغ دار ہو گیا تھا۔روح کو

بزی دیکھ کر وہ ہلکا سا مسکرا کر اپنے چوزے کی طرف متوجہ

۔ ہوا تھا

جو منہ پھلائے صوفے پر بیٹھا ہوا تھا وہ آہستہ آہستہ چلتا اس

۔ کے پاس آکر بیٹھ گیا تھا چہرہ اور گردن سرخ ہو رہی تھی

Zubnovelszone.com

میرا پیارا سا چوزہ ناراض ہے مجھ سے وہ اسے اٹھا کر گود میں

بٹھانے لگا تھا جب کہ وہ مزاحمت کرتا دوبارہ سے اس کی گود

۔ سے اتر کر صوفے پر اپنی جگہ بیٹھ گیا تھا

چھوٹے چھوٹے پھولے سرخ گال اپنے ہاتھوں پر رکھے وہ

شاید کسی بڑے دھماکے کا منتظر تھا۔ وہ اتنا چپ چاپ بیٹھنے

والا بچہ ہر گز نہیں تھا اب تک تو اسے بدلہ لینے کے لیے کوئی

۔ پلاننگ کرنی چاہیے تھی

چوزے دیکھ بابا کو درد ہوا۔۔۔" وہ اسے اپنے قریب کھینچ

کر اپنی باہوں میں لیتا اسے اپنی گردن کا زخم دکھانے لگا تھا

جو دونوں آنکھیں کھولے اس کی گردن پر موجود زخم دیکھنے

لگا جب یارم نے آہ بھری تھی۔اسے بتانا بھی تو تھا کہ یارم کو

۔درد ہے اس کا میٹھا میٹھا سا پیار بھی تو لینا تھا نا

آہ رویام بہت درد ہو رہا ہے وہ ہلکا سا کہراہ کر معصوم سی شکل

بناتا اس سے کہنے لگا تھا جب کہ وہ اپنے باپ کو اس تکلیف

میں دیکھتا پریشان ہو گیا تھا۔اور پھر اگلے ہی لمحے اس کے

۔ زخم پر اپنے چھوٹے چھوٹے لب رکھے تھے

ہاں اب آرام آگیا۔وہ پر سکون ہوتا گہرا سانس لیتے ہوئے

بولا تھا جبکہ رویام اس کی گردن کی ہڈی کو اپنی چھوٹی چھوٹی

انگلیوں سے چھوتا جیسے اس کے زخم کو کافی غور سے دیکھ رہا

۔ تھا

Zubiloverszone.com

کشی تردی اب الام آدائے دا۔۔۔۔"(کسی کردی اب

آرام آجائے گا)وہ کہتے ہوئے دوبارہ اس کی گود سے اتر گیا

جبکہ اس کا یوں ناراض ہونا یارم کو اچھا نہیں لگ رہا تھا وہ

۔ دوبارہ سے اس کے پاس والی جگہ پر بیٹھ گیا تھا

بس کرنا چوزے یار مان جانا اس طرح نخرے کیوں کر رہا

ہے وہ اس کے گرد اپنا حصار بناتے ہوئے بولا تو وہ چہرہ

Zubiaverzone.com

پھیر گیا تھا یارم نے گھور کر اسے دیکھا تھا یہ چھوٹا چوزہ اب

۔ اس سے منتیں کروائے گا

اچھا لے کاٹی کر لے۔اس نے اپنا ہاتھ آگے کیا تھا۔ہاں وہ

اس کے ہاتھ پر کاٹ کر وہاں بے شک اپنے دانتوں کا

خوبصورت سب پھول ہی بنا دے لیکن اس سے اپنی

ناراضگی ختم کر لے یارم کو اس کی ناراضگی بے چین کر رہی

۔ تھی

Zubiaweiszone.com

می اشکن لوں دا(میں ایکشن لوں گا)وہ اس کا ہاتھ پیچھے

ہٹاتے ہوئے بولا تو وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا تھا اس کا

۔ چھوٹا چوزہ کون سا ایکشن لینے کا ارادہ رکھتا تھا

تو ایکشن لے ڈشوڈشو کر میرے ساتھ اس طرح سے چپ

ہو کر کیوں بیٹھ گیا ہے۔۔۔۔؟ وہ اس کے گالوں پر اپنی

داڑھی رگڑتا اسے لڑنے کے لیے مجبور کر رہا تھا لیکن وہ تو

۔ بالکل ہاتھ ہی نہیں آ رہا تھا بلکہ اسے منہ ہی نہیں لگا رہا تھا

Zubiloverszone.com

چوزے میرا کا کو میرا بچہ میرا شونا شہزادہ ایسے تو نہیں کرتے

نا اپنے بابا کے ساتھ۔ وہ اس کے چھوٹے سے چہرے پر اپنے

بوسوں کی بوچھار کرتے ہوئے بولا تھا لیکن رویام کا تو موڈ

۔ ہی کچھ اور تھا جب دروازے پر دستک ہوئی

ارے یار اب کون آ گیا۔ میں دروزہ کھول کے آتا ہوں تب

تک ناراضگی ختم او کے اب مزید تیرے نخرے نہیں

Zubiloverszone.com

جھیلوں گا میں وہ وران کرتے اٹھ کر دروازے کی طرف

۔ بڑھا تھا

oooooooooo

دروازہ کھولنے پر سامنے صارم کھڑا نظر آیا تھا۔اس کے

سلام کا جواب دیتا وہ اسے اندر آنے کا اشارہ کرتا روح کو

۔ صارم کے آنے کا بتانے لگا تھا

Zubiaveltzone.com

ہاں انسپیکٹر صاحب بتاؤ کیوں آئے ہو اب یہ مت کہنا ادھار

مانگنے آئے ہو سنا ہے تنخواہ رک گئی ہے تمہاری

۔۔۔۔۔" یارم کاڈمپل بڑی دلکشی سے نمایاں ہوا تھا

ہاں اگر وہ چاہتا تو ڈی ایس پی کو ایک ہفتہ اپنے پاس رکھنے

کے بعد مار کر لاش اس کے تھانے بھیج سکتا تھا۔ لیکن اس

۔نے جان بوجھ کر لاش پہلے بھیجی تھی

Zubnaverszone.com

تاکہ اس کی تنخواہ رک جائے کیونکہ پچھلے ایک سال میں وہ

اس کی تنخواہ سات دفعہ رکوا چکا تھا۔ جس پر صارم کو بڑی

پرابلم کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ یہاں تک کہ یارم نے اس کی تنخواہ

۔ اپنی طرف سے جاری کی تھی

نہیں میں یہاں تم سے اپنی تنخواہ لینے ہرگز نہیں آیا بوس

بلکہ مجھے یہاں اپنے کام کے سلسلے میں بلایا گیا ہے۔ایک

بہت امپورٹنٹ کیس تھا وہ سنسنی خیز انداز میں بولا تو یارم کو

ZubiNovelsZone.com

حیرت ہوئی تھی اس کے گھر پہ ایسا کون سا کیس ہو گیا تھا

۔ جس کے لیے انسپیکٹر صارم یہاں تک پہنچ آیا تھا

ایک منٹ صارم تم آدھی رات کو میرے گھر پر کوں سا

کیس حال کر رہے ہو یارم نے بے حد سختی سے پوچھا تھا

۔اگر وہ کسی کام کے سلسلے میں آیا تھا تو یہاں اس کے گھر میں

۔ کیا کر رہا تھا

Zubiaweiszone.com

تمہارے بیٹے نے تمہارے خلاف رپورٹ درج کی ہے اس کا کہنا ہے کہ تم اس کی زبردستی چمیاں لیتے ہو اور داڑھی مونچھ چُبتے ہو۔۔میں تمہیں اس جرم میں گرفتار کرنے آیا ہوں صارم کے قانون کے مطابق کسی بچے کو زبردستی لاڈ پیار کرنا بھی جرم میں آتا ہے وہ اپنی ہتھکری سامنے کرتے ہوئے بولا۔

Zubiaweiszone.com

صارم کے لبوں پر بڑی دلکش مسکراہٹ تھی جسے وہ دبانے

کی کوشش کر رہا تھا۔ یارم نے بے یقینی سے سامنے دیکھا تھا

۔

جہاں وہ صوفے پر ناراضگی سے منہ پھلائے اپنا چھوٹا سا

معصوم سا چہرہ اپنے ننھے ننھے ہاتھوں میں رکھے ہوئے تھا

۔۔یارم کو بے ساختہ اس پر پیار آیا تھا

Zubnovelszone.com

پولش تاتوان تو گرفتال ترو(پولیس چاچوان کو گرفتار

۔ کرو)اس نے منہ کاڈیزائن بنتے ہوئے کہا تھا

بالکل میرے شہزادے کیوں نہیں دفعہ کون سے لگاؤں

زبردستی چمیاں لینے کی اور داڑھی مونچھ چھُنے کی اس کو تو

پھانسی لگے گی۔صارم نے یارم کوڈرانے والے انداز میں کہا

تو وہ آنکھیں گھماتا روح کو اس کے لیے چائے بنانے کا کہہ چکا

Zubinovelszone.com

تھا۔ جبکہ خود واپس آتا رویام کے ساتھ چپک کر بیٹھتے

۔ ہوئے اسے زبردستی اپنے حصار میں لے چکا تھا

میرا چوزہ مجھ سے ناراض ہے۔ بابا کو معافی نہیں ملے گی۔ وہ

اس کی گردن پر اپنی داڑھی رگڑتے ہوئے پیار سے پوچھ رہا

تھا جبکہ رویام کا منہ لگانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ اس لیے

اس کی کمزور سی گرفت کو توڑتا صوفے سے نیچے جمپ کر چکا

۔ تھا

Zubiaovelszone.com

پولش تاتو۔۔۔۔۔"لے تے داوان تو(پولیس چاچو

لے کے جاوان کو)وہ حکم دے رہا تھا جب کہ صارم تو تیار

بیٹھا تھا اتنے سالوں سے وہ جو کام نہیں کر پایا تھا وہ اس کا بیٹا

خود کروا رہا تھا اسے اور کیا چاہیے تھا بیچارہ دبئ کا ڈون اپنے

معصوم سے بچے کو منا نہیں پا رہا تھا اس نے اندازہ لگایا تھا

رویام کی ناراضگی بہت خطرناک تھی اور رویام کی یہ معصوم

سی ناراضگی یارم کی جان پر بن آئی تھی ۔

Zubiloversezone.com

یارم ذرا میرے کلائنٹ سے دور ہو کر بیٹھو میں آج تمہیں

سچ میں گرفتار کرنے آیا ہوں میں ہتھکڑی بھی لے کر آیا ہوا

ہوں۔یارم کو رویام کو منانے کی کوشش کرتے دیکھ وہ بیچ

میں کودا تھا

۔ جب روح چائے لے کر آئی تھی

Zubinovelszone.com

صارم اپنی سلامتی چاہتے ہو تو پتلی گلی سے نکلو میں اپنے

چوزے کو مناؤں گا۔ وہ اب کی دفعہ اسے اپنے قریب کھینچتے

۔ ہوئے اپنی گود میں بٹھا چکا تھا جبکہ رویام تو پکا پکا ناراض تھا

اچھا چلنا رویام ڈیل کرتے ہیں جو تو بولے گا میں کروں گا

۔یارم نے اس کے گال چومتے ہوئے اسے اپنی گود میں اس

طرح سے قید کیا تھا کہ نہ تو وہ نکل سکتا تھا اور نہ ہی کوئی اور

۔ اس کا چہرہ دیکھ سکتا تھا

Zubiaverzone.com

پتالتاپرومش)پکاپکاپرومس۔۔۔۔۔۔۔"اس کی معصوم)

سی آواز سنائی دی تو صارم نے منہ بنا کر صوفے کی پشت سے

ٹیک لگائی تھی ۔

پکاپکاپرومس ہم دونوں ابھی باہر جائیں گے اور بہت ساری

چاکلیٹس لے کے آئیں گے پھر ماما سے ہم چاکلیٹ کیک

بنوائیں گے پھر ماما بابا اور چوزہ سوری رویام پلے لینڈ جائیں

گے وہاں بہت سارا کھیلیں گے اور پھر ۔۔۔۔۔۔"

Zubmoviezone.com

شونو توبی شات لے تے دائیں دے (شونو کو بھی ساتھ لے

کے جائیں گے)۔ وہ اچانک انگلی اٹھاتے ہوئے اسے کہنے لگا

۔ تھا

وہ کتا ہمارے ساتھ نہیں جائے گا یارم نے اسے سختی سے

۔ گھورا تھا

وہ تتانی شونو اے (وہ کتا نہیں شانو ہے) وہ پھر سے ناراضگی

۔ سے بولا تو یارم کو شونو کو کتا کہنا ذرا مہنگا پڑ گیا تھا

Zubinovelszone.com

ہاں وہ کتا شونو ہمارے ساتھ نہیں جائے گا۔اور ہم اس بات

پہ بحث نہیں کریں گے۔وہ اس کے ساتھ ساتھ روح کو بھی

دیکھ کے بولا تو وہ کندھے اچکا گئی۔اس کو یقین تھا اس کا لاڈلا

۔اپنے شونو کے بغیر کہیں نہیں جائے گا

اچھا چل اب تو بابا کو یہ بتا کہ یہ ایکشن والی بات کس نے بولی

تھی۔کوئی اپنے بابا جانو پہ ایکشن لیتا ہے بابا تو پیار کرتے ہیں

نا اپنے چوزے سے۔۔۔۔" وہ اس کے گالوں پر اپنی داڑھی

رگڑتے ہوئے صارم کے سامنے بات کلیئر کرنا چاہتا

تھا۔ جبکہ صارم کو اب اپنے جسم میں ہلکی ہلکی سی سرایت

محسوس ہو رہی تھی اس سے پہلے کہ رویام سارے راز کھول

دے اور پول پر ہونے والی ساری پلاننگ اس کے گوش و

۔ گزار کر دے اس کا یہاں سے بھاگ جانا بہتر تھا

Zubiaqueenszone.com

وہ مجھے خود کہہ رہا تھا کہ اس کا باپ اسے بہت چمیاں کرتا ہے

۔اور اسے ایکشن لینا ہے میں تو اسی کے فون کرنے پر

۔ آیا ہوں بے شک تم روح کا فون چیک کر لو

فون کرنے کے لیے کس نے کہا تھا وہ صارم کی بات کو نظر

انداز کرتا اپنے بیٹے کے گال میں ہلکی ہلکی انگلی گھماتا اسے

۔ کھلکھلانے پر مجبور کر رہا تھا

ZubiLoversZone.com

شارم تاتو نے (صارم چاچو نے)۔وہ کھلکھلاتے ہوئے بولا تو یارم نے بھی مسکرا کر اس کے گال چومے تھے اس کی خاطر اسے اپنے کام سے ایک چھٹی کرنی تھی آخر اسے اپنے بیٹے کو منانا تھا اس کی فرمائشیں پوری کرنی تھی اس کے ساتھ وقت گزارنا تھا۔لیکن صارم کے ساتھ اس نے کیا کرنا تھا وہ فیصلہ کر چکا تھا جبکہ صارم چائے کا گرم گرم کپ اپنے اندر اڈھیلتا ۔اٹھ کھڑا ہوا تھا

Zubiaverzone.com

حد ہے بھلائی کا تو کوئی زمانہ ہی نہیں ہے ایک تو یہاں پر ایک

۔ کال پر پہنچ آؤ اور اوپر سے باتیں بھی سنو

جا رہا ہوں میں جا رہا ہوں میں یہاں سے رہنا ہی نہیں ہے

مجھے یہاں اور تمہارا یہ غدار بیٹا کبھی بھی پلٹی مار لیتا ہے اس

نے جیسے بہت پتے کی بات بتائی تھی جبکہ یارم نے اپنے

۔ چوزے کو اپنے سینے میں چھپایا تھا

Zubnovelszone.com

بابا توچی توچی۔۔۔۔بابا کوچی کوچی۔۔۔۔"رویام توجیسے ہر

بات بھول بھلائے اپنے باپ کی اغوش میں پڑا اس کے

ساتھ مستیاں کرنے میں مصروف ہو چکا تھا صارم سے اس

۔ سے زیادہ برداشت نہ ہوا تو وہ خاموشی سے جانے لگا تھا

کل صبح آکر افس سے اپنی تنخواہ لے جانا۔مجھے یقین ہے

مزید دو ہفتے تک تمہارے ڈی ایس پی کا سوگ منایا جائے گا

Zubiloverszone.com

۔اسے جاتے دیکھ کر وہ پیچھے سے بولا تو صارم نے مڑ کر اسے

۔ دیکھ کر ہاں میں سر ہلایا تھا

ایسے بھی دن آنے تھے ایک پولیس والے پر جو ایک ڈان

سے اپنی ماہانہ تنخواہ لیتا تھا۔صرف اس لیے کیونکہ وہ

دوسرے تیسرے مہینے اس کے ہر نئے باس کو قتل کر دیتا تھا

۔

oooooooo

Zubnovelszone.com

دماغ خراب ہے تمہارا معصومہ کیا بکواس کر رہی ہو تم اب تم

ایسی معمولی سی نوکری کرو گی۔ تمہیں یارم کے ساتھ کام

نہیں کرنا میں تمہیں فورس نہیں کر رہا نا لیکن میں تمہیں

اس طرح کام کے لیے دھکے کھاتے بھی نہیں دیکھ سکتا۔ اگر

۔ میرے ساتھ کام نہیں کرنا تو گھر پر بیٹھو مشارف کو دیکھو

Zubiloverszone.com

میں کمارہاہوں اورالحمدللہ ہمیں ایسی چھوٹی چھوٹی نوکریاں

کرنے کی ضرورت کبھی بھی پیش نہیں آئے گی تمہارااور

"۔۔۔۔ اپنے بچے کاہر خرچ پوراکر سکتاہوں میں

وہ اپنے افس کے لیے نکلنے والا تھاجب دروازے پر اسے

ایک نوکری جوائن کرنے کے لیے لیٹر ملا۔کھول کر دیکھاتو

وہ معصومہ کااپورٹمنٹ لیٹر تھاجہاں اس نے کسی لڑکی کی

گورننس بننے کے لیے اپلائی کیا تھالڑکی مینٹلی طورپر ٹھیک

Zubiaverszone.com

نہیں تھی۔اوراس کی فیملی نے اس کی نرسنگ کورس سے

۔ امپریس ہو کراسے اس جاب کو دینے کا فیصلہ کیا تھا

تو کیا کروں میں گھر پر بیٹھ جاؤں شارف میں یہاں بور ہو

جاؤں گی مجھے یارم سر کے ساتھ کام نہیں کرنا کیونکہ میں

اس کام کے لیے اپنے آپ کو قابل نہیں سمجھتی لیکن سارا

دن گھر پر رہنا تو بے وقوف ہی ہے نہ میں اپنا ٹائم پاس کرنے

Zubiloverszone.com

کے لیے ایک معمولی سی نوکری کرنا چاہتی ہوں میرا ارادہ

۔ کسی ہسپتال میں نرسنگ کرنے کا تھا

لیکن پھر سوچا کہ ہو سکتا ہے اس کی وجہ سے میرا دھیان

اپنے بچے یا تم سے ہٹ جائے اسی لیے میں نے سوچا کہ میں

کہیں پر نوکری کر لیتی ہوں۔اور ویسے بھی اس نوکری کے

ٹائمنگ وہی ہے جو تمہارے افس کی ٹائمنگ ہے۔اور ان

۔لوگوں کو مشارف کو ساتھ رکھنے پر بھی اعتراض نہیں ہے

Zubiaverszone.com

مجھے مصروف رہنا ہے شارف میں کچھ وقت کے لیے ہر چیز

۔ کو بھلا دینا چاہتی ہوں

کچھ وقت کے لیے میں ریلیکس رہنا چاہتی ہوں میں ایک

عام سی نوکری کرنا چاہتی ہوں۔وہ اسے سمجھاتے ہوئے

۔ بول رہی تھی

Zubinovelszone.com

جبکہ شارف کے پاس کوئی جواب نہیں تھا اس کی نظر میں یہ

سب فضولیات تھیں اور وہ ان فضول سوچوں سے اسے

۔ نکال نہیں سکتا تھا

جو تمہارے دل میں آئے تم وہ کرو مجھ سے پوچھنے کی یا مجھے

بتانے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں وہ غصے سے کہتا گھر سے

نکل گیا تھا جبکہ معصومہ نے اپوائنٹمنٹ لیٹر کو پڑھتے ہوئے

آج ہی یہاں جا کر اپنا کام شروع کرنے کا فیصلہ کیا تھا یہ ایک

Zubnovelszone.com

اچھی نوکری تھی وہ کچھ وقت کے لیے اپنی مینٹل کنڈیشن کو

۔ بہتر کر سکتی تھی اس نوکری سے

oooooooooo

کیا مجھے یقین نہیں آرہا معصومہ اس طرح کی نوکریاں کرے

گی حد ہے شارف تم نے اسے منع کیوں نہیں کیا۔۔۔؟ تم

اسے منع کر سکتے تھے اسے سمجھاتے کہ ہم یہ سب کچھ

۔کرنے کے لیے نہیں بنے ہیں

ZubiNovelsZone.com

لیلیٰ کو تو غصہ ہی آگیا تھا جب سے شارف نے اسے آکر یہ بتایا

۔ تھا کہ معصومہ اب ایک گھر میں نرسنگ کرنے جا رہی ہے

یار مجھے نہیں پتہ اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہے وہ میری

کسی بات کو سمجھنا تو دور سننا تک نہیں چاہتی ہے بس ایک ہی

۔ چیز کو خود پر سوار کر لیا ہے اس نے

یہ لڑکی خود تو پاگل ہو ہی رہی ہے ساتھ میں مجھے بھی کر رہی

۔ہے اس لڑکی نے اب وہی کرنا ہے جو اس کا دل چاہتا ہے

Zubinovelszone.com

میں نے اسے اس کے حال پر چھوڑ دیا ہے میں بھی تو دیکھوں

کب تک اپنی ضد پر قائم رہتی ہے۔ یہ جو کام ہم کرتے ہیں

اس کام میں صرف ایک دفعہ آنا مشکل ہوتا ہے پھر یہاں

سے نکلنا ناممکن ہے۔ معصومہ کو لگتا ہے کہ یہ سب کچھ چھوڑ

کر وہ ایک عام زندگی گزار سکتی ہے حالانکہ ایسا ممکن نہیں

ہے معصومہ کا دماغ اب ایک گینگ کے مطابق چلتا ہے وہ

Zubiaqueriszone.com

ایک عام انسان کی طرح زندگی کبھی نہیں گزار سکتی۔اور

۔ یقین کرو اس کی غلط فہمی جلد ہی دور ہو جائے گی

وہ بول رہا تھا جبکہ خضر بالکل خاموش تھا وہ تو اس دن سے ہی

اس سے بد ظن تھا جب سے اس نے یارم کے گھر جا کر اس

میٹنگ کے درمیان میں یارم کی بات میں انٹرسٹ نہ

دکھاتے ہوئے اس کے ساتھ بد تمیزی کی تھی وہ اس دن

Zubiaoverszone.com

سے ہی اسے مخاطب کرنا چھوڑ چکا تھا خضر کے لیے سب سے

۔ اہم یارم تھا

وہ خاموشی سے بیٹھا تھا۔ان دونوں کی باتیں سن رہا تھا جب

پاس پڑا فون بجا تھا۔ فون پر یارم کی کال آ رہی تھی اس نے

ان دونوں کو چپ رہنے کا اشارہ کرتے ہوئے فون کان سے

لگایا تھا اور پھر اس کی بات سن تھا لیلیٰ کو اندر جانے کا اشارہ کر

۔ گیا

Zubnovelszone.com

ڈیول مجھے اپنے ٹارچر روم میں کیوں بلا رہا ہے۔۔۔۔؟لیلیٰ

نے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تو ان دونوں نے

۔ کندھے اچکائے تھے

کوئی بات کرنی ہو گی ڈونٹ وری تمہیں وہ ہر گز ٹارچر نہیں

کرنے والا جب تک تم اس کا کوئی نقصان نا کرو شارف نے

اس کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا تھا جبکہ لیلیٰ کے تو ہاتھ کانپ

۔ رہے تھے

Zubiloverszone.com

کم ان لیلیٰ کیا ہو گیا ہے کیا تم نے ایسی کوئی غلطی کی ہے جس

پر یارم تمہیں سزا دے اس نے لیلیٰ کی طرف دیکھتے ہوئے

کہا تو لیلیٰ نے اپنی پوری زندگی پر ایک نظر ثانی کی تھی کل کی

غلطی کی معافی وہ رات کو مانگ چکی تھی۔ جس پر ڈیول نے

اوکے کہہ کر فون بند کر دیا تھا تو کیا اس نے اسے معاف کیا

تھا ؟ ۔۔۔۔

Zubiloversz one.com

میں نے کل آتے ہوئے روح کے گال پر کس کیا تھا۔تا کہ

یارم روح پر غصہ کرے اسے ناراضگی دکھائے اور روح کی

۔ جان عذاب ہو

مبارک ہو میں تمہاری موت کے بعد بٹنے والی بریانی کا

۔ انتظام کرتا ہوں خضر کرسی چھوڑتے ہوئے بولا تھا

اور میں کفن دفن کا۔تم میری بیسٹ فرینڈ ہو لیلیٰ فکر مت

کرو ڈیزائنر کفن لے کر آؤں گا تمہارے لیے۔شارف نے

Zubnoverszone.com

بھی کرسی چھوری تھی جبکہ لیلیٰ کو اپنی آنکھوں کے سامنے

۔ اپنی موت ڈھمکے لگاتی ہوئی نظر آرہی تھی

ooooooooo

اس نے کانپتے ہوئے اندر قدم رکھا تو ڈیول سامنے ہی کرسی

پر ٹانگ کے ٹانگ رکھے بیٹھا ہوا تھا۔ جبکہ سامنے ٹیبل پر

بلیڈز کے ساتھ بڑا خطرناک سانپ ایک شیشے کی جار میں بند

تھا اب تک کے جتنے بھی سانپ اس کے پاس موجود تھے یہ

Zubinovelszone.com

سب سے زہریلا تھا جو اس نے افریقہ کے جنگلوں سے

۔ منگوایا تھا

لیلیٰ یار مجھے یہ سانپ چیک کرنا تھا تم کتنے منٹ تک سانس

روک سکتی ہو وہ مصروف سے انداز میں بولا تھا۔اور اسے

یوں مصروف سمجھ کر لیلیٰ کو یہی لگا کہ وہ صرف اس سے کچھ

۔ پوچھنے کے لیے اسے بلا رہا تھا

Zubinovelszone.com

اس نے گہرا سانس لیا تھا وہ نہ جانے کیوں سوچ رہی تھی کہ

۔ ڈیول اس کا برا حال کرنے والا ہے

لیکن وہ غلط سوچ رہی تھی ڈیول نے تو اسے یہاں کسی کام

کے سلسلے میں بلایا تھا کچھ ڈسکس کرنے کے لیے کچھ پوچھنے

۔ کے لیے

Zubinovelszone.com

ڈیول اپنی سانس تو نہیں روک سکتی۔ لیکن میں دس منٹ

تک کسی کو بھی گمراہ کر سکتی ہوں کہ میں زندہ نہیں ہوں اس

۔نے اپنا ٹیلنٹ بتایا تھا

ہاں اس نے اسے کام کے لیے ہی بلایا تھا اور ویسے بھی کل

رات اس نے معافی مانگی تو تھی ڈیول سے جس نے آگے

سے او کے کہا تھا ہاں اس نے یہ نہیں کہا تھا کہ وہ اسے معاف

۔ کر رہا ہے لیکن اس نے او کے تو کہا تھا نا

Zuhnoverszone.com

میں دیکھنا چاہتا ہوں تمہارا ٹیلنٹ ڈیول نے نگائیں اٹھا اسے

دیکھا بات کرتے ہوئے ذرا سا ڈمپل شو کیا تھا۔ جبکہ لیلیٰ کے

۔گلے میں سانس اٹکنے لگی تھی

میں۔۔۔۔میں کچھ۔۔۔ سمجھی نہیں۔۔۔اس کا لہجہ لڑکھڑا

۔ تھا

اتنا مشکل نہیں ہے ہم یہ سانپ دیکھ رہے ہیں اس کے مالک

نے کہا ہے کہ یہ بہت زیادہ خطرناک ہے اتنا خطرناک کہ

Zubinovelszone.com

اگر کسی کی سانس چلتی ہو تو یہ ڈس لیتا ہے اور جب یہ ڈستا ہے

تب انسان کا بچنا ممکن نہیں مطلب زیادہ سے زیادہ ڈسنے

کے بعد 10 سیکنڈ تک ہی سانس چل سکتی ہے۔اور پھر

انسان ختم۔اسی لیے تمہیں بلایا ہے۔آج کل تم ویسے بھی

فصول حرکتوں کے کچھ نہیں کر رہی ہو تو سوچا کہ تمہیں

۔ ایک اہم۔کام دوں

میں تمہارا ٹیلنٹ چیک کرنا چاہتا ہوں

Zubmoviezone.com

اس سانپ کو دھوکا دو کہ تم زندہ نہیں ہو گمراہ کرو اسے دس

منٹ کے لیے۔وہ جار کھول کر اندر سے سانپ نکالتا اسے

۔منہ سے پکڑ چکا تھا

سانپ پھنکارتے ہوئے اس کے بازو سے لپٹ گیا تھا۔وہ

اسے ڈس میں کامیاب نہیں ہو پایا تھا شاید تبھی اپنی طاقت

۔لگا کر اس سے اپنا چھڑاوانا چاہ رہا تھا

۔جب ڈیول نے آہستہ سے اسے لیلیٰ کی گردن پر رکھا

ZubiLoversZone.com

سانس مت لیتا اسے دس منٹ تک گمراہ کرو اور آئندہ روح

کو چھونے سے پہلے ہزار دفعہ سوچنا۔آج زندہ بچ گئی تو اگلی

۔ دفعہ دس منٹ بھی نہیں دوں گا

گڈ لک مرمت جانا لیلیٰ مجھے تمہاری ضرورت ہے۔وہ بولتے

ہوئے وہ سانپ اس پر چھوڑ چکا تھا۔جبکہ لیلیٰ کی سانس

اچانک روکی تھی۔وہ اسے اس کے حال پر چھوڑ کر باہر نکل

۔گیا

Zubiloverszone.com

یااللہ آج بچالیں آئیندہ میری توبہ جو میں اس مصیبت کو کبھی

منہ بھی لگاؤں یااللہ بچالیجئے۔ یااللہ میرا کوئی قصور نہیں ہے

بس اس نے کہہ کر میرے یااچھے ہیں میرے یارم اچھے ہیں

۔ مجھے گمراہ کیا میں بھول گئی تھی کہ ڈیول اچھا نہیں ہے

وہ ویسا ہی ہے ظالم جلاد سفاک جو کسی کو بھی ایک لمحے میں

ختم کر سکتا ہے اپنی بات نہ ماننے والے کی دنیا لمحے میں ختم

کر سکتا ہے میں بھول گئی تھی کہ وہ مرضی کے خلاف اپنی

Zubiaqueenzone.com

بیوی کو بھی نہیں چلنے دیتا۔یااللہ مجھ سے غلطی ہو گئی اس نے

اپنے جسم پر چلتے سانپ کو محسوس کرتے ہوئے اپنی

کپکپاہٹ بھی روک کر رکھی تھی وہ اپنی سانسیں روک کے

بیٹھی تھی بس ایک دفعہ اس کی جان چھوٹ جائے بس ایک

دفعہ اج اس کی جان بچ جائے وہ زندگی میں کبھی اس

۔ مصیبت کو دوبارہ منہ نہیں لگانے والی تھی

Zubiaqueenzone.com

وہ ہر ممکن کوشش کر رہی تھی اس سانپ کو گمراہ کرنے کی

وہ اس کے ہاتھ کی انگلی پر چلتے ہوئے اہستہ سے اس کے گرد

اپنا حصار مضبوط کر رہا تھا اسے اپنے بازو پر اس کی تیز گرفت

محسوس ہوئی شاید وہ اسے ہر انداز میں محسوس کر کے دیکھنا

چاہتا تھا کہ وہ زندہ ہے یا مر اہوا۔ لیلیٰ کی سانس اندر ہی کہیں

دب کر ابھرنے لگی تو اس نے خود کو پوری شدت سے

کنٹرول کیا تھا ہاں وہ اعصاب کی مضبوط لڑکی تھی ایسی

Zubiloverszone.com

مصیبتوں سے گھبرانے والی نہیں تھی لیکن پھر بھی موت کا

۔ ڈر تو سب پر سوار ہوتا ہے

یہ دس منٹ جیسے 10 سال سے زیادہ لگنے لگے تھے اسے

کمرے میں کسی اور کی موجودگی محسوس ہوئی تھی وہ آہستہ

سے چلتے اس کے قریب آیا تھا۔اس نے ایک بے بس سی

نگاہ حضر پر ڈالی تھی۔جو کافی ناامیدی سے اسے دیکھ رہا تھا

Zubinovelszone.com

اس نے ایک نظر اپنے ہاتھ پر چلتی گھڑی کی طرف دیکھا اور

۔ پھر اسے دیکھا

ڈیول کا ارڈر ہے دس منٹ ابھی دس منٹ پورے ہونے

میں 30 سیکنڈ باقی ہیں وہ ہاتھ میں کوئی چیز پکڑے پیچھے کی

طرف کھڑا ہو گیا تھا جبکہ لیلی سے گھور رہی تھی وہ اس کی

خاطر تھوڑی سی چیٹنگ نہیں کر سکتا تھا۔ وہ اپنی سانس

روکے وقت ختم ہونے کا انتظار کرنے لگی جب خضر نے

ZubiNoverszone.com

اپنے ہاتھ میں پکڑے کالے کپڑے سے سانپ کا منہ

دبوچتے ہوئے اسے اس کی اوپر سے اتار کر واپس اس جار میں

قید کیا تھا وہ چیختے ہوئے اگلے ہی لمحے خضر کے سینے میں چھپی

۔ تھی

خضر مبارک ہو تم بیوہ ہونے سے بچ گئے۔ شارف نے

دروازے سے جھانکتے ہوئے اسے مبارک باد دی تھی جس

۔ پر اس نے اسے گھورا

Zubinovelszone.com

اوسوری لڑکا بیوہ نہیں ہوتا وہ کیا ہوتا ہے رنڈوا سم تھنک

"_____

کمینے نکل ادھر سے ورنہ میں تیری بیوی کو بیوہ کر دوں گی وہ

غصے سے سامنے پڑے بلیڈ زاٹھا کر دروازے پر پھینکتے ہوئے

دہاری تھی جب شارف نے اگلے ہی لمحے دروازہ بند کر دیا

اور وہ ایک دفعہ پھر سے پھوٹ پھوٹ کر روتی خضر کی

۔ پناہوں میں چھپ گئی تھی

Zubnovelszone.com

تم نے اسے روکا نہیں میرے ساتھ ایسا کرتے ہوئے وہ اس

۔کے سینے میں چھپی شکوہ کرنے لگی تھی

اس نے تمہیں بہت دفعہ وارن کیا تھا لیلیٰ باز آجاؤ ایسا کون سا

مزہ ملتا ہے تمہیں روح کا گال چومنے میں کبھی میرا تو گال

چوما نہیں تم نے اچھا کانپنا بند کرو یار کیوں مجھے گلٹ میں مبتلا

کر رہی ہو کہ تمہارے ساتھ اتنا بڑا ظلم ہونے پر

"_____

Zubiloverzone.com

اٹس اوکے تم ویسے بھی ڈیول کے سامنے کچھ نہیں بول سکتے

۔ وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی

میں بولنے والا تھا بھی نہیں ڈارلنگ مجھے گلٹ اس بات کا

ہے کہ میں ڈیول کا ساتھ نہیں دے پایا اس کام میں اب کی

دفعہ وہ بولا تو لیلیٰ نے اسے بے یقین نظروں سے دیکھتے

سامنے پڑی کرسی اٹھا کر اس کے سر پر مارنا چاہی تھی جب وہ

۔ اگلے ہی لمحے باہر کی طرف بھاگ نکلا

Zubiaverszone.com

ooooooo

۔وہ چھوٹی چھوٹی گلیوں نما جگہ تھی۔ایک عورت اپنا چھوٹا سا چند دن کا بچہ اپنے ساتھ لگائے۔ان گلیوں میں گھوم رہی تھی ایک دروازے پر دستک دیتے ہوئے اس نے اندر سے دروازہ کھولنے کا انتظار کیا تھا۔جب ایک خوبصورت سی ۔ لڑکی باہر نکلی

Zubiloversszone.com

آپ مجھے یہ ایڈریس بتا سکتی ہیں اس نے عربی میں ایک

۔ایڈریس اس کے سامنے نکال کر رکھتے ہوئے پوچھا

تو اس عورت نے ایک گلی چھوڑ کر اگلے مکان کے بارے

۔میں اسے بتایا تھا۔ لیکن عورت کو سمجھ نا آیا

آپ مجھے پانی دے سکتی ہیں اس عورت نے دوبارہ سے پوچھا

۔ تو دروازہ کھولتے ہوئے اس لڑکی نے اسے اندر بٹھایا تھا

Zubiloverszone.com

دراصل گرمی بہت زیادہ ہے اور مجھے اس گھر میں لازما جانا

ہے اگر آپ برا نہ منائیں تو کیا میں اپنا بچہ یہاں پر چھوڑ سکتی

ہوں۔بس دو منٹ میں واپس آجاؤں گی مجھے کچھ رقم لینی

ہے۔ گرمی بہت ہے میرا بچہ جُلس کر رہ گیا ہے وہ فکر مندی

۔ سے بولی تو اس لڑکی کو بھی بچے پر ترس آیا تھا

Zuhaloverszone.com

یہ آپ کا بچہ ہے اسے پتہ ہو گا اس گھر کے بارے میں وہ

عورت تھوڑی بہت باتیں کرنے کے بعد کافی فرینک ہو چکی

۔ تھی تبھی اس لڑکی سے کہنے لگی

اس نے اپنے تین سالہ بے حد خوبصورت بچے کو دیکھتے

۔ ہوئے سر ہلایا تھا

میرا بچہ سو رہا ہے یہ روئے گا نہیں میں بس دو منٹ میں آپ

کے بیٹے کے ساتھ واپس آتی ہوں۔ وہ اٹھتے ہوئے بولی تو

Zubinovelszone.com

اس عورت نے اپنے بیٹے کو اس انجان عورت کو سامنے

والے گھر میں چھوڑنے کے لیے کہا تھا۔ جبکہ وہ بچہ جو

سائیکل پر کھیل رہا تھا خوشی خوشی اس عورت کو اپنے پیچھے

۔ آنے کا اشارہ کرتا دروازے سے باہر نکلا تھا

وہ عورت دروازے پر ہی رک کر انتظار کرنے لگی تھی لیکن

انتظار طویل ہوتا چلا گیا نہ اس کا بچہ واپس آیا نہ ہی وہ عورت

واپس آئی اسے گھبراہٹ ہونے لگی تو گیٹ سے باہر نکل کر

Zubnovelszone.com

دیکھنے لگی تھی۔دوسری گلی کے موڑ پر جا کر اس نے دیکھا

اس کے بیٹے کی سائیکل وہاں پڑی تھی وہ بھاگ کر سائیکل

کے پاس آئی تھی اور پھر اگلے ہی لمحے سائیکل کو چھوڑتی

بھاگ کر واپس اپنے گھر کی حدود میں آئی سامنے بیڈ پر وہ ننھا

سا وجود تھا۔وہ کوئی کڈنیپر تو نہیں ہو سکتی تھی۔وہ اپنا بچہ

چھوڑ کر اس کا بچہ لے کر تو ہر گز نہیں جا سکتی تھی۔وہ بھاگتے

ہوئے اس بچے کے پاس آتی اس کا معصوم چہرہ دیکھنے

Zubiloverszone.com

لگی۔اس بچے میں کسی طرح کی کوئی حرکت نہیں ہو رہی

تھی۔اتنی دیر گزر جانے کے بعد اس نے بے چینی سے کپڑا

کھولتے ہوئے اس بچے کو آزاد کیا تو اس کی چیخوں نے

پورے گھر میں گونجنا شروع کر دیا تھا وہ بچہ نہیں بلکہ بچے کی

۔ لاش تھی جو پوری طرح سے کٹی پٹی تھی

وہ چیختے چلاتے تھوڑی ہی دیر میں پورے علاقے کو اکٹھا کر

چکی تھی اس کا زندہ بچہ کہیں غائب ہو چکا تھا۔جب کہ ایک

Zubinovels.com

مردہ لاش وہ عورت اس کے گھر چھوڑ گئی۔اور پھر تو جیسے

معمول بن گیا تھا آئے دن ایسے کیسز سامنے آنے لگے

جہاں ایک عورت مردہ لاشیں گھر میں چھوڑ کر زندہ بچوں کو

۔ غائب کر رہی تھی

oooooooo

اللہ اللہ یہ کیا ہو رہا ہے یارم آپ کو پتہ ہے خبروں میں کیا بتا

رہے تھے۔میں نے تو جب سے سنا ہے میرا دل سہمنے

Zubinovelszone.com

لگا۔میں تواپنے بچوں کو کبھی کسی عورت کے ساتھ اکیلے نہ

"۔۔۔ بھیجوں

وہ ٹی وی پر چلنے والی خبروں کو سنتی ساتھ میں تبصرہ کر رہی

تھی جبکہ اس کے پاس بیٹا لیپ ٹاپ میں سر دیے یارم اسی

۔ کیس پر کام کر رہا تھا

ڈونٹ وری ہمارے گھر کی حدود تک آنے کی ہمت کسی میں

نہیں ہے اور تمہارا بیٹا اتنا بھی معصوم نہیں ہے جتنا دکھتا

Zubinovelszone.com

ہے۔اس نے پاس بیٹھے رویام کے کانوں کو پکڑتے ہوئے

ذراسا کھینچا تھا وہ ٹی وی پر اتنا مگن تھا۔کہ اس کے اس طرح

۔ سے کھینچنے پر بھی کوئی اثر نہیں لیا تھا

بابا اپ تے پاش بلیت اے (بابا آپ کے پاس بلیڈ ہے

۔۔۔۔؟) اچانک ہی وہ اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے

۔ یارم کے کان میں سرگوشی نما آواز میں بولا

Zubnovelszone.com

وہ کھیلنے کی چیز نہیں ہے چوزے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا

تھا اس کے افس میں اکثر وہ اس کے بلیڈ ریا گن اٹھا کر اس

کے ساتھ کھیلنے لگتا تھا۔ لیکن یارم اسے روکتا نہیں تھا۔ اور

نہ ہی اس کا ارادہ اسے روکنے کا تھا وہ آنے والے کل میں

۔ اسے اپنی جگہ پر بیٹھے دیکھنا چاہتا تھا

نی می تھلوں دانی می شارے کنپھرش تو ٹھش ٹھش ترتے

کات دوں دا(نہیں میں کھیلوں گا نہیں میں سارے کڈ نیپرز

کو ٹھس ٹھس کر کے کاٹ دوں گا)۔وہ بلیڈ کے سٹائل میں

کر اس لگاتے ہوئے اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ روح جو

دھیان ٹی وی پر دے رہی تھی اس کی بات پر سیدھی ہو کر

۔ بیٹھی

رویام بچے غلط بات ایسا نہیں بولتے۔وہ اچانک ہی اسے اٹھا

کر اپنے قریب کرتی کچن میں لے جانے لگی تھی جبکہ یارم

۔ نے اسے دیکھا تھا

ZubiNovelsZone.com

اسے روح کا یہ ایکٹ اچھا نہیں لگا تھا وہ مانتا تھا رویام ابھی

بہت چھوٹا ہے ان سب باتوں کے لیے تو بہت ہی زیادہ چھوٹا

لیکن پھر بھی روح کی سوچ بہت الگ ہوتی جا رہی تھی ہاں

شاید ہر ماں کی طرح وہ بھی اپنے بچے کو ان سب چیزوں میں

۔پڑھتے نہیں دیکھنا چاہتی تھی

لیکن رویام کی زندگی کا فیصلہ یارم خود اپنی مرضی سے کرنے

۔ والا تھا

Zubinoverszone.com

ooooooo

وہ اپنا کام ختم۔ کرتا آہستہ سے لیپ ٹاپ بند کرتا اس کے پیچھے کچن کی طرف جانے لگا تھا۔ جہاں وہ رویام کو سامنے شیلف پر بٹھائے اسے بتا رہی تھی کہ وہ اسے ڈاکٹر بنائے گی

۔

ڈاٹرڈءشوڈیشونی ہرتا(ڈاکٹر ڈیشو ڈیشو نہیں

کرتا۔۔۔")رویام اپنے فلسفے جھاڑ رہا تھا۔ جب وہ بے حد

Zubinovels.com

نرمی سے اس کے قریب آتا اسے شیلف سے اتار کر سرگوشی

۔ سے اس کے کان میں کچھ بولتا اسے باہر بھگا گیا تھا

روح بے بی مجھے تم پر پیار آرہا ہے کر لوں۔۔۔۔"وہ اسے

پیچھے سے اپنے حصار میں لیتا اس کے پچھلی گردن کے حصے کو

۔ اپنے لبوں سے چومتے ہوئے مہکا رہا تھا

Zubinovelszone.com

ہاں میرے منع کرنے پر کون سا آپ منع ہو جائیں گے روح نے جیسے بہت پتے کی بات کی تھی جب یارم نے ایک جھٹکے سے میں ۔

مطلب تم مجھے منع کرنے کا ارادہ رکھتی تھی اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے قریب کھینچتے ہوئے وہ اس کی گردن سے دوپٹہ نکالتے ہوئے سوال کرنے لگا۔ تو روح کھلکھلا کر ہنسی تھی ۔

zubiaverszone.com

جی ہاں میرا بالکل موڈ نہیں ہے میں تو منع ہی کرنے والی تھی

وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ابھی بول ہی نہیں تھی۔جب

یارم نے ایک جھٹکے سے اسے اٹھا کر شیلف پر بٹھایا تھا وہ ہر بڑا

۔ کر اس کی حرکت دیکھتی نفی میں سر ہلانے لگی

تمہارا موڈ بنا دیتے ہیں تمہارا موڈ بننے میں کتنا ٹائم لگتا ہے میرا

بچہ۔۔۔۔۔"تمہارے لیے یارم کی مہکتی سانسیں اور اس

ZubiLoversZone.com

کی گرم باہیں ہی کافی ہیں وہ اس کا چہرہ اپنے چہرے پر جھکاتے

۔ ہوئے اس کے لبوں کو پوری شدت سے قید کر چکا تھا

یارم رویام آجائے گا اس نے بڑی مشکل سے اپنے لبوں کی

جان چھڑاتے ہوئے کہا۔ وہ شدت سے اس کا بہکا ہوا لمس

اپنی گردن پر بکھرتے محسوس کر رہی تھی جب اسے رویام

۔ کا ہوش آیا

Zubinovelszone.com

نہیں آئے گا میں نے اسے بتایا ہے کہ کمرے میں میں نے

اس کے لیے چاکلیٹ چھپا کر رکھی ہے اب وہ چاکلیٹ ڈھونڈ

کر ہی نیچے آئے گا۔جو اسے نہیں ملنے والی روح کی قمیض کی

پچھلی ڈوریاں کھینچتے ہوئے وہ ہنستے ہوئے بولا تو روح نے

اسے گھور کر دیکھا تھا اور اس کے گھورنے پر یارم کا قہقہ کچن

۔ کی در و دیوار سے گونج کر واپس آیا

Zubiaverzone.com

میرے چوزے کو چیلنجز بہت پسند ہیں لیکن میں اس کا باپ

۔ ہوں وہ آنکھ دبا کر بولا تھا

یارم۔آپ بالکل بھی اچھے نہیں ہیں میرے معصوم بچے کو

فضول کاموں میں لگا دیا۔وہ ناراضگی سے اس کے کندھے پہ

ہاتھ مارتے ہوئے بولی جب یارم نے اسے کھینچ کر اپنے

۔ کندھے پر ڈالا تھا

Zubinovelszone.com

یارم کیا کر رہے ہیں آپ رویام آتا ہو گا وہ اپنا آپ چھڑواتے ہوئے بولی جب کہ اس کی مزاحمت پر وہ اسے کندھے سے اتار کر اپنی باہوں میں مضبوطی سے قید کرتا اس کے لبوں کو بھی اپنے لبوں کی پر حدت قید میں پھنسا چکا تھا وہ ایسا اس کے لبوں کے ساتھ لپٹا تھا کہ اسے بات تک کرنے کا موقع نہیں دے رہا تھا۔ سانسیں ایک دوسرے میں الجھتے ہوئے ایک دوسرے کی سانسوں کو مہکنے لگی تھیں۔ وہ اسے اوپر اپنے بیڈ

Zubiaveliszone.com

روم میں لے جانے کے بجائے سیدھا نیچے گیسٹ روم میں

۔ لے کر آیا تھا جہاں کل رات پری اور درک روکے تھے

تمہارا بیٹا بہت مصروف ہے اور میں چاہتا ہوں کہ وہ

۔ مصروف ہی رہے۔ یارم اسے باہوں لیے بولا

چاکلیٹ نہ ملنے پر وہ نیچے آ ہی جائے گا آپ سے پوچھنے کے

۔ لیے

Zubnoverszone.com

میں نے اس سے کہا ہے کہ کمرے میں ایک نہیں بلکہ تین

تین چاکلیٹس میں نے چھپائی ہیں۔اور جب تک وہ انہیں

ڈھونڈ کر نیچے نہیں لاتا میں اسے اپنے ساتھ باہر لے کر نہیں

جاؤں گا۔تم بعد میں کمرہ صاف کر لینا کیونکہ وہ تباہی نکال

دے گا۔وہ اسے بیڈ پر لٹاتے ہوئے اپنی بلیک شرٹ کے بٹن

کھولتے ہوئے مزے سے کہتا شرٹ اتار کر دور پھینکتا اس

۔ کے پیروں سے جوتی نکال چکا تھا

Zubiloversizone.com

یارم اگر آپ کو لگتا ہے کہ میرے معصوم بچے کو یوں بے

وقوف بنا کر آپ نے کوئی بہت اسمارٹنس والا کام کیا ہے تو

ایسا کچھ نہیں ہے۔ میرا معصوم بچہ وہاں اوپر مشقت کر رہا

ہو گا اور بعد میں مجھ سے کروائے گا۔ اس کے اچانک کھینچ کر

اپنے قریب کرنے پر وہ ناراضگی سے بولی تھی جبکہ وہ اس کی

ناراضگی پر قہقہ لگاتا ایک دفعہ پھر سے اس کے چہرے پر جھکتا

ZubiLoversZone.com

اس پر اپنی محبتیں نچھاور کرنے لگا اسکے نرم و گرم لب اس

۔ کے چہرے پر پھسلنے لگے تھے

اور میں بھی یہاں تم سے بہت مشقت کرواؤں گا میرا بچہ

آئی لو یو سو مچ۔۔۔۔"اور روم گندا کرنے کے لیے سوری

۔۔۔۔"اس کے لبوں کو کافی دیر اپنے لبوں میں الجھائے

ہوئے وہ اس کی دھڑکنوں کو اپنی دھڑکنوں کے ساتھ

Zubiaovelszone.com

دھڑکا تا اسے پوری طرح سے اپنی پناہوں میں قید کرنے لگا

۔ تھا

اس کی گردن پر یارم کی شدتوں کے سرخ نشان بننے لگے

تھے جسے وہ اپنی محبت کی خوبصورت نشانیاں کہتا تھا۔ وہ اسے

اپنی طرف سے اس کے لیے تحفہ مانتا تھا اسے اچھا لگتا تھا

"۔۔۔۔روح کا بدن اس کی محبت سے پور پور رنگا

Zubmoviezone.com

اوراس وقت بھی وہ یہی کر رہا تھا وہ اس کے بدن کی نرماہٹ

کو محسوس کرتے ہوئے اس کو اپنی پر شدت لمس سے

روشناس کروا تا اسے دنیا جہان سے دور لے آیا تھا اسے ہوش

تھا تو صرف اور صرف اپنے یارم کا صرف اور صرف اس

انسان کا جو اس کو عشق کی آخری حد تک چاہتا تھا جو اپنے

جنون کی ہر حد پار کرتا اس کی روح میں اتر کر اپنے نام سے

Zubanovelszone.com

اس کی دھڑکنوں کو مہکا دیتا تھا۔ہاں وہ یارم کاظمی ہی تھا

۔ جس کی جارحانہ شدتوں میں بھی روح کا سکون تھا

oooooooo

کیا ہوا چوزے چاکلیٹس ملی تجھے وہ تقریبا تین گھنٹے کے بعد

کمرے میں آیا تو رویام کمرے کی تباہی نکال چکا تھا جبکہ

۔ چاکلیٹ نامی کوئی چیز اسے نہیں ملی تھی

۔ نی ملی۔۔۔(نہیں ملی)وہ ہونٹ لٹکائے ہوئے بولا

Zubiloverszone.com

اسی لیے کہتے ہیں بیٹا باپ سے پنگے نہیں لیتے۔میں تجھے

دکھاتا ہوں تیری چاکلیٹ کدھر ہے۔وہ اسے گریبان سے

پکڑ کر اوپر اٹھاتے ہوئے الماری کے بالکل قریب کرتا اوپر

۔ الماری پر پڑی چاکلیٹس دکھا رہا تھا

جب کے رویام نے اسے گھور کر دیکھا تھا یقینا یہ چاکلیٹس تو

اسے تب بھی نظر نہیں آنے والی تھی جب اس کی ہائٹ

اپنے باپ جتنی ہو جاتی لیکن فی الحال وہ چاکلیٹ ڈھونڈ

ڈھونڈ کر اچھا خاصا تھک چکا تھا اسی لیے لڑائی کیا موڈ نہ

بناتے ہوئے چاکلیٹس اٹھا کر اس کی باہوں میں اترتے

۔ ہوئے اس کے ہاتھ سے پیکٹ کھلوایا تھا

جب کہ یارم اسے پیار سے اپنے سینے سے لگاتا اس کا پیکٹ

۔ کھول کر اسے دیتے۔چاکلیٹ اس کے حوالے کر چکا تھا

مانا کہ میں چاکلیٹ نہیں کھاتا لیکن پوچھنا تیرا فرض بنتا ہے

۔ اس نے جیسے رویام کو رول بتایا تھا۔اگر تو میرا چوزہ ہے

Zubinovelszone.com

دب ام تو کلیت کاتے ہے بت ام کشی تے نی وتے (جب ہم

چاکلیٹ کھاتے ہیں تب ہم کسی کے نہیں ہوتے) رویام منہ

کے ڈیزائن بناتا تھوڑی ہی دیر میں اپنے منہ کو چاکلیٹ سے

رنگین کر چکا تھا۔ جب کہ یارم قہقہ لگاتا اس کی گردن میں

اپنا منہ دیتے ہوئے داڑھی رگڑ کر اسے مامابتاو مامابتاو (مامابچاؤ

مامابچاؤ) کے نعرہ لگانے پر مجبور کر چکا تھا۔ جبکہ روح جو کچن

میں کھانا بنا رہی تھی بوکھلا کر رہ گئی اور جانتی تھی اب یارم

اسے جان بوجھ کر تنگ کر رہا ہے کیونکہ وہ کھانا بنانے میں

۔ اولریڈی بہت لیٹ ہو چکی تھی

اور اب یارم رویام کو تنگ کر کر کے اسے بار بار بیڈ روم میں

بلا کر اس کے چہرے پر اپنی شدتوں کی سرخی دیکھتا اسے

۔ تنگ کرنے والا تھا

اللہ۔۔۔۔یارم کاظمی بالکل اچھے نہیں ہیں وہ کچن سے

۔ چلائی تھی

Zubinovelszone.com

ہاں میں جانتا ہوں میرا بچہ میں بالکل اچھا نہیں ہوں لیکن

تمہارا بیٹا میرے ہاتھوں ضائع ہو رہا ہے بچالو اسے وہ قہقہ لگاتا

رویام کو مزید اپنے حصار میں لے رہا تھا۔ جو بلبلاتے ہوئے

کیسے بھی اس کے حصار سے نکلنے کو مچل رہا تھا۔ اوپر بھاگتے

ہوئے آتے وہ رویام کو اس کی گود سے زبردستی کھینچ کر نکال

۔ چکی تھی

Zubnovelszone.com

میرا معصوم بچہ کیا حالت کر دی آپ نے اس کی وہ پیار سے

اس کے گال چومتی اس کے چہرے کی سرخی دیکھ پریشان ہو

رہی تھی۔ جبکہ یارم روح کے چہرے پر اپنی شدتوں کی

سرخی دیکھتا اس کے چہرے کو محبت پاش نظروں سے تک رہا

۔ تھا

Zubinovelszone.com

اچھے لگتے ہو یار تم دونوں میری محبتوں کے رنگوں میں

رنگے ہوئے وہ اچانک روح کا ہاتھ پکڑ کر اسے بھی کھینچ کر

۔ اپنے قریب کر چکا تھا

جبکہ اب کی دفعہ اس نے رویام کے بجائے روح کی گردن

میں اپنی داڑھی چبوئی تو رویام لڑنے کے لیے تیار ہو گیا تھا

اپنی ماں کی خاطر اس نے چاکلیٹ کی قربانی دیتے ہوئے یارم

۔ کے ساتھ فل ڈشوٹشوا یکشن سین شروع کر دیا تھا

Zubiloverszone.com

یارم بار بار جان بوجھ کر روح کو اپنی طرف کھینچ کر اس کی

گردن میں اپنی داڑھی چبوتا رویام کو غصہ دلا رہا تھا۔ جبکہ

روح بھی بالکل رویام کی طرح ہر تھوڑی دیر میں رویام بچاؤ

رویام بچاو کے نعرے لگاتی تو رویام کے اندر اچانک سے ہی

۔ اپنی ماں کے لیے ہیرو جاگتا تھا

اور پھر وہ دونوں ہی یارم کے شکنجے میں پھنس کر بری طرح

۔ سے پھڑ پھڑاتے تھے

Zubinovelszone.com

oooooooo

رویام اپنا غم ہلکا کر کے اب پر سکون تھا۔چولہے پر ہڈی تھی

۔یہی اس کی روح بے بی کچھ بنا رہی تھی۔وہ ٹیبل سے نیچے

۔جمپ کرتا شونو کو ڈھونڈتا باہر آیا

۔جو اسے دیکھتے ہی بھاگ کر اس کے پیروں میں تھا

تھونو بابا تو پولش پتر ترلے دائے گی می نے ایشکن لیا اے

(شونو بابا کو پولیس پکڑ کر لے جائگ گی می نے ایکشن لیا

Zubiaovelszone.com

ہے)وہ اس کا کان پکڑ کر صوفے پر بیٹھتا اسے بتا رہا تھا۔ جبکہ

شونو اسے سن کر اس کے ساتھ آ گیا۔اب وہ دونوں بیٹھے

۔پولیس کا انتظار کر رہے تھے

ooooooo

بڑے بڑے درختوں کا ایک جھونڈ تھا وہ اس جھونڈ سے نکلتے

ہوئے ایک بڑے درخت کے سرے سے اوپر کی طرف

۔ چڑھنے لگا تھا

Zubinovelszone.com

یہ سرا اسے سیدھا اس شہزادی کے کمرے میں پہنچانے والا تھا۔وہ بنا سوچے سمجھے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر تیز تیز اس سرے سے اوپر کی طرف چڑھنے لگا تھا۔

یہ بہت مشکل کام تھا لیکن اسے اب کرنے کی عادت ہو چکی تھی اب تو یہ درخت بھی جیسے اس کی بے پناہ محبتوں کے گواہ تھے۔

Zubinovelszone.com

وہ درخت کے سرے سے اوپر بالکنی میں کود گیا تھا بنا آواز

پیدا کیے اس نے بلکنی کا دروازہ آہستہ سے کھولا تو سامنے ہی

اسے چاند کی روشنی سے بنے راستے میں جو بیڈ کی طرف جا رہا

۔ تھا وہاں اسے وہ گہری نیند سوئی ہوئی ملی تھی

اس کے لبوں پر بڑی دل فریب مسکراہٹ ابھری تھی وہ

چلتے ہوئے بالکل اس کے پاس آ گیا تھا وہ اس کے اوپر جھکا

Zubiaweiszone.com

جیسے اس کے ایک ایک نقش کو جیسے حفظ کر رہا تھا یہ بات

۔ الگ تھی کہ وہ اس سے بہت پہلے سے حفظ کر چکا تھا

میرے محبوب صنم۔۔۔۔"عشق اپنی جگہ لیکن ان لبوں

سے کہہ دو یوں دعوت نہ دیا کرے۔سانسیں روک دیں

گے تمہاری بھی اور خود ہی بھی دم گھٹنے سے مر جائیں گے

۔"

Zubnovelszone.com

وہ دل فریب لہجے میں کہتا اچانک اس کے لبوں پر جھکتا اس

کی سانسیں روک گیا تھا۔اور اب اپنی اور اس کی سانسوں کی

پرواہ کیے بغیر اس پر اپنی سانسیں لٹاتا اس کی سانسیں چرانے

لگا تھا وہ محسوس کر چکا تھا وہ جاگ رہی ہے نگاہیں اٹھاتے اس

نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا تو لب کانپ رہے تھے

پلکیں لرز رہی تھی آنکھیں سختی سے بند کیے وہ کچھ بڑبڑا رہی

Zuhnoverszone.com

تھی اس نے کان اس کے لبوں کے قریب کیا۔ تو محسوس ہوا

۔ وہ بھوت کو بھگانے کے لیے آیات یاد کیے بیٹھی ہیں

وہ نہیں جانا چاہتا تھا ساری رات اس کے پہلو میں گزارنا

چاہتا تھا لیکن یہ قرآنی آیتیں اسے اس کے پاس نہیں رہنے

دے رہی تھی۔ ہاں وہ اپنے اللہ کے علاوہ اور کسی پر یقین ہی

کہاں کرتی تھی۔ اس کا خوف اس کا ڈر اسے اس سے دور

۔ کرنے لگا

Zubnoverszone.com

وہ آہستہ سے اس کا نازک وجود چھوڑتا تیزی سے بالکنی سے

باہر کی طرف کود گیا تھا ابھی وہ درخت کے سرے پر پہنچا ہی

تھا کہ چیخ و پکار شروع ہو گئی وہ دلکشی سے مسکراتا نیچے کودا

۔تھا

ooooooo

کیوں چلا رہی ہے منحوس کوئی مر گیا ہے کیا۔۔۔۔؟نہ خود

سوتی ہے نہ ہمیں سکون کی سانس لینے دیتی ہے ارے مر

Zubinovelszone.com

کیوں نہیں جاتی تو تائی امی چیخ و پکار کرتی کمرے میں داخل

۔ہوئی تھیں

تائی امی تائی امی وہ بھوت وہ بھوت آج بھی آیا تھا ابھی ابھی وہ

۔ بہت یہاں بیڈ بیٹھا تھا

ہو تائی امی کے پاس آتی انہیں بتانے لگی تھی جبکہ ان کا بس

نہیں چل رہا تھا کہ تھپڑ مار کے اس کا منہ بند کر دیں جب تایا

۔ ابو کمرے میں داخل ہوئے

ZubiNovelsZone.com

تایاابو بھوت بھوت میں نے دیکھا ہے۔وہ یہاں بیڈ پہ تھا وہ

میرے بہت پاس تھا تایاابو وہ بھوت تھا وہ تایاابو کے سینے

۔ سے لگتے ہوئے بولی تو وہ اسے خود میں چھپا گئے تھے

ہاں میرا بچہ مجھے یقین ہے تم پر تم سچ بول رہی ہو چلو آج تم

نے دوائی نہیں لی نا اس لیے تمہیں یہ سب کچھ نظر آرہا ہے

ڈاکٹر نے کیا کہا تھا اپنی دوائی لازمی لینا لیکن تم سنتی نہیں ہو نا

آؤ میں تمہیں تمہاری میڈیسن دیتا ہوں وہ اسے بیڈ پر بٹھاتے

Zubiaovelszone.com

ہوئے اسے زبردستی دوائی کھلانے لگے تھے جب کہ وہ

انہیں یقین نہیں دلا پا رہی تھی کہ کوئی ہے جو اس کے

۔ کمرے میں آتا ہے

کل تمہاری دوست آئے گی پھر وہ تمہارے پاس رہا کرے

گی تمہارا خیال رہا رکھا کرے گی وہ اسے دوائی کھلاتے اس کا

۔دھیان بھٹکانے لگے تھے

Zubiaverszone.com

دوست۔۔۔؟میری کون سی دوست تایاابو وہ حیرت سے

پوچھنے لگی تھی اس کی کوئی دوست تھی ہی کہاں اسے کبھی

ان چار دیواروں سے باہر جانے کا موقع کب ملا تھا کہ وہ

۔دوست بناتی

ہاں تمہاری دوست معصومہ وہ آرہی ہے نا کل سے وہ یہاں

رہے گی تمہارا خیال رکھے گا اور تمہیں پتہ ہے اس کا ایک

ZubiNovelsZone.com

پیارا سا گولو سا بیٹا بھی ہے وہ اس سے ایکسائٹمنٹ میں بتا

۔ رہے تھے

اس کا بیٹا مجھے مارے گا اور وہ پریشانی سے بولی توتایا ابو نے نفی

۔ میں سر ہلایا

ارے وہ کیسے مارے گا وہ تو خود چھوٹو سا ہے بالکل چھوٹو سا

معصوم سا پیارا سا بچہ ہے وہ اسے اپنے ساتھ لگاتے سمجھا

۔ رہے تھے

Zubinovelszone.com

میں اس کو اٹھاؤں گی وہ ان کے سینے سے سر نکالتے ہوئے

بولے تو انہوں نے اس کے ماتھے کو چومتے ہوئے ہاں میں

سر ہلایا تھا جبکہ تائی امی ان دونوں کی محبت دیکھتی غصے سے

کمرے سے باہر نکل گئی تھیں تایا ابو نے بے حد غصے سے ان

کے اس ایکٹ کو دیکھا تھا ان کا علاج تو وہ کمرے میں جا کر

۔ کرنے والے تھے

ooooooo

Zubiaweizone.com

وہ پریشان سے کمرے میں داخل ہوئی تو یارم خود ہی الماری

سے اپنے کپڑے نکال رہا تھا' شاید اس کا انتظار کرتے کرتے

۔ اب تھک گیا تھا یا مزید ناراضگی جتانے کا اس کا ارادہ تھا

آپ کو چوٹ لگی ہے یارم۔۔۔۔" کیا ہو یارم آپ کو رویام

کہہ رہا ہے وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھنے لگی

تھی۔ جبکہ وہ ایک نظر اس کے پریشان چہرے پر ڈالتا اگنور

کرتے ہوئے الماری سے اپنا سفید کرتا اور شلوار نکال چکا

تھا۔جبکہ جسم پر کوئی شرٹ ماجود نا تھی۔اس کے بائس

آیپس پر نظر پڑھتے ہی وہ سرخ ہوئی تھی۔ گردن اور بازوں

۔کی رگیں ابھری ہوئی تھی

میں نکال دیتی ہوں نا کہاں چوٹ لگی ہے آپ کو دیکھایں نا

مجھے۔۔۔۔۔" وہ اس کے اگنور کرنے کی پرواہ کیے بغیر بولی

تھی۔ایک بے چینی اسے سکون نہیں لینے دے رہی

تھی۔وہ ناراضگی میں ایسے ہی کرتا تھا۔وہ نخرے باز نہیں تھا

لیکن اپنی روح سے کبھی کبھار نخرے اٹھاوالیتا تھا۔اور اس کے نخرے اٹھانا تو اپنا فرض سمجھتا تھا۔ایسے انسان سے کون پیار نا کرے۔جو اپنے جان پر اپنی جان صدقہ کر دے۔وہ یارم کا ظمی تھی جس کے دل کی ایک ایک دھڑکن اس کے محبوب سے محبت کی گواہ تھی۔کیونکہ روح اس کی دھڑکن دھڑکن میں بسی تھی۔اور وہ اپنی ہر دھڑکن سے ناراض تھا۔

ZubiLoverZone.com

یارم آپ کے ہاتھ پر۔۔۔۔۔؟وہ بول ہی رہی تھی۔جبکہ وہ

جواب دیے بغیر واش روم کی طرف جالگا تھا۔روح نے بے

۔ اختیار اس کا ہاتھ تھام لیا ہاتھ پر بندی پٹی وہ دیکھ سکتی تھی

یارم یہ کیا ہوا ہے کچھ بتائیں تو صحیح وہ سوال کر رہی تھی اور

یارم اس وقت اس کا کوئی سوال سننے کے موڈ میں نہیں تھا

۔

Zubnovelszone.com

یارم ایسے تو نہ کریں اتنی سی بات پر ناراض ہو گئے ہیں آپ

۔۔۔۔۔۔"اب کی دفعہ وہ ذرا سختی سے بولی تھی یارم کی

ناراضگی اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی ایک تو وہ روٹھتا کم تھا اور

اگر روٹھ جاتا تو اسے منانا دنیا کا سب سے مشکل کام بن جاتا

۔ تھا

اتنی سی بات۔۔۔۔۔"وہ اس کے الفاظ پکڑتا اسے

Zubinovelszone.com

گھور کر دیکھ رہا تھا۔جب کہ روح کو سچ میں اس میں اتنی کوئی

بڑی بات نہیں لگتی تھی۔اور اب روح نے لیلیٰ کو منع کر دیا

تھا۔اب تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا کہ وہ اسے کبھی بھی

۔ کس کرتی اور یارم کو برا محسوس کرواتی

لیلیٰ سوری بول چکی ہے یارم اب بس کر دیں نا مزید غصہ نہ

کریں اپنی ناراضگی ختم کر دیں بتائیں کیسے مناؤں آپ کو

۔۔۔۔؟وہ بس کسی بھی طرح اس کی ناراضگی ختم کرنا چاہتی

Zubaanverszone.com

تھی جب یارم نے آہستہ سے اس کا ہاتھ اپنے کندھے سے

۔ ہٹایا تھا

روح میرا بچہ منایا وہاں جاتا ہے جہاں غلطی کا احساس ہو

تمہیں تو احساس ہی نہیں ہے نا اپنی غلطی کا کوئی بھی آئے

تمہیں چھوئے تمہیں چومے تمہیں ہاتھ لگائے۔اور تمہارا

۔ یارم بیٹھ کر اپنا دل جلائے

Zubiloverizone.com

تمہاری نظر میں اس چیز کی کوئی ویلیو ہی نہیں ہو گی لیکن

میری نظر میں ہے میری روح کو کوئی ہاتھ لگاتا ہے تو کلیجہ جلتا

ہے یارم کا ظمی کا۔وہ اب کی دفعہ بولا تو اس کی آنکھوں میں

شرارے سے جلنے لگے تھے۔ایک تکلیف تھی اس کی

آنکھوں میں۔روح اب بھی نا سمجھ پاتی اس کے درد کو ایسا تو

۔ مکمن نا تھا روح نے نگاہیں چرا لی تھی

ZubiLoversZone.com

یارم میں نہیں منع کر پاتی۔ کوئی آپ سے پیار کرے کوئی

آپ کو اہمیت دے تو اچھا لگتا ہے یارم وہ سب لوگ ہمارے

"۔۔۔۔۔۔ اپنے

میں ہوں تمہارا اپنا روح بے بی صرف میں صرف یارم

کا ظمی تمہارا اپنا ہے۔۔۔"اور کوئی تمہارا نہیں ہے۔ جتنی تم

میری ہوا تنی کسی کی نہیں ہو بلکہ تم کسی کی ہو ہی نہیں صرف

۔ اور صرف یارم کا ظمی کی ہو

Zubiloverizone.com

پہلی سانس سے لے کر آخری سانس تک صرف میری ہو

کوئی تمہیں چھوئے کوئی تمہیں دیکھے کوئی تمہیں پیار کرے

مجھ سے برداشت نہیں ہوتا۔یہ تم بھی جانتی ہو۔وہ ایک

جھٹکے سے اس کا منہ دبوچتا اسے اپنے قریب کر چکا تھا کل

رات یارم کا پر شدت انداز سہتے ہوئے بھی اسے اندازہ ہو گیا

۔ تھا کہ وہ اس سے بہت زیادہ خفا ہے

ZubiaNovelsZone.com

یارم میں آپ کی ہوں صرف آپ کی ہوں ہمیشہ سے آپ

کی ہوں ہمیشہ آپ کی رہوں گی۔ لیکن آپ بتائیں نا میں کسی

کو کیسے روکوں۔وہ صرف آپ سے شرارت کرنے کے

لیے آپ کو تنگ کرنے کے لیے۔۔۔۔۔۔"ابھی وہ بول

ہی رہی تھی جب اچانک اس کا چہرہ اپنے قریب کرتے

ہوئے یارم نے اپنی انگوٹھی میں پھنسے بلیڈ کو نکال کر اس کے

ZubiLoversZone.com

چہرے کے قریب کیا تھا وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگی

۔ تھی

اس نے بے حد سختی سے اس کا چہرہ دبوچا ہوا تھا روح کو لگا تھا

بس ابھی وہ اس کے چہرے پر اسی مقام پر کٹ لگائے گا جہاں

لیلیٰ نے کل رات اسے چوما تھا لیکن ایسا نہیں ہوا تھا یارم نے

اپنا ہاتھ پیچھے کھینچتے ہوئے وہی انگلی اپنی گردن پر اوپر سے

نیچے کی طرف چلائی تھی خون کی لکیر اچانک ہی اس کے ہاتھ

Zubiaverszone.com

میں ماجود سفید کپڑوں کو سرخ کرنے لگی تھی وہ چیخ اٹھی تھی

۔

یارم۔۔۔۔۔یہ۔۔۔آپ نے۔۔۔۔کیا کیا

یارم۔۔۔۔آپ کو چوٹ لگی ہے۔۔۔۔"وہ سچویشن کو سمجھ

ہی نہیں پا رہی تھی گھبراہٹ اور پھر یارم کے بہتے خون نے

۔اسے تڑپا کر رکھ دیا تھا

Zubiloverszone.com

وہ اس کے زخم پر اپنا ہاتھ جمائے اس کا خون روکنے کی

کوشش کر رہی تھی جب کہ وہ صرف سرخ آنکھوں سے

۔ اسے دیکھ رہا تھا

اب بھی مجھے بتانے کی ضرورت ہے کہ تم کسی کو کس طرح

سے روکو گی اب اگر کوئی یارم کاظمی کے علاوہ تمہارے

قریب آیا تو میں تمہیں نہیں خود کو نقصان پہنچاؤں گا روح

Zubiaverszone.com

۔۔۔۔۔۔"اب اگر کسی نے تمہیں چھوا ہاتھ لگایا تو یارم

۔ کاظمی اپنے خون کا قطرہ قطرہ اپنی روح کے نام کا بہائے گا

وہ اس کا چہرہ دبوچے اسے اپنے بے قریب کرتا اچانک اس

کے لبوں پر جھکا تھا انداز میں وہی بلا کی شدت تھ ء جو وہ ہمیشہ

۔سے اپنے انداز کا حصہ رکھتا تھا

اس کی سانس گھٹنے لگی تھی یارم کی بے تاب لبوں کی حرکت

پر جب کہ وہ اپنا ہاتھ پوری شدت سے اس کی گردن کے

Zubinovelszone.com

زخم پر جمائے ہوئے تھی۔وہ اس کا ایک زخم دیکھنے آئی تھی

لیکن اسے دوسرا زخم دے چکی تھی۔اس کی آنکھوں سے

آنسو بہہ رہے تھے سانس رک رہی تھی۔ لیکن اس نے

۔ اپنے آپ کو یارم سے الگ نہیں ہونے دیا تھا

یارم خون بہہ رہا ہے۔۔۔۔۔؟ وہ اس کی سانسیں آزاد

کرتا اس کے چہرے پر اپنے لبوں کو جنونی انداز میں حرکت

دے رہا تھا جب اس نے اسے بتانے کی کوشش کی تھی۔

ZubiNovelsZone.com

لیکن وہ تو ہمیشہ کی طرح اس کی قربت میں ہر درد بلائے

ہوئے تھا وہ دیوانوں کی طرح اسے چومتا اسے اپنے قریب تر

۔ کرتا جا رہا تھا

وہ کچھ کہنا چاہتی تھی جب کہ یارم اسے دیوار کے ساتھ لگاتا

ایک دفعہ پھر سے اس کے چہرے پر جھکتا اس کے نازک

لبوں کو اپنے لبوں سے مہکانے لگا تھا۔ وہ اس کے سہارے

۔ کھڑی تھی۔ جبکہ یارم اسے دیوانوں کی طرح چوم رہا تھا

Zubiaverszone.com

صرف یارم کا ظمی کی ہو تم۔۔۔"روح صرف اور صرف

"۔۔۔ یارم کا ظمی کی ہے

وہ اپنے لب اس کے لبوں پر رکھے جیسے اسے وارن کر رہا تھا

۔۔اسے باور کروا رہا تھا کہ وہ یارم کا ظمی کی ہے

کس کی ہے روح۔۔۔؟وہ ایک جھٹکے سے اس کی کمر میں اپنی

گرفت سخت کرتا اسے اپنے ساتھ جوڑے اس کی آنکھوں

۔ میں جھانکتے ہوئے بولا

Zubiaweb.com

صرف اور صرف اپنے یارم کی۔۔۔۔روح کے یارم کی

۔۔۔۔"وہ اس کے سینے میں اپنا چہرہ چھپاتی اس کے زخم کو

اب بھی سختی سے دبائے ہوئے تھے جبکہ وہ اپنی گردن سے

۔ اس کا ہاتھ ہٹاتا اس کا ہاتھ اپنے لبوں پر رکھ گیا تھا

کوئی چھوئے گا تمہیں۔۔۔۔۔؟کوئی ہاتھ لگائے گا

۔۔۔۔۔؟کوئی اور تمہیں پیار کرے گا۔۔۔۔۔؟وہ اس کا

چہرہ اپنے سینے سے نکالتا پھر سے سوال کرنے لگا تھا خون

ZubiLoversZone.com

ایک دفعہ پھر سے بلبل بہنے لگا تھا اس نے اپنے آنسو روکنے کی کوشش کی تھی۔ جس میں ناکام ہوتے اس نے پوری شدت سے نفی میں سر ہلایا تھا۔

یارم خون بہہ رہا ہے۔۔۔۔۔"اب کی دفعہ وہ سچ مچ میں رو دی تھی اس کا خون دیکھنا اس کے بس سے باہر تھا۔اسی لیے کبھی اس کے سینے میں چھپ رہی تھی تو کبھی اس کے زخم پر اپنا ہاتھ رکھے خون روکنے کی کوشش کر رہی تھی۔

Zubinovelszone.com

جبکہ اس کی بے چینی پر اس کے ڈمپلز نمایاں ہوئے

تھے۔اس کے لبوں پر ایک دفعہ پھر سے جھکتے ہوئے اس نے

۔ اس کی سانسوں کو اپنی سانسوں میں قید کیا تھا

بس میرا بچہ۔۔۔رونا مت تمہاری ٹیوننگ ہو گئی اب لیلیٰ کی

بھی کرنی ہے۔اس کو بتانا ہے کہ یارم کاظمی کی ملکیت کو

چھونا کتنا بڑا گناہ ہے اس نے اس کے گیلے لبوں پر انگوٹھا

پھیرتے ہوئے کہا تو وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی

Zubiaverszone.com

مطلب اب وہ لیلیٰ کے ساتھ بھی کچھ کرنے والا تھا یقینا لیلیٰ

کے سامنے وہ خود کو تکلیف نہیں پہنچانے والا تھا یعنی کہ لیلیٰ

۔ کی شامت آنے والی تھی

مجھے یقین ہے تمہاری بات مان کر لیلیٰ نے بالکل بھی پیچھے

۔ ہٹنے کا فیصلہ نہیں کیا ہو گا وہ میری بات مانے گی

یارم پلیز آپ اس کے ساتھ کچھ غلط نہیں کریں گے۔وہ

دراز سے فرسٹ ایڈ باکس نکالتے ہوئے بھاگ کر اس کے

Zubnovelszone.com

پاس آئی تھی جبکہ اس کے زخم کو روئی سے صاف کرتے

ہوئے منت بھرے انداز میں بولی تو اس نے گھور کر اسے

۔دیکھا تھا

اس کی رنگ بدلتی نگاہیں اسے خوف میں مبتلا کر گئی تھی اس

کی ریڈ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہوئی تھی وہ حمایت کرنے کی

پوزیشن میں نہیں تھی۔اس کے ہاتھ اس کے زخم پر کانپ

۔رہے تھے

Zubiaverszone.com

می۔۔میرا۔۔مطلب۔۔۔ہے کہ زیادہ سختی مت دکھایئے

گا۔وہ بڑی مشکل سے الفاظ ادا کر پائی تھی ہاں وہ بس منت

ہی کر سکتی تھی۔جب کہ اس کا نازک ہاتھ اپنی گردن پر چلتے

۔ محسوس کر کے اس نے اس کے ہاتھ سے روئی لے لی تھی

اس کے خون کو دیکھ دیکھ کر اس نے رونا ہی تھا بہتر تھا کہ وہ

۔ اب پناز خم خود ہی ٹھیک کر لے

Zubiloversz0ne.com

یارم مجھے لگتا ہے سٹچز لگیں گے۔کوئی نس نہ کٹ گئی ہو

۔ خون بند کیوں نہیں ہو رہا وہ شدت سے رونے لگی تھی

یہ یارم کاظمی کا ہاتھ ہے روح بے بی میں جانتا ہوں کون سی

نس کہاں ہے۔ فکر نہ کرو میں نے اپنی کوئی نس نہیں کاٹی

ہے کیونکہ نس کاٹنے کے لیے میں تمہاری اگلی غلطی کا منتظر

۔ ہوں

Zubiloverszone.com

خون بند ہو جائے گا۔ لیکن یہ سمیل کہاں سے آ رہی ہے

۔یارم نے کچھ جلنے کی سمیل محسوس کرتے ہوئے اس سے

پوچھا تو روح کو اچانک یاد آیا تھا کہ یقیناً اس کی بریانی چولہے

۔ پر رکھے اس کی اور یارم کی محبت سے جل کر مر چکی ہو گی

اللہ اللہ میری بریانی وہ اچانک سر پہ ہاتھ مارتے ہوئے بولی تو

یارم نے اس کے لیے راستہ چھوڑ دیا تھا۔ وہ ہر گز نہیں چاہتا

تھا کہ وہ اس کا خون بہتا ہوا دیکھے۔ وہ شرٹ لیس سا آئینے

کے سامنے کھڑا خون صاف کر رہا تھا۔جب روح دروازے

۔ سے باہر نکل گئی تھی

اس کے ذہن پر اب لیلیٰ چھا چکی تھی اب لیلیٰ کی باری تھی

اس کی عقل ٹھکانے لگانی تھی۔وہ روح کی دھمکیوں کو کسی

۔ کھاتے میں نہیں لا رہی تھی

صبح جب وہ افس پہنچا تب اس نے شارف اور لیلیٰ کو باتیں

کرتے ہوئے سنا تھا لیلیٰ نے کہا تھا تھوڑے عرصے کے بعد

Zubinoverzone.com

وہ دوبارہ اپنے پر آجائے گی فلحال اس نے روح کو مطمین

کرنے کے لیے یارم سے بھی سوری بول دیا ہے اور یارم

جانتا تھا وہ اپنی شرارتوں سے کبھی باز نہیں آئے گی لیکن لیلیٰ

نہیں جانتی تھی کہ یارم کے لیے اس کی یہ شرارت،

شرارت نہیں بلکہ گناہ ہے۔ جس کی وہ اسے سزا دینے کا

۔ ارادہ رکھتا تھا

۔ اور یارم کی عدالت میں اس گناہ کی سزا بہت بڑی تھی

Zubmoviezone.com

oooooooooo

آؤ معصومہ آو میں کب سے تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا آؤ میں

۔ تمہیں اپنی بیٹی سے ملواتا ہوں

حیام میری جان بیٹا کہاں ہو باہر آو دیکھو تمہاری دوست آگئی

ہے۔ازمیر صاحب نے اپنی بھتیجی کو بلایا تھا جبکہ بیٹی کہنے پر

۔ معصومہ تھوڑی حیران ہوئی تھی

Zuhnoverszone.com

سر آپ نے تو کہا تھا کہ آپ کی بھتیجی ہے وہ صوفے پر بیٹھتے

۔ ہوئے مشارف کو اٹھا کر اپنی گود میں رکھ چکی تھی

ہاں بالکل میری بھتیجی ہے لیکن بیٹی سے بڑھ کر ہے میرے

لیے میری جان سے زیادہ عزیز ہے آپ اس کا خیال رکھیے گا

اس کو تھوڑے مینٹل ایشوز ہیں آپ سمجھیں گی اس کی

کنڈیشن کو۔۔۔۔۔۔۔"ازمیر صاحب نے اسے دیکھتے

۔ہوئے کہا تو معصومہ نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا

Zubiaveiszone.com

ہاں اسے پہلے ہی بتا دیا گیا تھا کہ وہ کچھ حد تک پاگل ہے وہ

۔اپنے ساتھ کسی جن کو محسوس کرتی ہے

اس کی دوائیاں اور ڈاکٹرز وقت پر آتے رہتے ہیں اسے چیک

کرنے کے لیے لیکن اصل مسئلہ کچھ یہ ہو گیا ہے کہ 28

دن میں وہ 18 سال کی ہو جائے گی۔ تو ایک بہت بڑی

پریس کانفرنس ہو گی جس میں اسے بٹھایا جائے گا اسے کچھ

چیزیں سمجھانی ہیں۔ میرا مطلب ہے کہ آپ اس کے ساتھ

ZubiLoversZone.com

رہیں گی اس کے ساتھ وقت گزاریں گیں اس کے ساتھ

آپ دوستی کریں گیں تو آپ نے اسے یہ سمجھانا ہے کہ کس

طرح سے وہ پریس کانفرنس میں بیٹھتے ہوئے اپنی مینٹل

ہیلتھ کو قابو کرے گی۔۔۔۔"وہ کسی کے سامنے بے قابو نا

۔ہو

وہ ایسی کیوں ہے سر میرا مطلب ہے وہ کیسے اس کنڈیشن

۔میں پہنچی۔۔۔۔؟معصومہ نے پوچھا

Zubinovelszone.com

اصل میں وہ شروع سے بند جگہوں پر رہنے کی عادی ہے وہ کبھی کھل کر نہ تو کہیں باہر جاتی ہے نہ کسی سے دوستی کرتی ہے نہ کسی کے سامنے اپنے دل کی بات کہتی ہے ہمیشہ اپنے کمرے کے حد تک محدود رہتی ہے ۔

تو اسے لوگوں سے بات کرنا نہیں آتا اسے کسی چیز کی سمجھ نہیں ہے۔ ہم جتنا ہو سکے اسے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اسے ایک دوست کی ضرورت ہے تو میں چاہتا ہوں کہ

ZubiNovelsZone.com

آپ اس کی دوست بن جائیں اور آپ کا یہ چھوٹا سا پیارا سا

بچہ بھی انہوں نے مشارف کے گال کھینچے تھے جس پر وہ منہ

بنا کر اپنی ماں کے سینے میں چہرہ چھپا گیا۔ہاں وہ صرف رویام

۔کا دوست تھا

جی میں ضرور کوشش کروں گی میں اپنا کام پوری ایمانداری

سے کروں گی آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے

۔ آپ بالکل ٹینشن نہ لیں آپ مجھے حیام سے ملوائیں

Zubinovelszone.com

وہ مسکراتے ہوئے اٹھ گئی تھی اسے صرف اپنے کام سے

مطلب تھا کسی کے ساتھ بیٹھ کر گپیں لڑانے کا اس کا کوئی

۔ ارادہ نہ تھا

oooooooooo

۔وہ چھوٹی چھوٹی گلی نما جگہ تھی۔ایک عورت اپنا چھوٹا سا

چند دن کا بچہ اپنے ساتھ لگائے۔ان گلیوں میں گھوم رہی

تھی ایک دروازے پر دستک دیتے ہوئے اس نے اندر سے

Zubinovelszone.com

دروازہ کھلنے کا انتظار کیا تھا۔جب ایک خوبصورت سی لڑکی

۔ باہر نکلی

آپ مجھے یہ ایڈریس بتا سکتی ہیں اس نے عربی میں ایک

۔ایڈریس اس کے سامنے نکال کر رکھتے ہوئے پوچھا

تو اس عورت نے ایک گلی چھوڑ کر اگلے مکان کے بارے

۔میں اسے بتایا تھا۔لیکن عورت کو سمجھ نا آیا

Zubiloverizone.com

آپ مجھے پانی دے سکتی ہیں اس عورت نے دوبارہ سے پوچھا

۔ تو دروازہ کھولتے ہوئے اس لڑکی نے اسے اندر بٹھایا تھا

دراصل گرمی بہت زیادہ ہے اور مجھے اس گھر میں لازما جانا

ہے اگر آپ برا نہ منائیں تو کیا میں اپنا بچہ یہاں پر چھوڑ سکتی

ہوں۔ بس دو منٹ میں واپس آجاؤں گی مجھے کچھ رقم لینی

ہے۔ گرمی بہت ہے میرا بچہ جُھلس کر رہ گیا ہے وہ فکر

Zubiaweb.com

مندی سے بولی تو اس لڑکی کو بھی بچے پر ترس آیا تھا۔ کیونکہ

۔بچہ ایک ڈیڈھ ماہ کا تھا

یہ آپ کا بچہ ہے اسے پتہ ہو گا اس گھر کے بارے میں وہ

عورت تھوڑی بہت باتیں کرنے کے بعد کافی فرینک ہو چکی

۔ تھی تبھی اس لڑکی سے کہنے لگی

اس نے اپنے تین سالہ بے حد خوبصورت بچے کو دیکھتے

۔ ہوئے سر ہلایا تھا

Zubinovelszone.com

میرا بچہ سو رہا ہے یہ روئے گا نہیں میں بس دو منٹ میں آپ

کے بیٹے کے ساتھ واپس آتی ہوں۔ وہ اٹھتے ہوئے بولی تو

اس عورت نے اپنے بیٹے کو اس انجان عورت کو سامنے

والے گھر میں چھوڑنے کے لیے کہا تھا۔ جبکہ وہ بچہ جو

سائیکل پر کھیل رہا تھا خوشی خوشی اس عورت کو اپنے پیچھے

آنے کا اشارہ کرتا دروازے سے باہر نکلا تھا۔ یہ جگہ اس کے

لیے انجان نا تھی وہ شام کو اکثر یہاں باہر کھلتا تھا۔ اور جس

Zubnovelszone.com

گھر میں اس آنٹی نے جانا تھا وہ اس کے دوست کا گھر تھا۔ جو

گلی کے نکر پر کونر ہاوس تھا

وہ عورت دروازے پر ہی رک کر انتظار کرنے لگی تھی لیکن

انتظار طویل ہوتا چلا گیا نہ اس کا بچہ واپس آیا نہ ہی وہ عورت

واپس آئی اسے گھبراہٹ ہونے لگی تو گیٹ سے باہر نکل کر

دیکھنے لگی تھی۔ گلی کے موڑ پر جا کر اس نے دیکھا اس کے

بیٹے کی سائیکل وہاں پڑی تھی وہ بھاگ کر سائیکل کے پاس

Zubnovelzone.com

آئی تھی اور پھر اگلے ہی لمحے سائیکل کو چھوڑتی بھاگ کر

واپس اپنے گھر کی حدود میں آئی سامنے بیڈ پر وہ ننھا سا وجود

تھا۔وہ کوئی کڈنیپر تو نہیں ہو سکتی تھی۔وہ اپنا بچہ چھوڑ کر اس

کا بچہ لے کر تو ہر گز نہیں جا سکتی تھی۔وہ بھاگتے ہوئے اس

بچے کے پاس آتی اس کا معصوم چہرہ دیکھنے لگی۔اس بچے میں

کسی طرح کی کوئی حرکت نہیں ہو رہی تھی۔اتنی دیر گزر

جانے کے بعد اس نے بے چینی سے کپڑا کھولتے ہوئے اس

Zubinovelszone.com

بچے کو آزاد کیا تو اس کی چیخوں نے پورے گھر میں گونجنا

شروع کر دیا تھا وہ بچہ نہیں بلکہ بچے کی لاش تھی جو پوری

طرح سے کٹی پٹی تھی ۔

وہ چیختے چلاتے تھوڑی ہی دیر میں پورے علاقے کو اکٹھا کر

چکی تھی اس کا زندہ بچہ کہیں غائب ہو چکا تھا۔جب کہ ایک

مردہ لاش وہ عورت اس کے گھر چھوڑ گئی۔اور پھر تو جیسے

معمول بن گیا تھا آئے دن ایسے کیسز سامنے آنے لگے

Zubiloverszone.com

جہاں ایک عورت مردہ لاشیں گھر میں چھوڑ کر زندہ بچوں کو

۔ غائب کر رہی تھی

oooooooo

اللہ اللہ یہ کیا ہو رہا ہے یارم آپ کو پتہ ہے خبروں میں کیا بتا

رہے تھے۔میں نے تو جب سے سنا ہے میرا دل سہمنے

لگا۔میں تو اپنے بچوں کو کبھی کسی عورت کے ساتھ اکیلے نہ

"۔۔۔ بھیجوں

Zubiinovelszone.com

وہ ٹی وی پر چلنے والی خبروں کو سنتی ساتھ میں تبصرہ کر رہی

تھی۔ جبکہ اس کے پاس لیپ ٹاپ میں سر دیے یارم اسی

کیس پر کام کر رہا تھا ۔

ڈونٹ وری ہمارے گھر کی حدود تک آنے کی ہمت کسی میں

نہیں ہے اور تمہارا بیٹا اتنا بھی معصوم نہیں ہے جتنا دکھتا

ہے۔ ٹھر کی اولاد ہے تمہاری۔اس نے پاس بیٹھے رویام کے

کانوں کو پکڑتے ہوئے ذرا سا کھینچا تھا وہ ٹی وی پر اتنا مگن تھا

Zubiaverszone.com

۔کہ اس کے اس طرح سے کھینچنے پر بھی کوئی اثر نہیں لیا تھا

۔

بابا اپ تے پاش بلیت اے (بابا آپ کے پاس بلیڈ ہے

۔۔۔۔؟) اچانک ہی وہ اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے

۔یارم کے کان میں سرگوشی نما آواز میں بولا

وہ کھیلنے کی چیز نہیں ہے چوزے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا

تھا اس کے آفس میں اکثر وہ اس کے بلیڈز یا گن اٹھا کر اس

Zubiaweiszone.com

کے ساتھ کھیلنے لگتا تھا۔ لیکن یارم اسے روکتا نہیں تھا۔اور

نہ ہی اس کا ارادہ اسے روکنے کا تھا وہ آنے والے کل میں

۔اسے اپنی جگہ پر بیٹھے دیکھنا چاہتا تھا

نی می تھلوں دانی می شارے کنسپھرش تو ٹھش ٹھش ترتے

کات دوں دا(نہیں میں کھیلوں گا نہیں میں سارے کڈ نیپرز

کو ٹھس ٹھس کر کے کاٹ دوں گا)۔وہ بلیڈ کے سٹائل میں

کراس لگاتے ہوئے اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ روح جو

Zubinovelszone.com

دھیان ٹی وی پر دے رہی تھی اس کی بات پر سیدھی ہو کر

۔ بیٹھی

رویام بچے غلط بات ایسا نہیں بولتے۔وہ اچانک ہی اسے اٹھا

کر اپنے قریب کرتی کچن میں لے جانے لگی تھی جبکہ یارم

۔ نے اسے دیکھا تھا

اسے روح کا یہ ایکٹ اچھا نہیں لگا تھا وہ مانتا تھا رویام ابھی

بہت چھوٹا ہے ان سب باتوں کے لیے تو بہت ہی زیادہ چھوٹا

Zubinoverszone.com

لیکن پھر بھی روح کی سوچ بہت الگ ہوتی جارہی تھی ہاں

شاید ہر ماں کی طرح وہ بھی اپنے بچے کو ان سب چیزوں میں

۔پڑتے نہیں دیکھنا چاہتی تھی

لیکن رویام کی زندگی کا فیصلہ یارم خود اپنی مرضی سے کرنے

۔ والا تھا

ooooooo

Zubinovelzone.com

وہ اپنا کام ختم کرتا آہستہ سے لیپ ٹاپ بند کرتا اس کے پیچھے

کچن کی طرف جانے لگا تھا۔ جہاں وہ رویام کو سامنے شیلف پر

۔ بٹھائے اسے بتا رہی تھی کہ وہ اسے ڈاکٹر بنائے گی

ڈاتڑ ڈیشو ڈیشونی ترتا(ڈاکٹر ڈیشو ڈیشو نہیں

کرتا۔۔۔")رویام اپنے فلسفے جھاڑ رہا تھا۔ جب وہ بے حد

نرمی سے اس کے قریب آتا اسے شیلف سے اتار کر سرگوشی

۔ سے اس کے کان میں کچھ بولتا باہر بھگا گیا تھا

جبکہ روح نے کان لگانے کی پوری کوشش کی تھی ان باپ

۔بیٹا کی بات سننے کے لیے لیکن کامیاب نہ ہو سکی

روح بے بی مجھے تم پر پیار آرہا ہے کرلوں۔۔۔۔"وہ اسے

پیچھے سے اپنے حصار میں لیتا اس کے پچھلی گردن کے حصے کو

۔ اپنے لبوں سے چومتے ہوئے مہکا رہا تھا

Zubinovelszone.com

ہاں میرے منع کرنے پر کون سا آپ منع ہو جائیں گے روح

نے جیسے بہت پتے کی بات کی تھی جب یارم نے ایک جھٹکے

۔ میں اسے سیدھا کیا

مطلب تم مجھے منع کرنے کا ارادہ رکھتی تھی اس کی کمر میں

ہاتھ ڈال کر اسے اپنے قریب کھینچتے ہوئے وہ اس کی گردن

سے دوپٹہ نکالتے ہوئے سوال کرنے لگا۔انداز ایسا تھا کہ

Zubiaverszone.com

اس کے ہاں کرنے پر وہ ساری حدیں پار کر جائے گا۔روح

۔ کھلکھلا کر ہنسی تھی

جی ہاں میرا بالکل موڈ نہیں ہے میں تو منع ہی کرنے والی تھی

وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ابھی بول ہی نہیں تھی۔جب

یارم نے ایک جھٹکے سے اسے اٹھا کر شیلف پر بٹھایا تھا وہ ہڑ بڑا

۔ کر اس کی حرکت دیکھتی نفی میں سر ہلانے لگی

Zubinovelszone.com

تمہارا موڈ بنا دیتے ہیں تمہارا موڈ بننے میں کتنا ٹائم لگتا ہے میرا بچہ۔۔۔۔۔"تمہارے لیے یارم کی مہکتی سانسیں اور اس کی گرم باہیں ہی کافی ہیں وہ اس کا چہرہ اپنے چہرے پر جھکاتے ہوئے اس کے لبوں کو پوری شدت سے قید کر چکا تھا ۔ یارم رویام آجائے گا اس نے بڑی مشکل سے اپنے لبوں کی جان چھڑاتے ہوئے کہا۔وہ شدت سے اس کا بہکا ہوا لمس

Zubnovelszone.com

اپنی گردن پر بکھرتے محسوس کر رہی تھی جب اسے رویام

۔ کا ہوش آیا

نہیں آئے گا میں نے اسے بتایا ہے کہ کمرے میں میں نے

اس کے لیے چاکلیٹ چھپا کر رکھی ہے اب وہ چاکلیٹ ڈھونڈ

کر ہی نیچے آئے گا۔ جو اسے نہیں ملنے والی روح کی قمیض کی

پچھلی ڈوریاں کھینچتے ہوئے وہ ہنستے ہوئے بولا تو روح نے

Zubnovelszone.com

اسے گھور کر دیکھا تھا اور اس کے گھورنے پر یارم کا قہقہ کچن

۔ کی در و دیوار سے گونج کر واپس آیا

میرے چوزے کو چیلنجز بہت پسند ہیں لیکن میں اس کا باپ

۔ ہوں وہ آنکھ دبا کر بولا تھا

یارم۔آپ بالکل بھی اچھے نہیں ہیں میرے معصوم بچے کو

فضول کاموں میں لگا دیا۔وہ ناراضگی سے اس کے کندھے پہ

Zubinovelszone.com

ہاتھ مارتے ہوئے بولی جب یارم نے اسے کھینچ کر اپنے

۔ کندھے پر ڈالا تھا

یارم کیا کر رہے ہیں آپ رویام آتا ہو گا وہ اپنا آپ چھڑواتے

ہوئے بولی جب کہ اس کی مزاحمت پر وہ اسے کندھے سے

اتار کر اپنی باہوں میں مضبوطی سے قید کرتا اس کے لبوں کو

بھی اپنے لبوں کی پر حدت قید میں پھنسا چکا تھا وہ ایسا اس کے

لبوں کے ساتھ لپٹا تھا کہ اسے بات تک کرنے کا موقع نہیں

Zubiaqueenzone.com

دے رہا تھا۔ سانسیں ایک دوسرے میں الجھتے ہوئے ایک

دوسرے کی سانسوں کو مہکانے لگی تھیں۔ وہ اسے اوپر اپنے

بیڈ روم میں لے جانے کے بجائے سیدھا نیچے گیسٹ روم

میں لے کر آیا تھا جہاں کل رات پری اور درک روکے تھے

۔

تمہارا بیٹا بہت مصروف ہے اور میں چاہتا ہوں کہ وہ

۔ مصروف ہی رہے۔ یارم اسے باہوں میں لیے بولا

Zubinoverszone.com

چاکلیٹ نہ ملنے پر وہ نیچے آ ہی جائے گا آپ سے پوچھنے کے لیے۔

میں نے اس سے کہا ہے کہ کمرے میں ایک نہیں بلکہ تین تین چاکلیٹس میں نے چھپائی ہیں۔اور جب تک وہ انہیں ڈھونڈ کر نیچے نہیں لاتا میں اسے اپنے ساتھ باہر لے کر نہیں جاؤں گا۔تم بعد میں کمرہ صاف کر لینا کیونکہ وہ تباہی نکال دے گا۔وہ اسے بیڈ پر لٹاتے ہوئے اپنی بلیک شرٹ کے بٹن

Zubiaverzone.com

کھولتے ہوئے مزے سے کہتا شرٹ اتار کر دور پھینکتا اس

۔ کے پیروں سے جوتی نکال چکا تھا

یارم اگر آپ کو لگتا ہے کہ میرے معصوم بچے کو یوں بے

وقوف بنا کر آپ نے کوئی بہت اسمارٹنس والا کام کیا ہے تو

ایسا کچھ نہیں ہے۔ میرا معصوم بچہ وہاں اوپر مشقت کر رہا

ہو گا اور بعد میں مجھ سے کروائے گا۔ اس کے اچانک کھینچ کر

اپنے قریب کرنے پر وہ ناراضگی سے بولی تھی جبکہ وہ اس کی

Zubnovelszone.com

ناراضگی پر قہقہ لگاتا ایک دفعہ پھر سے اس کے چہرے پر جھکتا

اس پر اپنی محبتیں نچھاور کرنے لگا اسکے نرم و گرم لب اس

۔ کے چہرے پر پھسلنے لگے تھے

اور میں بھی یہاں تم سے بہت مشقت کرواؤں گا میرا بچہ

آئی لو یو سو مچ۔۔۔۔"اور روم گندا کرنے کے لیے سوری

۔۔۔۔"اس کے لبوں کو کافی دیر اپنے لبوں میں الجھائے

ہوئے وہ اس کی دھڑکنوں کو اپنی دھڑکنوں کے ساتھ

Zubinovelszone.com

دھڑکا تا اسے پوری طرح سے اپنی پناہوں میں قید کرنے لگا

۔ تھا

۔می ٹو۔۔۔۔"روح نے سرگوشی نما آواز میں کہا

کیا یو ٹو۔۔۔۔؟ یارم نے چہرہ اٹھاتے ہوئے اس کا معصوم

۔ چہرہ اپنی نگاہوں میں بھرا تھا

اینگو مینگو ٹو یارم۔۔۔۔۔"وہ کھلکھلاتے ہوئے بولی تو یارم کا

۔ قہقہہ بلند ہوا تھا

Zubinovelszone.com

جبکہ اس کی گردن پر یارم کی شدتوں کے سرخ نشان بننے

لگے تھے جسے وہ اپنی محبت کی خوبصورت نشانیاں کہتا تھا۔وہ

اسے اپنی طرف سے اس کے لیے تحفہ مانتا تھا اسے اچھا لگتا

"۔۔۔۔تھا روح کا بدن اس کی محبت سے پور پور رنگا

اور اس وقت بھی وہ یہی کر رہا تھا وہ اس کے بدن کی نرماہٹ

کو محسوس کرتے ہوئے اس کو اپنی پر شدت لمس سے

روشناس کرواتا اسے دنیا جہان سے دور لے آیا تھا اسے ہوش

Zubiloverszone.com

تھاتو صرف اور صرف اپنے یارم کا صرف اور صرف اس

انسان کا جو اس کو عشق کی آخری حد تک چاہتا تھا جو اپنے

جنون کی ہر حد پار کرتا اس کی روح میں اتر کر اپنے نام سے

اس کی دھڑکنوں کو مہکا دیتا تھا۔ہاں وہ یارم کاظمی ہی تھا

۔ جس کی جارحانہ شدتوں میں بھی روح کا سکون تھا

oooooooo

Zubiloverszone.com

کیاہواچوزے چاکلیٹس ملی تجھے وہ تقریبا تین گھنٹے کے بعد

فریش سا کمرے میں آیاتو رویام کمرے کی تباہی نکال چکا تھا

۔ جبکہ چاکلیٹ نامی کوئی چیز اسے نہیں ملی تھی

۔ نی ملی۔۔۔(نہیں ملی)وہ ہونٹ لٹکائے ہوئے بولا

اسی لیے کہتے ہیں بیٹا باپ سے پنگے نہیں لیتے۔میں تجھے

دکھاتاہوں تیری چاکلیٹ کدھر ہے۔وہ اسے گریبان سے

Zubiloverszone.com

پکڑ کر اوپر اٹھاتے ہوئے الماری کے بالکل قریب کرتا اوپر

۔ الماری پر پڑی چاکلیٹس دکھا رہا تھا

جب کے رویام نے اسے گھور کر دیکھا تھا یقینا یہ چاکلیٹس تو

اسے تب بھی نظر نہیں آنے والی تھی جب اس کی ہائٹ

اپنے باپ جتنی ہو جاتی لیکن فی الحال وہ چاکلیٹ ڈھونڈ

ڈھونڈ کر اچھا خاصا تھک چکا تھا اسی لیے لڑائی کا موڈ نہ بناتے

ZubiLoversZone.com

ہوئے چاکلیٹس اٹھا کر اس کی باہوں میں اترتے ہوئے اس

۔ کے ہاتھ سے پیکٹ کھلوایا تھا

جب کہ یارم اسے پیار سے اپنے سینے سے لگاتا اس کا پیکٹ

۔ کھول کر اسے دیتے۔چاکلیٹ اس کے حوالے کر چکا تھا

مانا کہ میں چاکلیٹ نہیں کھاتا لیکن پوچھنا تیرا فرض بنتا ہے

۔اس نے جیسے رویام کو رول بتایا تھا

۔ آخر تو میرا چوزہ ہے

Zubiaverszone.com

دب ام تو کلیت کاتے ہے بت ام کشی تے نی وتے (جب ہم

چاکلیٹ کھاتے ہیں تب ہم کسی کے نہیں ہوتے) رویام منہ

کے ڈیزائن بناتا تھوڑی ہی دیر میں اپنے منہ کو چاکلیٹ سے

رنگین کر چکا تھا۔ جب کہ یارم قہقہ لگاتا اس کی گردن میں

اپنا منہ دیتے ہوئے داڑھی رگڑ کر اسے مامابتاو مامابتاو (مامابچاؤ

مامابچاؤ) کے نعرہ لگانے پر مجبور کر چکا تھا۔ جبکہ روح جو کچن

میں کھانا بنا رہی تھی بوکھلا کر رہ گئی اور جانتی تھی اب یارم

اسے جان بوجھ کر تنگ کر رہا ہے کیونکہ وہ کھانا بنانے میں

۔ الریڈی بہت لیٹ ہو چکی تھی

اور اب یارم رویام کو تنگ کر کر کے اسے بار بار بیڈ روم میں

بلا کر اس کے چہرے پر اپنی شدتوں کی سرخی دیکھتا اسے

۔ تنگ کرنے والا تھا

اللہ۔۔۔۔یارم کاظمی آپ بالکل اچھے نہیں ہیں وہ کچن

۔ سے چلائی تھی

Zubinoverszone.com

ہاں میں جانتا ہوں میرا بچہ میں بالکل اچھا نہیں ہوں لیکن

تمہارا بیٹا میرے ہاتھوں ضائع ہو رہا ہے بچالو اسے وہ قہقہ لگاتا

رویام کو مزید اپنے حصار میں لے رہا تھا۔جو بلبلاتے ہوئے

کیسے بھی اس کے حصار سے نکلنے کو مچل رہا تھا۔اوپر بھاگتے

ہوئے آتے وہ رویام کو اس کی گود سے زبردستی کھینچ کر نکال

۔ چکی تھی

Zubnovelszone.com

میرا معصوم بچہ کیا حالت کر دی آپ نے اس کی وہ پیار سے

اس کے گال چومتی اس کے چہرے کی سرخی دیکھ پریشان ہو

رہی تھی۔ جبکہ یارم روح کے چہرے پر اپنی شدتوں کی

سرخی دیکھتا اس کے چہرے کو محبت پاش نظروں سے تک رہا

۔ تھا

Zubinovelszone.com

اچھے لگتے ہو یار تم دونوں میری محبتوں کے رنگوں میں

رنگے ہوئے وہ اچانک روح کا ہاتھ پکڑ کر اسے بھی کھینچ کر

۔ اپنے قریب کر چکا تھا

جبکہ اب کی دفعہ اس نے رویام کی بجائے روح کی گردن

میں اپنی داڑھی چبوئی تو رویام لڑنے کے لیے تیار ہو گیا تھا

اپنی ماں کی خاطر اس نے چاکلیٹ کی قربانی دیتے ہوئے یارم

۔ کے ساتھ فل ڈشوڈشوایکشن سین شروع کر دیا تھا

Zubiloverszone.com

یارم بار بار جان بوجھ کر روح کو اپنی طرف کھینچ کر اس کی

گردن میں اپنی داڑھی چبوتا رویام کو غصہ دلا رہا تھا۔ جبکہ

روح بھی بالکل رویام کی طرح ہر تھوڑی دیر میں رویام بچاؤ

رویام بچاو کے نعرے لگاتی تو رویام کے اندر اچانک سے ہی

۔ اپنی ماں کے لیے ہیرو جاگتا تھا

اور پھر وہ دونوں ہی یارم کے شکنجے میں پھنس کر بری طرح

۔ سے پھڑ پھڑاتے تھے

Zubinovelszone.com

oooooooo

وہ جب سے حیام سے مل کر آئی تھی اس کا دل عجیب سا ہو رہا

تھا وہ معصوم سی لڑکی اسے جتنی اچھی لگی تھی اتنی ہی وہ

۔ کنفیوز ہو گئی تھی

وہ شام کو جلدی گھر آ گئی تھی گھر آ کر اس نے جلدی جلدی

کھانا بنایا تھا جب شارف گھر واپس آیا وہ کل سے خفا تھا اس

۔ سے

Zubinovelszone.com

اچھاہوا تم آ گئے مسٹر ہسبینڈ دیکھو میں نے تمہارے لیے

کتنے مزے کا پاستہ بنایا ہے مشارف کو بھی بہت پسند آیا ہے

اس نے دروازہ کھولتے ہوئے اسے مسکراتے چہرے سے

۔ ویلکم کیا تھا

تم کام پر نہیں گئی تھی اس نے حیرت سے پوچھا تھا جب وہ ہلکا

۔ سا مسکرائی

Zubinovelszone.com

گئی تھی بالکل گئی تھی لیکن جلدی واپس آگئی تھی۔اور میں

جلدی ہی واپس آجایا کروں گی تم جلدی سے فریش ہو جاؤ

میں کھانا لگاتی ہوں۔ پھر میں نے آج کے لیے ایک بہت

مزے کی مووی ڈھونڈی ہے دونوں مل کے دیکھیں

۔ گے۔مشارف کے سونے کے بعد۔وہ ایکسائٹڈ سی بولی

۔میں کافی تھک گیا ہوں۔وہ روکھے لہجے میں بولا

Zubiloverszone.com

تو جناب آپ کی بیوی ہے نا آپ کی تھکن اتارنے کے لیے وہ

آہستہ سے اس کے گالوں کو چھوتے ہوئے شرارت سے اس

۔ کے لبوں پر انگلی پھیر گئی تھی

معصومہ مجھے اچھا نہیں لگ رہا یار تمہارا اس طرح کی نوکری

کرنا۔اچھا خاصا کام چل رہا ہے ہمارا تم ان سب چکروں میں

۔کیوں پڑ رہی ہو یار چھوڑو یہ سب کچھ

Zubiaqueenzone.com

تمہیں تھوڑا عرصہ اور ریسٹ کرنا چاہیے میں ڈیول سے

بات کرلوں گا دیکھنا وہ تمہیں پھر سے اپنے گینگ میں ویلکم

۔کرے گا

وہ تمہاری کسی بات پر تم سے ناراض نہیں ہوں گا یار پلیز

نارمل ہو جاؤ ہم یہ سارے کام کرنے کے لیے نہیں بنے ہیں

ہم عام لوگ نہیں ہیں ہم عام زندگی نہیں گزار سکتے وہ اسے

۔ سمجھاتے ہوئے بولا تھا

Zubnovelszone.com

شارف میں یہ سب باتیں نہیں سننا چاہتی میں اپنی جاب

سے خوش ہوں آج کا دن میں نے پر سکون ہو کر گزارا ہے

مجھے کسی بات کا ڈر نہیں تھا کہیں سے کوئی خوف نہیں تھا میں

ڈرپوک ہو گئی ہوں شارف میں ڈرنے لگی ہوں مجھے اپنے

۔بچے کا مستقبل سوچنا ہے

Zubinoverszone.com

ہم جس طرح کا کام کرتے ہیں ہمیں کبھی بھی کچھ بھی ہو

سکتا ہے اور پھر ہمارے بچے کا کیا ہو گا کیا تم نے سڑکوں پر

۔ یتیم بچے گھومتے نہیں دیکھے

ان کا کوئی آسرہ کوئی سہارا نہیں ہوتا مجھے ڈر لگتا ہے شارف

میں اپنے بچے کا سہارا بننا چاہتی ہوں اس کام میں کب کیسے

کون سے مقام پر ہم ختم ہو جائیں پتہ بھی نہیں چلتا اور ایسے

"۔۔۔۔۔ میں میرا بچہ

Zubiaverszone.com

تو ہم یہ سب کام نہیں کریں گے تو کیا لگتا ہے تمہیں کیا ہم

کبھی مریں گے نہیں موت نہیں آئے گی کبھی کیا ہمیں ابھی

اسی جگہ کھڑے کھڑے مر جاؤں تو اس موت کی ذمہ دار

کس کو ٹھہراؤ گی تم معصومہ۔۔۔۔۔؟ کیسی بچوں جیسی سوچ

ہو گئی ہے تمہاری موت ایک تلخ حقیقت ہے جو ہر انسان کو

آنی ہے اس موت کے ڈر سے ہم اپنے فرض سے پیچھے نہیں

ہٹ سکتے وہ چلایا تھا ۔

Zubnovelszone.com

تمہارا ہو گا فرض میرا نہیں ہے میرا فرض یہ ہے کہ میں اپنے

بچے کے لیے بہترین سوچوں اور میں وہی کروں گی جو کرنا

ہے تم نے کرو۔وہ بے حد کم آواز میں بولی تھی شارف جب

غصے میں ہوتا تھا معصومہ اپنا لہجہ کنٹرول میں رکھتی تھی۔اور

شاید اس کا یہی لہجہ شارف کو مزید غصہ کرنے کا کوئی بہانہ نہ

دے سکا۔

Zubiaverszone.com

اچھانابس کرومزید ناراضگی بعد میں دکھالینامیں کھانالگاتی

ہوں وہ ایک دفعہ پھر سے اپنے آپ کو نارمل ظاہر کرتی کچن

کی طرف چلی گئی تھی جبکہ شارف غصے سے اپنابیگ فون

لیپ ٹاپ وغیرہ صوفے پر پھینکتا ٹھنڈے پانی سے شاور لینے

۔ چلا گیا تھا

جب کہ وہ جلدی جلدی کھانالگاتے ایک دفعہ پھر سے حیام

کے بارے میں سوچنے لگی تھی وہ ڈری سہمی لڑکی سارادن

Zubinovelszone.com

اس کے سامنے بیٹھی رہی اس نے دو تین دفعہ اس سے بات

کرنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ صرف ہاں ہوں میں

جواب دے رہی تھی جیسے اسے کچھ بھی بولنے سے منع کر

۔دیا گیا ہو

جب کہ اس نے محسوس کیا تھا وہ مشارف سے بات کرنا

چاہتی تھی اس کے ساتھ کھیلنا چاہتی تھی لیکن شاید ڈر سے

نہیں کر رہی تھی معصومہ مشارف کے لیے دودھ بنانے

Zubinovelszone.com

کچن میں گئی تو وہ اس سے باتیں کرنے لگی تھی اس کے ساتھ

کھیلنے لگی تھی لیکن اس کے آنے پر وہ پھر سے خاموش ہو گئی

تھی۔کچھ تو الگ تھا اس لڑکی میں جو اسے سمجھ نہیں آیا تھا

ooooooo

السلام علیکم میم کیسی ہیں آپ طبیعت ٹھیک ہے آپ کی وہ

دراصل کیا ہے کہ مجھے آج رات آپ کے گھر میں سونا ہے

۔

Zubinovelszone.com

یقیناآپ کوئی اعتراض نہیں اٹھائیں گی لیلیٰ گھر کے اندر

داخل ہوتے ہوئے بولی تو روح ایک لمحے میں سمجھ گئی تھی

۔ کہ یارم آج گھر واپس نہیں آنے والا

جبکہ لیلیٰ اس طرح سے بات کیوں کر رہی تھی اسے سمجھ

نہیں آیا تھا لیلی اپنی دونوں بیٹیاں مہر اور عنایت کو اندر کرتی

۔ کسی روبوٹ کی طرح آکر صوفے پر بیٹھ گئی تھی

Zubiloverszone.com

وہ دراصل میم ڈیول سرکو دو دن تک ضروری کام ہے تو وہ

دو دن تک گھر نہیں آسکیں گے دراصل بات کچھ یوں ہے

کہ وہ کسی ضروری کام کے سلسلے میں مصروف ہونے والے

ہیں تو سارا کام رات میں ہی ہو گا میں رات آپ کے گھر پر

۔ رہوں گی اور صبح اپنی بیٹیوں کو لے کر چلی جایا کروں گی

آپ کو میرے یہاں رہنے پر کسی طرح کا کوئی اعتراض تو

نہیں ہے نہ لیلیٰ بالکل پروفیشنل انداز میں بات کر رہی تھی

Zubinovelszone.com

جب کہ اس کا رویہ ٹک انداز روح کو بری طرح کنفیوز کر گیا

۔ تھا

تم ایسے بات کیوں کر رہی ہو لگتا ہے یارم نے ٹھیک سے

ٹیونگ کی ہے تمہاری روح کھلکھلاتے ہوئے ہنسی تھی یارم

۔ نے یقیناً اسے کچھ نہ کچھ کہا تھا

میم اگر آپ کی کھی کھی ہو گئی ہو تو میں اپنی بیٹیوں کو چینج

کروالوں تب تک آپ کھانا لگا دیجیے۔ بلکہ نہیں کھانا میں

Zubinovels.com

لگاتی ہوں آپ سے کام نہیں کرواوں گی ورنہ پھر سے مجھ پر

سانپ چھوڑ دیں گے اور میں ہر دفعہ اپنی سانسیں روک کر

نہیں بیٹھ سکتی مجھے اپنی جان بہت پیاری ہے میں دو معصوم

۔ بچیوں کہ ماں ہوں

وہ سوچ کر جھرجھری لیتی کچن کی طرف چلی گئی تھی جب

۔ کہ روح کی ہنسی نہیں رک رہی تھی اس کا یہ انداز دیکھ کر

ZubiNovelsZone.com

مجھے اندازہ ہے یارم نے ضرور تمہارے ساتھ کچھ بہت برا

کیا ہے لیکن میں جاننا نہیں چاہتی تم نے میرے شوہر کو

فضول میں بڑھا چڑھا کر ظالم ثابت کر دینا ہے روح مزے

سے اس کے پیچھے آتے ہوئے اس کے ساتھ کھانا نکالنے لگی

۔ تھی جب کہ اس نے گھور کر روح کو دیکھا تھا

تمہارا شوہر ظالم ہے روح ایک بے حد ظالم سفاک انسان

ہے وہ دنیا والوں کے لیے خطرناک ترین ڈیول ہے لیکن وہ

Zubiloverszone.com

تمہارا یارم ہے اس دنیا کا سب سے اچھا انسان اس لیے میں

تمہارے سامنے اس کے بارے میں کچھ نہیں کہوں گی

بھوک لگی ہے مجھے وہ کہہ کر دوبارہ سے پلٹ گئی جب کہ

روح کھلکھلا کر ہنسی تھی جب اسے باہر سے رویام کے

کھلھلانے کی آواز سنائی دی وہ عنایت اور مہر کے ساتھ یقینا

۔ بہت خوش تھا

oooooooo

Zubnoverszone.com

آؤ آو سالے صاحب کیسے ہو درک کو کمرے کے اندر داخل

ہوتے دیکھ اس نے مسکرا کر کہا تھا جبکہ وہ جواب دینے کے

بجائے بڑے حق سے اس کی دراز سے اس کا ریوالور نکال چکا

تھا یارم اپنا ریوالور بے حد کم استعمال کرتا تھا۔اور نہ ہی اسے

کبھی ضرورت محسوس ہوتی تھی اسے استعمال کرنے کی۔وہ

زیادہ تر کام بلیڈ سے کرتا تھا۔ہاں لیکن اس کے ریوالور کی

ایک پہچان تھی اس کا سنہری ریوالور اصلی سونے سے تیار

کر دا تھا جس پر ڈیول کا لوگو بھی موجود تھا۔ یہ ریوالور مصر

کے ڈون کائران کاظمی نے اسے تحفے کے طور پر دیا تھا۔ اس

کی ریوالور کی تصویر کہیں اخبار ناموں اور نیوز چینلز کی زینت

۔ بن چکی تھی ایک دنیا جانتی تھی کہ یہ ڈیول کا ہتھیار ہے

وہ بات کچھ یوں ہے کہ ایک بندے کو ڈرانا ہے میں نے اس

کو کہا کہ میں ڈیول کا جاننے والا ہوں تھوڑا ڈرا دھمکا کر واپس

دے جاؤں گا۔ اس آدمی نے میرا پیسہ رکھ لیا ہے اور واپس

نہیں کر رہا میں نے اسے تمہارا حوالہ دیا کہ میں تمہیں جانتا ہوں۔ بلکہ تمہارے ساتھ میری کافی گہری رشتہ داری بھی ہے۔ تو آگے سے ہنس رہا تھا مطلب تمہارے سالے کا مذاق اڑا رہا تھا۔ ویسے ڈوب مرنے کا مقام ہے تمہارے اور تمہاری پوری ٹیم کے لیے خیر چھوڑو یہ میرا دشمن ہے میں خود ہینڈل کر لوں گا۔ وہ جیسے احسان کرنے والے انداز میں بولا تھا ۔

Zubinovelszone.com

ہو گئی بکواس راستہ اس طرف ہے نکلو ادھر سے۔اور آئندہ

یوں بنا پوچھے منہ اٹھا کے اندر مت آنا ضروری کام کر رہا تھا

۔ میں۔یارم نے چٹکی بجاتے ہوئے اسے باہر بھیجا تھا

۔تم میری بے عزتی کر رہے ہو درک نے اسے گھورا

ہاں کر رہا ہوں بتاو کیا اکھاڑ لو گے یارم نے جیسے اس کی بات

۔ کو قبول کرتے ہوئے کرسی سے ٹیک لگائی تھی

Zuhnoverszone.com

ارے کچھ نہیں اکھاڑوں گا میں معصوم دو بئ کے ڈان کا

اکھاڑ کیا سکتا ہوں بس رویام کو جا کر بتاؤں گا کہ اس کا باپ

۔ کتنا ظالم ہے

خبر دار سالے جو تو رویام کے پاس گیا وہ پہلے ہی مجھ سے

ناراض ہے دو دن سے شکل تک نہیں دیکھی ہے نہ رویام کی

نہ روح کی۔بس اس کام میں پھنسا ہوا ہوں یہ ختم کروں گا تو

۔ گھر جاؤں گا۔وہ اداسی سے بولا

Zubiloverszone.com

اچھاتو یہ بات ہے اس طرح منہ لٹکانے کی ویسے میں تو اپنی

بیوی کے بغیر ایک دن نہ رہوں دو دن اف بڑی ہمت والے

ہو خیر میں نکلتا ہوں مجھے کام کرنا ہے وہ کہہ کر تیزی سے

روم سے نکل گیا تھا جب کہ یارم کو اچانک روح اور رویام کی

۔ یاد ستانے لگی تھی اس نے فورا اپنا موبائل اٹھایا تھا

لیلیٰ خضر شارف اس کے سامنے بالکل دو دن سے ان دونوں

کا ذکر نہیں کر رہے تھے۔ کیونکہ وہ جتنا ذکر کرتے تھے یارم

اتنا چڑ چڑا ہو جاتا تھا اور پھر اس کے غیض اور غضب کا نشانہ

ان تینوں میں سے کوئی ایک بنتا تھا اسی لیے وہ احتیاط کرتے

تھے۔ لیلیٰ بس تین دن سے صبح صبح افس آکر اسے روح اور

رویام کی خیریت بتاتی تھی اور بس۔ روح کا فون بج رہا تھا

جب کہ وہ رویام یا روح کی آواز سننے کے لیے بے قرار تھا

۔ لیکن اس سے پہلے کہ کوئی فون اٹھاتا خضر ایک آدمی کو

۔ گھسیٹتے ہوئے اندر لے کر آیا تھا

یارم نے فون بند کرتے ہوئے اٹھ کر اس آدمی کو دیکھا اس

نے پہلے اپنا کام نپٹانا تھا پھر گھر فون کرنا تھا

oooooooo

ایلو تون بات ترر ہاہے۔لو یام بجی اے۔۔۔۔"(ہیلو کون

بات کرر ہاہے رویام بزی ہے)فون کی گھنٹی بجتے ہی اس نے

سب سے پہلے فورا انگلی مار کے فون اٹینڈ کرتے ہوئے اپنے

۔ کان سے لگایا تھا

ZubiNovelZone.com

اور پھر منہ کے زاویے بگاڑ کر ہونٹوں کو مروڑتے ہوئے بولا۔دوسری طرف یارم اس کی ناراضگی بھرے اظہار پر مسکرایا تھا۔

رویام میرا بیزی بچہ۔میری جان۔۔۔۔۔" یارم نے بڑی محبت سے اسے منانے کی کوشش کی تھی جب وہ غصے سے فون روح کے ہاتھ میں پکڑاتا اٹھ کر شانو کی رسی گھسیٹتا باہر نکل گیا۔

Zubiaveiszone.com

چلا گیا آپ کا بچہ آپ کی جان۔۔۔۔۔روح اس کی ناراضگی

۔ پر کھلکھلاتے ہوئے اسے بتانے لگی

اف توبہ یہ تو تم سے زیادہ نخرے کرنے لگا ہے۔دیکھا بگاڑ دیا

نا تم نے اس کو اپنی طرح اسے بھی بات بات پر روٹھنے کی

عادت ڈال دی۔ چھوڑو تم بتاؤ کیسی ہو طبیعت کیسی ہے مجھے

مس کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔"نیند آجاتی ہے اکیلے یا میرے

خواب دیکھتی ہو وہ شرارت سے بولا

Zubiaverszone.com

اس کے علاقے میں بہت زیادہ گند پھیل چکا تھا اور وہ اس گند

کا صفایا کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اس لیے یہ کام ختم کرنے کے

بعد ہی وہ گھر جانے والا تھا۔اور ایسے میں روح اور رویام سے

۔۔۔دور رہنا سوہان روح تھا

میں تو ٹھیک ہوں لیکن رویام ٹھیک نہیں ہے وہ سخت خفا

ہے آپ سے میرے بچے کو منائیں پہلے۔۔۔۔۔"روح

۔ نے پریشانی سے بتایا تو یارم کے ڈمپلز نمایاں ہوئے تھے

ہاں تو اسی کے لیے فون کیا ہے نا لیکن تمہارا صاحبزادہ تو منہ

ہی نہیں لگا رہا۔ یارم نے بے بسی سے کہا تھا اس نے اندازہ

۔ لگایا تھا روح کو منانا آسان تھا رویام کو نہیں

تو واپس آجائیں ناوہ مس کر رہا ہے آپ کو۔ روح نے

جھانک کر دروازے کی طرف دیکھا تھا جہاں وہ بار بار جھانکی

مار کر اندر کی طرف دیکھ رہا تھا وہ جانتا تھا۔ موضوع گفتگو

۔ وہی ہے

Zubiaweb.com

شارف آرہا ہے بھیج دو اسے

۔ میرے پاس۔۔۔۔۔۔۔۔" یارم نے جیسے حل نکالا تھا

نہیں یارم اس ماحول میں۔۔۔۔۔۔۔میں اپنے بچے کو نہیں

آنے دوں گی۔آپ اپنا کام ختم کر کے آجائیں۔رویام ڈر

جائے گا۔۔روح نے فورا انکار کیا تو یارم نے غصے سے

۔ مٹھیاں بھیجی تھیں

Zubiloversone.com

روح بے بی کیا ہو گیا ہے تم فضول میں اوور ہو رہی ہو افس

میں بیٹھ کر میں کسی کا قتل نہیں کر رہا ہوں۔اور ویسے بھی

رویام کو پتہ ہونا چاہیے کہ اس کا باپ کیا کرتا ہے۔آخر کل

۔ کو اس نے ہی تو دیکھنا ہے یہ سب کچھ

کیا مطلب ہے یارم آپ رویام کو اپنی طرح بنانا چاہتے ہیں

وہ کیا آپ کی طرح گینگسٹر یا ڈون بنے گا۔روح کو تو جیسے

Zubinoverszone.com

یارم کی کسی بات پر یقین ہی نہ آیا تھا وہ اس کے معصوم بچے کو

۔ قاتل بنانا چاہتا تھا

روح میرا بچہ میرے خیال میں ہم ڈھائی سال کے بچے پر

فضول میں بحث کر رہے ہیں۔ابھی تو اس کے سامنے بہت

۔کچھ ہے۔ ٹھیک سے بڑا تو ہونے دو اسے

چلو یار تم اپنے بیٹے کو ڈاکٹر یا انجینیئر بنا دینا۔ میں نے اسے کیا

بنانا ہے اس کا فیصلہ میں خود کر لوں گا وہ پر سکون انداز میں

Zubinovelszone.com

بولا تھا یقیناً اس وقت وہ اس موضوع پر کوئی بحث نہیں کرنا

۔ چاہتا تھا

اچھا ٹھیک ہے آپ گھر آجائیں رویام کو وہاں نہیں بھیج رہی

میں۔۔۔۔" وہ بولی تو یارم نے گہرا سانس لیتے ہوئے پیچھے

۔ کی طرف کرسی پر ٹیک لگائی تھی

خضر اسے یہاں سے اٹھاؤ گند پھیل رہا ہے اور یہ افس ٹھیک

سے صاف کرو میرا نوابزادہ آرہا ہے۔ہاں روح بے بی

Zubinovelszone.com

شارف آرہا ہے رویام کو بھیج دو۔اب کی دفعہ اس کا لہجہ بہت

سخت تھا۔اور اس کا سر سراتا لہجہ روح کی دھڑکنوں میں

۔ اشتعال برپا کر گیا تھا

اس کا دھیان فون پر ہونے والی کال پر بھی تھا جبکہ کمرے

کے اندر داخل ہوتے خضر پر بھی اور سامنے پڑی لاش پر بھی

۔ جسے اس نے تھوڑی دیر پہلے بڑی صفائی سے کاٹا تھا

Zubinovelzone.com

رویام بیٹا بابا آپ کو اپنے پاس بلا رہے ہیں اس نے رویام کو

اندر داخل ہوتے دیکھا تھا۔اور ساتھ ہی اپنے فون کا والیوم

اونچا کر دیا تھا تاکہ وہ رویام کی بات سن پائے اسے یقین تھا

۔ رویام یارم سے ناراض ہے وہ جانے سے انکار کر دے گا

دندے بابا تو کلیت لے تے دیں دے (گندے بابا چاکلیٹ

لے کر دیں گے۔۔۔۔۔)وہ اپنی چھوٹی سی انگلی اٹھا کر اسے

۔ دکھاتے ہوئے سوال کرنے لگا

zubinoverszone.com

بابا اپنے شہزادے کو پوری چاکلیٹ کی دکان لے کر دیں گے

آجاو میری جان۔۔۔۔۔۔"یارم نے مسکراتے ہوئے

۔رویام کی ناراضگی کو اپنے دل میں اتارا تھا

مدر لویام تو نالچ ہاے (مگر رویام تو ناراض ہے) وہ لالچ میں

۔ روح کے پاس آتا فون کو اپنے ہاتھ میں پکڑ چکا تھا

اووو۔۔۔۔"تو پھر رویام کیسے مانے گا۔۔۔۔؟ یارم نے

۔ پوچھا تھا

لو یام تو باباتی گن چاہے (رو یام کو باباوالی گن چاہیے) وہ فورا

۔فرمائشی انداز میں بولا تھا تو روح کے ہاتھ کانپ گئے تھے

گن تو تمہارا کھڑوس دیو لے گیا۔۔۔۔" یارم نے معذرت

۔ خواہانہ انداز میں بتایا

کھلوش یو تو تیوں دی دندے بابا۔۔۔۔(کھڑوس دیو کو کیوں

۔دی گندے بابا) اس کا منہ پھر بن گیا

ZubiNovelsZone.com

اتھا تھر بلیت۔۔۔۔۔"(اچھا پھر بلیڈ)ایک اور فرماش آئی

تھی جبکہ اس کی فرمائشیں سنتے ہوئے روح کو اپنے پورے

۔وجود میں کپکپاہٹ سی محسوس ہونے لگی تھی

اچھے بچے بلیڈ نہیں اٹھاتے رویام۔۔۔۔اووو سوری میں

بھول گیا رویام تو گندہ بچہ ہے۔یارم نے مسکراہٹ روکتے

۔ہوئے کہا

Zuboverszone.com

نی لو یام۔اتھابتہ اے روبے بی کا شادہ ہے(نہیں رویام اچھا

(بچہ ہے روح بے بی کا شہزادہ ہے

مامابتاودندے بابا تو(مامابتاؤنہ گندے بابا کو۔۔۔۔۔")وہ منہ

۔ بسور کر فون روح کی طرف کرنے لگا تھا

ہاں روح بے بی بتاؤاپنے بیٹے کو کہ کتنا گندا بچہ ہے وہ

۔ ۔۔"یارم نے مزید جلایا

Zubinovelszone.com

نی لو یام تے بابا دندے بتے ہے۔(نہیں رویام کے بابا

۔(گندے بچے ہیں

میرا بیٹا گندا نہیں ہے میرے بیٹے کے بابا گندے ہیں خبردار

جو آپ نے میرے بیٹے کو کچھ بھی کہا روح نے بیچ میں بولتے

۔ہوئے ہمیشہ کی طرح رویام کی سائیڈ لی تھی

ZubiLoversZone.com

رویام جلدی آو بابابلارہے ہیں۔باہر سے شارف کی آواز پر

رویام روح کے گال چومتا باہر بھاگ گیا تھا آخر باپ سے

۔ملنے کی جلدی تو اسے بھی تھی

"۔۔۔ رویام چلا گیا اس نے بتایا تھا

۔ چلو آنے دو اسے تم بھی آجاتی ہم بھی دیدار یار کر لیتے

تو گھر پہ آکر کر لیں میں تو ویسے بھی آپ کے انتظار میں بیٹھی

۔ہوں۔وہ فورا کہتی یارم کے دل کے تار چھیڑنے لگی

Zubnovelszone.com

دور بیٹھ کر دھڑکنیں نہ ہلاؤ پاس آگیا نا تو سانسیں لینے کو ترسو

۔ گی۔اس نے جلے دل سے کہا

یارم ائی مس یو سو مچ مجھے آپ کی بہت زیادہ یاد آرہی ہے وہ

۔ لب دباتے ہوئے ہنسی تھی

روح بے بی میں کہہ رہا ہوں پچھتاؤ گی میرا بچہ خود کی جان

ہلکان کرنے والی باتیں نہیں کرتے۔کب سمجھو گی تم

۔۔۔"وہ جیسے سمجھاتے ہوئے بول رہا تھا

Zubinovelszone.com

اتنی دور بیٹھ کے بڑ کیں بھی نہیں مارتے یارم صاحب۔وہ

۔ کھلکھلاتے انداز میں بولی

لگتا ہے آج رات گھر آنا ہی پڑے گا تمہاری آزادی ختم کرنی

"۔۔۔۔ پڑے گی۔ہاتھ سے نکلتی جا رہی ہو تم

ہاں تو میں سیانی ہو گئی ہوں تو ہاتھ سے نکلتی جا رہی ہوں وہ

۔فورا بولی تھی

Zubinovelszone.com

اتنی سیانی بیوی نہیں چاہیے مجھے روح بے بی مجھے اپنی بے

وقوف بیوی پسند ہے۔تمہاری ساری عقلمندی نکالوں گا میں

۔ ۔آنے دو مجھے گھر واپس وہ دھمکی دے رہا تھا

ہاں تو آجائیں میں کون سے ڈرتی ہوں آپ سے ویسے آج

"۔۔۔۔۔ میں نے ریڈ کلر کے کپڑے پہنے تھے

Zuhnovelszone.com

روح۔۔۔۔۔"دوسری طرف سے بڑی گرجدار آواز سنائی

دی تھی روح کو سکون ملا۔روح نے گرین دوپٹہ پھیلا کر

۔ سامنے کیا تھا

رویام بڑی تعریف کر رہا تھا کہہ رہا تھا بہت پیالی لگ رہی ہے

میلی روبے بی۔۔۔۔"اور پھر تو آپ کو پتہ ہے سرخ کلر کتنا

۔جچتا ہے مجھ پر

Zubnoverszone.com

آپ یہاں ہوتے تو جان ہلکان ہوتی خیر چھوڑیں آپ تو

یہاں ہیں ہی نہیں روح لب دباتے ہوئے اسے مزید تنگ

۔ کرنے لگی

ہاں میں فی الحال وہاں نہیں ہوں لیکن بہتر ہے کہ میرے

آنے سے پہلے یہ گھاس رنگ کے کپڑے اتار کر کسی

خوبصورت پھول کی طرح تیار ہو جاؤ آج کی رات بخشوں گا

نہیں وہ صاف الفاظ میں دھمکی دیتا فون بند کر چکا تھا جب کہ

Zubiaweb.com

روح نے غصے سے سی سی ٹی وی کیمرہ کی طرف دیکھتے ہوئے

۔ مٹھیاں بند کرتے پیر پٹخے تھے

oooooooooo

ڈیول ہم گھٹیا سہی انتہائی گھٹیا سہی لیکن اتنا بھی نہیں گر

سکتے تمہیں لگتا ہے کہ ہم چھوٹے بچوں کی جان لیں گے ہم

"۔۔۔۔ اس طرح کے کام نہیں کرتے ہیں

Zubnovelszone.com

تم بے شک ہمارا ریکارڈ چیک کروالو ہاں ہم نے لڑکیوں کی

سیلنگ کی ہے لیکن بچوں کی جان لینا۔ یا پھر بچوں کو کڈنیپ

۔ کرنا یہ ہمارے کام میں شامل نہیں ہے

ہمارا یقین کرو ہم اس چیز میں کہیں پر بھی شامل نہیں ہیں۔

یہ کیس تو ہماری اپنی سمجھ سے باہر ہے اور سچ کہیں تو ہم ایسے

۔ کیسز میں دلچسپی بھی نہیں لے رہے ہیں

ZubiLoversZone.com

ہمیں تو اس بارے میں آج تم ہی تفصیل سے بتا رہے ہو اس سے پہلے تو ہمیں بس یہی پتہ ہے کہ کوئی عورت بچوں کو گھر سے کڈنیپ کر رہی ہے اور واپس ان بچوں کے بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں چل رہا۔

وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب خضر نے دروازے پر ہلکی سی دستک دی تھی۔ لیکن اس سے پہلے کہ یارم اسے کچھ بھی کہتا وہ خضر کو پیچھے کھینچتا اس کی ٹانگوں سے نکلتے ہوئے بھاگ کر

Zubinovelszone.com

یارم کے پاس آیا تھا جب یارم نے مسکراتے ہوئے دونوں

۔باہیں پھیلا کر اسے اپنی باہوں میں بھر لیا

سامنے بیٹھا آدمی حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا کہ اس نے

۔زندگی میں پہلی دفعہ ڈیول کو مسکراتے دیکھا تھا

تمہارے پاس 20 منٹ کا وقت ہے وہ بھی اپنے بیٹے کے

صدقے میں تمہیں دے رہا ہوں۔ ٹھیک سے سوچ سمجھ کر

ZuBiNovelsZone.com

مجھے ان لوگوں کے بارے میں بتاؤ رٹی رٹائی باتیں نہیں اگر

۔ اپنی جان چاہتے ہو میں تمہیں 20 منٹ کا وقت دیتا ہوں

ان 20 منٹ کے اندر تم مجھے سب سچ بتاؤ گے اور اگر نہیں

۔ بتاؤ گے تو تم جانتے ہو میں کیا کروں گا

۔وہ کہتے ہوئے رویام کو اٹھا کر اٹھ کھڑا ہوا تھا

بابا یے لوت تون ہے میلے افش می تیوں ائے (بابا یہ لوگ

کون ہیں میرے آفس میں کیون آئے) وہ یارم سے سوال

Zubiaoverszone.com

جواب کر رہا تھا ر ویام یارم کی ہر چیز کو اپنا کہتا تھا یہاں تک

کہ اس کی بیوی کو بھی۔۔۔۔۔!اور یارم کو بس اسی چیز سے

مسئلہ تھا۔یارم اپنا سب کچھ اسے دینے کو تیار تھا سوائے اپنی

۔بیوی کے

وہ بس ایسے ہی آئے ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد چلے جائیں

گے تمہارے آفس سے میرے چوزے بابا کو کسی دے بابا

Zubinovelszone.com

نے مس کیا اپنے چوزے کو۔۔۔۔۔۔" وہ اسے اٹھا کر باہر

۔لے آیا تھا

میں نے اسے منع کیا تھا لیکن یہ تمہارے علاوہ اور کسی کی سنتا

۔ کہاں ہے

کیوں منع کیا بھائی میرے بچے کو یہ ہر جگہ آسکتا ہے وہ اپنے

سٹائل میں اس کے گال چومتا ہوا اسے منہ بنانے پر مجبور کر

گیا تھا جبکہ خضر کو سکون ملا تھا۔ ورنہ جس طرح بیچ میٹنگ

ZubiNovelsZone.com

کے وہ اندر داخل ہوا تھا اسے یقین تھا یارم ڈیول موڈ میں

۔ اس کا حشر نشر کر دے گا

او شکر ہے مجھے لگا تمہارا موڈ آف ہو جائے گا۔ مجھے ڈر تھا کہ

شام تک تم کہیں مجھے ٹارچر روم میں نہ بلا لو وہ سکون سے کہتا

اس کے ساتھ اس کے کمرے کی طرف آ رہا تھا جب یارم

۔ نے اسے دیکھا تھا۔ پھر ہلکا سا ڈمپل شو کیا

Zubiaverszone.com

وہ تو میں شام کو بلاوں گا ناوہ اچانک سے کہتا خضر کے ہوش

۔ اڑا گیا تھا

کیا مطلب میں کچھ سمجھا نہیں تم نے کہاں نہ رویام کے اندر

آنے سے کوئی پرابلم نہیں ہے تو پھر کیوں بلاؤ گے تم مجھے

۔ ٹارچر روم میں وہ گھبرا رہا تھا

تم تو ابھی کہہ رہے تھے نا کہ میں نے اس کو کیوں منع کیا یہ تو

کہیں بھی آسکتا ہے آخر یہ تمہارا بیٹا ہے کل تمہاری جگہ اس

Zubinovel.com

نے سنبھالنی ہے کوئی مسئلہ نہیں ہے نااس کے کہیں بھی

آنے جانے سے میں نے منع کیا تھا لیکن یہ سنتا نہیں ہے تو تم

نے ابھی کہا کہ۔۔۔۔"خضر کیا بول رہا تھا اسے خود بھی سمجھ

نہیں آرہا تھا

خضر ریلیکس ہو جا یار ابھی نہیں شام کو ٹوچر روم میں بلاؤں گا

ہاں مجھے کوئی پرابلم نہیں ہے رویام جہاں چاہے وہاں آسکتا

ہے اور یہ اس کا آفس ہے کل کو اس نے میری جگہ سنبھالنی

Zubinovelszone.com

ہے رویام جو چاہے وہ کر سکتا ہے مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے

۔اور تو نے اس کو منع کیا۔اس بات سے مجھے پرابلم ہے میں

۔ نہیں چاہتا کہ میرے چوزے کو کوئی بھی منع کرے

لیکن تو اسے منع کرنے کے بجائے بہلا بھی تو سکتا تھا کہیں

اور لے کر جا سکتا تھا تو دس منٹ تک میرے بیٹے کو سنبھال

سکتا تھا۔۔۔؟تو اسے میرے افس لے کر جا سکتا تھا تو نے

۔ اسے بتایا کیوں میں وہاں اندر ہوں

zubinovelszone.com

کب سمجھے گا میرے کام کو تو خضر اپنے بچے کے صدقے 20

منٹ دے کر آیا ہوں میں انہیں ورنہ اب تک ان کی لاشیں

۔ پڑی ہوتی

لاتے پڑی اوتی (لاشیں پڑی ہوتی) اچانک رویام نے یارم

کی بات دہراتے ہوئے منہ کے ڈیزائن بناتے خضر کو کہا تھا

۔ وہ بے شک اس کی بات کا مطلب تو نہیں سمجھا تھا

Zubinovels.com

ہاں لیکن وہ اپنے باپ کے سٹائل کو ہر طریقے سے کاپی کرتا

۔ تھا

میری تو بات تجھے سمجھ نہیں آئے گی میرے بیٹے کی سمجھ

آگئی۔۔۔؟۔20 منٹ میں واپس آتا ہوں۔ میں ذرا اس

کے ساتھ دو دو ہاتھ کر لوں۔ دو دن مجھے مس کیا میرے

فسادی چوزے نے۔۔۔۔۔؟ وہ خضر کو کہتے ہوئے اپنے

Zubiloverszone.com

روم کی طرف بڑھتا رویام سے پوچھ رہا تھا جو اس کے سوال

۔ پر فورا نفی میں سر ہلا گیا

نی۔۔۔(نہیں)اور ساتھ ہی ساتھ منہ کا ڈیزائن بھی بنایا تھا

جس پر یارم نے غصے سے اسے گھور کر دیکھا یقینا اسے رویام

کا "نہیں" کافی ناگوار گزرا تھا۔اور اب یہ "نہیں" رویام

کے لیے ایک بڑا امتحان ثابت ہونے والا تھا تھوڑی دیر میں

Zubiaovelszone.com

رویام کی چیخوں کی آواز باہر تک آرہی تھی جب کہ یارم کی

۔ پوری ٹیم الرٹ ہوگئی تھی

ڈیول کا یہ موڈ دیکھنا کبھی کبھی ہی نصیب ہوتا تھا۔سب لوگ

مسکراتے ہوئے اپنا کام کرنے لگے تھے لیکن خضر کو تو

۔ ٹھنڈے پسینے آرہے تھے جیسے موت سر پر لٹک رہی ہو

ooooooo

Zubinovelszone.com

یہ تمہاری دوائی ہے ابھی لینے والی وہ ایک میڈیسن اسے

دکھاتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تو اس نے ہاں میں سر ہلایا

تھا حالانکہ ملازمہ اسے بتا چکی تھی کہ میڈم کو کون سی داوئی

.کب دینی ہے

لیکن پھر بھی معصومہ اس سے بات کرنے کی کوشش کر

رہی تھی شاید اس کے ساتھ فری ہونے کی کوشش کر رہی

Zubinovelszone.com

تھی لیکن حیام تو بالکل چپ چاپ سی بیٹھی ہوئی تھی جیسے

۔ اس سے بات کرنے سے ہی اسے منع کیا گیا ہو

میرا بیٹا تمہاری بہت تعریف کر رہا تھا کہہ رہا تھا کہ تم بہت

۔ ہی زیادہ پیاری ہو تم نے میرے بیٹے کے گال کھینچے تھے

اور اسے دیکھتے ہوئے اچانک سے بولی تو حیام نے گھبرا کر اس

کی طرف دیکھا اور پھر مشارف کی طرف موٹو گولو شکایتیں

۔ بھی لگاتا تھا

Zubiaveiszone.com

نہیں تو میں نے گال نہیں کھینچے میں نے صرف ایسے ایسے

ہاتھ لگایا تھا۔وہ میں چیک کر رہی تھی کہ اس کے گال اصلی

اتنے موٹے موٹے ہیں۔یا نقلی ہیں وہ جلدی سے بولی تھی

۔ جبکہ معصومہ نے اپنی ہنسی دبائی

بالکل اصلی گال ہیں میرے بیٹے کے اور یہ ٹمی بھی بالکل

اصلی ہے اس نے اچانک مشارف کے پیٹ پر ہاتھ رکھا تو وہ

ZubiLoversZone.com

کھلکھلا کر ہنسا تھا جبکہ اس کی ہنسی پر حیام بھی اپنے لبوں پہ

۔ ہاتھ رکھ کے کھلکھلائی تھی

یہ مجھ سے دوستی نہیں کرتا میں نے اس کو بولا مجھ سے دوستی

کر لے تو اگے سے وہ بھاگ کر تمہارے پاس چلا گیا۔اس

نے اچانک سے جیسے شکایت لگائی تھی معصومہ ہلکا سا

۔ مسکرائی

Zubiaverszone.com

وہ اپنی مما سے پوچھ کر سب سے دوستی کرتا ہے مجھ سے

پوچھنے آیا تھا تو میں نے کہا تھا ہاں تم حیام کے دوست بن جاؤ

۔

تو مطلب یہ میرا دوست بن سکتا ہے تمہیں کوئی پرابلم نہیں

ہے۔وہ اچانک سے اس کے پاس آتے ہوئے خوشی سے

بولی تھی۔ معصومہ کو پہلی دفعہ احساس ہوا تھا کہ وہ لڑکی کھل

۔ کر کچھ بول سکتی ہے

Zubnovelszone.com

ہاں بالکل تم دونوں دوست بن جاؤ مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے

۔

اووو گریٹ تھینک یو سو مچ تم بہت اچھی ہو لیکن میں تمہیں

ایک بات بتاتی ہوں پلیز تم نا اپنے بیٹے کو اکیلے مت چھوڑنا

میرا مطلب ہے جہاں بھی جاؤ گی نا اس کو ساتھ لے کر جانا

اسے رات کے وقت حویلی میں بالکل مت چھوڑنا کیونکہ

Zubiaverszone.com

حویلی میں ناجن آتے ہیں اور وہ جن چھوٹے بچوں کو غائب

۔کر دیتے ہیں

وہاں نیچے ایک بہت بڑا کمرہ ہے بالکل بھول بھلیاں ہے وہاں

پر ناغائب کرتے تھے۔تم اپنے بیٹے کو بالکل مت چھوڑنا

اکیلے ورنہ جن اٹھا کر تمہارے بیٹے کو لے جائے گا۔وہ

۔سرگوشی نما آواز میں بتانے لگی

Zubinovelszone.com

تو اسے ازمیر صاحب کی بات یاد آئی تھی ہاں انہوں نے

اسے بتایا تھا کہ حیام پاگلوں جیسی باتیں کرتی ہے۔ جن کے

وجود کو حقیقت سمجھتی ہے اسے لگتا ہے کہ کوئی جن ہر روز

رات کو اس سے ملنے اس کے کمرے میں آتا ہے اور اتنا ہی

نہیں وہ جنوں کے بارے میں بہت عجیب عجیب باتیں کرتی

ہے معصومہ نے ہاں میں سر ہلایا تھا ۔

Zubiaverszone.com

ہاں ٹھیک ہے تم فکر مت کرو میں اپنے بیٹے کو بالکل اکیلا

نہیں چھوڑوں گی یہ ہمیشہ میرے پاس میرے ساتھ رہے گا

۔ ۔اس نے مسکرا کر حیام کے کندھے پہ ہاتھ رکھا تھا

مطلب تمہیں مجھ پر یقین ہے تمہیں پتہ ہے کوئی مجھ پر یقین

نہیں کرتا سب کہتے ہیں کہ میں پاگل ہوں۔سب کو لگتا ہے

کہ کوئی جن نہیں ہے لیکن جن ہے میں نے خود دیکھا ہے وہ

۔ روزرات کو مجھ سے ملنے آتا ہے

Zubnovelszone.com

وہ اس کے ہاتھ تھامے اسے بتا رہی تھی جب اچانک ہی گھر

کے بڑے دروازے سے کوئی اندر داخل ہوا وہ مسز ازمیر

ہی تھیں حیام فورا اس کے ہاتھ چھوڑتے کرسی پر بیٹھ کر ایسی

۔ انجان بن گئی تھی جیسے معصومہ سے کبھی بات ہی نہ کی ہو

ہائے معصومہ ائی ایم ریلی ریلی سوری مجھے ٹائم نہیں ملتا آپ

کے پاس بیٹھنے کا مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ حیام کا خیال رکھنے

Zubiaverszone.com

کے لیے آئی ہیں ہماری حیام بہت اچھی بچی ہے کسی کو تنگ

۔ نہیں کرتی

بس کھل کر کچھ بولتی نہیں ہے آپ اسے باتیں کرنا سکھا

دیجئے آپ کو تو پتہ ہی ہے ناکہ بہت جلد ہماری ایک پریس

کانفرنس ہونے والی ہے۔ حیام کو وہاں جا کر بیٹھنا ہے وہاں پر

کچھ بیان دینے ہیں تو وہاں پر نا یہ بالکل ایک نارمل انسان لگنی

۔ چاہیے

Zubiniverszone.com

آپ سمجھ رہی ہیں نہ میری بات کو وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی

تھی معصومہ اس کی بات کا مطلب بہت اچھے طریقے سے

سمجھ گئی تھی وہ لوگ معصومہ سے اس کا علاج نہیں کروانا

چاہتے تھے بلکہ وہ لوگ چاہتے تھے کہ وہ معصومہ سے دوستی

کر کے اس کے ساتھ فری ہو جائے لیکن حیام کسی کو شوہی

نہیں کرنا چاہتی تھی کہ وہ معصومہ سے بات کرتی ہے یا پھر

۔ اس کے ساتھ اس کی کوئی بانڈنگ ہے

Zuhnovelszone.com

جی میں پوری کوشش کروں گی مسز ازمیر لیکن حیام کے

ساتھ دوستی کرنا ذرا مشکل ہے وہ کافی ریزرو رہتی ہے۔اور

پتہ نہیں مجھے کیوں لگتا ہے کہ حیام کو تھوڑا گروم ہونے کی

ضرورت ہے میرا مطلب ہے آپ اس کی ڈریسنگ دیکھیں

اس کے بال دیکھیں ملازمہ زبردستی صبح اس کے بال بنا رہی

تھی وہ 18 سال کی ہونے والی ہے ایک نارمل لڑکی کو یہ

سارے کام اپنے خود سے کرنے چاہیے مطلب ملازمہ اس

Zubinovelszone.com

کے کپڑے زبردستی بدلواتی ہے زبردستی اسے جوتے پہناتی

۔ ہے کوئی لڑکی خود سے اتنی بیگانہ کیسے ہو سکتی ہے

جی جی معصومہ میں آپ کی بات کو سمجھ رہی ہوں دراصل

۔ میں نے نہ کچھ ماڈلز کو بلایا ہے اسے گروم کرنے کے لیے

وہ لوگ کچھ دنوں میں آئیں گی لیکن میں چاہتی تھی کہ اس

سے پہلے نا یہ تمہارے ساتھ گھل مل جائے تھوڑا تم اس کے

Zubiaweb.com

ساتھ دوستی کرلو تو پھر باقی لوگوں کو مے ساتھ یہ ایزیلی

۔ ایڈجسٹ کر سکے گی

اگر تم اس طرح کے کسی انسان کو جانتی ہو جو اس معاملے

میں ہماری کچھ ہیلپ کر سکے اس کو گروم کرنے میں تو پلیز

۔ ضرور بتانا

جی میں نہیں جانتی اگر جانتی تو ضرور بتاتی وہ فورا انکار کر گئی

تھی۔ہاں بالکل وہ واقعی ایسی کسی لڑکی کو نہیں جانتی تھی آج

Zubinovelszone.com

تک کریمر لرز کے ساتھ کرائم ورکس کیے تھے وہ کہاں

جانتی تھی ایسے فیشن ایبل لوگوں کے بارے میں اس کے

۔ لیے تو اس کی فیشن ڈیوا لیلیٰ تھی

۔ اور لیلیٰ تو مر کر بھی یہاں نہ آئے

۔ خیر اس کا ٹائم اوور ہو گیا تھا اسے واپس جانا تھا

oooooooo

Zubnovelszone.com

۔مزے مزے کا وٹر ملین کون کھائے گا رویام۔۔۔۔۔۔"

شارف اس کا منہ زبردستی کھولتے ہوئے چھوٹا سا تربوز کا

۔ پیس اس کے منہ میں ڈال گیا تھا

یہ تبروزاے۔(یہ تربوز ہے)رویام نے منہ بناتے ہوئے

۔ اسے بتایا تھا

Zubinovelszone.com

ہاں یار تمہارا تبروز ہی ہے کھاؤنا کتنے مزے کا ہے یہ ریڈ ریڈ

۔اور مزے مزے کا وہ ایک بار پھر سے اس کا ننھا سا منہ

۔ کھولتا چھوٹا سا ایک اور پیس اس کے منہ میں ڈال گیا

بیک بیک بی انڈل چلا دیا(بلیک بلیک اندر چلا گیا)اس نے منہ

۔بناتے ہوئے اسے بتایا تھا

Zubinovelszone.com

اوشٹ یہ کیا ہو گیا رویام یہ تو گڑ بڑ ہو گئی ایسا تو نہیں ہونا

چاہیے تھا وہ اپنے منہ پہ ہاتھ رکھتا ڈرامائی انداز میں بولا تو

۔ رویام حیرت سے اسے دیکھنے لگا تھا

تیوں۔۔(کیوں) وہ حیران سا اپنی ننھی ننھی آنکھیں پھلائے

۔ اپنے چھوٹے سے ہاتھ میں موجود تربوز کو دیکھ رہا تھا

اوئے کیوں میرے بھانجے کو ڈرا رہا ہے اچانک اندر داخل

ہوتے درک نے کہا تو اسے دیکھتے ہی وہ خوشی سے دونوں

Zubiloverszone.com

ہاتھ اوپر اٹھا چکا تھا جب کہ وہ رویام کو اپنے سینے میں چھپاتا

۔ ڈھیر سارا پیار کرتا اب شارف کو گھور رہا تھا

اب بتا کیوں میرے بھانجے کو ڈرا رہا تھا تو اس نے شارف کی

۔کلاس لی تھی

ارے یار میں ڈرا کہاں رہا ہوں میں تو اس کو بتا رہا ہوں کہ

اگر یہ تربوز کے بیج کھا گیا ہے تو اب پیٹ کے اندر پودا اوگ

Zubinovelszone.com

آئے گا اور پھر رویام کی نوزی سے اس کے ماؤتھ سے یہاں

۔ تک کہ اس کی آئیز سے بھی پودتے کی ٹہنیاں نکلیں گی

ہائے کتنا برُا ہو گا پھر رویام بڑا سا درخت بن جائے گا اور پھر

بہت سارے تربوز اس پر لٹک رہے ہوں گے۔اس کے

بالوں سے ہر جگہ سے ٹہنیاں نکلیں گی پتے جھڑیں گے

شارف نے اپنی بات ادھوری چھوڑی تو اچانک ہی درک

۔ نے اسے ڈرانے کی باقی کسر پوری کر دی

Zubanoverszone.com

۔ جب کہ رویام حیران سا انہیں سن رہا تھا

پھر اچانک نیچے جمپ کرتا وہ تیزی سے یارم کے آفس کی

طرف بھاگا تھا جبکہ وہ دونوں اس کے پیچھے بھاگنے کے باوجود

بھی اسے روک نہیں پائے تھے مطلب ان کی شامت آنے

والی تھی

OOOOOOOO

Zubinovelszone.com

بابا۔۔۔۔ تبروز تانیچ میلے پیت می تلادیا۔ شارپ تاتواول

۔ کھلوش یو تہہ رے ہے تہ اب لویام دکت بن دائے دا

باباتربوز کانیچ میرے پیٹ میں چلا گیا شارف چاچواور)

کھڑوس دیو کہہ رہے ہیں کہ اب رویام درخت بن جائے

گا)وہ منہ بناتا رونے والے انداز میں اسے بتانے لگا جب کہ

یارم نے اسے اٹھا کر اپنی گود میں بٹھاتے اس کی پوری بات

کو سمجھا تھا اور پھر جیسے جیسے وہ اسے کہانی سناتا گیا یارم نے

Zubiaveiszone.com

سب کچھ سمجھتے اس کی غلط فہمی کو دور کرنا چاہا تھا۔اور اسے

ریلیکس کرنے کے بعد اس نے اپنا فون گھما کر شارف اور

درک کو اپنے آفس میں بلایا تھا۔رویام کا موڈ بہت خراب ہو

چکا تھا جب کہ وہ اسے لاڈ کرتے ہوئے اسے سمجھا رہا تھا کہ

۔ایسا کچھ نہیں ہونے والا

وہ چھوٹا سا چہرہ پھلائے اس کی باہوں میں بیٹھا ہوا تھا جب

درک اور شارف دونوں اس کے آفس روم میں داخل

Zubinoverszone.com

ہوئے تھے رویام نے ناراضگی سے منہ پھیرتے یارم کے

۔سینے میں اپنا چہرہ چھپالیا

کیا کہا تم لوگوں نے میرے بچے کو میرے بچے کے اندر

تربوز کا درخت اگ آئے گا اور اس کے ناک سے منہ سے

۔ یہاں تک کہ بالوں سے بھی پتے جھڑیں گے

اور درخت کی بیلیں نکلیں گی ٹہنیاں ہوں گی میرا بیٹا

درخت ہو گا اور تربوز اس کے اوپر لٹکے ہوئے ہوں گے

Zubinovelszone.com

۔۔۔۔۔۔؟وہ تفصیل سے پوچھ رہا تھا جو جو رویام نے

شکایتیں کی تھیں وہ سب کا حساب مانگ رہا تھا جب کہ وہ

۔ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے کچھ الجھے ہوئے تھے

لگا نہیں تھا یارم کا چوزہ اتنا تیز ہے کہ ساری شکایتیں اس کے

۔گوش گزار کر دے گا

۔ وہ یارم وہ ہم تو مذاق کر رہے تھے درک نے کہا

Zubinovelszone.com

میرے بیٹے کے ساتھ اس طرح کا مذاق کر رہے تھے تم

لوگ یارم کا لہجہ سخت تھا وہ دونوں گھبرائے تھے کہیں اس

چھوٹے پٹاکے کی وجہ سے ان کے جان کے لالے نہ پڑ جائیں

۔

وہ ہم تو بس ایسے ہی۔۔۔۔۔۔۔"ہم رویام کو سوری بول

دیتے ہیں رویام جانو سوری رومی معاف کر دے یار ہم تو

ZubiNovelsZone.com

مذاق کر رہے تھے مستی کر رہے تھے تیرے ساتھ کھیل

۔ رہے تھے تو تو ناراض ہو گیا یار

شارف گھبراتے ہوئے کہنے لگا تھا جب کہ رویام ان دونوں

کو منہ نہ لگاتے ہوئے یارم کے سینے میں دوبارہ اپنا چہرہ چھپا

۔ گیا

Zubinovelszone.com

کوئی معافی نہیں ملے گی تم لوگوں کو تم لوگوں نے میرے

بیٹے کو بے وقوف بنانے کی کوشش کی ہے۔اس کی سزا تم

۔ لوگوں کو ملے گی۔آج باہر جتنے بھی تربوز آئے ہیں

انہیں اور کوئی نہیں کھائے گا مطلب صرف تم دونوں کھاؤ

گے سارے کے سارے تربوز کے ٹرے خالی ہو جانے

چاہیے۔اگر مجھے ایک چھوٹا سا ذرہ بھی نظر آیا تو تم لوگوں کی

Zubinovelszone.com

خیر نہیں اور یہ سارے تربوز تم لوگوں نے کھانے ہیں خضر

۔ تم دونوں کی نگرانی کرے گا

چلو اب نکلو تب تک اپنی شکل نہ دکھانا جب تک وہ سارے

تربوز ختم نہیں ہو جاتے۔وہ انگلی کے اشارے سے انہیں

کہتا باہر بھیج چکا تھا جبکہ رویام کو بھی سزا کافی پسند آئی تھی

۔درک اور شارف دونوں کو احساس ہو چکا تھا کہ وہ صرف

Zuhnovelszone.com

روح کو ہی نہیں بلکہ رویام کو خوش کرنے کے لیے بھی کچھ

۔ بھی کر سکتا تھا

oooooo

یارم کے فیصلے نے رویام کو خوش کر دیا تھا اب وہ اندر

انجوائے کر رہا تھا یارم کے ساتھ جبکہ خضر پریشان تھا شام

تک اس کی شامت آنے والی تھی اور باہر بیٹھے درک اور

۔ شارف مسلسل تربوز کھائے جا رہے ہیں

Zubinovelszone.com

شارف کو اس وقت اپنی ٹیم ممبر پر بہت زیادہ غصہ آرہا تھا

صبح اس نے کہا تھا اسے ٹھنڈے تربوز چاہیے اس کا بہت

کھانے کا دل کر رہا ہے۔اسے کیا پتہ تھا وہ ایک ساتھ تربوز کا

۔پورا کنٹینر لے کر آجائے گا

اور اب وہ اس کو فریزر میں رکھ کر ٹھنڈا کروا کر کاٹ کر لایا

تھا وہ تقریبا 10 سے 12 ٹرے تھے جس میں تربوز کو کاٹ

۔ کاٹ کر سلیقے سے ان کے سامنے پیش کیا گیا تھا

اور یارم کا آرڈر تھا کہ جب تک یہ سارے ٹرے خالی نہ ہو

جائیں وہ دونوں اٹھ نہیں سکتے۔اس کے بیٹے کو بے وقوف

بنانے کی سزا ملی تھی انہیں۔اور خضر کو ان لوگوں کی نگرانی

پر رکھا تھا کہ وہ بے ایمانی نہ کریں شاید خضر ان کا ساتھ بھی

دے سکتا تھا اگر اس کی اپنی جان کے لالے نہ پڑے ہوتے تو

"___

Zuboverszone.com

خضر میرے دوست میرے یار پلیز مدد کر جان بچالیں

ہماری کیا جائے گا تیرا کتنا کھائیں گے یار پیٹ پھٹنے والا ہو گیا

۔ ہے درک نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

ارے نہیں پھٹتا تم لوگوں کا پیٹ فضول میں ڈرامے نہ کرو

یہاں میری اپنی جان عذاب ہوئی پڑی ہے تم لوگوں کو پتہ

بھی ہے کہ شام تک مجھے یارم نے ٹوچر روم میں بلایا ہے۔

۔ پتہ نہیں میرا کیا حال ہو گا

Zuhaveszone.com

ارے تم لوگوں کی سزا تو پھر کافی آسان ہے پتہ نہیں مجھے کیا

کرنا پڑے گا میری معصوم نازک دل بیوی کو 10 منٹ کے

لیے خون خوار سانپ کے آگے چھوڑ دیا اگر وہ سانس لیتی نا تو

۔ وہ سانپ اسے ڈس لیتا

مجھے پتہ نہیں کیا سزا دیگا وہ اپنی ہی سوچوں میں مصروف

آنے والے وقت کو یاد کر رہا تھا جب کہ اس کے ٹارچر روم

ZubiNovelsZone.com

میں بلاوے کا سن کر شارف دوبارہ سے ایکٹو ہوتا تربوز

۔ کھانے لگا تھا

پتہ نہیں کیا دل میں سمائی تھی کہ سوچا چل کر اپنے جیجو کو

تنگ کرتا ہوں مجھے کیا پتہ تھا یہاں سزا مل جائے گی یا اللہ یہ

چھوٹا ڈون کتنا چلاک ہے بڑا تیز بچہ ہے میں تو مر کر بھی کسی

۔ بچے سے مذاق نہیں کروں گا

Zubiloverszone.com

بس ایک دفعہ بچ جاؤں یہاں سے میں تو ایک مہینے تک

یہاں آنے کا ارادہ بھی نہیں رکھتا درک اپنے آنے پر بھی

۔ پچھتا رہا تھا

جب اچانک ہی یارم کے کمرے کا دروازہ کھلا تھا درک

الرٹ ہوتا تیز تیز تربوز کے ٹکڑے اپنے منہ میں ڈالنے لگا

تھا۔وہ دونوں مل کر تین سے چار ٹرے خالی کر چکے تھے

۔اور اب بس پیٹ پھٹنے کی ہی کسر باقی رہ گئی تھی

Zubinoverszone.com

ooooooo

یارم رویام کو لے کر واپس باہر آیا تو وہ دونوں اب تک کھانے میں مصروف تھے۔اس کی ہنسی چھوٹتے چھوٹتے بچی تھی کھا کھا کر ان کا برا حال ہو رہا تھا ۔

چوزے میرے خیال میں اتنی سزا کافی ہے ان کے لیے اب بس کریں اگر پیٹ پھٹ گیا تو۔۔۔۔؟وہ سرگوشی نما آواز

میں اس کے کان میں بولا تو اس نے ایک نظر یارم کو دیکھا تھا

۔ اور پھر ان دونوں کو

پت پٹ بی شتکائے (پیٹ پھٹ بھی سکتا ہے) اس نے

۔ حیرت سے پوچھا تو یارم نے ہاں میں سر ہلایا تھا

اوتے بش (اوکے بس)۔۔۔۔۔۔"اس نے احسان کرنے

۔ والے انداز میں کہا

Zubnoverszone.com

اوسالو بس کردو تم لوگوں کے بھانجے نے تم لوگوں کی سزا

کم کروادی ہے۔جاؤ تم لوگ آزاد ہو یارم نے انہیں جیسے

۔ آزادی کا پروانہ سنایا تھا

رویام بیٹا تھوڑی سی نظر کرم مجھ پر بھی کردے خضر نے

مری ہوئی آواز میں کہا تو یارم نے اسے گھور کر دیکھا تھا

مطلب اسے معاف کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا یارم کا اور

Zubiaverizone.com

اگر اس کا معاف کرنے کا ارادہ نہیں تھا تو سزا تو اسے ملنی ہی

۔ تھی سو وہ مینٹلی طور پر خود کو تیار کرنے لگا

شارف درک رویام یہاں تم لوگوں کے پاس رہے گا میں

ذرا ٹارچر روم میں جا رہا ہوں دونوں خیال رکھنا اس کا خیال

رکھنا اور یہ وہاں نہیں آنا چاہیے اس نے ان دونوں کو

گھورتے ہوئے کہا تھا جبکہ درک کی گود میں جاتے رویام نے

۔ منہ بنایا تھا وہ اپنے باپ کے پاس رہنے آیا تھا

Zubnovels.com

رویام آجا تیری پری سے تجھے ویڈیو کال پر بات کرواتا ہوں

درک اسے اٹھا کر اپنے ساتھ فاصلے پر لے گیا تھا جبکہ یارم

ریلیکس ہوتا خضر کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتا ٹارچر روم کی

طرف چلا گیا

ooooooo

وہ خضر کے ساتھ واپس اپنے ٹارچر روم میں آیا تو سامنے دو

لاشیں پڑی ہوئی تھی جن کی حالت ضرورت سے زیادہ

Zubinovelszone.com

خراب تھی پورے جسم پر لگے چھوٹے چھوٹے کٹس کو

ڈیول نے خاص ڈیزائننگ دی تھی۔وہ یہ کام بہت فرصت

اور بہت پر سکون طریقے سے کرتا تھا ہاں اسے سکون ملتا تھا

یہ کام کرتے ہوئے۔ عجیب سا وحشی پن ہوتا تھا اس کے

انداز میں جب وہ بلیڈ سے کام کرتا تھا اس کے آس پاس کوئی

۔ نہیں آتا تھا

Zubinovelszone.com

ہاں ان لوگوں کا کوئی تعلق نہیں تھا اس کیس سے جس کے

سلسلے میں اس نے ان دونوں کو یہاں بلایا تھا۔ لیکن انہوں

نے قبول کیا تھا کہ یہ لڑکیوں کی سیلنگ کا کام اب تک

۔ کرتے ہیں

ایک کام سے بچنے کے لیے انہوں نے اپنا دوسرا کام قبول کر

لیا تھا اور ڈیول کی نظر میں یہ بھی بہت بڑا گناہ تھا جس کی سزا

Zubinovelszone.com

کے وہ حقدار تھے اور ڈیول نے بہت فرصت سے انہیں سزا

۔ دی تھی

تم مجھے یہاں کیوں لے کر آئے ہو ڈیول اس نے گھبرائے

۔ ہوئے لہجے میں پوچھا تھا

ٹارچر روم کی صفائی کرو گے تم اس نے کرسی کھینچ کر سکون

سے بیٹھتے ہوئے اسے کہا جب کہ لاشوں کی حالت دیکھتے

۔ اس نے اپنے منہ پر رومال رکھا تھا

ZubiNovelsZone.com

تمہیں تو پتہ ہے مجھے فلو ہو جاتا ہے میری طبیعت خراب ہو

جاتی ہے تم ایسا کیسے کر سکتے ہو یار میں تمہارا دوست ہوں اتنا

۔ ہی نہیں تمہاری بیوی کا سگا ماما ہوں

۔ کسی رشتے کا تو پاس رکھ لو تمہارے بیٹے کا نانا ہوں میں

ٹھیک ہے اگر یہ نہیں کر سکتے تو سوچ رہا ہوں جس طرح

لیلیٰ پر ایکسپیریمنٹ کیا ہے افریقہ کے سانپ کا سعودیہ کے

Zubiaovelszone.com

بچھو تم پر چھوڑوں۔وہ اچانک بولا تو خضر نے اس کے سامنے

۔ ہاتھ جوڑ لیے تھے

یہ میں صاف کر لوں گا صاف ستھرا ہی تو ہے صرف خون ہی

تو صاف کرنا ہے اور باڈی کے اندر سے نکلی ہوئی انتیں اور یہ

۔ کچھ چند ایک باڈی پیسز یہ تو الگ کرنے ہیں

Zubiloverszone.com

کرلوں گا یہ یہ کرلوں گا میں۔وہ ان لاشوں کے قریب

بیٹھتے ہوئے اپنے منہ پر زور سے رومال باندھتا ہوا بولا تھا

۔ جبکہ یارم بالکل ریلیکس سامنے کرسی پر بیٹھا تھا

ان لاشوں سے دل گردے آنکھیں بہت صفائی سے الگ

۔ کرنی ہیں تاکہ یہ کسی انسان کے کام آسکیں

ویسے تمہیں کیا لگتا ہے خضرا نہیں جنت ملے گی یا دوزخ ملے

گی کیوں کہ مرنے کے بعد بھی ان کے باڈی پارٹس

Zubinovelszone.com

ضرورت مندوں کے کام آرہے ہیں وہ کنفیوز تھا اس سے

۔ پوچھنے لگا تھا جبکہ خضر کے سامنے تو زمین اسمان گھوم رہا تھا

ائی تھنک یہ اللہ اور بندے کا معاملہ ہے۔وہ بہتر جانتا ہے

۔ہاں لیکن ان کے باڈی پارٹس غریبوں اور ضرورت

مندوں کے کام آئیں گے تو شاید انہیں بھی تھوڑا بہت

۔ ثواب ملے گا

۔اور مجھے۔۔۔۔۔" یارم نے اچانک پوچھا

ZubiLoversZone.com

یہ تو اللہ جانتا ہے نا کہ تمہارے ساتھ کیا ہونا ہے ہاں لیکن جو

تم میرے ساتھ کر رہے ہونا اس کی سزا تمہیں ضرور ملے گی

۔ وہ بس رو دینے کو تھا

بے وقوف آدمی آگے دیکھ کر کام کرا ایک بھی باڈی پارٹ

ضائع ہوا نا تو اس کی جگہ تیرا باڈی پارٹ لگا کر ڈونیٹ کروں

گا۔ وہ اس کے سر پر اچھا خاصا زور سے تھپڑ لگاتے ہوئے بولا

۔ خضر نے ہاں میں سر ہلاتے تیز دھار والے چھڑے سے

Zubiloverszone.com

پورے دھیان سے اپنا کام کرنا شروع کر دیا تھا جب اچانک

۔ رویام اندر داخل ہوا

بابا پلی۔۔۔۔۔۔" بابا پری۔۔۔۔"رویام وہ اندر آتے

ہوئے اسے کچھ بتانے ہی لگا تھا جب اس کا دھیان حضر کی

۔طرف گیا تھا

نانو تیا ترے ہے بلد (نانو کیا کر رہے ہیں بلڈ) وہ کچھ پوچنے

لگا تھا کہ یارم اسے اٹھا کر اپنے سینے میں بھینچتے ہوئے باہر

Zubinovelszone.com

لایا تھا۔جب کہ وہ اسے مسلسل بس یہی بتا رہا تھا کہ فون پر

پری اس سے بات کرنا چاہتی ہے جبکہ کمرے کے باہر درک

۔ پریشان کھڑا تھا

ایم سوری یارم میں نے اسے روکنے کی کوشش کی لیکن وہ

۔ رکا نہیں

اٹس اوکے کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔" وہ اس کے کندھے پہ

۔ہاتھ رکھ کر کہتا رویام کو لیے باہر نکل گیا تھا

Zubinovelszone.com

جبکہ خضر حیران سا اسے دیکھ رہا تھا پہلے رویام کے ٹاچر روم

میں آنے پر یارم اسے اتنی بڑی سزا دے رہا تھا اور درک اس

۔ کا خیال نہیں رکھ پایا تھا تو اس نے درک کو کچھ نہیں کہا تھا

پھر ہلکا سا مسکرا کر دروازہ بند کر گیا ہاں یارم جتنا حق شارف

اور خضر پر سمجھتا تھا اتنا درک پر نہیں سمجھتا تھا۔ ہاں وہ ان کی

ٹیم کا حصہ نہیں تھا وہ ایک الگ انسان تھا جو اپنی دنیا الگ بسا

رہا تھا رویام کا خیال رکھنا ہر گز اس کا فرض نہیں تھا جو وہ اسے

کچھ کہتا۔ہاں لیکن شارف کی آنے والے وقت میں بینڈ بجنے

۔ والی تھی

اور شارف اسی بات پر پریشان تھا جب وہ پری سے بات کر

۔ کے واپس آیا اس نے شارف کو ایک نظر دیکھا تھا

سوری یارم وہ۔۔۔۔" وہ اٹھ کر کھڑا ہوتا کچھ کہنے لگا تو یارم

۔ نے ہلکا سا مسکرا کر اس کے کندھے کو زور سے پکڑا تھا

Zubiloverszone.com

جاؤ خضر کی مدد کرو اس کے کہنے کی دیر تھی کہ اس کے

۔ چہرے کا رنگ اڑ گیا

یارم نہیں تم نے کہا تھا نا کہ تم دو مہینے تک مجھ سے ایسا کوئی

گندا کام نہیں کرواؤ گے۔ تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا تم ایسا

۔ نہیں کر سکتے وہ التجا کر رہا تھا

ہاں میں نے تم سے وعدہ کیا تھا لیکن ساتھ میں یہ بھی کہا تھا

کہ اگر تم اس دوران کوئی بھی غلطی نہیں کرو گے تو میں اپنا

Zubinovelszone.com

وعدہ نبھاؤں گا لیکن۔۔۔۔فرش ٹھیک سے چمکانا پچھلی دفعہ

بھی فرش ٹھیک سے صاف نہیں تھا ہلکا ہلکا داغ رہ گیا تھا اس

دفعہ فرش بالکل اے ون کلین ہونا چاہیے اور ہاں صفائی کے

بعد ناروم میں تھوڑی سپرے کر دینا پچھلی دفعہ تھوڑی

سمیل رہ گئی تھی ۔

خضر صفائی کا سارا کام شارف سے کروانا۔تمہاری صفائی مجھے

پسند نہیں آتی وہ کہہ کر رویام کو ہوا میں اچھالتا اسے

Zubinovelszone.com

کھلکھلانے پر مجبور کرتا آفس سے نکل گیا تھا یعنی کہ اب اس

۔ کا موڈ گھر جانے کا تھا

ooooooo

آج پورے دو دن کے بعد اس نے گھر کے اندر قدم رکھا تو

ہمیشہ کی طرح یہی سوچا تھا کہ روح کچن میں ہو گی۔اسی لیے

وہ دونوں بنا شور مچائے اپنے لبوں پر انگلی رکھے کچن کی طرف

Zubinovelszone.com

آرہے تھے ان کا انداز بالکل ایسا تھا جیسے روح کو ڈرانے کا

۔ ارادہ ہو

وہ آہستہ آہستہ چلتا رویام کو اپنے ساتھ لٹکائے ہوئے تھا

جب اچانک شونو سامنے آیا وہ دونوں اپنے لبوں پر انگلی رکھتے

۔شونو کو خاموش کروا چکے تھے

لیکن یہ کیا کچن میں تو کوئی بھی نہیں تھا دونوں نے حیرت

۔ سے ایک دوسرے کو دیکھا

Zubinoverszone.com

ماں کدھر گئی تیری۔۔۔۔۔۔"یارم نے سرگوشی نما آواز

میں رویام سے پوچھا تھا۔ تبھی کسی نے یارم کے کندھے پر

۔ ہاتھ رکھا

آپ کے پیچھے کھڑی ہے اس کی ماں اور میں کب سے آپ

کے پیچھے ہی ہوں مسٹر ڈرانے والے تھے ہوئے مجھے آپ

دونوں وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ مارتی بولی تو یارم اور رویام

۔ ایک دوسرے کو دیکھ کر منہ بنا گئے تھے

Zubinovelszone.com

ان دونوں کا پلان جو فیل ہو گیا تھا۔جب کہ روح ہنستے ہوئے

یارم کے قریب آئی تھی جب وہ اسے اپنی باہوں میں قید

۔ کرتا اپنے سینے میں چھپا گیا

آئی مس یو سو مچ میرا بچہ۔وہ اس کے گال پر لب رکھتے

ہوئے بولا تو روح نے اسے رویام کی موجودگی کا احساس دلایا

۔ تھا

ائی مش یو بابا شے بی جاد امیلا بتہ

آئی مس یو بابا سے بھی زیادہ میرا بچہ)فورامنہ کے ڈیزائن)

۔ بناتے ہوئے بولا

اوئے تو میری بیوی کو میرا بچہ نہیں بول سکتا اس نے وارن

۔ کیا تھا

اپ تی بیبی میلا بتہ اے (آپ کی بیوی میرا بچہ ہے)اس کے

۔ منہ کا ڈیزائن پھر سے بگڑا تھا

Zubinovelszone.com

روح اس کی شادی کرواؤ یہ اپنی بیوی کو اپنا بچہ بنائے فضول

میں تمہیں میرا بچہ نہ کہے تم صرف میری ہو صرف اور

صرف یارم کا ظمی کی بتاؤ اسے وہ ناگواری سے روح کی کمر

میں ہاتھ ڈال کر اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتے ہوئے بولا

۔ تھا

Zubinovelszone.com

جبکہ روح اپنے معصوم بچے کی شکل دیکھ رہی تھی وہ کیسے

کہتی اس کو کہ وہ صرف یارم کا ظمی کی ہے وہ تو رویام کی تھی

۔

یارم میں سمجھاؤں گی نامیرا بچہ معصوم ہے اس کو پتہ نہیں

ہے میں سمجھادوں گی آپ فکر نہ کریں وہ رویام کو اس کی

باہوں سے آزاد کر رہی تھی جس طریقے سے یارم نے اسے

۔ لٹکا کے رکھا تھا روح کو بالکل پسند نہ آیا

Zubnovelszone.com

ابھی سمجھاؤ میرے سامنے سمجھاؤ وہ کرسی کھینچ کر بیٹھتا اسے

۔ اپنی گود میں بٹھا چکا تھا جبکہ رویام روح کی گود میں تھا

میں اکیلے میں سمجھاؤں گی نا ایسے تو سمجھے گا نہیں آپ کے

۔ساتھ ضد کرے گا روح نے بات ختم کرنا چاہ رہی تھی

بے بی یہ بعد میں بھی نہیں سمجھے گا تم ڈھائی سال سے اسے

سمجھا ہی تو رہی ہو آج سمجھاؤ میرے سامنے میں دیکھتا ہوں

۔ سمجھتا ہے کہ نہیں سمجھتا وہ تو ضد پر اڑ گیا تھا

Zubiloversszone.com

جب کہ رویام کبھی یارم کو تو کبھی روح کو دیکھ رہا تھا۔اسے ان دونوں کی باتیں سمجھ نہیں آرہی تھی اسے بس یہ پتہ تھا اس کی روح اس کا بچہ ہے۔اگر وہ یارم کا بچہ ہے تو اس کا بھی بچہ ہے بس بات ختم رویام کے اپنے رولز تھے ۔

پلی تو مھد شے سادی ترنی اے (پری کو مجھ سے شادی کرنی ہے)رویام نے اچانک سے کہا تو ان دونوں کی لڑائی کچھ لمحے کے لیے رکی تھی ۔

Zubiaverszone.com

ہاں کر لے۔۔۔اس کو بے بی اور میرا بچہ کہنا تو۔۔۔۔۔یارم

۔نے کھلے دل سے اجازت دی

لیتن میلا بتہ اول بے بی تو ماما ہے (لیکن میرا بچہ اور بے بی تو

ماما ہیں)اس نے ہونٹ مڑوتے کہا تو روح کو اس پر پیار آیا

۔تھا۔مطلب روح اس کا پہلا اور آخری پیار تھی

Zubiaovelszone.com

نہیں وہ میری بیوی ہے میرا بچہ ہے میری بے بی ہے۔ تیری

ماں ہے اور ماں کو ایسے ناموں سے نہیں بلاتے یارم نے

۔ اسے گریبان سے جھنجھوڑتے ہوئے کہا تھا

روح اپنے بیٹے کو بول دو اب اگر اس نے کچھ بھی الٹی

سیدھی فضول بکواس کی نا تو یہ ضائع ہو جائے گا میرے

ہاتھوں وہ منہ بناتے ہوئے کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ اس نے

Zubnovelszone.com

روح کو الرٹ کیا جب روح نے اس کے نازک ننھے ننھے

۔ لبوں پر اپنا ہاتھ رکھتے اسے اپنے سینے سے لگا لیا تھا

رومی جانو جاؤ دیکھو شونو کب سے مس کر رہا تھا سارا دن

آپ کا شونو آپ کو ڈھونڈ تا رہا ہے آپ تھے ہی نہیں کہیں پر

چلو جاؤ شونو کو جا کر بتاؤ کہ آج آپ نے سارا دن کیا کیا وہ

اسے اپنی گود سے اتارتے ہوئے یارم کی گود سے اٹھنا چاہتی

Zubmoviezone.com

تھی جبکہ یارم اپنا حصار اس کے گرد تنگ کر چکا تھا اور رویام

۔ شونو کے ساتھ روم سے نکل گیا

ہمارا بیٹا مجھ سے مقابلے کرتا ہے۔ سمجھاؤ اسے کہ میں باپ

ہوں اس کا۔اپنی کمر پر اس کے لبوں کا بکھرتا لمس محسوس کر

کے روح کی ریڑھ کی ہڈی سنسنائی تھی جبکہ وہ جابجا اپنے

لبوں کو بے لگام چھوڑتا اس کی کمر پر اپنی محبتیں نچھاور کر رہا

۔ تھا

یارم بچہ ہے بڑا ہو گا سمجھ جائے گا اپنی گردن کے پچھلے حصے

پر یارم کے بے باک لبوں کو گردش کرتا محسوس کر کے وہ

۔ ہلکا سا کسمسائی تھی

پتہ ہے مجھے بچہ ہے لیکن یہ بچہ مجھے بہت تنگ کرنے لگا ہے

۔ سمجھا دو اسے کسی دن بہت مار کھائے گا مجھ سے وہ اس کا

رخ اپنی جانب کرتا اس کی گردن میں معدوم ہوتی ہڈی پر

۔اپنے لب رکھتے اس کی سانسوں کی رفتار تیز کر چکا تھا

آپ میرے معصوم بچے کو ماریں گے روح نے اس کی

شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑتے ہوئے اس کے بھیگے لبوں کا

لمس اپنی گردن کے بعد اپنے رخساروں پر محسوس کرتے

۔ ہوئے ناراضگی سے پوچھا تھا

معصوم نہیں ہے وہ بہت چالاک ہے۔ کہ ایک نمبر کی ٹھرکی

اولاد ہے میری۔ آج پری کہہ رہی تھی کہ وہ شادی کرنا

چاہتی ہے اس سے میں نے تو پوری اجازت دے دی ہے

Zubinovelszone.com

شادی کرواورر خصتی کر کے اس کو پری کے پاس ہی بھیج دو

کم از کم تمہیں اور کوئی میرا بچہ میرا بے بی کہنے والا تو نہیں

۔ہو گا نا۔ شونو کو ہم جہیز میں ساتھ دیں گے

وہ تو جیسے شادی کی پوری تیاری کیے بیٹھا تھا روح آنکھیں

پھاڑے اسے سن رہی تھی جب اچانک یارم کے فون پر کال

۔ انے لگی

Zubinovelszone.com

مجھے ایک ضروری کام کے لیے جانا ہو گا تقریبا ایک ڈیڑھ

گھنٹے میں واپس آجاؤں گا تب تک اس چوزے کو سلا کر ریڈ

۔ کلر کی خوبصورت سی ڈریس پہن کر تیار ہو جاؤ

کیا کہہ رہی تھی تم کہ ریڈ کلر بہت سوٹ کرتا ہے تم پر میں

بھی دیکھوں گا کہ ریڈ کلر کتنا سوٹ کرتا ہے۔اور تفصیل

سے سراہوں گا۔ جتنی خوبصورتی سے تیاری کرو گی اتنی

زیادہ تعریف کروں گا۔وہ اس کا چہرہ تھامتے ہوئے اس کے

Zubinovelszone.com

لبوں پر جھکتا ایک پر شدت بوسا دیتا اپنے تمام تر جذبات اس

ایک بوسے میں بیان کر گیا تھا۔جب کہ اس کے شدت

بڑے لمس پر روح بُری طرح سے کانپی تھی اس کا انداز بتا رہا

۔ تھا آج رات یارم کاظمی اس پر ٹوٹ کر برسنے والا تھا

oooooooooo

Zubinovelszone.com

جوانفار میشن لی ہے اس میں کوئی جھول تو نہیں نہ۔دیکھو اگر

ایک بھی چیز غلط ہوئی نا میں تمہیں اپنے کسی سکرٹ مشن

۔ میں دوبارہ شامل نہیں کروں گا

پہلے ہی میں بہت چیزوں سے تنگ ہوں تمہاری۔۔۔۔"وہ

اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا تھا جب کہ سامنے کھڑا انسان اپنی

۔چالاکیوں پر مسکرا رہا تھا

Zubinovelszone.com

آپ کو میری طرف سے شکایت کا موقع نہیں ملے گا۔آپ

تیار رہیں باقی کی انفارمیشن بھی جلد سے جلد آپ تک پہنچ

۔ جائے گی

ٹھیک ہے لیکن کوئی غلطی مت کرنا اور خاص خیال رکھنا

کوشش کرنا کہ چھوٹی سی چھوٹی ڈیٹیل تم مجھ تک پہنچاؤ اپنے

دماغ کا زیادہ استعمال مت کرنا تمہارے دماغ پر زیادہ یقین

Zubiloversizone.com

نہیں ہے مجھے۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے آگے سے

۔ منہ بنایا تھا

ہاں جی میرے دماغ پر اعتبار نہیں ہے اور اس جوکر پر اعتبار

۔ ہے آپ کو۔سامنے کھڑا انسان برا منا گیا تھا

وہ جوکر نہیں میری ٹیم کا خاص ممبر ہے۔اور شرم کرو

۔تمہارے لیے بھی ایک خاص انسان ہے وہ

Zubmoviezone.com

ہاں جی وہ انسان بہت خاص ہے آپ کے لیے اور میرے

لیے بھی اب اگر آپ کی اجازت ہو تو میں جاؤں مجھے بہت

۔ کام کرنا ہے سامنے کھڑا انسان پھر سے ناراضگی سے بولا

جبکہ وہ ایک نظر اس کا پھولا ہوا چہرہ دیکھ کر اسے جانے کا

۔ اشارہ کر چکا تھا

oooooooo

Zubinovelszone.com

پتہ نہیں یارم نے کب تک واپس آنا تھا روح کا ارادہ اس کے

آنے سے پہلے تیار ہو کر اسے سرپرائز کرنے کا تھا وہ جلدی

جلدی رویام کو سلانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن آج تو

۔ جیسے رویام نے بھی نہ سونے کی قسم کھا رکھی تھی

رومی جانو سو جاؤ نا اچھا میں آپ کو کہانی سناتی ہوں لوری سنا

۔ سنا کر تھک کر اب وہ کہانی پر آگئی تھی

Zubiaverszone.com

نی شونادب تک بابانی آداتے می نی شووں دا(نہیں سوناجب تک بابانہیں آجاتے میں نہیں سوؤں گااس نے فوراجواب دیا تھا۔

بابا جان بہت لیٹ آئیں گے بہت لیٹ آدھی رات سے بھی بعد تو پھر آپ کی نیند پوری نہیں ہو گی۔پھر صبح آپ جلدی کیسے جاگو گے اورا گر آپ جلدی نہیں جاگو گے تو پھر نماز کیسے پڑھو گے اللہ سے پیاری پیاری دعائیں کیسے مانگو گے۔

Zubiaweszone.com

یاد ہے آپ کی جو چاکلیٹ گھم ہو گئی تھی وہ آپ کو کیسے

۔ واپس ملی تھی

اللہ جی شے داماند نے شے (اللہ جی سے دعا مانگنے سے) وہ فورا

۔ بولا تھا

ہاں بالکل آپ اللہ جی سے دعا مانگو گے تو آپ کو وہ سب کچھ

مل جائے گا جو آپ کو چاہیے۔ لیکن اس کے لیے آپ کو فجر

میں جلدی اٹھنا بھی ہو گا۔ اور جلدی اٹھنے کے لیے آپ کو

Zubinovelszone.com

جلدی سونا بھی ہو گا وہ اسے اپنے ساتھ لگائے اسے بتا رہی

۔ تھی

تو پھر آپ بی دلدی دلدی شود اور وے بی اپ تو بی شبا دلدی

اتھنا اے (تو پھر آپ بھی جلدی جلدی سو جاؤ روح بے بی۔

آپ کو بھی صبح جلدی اٹھنا ہو گا)۔ وہ اس کو بھی مشورہ دینے

۔ لگا تھا

Zubiloverszone.com

ہاں میں بھی ابھی سو جاؤں گی لیکن بابا کے آنے کے بعد ان

کو کھانا دینا ہے نا۔ وہ فورا بولی تھی

تو می بی بت شووں دادب آپ شودی (تو میں بھی تب سوؤں

گا جب آپ سو گی) وہ فورا بولا تھا جب کہ روح اسے سلانے

۔ میں ناکامیاب ہوتی اس کی بات ماننے کو تیار ہو گئی تھی

Zubiaverszone.com

یارم کاظمی کا بیٹا بھی تو اسی کی طرح تھا۔ کسی کی نہ سننے والا

اپنی کرنے والا تو اس میں روح کا بھلا کیا قصور تھا اس نے

۔ کوشش تو کی تھی نا

ٹھیک ہے آپ جاگتے رہو جب آپ کا دل کرے گا تب

۔ آپ سو جانا

وہ کہہ کر اس کے قریب سے اٹھتی واش روم میں جا بند ہوئی

تھی جبکہ رویام صاحب اب شونو کے ساتھ کھیلنے میں

Zubinovelszone.com

مصروف ہو چکے تھے اس کا سونے کا دور دور تک کوئی موڈ

۔ نظر نہیں آ رہا تھا

oooooooo

یارم نے گھر کے اندر قدم رکھا تو اسے نیچے خاموشی ہی

محسوس ہوئی تھی سو وہ سیدھا اوپر اپنے روم کی طرف آیا تھا

۔

Zubinovelszone.com

اس نے جلدی آنے کی کوشش کی تھی لیکن جلدی جلدی

۔ میں بھی وہ اچھا حاضا لیٹ ہو چکا تھا

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو سب سے پہلی نظر سامنے

صوفے پر الٹے لیٹے اپنے بیٹے کی طرف گئی تھی جس کے

ساتھ زمین پر شونو لیٹا ہوا تھا اس نے غور کیا تو محسوس ہوا کہ

۔ رویام گہری نیند میں اتر چکا تھا

Zubinovelszone.com

جب کہ روح کمرے میں نہیں تھی۔اس نے اندازہ لگالیا تھا

کہ یقینا رویام اس کا انتظار کرتے کرتے سو گیا تھا اسے اپنے

بیٹے پر بے تحاشہ پیار آیا تھا۔وہ اس کے قریب آتے ہوئے

اس کے ننھے سے وجود کو آہستگی سے اپنی باہوں میں قید کرتا

اس کے چہرے پر نرمی سے اپنی محبت نچھاور کرتا آہستہ سے

اسے اس کے بیڈ پر لٹانے لگا تھا جبکہ شونو جو یارم کو کمرے

Zubinovelsone.com

میں محسوس کر چکا تھا چپ چاپ کمرے سے باہر نکل گیا تھا

۔

میرا بچہ بابا کا انتظار کرتے کرتے سو گیا۔وہ اس کے گال

چومتا اس پر کمبل برابر کرتے ہوئے اسے ٹھیک سے بیڈ پر

لٹاتا اس کے پاس ہی لیٹتے ہوئے اس کے بالوں میں انگلیاں

۔ پھیرنے لگا تھا

Zubinovelszone.com

جبکہ روح کمرے میں موجود نہ تھی لیکن واش روم سے

کھٹ پھٹ کی آواز آرہی تھی یقیناً آج اس کی بیوی ضرور

۔ کوئی قیامت ڈھانے کے موڈ میں تھی

بے بی شوہر تمہارا واپس آگیا ہے ذرا دیدار تو کرواؤ اپنا۔ یہ

واش روم میں کیوں بند ہو۔ وہ رویام کا ماتھا چومتا واش روم

۔ کے دروازے پر ہلکی سی دستک دیتے ہوئے بولا

Zubiaverszone.com

ہاں یارم میں ابھی آتی ہوں۔وہ ہاتھوں میں آیا پسینہ جلدی سے پونچھتے ہوئے خود کو واش روم کے آئینے میں دیکھ رہی تھی لال رنگ کی خوبصورت ساڑھی میں وہ یارم کے دل پر بجلیاں گرانے کو تیار تھی ۔

اتنے وقت کے بعد اس نے فرمائش کی تھی اس نے کہا تھا کہ سرخ رنگ کا جوڑا پہننا ہے لیکن روح نے آج یارم کی پسند

ZubiNovelsZone.com

کی ساڑھی پہنی تھی جو اس نے ابھی کچھ دن پہلے ہی اسے

۔ دلائی تھی

اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہہ دیا تھا کہ کون سا تم نے پہننی

ہے الماری کی زینت بنے گی لیکن کوئی بات نہیں میں الماری

۔ میں ہی اسے دیکھ کر تمہارا تصور کر کے اپنا دل بہلا لوں گا

روح نے اس کی اس بات کا کوئی جواب نہیں دیا تھا کیونکہ

اس کا ارادہ یوں ہی کسی دن یارم کو سرپرائز دینے کا تھا اور آج

وہ اس کے دل پر بجلیاں گرانے کے لیے خود کو پوری طرح

۔ سے سجا رہی تھی

رویام کو اس نے یہ کہہ کر بہلایا تھا کہ وہ جب تک سو دفعہ

کلمہ طیبہ پڑھے گا تب تک یارم واپس آ جائے گا اور رویام

۔ شاید کلمہ پڑھتے پڑھتے ہی سو گیا تھا

وہ یہ پہلے بھی دو تین دفعہ آزما چکی تھی۔رویام کو ابھی

صرف 10 تک ہی گنتی آتی تھی تو اس نے 10 کو 10 دفعہ

کاؤنٹ کرنا تھا۔جو اس کے لیے ایک بہت بڑا کام تھا۔اور

اسے یقین تھا یہ مشکل ترین کام کرتے کرتے ہی رویام

۔ گہری نیند اتر جائے گا

یقین کر کے کہ رویام گہری نیند اتر چکا ہے وہ ساڑھی لے کر

واش روم میں بند ہوئی تھی اور اس کا ارادہ صرف ساڑھی ہی

پہننے کا نہیں تھا بلکہ وہ خود کو یارم کے لیے پور پور سجانے کا

۔ ارادہ رکھتی تھی

Zubiaverszone.com

اوراس وقت بھی وہ اسی کام میں مصروف تھی یارم دو دفعہ

دروازہ کھٹکھٹا چکا تھا جب کہ وہ صرف پانچ منٹ کہہ کر خود کو

مزید مصروف کر لیتی آنے والے وقت سے وہ تھوڑی گھبرا

بھی رہی تھی۔ کیونکہ آج وہ خود شیر کے منہ میں جانے والی

۔ تھی

۔ لیکن اپنے یارم کے لیے وہ آج کچھ بھی کرنے کو تیار تھی

Zubinovelszone.com

روح یار بس کر دو اتنی تیاری کافی ہے اب اور کیا رہتا ہے

تمہارا لگانی تو تم نے بس لپسٹک ہی ہوتی ہے تو اتنا ٹائم کس

۔ چیز میں لگا دیا

وہ تنگ آتے ہوئے کہنے لگا تھا حالانکہ دروازہ کھلا تھا اگر وہ

چاہتا تو بنا اجازت کے بھی کمرے میں آسکتا تھا لیکن یہ اس

کی روح کا مان تھا کہ وہ اس کی اجازت کے بغیر نہیں آئے گا

۔

Zubiloverszone.com

اوہو یارم تھوڑا سا صبر کر جائیں آپ میں تو بالکل بھی صبر

۔ نہیں ہے آ رہی ہوں تھوڑی دیر میں

ویسے میں بہت پیاری لگ رہی ہوں۔ وہ لب دباتے ہوئے

۔ یارم کو تنگ کرنے لگی تھی

بڑی بے صبری ہو تمہیں خود سرٹیفیکیٹ دوں گا تم پیاری

لگ رہی ہو یا نہیں تم بس باہر آؤ۔ یارم اپنی شرٹ کے بٹن

Zubinovelszone.com

کھولتے ہوئے اسے اتار کر دور پھینک چکا تھا اس نے ایک

۔ نظر گھڑی کی طرف دیکھا تو 10 بج رہے تھے

بہت زیادہ ٹائم تو نہیں ہوا تھا لیکن پھر بھی روح رویام کو

جلدی سونے کی عادت ڈال رہی تھی۔ جبکہ یارم کا ارادہ تو

اسے جلد سے جلد سکول میں ڈالنے کا تھا۔ وہ بہت اچھی

طرح سے چیزیں پک کر رہا تھا اچھا تھا وہ سکول جانا شروع کر

۔ دے

Zubmoviezone.com

اسے یقین تھا اس کا بیٹا بہت ہوشیار ثابت ہونے والا ہے

۔ لیکن روح کا کہنا تھا کہ جب تک وہ تین سال کا نہ ہو جائے

روح ہر گز اسے خود سے الگ نہیں کرے گی خاص کر روح

کو لگتا تھا کہ جب تک وہ تین سال کا نہیں ہو جاتا تب تک وہ

اپنی ماں کے بغیر ڈر جائے گا خیر روح کے اپنے لاجک تھے

۔ جس کا کوئی سینس نہیں بنتا تھا

Zubnovelszone.com

لیکن یارم اسے منع نہیں کر سکتا تھا کیونکہ وہ اس کے بیٹے کی

ماں تھی اور یقیناوہ بہتر جانتی تھی۔کہ رویام کے لیے کیا

صحیح ہے اور کیا غلط وہ ایسی چیزوں پر کبھی بحث نہیں کرتا تھا

۔

رویام کے سارے فیصلوں کا حق وہ روح کو دیتا تھا کیونکہ وہ

اس کی زندگی کا ایک ہی فیصلہ کرنے والا تھا۔جو یقیناً اس کی

۔ زندگی کا سب سے بڑا فیصلہ ثابت ہونے والا تھا

Zubinovelszone.com

لیکن فی الحال وہ ان سب چیزوں میں نہ تو روح کو ڈالنا چاہتا

تھا اور نہ ہی خود اس بارے میں سوچنا چاہتا تھا ابھی وہ صرف

ڈھائی سال کا تھا اور ایک ڈھائی سال کا بچہ اپنے آپ کو سمجھ

۔ لے یہی کافی تھا

روح یار اب میں تنگ آ گیا ہوں اتنا ٹائم کیوں لگا رہی ہو تم

۔بس کر دو واپس آ جاؤ چلو چھوڑو لپسٹک لگانے کی بھی

ضرورت نہیں ہے جس میں تم نے ڈیڑھ گھنٹہ لگا دیا ہے

Zubinovelszone.com

۔میں تمہیں بغیر لپسٹک کے ہی دیکھ کر بہت ساری تعریف

کر دوں گا وہ پھر سے دروازے کے پاس آتے ہوئے بولا تھا

۔

اوہو یارم صبر کر جائیں نہ ذرا صبر نہیں ہے آپ میں بول

رہی ہوں نا ابھی میں تیار ہو رہی ہوں تو سکون سے تیار

ہونے دیں مجھے وہ پھر سے بولی تو اب کی دفعہ یارم نفی میں

۔ سر ہلاتا اپنے موبائل پر مصروف ہو گیا تھا

Zubiloverszone.com

پتہ نہیں روح نے کب تک کمرے سے نکلنا تھا ابھی وہ انہی

۔ سوچوں میں مصروف تھا جب نیچے اسے ڈور بل سنائی دی

اب یہ آدھی رات کو کون ٹپک پڑا ہے اس نے ایک دفعہ پھر

۔ سے گھڑی کی طرف دیکھا تھا

تم تو نہیں آئی میری نکمی بیوی کوئی اور ٹپک پڑا ہے دیکھ کر آتا

ہوں کہ کون ہے۔ وہ اسے بتا کر نیچے کی طرف چلا گیا تھا جبکہ

Zubinovelszone.com

روح بھی یہی سوچ رہی تھی کہ اتنی رات گئے بھلا کون آ

۔ سکتا ہے

ooooooo

۔ اس نے دروازہ کھولا تو سامنے ہی خضر کھڑا تھا

۔ اور خضر کے پیچھے پیچھے ہی لیلیٰ شارف معصومہ بھی تھے

تم لوگ اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو وہ دروازہ کھولتے

۔ ہوئے ان سے پوچھنے لگا تھا

Zubinoverszone.com

تم سے ملنے آئے ہیں کتنے دن ہو گئے روح سے نہیں ملے

گیٹ ٹو گیدر نہیں کیا تو سوچا کہ مل لیتے ہیں اور روح کے

۔ ہاتھ کی چائے بھی پی لیتے ہیں

ویسے کیا بنایا تھا اس نے آج خضر اندر داخل ہوتا مصروف سا

۔ پوچھنے لگا

کیوں تجھے کیا تیرے گھر میں کھانا نہیں ملا اور یہ کوئی چائے کا

ہوٹل ہے کیا جو تم لوگ منہ اٹھا کر یہاں چلے آئے ہو چلو

Zubinovelszone.com

نکلوادھر سے کوئی چائے نہیں ملے گی۔آدھی رات کو

ہسبینڈ وائف کواس طرح سے ڈسٹرب نہیں کیا جاتا چلو نکلو

۔ باہر۔یارم نے کوئی مراوت نہ دکھائی تھی

اوراس کے یہ کمینے دوست واقعی میں کمینے ثابت ہورہے

تھے۔جب جانتے تھے کہ وہ دو تین دن کے بعد گھر واپس

آیاہے تو کم سے کم انہیں چاہیے تھا کہ دو تین دن تک اپنی

Zubiloverszone.com

شکلیں نہ دکھائیں۔ لیکن وہ تو سیدھا اس کے گھر ہی آ گئے

۔ تھے

ارے یارم ہم تو صرف چائے پینے آئے ہیں چائے تو پلا ہی

سکتے ہو نا ہمیں اور خضر نے کھانا بھی نہیں کھایا تو یہ شاید کھانا

بھی کھائے گا۔ ویسے روح ہے کہاں نظر نہیں آ رہی۔ لیلیٰ

اندر صوفے کے اوپر آ کر بیٹھتے ہوئے مزے سے پوچھنے لگی

۔ تھی

Zubinovelszone.com

۔ پلان کس کا ہے یہاں آنے کا اس نے خضر سے پوچھا تھا

" ۔۔۔۔۔۔۔ وہ میں دراصل

جتنا پوچھا ہے اس کا جواب دو خضر کی بات کاٹتے ہوئے یارم

۔ نے کہا تو لیلیٰ کی جان لبوں پر آئی تھی

اس کا پلان ہے یارم سب کا سب پلان اس کا ہے یہ مجھے

زبردستی یہاں لے کر آئی ہے ارے میں تو آنا بھی نہیں

چاہتا تھا۔ آنا تو دور میں نے صاف انکار کر دیا تھا کہ چاہے یہ

ZubiLoversZone.com

کچھ بھی کر لے میں اس کی باتوں میں نہیں آؤں گا اس نے

۔ مجھے رات کا کھانا نہیں دیا

اور دن میں تو تمہیں پتہ ہے میری طبیعت خراب ہو گئی تھی

واٹنگ کر کر کے مجھ سے کچھ کھایا نہیں گیا تھا اب مجھے اتنی

زور کی بھوک لگی تھی تو یہ کہتی ہے جا کر اپنی بھانجی کے گھر

سے کھاؤ۔ یہ نا تم سے بدلہ لینا چاہتی تھی تم نے اس پر سانپ

چھوڑا تھا نا اس بات کا بدلہ لینے کے لیے تمہیں تنگ کرنے

Zubiaverszone.com

کے لیے یہ آدھی رات کو ہم سب کو یہاں ملا کر لائی ہے

۔خضر نے کسی رٹے رٹائے طوطے کی طرح اپنے اوپر ہوتے

۔ ظلم کے ساتھ ساتھ تفصیل بتائی تھی

اور بچے تم لوگ یقیناً پری کے پاس چھوڑ کر آئے ہو گے وہ

۔ اندازہ لگاتے ہوئے بولا تھا

ہاں ظاہری سی بات ہے اور کون سنبھالے گا ہماری اولادوں

۔ کو پھپو اور ماسیوں کے علاوہ۔اب کی دفعہ شارف بولا تھا

Zubinoverszone.com

وہ بیمار لڑکی تم لوگوں کے بچے سنبھالنے کے لیے بیٹھی ہے

۔ وہ غصے سے بولا

زویا (صدیق کی تیسری بیٹی، معصومہ اور پری کی بہن) بھی

اس کے ساتھ ہی ہے آج زویا کو اس کے ہاسٹل سے چھٹی ہو

گئی ہے۔ وہ اگلے 15 سے 20 دن تک پری کے گھر پر اس

۔ کے ساتھ رہے گی۔ معصومہ نے فورا بتایا تھا

ZubiLoverZone.com

واٹ ایور مجھے تم لوگوں کی کسی بات میں کوئی انٹرسٹ نہیں

ہے اٹھو اور نکلو یہاں سے اور لیلیٰ یہ بدلہ تم پر بہت بھاری

۔ پڑے گا۔وہ انہیں باہر کا راستہ دکھاتے ہوئے بولا تھا

ٹھیک ہے اگر تمہارا بدلہ مجھ پر بھاری پڑے گا تو میں بھی

لیڈی ڈیول ہوں اس طرح سے تو جاؤں گی نہیں چائے پینے

آئی ہوں چائے پی کر جاؤں گی روح کہاں ہو تم باہر نکلو یار

گھر میں مہمان آئے ہیں تمہاری مامی آئی ہوئی ہے اور تم اندر

Zubiloverszone.com

چھپ کر بیٹھی ہوئی ہو میں کہتی ہوں باہر نکلو اور آ کر مجھے

یعنی کہ اپنی مامی کو یعنی کہ اپنی مامی کم ساس کو آ کر کچھ چائے

۔ پانی دو

اف نکمی لڑکی یہ کوئی طریقہ ہے جب گھر میں مہمان آتے

ہیں تب اس طرح چھپ کر نہیں بیٹھا جاتا کہیں سو تو نہیں

رہی نہ اس نے اونچی آواز میں کہتے ہوئے اب کی دفعہ یارم

کو چور نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا خضر اس کی حرکتیں

Zubiloverszone.com

نوٹ کرتے ہوئے اسے آنے والے وقت سے وارن کر رہا

۔ تھا

لیکن اب لیلیٰ کوئیں میں کود چکی تھی اور اس کا ہر گز کوئی

ارادہ نہیں تھا پیچھے ہٹنے کا۔اب اگر پنگا لے ہی لیا تھا تو اس

۔ پنگے کو وہ ہر گز چھوڑنے والی نہیں تھی

نہیں سور ہی جاگ رہی ہے۔ تم لگی رہو وہ بولا تو لیلیٰ کی ریڑھ

کی ہڈی سنسنائی تھی یعنی کہ یارم سوچ چکا تھا کہ اس کے

ساتھ آگے کیا کرنا ہے خیر وہ بدلہ لینے آئی تھی وہ جانتی تھی

یارم دو دن کے بعد گھر واپس گیا ہے وہ روح کے ساتھ

وقت گزارنا چاہے گا لیکن جو کچھ وہ لیلیٰ کے ساتھ کر چکا تھا

۔ اتنی آسانی سے تو بھولنے والی وہ ہر گز نہیں تھی

بھلے ہی اپنی جان ہی کیوں نہ چلی جائے لیکن وہ یارم سے تو

۔ بدلہ لے کر ہی رہنے والی تھی

Zubiaverizone.com

اور یارم سے بدلہ لینے کے لیے اس کا ارادہ دیر تک یہاں

رہنے کا تھا جب تک اسے روح کی آنکھوں میں گہری نیند

۔ نظر نہ آجائے

لیلیٰ میں بھری جوانی میں رنڈوا نہیں ہونا چاہتا چلو ہم واپس

۔ چلتے ہیں خضر اس کے قریب آتے ہوئے بولا تھا

شٹ اپ کیسی فضول باتیں کر رہے ہو تم۔ میں یہاں روح

کے ہاتھ کی چائے پینے آئی ہوں اور تم روح کے ہاتھ کا کھانا

Zubinovelszone.com

کھانے آئے ہو۔اگر تم نے میرا ساتھ نہیں دیا نہ خضر ہمیشہ

کی طرح تو میں تمہیں تین تین چار چار دن تک بھوکا رکھوں

گی ہمیشہ کی طرح اس نے کھلے الفاظ میں اسے دھمکی دی تھی

۔

کیا زندگی ہے میری ادھر بیوی دھمکیاں دیتی رہتی ہے اور

۔ ادھر دوست جان کا دشمن جان کا عذاب بنا رہتا ہے

Zubinovelszone.com

میں تم سے وعدہ کرتا ہوں لیلیٰ یہ تمہارے سکون کی آخری

رات ہو گی وہ کافی اونچی آواز میں بولا تھا جب اسے روح اوپر

۔ سیڑھیوں سے اترتی نظر آئی تھی

خضر شارف اور معصومہ تینوں کا دھیان اس طرف تھا جبکہ

یارم ان کے جانے کا انتظار کرتا اکتائے ہوئے انداز میں بیٹھا

تھا ان تینوں کو منہ کھولے اوپر سیڑھیوں کی طرف دیکھتے پا

۔ کر یارم کی نگاہ بے ساختہ اس طرف اٹھی تھی

Zubnovelzone.com

oooooooo

اس کی نگاہیں اس کی طرف اٹھی تو وہ نگاہیں ہٹانا بھول گیا تھا

۔سرخ رنگ کی ساڑھی میں وہ آسمان سے اتری کوئی حور ہی

تو محسوس ہو رہی تھی بلکہ نہیں روح کوئی آسمان کی شہزادی

نہیں صرف اور صرف یارم کی روح تھی۔جس پر صرف

۔اور صرف اس کا حق تھا

Zubiaverszone.com

ارے آپ سب لوگ یہاں کیسے آنا ہوا وہ مسکراتے ہوئے

نیچے آتی ان سب سے کہنے لگی تھی۔جب کہ اس کو آتے

دیکھ جہاں سب کے منہ بند ہوئے تھے وہیں اس کے سوال

۔ پر سب الرٹ ہوئے

کچھ نہیں اپنی شکلیں دکھانے آئے تھے اب واپس جا رہے

ہیں چلو نکلو ادھر سے اؤٹ۔دیکھ لی تم لوگوں کی سڑی ہوئی

شکلیں یارم نے روح کو جواب دیتے ہوئے ان سب سے کہا

Zubinovelszone.com

تھاجب کہ لیلیث تو عجیب شرارتی نگاہوں سے روح کو دیکھ

۔ رہی تھی

وہ لیلیٰ تھی کسی کو بھی پزل کر دینے والی اس نے روح کو ایک

۔ ہی لمحے میں اچھا خاصا شرمندہ کر دیا تھا

روح یار بڑا غضب ڈھا رہی ہو تم لوگ کہیں جا رہے تھے کیا

کہیں باہر جانے کی پلاننگ تھی۔اسی لیے ہمیں بھگا رہے

۔ ہو تمہارے ماموں کو میں نے کھانا نہیں دیا آج

دن میں بیچارے سے کچھ کھایا نہیں گیا تھااور رات میں میرا

موڈ نہیں بنا تم اسے کچھ پوچھنا چاہو گی یا آج یہ بھوکا ہی

سوئے گا۔اس نے مزے سے پوچھا تھا۔جب کہ یارم نے

۔ صرف لیلیٰ کو سخت نگاہوں سے گھورا تھا

کیا کتنی ظالم ہو تم لیلیٰ تم نے ماموں کو کھانا نہیں دیا۔آپ

۔ بیٹھیں ماموں میں کھانا لے کے آتی ہوں ابھی

Zubiloverszone.com

ہاں لے کے آو اور ہمارے لیے چائے بھی بنالانا ہم چائے

پینے کے لیے ہی یہاں آئے ہیں لیلیٰ انجام کی فکر کیے بغیر

مزے سے ٹانگ پہ ٹانگ جماتے ہوئے بولی تھی اس کا ارادہ

۔ آج یارم کو خوب تنگ کرنے کا تھا آخر بدلہ بھی تو لینا تھا

روح کی تیاری دیکھ کر وہ اتنا تو سمجھ چکی تھی کہ کل اسے سولی

۔ پر لٹکنا ہے

ZubiLoversZone.com

اورا گر ویسے بھی وہ موت کے منہ میں پہنچ چکی ہے تو ٹھیک

۔ سے بدلہ تو لے کر مرے

ہاں ٹھیک ہے میں بناتی ہوں چائے بھی ماموں آپ بیٹھیں

میں آپ کے لیے کھانا لے کر آتی۔وہ اسے بٹھاتے ہوئے

اپنے پیر سے اونچی ہیل والی جوتی نکالنے لگی تھی کیونکہ اس

کے ساتھ تو اس کا چلنا مشکل تھا وہ تو صرف یارم کے لیے ہی

۔ اس نے پہنی تھی

Zubiaveiszone.com

میں ہیلپ کرتی ہوں تمہاری۔ تمہارا میک اپ خراب ہو

۔ جائے گا معصومہ فوراً اٹھ کر اس کے پاس آئی تھی

ہاں نا یہ اتنی تیاری کیوں کی تھی کہیں جا رہی تھی تم لیلیٰ نے

۔ پھر سے شرارت سے پوچھا تھا

تمہاری قبر پر چڑھانے کے لیے پھول لینے جا رہے تھے ہم

۔ دونوں یارم نے جلے ہوئے انداز میں کہا

Zubiaroverszone.com

اتنا جلدی۔۔۔۔۔؟ابھی تو وہ زندہ ہے شارف نے ہنستے

۔ ہوئے کہا تھا

کوئی بات نہیں کل تک مر ہی جائے گی تو پھولوں کی

ضرورت ہو گی نا۔ویسے فکر مت کرو اتنے پھول لاؤں گا کہ

۔ سال بھر کے لیے کافی ہوں گے

Zubinovelszone.com

یارم اگر کوئی پوچھے گا کہ یہ مری کیسے تو کیا جواب دو گے

۔شارف نے مزید مزے لیے تھے لیلیٰ نے اسے گھور کر

۔ دیکھا

کہوں گا کہ یہ دوسروں کی لائف میں انٹرفیئر بہت کرتی تھی

۔ ۔یارم نے بھی لیلیٰ کو گھورتے ہوئے جواب دیا تھا

Zubinovelszone.com

میں پھر بھی چائے پیے بغیر یہاں سے نہیں جاؤں گی۔لیلیٰ

نے معصومیت سے کہتے دونوں ٹانگیں صوفے کے اوپر

۔ رکھتے الٹی پلٹی ماری تھی

جب کہ اس کی طرف سے خضر کو شیور ہو چکا تھا کہ اب اس

کو رنڈوا ہونا ہی ہے۔وہ کیوں کرتی تھی ایسی حرکتیں

۔ ۔۔۔۔۔؟وہ کبھی سمجھ نہیں پایا تھا

ZubiLoversZone.com

ہاں ضرور چائے پلا کر ہی ماروں گا۔وہ کہتے ہوئے اٹھ کر

کچن کی طرف چلا گیا تھا جہاں معصومہ روح کی مدد کرتے

ہوئے خضر کا کھانا گرم کر رہی تھی۔جبکہ روح چائے بنا چکی

۔ تھی

میں یہ کھانا باہر دے کے آتی ہوں یارم کو اندر آتے دیکھ وہ

کھانا لے کر باہر چلی گئی تھی۔جب کہ روح جلدی جلدی

چائے بنا رہی تھی جب پیچھے سے آتے یارم نے اس کے گرد

Zubinovelszone.com

اپنا حصار مضبوط کرتے ہوئے اس کی گردن میں اپنا چہرہ

۔ چھپایا تھا

اگر مجھے پتہ ہوتا کہ تمہاری تیاریاں اس قدر عروج پر ہیں تو

میں دروازہ ہی نہیں کھولتا باہر ہی مرتے سارے

۔۔۔۔۔۔"وہ اپنے لبوں کا لمس بکھیرتا اسے پوری طرح

۔ سے اپنی باہوں میں قید کر چکا تھا

Zubnovelzone.com

جب کہ وہ نظریں جھکائے اپنا کام کرتی جلدی جلدی چائے

۔ بنا رہی تھی

کوئی آجائے گا یارم اپنی گردن پر اس کے لبوں کا بھیگا لمس

۔ محسوس کرتے اس نے فورا کہا تھا

اب کوئی پیچھے یہاں تک کچن میں آیا نا تو ٹکڑے ٹکڑے کر

دوں گا ان سب کے۔اور تم اپنے ماموں کے لیے لڑکی

Zubiaverszone.com

ڈھونڈنا شروع کردو کیونکہ لیلیٰ کو میں زندہ نہیں چھوڑوں گا

۔

وہ شدت سے اس کی گردن پر اپنی محبت کے نشان چھوڑتا

۔ پیچھے ہٹتے ہوئے جیسے اسے بہت اہم کام دے کر گیا تھا

جب کہ روح اس کی بات کو کچھ خاص نہ سمجھتے ہوئے اپنے

کام میں مصروف ہو گئی

ooooooooo

Zubiloverszone.com

خضر کھالیا کھانا بھوک مٹ گئی۔اس نے خضر کو دیکھتے ہوئے

۔ سوال کیا تھا۔ جس پر اس نے فوراہاں میں سر ہلایا

چائے بھی پی لی تم لوگوں نے اس نے شارف اور معصومہ کو

۔ دیکھا تھا لیلی سے تو حساب کتاب اب کل ہی ہونا تھا

ان دونوں نے بھی ہاں میں سر ہلایا تھا جبکہ اب یارم نے چٹکی

۔ بجاتے ہوئے دروازے کی طرف اشارہ کیا تھا

Zubinovelszone.com

نہیں ہم نے نہیں جانا کہیں بھی آج روح اتنی خوبصورت

لگ رہی ہے میں تو اپنی بھانجی کے پاس رہوں گی

۔۔۔۔۔"لیلیٰ نے کہتے ہوئے روح کے گرد اپنا حصار بنایا تھا

جب یارم غصے سے اپنی جگہ سے اٹھتا اس کے پاس آیا اور

اسے بازو سے پکڑتا تقریبا گھسیٹتا ہوا مین گیٹ کی طرف لے

گیا تھا اس کے ساتھ ہی وہ تینوں بھی اٹھ کر روح کو خدا حافظ

۔ کرنے لگے تھے

Zubiaverszone.com

یہ یارم کیا کر رہے ہیں وہ پریشانی سے لیلیٰ اور یارم کو دیکھ رہی

تھی جہاں لیلیٰ دہائیاں دے رہی تھی کہ اسے نہیں جانا روح

۔ کے پاس رہنا ہے روح کے ساتھ رہنا ہے

اور یارم مروتاً بھی اسے وہاں نہیں رکنے دے رہا تھا بلکہ

۔ گھسیٹتے ہوئے لے کر جا رہا تھا

Zubinovels.com

وہ ڈیزرو کرتی ہے اٹس اوکے میرا بچہ تم آرام کرو۔ خضر

اسے سینے سے لگاتے ہوئے کہہ رہا تھا جب کہ وہ پریشان سی

لیلیٰ کی آواز سن رہی تھی ۔

وہ لوگ تقریباً سب دروازے سے باہر نکلے تھے جب

تھوڑی دیر میں یارم واپس آتا نظر آیا وہ گھر کے سارے

دروازے بند کر رہا تھا جبکہ روح اپنی ہیلز دوبارہ پہن رہی

تھی ۔

zubinovelszone.com

یارم یہ کیا کر رہے تھے آپ، آپ نے لیلیٰ کے ساتھ کتنا غلط کیا اسے اس طرح سے گھر سے نکال دیا اسے کتنا برا لگا ہو گا وہ ہیلز پہننے میں ناکامیاب ہوتی وہی چھوڑ کر اس کے پاس آنے لگی تھی۔

مجھے فرق نہیں پڑتا کہ اسے کیسا لگا ہے تم جوتے پہنو وہ صوفے پر آرام سے بیٹھتے ہوئے اسے سر سے پیر تک دیکھتا کہنے لگا تھا۔

ZubiNovelsZone.com

یہ تو میں نے ایسے ہی شوق شوق میں پہن لیے ہیں آپ کو تو

پتہ ہے مجھے ان کو پہن کر چلنا بھی نہیں آتا وہ ہنستے ہوئے

۔ سینڈلز پاؤں میں ڈالنے لگی

جب کہ وہ اس کی پوری تیاری کو کافی تفصیل سے دیکھ رہا تھا

ریڈ کلر کی خوبصورت ساڑھی میں وہ انتہا کی حسین لگ رہی

۔ تھی

Zubiloverszone.com

یہاں سردی تو نہیں تھی لیکن پھر بھی اس نے اپنے اوپر ایک

بلیک رنگ کی پتلی سی دوپٹے نما چادر لے کر رکھی تھی۔ہاں

وہ اپنا حسن سوائے اپنے شوہر کے اور کسی کو نہیں دکھاتی تھی

۔ شاید اسے اندازہ ہو چکا تھا کہ نیچے کوئی نہ کوئی موجود ہے

لیکن اس کے باوجود بھی وہ بہت حسین لگ رہی تھی آج

پہلی دفعہ اس نے اتنا سارا میک اپ کیا تھا۔آج صرف لبوں

پر لپسٹک نہیں تھی بلکہ چہرے پر کوئی کریم وغیرہ بھی لگائی

Zubiaweisone.com

گئی تھی۔شاید اس نے یوٹیوب سے میک اپ کرنا سیکھا تھا

۔لیکن پھر بھی بہت اچھے سے نہیں سیکھ پائی تھی۔اگر لیلیٰ

کے اپنی جان کے لالے نہ پڑے ہوتے تو یقیناوہ اسے کچھ نہ

کچھ ٹپس دے کر جاتی اس کی آنکھوں پر شاید اس نے مسکارا

لگایا تھا۔انکھوں کے بیچ موجود لائن کو کالے رنگ سے

رنگتے ہوئے اس نے اپنی آنکھوں کو اس قدر قاتل بنالیا تھا

۔کہ یارم اپنے دل کی دھڑکنوں پر مزید قابو نہیں کر پا رہا تھا

Zubinovelszone.com

اور پھر یہ ہائی ہیل سینڈلز جو اس نے یقیناً یارم کی قد سے

مقابلہ کرنے کے لیے پہنے تھے یا پھر وہ چاہتی تھی کہ وہ یارم

کے برابر لگے۔ جس میں ناکام ہوتے ہوئے وہ ہیلز اتار گئی

تھی کیونکہ اس میں چلنا بھی بے حد مشکل تھا اس کے لیے

لیکن اس نے اب دوبارہ اس کے کہنے پر نہ صرف وہ جوتے

۔ پہنے تھے بلکہ اپنی چادر بھی اتار کر ایک سائیڈ رکھی تھی

Zubiaverszone.com

کیسی لگ رہی ہوں میں۔۔۔۔؟اخر وہ اس سوال پر آ ہی گئی

۔ تھی جس کے لیے اتنی محنت کی تھی

۔ دور سے پتہ نہیں چل رہا پاس آ و تفصیل سے بتاتا ہوں

وہ اشارے سے اسے اپنے قریب بلاتے ہوئے کہنے لگا تو

روح نے ماتھے پہ آئے پسینے کو صاف کیا تھا اس کی نگاہیں

اسے بُری طرح سے کنفیوز کر رہی تھی۔یہ اتنا بھی آسان

۔ نہیں تھا جتنا اسے لگتا تھا

Zubiloverszone.com

اس ساڑھی میں دیکھ ہمیشہ یارم کا ایمان ڈگمگایا تھا اور اس

وقت بھی اس کی آنکھوں سے چھلکتا خمار روح کو بہت کچھ بتا

۔ گیا تھا

وہ ہیلز میں بڑی مشکل سے اٹھ کر کھڑی ہوتی آہستہ آہستہ

اس کی طرف قدم اٹھا رہی تھی اس کے چلنے کا طریقہ تھوڑا

الگ تھا ہیل پہن کر چلنا اس کے لیے مشکل تھا اس چیز کا

۔ اندازہ وہ تب ہی لگا چکا تھا جب وہ نیچے اتر رہی تھی

Zubiloversizone.com

وہ ہلکا سا لڑکھڑائی تھی جبکہ یارم نے اٹھ کر اسے سہارا نہیں دیا تھا۔جب کہ وہ کانفیڈنس سے دوبارہ سیدھی ہوتی ہلکا سا مسکرائی تھی یارم کی نگاہیں بے باکی سے اس کے پورے بدن کا طواف کر رہی تھی ۔

اس کے مسکرانے پر وہ بھی ہلکا سا مسکرایا تھا جب کہ وہ آہستہ آہستہ چلتی اس کے بالکل پاس آچکی تھی یارم نے اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنی گود میں بٹھایا ۔

Zubinovelszone.com

اب بتائیں کیسی لگ رہی ہوں۔اس کے گلے میں باہیں

۔ ڈالتے ہوئے وہ دوبارہ سے اپنے سوال پر آئی تھی

کتنی تعریف کرنی ہے۔وہ اس کے کھلے ہوئے بال گردن

سے پیچھے ہٹاتا اس کے نشان پر آہستہ آہستہ اپنا انگوٹھا رب

کرتے ہوئے سوال کرنے لگا جبکہ اس کا سوال روح کو نروس

کر رہا تھا وہ اس کی نگاہوں سے بری طرح پزل ہو رہی تھی

۔

Zubnovelzone.com

۔بہت بہت بہت بہت ساری۔وہ مزے سے بولی تھی

اتنی بہت ساری تعریف تم برداشت نہیں کر پاؤ گی روح

بے بی کمزور سی جان ہو کیوں خود پر ستم ڈھاتی ہو۔وہ زو معنی

انداز میں کہتا اچانک اٹھ کر کھڑا ہوتا اسے اپنی باہوں میں

۔ لے چکا تھا

Zubinovelszone.com

اچھا پھر تھوڑی سی۔۔۔۔"اس کے سینے میں منہ چھپاتی وہ

اس کی بات کی گہرائی کا مطلب بہت اچھے سے سمجھ رہی تھی

۔

اب اتنی تیاری کی ہے تو تھوڑی سی تعریف تو بنتی نہیں آج تو

میں تمہارے پور پور پر اپنے لبوں کی مہر لگا کر تعریف کروں

گا وہ اٹھ کر کھڑا ہوتا اسے بھی اپنی باہوں میں اٹھا چکا تھا۔۔وہ

Zubiloverszone.com

اسے لیے سیڑھیوں کی طرف چلنے لگا جب روح نے اسے

۔ ٹوکا تھا

یارم اوپر نہیں نیچے میں نے آپ کے لیے سرپرائز

۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ نیچے گیسٹ روم کی طرف اشارہ کرتے

ہوئے بولی تو یارم نے متاثر ہونے والے انداز میں اپنی

۔ معصوم سی بیوی کو دیکھا تھا

Zubiaverszone.com

کیا بات ہے میری بیوی تو بڑی ہوشیار ہو گئی ہے۔وہ سچ مچ

۔ حیران تھا روح سے اتنی امید وہ کر نہیں سکتا تھا

ہاں نا اب میں بہت ہوشیار ہو گئی ہوں۔میں نے یوٹیوب

سے سب سیکھا ہے۔لیلیٰ سے سیکھتی ہوں تو آپ کو اچھا نہیں

لگتا۔اس لیے اب میں نے یوٹیوب کو اپنا ٹیچر بنا لیا ہے وہ اس

کے سینے میں منہ چھپائے مزے سے تفصیل بتا رہی تھی

Zubinovelszone.com

جب کہ وہ جواوپر کی طرف قدم اٹھارہا تھا نیچے گیسٹ روم

۔ کی طرف آیا

ooooooo

اس نے اندر قدم رکھا تو حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی تھی اس کا

کمرہ بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا ہر طرف چھوٹی چھوٹی

کینڈل لائٹس تھی جبکہ سرخ گلابوں سے کمرہ پورا سجا ہوا تھا

۔

Zubinovelszone.com

اتنا ہی نہیں بیڈ پر بھی بہت سارے پھولوں کی پتیاں پڑی

۔ تھی

میں بھی کہوں آج تمہارے باغیچے میں کوئی پھول کیوں

نہیں ہے۔وہ مسکراتے ہوئے اسے بیڈ پر لیٹاتا ہوا کہنے لگا تھا

آج تو اس کی روح بے بی نے سچ مچ میں اسے حیران کرنے

۔ کی کوئی کسر نہ چھوڑی تھی

Zubnovelszone.com

ہاں آج میں نے سارے پھول توڑ کے اس کمرے کو سجالیا

۔ ۔وہ شرماتے ہوئے نگاہیں جھکانے لگی تھی

چلو جی تمہارے پھول کسی کام تو آئے وہ اپنی شرٹ کے بٹن

کھولتا اسے خمار آلود نگاہوں سے دیکھ رہا تھا جبکہ اس کی

۔ نگاہیں اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر رہی تھی

وہ پہلی دفعہ اس کے قریب نہیں آرہا تھا لیکن اس کی نگاہوں

کا خمار پہلی دفعہ والا ہی تھا وہ جب بھی اس کے پاس آتا تھا اس

ZubiLoversZone.com

انداز میں آتا تھا کہ اس کے لیے سب کچھ روح ہی ہے۔وہ

۔ پوری طرح اس کے وجود میں کھو جاتا تھا

اب بتاؤ کتنی تعریف کرنی ہے وہ اس کی ساڑھی کا پلو کندھے

سے ہٹاتا۔ پیچھے کی طرف پھینکتے ہوئے اس پر سایہ فگن ہوتا

۔ سوال کرنے لگا

Zubinovelzone.com

بس تھوڑی سی۔۔۔۔۔۔"وہ اٹھتی جھکتی پلکوں کو حرکت

دیتی ہلکی سی آواز میں منمنائی تھی جبکہ اپنی گردن کی ہڈی پر

۔ اس کے لبوں کی حرکت پر وہ سسک اٹھی تھی

نہیں یارم رویام سوال کرے گا۔اب آپ کو کیڑا کہتے مجھے

اچھا نہیں لگتا۔وہ شرارت سے کہتی اسے خود کو گھورنے پر

۔ مجبور کر گئی تھا

Zubnovelszone.com

تمہارا ٹھر کی بیٹا سوال بہت کرتا ہے۔وہ اس کے لبوں پر

جھکتے ہوئے شدت سے انہیں قید کرتا اپنے لبوں کی پیاس

۔ بجھانے لگا تھا

جبکہ وہ اس کے گرد اپنا حصار مضبوط کرتی اس کی شدت

۔ بھری قربت سہنے لگی تھی

یارم اس کے نازک بدن پر اپنی محبتیں نچھاور کرتا اسے خود

میں قید کرتا اپنی شدتوں سے اس کا برا حال کرنے لگا تھا اس

Zubinovelszone.com

کی تھوڑی سی تعریف بھی روح کے لیے سہنا بہت مشکل ہو

جاتا تھا اور روح نے آج اس کی بہت بہت بہت بہت ساری

۔ تعریف سننے کی خواہش کا اظہار کیا تھا

اور یارم بھی آج اس کے پور پور کو چوم کر اس کے پور پور پر

اپنی محبت کے نقش چھوڑ کر اس کو اپنی محبت سے مہکا دینا

۔ چاہتا تھا

Zubiniverszone.com

اس کی دھڑکنوں میں اپنا نام سنتا وہ اس کی روح تک کو خود

۔ میں شامل کرنے لگا تھا

وہ اس کی دھڑکنوں پہ اپنے نام کی مہر لگاتا اس کے وجود کو

۔ اپنے لبوں سے مہکا رہا تھا

جب کہ وہ اس کے سینے میں چھپی اس کی شدتوں کو محسوس

کرتی اپنے بدن پر اس کی محبتوں کے کئی نشان لے چکی تھی

۔

Zubinovelszone.com

اس کا وجود یارم کاظمی کی شدتوں سے مہکنے لگا تھا جس پر

صرف یارم کاظمی کا حق تھا وہ اس کی ایک ایک دھڑکن کو

۔ محسوس کرتا اس کو پوری طرح سے خود میں قید کر گیا تھا

اور پھر ساری رات وہ اس کی باہوں میں پڑی اس کے بے

باک اور محبت بھرے جملے سنتی رہی تھی اس نے اس کے

۔ پور پور پر اپنے لب رکھتے ہوئے اس کی تعریف کی تھی

Zubnoverzone.com

اور یہ بھی کہا تھا کہ وہ صرف اس کے کہنے پر کم تعریف کر رہا

ہے ورنہ جتنی حسین وہ لگ رہی ہے وہ اس کی بہت ساری

تعریف کرنے کا ارادہ رکھتا ہے لیکن اس کی بہت ساری

۔ تعریف جھیلنے کی ہمت روح میں نہیں تھی

وہ نازک جان یارم کی بے باک شدتوں کو نہیں سہہ سکتی تھی

۔جب کہ یارم تو شاید آج لیلیٰ کا غصہ بھی اسی پر ہی نکال رہا

تھا لیکن اپنے شدتوں بھرے انداز میں۔اور روح کا کام تھا

اسے برداشت کرنا۔اور وہ برداشت کر رہی تھی اس کے

علاوہ وہ کر بھی کیا سکتی تھی اس کو پوری طرح سے اپنی

محبتوں کے رنگ میں رنگتے بڑی مشکل سے فجر کے قریب

اپنے قریب سے اٹھنے کی اجازت دی تھی۔ورنہ آج تو اس کا

کوئی موڈ ہی نہیں تھا اسے چھوڑنے کا۔لیکن پھر وہ اپنی روح

پر ظلم بھی تو نہیں کر سکتا تھا۔لیکن آج لیلیٰ پر ظلم ہونے والا

۔۔تھا

oooooooo

یارم اب بس کر دیں۔ کتنی دیر جاگنا ہے آپ کو نہ خود سوتے ہیں نہ مجھے سونے دے رہے ہیں۔

وہ اپنی گردن پر اس کی مونچھوں کی چبن محسوس کرتے ہوئے کہنے لگی تھی۔ جب کہ وہ اس کی بات کو اگنور کرتا اس کی گردن کو اپنی جارحانہ محبتوں سے روشناس کرواتا کہیں سرخ نشان اس کی گردن پر چھوڑتا جا رہا تھا۔ اس کی دیوانگی

Zubiaverszone.com

میں لمحہ لمحہ اضافہ ہوتا جارہا تھا۔جب کہ روح اب پوری

طرح سے تھک چکی تھی۔ لیکن یارم کو اپنا دو دن کا حساب

لینا تھا۔وہ اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو چومتا اپنے

۔لبوں کو سیراب کر رہا تھا

یارم۔۔۔۔پلیز بس نا۔۔۔۔۔"اور اس کے سینے پہ ہاتھ

رکھتے ہوئے بے بسی سے بولی تھی جبکہ اس کی تھکن سے چور

آواز سنتے ہوئے یارم نے اس کی گردن سے چہرہ نکالتے اس

ZubiNovelsZone.com

کے حسین چہرے کو دیکھا تھا جو اس وقت گلابیاں چھلکا رہا

۔ تھا

اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے یارم کے ڈمپلز نمایاں ہوئے

تھے۔ جو زیادہ تر اس کی قربت میں ہی پوری طرح سے چمکتے

۔ تھے

یارم کو اس طرح سے اس مسکراتے دیکھ روح نے بھی ایک

۔ خوبصورت سی مسکراہٹ اس کے نام کی تھی

Zubinovelszone.com

جب وہ اچانک اس کا ہاتھ اپنے سینے سے ہٹاتا اپنے لبوں سے

۔ لگانے کے بعد تکیے پر رکھ چکا تھا

روح بے بی آج تو تم خود آئی ہو میرے پاس تم نے خود اپنا

پور پور میرے لیے سجایا ہے تو مجھے خود کو محسوس کرنے دو

آج تو تمہارے وجود کے ایک ایک ذرے پر یارم کاظمی اپنے

نام کی مہر لگائے گا۔ وہ بے باک سا کہتا اپنے لبوں کی

جسارتیں بڑھا گیا

Zubnovelszone.com

میں تو ساری کی ساری آپ کی ہوں نا۔ میری سانس سانس

پر آپ کا حق ہے آپ جب چاہیں لے سکتے ہیں لیکن ابھی

میں تھک گئی ہوں آپ کا بیٹا کم نہیں نچاتا مجھے سارا دن۔ وہ

اسے پھر سے خود پر جھکتے محسوس کر کے اب رویام کی

۔ شکایتیں لگانے پر گئی تھی

جبکہ یارم اس کی باتیں شاید سن ہی نہیں رہا تھا وہ تو بس اس

۔ کے وجود کی نازکی کو محسوس کر رہا تھا

Zubinovelszone.com

سن رہے ہیں آپ مسٹر یارم کاظمی آپ سے کہہ رہی ہوں

۔ آپ کا بیٹا بہت شرارتی ہو گیا ہے

اچھا ناشتے کے ٹائم خبر لوں گا اس کی فلحال اس کی ماما کی باری

ہے پہلے اپنے چوزے کی ماں کی خبر لے لوں۔ وہ اس کے

لبوں پر جھکتے ہوئے اس کی باتوں کو پھر سے نظر انداز کر گیا تھا

اس وقت اس کا موڈ صرف اور صرف روح کو محسوس

۔ کرنے کا تھا

ZubiNovelsZone.com

یارم آپ کو پتہ ہے آپ کا وزن کتنا ہے۔ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی میری وہ اپنے گالوں اور لبوں پر اس کی مونچھوں کی چبن محسوس کرتی اب اسے باتوں میں لگانے لگی تھی ۔

اتنے سالوں سے تمہاری ہڈیاں نہیں ٹوٹی تو اب بھی نہیں ٹوٹے گی۔اور ویسے بھی تمہارا شوہر یارم کاظمی ہے نئی ہڈیاں لگوالیں گے۔ہم نے ڈیونیشن کا کام شروع کیا ہے۔اب جن لوگوں کو ہم مارتے ہیں نا ان کے ضروری جسمانی

Zubiloverszone.com

پارٹس الگ کر لیتے ہیں تا کہ کسی غریب کے کام آسکیں

تمہاری ہڈیوں کا انتظام کر لوں گا میں وہ آنکھ دبا کر شرارت

۔ سے کہتا اپنی جسارتوں کا سلسلہ پھر سے شروع کر چکا تھا

اف یارم یعنی آپ آسانی سے مجھے چھوڑنے کا کوئی ارادہ

نہیں رکھتے وہ اچانک اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامتے

ہوئے خود کو اس سے دور کرنے میں کامیاب ہوئی تھی جبکہ

۔ یارم کا فوکس اب بھی اس کے لبوں پر تھا

Zubiaweiszone.com

روح بے بی تمہارے لپس اتنے ریڈ کیوں ہو رہے

ہیں۔۔۔۔؟تم نے تو پنک کلر کی لپ سٹک لگائی تھی ناوہ اس

کے لبوں کو اپنے دو انگلیوں میں پکڑتا شرارت سے بولتا آنکھ

۔ ونک کر گیا تھا جبکہ روح نے اسے گھورا تھا

اور آپ کی آنکھیں اتنی لال کیوں ہو رہی ہیں۔رات میں تو

اچھی خاصی تھی۔وہ اس کی آنکھوں کی طرف اس کا دھیان

دلانے لگی تھی ساری رات جاگ کر اس کی آنکھیں اچھی

Zubinovelszone.com

خاصی سرخ ہو رہی تھی اور اس سے پہلے بھی وہ دو دن تک

۔ شاید کام کے چکر میں سویا نہیں تھا

تمہاری قربت کا خمار ہے جو میری آنکھوں سے جھلکتا ہے

۔وہ بے باک نگاہیں اس کے وجود پر ڈالتا اپنے ہاتھوں سے

اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو چھوتے ہوئے میٹھی

اور بے باک جسارت سر انجام دے رہا تھا جو روح کے ارد

گرد خطرے کی گھنٹی بجا رہی تھی بڑی مشکل سے وہ خود کو

Zubiaverszone.com

چھڑوانے میں کامیاب ہوئی تھی لیکن پھر بھی یارم نے اسے

چھوڑا نہیں تھا بلکہ مسلسل اس کے ساتھ منمنیاں کرتا اسے

۔ سونے سے روکے ہوئے تھا

قربت کا خمار نہیں مسٹر نیند کا خمار ہے اتنے دنوں سے

سوئے نہیں ہیں آپ اور آج بھی آرام کرنے کے بجائے

آپ کو اپنا رومینس سوجھ رہا ہے۔اگر آپ کو یہ لگتا ہے کہ

آپ کا لاڈلا چوزہ سارا دن آپ کو سونے دے گا تو یہ صرف

آپ کی غلط فہمی ہے مسٹر یارم کاظمی۔ضرور اس نے کوئی نہ کوئی بات یاد رکھی ہو گی اور پھر وہ بدلہ لے کر آپ کی نیندیں حرام کرے گا ۔

میری نیندیں قربان میرے بچے پر۔رات کی تم پر قربان اور دن کی میرے چوزے پر قربان اب مجھے ڈسٹرب مت کرنا ۔

Zubiaverszone.com

تمہارے لبوں کی داستان نہیں تمہاری دھڑکن کی کہانیاں

سننے کے موڈ میں ہوں۔اپنی دھڑکنوں کو کہہ دو آج اتنی

۔زور سے دھڑکینیں کہ یارم کاظمی ان میں سما جائے

آج کوئی دوری میں رہنے نہیں دوں گا بہت دن آزادی کے

گزار لیے تم نے اب میری باہوں میں میری پناہوں میں

۔ میری شدتیں سہو

۔ صبح ہونے والی ہیں یارم وہ اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگی

تو میں کیا کروں میرا دل نہیں بھرا۔ میں سارا وقت تمہیں

اپنی باہوں میں لے کر یوں ہی تمہارے پور پور کو اپنے لبوں

۔ سے مہکانا چاہتا ہوں

اپنی سانسوں کی حرارت سے میں اپنے دل کی تنہائی کو پگھلا

دینا چاہتا ہوں۔ میں اپنے جلتے ہوئے لبوں کے ارمان نکالنا

چاہتا ہوں۔ آج شدتوں کی گھٹا بن کر میں تم پر برسنا چاہتا

ہوں۔ تمہیں پتہ ہے میرا بچہ تم سے پہلے زندگی میں کچھ تھا

Zubnoverszone.com

ہی نہیں جینے کے لیے دل بن کر دھڑکنے لگی ہو تم اس سینے

میں میں تم سے دور رہ ہی نہیں سکتا۔ کبھی نہیں رہ سکتا روح

۔ تمہیں پتہ ہے میں دو دن کیوں نہیں سویا ہوں ایسا نہیں

ہے کہ وہاں سونے کی جگہ نہیں ہے یا پھر میں سو نہیں سکتا۔

وہاں ہر چیز ہے جو کسی بھی انسان کی ضرورت ہو سکتی ہے

لیکن روح مجھے تمہارے بغیر نیند ہی نہیں آتی جب تک

Zubnovelszone.com

تمہارا وجود میری باہوں میں نہیں ہوتا مجھے سکون نہیں ملتا

۔ تمہیں اپنے باہوں میں لیے بغیر میں سو ہی نہیں سکتا

روح تمہیں پتہ ہے تمہارا ہونا اتنا ضروری ہے نا کہ تمہارے

۔ نہ ہونے سے یارم کا ظمی ختم ہو جائے گا

اور تم مجھے خود سے دور کر دیتی ہو۔ وہ ناراضگی سے اس کی

گردن میں منہ دیتا جسے اپنے دل کا حال سنا رہا تھا روح بے

۔ چین ہوئی تھی وہ ناراض ہو گیا تھا

ZubiLoversZone.com

روح اسے دیکھنا چاہتی تھی جبکہ وہ اس کے گرد اپنا حصار

مضبوط کرتا یوں ہی اس کے گردن میں منہ دیے خاموش پڑا

تھا۔اس کا نازک سا وجود یارم کے بھاری کسرتی وجود کے

۔ نیچے دبکا ہوا تھا

یارم میں بھی نہیں سوتی ہوں آپ کے بغیر میرا ابھی وقت

نہیں گزرتا ساری رات نیند نہیں آتی۔۔۔۔۔"وہ اس کے

ZubiNovelsZone.com

بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے بولی تو وہ اگلے ہی لمحے سر

۔ اٹھا کر اس کا چہرہ دیکھنے لگا تھا

تو پھر جان کیوں چھڑاتی ہو مجھ سے۔ سو جائیں۔۔۔"آپ کو

"۔۔۔۔ نیند آ رہی ہے۔۔۔۔۔"رویام سونے نہیں دے گا

اف کتنے بہانے ہوتے ہیں تمہارے پاس مجھ خود سے دور

کرنے کے لیے۔ وہ آنکھوں میں شکوہ لیے کہہ رہا تھا جبکہ

۔ روح اس کے انداز پر مسکرائی تھی

Zubinovelszone.com

جی نہیں مسٹر یارم کاظمی وہ سب سچ ہے مجھے آپ کی نیند کی

فکر ہے میں نہیں چاہتی کہ میرے یارم سارا دن بے چین

رہیں بے آرام۔رہیں۔وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں

تھامتے ہوئے ہمیشہ کی طرح میرے یارم کہہ کر اس کی

۔ دھڑکنوں میں تلاتھم بھر پا کر گئی تھی

مجھے پرواہ نہیں مجھے بس تمہاری طلب ہے۔میں جانوں میرا

بیٹا جانے میری نیند جانے وہ ہمارا معاملہ ہے تمہیں بیچ میں

Zubinoverszone.com

پڑنے کی ضرورت نہیں وہ اس کے چہرے پر جا بجا اپنی محبت

بھرا لمس چھوڑتے جیسے اسے اس معاملے سے ہی دور کر گیا

۔ تھا

وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے یارم لیکن وہ بڑی مشکل سے اس

کے سینے پہ ہاتھ رکھتے تھوڑا فاصلہ بنانے میں کامیاب ہوئی تو

اب کی دفعہ یارم نے اسے غصے سے گھورا تھا وہ جانتی تھی

۔ اسے مزاحمتیں پسند نہیں ہیں

Zubiaroverszone.com

اب کیا مسئلہ ہے روح بے بی کیوں میری جذبات کو آگ لگا

رہی ہو کیوں میرے جذبات کو بھڑکا کر اپنے لیے مشکل

پیدا کر رہی ہو میری شدتیں سہہ نہیں پاؤ گی پھر پورا دن منہ

بنا کر گھومتی رہو گی۔وہ اس کے ہاتھ ایک دفعہ پھر سے اپنے

۔ ہاتھوں میں قید کرتا اس پر جھک چکا تھا

اف یارم اتنے بھاری ہیں آپ۔اپنے آپ کو دیکھیں بلڈوزر

کہیں گے اور میں معصوم جان۔۔۔۔۔۔"وہ منہ بناتے

Zubinoverszone.com

ہوئے بولی جب اچانک یارم نے کروٹ لیتے ہوئے اسے

۔ اپنے اوپر کرتے خود کو بیڈ پر گرایا تھا

اب ٹھیک ہے نہ۔۔۔؟ نہیں ہوں میں تمہارے اوپر اب تو

"۔۔۔ کر سکتا ہوں نا تمہیں پیار

اب بھی اگر تمہیں کوئی مسئلہ ہے تو اس مسئلے کو ایک پیپر پر

لکھ کر آگ لگا دینا کیونکہ میں ایسے مسئلوں کو کوئی اہمیت

نہیں دیتا وہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھنساتا اچانک پوری

ZubiLoversZone.com

شدت سے اس کے لبوں کو اپنے لبوں سے جوڑتے ہوئے

۔ اسے خود میں قید کر گیا تھا

اب کی دفعہ تو اس کی پناہوں میں قید وہ پھڑ پھڑا تک نہ سکی

تھی اس کے سارے بہانوں کو یارم نے چٹکیوں میں اڑایا تھا

۔ جبکہ یارم کی بے قراریاں اس کا محبت بھرا انداز اس کا اپنے

لیے دیوانہ پن اسے اچھا لگتا تھا لیکن پھر بھی اس کی شدتیں

ZubiNovelsZone.com

برداشت کرنا روح جیسی نازک جان کے کہاں بس کی بات

۔ تھی

وہ ہمیشہ اس کی باہوں میں بری طرح سے قید ہو کر پچھتاتی

تھی یارم ایک دفعہ اس میں کھو جاتا تو پھر کسی چیز کا اسے

ہوش نہیں رہتا تھا جس طرح اس وقت وہ پوری طرح سے

اپنے ہواسوں کو اس کے نازک سراپے میں مدہوش کر چکا

تھا۔اسے کسی چیز کا ہوش نہیں تھا بس اس وقت وہ اپنی روح

Zubinoverszone.com

کے پاس تھا اس کی باہوں میں تھا اور یہی اس کے لیے اس کا

۔ سب کچھ تھا

اور یہ حقیقت تھی اس کا سکون روح کے باہیں تھی وہ تھک

۔ ہار کر ہمیشہ اپنا سکون اس کی پناہوں میں ہی ڈھونڈتا تھا

روح جانتی تھی کہ آج آسانی سے اس کی جان بخشی ہر گز

نہیں ہونے والی۔ وہ اس کی دھڑکنوں میں اشتیال برپا کرتا

اپنی شدتوں کو جارخانہ انداز میں اس پر نچھاور کرتا جارہا تھا

Zubiaweerzone.com

جبکہ روح اس کی باہوں میں قید بس اس کی شدتوں میں بے

حال ہو رہی تھی۔روح جانتی تھی اب اس کی باہوں سے

آزادی تب تک ممکن نہیں ہے جب تک یارم خود اسے

آزادی دینے کے موڈ میں نہ آجائے۔یارم اسے آسانی سے

ہر گز آزاد نہیں کرنے والا تھا تو بہتر تھا کہ وہ خود کو اس کے

حوالے کر دیتی جس طرح کل رات سے وہ اپنا آپ یارم

۔ کاظمی کو سونپے ہوئی تھی

Zubnoverszone.com

ooooooo

یارم گہری نیند سو رہا تھا رات روح نے بڑی مشکل سے اس

۔کی منتیں کر کے سونے کی اجازت مانگی تھی

اس کا موڈ تو نہیں تھا لیکن روح کی تھکاوٹ کا احساس کرتے

ہوئے اس نے بڑی مشکل سے روح کو سونے کی اجازت

۔دے دی تھی

Zubinovelszone.com

وہ اس کے ساتھ ہی فجر کی نماز پڑھ کے سو گیا تھا۔اب اس

کی آنکھ اپنے اوپر ہلکا ہلکا وزن پڑتے محسوس ہوتے کھلی تھی

۔

کوئی اس پر ناچ رہا تھا وہ بھی پوری طرح اس پر چڑھتے ہوئے

۔یارم کے ڈمپلز نمایاں ہوئے تھے وہ یوں ہی آرام سے پڑا

۔ اپنے چھوٹے شیطان کی شرارتوں کو انجوائے کر رہا تھا

Zubnovels.com

جب کہ وہ پوری طرح سے یارم پر اچھل کود کرنے میں

۔ مصروف تھا

یارم کافی دیر برداشت کرتا رہا لیکن پھر کب تک وہ اس کی

شرارتوں کو سہتا اب اس کی باری تھی اس نے رویام کی

شرارتوں کو صبر سے برداشت کیا تھا اب اس نے یارم کی

محبتوں کو برداشت کرنا تھا وہ ایک جھٹکے سے اسے پکڑ کر بیڈ

۔پر پٹکتا اسے اپنی باہوں میں قید کر گیا تھا

Zubiaweb.com

ماما بتاو۔۔۔۔ماما بتاو۔۔(ماما بچاؤ ماما بچاؤ)خود کو پھنستے پا کر اس

۔ نے فورا نعرہ بازی شروع کی تھی

چوزے وہ تجھے بچانے کے قابل نہیں ہے۔بلکہ وہ تو شاید

اب سارا دن میرے سامنے بھی نہیں آئے گی تو اپنی

شرارتوں کا ذمہ دار خود ہے یہ کیا چل رہا تھا تو میری پیٹھ پر

۔ فٹبال میچ کھیل رہا تھا

ZubiLoversZone.com

اور یہ کون سے پنگھڑے ڈال رہا تھا تو میرے اوپر۔ ناچنے

گانے کے لیے اور کوئی جگہ نہیں ملی تھی تجھے اس کے گردن

میں اپنی داڑھی چبتا اس کے چہرے اور گردن کا سارا ایریا

۔ سرخ کر گیا تھا

می تو تھیل لاتا (میں تو کھیل رہا تھا) وہ۔ معصومیت سے

۔ آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے بولا تھا

ZubiNovelsZone.com

اور تم میری پیٹھ پر کھیل رہا تھا یہ کوئی کھیلنے کی جگہ ہے

۔۔۔۔؟ وہ اس کی شرٹ کو جھنجھوڑتے ہوئے اس کے ننھے

۔ سے وجود کو اچھا خاصا گھما چکا تھا

نی تو۔۔۔۔۔ می اپ تو دا گنے تے لیے اپ تے اپر۔ چلاتا

(نہیں تو میں تو آپ کو جگانے کے لیے آپ کے اوپر چڑھا

تھا) وہ پھر سے معصومیت سے بولا تھا اس کی معصومیت یارم

کا دل لوٹ لیتی تھی لیکن وہ معصوم نہیں بلکہ شیطانوں کا

بوس تھا۔اور یہ بات وہ خود بھی بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے اچانک اس کی ٹانگ سے پکڑتا اسے اپنی کمر پر پیچھے کی طرف لٹکا چکا تھا۔ جبکہ اب اس کی نعرہ بازیاں شروع ہو چکی تھی یارم کا موڈ فریش ہونے کا تھا اور اس کا موڈ فریش تب ہی ہوتا تھا جب وہ رویام کے ساتھ مستیاں کرتا تھا ۔

ZubiNovelsZone.com

وہ اسے باہر لاتے ہوئے میں پھینکتا خود بھی اس کے ساتھ

پانی میں آگیا تھا جبکہ گھر میں اس کی کہلکاریاں گونج رہی

تھی۔جب کے روح کام ختم کرتے ہوئے یارم کے قہقے اور

۔ رویام کی معصوم سی ہنسی سنتے مسکرادی تھی

ooooooo

تمہیں لگتا ہے میں زندہ بچ جاؤں گی شارف مجھے نہیں لگتا

آئی تھنک اس دفعہ میری موت میرے بہت آس پاس ہے

Zubinovelszone.com

۔بلکہ آس پاس بھی نہیں ہے میرے سر پر لٹک رہی ہے

بس کبھی بھی وہ تلوار میرے اندر تک گھس کر مجھے ختم کر

دیں گی مجھے اپنی زندگی سے کوئی گلا نہیں ہے میں مرنے سے

۔ پہلے یارم سے سارے بدلے پورے کر چکی ہوں

وہ دونوں اس کے قریب بیٹھے تھے جب کہ وہ کھوئے ہوئے

انداز میں بول رہی تھی جیسے سچ مچ میں بس مرنے ہی والی

Zubinovelszone.com

ہو۔یارم جیسے ہی آفس میں داخل ہوا وہ تینوں اسے دیکھ کر

۔ اپنی کرسیاں چھوڑ چکے تھے

لیلیٰ چلو میرے ساتھ ایک ضروری کام ہے وہ بس اسے کہہ

کر باہر نکل گیا تھا جبکہ لیلیٰ فورا اپنا بیگ اٹھاتی اس کے پیچھے

بھاگ گئی تھی شاید وہ اسے کسی ضروری کام کے لیے لے کر

۔ جا رہا تھا

ooooooo

Zubiaverszone.com

یہ ہم کہاں آئے ہیں ڈیول اتنا گھنا جنگل ہم اتنے گھنے جنگل

میں کیوں آئے ہیں میں نے تو سنا ہے کہ یہ سڑک سیو نہیں

۔ ہے یہاں بہت خطرناک جانور گھومتے رہتے ہیں

وہ پریشانی سے اسے بتا رہی تھی جب کہ یارم بالکل خاموشی

۔سے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا

پھر آگے جا کر اس نے ایک مقام پر گاڑی روک دی تھی

۔ جہاں سے جنگل اور بھی زیادہ گہرا معلوم ہوتا تھا

Zubinovelzone.com

لیلیٰ یہاں اس راستے سے اندر جاؤ گی تم تقریباً سو فٹ دوری

وہاں ایک آدمی تمہیں ملے گا وہ تمہیں کچھ دے گا اور تم وہ

لے کر آؤ گی چلو جاؤ۔ یارم نے اسے حکم دیا تھا جب کہ وہ

حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی وہ اسے دبئ کے سب سے

۔ خطرناک ترین جنگل میں بھیج رہا تھا

میں نہیں جاؤں گی۔ میں پاگل تھوڑی ہوں۔ یہاں اتنے

جنگلی جانور ہیں اور تو اور آدم خور بھی ہیں ارے مجھے پکا کر

Zubinovelzone.com

نہیں کچا کھا جائیں گے میں ہر گز نہیں جاؤں گی۔وہ انکار

۔ کرتے ہوئے اپنے سائیڈ والا شیشہ بھی بند کر چکی تھی

تمہارے تو فرشتے بھی جائیں گے لیلیٰ اس نے ایک جھٹکے سے

۔ اپنی ریوالور کو لوڈ کرتے اس کے ماتھے پر پستول رکھی تھی

تم مجھے بہت تنگ کر رہی ہو لیلیٰ تم شاید بھول چکی ہو کہ میں

کون ہوں سو میں تمہیں یاد دلانا چاہتا ہوں کہ میرا نام یارم

کاظمی ہے میں اپنے ساتھ ہونے والی کسی بھی کاروائی کو کبھی

Zubiloverszone.com

بھولتا نہیں ہوں کل رات تم نے میرے اور روح کے

سپیشل مومنٹس میں انٹرفیئر کیا جس کی سزا یہ ہے کہ تمہیں

اس جنگل میں 100 فٹ چل کر جانا ہو گا اور راستے میں

آنے والے سب خطرناک جانوروں سے اپنی جان بچانی

ہو گی مجھے فرق نہیں پڑتا کہ تم خود کو کیسے بچاتی ہو لیکن مجھے

یقین ہے کہ جنگل سے نکلتے نکلتے تمہیں سمجھ میں آجائے گا کہ

Zubinovels.com

یارم کا ظمی خود کے ساتھ بے ایمانی کرنے والوں کو کیا سزا

۔ دیتا ہے

یارم۔پلیز پلیز مجھے معاف کر دو میں صرف مستی کر رہی

تھی دیکھو میں تمہارے ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز یہ مت کرو یار

۔میں مر جاؤں گی تمہیں تو پتہ ہے یہاں کتنے جنگی جانور ہیں

نہیں پتا تم آ کر بتانا کہ یہ جنگل کیسا ہے کتنا خوبصورت ہے

تقریبا100 فٹ چل کر جانا ہے تم نے زیادہ سے زیادہ

Zubinovelszone.com

سات منٹ لگ جائیں گے تمہیں اور سات منٹ واپسی پر

صرف 14 منٹ تم نے اس جنگل میں گزارنے ہیں اور مجھے

یقین ہے کہ یہ 14 منٹ تمہاری زندگی کے سب سے زیادہ

انفارمیٹنگ ہوں گے تم آئندہ کبھی یارم سے سے پنگا نہیں

لو گی۔یارم نے بے فکر انداز میں کہا کہ لیلیٰ نے نفی میں سر

ہلانے کی کوشش کی لیکن اس سے پہلے یارم نے اس کی کنپٹی

پہ گن رکھ چکا تھا اس نے مجبور ہوتے ہوئے گھبرا کر

Zubinovelszone.com

دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھا اس نے باہر نکلتے ہوئے

سامنے درخت پر عجیب طرح کے جانور کو دیکھا تھا 100

فٹ چل کر جانا تھا وہ جلدی سے اس سامنے والے راستے

میں گم ہوتی تقریبا بھاگتے ہوئے جنگل میں غائب ہو گئی تھی

۔

جب کہ یارم زیر لب مسکرایا تھا گن وہیں سیٹ پر پھینکتے

۔ہوئے وہ گاڑی سے نکل کر اس کا انتظار کرنے لگا

Zubinovelszone.com

وہ اس کے گینگ کی سب سے بہادر لڑکی تھی یارم نے اسے

صرف لیڈی ڈیول کا نام نہیں دیا تھا بلکہ اسے اور بھی بہت

ساری ذمہ داریاں دینے والا تھا اس لیے وہ اسے چھوٹی چھوٹی

چیزوں میں آزما رہا تھا تاکہ اس سے بڑے بڑے کام لے

سکے۔اور اسے یقین تھا لیلیٰ اس کے ہر امتحان میں کھڑی

اترے گی اور دوسری بات وہ آئندہ کبھی اس کے پرسنل

۔موومنٹس خراب کرنے کی کوشش نہیں کرے گی

Zubiaweiszone.com

oooooo

لیلیٰ پاگلوں کی طرح جنگل میں دوڑ رہی تھی نہ جانے کتنے عجیب طرح کے جانور اس کے پیچھے لگے ہوئے تھے۔اس کے پیر کے نیچے دو دفعہ خطرناک سانپ آتے آتے بچا تھا۔اس نے اپنے پیچھے عجیب سی غراہٹ سنی تھی لیکن وہ رکی نہیں تھی اسے بھاگتے رہنا تھا۔کیونکہ اسے 14 منٹ کے

Zubiloverszone.com

اندر واپس پہنچنا تھا ورنہ یارم اسے اسی جنگل میں چھوڑ کر چلا

۔ جاتا ہے

اور وہ ہر گز یہاں رہ کر اپنی موت کو دعوت نہیں دے سکتی

تھی وہ بھاگتے ہوئے سو قدم کا فاصلہ طے کرنے میں

کامیاب ہو گئی تھی۔اب اسے سامنے ہی دو تین آدمی بہت

ہی بری حالت میں نظر آئے تھے ان لوگوں نے بالکل جنگلی

۔ لباس پہن رکھا تھا جیسے جنگلی ہی ہوں

Zubnovelszone.com

اس نے ہاتھ آگے کیا تھا اسے ان لوگوں سے کچھ لینا تھا لیکن

وہ اسے کچھ دینے کی بجائے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی

طرف کھینچ چکے تھے ان کی آنکھوں میں ہوس دیکھ کر لیلیٰ

نے اپنے بھاری بوٹ کی کک اس آدمی کے منہ پر دے ماری

تھی وہ اس قابل ہی نہیں تھا کہ اس سے نرمی سے بات کی

جائے۔

Zubiloverszone.com

جب کہ وہ لوگ الرٹ ہوتے اس کے ساتھ کھینچا تانی کرنے لگے تھے۔ لیکن لیلیٰ گھبرائی نہیں تھی اس طرح کی سچویشن کا سامنا کرنا بہت اچھے سے جانتی تھی۔

لیکن یہ عجیب طرح کے لوگ اسے چھوڑ ہی نہیں رہے تھے اس نے گھبرائے بغیر ان لوگوں کو ان کی نانی یاد کروانے کا فیصلہ کرتے ہوئے انہیں دھوڈالا تھا لیکن وہ تھوڑے سے لوگ نہ تھے۔

Zubiaovelszone.com

اپنے سامنے اتنے سارے جنگلی لوگوں کو دیکھتے ہوئے اب

لیلیٰ کو گھبراہٹ ہونے لگی تھی اسے ڈر یہ نہیں تھا کہ یہ

لوگ اس کا کچھ اکھاڑ پائیں گے۔وہ ڈیول کی ٹیم ممبر تھی

کوئی اس کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا تھا۔اسے تو ڈر اس بات

کا تھا کہ وہ یہ چیز یارم تک نہیں پہنچا پائے گی جو ان لوگوں

۔ نے اسے دی ہے

ZubiLoversZone.com

اس کے پاس کوئی ہتھیار بھی نہیں تھا کیونکہ اسے نہیں لگا تھا

کہ یہ لوگ دشمن ہوں گے وہ لوگ اس کی طرف بڑھنے

لگے تو اس نے فوراہی پیچھے کی طرف قدم بڑھانا چاہا تھا جب

اپنے پیچھے یارم کو کھڑے دیکھا ہاں وہ اسے اکیلا ہر گز نہیں

چھوڑنے والا تھا۔اسے سامنے دیکھتے ہوئے وہ لوگ فوراہی

وہاں سے بھاگنے کی تیاری کرنے لگے تھے لیکن ڈیول کی پہنچ

سے دور جانا ان کے لیے ممکن نہیں تھا اس کی انگلیوں میں

Zubinovelszone.com

بلینڈ پھنسے ہوئے تھے۔وہ ان کی طرف بڑھتے ہوئے ان

کے چہرے اور سینے کے بیچ جو بیچ وار کرنے لگا تھا وہ لوگ اس

کے ہاتھوں گائل ہوتے وہاں سے بھاگ نکلے تھے۔جب کہ

۔ کچھ لوگ بری حالت میں زمین پر تڑپ رہے تھے

ویسے میرے خیال میں تمہیں یہاں مرنے دینا چاہیے تھا

بیکار میں تمہیں بچانے آگیا وہ اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ

۔ کرتا وہاں سے باہر نکلنے لگا تھا

Zubinovelszone.com

میں تھینک یو نہیں بولوں گی مجھے بچانا فرض ہے تم پر اور

ویسے بھی میں تمہارے بیسٹ فرینڈ کی بیوی ہوں۔وہ

۔ مزے سے بول رہی تھی

میں اپنے بیسٹ فرینڈ کو تمہارے کفن دفن کا انتظام کرنے کا

۔ بول کر آیا تھا لیکن نہیں یار اتنی بری نہیں ہو تم

کیا سچی اتنی بری نہیں ہوں میں مطلب اچھی ہوں تو شادی

کر لو مجھ سے آئی پرومس میں روح کے ساتھ اس کی بہن بن

Zubiloverszone.com

کر رہوں گی اور خضر کی تم فکر مت کرو میں نے اس کو ہمیشہ

سے کہا ہے تمہاری طرف سے ہاں ہوتے ہی میں اسے چھوڑ

دوں گی وہ مینٹلی طور پر تیار ہے۔وہ اس کے ساتھ آتے

مزے سے بولی تھی جب یارم نے سافھ والی ندی میں اسے

دھکا دیا تھا وہ اگلے ہی لمحے پانی میں گرتی پوری طرح ڈوبنے

کے کگار پر تھی جبکہ وہ اسے اس کے حال پر چھوڑتا آگے نکل

۔ آیا تھا

Zubiaveszone.com

اس کے چیخنے چلانے کا کوئی اثر نہ دیکھ کر وہ خود ہی پانی سے

۔ نکلتی اس کے پیچھے بھاگ گئی تھی

تمہیں اپنا کام یاد ہے نا میں کسی طرح کی کوئی غلطی نہیں

چاہتا لیلیٰ اس مشن میں کہیں معصوموں کی جان جڑی ہے

۔یہ کام میں پوری طرح تمہارے انڈر کروا رہا ہوں وہ گاڑی

میں بیٹھتے ہوئے بولا تھا جب کہ لیلیٰ نے اب سیریس ہو کر

۔ ہاں میں سر ہلایا تھا

ZubiNovelsZone.com

بالکل بے فکر ہو جاؤ ڈیول 15 دن کے اندر اندر میں ان

لوگوں کے ساتھ شامل ہو جاؤں گی۔اس نے یقین دلایا

۔ جب کہ یارم نے گاڑی سٹارٹ کی تھی

اس دفعہ میں نے تمہیں بچالیا ہے لیکن اگلی دفعہ اگر تم نے

میرے اور روح کے کسی بھی پرنسل مومنٹ کو خراب

کرنے کی کوشش کی تو میں لحاظ نہیں کروں گا۔وہ گاڑی کے

Zubinovels.com

پچھلے حصے سے ٹاول نکال کر اس پر پھینکتے ہوئے بولا تو لیلیٰ

۔ شیطانی انداز میں مسکرائی تھی

oooooooo

اسے یہاں کام کرتے ہوئے تقریبا 15 سے 16 دن ہو چکے

تھے۔اور ان 15 دنوں میں وہ حیام سے دوستی کرنے میں

۔کامیاب ہو گئی تھی

Zubnoverszone.com

اور خود بھی مشارف کے ساتھ یہاں کافی اچھے سے

ایڈجسٹ ہو گئی تھی۔مشارف کے ساتھ بھی حیام کی اچھی

فرینڈ شپ تھی۔حیام عجیب طرح کی باتیں کرتی تھی۔جیسے

یہاں جن ہے یا پھر جن بچے اٹھا کر لے جاتا ہے۔یہاں نیچے

۔ بیسینٹ میں چھوٹے بچوں کو مارا جاتا ہے

وہ اس طرح کی بہت ساری باتیں کرتی تھی۔جن کا کوئی

سینس ہی نہیں بنتا تھا۔مسٹر ازمیر نے کہا تھا اس کی باتوں پر

زیادہ دھیان دینے کی ضرورت نہیں ہے جتنا ہو سکے اس کی

۔ باتوں کو نظر انداز کر دے

اور وہ جتنا کر پا رہی تھی اتنا اس کی فضول باتوں کو اگنور کر

رہی تھی جب کہ معصومہ کے علاوہ دوسری اور کوئی لڑکی

۔یہاں ٹھہر ہی نہیں رہی تھی

اور شاید معصومہ کی ٹکنے کی وجہ بھی صرف یہ تھی کہ وہ اس

کی چھوٹی بڑی باتوں کو نظر انداز کرنا جانتی تھی۔اس کے

Zubinovelszone.com

فیشن سینس کو ٹھیک کرنے کے لیے مسز ازمیر کچھ بھی

نہیں کر پا رہیں تھیں۔ جس کی وجہ آئے دن وہ پریشان

رہتیں حیام پوری طرح سے نوکروں پہ ڈیپینڈ تھی۔ یہاں

۔تک کہ نائٹ ڈریس تک اسے ملازمہ پہناتی تھی

کبھی کبھی تو معصومہ کو لگتا تھا کہ حیام جان بوجھ کر سب کو

تنگ کرتی ہے۔اور کبھی کبھی وہ لڑکی بیچاری اسے سچ میں

۔ معصوم لگتی تھی

Zubnovelszone.com

خیر اسے باقی چیزوں سے مطلب نہیں تھا اسے بس اتنا پتہ تھا

کہ اسے یہاں اپنا کام کرنا ہے۔اور وہ اپنا کام بہت اچھے

۔ طریقے سے کر رہی تھی

معصومہ آپ اپنا کام بہت اچھے طریقے سے کر رہی ہیں آج

آپ نے شاپنگ کے لیے جانا تھا نا تو میں نے سوچا کہ میں

آپ کی تنخواہ آپ کو دے دوں۔ضرور آپ کو اپنے بچے

Zubinovelszone.com

کے لیے کچھ لینا ہو گا۔ یہ لیجئے وہ کچھ رقم اس کی طرف

بڑھاتے ہوئے کہنے لگی تھی

جبکہ معصومہ نے ان پیسوں کو دیکھتے ہوئے بس یہی سوچا تھا

کہ اسے ہر گز ان پیسوں کی ضرورت نہیں کیونکہ اس کی ہر

ضرورت شارف پوری کرتا تھا لیکن یہ پیسے اسنے لے لئے

۔ تھے

Zubiloverszone.com

تھینک یو سو مچ میم لیکن کانٹریکٹ میں تو ہر مہینے کے اینڈ پر

پیمنٹ ملنی ہے تو

آپ مجھے ایڈوانس کیوں دے رہی ہیں۔۔۔۔۔؟ابھی میرا

مہینہ مکمل تو نہیں ہوا۔وہ انہیں دیکھتے ہوئے سوال کرنے

۔ لگی تو مسز ازمیر مسکرائی تھی

Zubinovelszone.com

کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں باقیوں کی طرح آپ بھی بھاگ

نہ جائیں۔حیام کی شرارتوں سے تنگ آکر وہ مسکراتے

۔ ہوئے بولی تھی

جتنا حیام تنگ کرتی ہے آپ کا یہ شک بالکل درست ہے کہ

کوئی بھی یہاں سے بھاگ سکتا ہے۔ لیکن میری طرف سے

آپ بے فکر رہیں میں ہر گز یہاں سے بھاگنے والی نہیں

Zubinovelszone.com

ہوں۔ معصومہ نے مسکراتے ہوئے انہیں یقین دلایا تو مسز

۔ ازمیر نے بھی سکون کا سانس لیا تھا

ooooooo

مشارف ادھر مت گھومو میں نے تمہیں بتایا تھا نا باہر جن

ہے ماما کدھر ہے تمہاری۔۔۔۔۔؟ چلو چلو اندر چلتے ہیں

۔مشارف باہر کھیل رہا تھا جب وہ اچانک اس کے پاس آتی

اس کا ہاتھ تھامے اسی زبردستی گھسیٹنے لگی تھی۔اس میں

Zubiaverszone.com

اتنی جان نہ تھی کہ وہ گھولو مولو شیطان کو اٹھا کر اندر لے

۔ جاتی

ارے کیا ہو گیا ہے حیام میں یہی باہر ہوں اس کے ساتھ ہی

حیام کو گھبرایا ہوا دیکھ کر معصومہ فورا باہر نکلی تھی وہ حیام کو

۔ اوپر سلا کر آئی تھی

اس کا ٹائم اوور ہو چکا تھا اسے اب گھر جانا تھا جب حیام نے کہا

کہ اسے نیند آ رہی ہے دن کی میڈیسن کھا کر اسے نیند آ جاتی

Zubinoverszone.com

تھی۔ سوا سے سلا کر وہ جانے والی تھی۔ کل رات لیلیٰ کا فون

آیا لیلیٰ نے کہا تھا کہ اسے اس کے ساتھ شاپنگ پر جانا ہے سو

وہ اسے پک کرنے یہی آ رہی تھی اور لیلیٰ کا انتظار کرتے

ہوئے وہ دونوں ماں بیٹا چھپن چھپائی کھیل رہے تھے۔ جب

۔ حیام اچانک باہر آ گئی تھی

او اچھا تم بھی یہاں ہو مجھے لگا مشارف یہاں اکیلا ہے اسی

لیے میں ڈر گئی تھی تمہیں یاد ہے نا تم نے یہاں مشارف کو

Zubinovelzone.com

بالکل اکیلا نہیں چھوڑنا اگر جن آجاتا اور اسے اپنے ساتھ

لے جاتا تو۔۔۔۔۔؟ میں تو اتنا ڈر گئی تھی بھاگ کر نیچے آئی

اسے دیکھ کر وہ بے حد معصومیت سے بول رہی تھی جبکہ

۔ معصومہ نے اسے یقین دلایا تھا کہ وہ اس کے پاس ہی تھی

معصومہ تو اپنے بچے کا ویسے بھی کوئی رسک نہیں لیتی تھی

اور پھر حیام کی باتیں اسے پریشان بھی کرتی تھی بے شک

Zubiniverzone.com

اسے ان باتوں پہ یقین نہیں تھا لیکن پھر بھی اپنے بیٹے پر وہ

۔ کسی بھی طرح کا رسک کیوں لے

ابھی وہ کھڑی اسی سے باتیں کر رہی تھی جب لیلیٰ کی گاڑی

۔ باہر آ رکی

میری دوست آ گئی اب میں چلتی ہوں صبح تم سے ملتی ہوں وہ

مشارف کو اٹھا کر بولی تھی۔ جب کہ اسے باہر جاتے دیکھ

ZubiNovelsZone.com

حیام فوراً اندر بھاگ گئی تھی وہ اکیلے کہیں پر نہیں رکتی تھی

۔

معصومہ نے اسے جاتے ہوئے دیکھا تھا اور پھر قدم باہر کی

طرف اٹھائے تھے لیلیٰ گاڑی کے قریب کھڑی اس کا انتظار

کر رہی تھی اس نے دور سے ہاتھ ہلا کر لیلیٰ کو ہیلو کہا تھا جس

۔ کا جواب اس نے بھی ہاتھ ہلا کر دیا تھا

ZubiLoversZone.com

جب کہ وہ مشارف کو لیے باہر پہنچی ہی تھی کہ مسز ازمیر کی گاڑی باہر آکر رکی۔وہ لیلیٰ کے پاس آکر رکتی مسز ازمیر کا انتظار کرنے لگی تھی کیونکہ وہ کافی ایکسائٹڈ سی لیلیٰ کو دیکھ کر ۔ گاڑی سے باہر نکلی تھی۔شاید انہیں کوئی بات کرنی تھی جب کہ وہ گاڑی ایک طرف روکتے ہوئے تیزی سے ان دونوں کی طرف آئی تھیں معصومہ لیلیٰ سے ملتے ہوئے اسے مسز ازمیر کے بارے میں بتانے لگی جب کہ وہ زیادہ دھیان

Zubiaverszone.com

نہ دیتے ہوئے جلدی جلدی ان سے بات کرنے کا کہہ کر

اسے آنے کا بولتے ہوئے خود گاڑی میں بیٹھنے کا ارادہ رکھتی

۔ تھی

ooooooo

تم جا رہی ہو معصومہ یہ کس کے ساتھ کھڑی تھی تم دوست

ہے تمہاری مجھے اپنی دوست سے نہیں ملواو گی۔۔۔۔۔؟ وہ

معصومہ سے کہتے ہوئے لیلیٰ کو دیکھ رہی تھی جبکہ لیلیٰ نے

Zubinovelszone.com

مروتاً مسکرا کر اسے ہیلو کہتے ہوئے گاڑی سے باہر قدم نکال

۔ رہا تھا

ہیلو بیوٹی فل گرل کون ہیں آپ اور اس طرح سے کیسے آنا

ہوا آپ کا۔ شاید آپ کو میری بات بہت عجیب لگے گی لیکن

میں نے آج تک آپ سے زیادہ خوبصورت لڑکی نہیں

دیکھی۔ لیلیٰ کی خوبصورتی سے متاثر ہو کر وہ تعریف کیے

Zubmoviezone.com

بغیر رہ نہیں سکی تھی جب کہ لیلیٰ نے اپنی تعریف سن کر

۔ مسکراتے ہوئے اپنے بال پیچھے کی طرف جھٹکے تھے

ارے مجھے برا کیوں لگے گا اف کورس میں خوبصورت ہوں

اور لوگ میری خوبصورتی کی تعریف ضرور کرتے ہیں

۔ہاں لیکن عورتیں بہت کم کرتی ہیں یونو عورتوں میں ایک

جیلسی کا معدہ ہوتا ہے ایک عورت ایک عورت کی کھل کر

کبھی تعریف نہیں کر سکتی خیر آپ کی تعریف اچھی لگی مجھے

Zubiloverszone.com

۔۔۔"وہ ایک ناز سے بولی تھی یقیناً وہ اپنی خوبصورتی سے

۔ بہت اچھے سے واقف تھی

یہ تو بالکل درست کہا آپ نے میں آپ کی اس بات سے

ایگری کرتی ہوں ایک عورت کبھی ایک عورت کی تعریف

"۔۔۔۔ نہیں کر سکتی جب تک اسے اپنا مطلب نہ ہو

او پلیز اب یہ مت کہیے گا کہ آپ کو مجھ سے کوئی مطلب ہے

میں ایک معمولی سی نوکری کرنے والی بلا آپ کو کیا دے

Zubnovelszone.com

سکتی ہوں اس نے اس کے الشان بنگلے کی طرف اشارہ کیا تو

۔ مسز ازمیر کھل کر مسکرائی تھی

اگر لیلیٰ کو اپنی خوبصورتی پر ناز تھا تو مسز ازمیر کو بھی اپنے

۔ عالی شان لائف سٹائل کا گھمنڈ تھا

میں آپ سے زیادہ کچھ نہیں مانگوں گی میں صرف آپ سے

آپ کا ایک گھنٹہ مانگتی ہوں کیا آپ اپنا یہ سٹائل یہ انداز یہ

نزاکت میری بھتیجی میں منتقل کر سکتی ہیں میرا مطلب ہے

Zubiniverszone.com

میری حیام کو زندگی جینے کا طریقہ نہیں ہے میں ایک ایسی

لڑکی کو ڈھونڈ رہی ہوں جو اس کے ساتھ رہتے ہوئے اسے

بتائے کہ کیسے وہ فیشن سینس کو ڈریسنگ سینس کو بہتر

بنائے۔اور اگر آپ نے میرا یہ کام کر دیا تو یقین کہیں کریں

میں آپ کی منہ مانگی قیمت آپ دوں گی بلکہ اتنا ہی نہیں

آپ کے لیول کا کوئی امیر ترین انسان آپ کو ڈھونڈ کر دوں

۔ گی جس کے بعد آپ کی لائف سیٹ ہو جائے گی

zubiloversfzone.com

وہ اسے لالچ دے رہی تھی جبکہ لیلیٰ کا بے ساختہ قہقہ بلند ہوا تھا اس کی خوبصورت ہنسی نے مسز ازمیر کو مزید متاثر کیا تھا

۔

ویسے تو مجھے نوکری کی ضرورت نہیں کیونکہ میں الریڈی بہت اچھی نوکری کر رہی ہوں لیکن اپنے دوست کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے میں ایک گھنٹہ آپ کو دینے کے لیے تیار ہوں اور جہاں تک آپ میری شادی کسی امیر زیادہ

Zubmovieszone.com

سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہیں تو وہ ممکن نہیں ہے کیونکہ

میں دو بچوں کی ماں ہوں۔وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولی تھی

۔ جب کہ مسز ازمیر پر تو جیسے حیرت کا پہاڑ ٹوٹا تھا

مجھے آپ کا مذاق پسند نہیں آیا لیلیٰ۔ مسز ازمیر نے اسے

دیکھتے ہوئے کہا تھا۔وہ یہ بات مان ہی نہیں سکتی تھی کہ لیلیٰ

شادی شدہ ہے۔اور پھر دو بچوں کی ماں ہونے کا دعوی تو

۔ بالکل جھوٹا تھا

میری دو بیٹیاں ہیں ساڑھے پانچ سال کی بلکہ چھ سال کی ہونے والی ہیں۔ جڑواہیں ایک کا نام مہر اور دوسری کا نام عنایت ہے۔ میں سمجھ سکتی ہوں آپ کو یقین نہیں آئے گا ۔ اور یقین کریں میری اس بات پر کوئی بھی یقین نہیں کرتا خیر یہ میری خوبصورتی کا کمال ہے اور میں اپنے آپ کو بہت منتین رکھتی ہوں۔ اس نے اپنی خوبصورت نازک وجود کی

Zubiloversezone.com

طرف اشارہ کیا تھا جبکہ مسز ازمیر کو یقین تو اب بھی نہ آیا تھا

۔

آپ میرے لیے پرفیکٹ ہیں مجھے یقین ہے میری بھتیجی

۔ آپ سے بہت کچھ سیکھ سکتی ہے

شیور میں ضرور اسے سکھانا پسند کروں گی ویسے بھی مجھے

فیشن ٹپس دینا بہت پسند ہے۔اس نے مسکراتے ہوئے

۔ معصومہ کو دیکھا تھا جو اس کی باتوں پر مسکرا رہی تھی

Zubiaveiszone.com

ویسے آپ کی تنخواہ کتنی ہے جو نوکری آپ کرتی ہیں وہاں

میں آپ کو ایک مہینے میں اس سے چار گنا بلکہ اس سے بھی

۔ زیادہ دوں گی۔بس میری بھتیجی کو اپنی طرح بنا دو

او پلیز میری طرح کوئی نہیں ہے ام لیلیٰ خضر احمد ون اینڈ

او نلی ہے لیکن میں آپ کی بھتیجی کے لیے کچھ نہ کچھ ضرور

کروں گی۔لیکن فلحال نہیں کیونکہ فحال مجھے شاپنگ پر جانا

۔ ہے میری بچیاں گھر پر میرے ہسبینڈ کے ساتھ ہیں

ZubiLoversZone.com

اور میرا ہسبینڈ پچھلے ساڈھے پانچ سال سے آدھا پاگل ہو چکا

ہے اور اگر وہ میری بیٹیوں کے ساتھ رہے گا تو پورا پاگل ہو

۔ جائے گا

اور یقین کریں اس حسین دوشیزہ کے ساتھ ایک پاگل آدمی

بالکل سوٹ نہیں کرے گا وہ کہتے ہوئے دوبارہ گاڑی کا

فرنٹ ڈور کھول چکی تھی جبکہ اب کی دفعہ مسز ازمیر نے

۔ انہیں روکا نہیں تھا کیونکہ ان کا کام ہو چکا تھا

Zubmoviezone.com

انہیں یقین تھا لیلیٰ ان کے لیے فائدہ مند ثابت ہو گی۔اور وہ لیلیٰ کو اتنی رقم دینے والی تھی کہ وہ حیام کو ٹرینڈ کرنے کے لیے کسی بھی حد تک چلی جائے ۔

حیام کو جلد ہی ایک بہت بڑی پریس کانفرنس کا حصہ بنانا تھا اور اگر وہاں وہ کسی جھلی کی طرح بیٹھی رہتی تو ان کا سارا بنا بنایا پلان خراب ہو سکتا تھا۔دن بہت کم رہ گئے تھے اور انہیں بہت کچھ کرنا تھا ۔

عربوں کی جائیداد وہ ہاتھ سے نکلنے نہیں دے سکتے تھے

۔اس لیے اگر انہیں چند ایک کروڑ حیام کے اوپر بھی لگانا پڑ

۔ جائے تو انہیں کوئی مسئلہ نہیں تھا

ooooooo

oooooo

ہائے حیام کیسی ہو تم۔۔۔۔؟ میں تمہاری دوست معصومہ

کی دوست ہوں۔۔۔"میرا نام ام لیلیٰ ہے۔تم مجھے لیلی کہہ

Zubinovelszone.com

سکتی ہو۔وہ گھر کے اندر داخل ہوئی تو سامنے صوفے پر اسے

حیام بیٹھی نظر آگئی تھی۔وہ تکلف رکھے بغیر اس کے پاس

بیٹھتے ہوئے کہنے لگی۔اس کا انداز دوستانہ تھا لیکن یقینا

سامنے بیٹھی لڑکی کو نہ تو اس کا انداز پسند آیا تھا اور نہ ہی اس کا

فری ہونا

Zubinovelszone.com

وہ اسے گھورے جا رہی تھی یقیناوہ اس سے بات کرنے کا

کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی اور ویسے بھی معصومہ اس کے

۔سارے موڈز کا اسے بتا چکی تھی

کیا ہوا کیا میں تمہیں پسند نہیں آئی۔۔۔۔؟اٹس اوکے میں

ویسے بھی پہلی نظر میں کسی کو پسند نہیں آتی۔لوگوں کو لگتا

۔ ہے کہ میں مغرور ہوں

Zubiloverizone.com

لیلیٰ نے معصوم سی شکل بناتے ہوئے اس سے کہا تو وہ حیرت

۔سے اسے دیکھنے لگی تھی

اس کا دوستانہ انداز ہر گز مغرور نہیں لگا تھا۔اور اس کی باتیں

۔ بھی حیام کو بری نہیں لگی تھی

نہیں ایسا بالکل نہیں ہے تم مغرور نہیں لگتی تم تو بہت

خوبصورت ہو بہت زیادہ پیاری ہو۔میں نے تمہارے جیسی

لڑکی کبھی نہیں دیکھی۔ہاں لیکن تمہاری سینڈل بہت اونچی

ZubiNovelsZone.com

ہے۔میں ایسے سینڈلز میں نہیں چل پاتی تمہیں پیروں میں

درد نہیں ہوتا۔وہ حیرت سے اس سے پوچھنے لگی۔تو لیلیٰ نے

سکون کا سانس لیا تھا کیونکہ معصومہ نے اس سے کہا تھا کہ وہ

ہر کسی سے بات نہیں کرتی۔اور اگر کسی سے بات کر بھی

لے تو اس کا موڈ ایسا ہوتا ہے جیسے سامنے والے پر احسان کر

۔ رہی ہے

۔لیکن اس دفعہ ایسا نہیں ہوا تھا اس کی باتیں کافی نارمل تھی

Zubnovelszone.com

اور شاید اس کے پیچھے کی وجہ یہ تھی کہ اس نے اپنا تعارف

معصومہ کی دوست کے طور پر کروایا تھا۔اگر وہ اسے یہ کہہ

دیتی کہ وہ یہاں اس کی تائی کے کہنے پر آئی ہے تو یقیناوہ اسے

۔ ہر گز منہ نہیں لگانے والی تھی

ارے نہیں بالکل درد نہیں ہوتا سچ سچ بتاؤں، شروع شروع

میں نادرد ہوتا تھا لیکن مجھے بہت شوق تھا میں ہائی ہیل پہن

"۔۔۔کر چلوں۔اور شوق انسان سے کیا نہیں کروا سکتا

سو میں نے بھی ٹھان لی کہ میں ہائی ہیلز سینڈل میں چل کر

دکھاؤں گی۔ تھوڑی بہت پریکٹس کی اور پھر دیکھو میں کیسے

۔ آرام سے ان سینڈلز میں چل پاتی ہوں

تم نے کبھی یہ سینڈلز پہنی ہیں اگر نہیں پہنی تو یہ لو میری پہنو

مزہ آجائے گا تمہیں وہ اپنے پیروں سے جوتے نکال کر اس

کے قریب رکھنے لگی تو حیام نے حیرت سے اسے دیکھا تھا وہ

شاید ضرورت سے زیادہ اس سے فری ہونے کی کوشش کر

Zubnovelszone.com

رہی تھی لیکن وہ بہت خوبصورت تھی حیام اسے اگنور نہیں

۔ کر پائی

میں گر جاؤں گی مجھے نہیں آتا ان میں چلنا میں نہیں چل

پاؤں گی وہ مایوسی سے بولی تو لیلیٰ ہلکا سا مسکرائی تھی۔ میں

تمہارے ساتھ ہوں ائی پرومیس میں تمہیں نہیں گرنے

دوں گی تم آرام سے چلنے کی کوشش کرو میں تمہارے ساتھ

ساتھ چلوں گی

Zubiloversone.com

وہ اس کو دوستانہ انداز میں کہتے زبردستی جوتے پہنے پر مجبور

کر گئی تھی معصومہ اب تک نہیں آئی تھی لیکن اس کی

دوست صبح صبح آگئی تھی اس نے لیلیٰ کے جوتے اپنے پیروں

میں ڈالے تھے جو اس کے سائز کے حساب سے ایک نمبر

۔زیادہ تھے

Zubinovelszone.com

لیکن وہ انہیں پہن کر اٹھ کر کھڑی ہوتی کافی ایکسائٹڈ لگی

تھی لیلیٰ نے اس کے دونوں ہاتھ تھام کر اسے کھڑا کیا جب

۔ اچانک مسز ازمیر وہاں آگئی

ہائے مسز ازمیر کیسی ہیں آپ وہ میں معصومہ کی دوست

ہوں کل ملی تھی آپ سے میں یہاں معصومہ سے ملنے آئی

تھی تو سوچا کہ حیام کے ساتھ تھوڑی دیر گپ شپ کر لیتی

۔ ہوں

Zubinoverszone.com

ہوپ سو آپ کو برا نہیں لگے گا لیلیٰ نے اسے آنکھوں ہی

آنکھوں میں اشارہ کیا تھا یقینا معصومہ حیام کی کنڈیشن لیلیٰ

سے شیئر کر چکی تھی۔ وہ جان چکی تھی کہ حیام جلدی انجان

لوگوں میں گھلتی ملتی نہیں ہے اس لیے وہ اس طرح ظاہر کر

رہی تھی جیسے وہ یہاں صرف معصومہ کے لیے آئی ہو حیام

کے لیے نہیں مسز ازمیر نے اس کی نظروں کا اشارہ سمجھتے

ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

Zubiaverszone.com

اوہائے مس ام لیلی کل ملاقات ہوئی تھی آپ سے بہت اچھا

لگا تھا آپ سے مل کر چائے پی کے جایئے گا اور یہ حیام تم کیا

کر رہی ہو۔۔۔۔؟ مہمان ہیں یہ ہماری تم نے ان کے جوتے

پہن لیے۔انہوں نے حیام کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ جو لیلیٰ کے

۔ جوتوں میں کھڑی کافی خوش لگ رہی تھی منہ بنا گئی

Zubiloverszone.com

اس نے نہیں پہنے میں نے زبردستی پہنائے ہیں وہ کہہ رہی

تھی کہ اسے ایسے جوتے پسند ہیں میں صرف چیک کر رہی

تھی کہ اس پر میرے جوتے کیسے لگیں گے ۔

یونو واٹ حیام میری جتنی بھی پیمنٹ ہوتی ہے نا میں ساری

اپنے جوتوں پہ خرچ کرتی ہوں مجھے جوتے خریدنے کا اتنا

کریز ہے بائی گاڈ میں تمہیں بتا نہیں سکتی میرا ہسبینڈ اتنا تنگ

ہوتا ہے ان چیزوں سے ۔

Zubiloversezone.com

تمہیں پتہ ہے میں اپنی تنخواہ کا ایک پیسہ بھی اپنے ہسبینڈ یا

بچوں پر نہیں لگاتی میں اپنے سارے پیسے اپنی ذات پہ اڑاتی

ہوں میک اپ ڈریس جوتے سب کچھ اپنے پیسوں سے لیتی

ہوں اور پھر میرے ہسبینڈ کے پیسے بھی تو میرے ہی ہیں

۔ میں ان سے بھی لیتی ہوں

لیلی ایک دفعہ پھر سے اس کی طرف مڑتے ہوئے کہنے لگی

تھی جب کہ اس کے ہسبینڈ اور بچوں والی بات سن کر وہ

Zubinoverszone.com

حیران ہوئی تھی لیکن اپنی تائی امی کے سامنے اس نے اظہار

نہیں کیا تھا۔

سوری لیلی آپ حیام کی کمپنی انجوائے کریں تھوڑی سی دیر

میں آپ کی سہیلی بھی آتی ہوں گی مجھے ایک ضروری کام

ہے مجھے یہاں سے جانا ہو گا ان شاءاللہ میں آپ سے پھر

کبھی مل لوں گی وہ مسکرا کر کہتی ان دونوں کو اکیلے چھوڑتے

ہوئے وہاں سے نکل گئی تھی جبکہ اس کے جاتے ہی حیام

Zubiloverszone.com

کے چہرے پر بڑی سی مسکراہٹ ائی تھی جیسے اس کے جانے

پر وہ بہت خوش ہو گئی ہو جبکہ اب وہ لیلی کا ہاتھ تھام چکی تھی

یعنی وہ اس کی ہیلز میں چلنا سیکھنا چاہتی تھی لیلی نے اس کا

۔ ہاتھ تھاما تھا۔اور پھر چلنے میں اس کی مدد کرنے لگی

oooooooo

Zubinoverszone.com

کان کھول کر سن لیجئے یارم کاظمی آج آپ کہیں نہیں جائیں

گے۔اتنے دنوں سے کہہ رہی ہوں میں کہ میرے بیٹے کے

۔کپڑے چھوٹے ہو رہے ہیں

لیکن آپ کو کوئی ہوش ہی نہیں ہے دیکھیں یہ شرٹ بھی

۔ اس کو چھوٹی ہو گئی ہے

Zubinovelszone.com

میں نے شاپنگ پر جانا ہے میرا بچہ چھوٹے چھوٹے کپڑے

پہنتا ہے آپ کو تو ہوش ہی نہیں ہے میری باتوں کو دھیان

سے سنتے ہی نہیں ہیں۔

وہ صبح تیار ہو کر اپنے افس کے لیے نکلنے والا تھا جب روح اس

کے راستے میں آ گئی۔

ڈیلی سی کرتی پہنے وہ بالوں کا میسی سا جوڑا بنائے اس کے

سامنے کھڑی بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔

Zubinovelszone.com

خیر اسے تو وہ ہر روپ میں خوبصورت لگتی تھی۔وہ اس کے

جانے کے بعد یقیناسونے کاارادہ رکھتی تھی کیونکہ رویام تو

تھوڑی دیر پہلے اس کے ساتھ خوب مستیاں کر کے اب

دوبارہ نیند میں اتر چکا تھایقیناروح نے بھی اس کی جانے کے

بعد سو جانا تھا۔لیکن یارم کی نیت اس کے نازک لبوں پر

۔خراب ہو رہی تھی

Zubiniverszone.com

وہ اچانک اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کرتے

ہوئے اس کے سرخ پھولے ہوئے گالوں پر اپنے لب رکھنے

۔ لگا تھا جب روح نے اس کے لبوں پر ہاتھ رکھا

دیکھا پھر سے میری بات پر دھیان نہیں دیا۔ صرف اپنے

مطلب کی چیزیں یاد رہتی ہیں آپ کو۔ میں آپ سے کچھ

کہہ رہی ہوں میری بات پر فوکس کرنے کے بجائے آپ کو

۔رومینس سوجھ رہا ہے

ZuBeoverszone.com

میری بات کا کوئی جواب نہیں دے رہے ہیں اور یہاں پر

کیسے مجھے گھورے جا رہے ہیں۔نیچے کریں اپنی آنکھیں اور

بتائیں کہ شاپنگ پر کب چلنا ہے۔۔۔؟ڈان ہوں گے آفس

۔میں یہاں کی ڈان میں ہوں

وہ یوں ہی اس کے لبوں پہ ہاتھ رکھ کے اس سے سوال کر

رہی تھی جبکہ یارم کو یہ انداز پسند آیا تھا لیکن یہ مزاحمت پسند

۔نہ آئی تھی

Zubnovelszone.com

وہ ہوتی کون تھی اس کو روکنے والی۔اس کی آنکھوں پر اس

کے گالوں پر اس کے لبوں پر اس کے بدن پر صرف اور

صرف یارم کا ظمی کا حق تھا تو کیوں کرتی تھی وہ ایسے

۔۔۔۔۔؟ مزاحمت

وہ اچانک اس کا ہاتھ اپنے لبوں سے ہٹاتے ہوئے اس کے

لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے چکا تھا۔انداز میں بلا کی

۔ شدت تھی وہ جیسے اس کی سانسیں پی جانا چاہتا تھا

Zubinovelszone.com

شاید وہ اسے سزا دے رہا تھا اپنے قریب آنے سے روکنے کی

کیوں اس سے بغاوت کرتی تھی کیوں اس سے دشمنی مول

۔ لیتی تھی

وہ کیوں اپنے لبوں کا نقصان کرتی تھی وہ خود بھی نہیں جانتا

تھا لیکن روح کو اس کی اس غلطی کی سزا تو ملنی ہی تھی سو وہ

اس کے بالوں میں انگلیاں پھنساتا اس کو اپنے مزید قریب

۔ کرتے ہوئے دیوانگی میں اس کے لبوں کو چوم رہا تھا

Zubiloverszone.com

انداز آہستہ آہستہ شدت لیتا جارہا تھا وہ بے حال سی ہوتی اپنی

سانسیں آزاد کروانے کی کوشش کرنے لگی تھی۔ جس میں

ناکام ہوتے ہوئے وہ اس کے کندھے کے سہارے کھڑی ہو

۔ گئی

جب کہ وہ کے لبوں کو آزاد کرتا اس کے نازک لبوں پر اپنا

۔انگوٹھا پھیرتے ہوئے دلکشی سے مسکرایا تھا

Zubinovelszone.com

ہاں اب اس کے ہونٹ پہلے سے زیادہ حسین لگ رہے تھے

اس کے گلابی لبوں کو سرخ کر کے یارم فخریہ انداز میں

مسکرایا تھا۔

دیکھا ہر وقت اپنی الٹی سیدھی حرکتیں کرتے رہتے ہیں مجال

ہے جو میری بات پر غور بھی کیا ہو آپ نے میرا بچہ معصوم

"_____

Zubinovelszone.com

ہاں تمہارے معصوم ٹھرکی بچے کی شاپنگ کرنی ہے۔جاؤ

جگاؤاسے اور تیار ہو جاؤ پہلے تمہیں کرواتا ہوں شاپنگ پھر

افس چلا جاؤں گا

وہ اس کے گال پر اپنے لب رکھتا کمرے سے باہر نکلا تو روح

۔ چہک اٹھی تھی

Zubinovelszone.com

ہائے یارم آپ کتنے اچھے ہیں "انیگو مینگو سوچ۔۔۔۔" وہ

اس کے قریب آتی اس کے کال کھینچتے ہوئے بولی تو یارم نے

۔ اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں قید کیا تھا

فی الحال میرے جذبات جگانے کی ضرورت نہیں ہے رات

کو تم مجھے کھل کر بتانا کہ میں کتنا اچھا ہوں اور اپنی آئس

لینڈ نگ لینگویج کے سارے شوق بھی رات کو میری باہوں

میں پورے کرنا میں تمہیں روکوں گا نہیں وہ اچانک جھکتے

Zubmoverszone.com

ہوئے اس کی گردن سے لٹکتے اس خوبصورت نیلے رنگ

کے لاکٹ پر اپنے لب رکھ گیا تھا جس میں اس کا اور روح کا

۔ نام لکھا تھا

وہ ہمیشہ کی طرح ایک لمحے کے لیے اپنی سانس روکتی

آنکھیں بند کر گئی تھی یارم پیچھے ہٹتا اس کا چہرہ دیکھنے لگا جب

کہ وہ آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولتی ہلکا سا مسکراتے ہوئے

رویام کی طرف بھاگی تھی تاکہ اسے جگا کر جلدی جلدی تیار

Zubinovelszone.com

کر سکے اس کے کپڑے چھوٹے نہیں ہوئے تھے وہ ابھی

پچھلے ہفتے ہی تو اس کے لیے اتنے سارے کپڑے لے کر آئی

تھی بس اس کا دل کر رہا تھا پھر سے اپنے بیٹے کے لیے

شاپنگ کرنے کا یارم کے ساتھ کہیں باہر جانے کا۔ سو وہ

رویام کا بہانہ بنا گئی تھی اسی بہانے وہ اپنے بیٹے کی بہت ساری

اور شاپنگ کر سکتی تھی ویسے بھی اس کا فیورٹ کام تو رویام

۔ کی شاپنگ کرنا ہی تھا وہ بازار جاتی ہی اسی وجہ سے تھی

Zubnovelszone.com

ooooooo

میرا پیارا بچہ میری جان اٹھ جاؤ ماما کا چاند۔ ہمیں شاپنگ پر جانا ہے آپ کے لیے بہت سارے نیو کپڑے لینے ہیں۔ میرے بے بی کے لیے اچھی اچھی ڈریسز لے کر آئیں گے جس میں وہ بہت ہینڈسم لگے گا وہ اسے جگاتے ہوئے اپنی گود میں رکھتی اس کے دونوں گالوں کو چومتے ہوئے بولی تھی۔

Zubiaverszone.com

باباشے جاداہد شم۔۔۔۔بابا سے زیادہ ہنڈسم۔۔۔وہ ننھی

۔سی انگلی اٹھا کر بولا

ہاں نا بابا سے بھی زیادہ سب سے زیادہ میرا بچہ تو اس دنیا کا

۔سب سے پیارا بچہ ہے۔وہ اس چومتے ہوئے بولی

جب کہ رویام جو تھوڑی تھوڑی نیند میں تھا اس کی بات سنتا

اس کے کندھے کے ساتھ چپک گیا تھا یعنی کہ اس نے نیند

۔ میں تیار ہونا تھا

ZubiLoversZone.com

رومی میرا بچہ کون سے کلر کے کپڑے لو گے۔ہم آپ کے

لیے یلو کلر کی شرٹس لیں گے وہ اسے واش روم میں لاتے

ہوئے شیشے کے ساتھ بٹھاتی اس کے کپڑے اتارنے لگی تھی

تاکہ اس کو نہلا سکے جبکہ رویام چھوٹی چھوٹی آنکھیں ملتے

۔ ہوئے اس کی باتیں سننے لگا

شونوبی دائے دااش تے تپڑے شوٹے ہودے ہے۔(سونو

بھی جائے گا اس کے کپڑے چھوٹے ہو گئے ہیں)وہ بالکل

Zubinovelszone.com

روح کے انداز میں بولا تھا جب کہ وہ مسکرا کر اسے فریش

۔ کرواتی ہاں میں سر ہلا گئی

ooooooo

اوئے چوزے یہ کتا بھی ساتھ آئے گا۔وہ روح کے لیے

گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولتے ہوئے پیچھے پیچھے آتے رویام کو

۔دیکھ کر بولا تھا۔ جس کے ہاتھ میں شونو کی رسی تھی

ZubiNovelsZone.com

شونو کو گھر میں کسی طرح کی رسی یا پٹہ نہیں ڈالا جاتا تھا لیکن

جب وہ باہر جاتا تھا تب اس کا سارا کنٹرول رویام کے ہاتھ میں

ہوتا تھا ۔

یہ تتانی اے میلا شونو ہے (یہ کتا نہیں میرا شانو ہے) وہ منہ بنا

کر بولا تھا۔ جب کہ روح اپنے بچے کے صدقے واری ہوتی

یارم کو اشارہ کر گئی تھی کہ اس کا بیٹا اس کی ٹیم میں ہے ۔

Zubnovelszone.com

ہاں ہاں یہ کتا شونو بھی ساتھ جائے گا وہ رویام کو اٹھا کر روح

کی گود میں ڈالتا شونو کی رسی پکڑ کر اسے گاڑی کے پچھلے

دروازے سے اندر کر گیا تھا۔ جبکہ شونو گاڑی کے پچھلے

۔ دروازے سے اندر ہوتا فوراً ہی سینٹر والی جگہ پر پہنچ چکا تھا

اصل وی آئی پی سیٹ تو شونو کو ملتی تھی یارم کی گاڑی میں

۔ لیکن وہ اس سیٹ کا بالکل فائدہ نہیں اٹھاتا تھا وہ آرام سے

سینٹر والی جگہ پر بیٹھا رہتا تھا یارم کو اپنا آپ محسوس تک نہیں

Zubiaverzone.com

کرواتا تھا اسی لیے تو یارم کو اس کی اس جگہ بیٹھنے پر کوئی

۔ اعتراض نہیں تھا

وہ لوگ 20 منٹ میں مارکیٹ پہنچ چکے تھے۔ جبکہ روح

نے یہاں آتے ہی رویام کی شاپنگ سٹارٹ کر دی تھی۔ وہ

بس اسے دیکھتا رہ گیا تھا اس نے سوائے رویام کے اور کوئی

چیز نہیں خریدی تھی نہ اپنے لیے نہ یارم کے لیے ہاں لیکن

Zubinovelszone.com

رویام صاحب کو شونو کی بہت پرواہ تھی اس لیے اس نے

۔ شونو کی بہت ساری نکرز خریدی تھی

اور پھر جناب کو اپنے لیے بہت ساری چاکلیٹس بھی چاہیے

تھی۔یارم اس کے ساتھ ڈیل کرتے ہوئے اسے دلوانے کا

۔ پلان بنا رہا تھا

جب پاس سے گزرتی لڑکیوں نے بڑے بے باک انداز میں

یارم کو دیکھ کر اشارہ کیا۔اور پھر ایک فلائنگ کس رویام کی

Zubinovelszone.com

طرف بھی کی تھی رویام نے اپنے ڈمپلز دکھاتے ہوئے ان

۔ لڑکیوں کو انپریس کیا تھا

جب یارم نے اچانک ہی اپنے ہاتھ میں موجود چھوٹا سا ماسک

۔ اس کے چہرے پر پہنا دیا

تو اس قابل ہی نہیں ہے کہ تجھے بنا ماسک کے گھر سے نکالا

جائے۔وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تھا جبکہ رویام نے بھی

۔ آگے سے اسے گھور کر دیکھا تھا

Zubinovelszone.com

یارم کیا کر رہے ہیں کیوں میرے معصوم بچے کو ٹھرکی

ثابت کرنے پر تلے ہیں وہ ٹھرکی نہیں ہے بس وہ ہنس مکھ

ہے اور وہ کتنی پیاری لڑکیاں تھیں اتنے پیار سے اسے دیکھ

۔رہی تھیں

جاتے جاتے کس بھی دے کر گئی ہیں کیا ہوا اگر اس نے

آگے سے مسکرا دیا تو آپ کو تو بس بہانہ چاہیے ہوتا ہے

میرے بیٹے کو کچھ بھی کہنے کا آپ کی طرح نہیں ہے میرا بیٹا

Zubinovelszone.com

روح نے یارم کو دیکھتے ہوئے کہا تو یارم نے حیرت سے روح

۔ کی بات سنی تھی

میری طرح نہیں ہے سے کیا مراد ہے تمہاری اب وہ

لڑکیاں اگر مجھے فلائنگ کس دیں گی تو میں انہیں اس طرح

ہنس کر دیکھتے ہوئے انہیں بیک فلائنگ کس کروں گا

"۔۔۔۔۔۔ برداشت کر لو گی تم

Zubiloversezone.com

حد ہے یارم آپ میں اور میرے بچے میں فرق ہے اپنی عمر

دیکھیں اور اس کی عمر دیکھیں۔ وہ لڑکیاں اسے کیوٹ سا بچہ

سمجھ کر اس طرح کر رہی تھی آپ نے میرے بچے کا چہرہ ہی

۔ چھپا دیا۔ اس نے ناراضگی سے کہا تھا

ہاں وہ تمہارے بیٹے کو معصوم بچہ ہی سمجھ رہی تھی لیکن

تمہارے بیٹے کے ساتھ ساتھ انہوں نے مجھے بھی کافی

Zubnovelszone.com

اشارے کیے ہیں جو شاید تم نے دیکھے نہیں ہوں گے ہے

۔ تمہارا دھیان اپنے بیٹے سے دائیں بائیں ہوتا ہی کہاں ہے

اور اس کا چہرہ چھپا ہی رہنے دو۔اب ہر کوئی اس کو دیکھتا رہے

گا تو نظر لگ جائے گی۔ہم نے اپنے بچے کو نظر تھوڑی نہ

لگوانی ہے۔یارم نے اسے لوجک دیا تو روح نے اس کی بات

۔ پر ہاں میں سر ہلایا تھا جبکہ رویام نے اسے گھورا تھا

Zubiaovelszone.com

اب نظر لگنے والی بات میں کتنی حقیقت تھی یہ تو وہ نہیں

جانتا تھا ہاں لیکن اب کوئی بھی خوبصورت لڑکی اسے دیکھ کر

نہیں گزرنے والی تھی اور نہ ہی اسے فلائنگ کس کرنے

۔ والی تھی اور نہ ہی پیار سے اس کے گال کھینچنے والی تھی

۔ کیونکہ اس کا جلاد باپ اس کے ڈمپلز چھپا چکا تھا

اس بچے کی آنکھیں کتنی خوبصورت ہیں پاس سے گزرتی

۔ ایک لڑکی نے عربی میں کہا تھا

Zuhnoverszone.com

یارم اس نے رویام کی آنکھوں کی تعریف کی ہے روح جو

اب کافی حد تک عربی سمجھنے لگی تھی یارم سے پوچھنے لگی۔

جب یارم نے کندھے اچکائے تھے روح نے پریشان ہوتے

ہوئے اپنا بیگ سامنے کیا اس میں سے رویام کے گلاسز نکال

۔ کر اس کی آنکھوں پر زبردستی پہنا دیے

آپ ٹھیک کہتے ہیں یارم یہ سب تو میرے بچے کو نظر لگانے

کہ پیچھے لگے ہوئے ہیں شکر ہے آپ نے مجھے بتا دیا ورنہ

Zubinovelszone.com

میرے معصوم بچے کو نظر لگ جاتی اور آپ کو تو پتہ ہی ہے

جب بھی یہ بازار سے گھر واپس جاتا ہے۔اس کو بخار ہو جاتا

ہے میں نے اب اپنے بچے کو بالکل نظر نہیں لگنے دوں گی

روح اسے زمین سے اٹھاتے ہوئے اپنے سینے سے لگا چکی

تھی جبکہ رویام اب پوری طرح پھلا ہوا چہرہ چھپائے اس کے

کندھے پر سر رکھ گیا تھا ۔

Zubnovelszone.com

جب کہ یارم اب پر سکون ہو چکا تھا اپنے چہرے پر ماسک

لگاتے ہوئے وہ روح کا ہاتھ تھامتا اسے لیے اگلی دکان میں

۔ چلا گیا

ooooooo

معصومہ نے اندر قدم رکھا تو اسے لیلیٰ اور حیام کی

کھلکھلاہٹ سنائی دی تھی وہ دونوں آپس میں باتیں کرتے

۔ ہوئے کافی خوش لگ رہی تھی

Zubinovelszone.com

معصومہ کوامید نہ تھی کہ وہ لیلیٰ کے ساتھ اتنی جلدی گھل

۔ مل جائے گی

۔ وہ شکر کا سانس لیتی اندر داخل ہوئی

اچھا تو یہ بتاؤ کہ اگر یہ والا میک اپ کرنا ہو تو کیسے کریں گے

وہ اس کے فون پر ایک اور تصویر نکال کر اسے دکھاتے

ہوئے اس سے پوچھ رہی تھی۔ جبکہ لیلیٰ اس میک اپ کو

۔ دیکھتے ہوئے اسے تفصیل بتانے لگی

Zubinovelszone.com

ارے معصومہ تم آگئی اچھا ہوا دیکھو لیلی نے مجھے کتنی مزے

کی اور اچھی اچھی باتیں بتائی ہیں اس نے مجھے اپنے جیسے

جوتے بھی دلانے کا وعدہ کیا ہے۔وہ معصومہ کو دیکھتے ہوئے

خوش ہو کر اسے بتانے لگی تھی جبکہ معصومہ نے ایک نظر

لیلی کو دیکھا جو بڑی نزاکت سے ایک ٹانگ پر دوسری ٹانگ

۔رکھے ایک ادا سے بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی

Zubiaweb.com

ہاں وہ چیلنج جیت گئی تھی معصومہ نے کہا تھا کہ حیام کے

ساتھ دوستی کرنا آسان نہیں ہے لیکن وہ کامیاب ہو گئی تھی

۔ یعنی کہ اسے اب لیلیٰ کو ٹریٹ دینی تھی

دیکھو معصومہ تمہاری دوست کتنی جلدی میری دوست بن

گئی۔ ہم نے تو بہت ساری باتیں بھی شیئر کر لی ہیں ایک

دوسرے سے خیر تم اس سے پوچھنے والی تھی نا حیام کہ میں

شادی شدہ ہوں یا نہیں میرے بچے ہیں یا نہیں قسم لے لو

یاراس سے۔میں تم سے جھوٹ کیوں بولوں گی۔۔۔۔؟

لیلیٰ نے تھوڑی دیر پہلے والی باتیں دہراتے ہوئے کہاتو وہ

۔ معصومہ کو دیکھنے لگی تھی

ہاں معصومہ تم مجھے سچی سچی بتاناہر گز جھوٹ مت بولنا کیایہ

۔ سچ میں شادی شدہ ہے اوراس کی دو بچیاں بھی ہیں

Zubiaverszone.com

مجھے پتہ ہے ایسا نہیں ہو سکتا یہ چیٹنگ کر رہی ہے یہ مجھ

سے جھوٹ بول رہی ہے تم مجھے سچ سچ بتاؤ یہ شادی شدہ

۔ نہیں ہے نا اور نہ ہی اس کے بچے ہیں

۔ وہ اس کا ہاتھ تھامے پوچھنے لگی تو معصومہ ہنسی تھی

نہیں وہ جھوٹ نہیں بول رہی وہ سچ میں شادی شدہ ہے اور

اس کی دو بیٹیاں بھی ہیں۔جو اس سے بھی زیادہ پیاری ہیں

۔۔۔۔؟ تم ملنا چاہو گی اس کی بیٹیوں سے

Zubiaverizone.com

۔ہاں ضرور ملوں گی

تم ملواؤ گی مجھے اپنی بیٹیوں سے۔۔۔۔۔۔اس نے لیلیٰ سے

۔پوچھا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا یعنی اسے یقین آ گیا تھا

تم نوکری ڈھونڈ رہی ہو نہ لیلی تم معصومہ سے پوچھنے والی

تھی کہ اگر اس گھر میں تمہیں کوئی نوکری مل جائے تو تم

کرو گی میں تائی امی سے بات کر کے تمہیں یہاں رکھوالوں

۔ گی

۔ویسے بھی وہ جو لڑکیاں یہاں لے کر آتی ہیں نا مجھے چلنا

پھرنا سکھانے کے لیے ان سے تو اچھی ہو تم۔وہ جیسے فیصلہ

کرتے ہوئے بولی تھی جبکہ معصومہ کی طرف دیکھتے ہوئے

۔ لیلی نے انکھ دبائی تھی

ہاں تم دیکھ لو تمہاری تائی امی کو کوئی مسئلہ نہ ہو میں توریڈی

۔ ہوں۔وہ بے فکر انداز میں بولی

Zubinovelszone.com

کسی کو کوئی مسئلہ نہیں ہو گا میں نے کہہ دیا نا بس اب تمہیں

۔ کوئی کچھ نہیں کہے گا میں خود تائی امی سے بات کر لوں گی

وہ بے فکر انداز میں بولی تو لیلی اور معصومہ نے سکون کا

۔ سانس لیا تھا

اچھا وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے حیام لیکن تم لیلی کو اس جن کے

بارے میں تو بتاؤ نا بچوں کو اٹھا کر لے کر جاتا ہے۔ تم بتا رہی

تھی نا کہ نیچے بیسمنٹ میں چھوٹے خوبصورت بچوں کو

ZubiNovelsZone.com

کڈنیپ کر کے لاتے ہیں اور پھر انہیں مار دیتے ہیں میں

مشارف کو اکیلا نہ چھوڑوں۔۔۔۔"معصومہ اسے دیکھتے

ہوئے کہنے لگی جب کہ وہ حیرت سے اس کا چہرہ دیکھ رہی

۔ تھی

یہ تم کیا کہہ رہی ہو معصومہ میں نے تم سے ایسا کب کہا

۔ ۔میں نے تو تم سے ایسی کوئی بات نہیں کی

Zubinovelszone.com

اور میں اس طرح کی بات کیوں کروں گی یہ ہمارا گھر ہے ہم

یہاں رہتے ہیں۔ میں بچپن سے اسی گھر میں رہتی آئی ہوں

۔میں نے تو ایسا کبھی بھی کچھ بھی محسوس نہیں کیا وہ اسے

دیکھتے ہوئے بولی تو معصومہ حیرت سے اسے دیکھنے لگے وہ

ایسا کیوں کہہ رہی تھی وہ جھوٹ کیوں بول رہی تھی۔اسے

سمجھ نہیں آیا تھا لیکن اسے غصہ بہت آیا تھا وہ لیلی کے سامنے

۔ اس طرح سے کیسے مکر گئی تھی

Zuhnoverszone.com

تم نے مجھ سے کہا تھا تم جھوٹ کیوں بول رہی ہو۔ تم نے کہا

تھا میں مشارف کو اکیلے نہ چھوڑوں اس گھر میں جن ہے جو

خوبصورت بچوں کو اٹھا کر لے جاتا ہے اور پھر انہیں مار دیتا

ہے نیچے بیسمنٹ میں کچھ ہے۔ وہ غصے سے اسے دیکھتے

۔ ہوئے بولی

ارے یار کیا ہو گیا ہے تمہیں ہو سکتا ہے اس نے تم سے

مذاق کیا ہو اور تم اس مذاق کو لے کر سیریس ہو گئی۔ لیلیٰ

Zubinoverszone.com

نے بیچ میں آتے ہوئے معصومہ کو کنڑول کرنا چاہا تھا

۔کیونکہ وہ غصے کی تیز تھی اور یقینا اسے بہت غصہ آرہا تھا

حیام کے جھوٹ پر اور اس کا غصہ ان کا کام خراب کر سکتا تھا

۔

اوہاں اس دن وہ تو میں مذاق مذاق میں کہہ رہی تھی۔اور وہ

تو ایک جوک تھا تم سیریس ہو گئی ایسا بھی ہوتا ہے کیا۔آج

Zubnovelszone.com

کے زمانے میں جن پر کون بلیو کرتا ہے۔یہ سب کچھ نہیں

۔ ہوتا ہے

تم بھی ناحد کرتی ہو معصومہ مجھے نہیں لگا تھا تم اس بات کو

لے کر اتنی سیریس ہو جاؤ گی میں تو یوں ہی مذاق کرتی رہتی

۔ ہوں

اب مجھے آرام کرنا ہے تم لوگ بیٹھو میں سونے جا رہی ہوں

مجھے بہت سخت نیند آ رہی ہے وہ کہتے ہوئے اپنے روم کی

Zubinoverszone.com

طرف بھاگ گئی تھی جبکہ معصومہ نے غصے سے اسے جاتے

ہوئے دیکھا تھا جب لیلیٰ نے اس کی کندھے پہ ہاتھ رکھتے

۔اسے نارمل کرنا چاہا

oooooooooo

یارم پلیز یہ پکڑ لیجیے دیکھیں نا میں نے کتنا کچھ اٹھا کے رکھا

ہوا ہے۔میرا بچہ بھی چل چل کر تھک چکا ہے وہ یارم کو

ZubiNovelsZone.com

دیکھتے ہوئے بولی تھی جو اس سے ایک قدم آگے بالکل

۔ ساتھ ہی چل رہا تھا

جبکہ رویام شونو کی رسی پکڑے ساتھ ساتھ چھوٹے چھوٹے

۔قدم اٹھا رہا تھا

روح بے بی۔اگر تم نے میرے لیے کوئی ایک چیز بھی

خریدی ہوتی نا تو میں تمہارا سارا سامان لے کر چلتا بلکہ تم نے

Zubinovelszone.com

تواپنے لیے بھی کچھ نہیں خریداسب کچھ اس ایلفی کے لیے

۔ خریداہے

اور میں تمہارے بیٹے کا ملازم نہیں ہوں جو اس کا سامان اٹھا

۔کر لے کر جاؤں گا۔اپنا بوجھ خود اٹھائے

اس نے ایک نظر مڑ کر روح کو دیکھا تھا جس کے ہاتھ میں

تقریبا آٹھ شوپنگ بیگز تھے اور سارے ہی رویام کے نئے

کپڑوں کے تھے۔ جبکہ رویام اس کی انگلی تھامیں ہوئے نیچے

Zubiaverszone.com

چل رہا تھا اور اس کے اپنے ہاتھ میں بھی دو چھوٹے چھوٹے

بیگ تھے جس میں رویام کے شونو کے کپڑے تھے اور ساتھ

۔ ہی ساتھ شونو کی رسی بھی تھی

روبے بی دومی اٹانیتا اوں (روح بے بی دو میں اٹھا لیتا

ہوں)۔۔۔۔۔رویام نے بڑی معصومیت سے اپنی ماں کا

۔ بوجھ بٹانے کی کوشش کی تھی

Zubinovelszone.com

ماں صدقے میرا بچہ ماما اٹھالے گی میری جان آپ بس ماما کا

ہاتھ پکڑ کے رکھو۔۔۔" یارم پلیز اٹھالیں نا۔ وہ اس کا ننھا سا

ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامتے ہوئے دوبارہ سے یارم کی منتوں

۔ پر اتری تھی جو اسے بالکل منہ نہیں لگا رہا تھا

جس نوابزادے کا سارا سامان لیا ہے نا اسی نوابزادے سے

اٹھواؤ بھی میرے لیے تو تم نے ایک دھاگہ تک نہیں لیا اور

Zubiloversz0ne.com

میں اس ڈیڑھ فٹ کے چوزے کی چیزیں اٹھاؤں گا اتنا ہی رہ

"۔۔۔۔ گیا ہوں نا میں

بش بت او گیا ماما مدے دو می اتاوں دا بابا اپ شے پیال نی

ترتے رو بے بی (بس بہت ہو گیا ماما مجھے دو میں اٹھاؤں گا بابا

آپ سے پیار نہیں کرتے روح بے بی۔۔۔۔۔"رو یام غصے

سے پیر پٹخ کر بولا تو یارم اسے گھور کر رہ گیا اس ڈیڑھ فٹے کی

۔ اتنی ہمت جو اپنے باپ کے پیار پر سوال اٹھا رہا تھا

بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو آپ بیٹا، آپ کے بابا مجھ سے پیار

ہی نہیں کرتے صرف میرا رویام مجھ سے پیار کرتا ہے

۔روح منہ بناتے ہوئے بولی تو یارم نے پہلے غصے سے اسے

اور پھر اس پھپھا کوٹنے کو دیکھا تھا جو فضول میں اپنے جملے کو

۔ ہوا ملنے پر خوش ہو رہا تھا

روح میں تم سے پیار کرتا ہوں اور یہ بات مجھے اس ڈیڑھ

فٹے کو بتانے کی ضرورت نہی ہے۔اسے یہ بات کلیئر کر

Zubinovelszone.com

دو۔بہت زیادہ زبان لگ گئی ہے اس کی۔تمہاری بدلحاظ اولاد

۔ کواب میں نے الٹاٹانگ دینا ہے

وہ انگلی اٹھا کر اسے وارن کرنے لگا تھا جبکہ روح نے تو منہ ہی

۔ پھیر لیا تھا

بس رہنے دیجیے یارم صاحب ثابت ہو گیا ہے آپ کا پیار

۔۔۔۔۔"وہ میرا معصوم سا چاند،ہے کتنا سا اور دیکھیں

zubinovelszone.com

کیسے اپنی ماں کے بوجھ کو بٹانے کی بات کر رہا ہے اور ایک

۔ آپ ہیں

اچھا ٹھیک ہے میں اٹھالوں گا اس کی ایمو شنل بلیک میلنگ پر

وہ بڑی مشکل سے بول پایا تھا۔ لیکن سارا نہیں اٹھاؤں گا

۔ میں، وہ وارن کر رہا تھا

میلی رو بے بی شرف جوری شامان اٹائے دی

Zubinovelszone.com

میری روح بے بی صرف ضروری سامان اٹھائے گی) ٹیڑا)

۔ منہ بنا کر کہا گیا تھا

تیرے باپ کا ملازم لگا ہوں میں جو تیرا سارا سامان اٹھاؤں

گا اور یہ تو بار بار میری بے بی کو بے بی کیوں بول رہا ہے

۔۔۔۔۔"یارم نے تپ کر کہا تھا جب کہ اس کے اس طرح

سے غصہ دکھانے پر رویام کے دونوں ڈمپلز بڑی آب و

۔تاب سے چمکے تھے

Zubinovelszone.com

۔ وہ جیسے اپنے باپ کی دکھتی رگ سے واقف تھا

میلی ماما شرف جوری شامان اٹائے دی یہ پترڑو (میری مما

صرف ضروری سامان اٹھائے گی یہ پکڑو) وہ اپنے دونوں

چھوٹے چھوٹے بیگز اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا تو

یارم نے اسے گھور کر دیکھا تھا وہ صرف روح کا سامان

اٹھانے والا تھا لیکن یہ صاحبزادہ اس سے اپنی بھی غلامیاں

۔ کروا رہا تھا اس نے چھیننے والے انداز میں بیگ پکڑا تھا

Zubnovelszone.com

ماما اب اپ اپنا شامان دو

مما اب آپ اپنا سامان دو)۔۔۔۔۔"اس نے روح کا بازو)

پکڑتے ہوئے کہا تو روح نے فورا ان میں سے چار بیگز الگ کر

۔ کے اسے دیے تھے

یہ کیوں پکڑے ہیں یہ بھی دے دو یارم نے باقی بیگز کی

۔ طرف اشارہ کیا تھا

ZubiNovelsZone.com

نہیں یارم آپ سے سارا سامان تھوڑی نہ اٹھوانا ہے بس

آپ اتنا پکڑ لیں باقی یہ میں ہینڈل کر لوں گی اس نے بڑے

پیار سے یارم کو دیکھتے ہوئے کہا تھا اس کے لیے اتنا ہی کافی

۔ تھا کہ وہ کچھ نہ کچھ اٹھانے کو تو تیار ہو گیا تھا

نی ماما اپ شرف جوری شامان اتا ودی شب دے دو۔(نہیں

ماما آپ صرف ضروری سامان اٹھاؤ گی سب دے دو)

Zubinovelszone.com

۔رویام نے اس کے ہاتھ سے بیگ لیتے ہوئے دونوں ہاتھ

۔ اونچے اٹھا کر یارم کے حوالے بیگز کرنا چاہے تھے

بیٹا کوئی ضروری سامان بچا ہی نہیں سارا تو بابا نے اٹھالیا۔وہ

رویام کو دیکھتے ہوئے بولی تھی جب رویام نے شونو کی رسی

۔ بھی یارم کی طرف بڑھائی

پتا پتانی دے لا شرف ات مٹ تے لیے

Zubinovelzone.com

پکا پکا نہیں دے رہا صرف ایک منٹ کے لیے)

۔۔۔۔")اس کے گھورنے پر رویام نے ڈبل گھورتے

ہوئے کہا تو یارم نے احسان کرنے والے انداز میں اس کے

کتے کی رسی کو پکڑ کر کتے کو اپنی طرف گھسیٹا تھا جس پر شونو

۔ بھی بلبلا کر ناراضگی کا اظہار کرنے لگا

Zubinovelszone.com

اٹاوماما(اٹھاؤ مما)۔۔۔۔وہ اپنے دونوں چھوٹے چھوٹے ہاتھ

اونچے کیے روح سے بول رہا تھا۔ جس پر وہ مسکرا کر اسے

۔ اٹھانے لگی تھی

روح بے بی تو صرف ضروری سامان اٹھائے گی نا۔۔۔۔"

یارم نے رویام کو گھور کر کہا تو رویام نے روح کے گلے میں

زور سے بازو حائل کرتے ہوئے اس کے گالوں کو کس کیا

۔ تھا

Zubnovelszone.com

روبے بی کا شب شے جوری شامان "لویام یالم کا جمی"

اے (روح بے بی کا سب سے ضروری سامان "رویام یارم

کا ظمی" ہے)۔وہ روح کو زور سے کس کرتے ہوئے بولا تو

۔ یارم منہ کھول کر اسے دیکھنے لگا تھا

ماں صدقے چلی جائے رویام شب شے ضروری ہے۔میرا

پیارا بچہ اپنی ماں کا شب شے ضروری سامان وہ اسے خود میں

Zubinovelszone.com

بیھنچتے ہوئے پیار کر رہی تھی جب رویام نے اپنا ہاتھ پورا

۔ کھول کر یارم کے آگے پھیلایا

شونو۔۔۔۔۔"یارم کے گھورنے پر اس نے بتایا تھا کہ اس

نے ہاتھ کیوں پھیلایا ہے اس کے پیار سے شونو کہنے پر شونو

نے بھی بڑی معصوم سی آواز نکال کر اپنی محبت کا اظہار

کرتے ہوئے دم ہلائی تھی۔ جبکہ یارم انہیں گھورتا ہوا شونو

Zubiaverszone.com

کی رسی اس کے نازک ننھے معصوم سے ہاتھ میں پکڑا گیا تھا

۔

واہ اب دبئی کا ڈون اس نوابزادے کی غلامیاں کرے گا۔یہ

ضروری سامان ہے روح بے بی کا اور مجھے تو روح بے بی نے

کرائے کا شوہر رکھا ہوا ہے۔وہ اسے گھورتا آگے بڑھ رہا تھا

۔جب کہ اس کی شرارتوں پر اپنے ڈمپلز کو چھپا کر رکھنا یارم

۔ کے لیے بھی آسان نہیں تھا

۔لیکن پھر بھی اس نے اپنی مسکراہٹ کو کنٹرول کر کے رکھا

تھا جب اسے اپنے کانوں میں بڑی معصوم سی سرگوشی سنائی

۔ دی

جیلش بابا۔۔۔۔۔۔"اور اب کی دفعہ یارم کے لیے اپنے

۔ ڈمپلز چھپانا ناممکن ہو گیا تھا

ooooooo

Zubinovelszone.com

اس کی جن والی کہانی میں تو بس اتنا ہی سمجھ آ رہا ہے کہ کوئی

۔ رات کو اس سے ملنے آتا ہے

پچھلے 18 دن سے میں نے مسلسل اس کی کھڑکی اور سائیڈ

۔ایریا پر سیکرٹ کیمرہ لگائے ہوئے ہیں

کوئی ہے جو آدھی رات کو ہوڈی پہن کر درخت پر چڑھتا

ہے۔اور اس کے کمرے میں جاتا ہے تقریبا 15 سے 20

منٹ تک وہ کمرے میں رہتا ہے۔اور پھر اسی راستے سے چلا

Zubnovelszone.com

جاتا ہے یہ کوئی بہت ینگ سا لڑکا ہے عمر 25 سے اوپر نہیں

۔ ہو گی

میں نے اس کا پیچھا بھی کرنے کی کوشش کی ہے۔آئی تھنک

یہ اس لڑکی کا کوئی بوائے فرینڈ وغیرہ ہے۔کسی کے گھر میں

۔داخل ہونا عام بات نہیں ہے

وہ لیپ ٹاپ اس کے سامنے کرتے ہوئے اسے تفصیل بتا رہا

تھا۔یارم ہوڈی میں اپنا چہرہ چھپائے اس لڑکے کو دیکھ رہا تھا

Zubinovelszone.com

اسے ایسا محسوس ہوا تھا کہ اس نے اس ہوڈی کو کہیں اور

۔ دیکھا ہے اس نے اپنے ذہن پر زور ڈالا تو اسے یاد آیا تھا

اس دن جب امجد اس سے ملنے کے لیے آیا تھا اسے وہ

سکریٹ فائلز اور وہ یو ایس بی دینے کے لیے اس نے اس

لڑکے کو وہاں آس پاس دیکھا تھا اسے لگا تھا کہ یہ لڑکا اس پر

۔ نظر رکھ رہا ہے

Zubiloversz one.com

لیکن پھر بعد میں اسے لگا تھا کہ شاید وہ کوئی عام سا آدمی ہے

جو وہیں آس پاس کسی جگہ پر رہنے والا ہے اور وہ راستہ اس کی

۔ راہ گزر ہے

لیکن یہ اس کی غلط فہمی تھی یہ وہی ہوڈی تھی وہ اسے پہچان

سکتا تھا اس دن بھی اس نے یہی ہوڈی پہنی ہوئی تھی اور یہ

۔ ہوڈی وہ کافی زیادہ استعمال کرتا تھا

Zubnovelszone.com

اس لڑکے پر نظر رکھو یہ کوئی عام لڑکا نہیں ہے ضرور یہ

بہت کچھ جانتا ہے۔اس نے ایک نظر پھر سے اس ویڈیو پر

ڈالی تھی جو اس کی آنکھوں کے سامنے چل رہی تھی۔کوئی

۔ اس لڑکے کا چہرہ دیکھنے میں کامیاب نہیں ہوا تھا

ڈیول مجھے لگتا نہیں ہے کہ یہ لڑکی پاگل ہے یا پھر اس لڑکی

کے ساتھ کسی طرح کا کوئی مسئلہ ہے یہ بہت چالاک لڑکی

۔ ہے آخر امجد کی بیٹی ہے

Zubnovelszone.com

یہ لڑکا اس کا بوائے فرینڈ ہو گا۔اسے مظلوم یا معصوم سمجھنا

صرف ہماری غلطی ہے اور کچھ نہیں ہو گا۔ خضر نے کہا تو

یارم نے ہاں میں سر ہلایا تھا شاید وہ ٹھیک کہہ رہا تھا وہ کسی کو

۔ مظلوم یا معصوم نہیں کہہ سکتے تھے یہ کیس کافی الجھا ہوا تھا

لیکن ایک بات جوان کو سمجھ آ رہی تھی وہ یہ تھی کہ بچوں کا

غائب ہونا گھر سے بچوں کو اغوا کرنا اور پھر لاشیں چھوڑ کر

Zubinovelszone.com

جانا کہیں نہ کہیں یہ سارا کیس بھی اسی کیس کے ساتھ جڑا تھا

۔

اور وہ دونوں کیسز ایک ساتھ حل کرنے کا ارادہ رکھتے تھے

۔

ٹھیک ہے یارم میں اس لڑکے پر نظر رکھتا ہوں یہ لڑکا ہمیں

بہت کچھ بتا سکتا ہے۔ خضر نے کہا تھا جبکہ اس نے سامنے

۔ کھڑی لیلی اور معصومہ کی طرف دیکھا تھا

Zubnovelszone.com

ختم کرو یہ۔میں تمہیں صرف آج رات کا وقت دیتا ہوں

لیلیٰ میں ان لمبے چکروں میں نہیں پڑنا چاہتا اس نے لیلیٰ سے

کہا تھا جب کہ معصومہ آرام سے بیٹھی بڑے سے بیگ سے

ٹیڈی بیئر نکال کر دیکھ رہی تھی جو وہ کل ہی مشارف کے

۔لیے لے کر آئی تھی۔لیکن آفس میں چھوٹ گیا تھا

معصومہ باجی۔۔۔۔۔"یارم کے پکارنے پر وہ اچھل کر

۔ سیدھی ہوئی

جی جی سر ہو جائے گا آج ہی ہم یہ کام ختم کر دیں گے۔وہ

اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے بولی تھی۔جب کہ یارم کا اسے

۔ باجی کہنا ان تینوں کے لبوں پر مسکراہٹ دہرا گیا تھا

مجھے نہیں لگتا کہ تم کچھ کر پاؤ گی نکمی لڑکی اتنے دن سے تو

ایسے وقت ضائع کر رہی ہو جیسے اس کے بعد ہم نے اور کوئی

کیس حل ہی نہیں کرنا کوئی بھی انفارمیشن لینے میں تم

کامیاب نہیں ہوئی انتہائی سست ہو تم تمہارے کام کرنے کا

Zubnovelszone.com

طریقہ مجھے ہر گز پسند نہیں آیا معصومہ میرا نہیں خیال کہ

اس کے بعد میں تمہیں کوئی اور مشن دے کر اپنا وقت

ضائع کروں گا۔۔۔۔" وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تو

معصومہ سر جھکا گئی تھی ہاں اس نے اتنا وقت گزر جانے کے

۔ بعد بھی ٹھیک سے کوئی انفارمیشن نہیں دی تھی

سوری سر میں نے بہت کوشش کی اور وہ لڑکی لیلیٰ کے

سامنے مکر گئی۔مجھے تو ایسی ایسی کہانیاں سنا رہی تھی ڈرا رہی

تھی مشارف کو اکیلے مت چھوڑو یہ مت کرو وہ مت کرو

۔ لیکن لیلیٰ کے سامنے آکر وہ اچانک پلٹی مار گئی

واٹ ایور ان سب چیزوں سے مجھے کوئی مطلب نہیں ہے تم

ناکامیاب ہوئی ہو تم اس لڑکی کے بارے میں کچھ نہیں جان

پائی اتنے دنوں سے تم اس کے ساتھ ہو تمہیں اس کی سمجھ

نہیں آرہی کہ وہ سچ بول رہی ہے یا جھوٹ بول رہی ہے

۔ ڈرامے کر رہی ہے یا پھر سچ میں اس کو دماغی مسئلہ ہے

Zubinoverszone.com

امجد اپنی بیٹی کی وجہ سے مجھ تک آیا تھا اس کے سر پر موت کا

سایہ منڈلا رہا تھا ایسے میں اسے اپنی بیٹی کی جان بچانے کے

لیے میری مدد کی ضرورت تھی اور اپنی بیٹی کی خاطر اس نے

اپنے ہی لوگوں سے پنگا لے کر سارے ثبوت میرے

حوالے کر دیے تاکہ میں اس کی بیٹی کی جان بچا سکوں اس کی

بیٹی اس گھر میں ہے۔اور وہ لوگ تب تک اس کا پیچھا نہیں

چھوڑیں گے جب تک وہ 18 سال کی ہو کر ساری جائیداد

ان لوگوں کے نام نہ کر دے اور اس چیز میں صرف چند دن

رہتے ہیں اف کورس اب تک وہ اپنی مرضی سے تمہارے

۔ ساتھ آنے کے لیے راضی نہیں ہوئی ہو گی

۔ نہیں سر ایسا نہیں ہے معصومہ نے اپنا دفاع کرنا چاہا

اچھا ایسا نہیں ہے تو کیا وہ اپنے تایا اور تائی کو چھوڑ کر تمہارے

ساتھ آنے کو راضی ہو گی۔ کیا وہ اپنے خونی رشتوں سے

زیادہ تم پر اعتبار کرے گی۔ معصومہ میں نے تم سے کہا تھا کہ

مجھے وہ لڑکی کسی بھی طرح چاہیے اس لڑکی کو تم نے اس

حویلی سے نکالنا تھا ۔

اپنے اعتبار میں لے کر اس سے دوستی کر کے لیکن مجھے نہیں

لگتا کہ تم اب تک اس کا اعتبار جیت پائی ہو وہ لڑکی تمہارے

سامنے مکر گئی اس نے لیلیٰ کو کچھ بھی نہیں بتایا۔ مطلب یہی

ہے کہ وہ تم پر اعتبار ہی نہیں کرتی۔ یارم مایوسی سے بولا تو

معصومہ بھی شرمندہ ہو گئی تھی ۔

Zubinovelszone.com

ہاں اتنے دن گزر جانے کے بعد بھی وہ حیام کا اعتبار نہیں

۔ جیت پائی تھی

ڈیول میں نے تمہیں پہلے ہی کہا تھا اس کیس کو پیار محبت سے

حل کرنے کی ضرورت نہیں ہے ہمارے پاس زیادہ دن

نہیں بچے اگر تم اجازت دو تو میں آج ہی حیام کو یہاں لے

آتی ہوں۔ لیلیٰ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو معصومہ پریشان

۔ ہوئی تھی

Zubinoverszone.com

کیا تم اسے کڈنیپ کرنے کی بات کر رہی ہو وہ حیرت سے

۔ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی

کیا تمہارے پاس اس سے بہتر کوئی اور ائیڈیا ہے کیا وہ اپنے

تایا اور تائی کو چھوڑ کر ہم پر اعتبار کرتے ہوئے اپنی مرضی

سے ہمارے ساتھ ائے گی۔ لیلیٰ نے معصومہ کو دیکھتے ہوئے

۔ کہا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا

Zubmovieszone.com

ہاں وہ آئے گی لیلیٰ میں اسے لے کر آؤں گی۔ وہ آج ہی

۔ آئے گی میں کسی بھی طریقے سے اسے مناؤں گی

اور اسے اپنے ساتھ لے کر آؤں گی ہم اس کا بھروسہ ٹوٹنے

نہیں دیں گے۔ وہ بہت اچھی ہے بہت معصوم ہے اس کے

ساتھ کچھ غلط نہیں ہو گا میں اسے اس کی مرضی سے یہاں

۔ لے کے آؤں گی ہم اسے کڈنیپ نہیں کریں گے

Zubiaveiszone.com

وہ یارم کو دیکھتے ہوئے بولی تو یارم نے کندھے اچکائے تھے

وہ اب معصومہ پر زیادہ اعتبار نہیں کر سکتا تھا وہ پہلے ہی بنا بنایا

۔ سارا کام بگاڑ چکی تھی

میں حیام کو منا کر لاؤں گی آپ پلیز ایک دفعہ میرا اعتبار کر

لیجئے اب مجھ سے کوئی غلطی نہیں ہو گی وہ اسے دیکھتے ہوئے

۔ بولی تو یارم نے کندھے اچکائے تھے

Zubiaveiszone.com

ٹھیک ہے میں تم پر اعتبار کر رہا ہوں معصومہ آج ہی وہ لڑکی

مجھے چاہیے تم نے اسے کس طرح سے حویلی سے نکالنا ہے

میں نہیں جانتا معصومہ اسے اپنے ساتھ آنے پر منائے گی

۔ ' اور تم اسے حویلی سے نکالو گی لیلی

وہ بات ختم کر گیا تھا اس وقت صبح کے نو بج رہے تھے ان

دونوں نے جانا تھا یہاں سے۔ سو وہ فورا وہاں سے نکلی تھی

آج ان کے کام کی ذمہ داری بڑھ چکی تھی معصومہ نے اپنا

Zubiloversezone.com

کام ہر حالت میں مکمل کرنا تھا جبکہ لیلیٰ بے فکر ہو چکی تھی

۔ کیونکہ وہ صرف یارم کے آرڈر کا ہی انتظار کر رہی تھی

ooooooo

معصومہ تم ناراض ہو مجھ سے۔۔۔،،اس نے تیسری دفعہ یہ

سوال کیا۔ معصومہ نے کوئی جواب نہ دیا بلکہ اپنے کام کی

طرف متوجہ رہی۔ لیلیٰ بھی نوٹ کر رہی تھی کہ وہ بار بار

۔ معصومہ کے پاس جا رہی ہے

Zubinovelszone.com

معصومہ میں تم سے پوچھ رہی ہوں کیا تم ناراض ہو مجھ سے

۔۔۔!!اس نے ایک دفعہ پھر سے اس سے سوال کیا تو

معصومہ نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اپنے کام کی طرف

۔ لگ گئی

یار پلیز یوں مت کرو خفا مت ہو بات تو کرو کم سے کم، کچھ

پتہ تو چلے مجھے کیوں ناراض ہو تم وہ اب جھنجھلا کر پوچھنے لگی

۔

ZubiNovelsZone.com

معصومہ یار کچھ تو بتاؤ نا اس طرح سے ناراض کیوں ہو تم۔ تم

نے مشارف کو میرے پاس آنے سے منع کیا ہے

کیا۔۔۔،،وہ صبح سے مجھ سے نہیں ملا۔اب جیسے وہ اصل

۔ مدے پر آئی تھی

میں نے مشارف کو کچھ نہیں کہا ہے ہو سکتا ہے اس کا موڈ نہ

ہو تم سے بات کرنے کا اس کو بخار تھا رات سے اور پلیز مجھے

۔ میرا کام کرنے دو وہ اگنور کرنے والے انداز میں بولی

Zubinovelszone.com

کیوں کام کرنے دوں تمہیں ہوا کیا ہے تم کسی بات پر

ناراض ہو تو کم سے کم شیئر تو کرو ناوہ پریشانی سے کہنے لگی

تھی پہلی دفعہ تو اسے کوئی دوست ملی تھی اور وہ بھی اس سے

روٹھ گئی تھی۔اور اسے تو منانا بھی نہیں آتا تھا وہ بس رو

۔ دینے کو تھی

نہیں ہوں میں ناراض تم سے یار کچھ نہیں ہوا ہے معصومہ کا

۔ انداز اب بھی لیا دیا سا تھا

Zubinovelszone.com

اب کی دفعہ وہ بھی غصے سے پیر پٹختی اپنے کمرے میں چلی

۔ گئی تھی جبکہ دروازہ بھی اس بے اندر سے بند کر دیا تھا

اوئے میں نے کچھ زیادہ کر دیا کیا لگتا ہے یہ مجھ سے ناراض

ہو کر بیٹھ گئی ہے اس نے لیلیٰ کو دیکھا تھا جو صوفے پر بیٹھی

۔ میگزین اٹھائے اپنی ہی کسی سوچ میں گم تھی

Zubiloversone.com

ایک انسان جس کو ٹھیک سے دوستی کا مطلب بھی نہیں پتہ

اس سے تم اس طرح روڈلی ہو کر بات کرو گی تو شاید وہ ایسا

۔ ہی ری ایکشن دے گا لیلیٰ نے کندھے اچکائے تھے

اچھا مطلب مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا تمہیں کیا لگتا ہے

اب کیا میں جا کر اسے مناؤں۔۔۔؟اس نے اس سے سوال

۔ کیا تھا

Zubiaverezone.com

یہ تمہارا کام ہے معصومہ تم نے کرنا ہے۔تم کس طرح سے کرو گی تم خود دیکھ لو مجھے تو ڈیول کا آرڈر ہے کہ آج رات تک اس لڑکی کو یہاں سے نکالنا ہے تم نے ہی اسے کڈنیپ کرنے سے منع کیا ہے اب ڈیول کو جواب تم دو گی۔لیلیٰ نے ہری جھنڈے دکھائی تھی جبکہ معصومہ اس سے مشورہ لیے بغیر ہی اوپر اس کے کمرے کی طرف چلی گئی تھی ۔

ooooooo

Zubiaweezone.com

معصومہ نے کمرے کا دروازہ کھولا۔تو وہ بری طرح بیڈ پر

۔ پڑی سسک رہی تھی۔ معصومہ کو اس پر ترس آیا تھا

وہ اس طرح کیوں رو رہی تھی۔۔۔۔؟؟اتنی بھی بڑی بات

۔ نہیں ہوئی تھی کہ وہ یوں اپنی حالت خراب کرتی

حیام کیا ہوا ہے تم اس طرح کیوں رو رہی ہو وہ اس کے پاس

بیٹھتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگی تھی جبکہ وہ ناراضگی

۔ سے چہرہ دوسری طرف پھیرتی اور بھی زیادہ رونے لگی

Zubmovieszone.com

حیام یہ کیا بچوں جیسی حرکتیں کر رہی ہو تم کچھ بتاؤ تو صحیح ہوا

کیا ہے ناراض میں تھی تم سے اور تم خود ہی اس طرح

ناراض ہو کر بیٹھ گئی ہو۔اس کے نخروں پر وہ اسے یاد

۔ کروانے لگی کہ وہ اس سے ناراض ہے

تو میں تو پوچھ رہی تھی نا تم سے کہ کیوں ناراض ہو تم مجھ

۔ سے تم نے مجھے بتایا ہی نہیں

Zubinovelszone.com

اب چلی جاؤ یہاں سے مجھے تم سے بات نہیں کرنی وہ غصے

۔ سے منہ پھلائے بیڈ پر بیٹھ گئی تھی

میں تم سے اس لیے ناراض تھی کیونکہ تم نے لیلیٰ کے

سامنے جھوٹ بولا تم مجھے ان جنوں والی باتیں بتاتی تھی اور

تم نے لیلیٰ کے سامنے کہہ دیا کہ تم نے مجھ سے کبھی یہ بات

۔ کی ہی نہیں۔تو مجھے غصہ آگیا تھا

Zubiaoverszone.com

تمہیں لیلیٰ کو سچ بتانا چاہیے تھا تم نے اس طرح جھوٹ بول

کر مجھے جھوٹا ثابت نہیں کرنا چاہیے تھا کیا سوچ رہی ہو گی کہ

میری بیسٹ فرینڈ مجھ پہ یقین نہیں کرتی معصومہ کا انداز

۔ ایموشنل تھا جبکہ حیام سر جھکا گئی تھی

سب مذاق اڑاتے ہیں اس بات کا تم میری دوست ہو اس

لیے میں نے تمہیں جن والی بات بتائی تھی تمہیں لگتا ہے

۔لیلیٰ ان باتوں پر یقین کرے گی

Zubmovieszone.com

وہ زور سے ہنسے گی مجھ پر بھی اور تم پر بھی۔ وہ غصے سے اسے

گھورتے ہوئے بولی۔ جبکہ معصومہ اس کے جھوٹ کے پیچھے

۔ کی وجہ جان کر صرف مسکرائی تھی

وہ کرے گی تم پر یقین وہ میری بیسٹ فرینڈ ہے۔ وہ کبھی

تمہارا مذاق نہیں اڑائے گی وہ اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھتے

۔ ہوئے بولی

Zubiaverszone.com

تمہیں پتہ ہے لیلیٰ میرے بارے میں سب کچھ جانتی ہے اور

وہ میری ہر بات پر یقین بھی کرتی ہے۔ میری طرح تم بھی

۔ اس کی دوست بن جاؤ

وہ تمہاری بھی ہر بات پر یقین کرے گی دیکھ لینا اس نے جیسے

یقین دلانے والے انداز میں کہا تھا جب دروازہ کھولتے

۔ ہوئے لیلیٰ اندر داخل ہوئی

Zubmoviezone.com

یقین نہ آئے تو اسے بتا کر دیکھ لو اس نے لیلیٰ کو اندر آتے دیکھ

۔ کر اس سے کہا تھا

کون سی بات بتانی ہے تم نے مجھے وہ کرسی کھینچ کر اس کے

قریب بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔اور وہ ساری باتیں جو اس نے

۔ معصومہ کو بتائی تھی وہ آہستہ آہستہ لیلیٰ کو بتانے لگی تھی

جبکہ لیلیٰ اس کی ساری باتیں سمجھتے ہوئے کافی ساری چیزوں

۔ کا اندازہ لگا چکی تھی

Zubiloverszone.com

معصومہ مشارف کی طرف مصروف ہو گئی تھی لیلیٰ نے بیٹھے

بیٹھے ایک پلان ترتیب دیا تھا

oooooooo

واؤ لیلیٰ میں بہت امپریسڈ ہوں آپ سے آپ اپنا کام بہت

۔ اچھے طریقے سے کر رہی ہیں

آپ نے دو ہی دن میں اس کی ڈریسنگ سینس چینج کر دی

ہے۔مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ میں نے آپ کو اس کام

Zubinovelzone.com

کے لیے چناہے۔ مسزازمیر کافی خوشی سے بول رہی تھی۔

۔ جب مسٹرازمیر وہاں داخل ہوئے تھے

آیئے ازمیر ان سے ملے یہ لیلیٰ ہے یہی آج کل حیام کا خیال

رکھ رہی ہیں میں نے حیام کی گرومنگ کے لیے انہیں یہاں

۔ رکھاہے

مسزازمیر نے تعارف کروایا تھاجب کہ مسٹرازمیر کی

۔ نگاہیں تولیلیٰ پر جم سی گئی تھی

Zubinovelszone.com

ہیلو مسٹر ازمیر آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔بہت سنا تھا آپ

کے بارے میں آج آپ کو دیکھ بھی لیا ویسے تو آپ کو کافی

سارے نیوز چینلز اور نیوز پیپرز پر دیکھتی ہی رہتی ہوں

۔لیکن اس طرح فیس ٹو فیس مل کر بھی مجھے بہت خوشی ہو

رہی ہے لیلیٰ ایک ادا سے کہتی اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے

چکی تھی جبکہ ازمیر کتنی ہی دیر اس کا ہاتھ یوں ہی اپنے ہاتھ

۔میں مضبوطی سے تھامے اسے دیکھتا رہا تھا

Zubiloverszone.com

جب مسز ازمیر نے آہستہ سے لیلیٰ کا ہاتھ پیچھے کھینچا تھا۔اور

جس انداز میں اس نے ازمیر کو گھورا تھا۔لیلیٰ کی ہنسی نکل گئی

۔

لگتا ہے میں مسٹر ازمیر کو کچھ زیادہ ہی پسند آگئی ہوں۔وہ

مسکراتے ہوئے بولی تھی۔جبکہ اس کے انداز پر وہ بھی مسکرا

۔ دیے تھے

ooooooooo

Zubiaweiszone.com

گھر کے اندر ٹوٹل ملا کر 17 ملازم کام کرتے ہیں۔جو کہ

صرف ملازم ہی ہیں۔ان کا کام گھر کے کام کرنا ہی ہے۔باقی

گھر کے باہر تین گارڈز کھڑے ہیں اور تین گارڈز ہر وقت

۔ ازمیر کے ساتھ بھی ہوتے ہیں

حیام کہیں آتی جاتی نہیں ہے لیکن اس کے لیے بھی دو گارڈز

رکھے گئے ہیں جو ہر وقت دروازے کے قریب کھڑے

رہتے ہیں۔کافی ایکٹیو لوگ ہیں۔اور ازمیر ان پر بہت نظر

رکھتا ہے۔ان گارڈز کی نظر حیام سے ایک لمحے کے لیے

۔ نہیں ہٹتی

۔ رات کے وقت بھی یہ لوگ گھر کے اندر ہی ہوتے ہیں

حیام کو خاص طرح کی دوائیاں دی جاتی ہیں جن کی

انفارمیشن مجھے انٹرنیٹ پر نہیں مل رہی لیکن مجھے لگ رہا ہے

۔ کہ ان دوائیوں میں کوئی نہ کوئی جھول ہے

Zubiloverszone.com

میں نے اس کی ایک میڈیسن چیک کی تھی وہ باہر ڈبے پر

کیپسول لکھا تھا لیکن اس کے اندر چھوٹی چھوٹی ٹیبلٹس تھی

۔انٹرنیٹ پر چیک کیا تو وہاں پر کوئی کیپسول ہی دکھائے جا

رہے تھے جو کہ دماغ کی حالت ٹھیک کرنے کے لیے

استعمال ہوتے ہیں لیکن حیام کو اصل میں وہ میڈیسن نہیں

دی جا رہی جس میڈیسن کا وہ کو رہے اسے کوئی اور دوائی دی

جا رہی ہے میں نے کچھ تصویریں بنائی تھی اس میڈیسن کی

Zubnovelszone.com

انفارمیشن چیک کرنے کے لیے مجھے نہیں ملی تو میں نے حیام

۔ کے میڈیسن ہی چرا کر لیپ میں بھیج دی تھی

۔ وہ گاڑی چلاتے ہوئے معصومہ کو بتا رہی تھی

مطلب تمہیں لگتا ہے کہ یہ جو حیام کو پاگل پن کے اٹیکس

ہوتے ہیں وہ اس دوائی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ معصومہ اس

۔ کی بات پل میں سمجھ گئی تھی لیلیٰ نے ہاں میں سر ہلایا تھا

Zubiaverszone.com

میں نے سوچا ہے رات کو دو بجے کے بعد ہم اپنا کام شروع

کریں گے آخر یہ گارڈز رات کو کبھی نہ کبھی تو سوتے ہی

ہوں گے ساری رات تو وہ حیام کے سر پر کھڑے نہیں ہو

سکتے ۔

باقی جس جن کا وہ ذکر کر رہی ہے یہ وہی لڑکا ہے جس کی

بات ڈیول کر رہا تھا۔ جو ادھی رات کو اس سے ملنے اس کے

گھر آتا ہے اس لڑکے کی کیا سٹوری ہے یہ تو آگے پتہ چلے گا

ZubiNovelsZone.com

لیکن ڈیول نے کہا تھا امجد نے اس لڑکے کے بارے میں

۔ بھی یارم کو بتایا تھا

۔ یعنی کہ وہ بھی کوئی انجان انسان نہیں ہے

لیکن اگر وہ کوئی انجان انسان نہیں ہے یا وہ حیام کا بوائے

فرینڈ ہے یا پھر وہ اسے پسند کرتا ہے کیونکہ مجھے تو یہ پیار محبت

کا ہی چکر لگ رہا ہے تو وہ حیام کے سامنے اس طرح کی

ZubiNovelsZone.com

پر سنلٹی کیوں بنا رہا ہے کہ وہ اسے جن سمجھنے لگی ہے۔لیلیٰ

۔ کی مکمل بات سننے کے بعد معصومہ کچھ الجھی ہوئی تھی

مجھے لگ رہا ہے کہ یہ جو جن والی ساری کہانیاں ہیں نا یہ ان

میڈیسن کی وجہ سے حیام بناتی ہے جو اس کے دماغ پر غلط اثر

کر رہی ہیں۔اس لڑکے کے بارے میں فی الحال مجھے کچھ

نہیں پتا اسی لیے میں تمہیں بھی کچھ نہیں بتا سکتی وہ جب

۔ ڈیول کو بہتر لگے گا تب ہم سے شیئر کر لے گا

اوراس کے دماغ میں یہ جن والی باتیں شاید ازمیر نے ڈالی

تھی۔مجھے لگتا ہے اسے ڈرایا گیا ہے۔اس کی مدر کی ڈیتھ کو

تقریبا 11 سال ہوئے ہیں یعنی کہ جب اس کی مدر کی ڈیتھ

۔ ہوئی تب اس کی عمر یہی کوئی چھ سات سال رہی ہو گی

اور وہ کہتی ہے کہ اس کی ماں کو کسی جن نے مارا ہے تو تم

یہیں سے سمجھ جاؤ کہ یہ جن والا کانسپٹ اس کے دماغ میں

Zubinovelzone.com

ڈالا گیا ہے۔اسے زبردستی اس جن والی کہانی پر یقین کرنے

۔ پر مجبور کیا گیا ہے

اس کا باپ اس کے ساتھ وقت نہیں گزارتا تھا وہ شروع

سے ہی اپنے تایا اور تائی کے ساتھ زیادہ رہی ہے شاید ان

۔ لوگوں نے اسے چھوٹی عمر سے ہی ڈرایا ہو گا

Zubnovelszone.com

لیکن یہ جو بیسمنٹ والی کہانی ہے یہ سچی ہے اور جس طرح

ڈیول نے کہا ہے کہ یہ راز ان بچوں والے کیس کے ساتھ

۔ جڑا ہوا ہے تو مجھے بھی کچھ نہ کچھ کنیکشن تو لگتا ہے

لیکن یہ موم والا سسٹم مجھے سمجھ نہیں ارہا۔ یہ کس طرح کی

موم ہے جو بچوں کو جلدی نقصان نہیں دیتی بلکہ ان کے جسم

کے سارے پارٹس کو جما دیتی ہے۔ بالکل ویسے ہی جیسے

ZubiLoversZone.com

برف انسانی جسم کو جمادیتی ہے۔لیلیٰ پریشانی سے بول رہی

۔ تھی جبکہ معصومہ حیران سی اسے سن رہی تھی

یار یہ ساری چیزیں تو مجھے بھی سمجھ نہیں آرہی ہمارا کام

صرف حیام کو ڈیول سر کے پاس پہنچانا ہے باقی جو ہو گا دیکھا

۔ جائے گا

Zubinovelszone.com

تم نے ایک چیز نوٹ کی حیام کے لہجے میں اس کی تائی امی یا

تایا کے لیے کوئی پیار محبت نہیں ہے ایسا لگتا ہی نہیں ہے کہ

۔ وہ ان لوگوں سے پیار کرتی ہے

میرا نہیں خیال کہ حیام کو ان لوگوں سے دور کر دینے سے

۔ حیام کی زندگی پر کوئی فرق پڑے گا

ہاں تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں ہو تم نے نوٹ کیا کہ حیام

اکثر اپنی تائی امی کے سامنے بات نہیں کرتی تایا کہ آتے ہی

Zubinovelszone.com

وہ اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔ان لوگوں میں کوئی خاص

باؤنڈ نگ نہیں ہے اور نہ ہی مسز ازمیر کے لہجے میں حیام

۔ کے لیے کوئی محبت فیل ہوتی ہے

وہ لوگ ہر چیز کو نوٹ کر رہے تھے۔ان کی نظر ہر چیز پر تھی

۔

Zubinovelszone.com

ہاں یہ چیز تو میں نے پہلے دن سے ہی نوٹ کی ہے حیام ان

لوگوں سے کوئی پیار محبت نہیں کرتی اور یہ چیز ہمارے لیے

۔ کافی زیادہ فائدے مند بھی ثابت ہو سکتی ہے

میں نے حیام کو کہا ہے کہ جلد ہی اس کی زندگی سے یہ جن

وغیرہ نکل جائیں گے اس کا ڈر ختم ہو جائے گا وہ عام انسانوں

۔ کی طرح اپنی زندگی کو انجوائے کرے گی

Zubiaoverezone.com

میں نے اسے یہ بتایا ہے کہ وہ دنیا گھومنے جا سکتی ہے تم جانتی ہو یہ بات سن کر وہ کتنی خوش ہوئی وہ آگے سے مجھے کہہ رہی تھی کہ مشارف کو ساتھ لے کر جائے گی دنیا گھومنے کے لیے معصومہ نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

مطلب اسے آزادی چاہیے اور ہم اسے آزادی دلوائیں گے لیلیٰ نے یقین سے کہا تھا۔ جبکہ معصومہ ہلکا سا مسکرائی تھی۔

Zubiaweizone.com

oooooooo

وہ پانچوں اس بڑے سے بنگلے کے باہر کھڑے تھے پلان تیار تھا اندر صرف لیلیٰ اور معصومہ جانے والی تھی۔

خضر کے کہنے کے مطابق لیلیٰ نے حویلی کے پورے ایریا میں ہیڈن کیمرا زلگادیے تھے جس کی مدد سے ہی خضر گاڑی میں بیٹھتے ہوئے حویلی کی ایک ایک چیز کو نوٹ کر رہا تھا اپنی

Zubinovelszone.com

بلوتوتھ ڈیوائس کان کے ساتھ لگاتے ہوئے وہ دونوں اندر

۔جانے کو بالکل تیار تھی

گڈ لک کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے تم لوگوں کی چھوٹی سی

۔ غلطی بھی یہاں بہت بڑا نقصان کروادے گی

یارم ان لوگوں کو کہہ رہا تھا جب کہ وہ چاروں ہی اس کے

۔آرڈرز فالو کرنے کے لیے بالکل تیار تھے

Zubmoviezone.com

شارف تم لوگوں کے ساتھ جاو۔اگر گارڈز نے کسی بھی طرح کی اونچ نیچ کرنے کی کوشش کی تو تم سنبھال لینا۔یارم نے کہا تو لیلیٰ نے گاڑی سے نکلتے ہوئے پیٹرول کی بوتل ایک لاش گاڑی کی ڈگی سے نکالتے ہوئے اپنے کندھے پر اٹھائی تھی۔

ooooooo

Zubinovelszone.com

وہ دونوں حویلی کے اندر داخل ہو چکی تھی۔ جبکہ شارف باہر

۔ ہی روک گیا تھا۔ یارم اور گاڑی کے اندر بیٹھے ہوئے تھے

بڑے دروازے کے پاس ایک گارڈ کھڑا ہے۔ اسے بے

ہوش کر دو نقصان مت پہنچانا اسے اس کے ساتھ ہماری

کوئی دشمنی نہیں۔ جبکہ ازمیر حویلی کی دوسری سائیڈ کی

طرف بنے گارڈن کے پاس کرسی رکھ کر لیپ ٹاپ اپنی گود

Zubnovelszone.com

میں رکھے ہوئے ہے احتیاط سے کام لینا کسی طرح کی غلطی

۔ مت کرنا

خضر نے پورے گھر پر نظر پھیرتے ہوئے لیلیٰ کو بتایا تھا جب

۔ کہ وہ حیران ہوئی تھی از میراب تک جاگ رہا تھا

اس الو کے پٹھے نے رات کو سونا نہیں ہے کیا۔ کمینہ ٹھرکی

۔ اب تک کتا جاگ رہا ہے۔ لیلیٰ نے معصومہ کو بتایا تھا

Zubinovelszone.com

جب کہ اس کے ہاتھ میں موجود پیٹرول کی بوتل اور

کندھے پہ اٹھایا وجود معصومہ کو کافی امپریس کر رہا تھا وہ

نازک سی دکھنے والی لڑکی اپنے کندھے پر ایک نازک سے

۔وجود کو اٹھائے ہوئے تھی

جو کہ ایک کورین لڑکی تھی پچھلے چار سال سے وہ دنیا بھر

سے لڑکیوں کو اغوا کر کے ان سے زبردستی فحاشی کا کام لے

رہی تھی۔آج رات ہی لیلیٰ نے اسے ٹھکانے لگایا تھا اور پھر

Zubinovelszone.com

اس کو وہاں پھینکنے کے بجائے اس کی لاش کو گاڑی کی ڈگی

میں ڈال کر اپنے ساتھ لے آئی تھی کیونکہ یارم کے پلان

کے مطابق اس لاش کو اسی گھر میں حیام کے کمرے میں

۔ چھوڑنا تھا

لیلیٰ اگر تم تھک گئی ہو تو پیٹرول کی بوتل مجھے دے

دو۔ معصومہ نے بڑی معصومیت سے کہا تھا جبکہ لیلیٰ نے

اسے گھورا تھا لاش اٹھانے کے بات نہیں کی تھی اس نے جو

ZubiNovelsZone.com

سچ میں وزنی تھی اسے وہ چھوٹی سی پٹرول کی بوتل چاہیے تھے جسے وہ آسانی سے اٹھا سکے لیکن اس کو بھی اٹھانا اسان نہیں تھا یہ احساس اسے تب ہوا تھا جب اس نے پیٹرول کی بوتل اس کے حوالے کی تھی ۔

یہ تو اچھی خاصی بھاری ہے۔لیلیٰ تم نے اس کو کیسے اٹھا کے رکھا تھا وہ پریشانی سے پوچھتی حیام کے کمرے میں داخل ہونے لگی تھی ۔

Zubinovelszone.com

بس میں نے اس کو اٹھالیا تھا کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے

اسے سرگوشی نما آواز میں بتایا تو معصومہ نے اگلے ہی لمحے

دروازہ واپس بند کر دیا تھا اندر کوئی اور شخص بھی موجود تھا

۔ شاید وہ ہی ہوڈی والا

یقیناً اس نے بھی کسی کو محسوس کر لیا تھا دروازے پر تب ہی

تو وہ اگلے ہی لمحے وہاں سے غائب ہونے کے لیے کھڑکی

۔ سے نیچے کی طرف کود گیا تھا

Zubinovelszone.com

اس کے کودنے پر دروازے کے ایک سائیڈ پہ چھپے شارف

نے الرٹ ہوتے ہوئے اس کی طرف اپنی پستول اٹھائی تھی

۔

شارف اس کا چہرہ دیکھ چکا تھا نیم اندھیرے میں بھی وہ اسے

۔ دوسری دفعہ پہچاننے کی صلاحیت رکھتا تھا

جب کہ وہ شارف کو دیکھتا اس کی گولی چلانے سے پہلے ہی

۔ وہاں سے بھاگ نکلا تھا

Zubiloverszone.com

کون تھا وہاں شارف تم ٹھیک ہو۔۔۔۔؟اسے اپنے کان میں

۔ یارم کی اواز سنائی دی تھی

آرت ہے۔۔۔۔"وہ بربرایا تھا جبکہ یارم مسکرایا تھا اس کا

۔ شک درست نکلا تھا

ڈیول نے تمہیں بتایا تھا نا یہ وہی لڑکا ہے جو اس سے ملنے آتا

ہے ہمارا شک درست نکلا خضر نے اس کی طرف دیکھتے

۔ ہوئے کہا تو یارم نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا

zubinovelszone.com

فی الحال اس لڑکے کو ایک سائیڈ کرو اور اپنے کام پر دھیان

دو کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے ہماری اس لڑکے کے ساتھ

۔ کوئی دشمنی نہیں ہے

ہاں میں نے اسے جانے دیا۔۔۔۔شارف نے کہتے ہوئے

ایک دفعہ پھر سے دروازے کی طرف قدم بڑھائے تھے

۔جب کہ یارم بھی خاموشی سے گاڑی سے نکلتا حویلی کی

طرف چلا گیا تھا خضر نے اسے جاتے ہوئے دیکھا تھا لیکن

Zubmovelszone.com

پوچھا کچھ بھی نہیں تھا ہاں وہ اس سے نہیں پوچھ سکتا تھا کچھ

۔ بھی

oooooooo

وہ خاموشی سے اس کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اس

عورت کو کسی بچے کی طرح اپنی باہوں میں اٹھاتی بیڈ پر لٹا چکی

۔ تھی

Zuboverszone.com

اسے مارتے ہوئے اس نے اس چیز کو نوٹ کیا تھا کہ اس کی

۔ جسامت بالکل حیام جیسی تھی

اس لڑکی کی عمر 35 سے اوپر تھی لیکن پھر بھی وہ کورین

لڑکی اپنا اس طرح سے خیال رکھتی تھی کہ وہ بالکل کوئی بچی

۔ محسوس ہوتی تھی

اس نے آہستہ سے حیام کے منہ پر رومال رکھا تھا وہ دنیا جہاں

۔ سے بیگانہ ہو چکی تھی

Zubinovelszone.com

تم اسے اٹھا کر باہر نکلو تب تک میں اس کمرے کو آگ لگاتی

اس نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا جبکہ معصومہ نے بڑے

مشکل سے حیام کے وجود کو اٹھایا تھا اسے تو اس دنیا کا سب

۔ سے بھاری وجود اپنے بیٹے کا لگتا تھا

کیا معصومہ کھاتی نہیں ہو کیا گرا دو گی بچی کو۔ جاؤ لے کر جاؤ

اسے باہر وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی جب اگلے ہی لمحے

۔ کوئی اندر داخل ہوتا انہیں چونکنے پر مجبور کر گیا

کون ہو تم لوگ اور کہاں لے کر جا رہی ہو اسے وہ دونوں گارڈز ان کے سامنے کھڑے تھے معصومہ کے پاس تو کوئی ہتھیار موجود نہیں تھا اور اس کے مطابق لیلیٰ کے پاس بھی کوئی ہتھیار نہیں تھا۔ لیکن لیلیٰ چلتی پھرتی تلوار تھی ۔

تمہارے باپ کے پاس لے کر جا رہے ہیں تم لوگوں نے بھی چلنا ہے کیا لیلیٰ اس کی طرف آتے ہوئے دبنگ انداز میں بولی تھی ۔

Zuhnovels.com

جب کہ اس کی خوبصورتی سے امپریس ہوتا وہ خباثت سے

مسکراتا اس کی طرف بڑھا ہی تھا جب لیلیٰ نے اگلے ہی لمحے

ایک زوردار کک اس کی ٹانگوں کے بیچ میں ماری تھی وہ

چلاتے ہوئے پیچھے ہٹا تھا اس سے پہلے کہ اس کی چیخ زیادہ بلند

ہوتی لیلیٰ نے اپنی زوردار ٹانگ اس کے منہ پر دے ماری

۔ تھی

Zubinoverszone.com

وہ دور جا کر گرا تھا کافی آواز پیدا ہوئی تھی جبکہ وہ دوسرے

والے کا سر پکڑ کر دیوار پر انتہائی شدت سے مار چکی تھی

معصومہ نے حیام کو ایک طرف رکھتے ہوئے جلدی سے

کمرے میں تیل چھڑکا تھا وہ اپنے پلان میں کسی طرح کی

۔ غلطی نہیں کر سکتی تھی

اس کمرے میں ایک نہیں بلکہ تین تین لوگ جل کر مریں

۔گے۔ معصومہ نے کہا تھا

نہیں ایسا نہیں ہو گا کیونکہ یہ دونوں ہمارے ساتھ جائیں گے

وہ بھی زندہ اخر ساری انفارمیشن ان سے ہی تو نکلوانی ہے اس

نے دو ہٹے کٹے گارڈز کو زمین پر بے حال پر دیکھ کر کہا تھا

جبکہ کمرے کو آگ لگاتے ہوئے معصومہ نے حیام کو باہر

رکھنے کے بعد ایک آدمی کو کھینچتے باہر کرنے کی کوشش کی

تھی لیکن وہ بھاری وجود معصومہ سے ہل تک نہیں پایا تھا

وہیں لیلیٰ نے آگے بڑھتے ہوئے اپنی ہیلز کی پرواہ کیے بغیر

Zubinovelszone.com

اس ہٹے کٹے آدمی کو اٹھا کر اپنے کندھے پر ڈالا تھا اس کا انداز

ایسا تھا جیسے وہ کسی بچے کو اٹھا رہی ہے معصومہ تو بس بے

ہوش ہو کر گرنے والی تھی ۔

میری ہیلپ کرو اس دوسرے آدمی کو بھی اٹھانے میں یہ

بھی ہماری بہت ہیلپ کر سکتا ہے اس نے معصومہ کو دیکھتے

ہوئے کہا تھا معصومہ نے حیرت سے اس کی بات سنی اور پھر

Zubiloverszone.com

اپنی پوری جان لگا کر اس ادمی کو لیلیٰ کے دوسرے بازو پر

۔ گرانا چاہا تھا

لیلیٰ تم انسان ہی ہو ناوہ اس دوسرے۔ادمی کو بھی اپنے

کندھے پر ڈالنے میں کامیاب ہوئی تھی جب معصومہ نے

۔ حیرت سے پوچھا تھا

حیام کو حفاظت سے میرے پیچھے لے کر آنا لیکن کمرے کو

آگ لگانا مت بھولنا وہ کہتے ہوئے باہر کی طرف چل دی

Zubinoverszone.com

تھی اس کی کیک واک بھی جاری تھی ہائی ہیلز میں وہ دو 80

80 کلو کے مردوں کو اٹھا کر لے کر جا رہی تھی معصومہ کو

شک تھا کہ وہ انسان نہیں بلکہ کوئی دوسری دنیا سے آئی

۔ ایلین ہے

کیونکہ معصومہ تو ان مردوں کو ہلانے میں بھی کامیاب نہیں

ہو پائی تھی لیکن وہ لیڈی ڈیول تھی وہ کچھ بھی کر سکتی تھی

۔اسی لیے معصومہ نے اپنی حیرت پر قابو پانے کی کوشش کی

ZubiNovelsZone.com

تھی لیکن پھر بھی اس کی ہائی ہیلز میں اس کیٹ واک پر وہ

بس بے ہوش ہو کر گرنے کو تھی اس نے حیام کو بڑی

مشکل سے اپنی باہوں میں اٹھاتے کمرے کو آگ لگائی تھی

۔

oooooooo

لیلیٰ مجھے تو کبھی نہیں اٹھایا اس طرح اپنی باہوں میں خضر نے

۔ اسے دیکھتے ہوئے شکوہ کیا تھا

Zubinovelszone.com

اوشٹ اپ انہیں گاڑی میں ڈالو وہ غصے سے اسے ڈانٹ کر

۔ بولی تھی

میں نہیں بولتا تم سے تم نے کبھی اس طرح مجھے اپنی باہوں

میں نہیں اٹھایا وہ ان دونوں کو گاڑی کی ڈگی میں ڈالنے میں

۔اس کی مدد کرتے ہوئے بولا تھا

جب کہ معصومہ حیام کو لے آئی تھی یارم بھی تیزی سے

۔گاڑی کی طرف آیا تھا اور شارف بھی گاڑی تک پہنچ چکا تھا

Zubinovelszone.com

حویلی سے بدبو آنا شروع ہو چکی تھی آگ ہر طرف پھیل

چکی تھی جبکہ خضر نے سکرین کی طرف دیکھا تھا وہ باہر

بیلکنی کے قریب اپنا لیپ ٹاپ اپنی ٹانگوں پر رکھے شاید سو

۔ رہا تھا تبھی تو اسے اب تک احساس نہیں ہوا تھا

لیکن پھر شور نے احساس بھی دلایا تھا اور تھوڑی ہی دیر میں

اس کی چیخ و پکار بھی گونجنے لگی تھی بس اتنا سمجھ میں آیا تھا کہ

حیام جس کی سالگرہ آج سے دس دن کے بعد تھی جو 10

دن کے بعد اسے کروڑ نہیں بلکہ عرب کھرب پتی بنانے

والی تھی۔وہ مر چکی تھی یعنی کہ اس کی موت کے ساتھ ہی

۔ اس کی ساری دولت ضائع ہو گئی تھی

oooooooo

وہ گہری نیند سو رہی تھی جب اسے اپنے چہرے پر کسی کے

لبوں کا لمس محسوس ہوا کوئی بے حد محبت سے اس کے

چہرے کے ایک ایک نقوش کو اپنے لبوں سے چھو رہا تھا

Zubinovelszone.com

۔یارم کے لمس پر وہ مسکرا کر آنکھیں کھولتی اسے دیکھنے لگی تھی وہ دنیا بھر کی وجاہت سمٹے اسے دیکھ رہا تھا۔وہ روح کے لیے دنیا کا سب سے حسین مرد تھا۔دلکشی ختم تھی اس پر

"۔۔۔۔

یارم کا ظمی سکون نہیں ہے نا آپ کو وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس کی گردن میں باہیں ڈال گئی تھی جبکہ

Zubinovelszone.com

وہ مسکراتے ہوئے اس کے گال کو شدت سے چومتا اس کے

۔ ماتھے سے سر ٹکا گیا تھا

میرا سکون تم ہو روح۔ تمہارے بغیر کہیں سکون نہیں ہے

۔وہ اس کے بھرے بھرے سرخ گالوں کو اپنے لبوں سے

دباتا دلکش انداز میں بولا تھا۔ جبکہ شدتیں بڑھ رہی تھی۔ وہ

۔اس پر اپنا لمس بکھیرتا اپنے جسارتوں میں اضافہ کر گیا

Zubiaverszone.com

اچھا جی تو پھر آپ کو بہت مزہ آتا ہے اپنے سکون کو بے

سکون کر کے۔۔۔۔؟ نیند آ رہی ہے مجھے آپ کی وجہ سے دو

۔ دن سے نہیں سوئی

ایک رات اور جاگ لو میرے ساتھ میں تمہیں پیاری

پیاری کہانیاں سناوں گا۔۔۔۔وہ اس کے لبوں کو چومتا اپنا

۔ارادہ بتا گیا

Zubiaverszone.com

مجھے نہیں سننی آپ کی کہانیاں۔۔۔۔"وہ اس کے لبوں کی

۔بے قرایاں سہتی اپنا حصار اس کے گرد مضبوط کر گئی

آسانی سے مان جاو ورنہ میں بہت تنگ کروں

خبر دار جو آج آپ نے مجھے تنگ کرنے کی کوشش کی ورنہ

میں اپنے باڈی گارڈ کو جگا کر نا ایسا ڈیشو ڈیشو کرواؤں گی نا کہ

۔ ساری ہیرو گردی نکل جائے گی

Zubiloverszone.com

اس نے دوسرے بیڈ پر گہری نیند میں سوتے رویام کی

طرف اشارہ کیا تھا جو ایک موٹا سا ٹیڈی بیئر اپنی باہوں میں

بھرے گہری نیند سو رہا تھا یارم کا دھیان پہلے کیوں نہیں گیا

۔ تھا اس طرف

یہ ٹوئے کدھر سے آیا۔۔۔۔وہ روح کو چھوڑتا ہوا بیڈ سے

۔ اٹھا تھا

ZubiNovelsZone.com

درک بھائی لائے ہیں رویام کے لیے جب سے رویام کو ملا

ہے نااس سے کھیلے جارہا ہے۔ مسلسل اسے اپنے ساتھ

لگائے گھومے جارہا ہے۔اتنی مشکل سے اٹھا پارہا تھا وہ اسے

رویام سے بھی برالگ رہا ہے کتنا پیارا ہے نا۔۔۔۔؟روح

خوشی سے اسے بتارہی تھی جبکہ یارم کی انکھوں میں تو عجیب

۔ ساغصہ آگیا تھا

Zubiaverszone.com

لائٹ بلب کی روشنی میں کمرے میں داخل ہوتے ہی اس

نے صرف ایک نظر بیڈ کی طرف دیکھا تھا اندھیرے میں وہ

رویام کی باہوں میں اس ٹیڈی نیئر کو دیکھ نہیں پایا تھا اسے لگا

تھا شاید رویام کہ اوپر بلینکٹ ہو گا اسی لیے اس کی جگہ کافی

۔ کور ہے وہ اسے تنگ کیے بغیر روح کے پاس آیا تھا

Zubiaverszone.com

لیکن اب یہ دیکھ کر کے رویام اپنی باہوں میں اس ٹیڈی بیئر

کو بھرے سو رہا ہے اس کی انکھوں میں عجیب سی وحشت

۔ آگئی تھی

یارم کیا ہو گیا ہے آپ کو سونے دیں نا اسے مت جگائے گا

۔پھر صبح وہ آپ کو نہیں سونے دے گا ٹھیک سے بدلے

نکالتا ہے میرا بچہ میرے بھی سارے بدلے نکالے گا آپ

سے روح مزے سے بول رہی تھی جب اچانک اس نے

Zubiaverszone.com

رویام کی باہوں سے اس ٹیڈی بیئر کو کھینچ کر نکالا تھا اس کے

اچانک کھینچنے پر رویام کسمسایا تھا لیکن گہری نیند میں ہونے کی

وجہ سے وہ جاگا نہیں تھا ۔

یارم کیا ہو گیا ہے آپ کو آپ اس طرح کیوں کر رہے ہیں

وہ ٹیڈی بیر کو سامنے اٹھائے دیکھ رہا تھا تقریبا تین فٹ اس کا

سائز تھا۔اور جس طریقے سے رویام نے اسے اپنی باہوں

میں بھرا ہوا تھا یارم تو جیسے جل بھن گیا تھا ۔

Zubinovelszone.com

اپنے بھائی کو کہنا کہ آج کے بعد میرے بچے کے لیے اس طرح کے تحفے لے کر نہ آئے ورنہ جان سے جائے گا وہ اسے زمین پر پھینکتے ہوئے اپنی جیب سے لائٹر نکال چکا تھا جب کہ روح تو بس حیران سی اسے دیکھ رہی تھی وہ تیزی سے اٹھ کر اس کے قریب ائی تھی ۔

جبکہ یارم جھکتے ہوئے لائٹر جلا کر اس ٹیڈی بیئر کو زمین پر ہی رکھے آگ لگا گیا تھا ۔

Zubinovelszone.com

یارم یہ کیا کیا آپ نے اتنا پیار اتھا وہ آپ نے ایسا کیوں کیا

یارم وہ رویام کو اتنا پسند تھا۔ صبح سے رویام اس کو لے کر کتنا

خوش تھا آپ کو اندازہ بھی ہے یہ آپ نے کیا کر دیا ہے۔ وہ

پریشانی سے زمین پر پڑے ٹیڈی بیر کو جلتے دیکھ رہی تھی۔

جبکہ یارم اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے پیچھے کی طرف کر گیا تھا کہ

۔ کہیں وہ اس ٹیڈی بیر کی وجہ سے خود کو نہ جلا لے

Zubiloverszone.com

نہیں ہے پسند وہ رویام کو اور نہ ہی رویام کو کبھی وہ چیز پسند

۔ آئے گی

رویام کے لیے ہم دونوں کے علاؤہ شونو کافی ہے۔اسے

فضول میں ان سب چیزوں کی عادت مت ڈالو میں

برداشت نہیں کر سکتا اپنے بیٹے کا دھیان کسی دوسری چیز پر

"_____

Zubiloverzone.com

اپنے بھائی سے کہہ دینا کہ آج کے بعد اس طرح کے تحفے

۔ میرے بیٹے کے لیے نہ لے کر آئے

کیونکہ میں برداشت نہیں کر سکتا کہ میرا بیٹا ایسی فضول

۔چیزوں پر اپنا وقت برباد کرے

اس کی سوچ میں صرف اس کے ماں باپ ہونے چاہیے اس

کی محبت صرف ہم دونوں کے لیے ہونی چاہیے کسی تیسرے

Zubinovelszone.com

کے ساتھ وہ خوش نہیں رہ سکتا بے شک وہ کوئی چھوٹا سا بے

۔ جان ٹوئے ہی کیوں نہ ہو

تمہارے شونو کو برداشت کر لیتا ہوں میں اس کے ساتھ

۔ کیونکہ وہ خود میرے لیے عزیز ہے۔ لیکن اس طرح کی

بے جان چیزوں کو اپنے بیٹے کی باہوں میں دیکھ کر میرا دل

۔ جلتا ہے مجھ سے برداشت نہیں ہوتا روح

Zubnovelszone.com

میرا بیٹا کسی تیسری چیز پر دیہان دے مجھ سے برداشت

نہیں ہوتا وہ صرف اپنے باپ کو اس طرح اپنی باہوں میں

۔لے کر سو سکتا ہے

مجھے نہ تو اپنی بیوی کے ارد گرد کوئی اس طرح کی چیز قبول

ہے نہ ہی اپنے بیٹے کے ارد گرد۔یقینا رویام صبح تک اس

ٹوئے کو بھول جائے گا تو اس کے جاگنے سے پہلے یہ جگہ

Zubnovelszone.com

صاف کر دینا۔وہ اس کا گال تھپتھپاتا رویام کے قریب آتے

۔ ہوئے اسے بیڈ سے اٹھا کر اپنے سینے سے لگا گیا تھا

رشکش بابا۔۔۔دندے

بابا۔۔۔جیلش۔۔۔بابا۔۔۔"تو کلیٹ دو(راکشس بابا

گندے بابا جیلس بابا چوکلیٹ دو)وہ اس کی گردن میں منہ

دیے نیند میں ہی بڑبڑایا تھا جبکہ یارم مسکراتے ہوئے

چاکلیٹ کے بجائے دودھ کے بوتل اٹھا کر اس کے لبوں سے

Zubinovelszone.com

لگا گیا تھا۔جب کہ وہ اس کی باہوں میں ایک دفعہ پھر سے

گہری نیند میں اتر گیا تھا روح بس اس کا یہ انداز دیکھ کر

۔ پریشان ہو رہی تھی یارم کو سمجھنا اس کے لیے مشکل تھا

پہلے اس کے لیے وہ جنون کی ہر حد پار کر جاتا تھا اور اب اس

کے جنون میں اس کا بیٹا بھی شامل ہو چکا تھا لیکن کیا اس کا بیٹا

۔ یارم کا ظمی کا جنون برداشت کر سکتا تھا

Zubiloverszone.com

وہ پریشان سی اسے دیکھتی کمرے سے باہر نکل ائی تھی

۔اسے اپنے بیٹے کے جاگنے سے پہلے اس کے نئے نویلے

۔ دوست کی لاش ٹھکانے لگانی تھی

وہ اپنے بیٹے کو کسی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھی۔اور اسے

یقین تھا کہ اگر اسے پتہ چل جاتا کہ اس کے ماموں جان کا

۔ لایا گیا تحفہ اس کا باپ جلا چکا ہے تو وہ بہت روتا

oooooooo

ZubiNovelsZone.com

صبح روبام کی آنکھ کھلی تو وہ یارم کی پیٹھ پر اپنی ٹانگ اور ہاتھ

رکھے ہوئے وہ آدھا اس پر چڑھا ہوا تھا وہ یوں ہی اس کے

پیٹھ پر آدھا چڑھے ہوئے اٹھ کر بیٹھ گیا تھا روح کمرے میں

۔ نماز پڑھ رہی تھی

جبکہ یارم گہری نیند سو رہا تھا اس نے ایک نظر روح کو دیکھا

اور پھر دوسری نظر یارم کو وہ اس کی پیٹھ سے چڑھتے ہوئے

جمپ لگا کر یارم کی دوسری سائیڈ آگیا تھا جس طرف اس کا

چہرہ تھااوراس کے بازو کے بیچ میں اپنانھاسا چہرہ دیتے

ہوئےاس کے چہرے کے بالکل قریب آیا تھااس کی

حرکت پر سوئے ہوئے یارم نے آنکھیں کھول کراس کی

طرف دیکھااور پھراس کے ٹائٹ ہگ پراسے اپنی باہوں

۔ میں بھرتادوبارہ آنکھیں موند گیا تھا

Zubinoverszone.com

دودھو۔۔۔"(دودھ)اس کے سونے پر وہ اس کے کان کے

قریب زور سے بولا تو یارم نے ایک آنکھ کھول کر اسے گھورا

۔ تھا

میں کیا تیرے باپ کا نوکر ہوں اور اس کے گال پر اپنی

۔داڑھی رب کرتے ہوئے بولا

نہیں تو جواب دے مجھے تیرا کام کیا ہے دودو پینا اور سونا اگر

اس سے تھوڑا ٹائم بچ جاتا ہے تو چاکلیٹ ٹھسنے لگتا ہے۔بندہ

Zubinovelszone.com

کوئی کام دھندا کرتا ہے۔کوئی باپ کی مدد کرواتا ہے کوئی ماں

کی مدد کرواتا ہے تجھے تو دنیا جہان کا ہوش ہی نہیں ہے ہر

۔ وقت بس کھانا پینا سونا

اول شونو تے شاتھ تھیلنا(اور شانوں کے ساتھ کھیلنا)اس

نے اپنے کاموں میں اضافہ کیا تھا ہاں وہ شونو کے ساتھ کھیلتا

۔ بھی ہوتا یارم اس چیز کو کیسے اگنور کر گیا تھا

ZubiLoverZone.com

ہاں 24 گھنٹے اس کتے کی رسی پکڑ کر بھاگتے رہنا یہ کیسے بھول

۔ گیا میں

وہ تتانی میلا شونوا ے (وہ کتا نہیں میرا شونو ہے) وہ منہ بنا کر

اس کی بات کاٹ گیا تھا جب کہ اس کی معصومانہ گھوریاں کو

اس کے پھولے ہوئے گالوں پر پیار کرنے پر مجبور کر رہی

۔ تھی

Zubinovelszone.com

ارے ہاں یار وہی تیرا شونو کتا۔۔وہ اس کے گال چومتے

ہوئے اپنی دھاڑی کی چبن بڑھانے لگا تھا اس سے زیادہ وہ

اپنے چوزے کے نخرے نہیں اٹھا سکتا تھا۔اب اس کا موڈ

۔ بدل رہا تھا اسے اپنے چوزے کی چوں چوں سنی تھی

ماما بتاؤ مما بتاؤ (ماما بچاؤ ماما بچاؤ) روح نے جیسے ہی دعا کے لیے

۔ ہاتھ اٹھائے تھے اس کی چوں چوں شروع ہو گئی

۔ جبکہ یارم زور سے قہقہ لگاتا اسے قابو کرنے لگا تھا

روح بے بی لمبی لمبی دعائیں مانگا کرو۔ چھوٹی دعائیں مانگنے

سے دعالیٹ قبول ہوں گی۔وہ جلدی سے چہرے پر ہاتھ

۔ پھیرتے ہوئے اٹھی تو یارم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا

ہاں میں وہاں لمبی لمبی دعائیں مانگوں اور آپ یہاں میرے

معصوم بچے کی حالت بگار دیں وہ تیزی سے اس کے پاس

آتے ہوئے اسے یارم کی گود سے اٹھانے لگی تھی جب یارم

Zubiaverszone.com

نے کروٹ بدلتے ہوئے اسے بیڈ کے دوسری سائیڈ پھینکے

۔ اس سے دوری بنائی تھی

تمہارا معصوم بچہ اتنا ٹیسٹی کیوں ہے۔میں کھا ہی جاؤں گا

اسے آج۔۔۔۔وہ اس کی گردن میں اپنی دھاڑی چبتے

ہوئے اپنے انداز میں لاڈ کر رہا تھا جبکہ روح اس تک پہنچنے کی

۔ ناکام کوشش کر رہی تھی

Zubialoverszone.com

یارم اس میں انرجی کی کمی ہے اس نے ابھی تک دودھ نہیں

پیانا۔وہ آپ سے ٹھیک سے مقابلہ نہیں کر پارہا ورنہ میرا بیٹا

۔ ایک ٹشو کرتا تا تو آپ کمرے سے باہر جا کر گرتے

۔ روح نے اسے رویام کی پاور بتائی تھی

کیا بات کر رہی ہو اتنا سٹرانگ ہے تمہارا بیٹا۔اس نے

امپریس ہونے والے انداز میں پوچھا تو رویام نے اپنے

Zubiaqueenszone.com

دونوں بازواوپر کرتے ہوئے اپنی ڈولے اس کو دکھائے تھے

۔

اوبھائی یہاں تو بڑے ڈھولے شولے بنے ہوئے ہیں۔ چلو

کوئی بات نہیں ہم مسٹر رویام یارم کاظمی کو ابھی پاور دیتے

ہیں۔وہ اسے اپنی باہوں میں اٹھا کر کھڑا ہوتا یقیناً اسے لے

۔ کر کچن میں جانے کا ارادہ رکھتا تھا

Zubiaverszone.com

تاکہ اس کی سٹرانگرنس بڑھا سکے۔جب کہ اس کی ماما بچاؤ ماما بچاؤ کی گردان ختم ہوتے ہی روح نے سکون کا سانس لیا تھا ۔اسے کوئی ٹینشن نہیں تھی یقینا یارم نے اسے دودھ بنا کر دینا تھا۔اور پھر دودھ پیتے پیتے ہی اس نے سو جانا تھا وہ بیڈ پر لیٹتی ایک دفعہ پھر سے یارم کی رات والی حرکت کو سوچتے ہوئے آنکھیں بند کر گئی تھی ۔

Zuhnoverszone.com

شکر تھا کہ رویام کو اپنا ٹیڈی بیئر یاد نہیں رہا تھا۔اس نے

ٹیڑھی بیئر کے بارے میں پوچھا تک نہیں تھا۔اور اب تک

اب جب تک کوئی اس کو یاد نہ کرواتا اس کو یاد آنا بھی نہیں

تھا۔روح تو اسے کبھی یاد نہیں کروانے والی تھی۔ہاں لیکن

اسے برا لگا تھا وہ ٹیڈی بیر رویام کو کافی زیادہ پسند آیا تھا لیکن

یارم کو پسند نہیں تھا کہ اس کے بیٹے کے پاس اس طرح کی

کوئی بھی چیز ہو جس سے وہ پیار کرے

Zubnovelzone.com

ooooooo

یارم وہ معصومہ کہہ رہی تھی کہ آج میں اس کے ساتھ

شاپنگ پر چلوں میں نے حامی بھر لی اسے مشارف کے کچھ

۔ کپڑے لینے ہیں میں بھی رویام کے لے لوں گی

رویام ابھی تک سو رہا تھا جبکہ یارم رات کو کافی دیر سے گھر

آیا تھا۔ لیکن اس وقت اسے نیند نہیں آ رہی تھی سو رویام کو

Zubiloverszone.com

سلا کر وہ باہر صوفے پر آ کر لیٹا تھا جب روح بھی اس کے

۔ پیچھے ہی آ گئی

اس کے ساتھ جانے کی کیا ضرورت ہے میرے ساتھ چلنا

تھا نا تمہیں۔ یارم نے اسے اپنے قریب کرتے کہا تھا ویسے تو

۔ وہ پرسوں ہی اسے شاپنگ پر لے کر گیا تھا

وہ معصومہ بار بار لیلیٰ کو کہہ رہی تھی لیلیٰ کہہ رہی تھی کہ وہ

مصروف ہے وہ نہیں جا سکتی اور پری کی طبیعت بھی نا ان

دنوں کافی خراب رہنے لگے ہے اسے بہت زیادہ کمزوری

۔ فیل ہو رہی ہے

میرا خیال ہے اس کو پھر سے ایتھروسینیا کا مسئلہ شروع ہو رہا

۔ ہے درک بھائی کافی پریشان لگ رہے تھے

تو پھر میں نے اس کو کہا کہ میں اس کے ساتھ چلی جاؤں گی

۔وہ اس کے پاس بیٹھی اس کے بازو میں ہاتھ ڈالتے ہوئے

ZubiNovelsZone.com

کہنے لگی تھی۔ جبکہ سامنے پڑے یارم کے والٹ سے وہ اس

۔ کا کارڈ نکال چکی تھی

میں شام کو تمہیں اپنے ساتھ لے جاوں گا میرا بچہ وہ اس کے

۔لبوں کو چومتا پیار سے بولا

۔آپ کے ساتھ بھی چلی جاوں گی۔وہ کھلکھلائی تھی

روح بے بی میرا بچہ مجھے پسند نہیں ہے۔وہ پیار سے سمجھا رہا

۔تھا

ZubiNovelsZone.com

پلیز یارم آپ ہر بات پر ناپابندی لگایا کریں میں ہامی بھر چکی

۔ ہوں

میں پابندی نہیں لگا رہا۔ میں بس چاہتا ہوں تم میرے ساتھ

"۔۔۔۔۔ چلو اور

تو پھر یہ کیا ہے یارم آپ مجھے کسی کے ساتھ باہر نہیں جانے

دیتے وہ ناراضگی سے بولی تھی۔ جبکہ یارم نے اب کی دفعہ

گہری سانس لی تھی

ZubiNovelsZone.com

آج چلی جاؤ لیکن آج کے بعد اس طرح حامی مت بھرنا

۔مجھے پسند نہیں ہے تمہارا اس طرح کسی کے ساتھ شاپنگ

۔ پر جانا جب چاہو گی میں لے چلوں گا

اچھا ہی ہے نا ہم تینوں کا ایک دوسرے کے ساتھ اچھا وقت

گزر جاتا ہے وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے قریب

۔ کرتے ہوئے بولا تو روح مسکرائی تھی

Zubiaverszone.com

میں رویام کو اپنے ساتھ لے کر نہیں جاؤں گی آپ اسے

اپنے ساتھ لے جایئے گا ویسے کل رات کو اس کو سلاتے

ہوئے میں نے بتایا تھا اب دیکھتی ہوں اس کو یاد رہتا ہے یا

نہیں۔ وہ ٹیڈی بیئر تو اسے یاد نہیں رہا روح پر سکون سی اس

۔ کے سینے پہ سر رکھتے ہوئے بولی تھی

ٹھیک ہے میں اسے اپنے ساتھ لے جاؤں گا۔ یارم اس کے

بالوں میں انگلیاں چلاتا اپنی دھڑکنوں کو بے قابو ہوتا

Zubinovelszone.com

محسوس کر رہا تھا آج بھی روح کا نازک وجود جب اسے چھوتا تھا وہ بس اسی کا ہو کر رہ جاتا تھا اس کی دھڑکنیں بے چین ہو رہی تھی۔

نہ جانے کیوں اس کے اتنے قریب آنے پر یارم کا دل اس طرح سے دھڑکتا تھا اس کے معاملے میں یارم کا دل بالکل کسی چھوٹے بچے کی طرح تھا۔

Zuboniverszone.com

یارم وہ امی کا فون آیا تھا ماریہ آپی کی شادی ہے 15 دن کے

بعد ہمیں بھی بلایا ہے ہم جائیں گے نا آج میں رویام کے

لیے جو شاپنگ کروں گی ناساری وہاں جانے کے لیے کروں

گی وہ خوشی سے اس کے سینے سے سر اٹھاتے ہوئے بولی

۔ تھی

جبکہ رویام کو آہستہ آہستہ سیڑھیوں سے نیچے اترتے دیکھ کر

یارم نے کوئی جواب نہیں دیا تھا جبکہ وہ تیزی سے ان دونوں

Zubinoverszone.com

کی طرف ہی آرہا تھا یارم کے لب مسکرائے تھے جبکہ روح

نے اپنے بچے کو اپنے دونوں بازو پھیلاتے اپنے پاس بلایا تھا

۔

روبے بی آداپ نے لویام تو شیکنڈ ڈمپل پر کشی نی تی (روح

بے بی آج آپ نے رویام کے سیکنڈ ڈمپل پر کس نے نہیں

کی) وہ ابھی ابھی جاگ کر باہر آیا تھا۔اس کے انداز پر یارم

۔ مسکرایا تھا

Zubinovelszone.com

ہائے ماما صدقے میرا پیارا بچہ آپ نے نوٹ کیا۔۔۔۔؟ وہ

اسے اپنے باہوں میں بھرتے اس کے گالوں کو چٹاچٹ چوم

چکی تھی۔جب کہ یارم کی گردن میں گلٹی ابھر کر معدوم

۔ ہوئی تھی

نی لو یام نے نوٹ نی تیا لو یام تے ڈمپل نے اود بتایا(نہیں

(رو یام نے نوٹ نہیں کیا رو یام کے ڈمپل نے خود بتایا

Zubinovelszone.com

لو یام کا کوٹ شاڈ مپل لورا تا(رو یام کا کیوٹ ساڈ مپل رو رہا

تھا)وہ جیسے رازدانہ انداز میں بولا تھا۔روح کو اس پر

۔ بے ساختہ بہت پیار آیا

۔ جب یارم نے گلا کھنکار کر اسے اپنی طرف متوجہ کیا تھا

روح بے بی کس تو تم نے آج میرے ڈمپلز پر بھی نہیں کیا

۔ وہ ہلکا سا مسکرا کر اس کی توجہ اپنی طرف مرکوز کر رہا تھا

Zubinoverszone.com

توئی بت نی باباپ تاڈ مپل ویشے بی اشلی والانی اے (کوئی

بات نہیں بابا آپ کا ویسے بھی اصلی والا نہیں ہے) وہ بے

فکر انداز میں بولا۔ جبکہ یارم تو پوری آنکھیں کھولے اسے

۔ گھورنے لگا تھا

کیا کہنا چاہتی تھی اس کی یہ نکمی اولاد کہ اس کے ڈمپلز

۔ ارٹیفیشل ہیں اور وہ اصلی ڈمپلز والا ہے

Zubinovelszone.com

اب یہ کیا نئ بکواس ہے میں نے کیا چائنہ سے امپورٹ

کرواے ہیں کہ تمہارا والا اصلی ہے اور میرا والا نقلی۔وہ ایک

جھٹکے میں اسے گریبان سے کھینچ کر روح کی گود سے اپنی گود

۔ میں ٹرانسفر کر چکا تھا

شالف تا تو تہہ رے تے جش کمنی می نتلی مال بتااے۔وہ

مالت اش تو چپاتے رکتے ہے اول کش کمنی می اشل مال

۔بتااے اش تے مالت اش تو دکا دکا کے پموشن ترتے ہے

شارف چاچو کہہ رہے تھے جس کمپنی میں نقلی مال بنتا ہے)

وہ مالک اس کو چھپا کے رکھتے ہیں۔اور جس کمپنی میں اصل

مال بنتا ہے اس کے مالک اس کو دکھا دکھا کے پرومو شن

(کرتے ہیں

تو۔۔۔۔؟ یارم جیسے تفصیل جاننا چاہتا تھا اس کے منہ کے

ڈیزائنز کو اگنور کرتے ہوئے وہ سیریس انداز میں پوچھ رہا

۔تھا

Zubinovelszone.com

تواس شے شابت واتہ اپ بالاڈ میپل نتلی اے تیونتہ اپ

چپاچپاتے دھومتے ہواول میلا بالا اشلی اے توماما میلے ڈ میپل

۔توکش ترے دی

تواس سے ثابت ہوا کہ آپ والاڈ میپل نقلی ہے کیونکہ آپ)

چھپاچھپاکے گھومتے ہواور میرا والا اصلی ہے توماما میرے

والے ڈ میپل کو کس کرے گی)۔وہ دونوں باہیں پھیلا کر

Zubinovelszone.com

ایک دفعہ پھر سے روح کی گود میں پہنچتا اس سے کس لے رہا

۔ تھا

جبکہ یارم اپنی ہلکی دھاڑی پر ہاتھ پھیرتا اپنے ڈمپلز کی یہ

۔ توہین برداشت کرتا اسمان کی طرف دیکھنے لگا تھا

یااللہ مجھے صبر دے۔اس ڈیڈھ فٹے چوزے کو برداشت

کرنے کی ہمت دے۔وہ چہرے پہ ہاتھ مارتا دوبارہ سے اسے

Zubnovelzone.com

گھورنے لگا تھا جو روح کی گود میں اب پتہ نہیں اسے کون سی

۔ نئی داستان سنا رہا تھا

آدھی دنیا مرتی ہے ان ڈمپلز پہ۔۔۔۔۔اس نے بے حد کم

۔ آواز میں روح کو جتانا چاہا تھا

ہم تو نی چاہیے میلی مماتے لو یام تے پاش اپلے ڈمپل ہیں

۔ہم نی مرتے۔۔۔رومیلا بتہ بولونا۔(ہمیں نہیں چاہیے

میری ماما کے رو یام کے پاس اپنے ڈمپلز ہیں ہم نہیں مرتے

Zubnovelszone.com

روح میرا بچہ بولونا)وہ روح کا چہرہ اپنی طرف پھیرتا انتہائی

۔ معصومیت سے بولا تھا

میں کہتی تھی یارم مسکرانا صدقہ جاریہ ہے اچھے خاصے اصلی

ڈمپلز ارٹیفیشل ہو گئے۔میرے بچے کو مت گھوریں یارم

ٹھیک ہی تو کہہ رہا ہے آپ اپنے ڈمپلز چھپا کر کیوں گھومتے

ہیں اگر اصلی ہیں تو اصلی نہیں نقلی مال چھپا کر گھوما جاتا ہے

ZubiLoversZone.com

۔وہ اپنی ہنسی روکتے ہوئے بولی تھی جبکہ یارم غصے سے ان

۔ دونوں کو گھور رہا تھا

روح بے بی اگر اپنے بیٹے کی سلامتی چاہتی ہو تو آج اسے

اکیلے مت چھوڑنا میرے ساتھ۔۔۔۔۔"اس نے جیسے

۔ اوپنلی اسے وارن کیا تھا

اللہ اللہ یارم آپ کی بھی اولاد ہے روح کو اچانک یاد آگیا تھا

کہ رویام اس کا معصوم بچہ ہے۔اور اوپر سے آج وہ معصومہ

کے ساتھ جانے والی تھی اسے یارم کے آفس میں چھوڑ کر

۔ ۔یارم تو اس کے معصوم بچے پر بہت تشدد کرے گا

یہی ایک چیز ابھی تک اسے میرے قہر سے بچائے ہوئے

۔ ہیں

باباتو چی تو چی۔۔۔۔۔۔"(بابا کو چی کو چی؟ وہ روح کو

گھورتے ہوئے بولا تھا جب اسے اپنی گردن پر نرم و ملائم

نازک ننھی ننھی سی انگلیوں کا احساس ہوا۔یقیناً رویام کو بھی

احساس ہو چکا تھا کہ آج کا سارا دن وہ اپنے باپ کے ساتھ

۔ گزارنے والا ہے

تیری کوچی کوچی تو آج میں آفس میں نکالوں گا میرے بچے

وہ آہستہ سے اسے اٹھا کر واپس اپنی گود میں لاتا اس کی ننھی

سی گردن پر اپنی داڑھی رگڑنے لگا تھا جس پر رویام کھل

کھلاتا کبھی روح کو پکار رہا تھا اور کبھی شونو کو۔ جبکہ باہر سے

۔ شونو کے بھونکنے کی آواز پر وہ باہر کی طرف متوجہ ہوا تھا

Zubiaverzone.com

دومنت(دومنٹ)۔۔۔۔۔"وہ اپنی دو چھوٹی چھوٹی سی

انگلیاں اوپر کی طرف کھڑی کیے اسے بول رہا تھا جبکہ یارم

اسے صوفے پر پٹکتا اپنی والہانہ محبت اس پر نچھاور کر رہا تھا

۔

کوئی دومنٹ نہیں۔۔۔۔۔ڈیڈھ فٹ کے چوزے تیرے

ڈمپلز اصلی ہیں۔اور تیرے باپ کے نقلی۔فارمی چوزے

یہ ڈمپلز تجھے میری وجہ سے ہی ملے ہیں۔وہ اس کے گالوں

کو شدت سے چومتے ہوئے اپنی مونچھیں اسے چبوتا اس کی

سرخ و سفید رنگت میں بری طرح سے سرخی گھول چکا تھا

۔

(ماما بتاو۔۔۔ماما بتاو۔۔۔۔"(ماما بچاو۔۔۔ماما بچاو

رویام نے بڑی شکل سے اپنی ماں کو پکارا تھا جو بے بسی سے یہ

۔ منظر دیکھ رہی تھی

Zubinovelszone.com

بیٹا تیری ماں تجھے نہیں بچانے والی تو اپنے ظالم اور جابر باپ

کو اکیلے برداشت کر۔ وہ مزے سے کہتا ایک دفعہ پھر سے

۔ اس کے پیٹ پر گدگدی کرنے لگا تھا

دو منت۔۔۔۔ واپش آوں دا۔۔۔۔"(دو منٹ واپس آؤں

گا)وہ بڑی مشکل سے یارم سے دو منٹ کا وقت مانگتا باہر کی

جانب بھاگا تھا۔ جبکہ روح اس کے مزید قریب آتے ہوئے

اس کے کندھے پر اپنا سر رکھ چکی تھی وہ رویام کی حرکتیں

دیکھ کر مسکرا رہا تھا جبکہ اس کے لمس کو محسوس کرتا اس کے

۔ماتھے پہ اپنے لب رکھ گیا

یہ تم اتنی معصوم بن کر میرے قریب نا آو تم دونوں ماں

بیٹے ملے ہوئے ہو تم سے تو میں پورے پورے انتقام لوں گا

وہ اچانک ہی اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کی گرفت میں لیتا اس

کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیتا پوری شدت دکھا رہا تھا

جبکہ روح تو اس کے انداز پر مچل اٹھی تھی۔وہ اچھی خاصی

Zubnovelszone.com

بے باکی اس کے لبوں پر دکھاتا اس کے چہرے پر اپنے

بوسوں کی برسات کر چکا تھا۔اور پھر ایک جھٹکے سے اسے

چھوڑتا واپس سیدھا ہو کر بیٹھ گیا تھا جیسے یہاں کچھ ہوا ہی نہ

ہو ہاں لیکن اس تھوڑی سی دیر میں روح بری طرح سے

بوکھلا گئی تھی۔یارم کے اس طرح سے سیدھے ہونے کا

مطلب بھی وہ اچھی طریقے سے سمجھ گئی تھی رویام بار بار

بھاگ کر آتا دروازے سے جھانکی مارتا اور پھر بھاگ جاتا

Zubinovelszone.com

۔یقیناوہ اپنی محبت کے یہ مظاہرے اپنے بیٹے کے سامنے

۔ نہیں کرناچاہتا تھا

اووواصلی ڈمپلز والے واپس آجاؤمنٹ ختم ہوگئے ہیں اس

نے اونچی آواز میں کہا تھا جبکہ رویام جو بار بار دروازے سے

جھانک کر باہر بھاگ رہا تھا۔اس کی آواز پر دوڑ لگاتا باہر ہی

۔ نکل گیا

Zubiaverszone.com

یارم آپ کے ڈمپلز بھی اصلی ہیں۔اور ویسے بھی یہ ڈمپلز تو رویام کو آپ نے ہی دیے ہیں نا۔۔۔۔۔"میں رات کو آپ کے ڈمپلز کے اوپر کس کروں گی۔وہ صلح کا جھنڈا لہرا رہی تھی خود اس کی قربت پر اچھی خاصی سرخ ہو چکی تھی بیٹے کی حالت وہ سمجھتی تھی ۔

وہ تو خود اس کا برا حال کر دیتا تھا اپنی داڑھی اور مونچھوں سے اور اس کا بچہ تو معصوم تھا ۔

Zubinovelszone.com

تمہارے بیٹے کو پھر بھی نہیں بخشوں گا اب تو توہین کر دی

ہے اس نے میرے ڈمپلز کی۔وہ اپنے ڈمپلز کی بھرپور

۔ نمائش کرتے ہوئے بولا

بچہ ہے معصوم سا میرا اسے کیا پتہ۔۔۔۔۔۔"اور میں آپ

کے ڈمپلز پر کس کر دوں گی نا۔وہ معصومیت سے بولی

کیونکہ اپنے بیٹے کے گال اور سرخ گردن پر اسے ترس آیا تھا

۔

Zubinovelszone.com

ٹھیک ہے بخش رہا ہوں لیکن اپنے بیٹے کو ٹھیک سے بتا دینا کہ

اس ڈیڑھ فٹے چوزے کو یہ ڈمپلز میری وجہ سے ملے ہیں

زیادہ اترانے کی ضرورت نہیں ہے اسے۔ورنہ سارے

نخرے ختم کر کے ماسک پہنا کر نکالوں گا اسے باہر

۔۔۔۔۔۔"یہ جو باہر ہر لڑکی کو دیکھ کر اس کے گالوں پر

"۔۔۔۔۔ چمکتے ہیں نا

Zubiniverszone.com

اللہ اللہ یارم میرا بچہ فلرٹ نہیں ہے۔اور مسکرانا تو صدقہ

جاریہ ہے نا اب لڑکیاں اس کو دیکھ کر مسکرائیں گی تو وہ

بدلے میں سمائل تو پاس کرے گا ہی نا۔ کسی کا دل تو نہیں توڑ

سکتا نا۔اور ویسے بھی مسکرانے سے ثواب ملتا ہے مصعوم سا

۔ بیٹا ہے میرا وہ منہ بنا کر بولی

ہاں بالکل مصعوم تمہارا بیٹا ہے اس کے پاس میرے ڈمپلز

ہیں اور وہ مسکرا مسکرا کر ثواب پائے گا لیکن تم نے ایک چیز

Zubinovelszone.com

شاید نوٹ نہیں کی کہ جب سامنے کوئی مرد حضرات ہوتے

۔ ہیں تمہارے بیٹے کو بالکل ثواب کمانے کا لالچ نہیں ہوتا

صرف لڑکیوں کے سامنے نکلتے ہیں تمہارے بیٹے کے ڈمپلز

۔ ۔ٹھر کی اولاد ہے تمہاری قبول کرو

رویام یارم کاظمی تمہارے دو منٹ گزر چکے ہیں واپس آو

"۔۔۔۔۔ ورنہ میں آؤں گا اور اگر میں آیا تو

Zubiloverszone.com

یااللہ یارم ابھی تو منایا آپ کو میں رات کو آپ کے دونوں

ڈمپلز پر کس کروں گی میرے بچے کو بخش دیں۔روح بے

چینی سے بولی تھی ۔

ارے نہیں کر رہا تمہاری ٹھرکی اولاد پر تشدد پیار کرنے جا رہا

ہوں اسے وہ اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے بولا تو روح

نے بے بسی سے اس کا بازو پکڑ کر نفی میں سر ہلایا تھا جبکہ وہ

آنکھوں میں شرارت لیے اپنا بازو پیار سے اس کے ہاتھ سے

Zubnovelszone.com

نکالتا باہر چلا گیا تھا ابھی اسے باہر پہنچے ایک منٹ ہی ہوا تھا کہ

۔ اسے باہر سے رویام کے چلانے کی آواز سنائی دی

"۔۔۔۔۔ (مما بتاؤ مما بتاؤ۔۔۔۔۔(مما بچاؤ مما بچاؤ

۔ جیلش بابا۔رشکش بابا۔دندے بابا۔۔۔ماما بتاؤ

۔(جیلس بابا را کشس بابا گندے بابا ماما بچاؤ)

یالم کا جمی می اپ تا بیتا اوں۔اتا پالا اوں۔اتھانا اپ تے ڈمپلز

"۔۔۔۔۔۔ ریل ہے۔تھول دو

Zubiloverszone.com

یارم کا ظمی میں آپ کا بیٹا ہوں۔اتنا پیارا ہوں اچھانا آپ)

(کے ڈمپلز ریل ہیں چھوڑ دو

ماما بتاو

•"۔۔۔۔ مما بچاؤ

وہ چلائے جا رہا تھا جب کہ یارم کے قہقوں کی آواز اسے

یہاں تک آ رہی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کان پہ ہاتھ

ZubiNovelsZone.com

رکھ کے اپنے معصوم بیٹے کی چلانے کی آواز کو بند کرے یا

۔ پھر یارم کے پر سکون قہقے محسوس کرے

یااللہ میری اولاد کو صبر دے اور شوہر کو بھی کہ وہ میری

اولاد کو جھیل پائے۔ وہ دعا مانگتی ہوئی اٹھ کر کچن میں چلی گئی

تھی ایک وہی جگہ تھی جہاں اسے رویام کی بے بسی کی آواز

۔ نہ سنائی دیتی

ooooooo

Zubiaqueriszone.com

وہ اسے لے کر اپنے افس آیا تھا جہاں لیلیٰ کے ساتھ حیام اوپر کمرے میں تھی اسے ابھی ابھی ہوش آیا تھا شارف نے اسے بتایا تو وہ رویام کے ساتھ اس کمرے کی طرف آگیا تھا ۔ لیلیٰ میں یہاں کیسے آئی کچھ بتاؤ تو سہی مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا ۔ ۔تایا ابو تائی امی کدھر ہیں وہ پریشانی سے پوچھ رہی تھی حیام پلیز میری بات سنو دیکھو ہم تمہیں وہاں سے لے کر آئے ہیں ہمیں ڈیول کے آرڈرز تھے کہ ہم تمہیں اس گھر

Zulnovelszone.com

میں نہ رہنے دیں کیونکہ وہ لوگ تمہارے خونی رشتے نہیں

بلکہ خونی رشتوں میں چھپے درندے ہیں تمہارے باباڈیول

کے دوست تھے اس نے کمرے میں داخل ہوتے یارم کو

۔ دیکھتے ہوئے کہا تو وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی

تمہارے بابا تمہیں لے کر بہت پریشان تھے ان کا قتل کیا گیا

تھا ان کے قتل سے پہلے وہ ڈیول سے ملے تھے اور انہوں

نے انہیں اپنی پرابلم بتائی تھی ہم تمہیں آسانی سے وہاں

Zubiloverszone.com

سے نہیں نکال سکتے تھے اسی لیے مجھے وہاں پر نوکری کرنے

کے لیے بھیجا گیا معصومہ بھی اسی مقصد کے لیے وہاں گئی

تھی ہم تمہیں وہاں سے نکالنے میں بڑی مشکل سے کامیاب

ہوئے ہیں اتنا ہی نہیں بلکہ وہاں اس حویلی کے اندر بہت ہی

اللیگل اور گھٹیا کام سرانجام دیے جارہے ہیں جنہیں تم اپنی

آنکھوں سے دیکھ چکی ہو لیکن تمہارا ذہن تمہارا اتنا ساتھ

نہیں دیتا ہے کہ تم ان سب چیزوں کو قبول کرو۔ لیلیٰ اسے

بتانے کی کوشش کر رہی تھی جبکہ کرسی کھینچ کر یارم وہیں پر

بیٹھتا اسے دیکھنے لگا تھا جبکہ رویام یارم کی گود میں بیٹھتے

۔ ہوئے سامنے بیٹھی اس معصوم لڑکی کو دیکھ رہا تھا

ہم تمہارے دماغ کو الجھنے نہیں دیں گے حیام یہ کہانی آج

سے 20 سال پہلے کی ہے جب ایک سائنٹسٹ نے ایک

ایکسپیرینس کیا تھا اس نے ایک ایکسپیریمنٹ کرتے ہوئے

۔ ایک موم تیار کیا تھا

Zubiaverszone.com

اس کا ارادہ ہر گز غلط نہیں تھا وہ صرف ایک ایکسپیریمنٹ کر

رہا تھا دنیا کے سامنے اپنا نام بنانا چاہتا تھا اس کا دعوی تھا کہ وہ

۔ موم برف کا کام سر انجام دے گی

وہ ایکسپیریمنٹ چیک کرنے کے لیے اسے کسی ایسے انسان

کی ضرورت تھی جس پر وہ اسے استعمال کر سکے لیکن وہ گرم

۔ موم انسانی جسم کو پگھلا کر ختم کر دینے والی تھی

ZubiLoversZone.com

اسی لیے کوئی بھی اس کا ساتھ دینے کو تیار نہ تھا ایسے میں

اچانک ایک دن اسے پتہ چلا کہ اس کی بیوی نے مرے

ہوئے بچے کو جنم دیا ہے۔اس کو شادی کے نو سال کے بعد

اولاد ملی تھی وہ یہ دکھ برداشت نہیں کر پا رہا تھا کہ اس کی

۔ اولاد دنیا میں آتے ہی دنیا سے چل بسی ہے

اس نے وہ پہلا ایکسپیریمنٹ اپنی ہی اولاد پر کیا تھا۔اس نے

۔ وہ موم اپنے مردہ بچے کی لاش پر استعمال کی تھی

Zubinovelszone.com

جس کے بعد اس کے بچے کا جسم جم گیا۔۔۔۔۔۔یارم اس

کے سامنے بیٹھا اسے ایک ایسی کہانی سنا رہا تھا جس کو سمجھنا

۔ حیام کے بس سے باہر تھا

اس سائنٹسٹ نے اپنا یہ فارمولا اگے بیچنے کے بارے میں

سوچا تھا۔ لیکن اس سے پہلے ہی یہ بات اس کے بیسٹ فرینڈ

امجد ملک کو پتہ چل گئی اب کی دفعہ حیام نے حیرت سے سر

Zubiinovelszone.com

اٹھایا تھا ان ساری چیزوں میں اس کے باپ کا کیا کام تھا یہ

۔ آدمی اس کے باپ کا نام کیوں لے رہا تھا

اس سائنٹسٹ نے تمہارے بابا کو اپنے ساتھ شامل کر لیا

۔ جس طرح اس سائنٹسٹ کا اپنا بیٹا مر گیا تھا لیکن وہ اس کی

لاش کو ہمیشہ کے لیے اپنے پاس رکھ سکتا تھا اسی طرح دنیا

میں ہزاروں لاکھوں لوگ تھے جنہیں اپنی اولاد اپنے پاس

چاہیے تھی یہ صرف ایک لاش کی بے حرمتی ہے اور کچھ

Zubiloverszone.com

بھی نہیں یارم نے حیرت زدہ نظروں میں دیکھتے ہوئے کہا

۔

تمہارے باپ نے ایسے کئی ایکسپیریمنٹ کیے تھے جس میں

سے اس نے کچھ انگریز کپلز کو ان کی اولاد کسی مجسمے کی

۔ صورت واپس کی تھی

یہ کچھ نہیں ہے سوائے اس سوچ کے کہ ایک مردہ لاش کو

۔ ساری زندگی کے لیے اپنے پاس رکھا جا سکتا ہے

Zubinovelszone.com

تمہارے باپ نے کروڑوں اربوں کمائے ہیں۔اس

ایکسپیریمنٹ کی وجہ سے لیکن ایک دن تمہارے باپ نے

اس سائنٹسٹ کو قتل کر دیا اس کا ارادہ وہ سارے پیسے خود

۔ حاصل کرنے کا تھا

لیکن وہ وہ فارمولا سمجھنے میں کامیاب نہیں ہو سکا اس لیے

تمہارے باپ نے الگ الگ جگہوں سے بچوں کو اٹھانا شروع

۔ کر دیا

Zubinovelszone.com

یہ کافی تکلیف دا عمل تھا وہ صرف بچوں پر ایکسپیریمنٹ کر

رہا تھا۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کو قتل کر کے وہ اپنا فارمولا

کامیاب کرنے کی کوشش کرنے لگا جس میں وہ 18 دفعہ

ناکامیاب ہوا یعنی کہ 18 معصوم بچوں کی اس نے جان لے

۔ لی

لیکن پھر اچانک ہی ایک دن اس کا فارمولا کامیاب ہو گیا اور

ایسے میں اس کے بھائی نے اسے دیکھ لیا تمہارے باپ نے

Zubinovelszone.com

اپنے بھائی کو لالچ دیا کہ وہ مل کر دنیا پر راج کریں گے بہت

۔ پیسہ کمائیں گے اس فارمولے سے

جس میں اس کا بھائی اس کا ساتھ دینے لگا۔ تمہارے باپ کی

شادی ہوئی تو اس کی پہلی اولاد تم۔ تھی۔ تمہارے بعد کئی

سال تک اسے دوسری اولاد نہ ہوئے لیکن جب تم چھ سال

کی تھی تب اس کا ایک اور بیٹا پیدا ہوا جو بالکل اسی طرح سے

۔ پیدا ہوتے ہی مر گیا تھا جیسے اس سائنٹسٹ کا بچہ

ZubiLoversZone.com

تمہارے باپ نے ایکسپیریمنٹ اپنی ہی اولاد پر کیا تھا۔ جو

کامیاب نہ ہو سکا تمہارے بھائی کی باڈی جل کر ختم ہو گئی

تھی اور اپنی اولاد کے لاش کے ساتھ ہوتی بے حرمتی دیکھ کر

تمہاری ماں تڑپ اٹھی تھی وہ سارا راز جان چکی تھی جس پر

تمہارے باپ نے تمہاری ماں تک کو نہ بخشا تمہارے تایا اور

باپ نے مل کر تمہاری ہی حویلی کے بیسمنٹ میں تم لوگوں

۔ کی ماں کو قتل کر دیا

Zubinovelszone.com

میں جانتا ہوں یہ بہت تکلیف دہ ہے تمہیں یہ سنتے ہوئے

بہت تکلیف محسوس ہو رہی ہو گی لیکن تمہارا باپ ہی

تمہاری ماں کا قاتل تھا بعد میں اس نے تمہارے ذہن میں

۔ ایک جھوٹی کہانی بنانا شروع کر دی یہ جن والی کہانی

لیکن یہ صرف تمہارے ذہن کو بھٹکانے کے لیے کیا گیا تھا

کیونکہ تم نے اپنی ماں کا قتل ہوتے دیکھا تھا۔ لیکن افسوس

کی بات یہ ہے کہ تمہیں یاد ہی نہیں ہے وہ دن کیونکہ

Zubinovelzone.com

تمہاری میموری سے ان سب چیزوں کو ان دوائیوں کی مدد

سے ریموو کیا گیا ہے جو تمہیں بچپن سے دی جاتی ہیں

تمہارے تایا کو بعد میں پتہ چلا کہ تمہارے باپ نے اپنی

ساری جائیداد تمہارے نام کی ہے جو تمہارے 18 سال

۔ کے ہونے کے بعد تم کسی کے بھی نام کر سکتی ہو

بس یہ جانتے ہی تمہارے تایا نے تمہارے باپ سے الگ

ہونے کا فیصلہ کر لیا لیکن ایسا ممکن نہیں تھا کیونکہ فارمولا

Zubiloverszone.com

اب بھی صرف تمہارے باپ کے پاس تھا وہ اپنے بھائی پر

بھی یقین نہیں کر پایا تھا ایسے میں تمہارے تایا نے تمہارے

۔ باپ کو قتل کروانے کی سازش کی تو وہ میرے پاس آ گیا

اس نے مجھ سے اپنی ساری پرابلم شیئر کی۔ جس کا حل یہ تھا

کہ تمہاری جان بچانے کے لیے تمہیں اس حویلی سے نکالنا

تھا کیونکہ جیسے ہی تم اپنی ساری جائیداد اپنے تایا کے نام کر

۔ دیتی وہ لوگ تمہیں بھی ختم کر دیتے

Zubiovelszone.com

اور تمہیں وہاں سے نکالنے کے بعد اب ہمارا مقصد اس گھٹیا کام کو روکنا ہے۔ جس میں معصوم بچوں کی جانیں جا رہی ہیں ۔

اگر ہم چاہتے تو تم سے یہ سب کچھ چھپا بھی سکتے تھے۔ لیکن ہم تمہیں کسی دھوکے میں نہیں رکھنا چاہتے تمہارا باپ بھی ایک ایسا انسان تھا جس نے دولت کو سب سے زیادہ اہم جانا اور اپنے انجام تک پہنچا۔ اور تمہارے تایا کو بھی ہم نے اب

Zubiloversfzone.com

اس کے انجام تک پہنچانا ہے لیکن ان سب میں تم بے قصور

۔ ہو

خود کو اکیلے مت سمجھنا ہم سب تمہارے ساتھ ہیں یارم نے

۔ اس کے سر پہ ہاتھ رکھا تھا

می بی اپ تے شا تھ اوں۔۔۔(میں بھی اپ کے ساتھ ہوں

)رویام نے یارم کی نقل کرتے ہوئے اپنا ہاتھ حیام کے ہاتھ

پر رکھا تو اس نے پہلے یارم کو پھر رویام کو حیرت سے دیکھا تھا

Zubinovelszone.com

جبکہ اپنے چوزے کو اپنی باہوں میں اٹھائے وہ کمرے سے

۔ نکل گیا تھا۔اب حیام کو سنبھالنا لیلیٰ کا کام تھا

ooooooo

یارم یہ دیکھیں نا یہ کتنا پیارا ہے یہ میں رویام کے لیے لے

کر آئی ہوں۔میرا بیٹا شہزادہ لگے گا اس میں مہندی کی رسم پر

پہناؤں گی اس کو یہ بھی میں مہندی کے لیے ہی لے کر آئی

ہوں وہ کپڑے جلدی گندے کر دیتا ہے سوچ رہی ہوں

Zubiloversezone.com

پاکستان جانے سے پہلے نا ایک دفعہ پھر سے شاپنگ پر جاؤں

گی۔اس کے لیے نا مہندی کا ایک اور سوٹ لے کر آؤں گی

۔

بلکہ نہیں پاکستان جاؤں گی نا تو وہاں سے بھی شاپنگ کر لوں

گی میرا شہزادہ بیٹا کتنا پیارا لگے گا اس میں وہ رویام کے ساتھ

کپڑے لگا کے دیکھ رہی تھی جبکہ وہ یارم کی گود میں لیٹا اپنا

دودھ ختم کرتے ہوئے تھوڑا تھوڑا نیند میں جانے کی

Zubnoverszone.com

تیاریوں میں تھا جبکہ روح چاہتی تھی وہ جاگتا رہے وہ اس کے

۔ سارے کپڑے ٹرائی کروانے کا ارادہ رکھتی تھی

جبکہ یارم پاکستان کی گردان سنتا سنتا اب کافی اکتا چکا تھا ماریہ

کی شادی تھی اور وہ جانے کا ارادہ رکھتی تھی لیکن یارم اسے

۔ بھیج دے گا یہ اس نے کیسے سوچ لیا تھا

یارم آپ کی بھی تو شاپنگ کرنی ہو گی نا ویسے ایک سوٹ تو

میں آپ کا لے کر آئی ہوں رویام کے ساتھ کا باقی میری

Zubinovelszone.com

شاپنگ کے لیے تو آپ کو چلنا ہو گا وہ رویام کو اس کی گود سے

اٹھاتے ہوئے اس کے بیڈ پر رکھتی واپس اس کے پاس ائی

تھی انداز بڑا ہی لاڈ لیے ہوئے تھا اس کے پاس بیٹھتے ہوئے

اس کی گردن میں باہیں ڈالتی اس نے بے حد محبت سے اس

کے گال پر اپنے لب رکھتے ہوئے اس کی گردن میں اپنا چہرہ

چھپایا تھا یارم اس کو انداز پسند آیا تھا شاید وہ سمجھ چکی تھی کہ

Zubiloversone.com

یارم آسانی سے اسے نہیں جانے دینے والا تبھی تو وہ

۔رومانٹک ہونے کی کوشش کر رہی تھی

روح میرا بچہ کوشش بے کار ہے۔اس نے بے حد پیار سے

اس کی گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے اس کی کمر میں ہاتھ

۔ ڈالا تھا

Zubinovelszone.com

جی نہیں جی کوشش بالکل بھی بیکار نہیں ہے میں اپنے یارم

کو منالوں گی وہ آہستہ سے اس کے لبوں پر انگوٹھا پھیرتے

۔ ہوئے بولی تھی یارم کے لب مسکرائے تھے

کیا کہہ رہے تھے آپ میں نے آپ کے ڈمپلز پر پیار نہیں

۔ کیا۔ وہ اس کے ڈمپلز پر لب رکھتے شدت سے چوم گئی تھی

میرا بچہ مت کرو نافی الحال میں یہاں کام میں پھنسا ہوا ہوں

۔ پاکستان جانا فی الحال ممکن نہیں ہے

تو میں اور رویام چلے جائیں گے ناوہ آہستہ سے اس کے گال پر

۔ اپنے لب رکھتے ہوئے ضدی انداز میں بولی تھی

میرے بغیر چلی جاؤ گی۔اور میں یہاں کیسے رہوں گا تم

دونوں کے بنا۔وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا لہجے میں

۔ سختی آرہی تھی

یارم میری بہن کی شادی ہے وہ پیار سے اس کی گردن پر

اپنے لب رکھتے ہوئے اسے منارہی تھی اس کی سختی کا وہ کوئی

Zubinovelszone.com

اثر نہیں لے رہی تھی اور نہ ہی اس کی گھوریوں پر کوئی ری

ایکشن دے رہی تھی اس کی گستاخیاں بڑھ رہی تھی انگلیوں

کا نرم لمس اس کی گردن سے نیچے اس کے کشرتی وجود پر اپنا

لمس چھوڑ رہا تھا۔اس کی انگلیوں کی نرماہٹ اپنے پیٹ تک

محسوس کر یارم نے آہستہ سے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے

سینے میں چھپایا تھا ۔

ZubiNoverZone.com

میرا پیارا بچہ میں تمہیں وہاں لے کر نہیں جانا چاہتا جہاں

میں تمہیں کھو دینے والا تھا اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتے

ہوئے اس نے اپنے لبوں کو حرکت دیتے اسے بہت بڑی

وجہ بتائی تھی وہ اسے پاکستان کیوں نہیں بھیجنا چاہتا یہ تو وہ

۔ بھی جانتی تھی

Zubinoverzone.com

یارم وہ پرانی باتیں ہیں اب تھوڑی نہ کچھ ہو گا وہ آہستہ اس

سے اس کے گالوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولی تھی جب کہ وہ

۔ اس کا چہرہ دیکھتا انکار میں سر ہلا گیا

یارم میری بہن کی شادی ہے آپ کیسے انکار کر سکتے ہیں اب

۔ کی دفعہ اس کا لہجہ ضدی سے سخت ہوتا جا رہا تھا

میرے خیال میں ہمیں بیکار باتوں میں اپنا وقت برباد نہیں

کرنا چاہیے وہ اسے اپنی باہوں میں قید کرتا بیڈ پر لٹاتے

ہوئے اس کے کندھے سے شرٹ سرکاتا اپنے لبوں کا لمس

۔ اس کے نازک وجود پر بکھیرنے لگا تھا

یارم آپ سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کر رہے میری بہن کی

شادی ہے کیسے اگنور کر دوں میں وہ اس کی باہوں میں پگھلتے

ہوئے ایک آخری کوشش کر رہی تھی جب یارم نے اب کی

۔ دفعہ غصے سے اسے دیکھا تھا

Zubinovelszone.com

میں یا پھر تمہاری وہ سوتیلی بہن جس نے ساری زندگی تم پر

ظلم ڈھائے ہیں

ظلم تو آپ نے ڈھائے ہیں یارم۔۔۔۔۔۔" وہ بے ساختہ

۔ بولی تھی

اچھا مطلب وہ خاص ہے تمہارے لیے۔اتنی خاص ہے کہ

میرا ہونا اہم نہیں۔تو پھر ایسا کرو کہ مجھے فیصلہ سنا دو وہ یا میں

Zubinovelszone.com

۔۔۔۔۔؟اور اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولا تو روح کے تنے

۔ اعصاب ڈھیلے پڑ گئے تھے وہ ہار گئی تھی

گڈ میرا بچہ ایسے ہی آئندہ میرے سامنے فضول میں ضد

مت کرنا اب کی دفعہ وہ اس کے لبوں کو چومتے ہوئے اپنی

شدتیں بڑھانے لگا تھا۔اپنی شرٹ اتارتے ہوئے وہ اس

کے جسم کی دلکشی میں کھوتا جا رہا تھا۔جبکہ دوسری طرف

روح کافی دیر اپنی ناراضگی جتاتی رہی تھی لیکن کب تک اس

شخص کی قربت میں اسے کھونا تو تھا ہی وہ کب تک خود پر

۔ کنٹرول کرتی

میں بات نہیں کروں گی آپ سے۔وہ نارضگی دیکھاتی ہوئی

۔بولی تو یارم قہقہ لگا کر ہنسا تھا

میرا بچہ ناراض ہو گیا۔وہ اس کے چہرے کو اپنی شدتوں سے

۔مہکا رہا تھا

Zubinovelszone.com

اور اگر میں بات کرنے پر مجبور کر دوں تو اس کی گردن پر

۔ اپنے دانت گاڑتے ہوئے وہ چیلنجنگ انداز میں بولا

میں پھر بھی نہیں بولوں گی میں پکا پکا ناراض ہوں آپ سے

۔ کبھی بات نہیں کروں گی وہ منہ بناتے ہوئے بولی تھی

کب تک ناراض رہو گی۔اس نے ایک شدت سے بھرپور

۔ بوسہ اس کے لبوں کا لیتے ہوئے سوال کیا تھا

Zubinoverszone.com

جب تک آپ پاکستان جانے کے لیے نہیں مان جاتے وہ فورا

بولی تھی یارم نے آئی بروا چکا کر اس کی ہمت کو سراہا تھا وہ

۔ کیسے بھی اسے منانا چاہتی تھی

۔ مطلب اس دفعہ لمبا ناراض رہنے کا ارادہ ہے

مطلب میں کچھ بھی کروں تم بات نہیں کرو گی کچھ نہیں

بولو گی وہ اس کا چہرہ دیکھتا شرارت سے بولا تھا جبکہ وہ پھر چہرہ

۔ پھیر گئی تھی

Zubiaweiszone.com

جبکہ یارم نے اس کا چہرہ تھامتے ہوئے اب کی دفعہ اس کے

لبوں پر اس طرح سے اپنی گرفت جمائی تھی کہ اس کے

کندھے پہ ہاتھ رکھتے وہ دوری بنانے لگی تھی لیکن یارم اس کا

ہاتھ تھامتا اس کی کمر کے ساتھ لگاتے ہوئے اس کے لبوں

کے بعد اس کی گردن کو اپنے جارحانہ شدتوں سمت جھکا اس

۔ کے نازک سراپے کو اپنی سخت قید میں لے چکا تھا

Zubiloverszone.com

وہ پوری طرح سے اسے قابو کرتا جیسے اپنا کنٹرول کھو چکا تھا

اس کے چہرے پر جابجا اس کے لبوں کے بوسے بکھرنے

لگے تھے اس کے بوسوں کی تعداد گننا آسان نہ تھا جبکہ روح

بری طرح سے اس کے باہوں میں کسمسا رہی تھی اس کی

شدتوں کی تاب نہ لاتے ہوئے وہ بڑی مشکل سے اپنا ہاتھ

اس کے ہاتھ سے چھڑواتی اس کے لبوں پر ہاتھ رکھ گئی تھی

لیکن وہ یارم کاظمی ہی کیا جو اپنی شدتیں روح کے لیے کم

Zubiloverszone.com

ہونے دے۔اس کا ہاتھ شدت سے چومتا اپنے ہاتھ میں قید

کرتا اس کی آنکھوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ گردن سے

۔ اس کی بیوٹی بون تک آیا تھا

اف یارم کتنے ظالم ہیں آپ اپنی بیوٹی بون پر اس کے دانتوں

کی چبن پر بے حال ہوتے وہ تڑپ کر اس سے دور ہوئی تھی

۔

Zubinovelszone.com

اس سے بھی کہیں زیادہ ظلم سہ چکی ہو پچھلے پانچ سالوں میں

تمہیں اب شکایت کرنے کا حق نہیں وہ اس کا ہاتھ اپنے دل

کے مقام پر رکھتے ہوئے وہ اچانک بولا تو روح کو احساس ہوا

تھا کہ تھوڑی دیر پہلے وہ اس کے ظلم اسے یاد کروا چکی تھی

ہاں کچھ پرانی بھولی بسری یادیں اب بھی کبھی کبھی یارم کے

ظالم ہونے کا پتہ دیتی تھی ۔

Zubinovelszone.com

ہاں کبھی کبھی اسے یاد آتا تھا کہ وہ ایک ظالم ترین انسان کی

۔ محبت ہے

یارم پلیز مان جایئے ناوہ اچانک اس کے گالوں پر اپنے ہاتھ

۔ رکھتے ہوئے پیار سے بولی تھی

پلیز روح منالو مجھے۔وہ اس کے گالوں کو چومتا بالکل اسی کے

۔انداز میں بولا تھا

Zubiaovelszone.com

کیسے مناؤں۔۔۔۔۔؟وہ اچانک اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اس

کے بے حد قریب ہوئی تھی جبکہ یارم نے اسے کھینچ کر اپنی

گود میں بٹھایا۔

تمہیں پتہ ہے میں زیادہ مشکل ٹاسک نہیں ہوں تمہاری

باتیں مان جاتا ہوں اچھا بچہ ہوں نا بالکل اپنے چوزے رویام

کی طرح۔۔۔"اس کے نازک سراپے پر اپنی گستاخیاں

بڑھاتے ہوئے اس کے بدن کو بے باکی سے اپنے ہاتھوں

۔سے محسوس کر رہا تھا

نہیں آپ رویام کی طرح نہیں ہیں وہ زیادہ اچھا ہے میرے

بیٹے سے مقابلے بازیاں نہ کیا کریں اور باقی آپ بس یہ

بتائیں کہ میں مناؤں آپ کو۔۔۔۔؟ وہ اس کے دل پہ اپنا

ہاتھ رکھتے ہوئے آہستہ آہستہ اپنی انگلی کو وہاں حرکت دے

Zubiniverszone.com

رہی تھی یارم نے اس کی گستاخیوں پر مسکراتے ہوئے ہاں

۔ میں سر ہلایا تھا

جب اچانک وہ اس کی دھڑکنوں پہ اپنے لب رکھتے اس کی

گردن کو اپنی نازک انگلیوں سے چھوتے ہوئے اس کی

گردن کی معدم ہوتی ہڈی پر اپنے لب رکھ گئی تھی۔اس کی

یہ گستاخی یارم کے دل میں ہلچل مچا گئی تھی اس کی کمر پر اس

Zubiloverszone.com

کی گرفت اتنی سخت ہوئی تھی کہ روح ہلکا سا تڑپی تھی وہ

۔ جیسے اسے خود میں شامل کر لینا چاہتا تھا

بیڈ پر لیٹتے ہوئے اس نے روح کو اپنے اوپر لٹایا تھا جب کہ

اپنی دھڑکنوں پر اس کے لبوں کا لمس محسوس کرتے یارم کی

بے قراریوں میں اضافہ ہوا تھا اس کی بیوی اسے کافی اچھے

طریقے سے سمجھنے لگی تھی۔اس کی معصوم سی بیوی اسے

۔منانے کے ہنر جان گئی تھی

Zubnovelzone.com

لیکن وہ ماننے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا تب ہی تو ایک جھٹکے میں

اسے اپنے نیچے کرتے وہ اپنی شدتیں اپنے انداز میں اس پر

۔نچھاور کرنے لگا تھا

جبکہ اس کا انداز بتا رہا تھا وہ بہک چکا ہے پوری طرح اپنا قابو

۔ کھو چکا ہے

Zubinovelszone.com

یارم میں نے آپ کو منالیانا۔۔۔۔؟اس کے لبوں کا لمس

اپنے لبوں پر بے قراری سے بکھرتے محسوس کر کے روح

۔ نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامتے سوال کیا تھا

سوری میرا بچہ اس معاملے میں تم مجھے نہیں منا پاؤ گی۔وہ

بے چینی سے اپنا آپ اس پر نچھاور کرتا اس کی دھڑکنوں میں

اشتیال برپا کرنے کی وجہ بنا تھا جب کہ اس کے گلے میں اپنی

نازک باہیں ڈالتے ہوئے وہ اپنے پورے بدن پر اس کے

Zubiloveizone.com

لبوں کی گستاخیاں محسوس کرتی اس کے سینے میں پناہ لے

۔ رہی تھی

کوئی بات نہیں یارم کاظمی ابھی پورے 15 دن پڑے ہیں

شادی کو میں 15 دن میں آپ کی ضد توڑ کر رہوں گی وہ

چیلنجنگ انداز میں بولی تھی جبکہ اس کا یہ چیلنجنگ انداز

۔ یارم کو قہقہہ لگانے پر مجبور کر گیا تھا

Zubiloverszone.com

میں دیکھنا چاہتا ہوں تم کتنی ضدی ہو اپنی تمام ترشدتیں اس پر نچھاور کرتا وہ اسے اپنی بے رحمانہ شدتوں سے بے حال کر گیا تھا۔

اور وہ ان 15 دنوں میں روح کی ضد کی انتہا دیکھنا چاہتا تھا اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ اپنی ضد میں اسے منانے کے لیے وہ اس کی ہر بات مانے گی۔ وہ اس کے کہنے کے مطابق اس کے قریب رہے گی وہ اس سے دور جانے کے بہانے

Zubnovelszone.com

نہیں کرے گی اس کی شدتوں سے اپنا دامن نہیں بچائے گی

وہ اس کے قریب رہے گی اس کی دھڑکنوں سے بھی زیادہ

قریب۔اور یارم کا ظمی آنے والے ہر لمحے میں اس کی روح

۔میں اتر کر شدت اور جنون کی ایک نئی تاریخ رقم کرے گا

oooooooooo

اس کی آنکھ کھلی تو روح اس کے سینے میں اس طرح سے

۔ چھپی ہوئی تھی جیسے کوئی چھوٹی سی معصوم بچی ہو

Zubinoverzone.com

۔ خیر اس کے لیے تو اس کا چھوٹا سا بچہ ہی تھی

کچھ دن یہ کام مزید کرنا تھا پھر اس کا ارادہ لمبی چھٹی لے کر

۔ روح رویام اور شونو کو کہیں گھمانے لے کر جانے کا تھا

لیکن اس سے پہلے روح کے سر سے پاکستان کا بھوت اتارنا

ضروری تھا۔ جو کافی مشکل کام تھا۔ اس نے روح کی دونوں

بہنوں کے لیے بہت اچھے رشتے تلاشے تھے تانیہ کی شادی

تو رویام کی پیدائش سے پہلے ہی ہو گئی تھی لیکن ماریہ کے

zubiaverszone.com

ہونے والے شوہر پر گھریلو ذمہ داریاں بہت زیادہ تھی

۔جس کی وجہ سے اس وقت بات صرف نکاح تک ہی رہی

۔ تھی

اوراب نکاح کے تین سال بعد وہ شادی کے لیے تیار ہوئے

تھے ماریہ کا شوہر ایک بہت اچھا انسان تھا۔یارم نے خود

۔ بہت اچھا لڑکا ڈھونڈ کر اس کا نکاح کروایا تھا

Zubiaverszone.com

اچھا تھا کہ شادی بھی اسی وقت ہو جاتی تو کم سے کم روح پر

۔ شادی پر جانے کا بھوت تو سوار نہ ہوتا

اب اوہ پچھتا رہا تھا اسے روح سے تعظیم بیگم کی بات ہی نہیں

کروانی چاہیے تھی اپنے گھر میں کسی طرح کی بھی فضول

بحث یا لڑائی سے بچنے کے لیے اس نے تعظیم بیگم کا نمبر روح

۔ کے فون تک آنے ہی نہیں دیا تھا

Zubiloverszone.com

وہ اسے ہی فون کرتی تھی اور یارم خود ہی ان کی بات روح

۔سے کروادیتا تھا

ایسا نہیں تھا کہ تعظیم بیگم کی نیت پر شک تھا اسے لیکن وہ

اسے فضول میں آگے پیچھے محلے کی اور اپنی بیٹیوں کی زندگی

کے بارے میں بتا کر اس کا دماغ خراب کرتی تھیں اور یارم

کو یہ چیز پسند نہیں تھی کہ وہ فضول لوگوں کے بارے میں

۔ سوچ کر اپنے دماغ پر سٹریس ڈالے

Zubiloverszone.com

اسی لیے وہ زیادہ تر اپنی موجودگی میں بات کرواتا تھا۔ لیکن یہ کال اس کی موجودگی میں نہیں ہوئی تھی کچھ دن پہلے ان کی کال آئی تو وہ فون روح کو دے کر اپنے سیکرٹ روم میں چلا گیا تھا۔ اور یہی غلطی اس سے ہوئی تھی اگر وہ وہاں موجود ہوتا تو فورا اس شادی پر آنے سے انکار کرتا اور کوئی نہ کوئی بہانہ بنا لیتا روح کو بھی مطمین کر لیتا لیکن اب تو وہ کسی بھی طرح شادی پر جانا چاہتی تھی ۔

Zubiloverszone.com

اور وہ کسی بھی طرح اسے انکار نہیں کر پا رہا تھا کل رات اس

نے بس مذاق مذاق میں روح کو کہہ دیا تھا کہ وہ اسے منائے

لیکن روح تو سیریس ہی ہو گئی تھی اس چیز کو لے کر وہ کیسے

۔ بھی یارم کو منا لینا چاہتی تھی

اور وہ جانتا تھا کہ اب وہ اسے منانے کے لیے بہت الٹی

۔ سیدھی حرکتیں کرنے والی ہے

Zubinovelszone.com

ویسے تواس کی الٹی سیدھی حرکتیں اسے کافی کیوٹ لگ رہی

تھی لیکن وہ جانتا تھا۔اس کا انکار اسے بعد میں بہت غصہ

دلائے گا اور ممکن تھا کہ وہ ناراض بھی ہو جاتی لیکن وہ اسے

۔ ہر گز پاکستان لے کر نہیں جانا چاہتا تھا

وہ روح کو کھوتے کھوتے رہ گیا تھا اس نے واپس وہاں کبھی نہ

۔ جانے کا فیصلہ کیا تھا اور وہ اپنے فیصلے پر قائم تھا

ZubiNoverszone.com

روح کو اس کی یہ بات فضول لگتی تھی لیکن وہ اسے بتا نہیں

سکتا تھا وہ ڈر گیا تھا روح موت کے اتنے قریب چلی گئی تھی

وہ اسے چھوڑ کر جا رہی تھی ان راہوں پر جہاں سے وہ اسے

۔واپس نہیں لا سکتا تھا

وہ روح کو ہر درد سے ہر تکلیف سے بچا سکتا تھا لیکن موت کا

کوئی علاج نہیں تھا اور یارم نے اپنی روح کو موت کے منہ

۔ میں جاتے دیکھا تھا

Zubinovelszone.com

تو پھر وہ کیسے اسے واپس انہی گلیوں میں انہی راہوں میں لے

جاتا۔وہ نہیں لے کر جا سکتا تھا اسے وہاں کبھی بھی نہیں اس

۔ نے روح کو انکار کرنا تھا

اللہ اللہ میں لیٹ ہو گئی یارم آپ جاگ رہے ہیں مجھے جگایا

۔کیوں نہیں کب سے اذانیں ہو رہی ہیں

اذانوں کی آواز کان میں پڑتے ہی اس کی آنکھ کھلی تو پہلی نگاہ

۔سامنے گری کی طرف گئی تھی جہاں پر وقت نکلتا جا رہا تھا

Zubinovelszone.com

نہیں مجھے پتہ نہیں چلا میں ابھی جا کہاں ہوں میں اٹھ کر

۔ بیٹھتے ہوئے بولا تھا

اچھا ہوا جاگ گئے آپ کے کپڑے نکالتی ہوں آپ بھی

میرے ساتھ نماز پڑھے۔روح نے اسے دیکھتے ہوئے بولی تو

۔ یارم نے اسے دیکھا تھا

۔ جمعہ ہے نا جمعہ پر ہوں گا وہ دوبارہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولا

Zubinovelszone.com

ارے ایسے کیسے اٹھیں آپ پر کیا صرف جمعہ کی نماز فرض

ہے السی ترین انسان ہیں آپ روز فجر میں جاگ رہے

ہوتے ہیں لیکن مجال ہے جو فجر کی نماز ادا کر دیں وہ اسے

۔ زبردستی کھینچ کر بیڈ سے نکال رہی تھی

باقی ساری پڑھتا ہوں روح بے بی ٹائم ٹوٹائم وہ اسے دیکھتے

ہوئے بولا۔اور روح جانتی تھی کہ وہ سچ بول رہا ہے کیونکہ

Zubiloverszone.com

خضر اور شارف بھی اس کے ساتھ باقی چار وقت کی نماز

پڑھتے تھے

باقی ساری پڑھتے ہیں تو فجر کی کیوں نہیں پڑھتے فجر کی بھی

۔پڑھیں

یار اس وقت نیند سوار ہوتی ہے اور اللہ اور میرا معاملہ ہے تم

بیچ میں مت پڑو۔ویسے بھی تم پانچ وقت کی نمازی ہو میری

"۔۔۔۔۔ سفارش

Zubinovelszone.com

کوئی سفارش نہیں کروں گی میں آپ کی اٹھیں اور اپنے

حصے کی نمازیں پڑھیں وہ اسے زبردستی اٹھانے میں کامیاب

ہوئی تھی جب رویام بھی اپنے بیڈ سے اٹھتا دونوں بازو اوپر

۔ اٹھا چکا تھا یعنی اسے بھی نماز پڑھنی تھی

ماشاءاللہ دیکھیں میرا بیٹا۔۔۔۔۔۔"میرے بچے نے بھی

نماز پڑھنی ہے میں اسے وضو کرواتی ہوں۔او یارم کا بازو

Zubinovelszone.com

چھوڑ کر اسے اپنی باہوں میں اٹھا چکی تھی۔ جبکہ یارم

۔ مسکراتے ہوئے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا

روح ابھی تو اس پر نماز فرض نہیں ہے۔ تم جلد بازی نہیں

۔دکھا رہی

ارے نہیں یارم میں اس کو صرف ایک ایک لفظ یاد کروا

رہی ہوں اچانک سے جب اس کے سات سال کا ہونے پر

۔ اسے بتانا شروع کروں گی نا تو اسے مشکل لگے گا

ZubiNovelsZone.com

اور بے شک ہمارا مذہب مشکل نہیں ہے۔ لیکن لوگ سمجھتے

نہیں ہیں۔اور جو سمجھتے ہیں وہ اپنے آپ کو عالم ہی سمجھنے لگ

۔ جاتے ہیں

یہاں پر دین کو جاننے والا اپنے آپ کو اتنا بڑا عالم سمجھنے لگتا

۔ ہے کہ وہ دوسروں میں کیڑے نکالنے لگتا ہے

حالانکہ اس دنیا میں موجود ہر انسان کا فیصلہ خدا کرے گا اس

نے کس کو بخشنا ہے کس کو سزا دینی ہے یہ اس کا اختیار ہے

Zubiloverizone.com

کوئی کسی کی ذات پر انگلی اٹھانے والا کوئی نہیں ہوتا لیکن یہ

بات کون سمجھے یہاں ہر کوئی خود کو صحیح ثابت کرنے کی

۔ جنگ لڑ رہا ہے

وہ مسکراتے ہوئے کہتی رویام کو لے کر واش روم میں چلی

۔ گئی

Zubinovelszone.com

جب کہ یارم ایک لمحے کے لیے اس کی باتوں کو سوچنے لگا تھا

وہ جو کام کرتا تھا۔اسے لے کر اکثر اسے خوف خدا دکھایا جاتا

۔ تھا

کبھی کوئی اسے خدا کے خوف سے ڈراتا تو کوئی اس کی بخشش

۔ نہ ہونے کی گارنٹی دیتا تھا حالانکہ یہ خدا کے معاملے تھے

یہاں ہر کوئی ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی جنگ لڑ رہا

ہے یہاں یہ کوئی نہیں دیکھتا کہ اس کی اپنی ذات میں کتنی

Zubiaverszone.com

خرابی ہیں سامنے والی کی ذات میں دکھتا ایک نقص اسے اپنے

۔ آپ میں خدا بنا دیتا ہے

وہ فیصلے پر اتر آتا ہے کہ اس کی بخشش ہو گی یا نہیں۔ حالانکہ

یہ اللہ کے کام ہیں اس سے بہتر کوئی نہیں جانتا کہ کون بخشا

۔ جائے گا اور کون سزا کا حقدار ہو گا

بے شک وہ 70 ماؤں سے زیادہ پیار کرنے والا کسی کو بھی

اس کی ہمت سے زیادہ نہیں آزمائے گا۔ لیکن یہ زمینی خدا تو

Zubinovelszone.com

زمین پر خدا بنے اس آسمان والے کے فیصلے کرنے کا ارادہ

رکھتے تھے۔وہ ہلکا سا مسکرا تا رویام کی چوں چوں سن رہا تھا ہر

ایک چیز میں اس کے دس طرح کے سوال اور روح کتنے

۔ تحمل سے اس کے ہر سوال کا جواب دیتی تھی

اس نے پتہ نہیں کتنے سوال کرنے تھے۔لیکن اتنا بتا تھا کہ

وہ جلدی فارغ نہیں ہونے والی۔کیونکہ رویام کے پاس ہر

۔ چیز کا سوال تھا جس کا جواب روح نے دینا تھا

وہ روح کو بتا رہا تھا کہ وہ نماز پڑھنے کے بعد بہت ساری

چاکلیٹس مانگے گا۔وہ کل رات اس کے لیے چاکلیٹ لانا

بھول گیا تھا اور روح نے کل فون کر کے اسے بتایا تھا کہ اس

کی چاکلیٹس ختم ہو چکی ہیں جس کی وجہ سے وہ دو تین دوا

روح کو کہہ بھی چکا تھا۔پتہ نہیں کیسے اس کے ذہن سے

چاکلیٹس لانا نکل گیا تھا۔اور اب جو چیز اسے اس کا باپ

۔نہیں دے سکا تھا وہ نماز میں اللہ سے مانگنے والا تھا

Zubinovelszone.com

آج پکالے کر آوں گا وہ کپڑے اٹھا کر دوسرے کمرے میں

۔ وضو کی نیت سے جاتے ہوئے سوچ رہا تھا

oooooooo

اس نے پہلے آگے یارم کی جائے نماز بچھائی تھی اور پھر اپنے

سے تھوڑے فاصلے پر رویام کی چھوٹی سی جائے نماز بچھانے

۔۔ کے بعد اپنی بچھائی

Zubnovelszone.com

اللہ اکبر۔۔۔۔۔"رویام فوراسے جائے نماز پر چھڑتااپنے

کانوں کی طرف ہاتھ لے جانے لگاتوروح کواس پہ بے

۔ ساختہ پیار آیاتھاوہ کتنے اچھے سے چیزیں پک کر رہاتھا

صبر صبر ماما کی جان بابا کوتوآنے دونا۔وہ امامت کروائیں گے

پھر وہ جیسے جیسے نماز پڑھیں گے ہم سیم ٹو سیم ویسے پڑھیں

۔ گے

Zuhnoverszone.com

اوتے۔۔۔۔اوکے۔۔۔۔" وہ دونوں چھوٹے چھوٹے

انگوٹھے دکھاتا یارم کا ویٹ کرنے لگا تھا۔جب وہ سفید رنگ

کا کرتا شلوار پہنے کمرے کے دروازے سے اندر داخل ہوا

۔

دندے بتے اتالیت دجو تیا۔لو یام تو تب تا ترچتا اے۔ماما

!۔۔۔۔لو یام اتھابتہ اے نا

Zubinovelszone.com

گندے بچے اتنا لیٹ وضو کیا۔رویام تو کب کا کر چکا ہے)

۔مامارویام اچھا بچہ ہے نا)رویام فورا روح کو دیکھتے ہوئے

۔ پوچھنے لگا تھا

بالکل رویام تو بہت ہی اچھا بچہ ہے۔میرا رویام بیسٹ ہے

۔بابا گندے بچے۔۔۔"وہ اس کے گال چھوتے ہوئے پیار

سے بول رہی تھی جب کہ وہ مسکراتا ہوا ان دونوں کے

۔ آگے آرکا

Zubiloversszone.com

وہ بہت اچھے سے یاران کی نقل کر رہا تھا ایسے آدھی سورۃ

الفاتحہ آتی تھی۔ سو جتنی نماز وہ لوگ پڑھ رہے تھے اس

میں وہ بار بار جو آتا تھا وہیں پڑھ رہا تھا اور پھر یارم رکوع اور

سجود کے لیے جھکتا وہ روح کو سیم ٹو سیم ویسے ہی جھکتے دیکھ ان

۔ کے پیچھے پیچھے وہی سب کرتا

چلو یہ رویام اب دعا مانگنے کا وقت آگیا ہے نماز سے فارغ

ہوتے اس نے رویام کو ہاتھ دعا کے لیے اٹھانے کے لیے کہا

Zubinoverszone.com

تواس نے فوراہی اپنے ننھے ننھے سے ہاتھ روح کی طرح دعا

۔ کے لیے جوڑے تھے

اللہ جی لو یام تو تو کلیٹ دو۔ بابانی لائے دندے بابا(اللہ جی

رویام کو چاکلیٹ دو بابا نہیں لائے گندے بابا)وہ ہاتھ

اٹھائے دعا مانگتے ہوئے ساتھ ہی ساتھ بڑے معصومانہ انداز

۔ میں یارم کی شکایت بھی کر گیا تھا

Zubinovels.com

سوری چوزے۔۔۔۔۔" وہ اپنے چہرے پہ ہاتھ پھیرتے

۔ ہوئے پیچھے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

نو شولی اب مدھے اللہ جی دے دیں دے۔(نو سوری اب

مجھے اللہ جی دے دیں گے)وہ منہ بناتے ہوئے بولا تھا جبکہ

یارم نے بے بس سی نظر روح کی طرف ڈالی تھی جو ابھی

۔ تک اپنی دعا مانگنے میں مصروف تھی

Zubiloverszone.com

چل آجا اتنی صبح صبح چاکلیٹس تو نہیں مل سکتی لیکن تیرا

دودھ بنا کے دیتا ہوں تجھے وہ جائے نماز زمین سے اٹھا کر

فولڈ کرتے ہوئے رویام کی جائے نماز بھی وہاں سے اٹھا کر

۔ اسے اپنی باہوں میں قید کر چکا تھا

سفید رنگ کا سیم ٹو سیم کرتا شلوار پہنے وہ چھوٹا یارم لگ رہا

۔ تھا

Zubiloverszone.com

اس کے پاس اپنی پرانی تصویریں تھی۔وہ بالکل اس کی کاپی

۔ تھا

میلے اللہ جی مدھے تا کلیٹ دے دے (میرے اللہ جی مجھے

(چاکلیٹ دیں گے

وہ اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے بولا تھا اس نے کل سے

چاکلیٹ نہیں کھائی تھی وہ کتنا دیوانہ تھا چاکلیٹس کا کیا وہ

نہیں جانتا تھا۔وہ کیسے بھول گیا تھا اپنے بچے کی اتنی اہم چیز

ZubiNovelsZone.com

لانا۔ایک یہی تو چیز تھی جس پر ڈاکٹر بھی اسے منع نہیں کرتا

۔تھا دوائی کے بعد بھی وہ اسے چاکلیٹ کھلا سکتے تھے

اور وہ خاص کر اس برانڈ کی چاکلیٹ لاتا تھا جو اس کے بچے

کے لیے کسی طرح کی نقصان تھا ثابت نہ ہو لیکن وہ بھول گیا

تھا اور اس کے بچے کو چاکلیٹ چاہیے تھی ایک تو بات کی

گارنٹی تھی کہ وہ ائندہ کبھی زندگی میں اس کے لیے

۔چاکلیٹس لانا نہیں بھولنے والا تھا

Zubiloverszone.com

oooooooooo

یہ رہی رویام کی دودھ والی بوتل۔یہ رہا دودووالا پتیلا یہ رہا

پانی لیکن دودو کدھر ہے۔یار ہم نے اگے پیچھے دیکھتے ہوئے

ملک پاؤڈر کا ڈبہ ڈھونڈنا چاہا تھا

اتھم۔۔۔(ختم)وہ دونوں ہاتھ ہوا میں الٹے سیدھے

کرتے ہوئے بڑے کیوٹ انداز میں بولا۔یارم نے مسکرا کر

اسے اپنے کندھے پر اٹھایا تھا

Zubnovelszone.com

ختم ہو گیا نیو والا اوپر ہے۔ چل میرے چوزے نکال وہ اسے

۔ کندھے پر بٹھاتے ہوئے بولا

می توئی نوتراوں (میں کوئی نوکر ہوں) وہ منہ کے ڈیزائن پر

۔ نہ تھا فل نخرے دکھانے کے موڈ میں تھا

نہیں تو شہزدا ہے میری جان میرے جگر کا ٹکڑا ہے چل

نکال اپنا دودھو وہ اچانک اسے کھینچ کر اپنی باہوں میں بھرتا

ZubiLoversZone.com

اس کے گالوں کو چومتے ہوئے اس کے گردن پر اپنی داڑھی

۔ رگڑتا دوبارہ سے اسے اوپری والی الماری کے قریب کر گیا

جب کہ وہ الماری کے اندر سے دودھ کا ڈبہ نکالتے ہوئے

۔ کچھ اور بھی نکال رہا تھا

بابا تو کلیٹ (بابا چاکلیٹ۔۔۔۔") وہ حیرت سے آنکھیں

۔ اور منہ کھولیں اپنے ہاتھ میں پکڑا پیکٹ اسے دکھا رہا تھا

۔ جبکہ حیران تو یارم خود بھی ہو گیا تھا

Zubinovelszone.com

۔اللہ جی نے رہتھی (اللہ جی نے رکھی)۔اب کی دفعہ رویام

۔کی ایکسائٹمنٹ پہلے سے زیادہ تھی

جب کہ وہ اسے نیچے اتارتے ہوئے حیرت سے اس کے ہاتھ

۔ میں موجود پیکٹ کو دیکھ رہا تھا

اس نے اس کے ہاتھ سے پیکٹ لیتے ہوئے اس پر ڈیٹ

چیک کی تھی۔وہ رویام کے لیے جس برانڈ کی چاکلیٹ لاتا تھا

۔ اس برانڈ کی چیزیں صرف 28 دن تک ہی چلتی تھی

Zubinovelszone.com

اوراس چاکلیٹ کی ڈیٹ کے حساب سے ابھی پورے 14

۔ دن باقی تھے۔یعنی رویام اسے کھا سکتا تھا

باومیلے اللہ جی نے میلی داشنی۔میلے لیے توکلیٹ رکھی۔دو

ماماتود تھاوں

واؤمیرے اللہ جی نے میری دعا سن لی۔میرے لیے)

چاکلیٹ رکھی۔دو مما کو دکھاؤں)وہ اچانک اس کی باہوں

Zubinovelszone.com

میں کود کر شلف سے اتر کر نیچے آتا۔اس کے ہاتھ سے

۔ چاکلیٹ لیتا مما مما کرتا باہر بھاگ گیا تھا

جب کہ یارم نے حیرت سے الماری کی طرف دیکھا تھا اور

۔ پھر اوپر آسمان کی طرف

اس کے دل میں ایک سکون سا اترا تھا۔وہ اوپر آسمان کی

۔ طرف دیکھتا مسکرایا تھا

Zubinovelszone.com

وہ کیسے نہ سنتا اپنے بندے کی۔اتنی پیاری دعا تو مانگی تھی اس

۔ نے۔آپ نے تو سنی ہی تھی

اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ میرا چوزا آپ کا بھی فیورٹ ہے

۔لیکن میں وعدہ کرتا ہوں۔آج کے بعد میں لازمی اس کے

۔ لیے چاکلیٹ لاؤں گا

Zubinovelszone.com

میرے بیٹے کی دعا سننے کے لیے تھینک یو۔وہ مسکراتے

ہوئے اس کا دودھ بنا کر فارغ ہوتا اوپر کی طرف روم میں آیا

۔ تھا

oooooo

اب می لوج نماج پڑھودا (اب میں روز نماز پڑھو گا) اس نے

کمرے کا دروازہ کھلا تو اسے رویام کا آخری جملہ سنائی دیا تھا

Zubinovelszone.com

جب وہ مسکراتے ہوئے اندر آیا روح حیرت سے اسے دیکھ

۔ رہی تھی

یارم یہ چاکلیٹ کہاں سے آئی۔اس نے یارم کو دیکھتے ہوئے

۔ سوال کیا تھا

اللہ نے دی ہے اس کو۔اب اتنے پیارے انداز میں اللہ سے

دعائیں مانگ رہا تھا تو وہ کیسے نہ دیتے۔اب تو روایم روز

نمازیں پڑھے گا۔اور میرے لیے بھی اللہ جی سے چاکلیٹ

Zubinovelszone.com

مانگے گا۔یہ تواللہ جی کا فیورٹ بندہ ہے۔اس کی دعائیں فورا

۔ قبول ہوتی ہیں

وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا جب کہ روح اب بھی حیران تھی

۔

روح بے بی اسے اللہ کی طرف سے تحفہ سمجھ لو اسے غائبی

مدد بھی کہہ سکتے ہیں رویام نے اتنے دل سے اپنے اللہ سے

۔ پہلی دفعہ کچھ مانگا تو وہ کیسے نہیں دیتا

Zubinovelszone.com

شاید تم ہی نے کوئی ایکسٹرا چاکلیٹ اٹھا کر اوپر رکھتی ہو گی جو

بعد میں تمہارے ذہن میں نہ رہی ہو۔یوں حیران مت

ہو روح یہ پہلے بھی مل سکتی تھی اور کچھ دن بعد بھی لیکن

۔ اسے آج ہی ملنا تھا کیونکہ رویام نے آج ہی دعا مانگی تھی

اور رویام کے پاس آج ہی چاکلیٹ نہیں تھی۔میں آج ہی

چاکلیٹ لانا بھول گیا۔اور رویام نے اللہ سے مانگ لی۔وہ

ZubiLoversZone.com

پر سکون تھا جب کہ روح اپنے بیٹے کی خوشی دیکھ مسکراتے

۔ ہوئے اس کا ماتھا چومتی سے اپنے سینے سے لگا چکی تھی

اب شالی نماج پڑھوں دا (اب ساری نماز پڑھوں گا) وہ

۔ معصومیت سے چاکلیٹ کھاتا اس سے بولا تھا

میرا بچہ ہاں اب روز نماز پڑھنا اور پھر آپ اللہ سے جو بھی

مانگو گے وہ سب آپ کو مل جائے گا۔ اپنے بیٹے کی خوشی دیکھ

اس کی آنکھوں میں نمی سی آگئی تھی کتنا بے نیاز تھا وہ رب جو

Zubiaovelszone.com

صرف نماز کا تھا۔بے شمار رحمتوں سے بے حساب خوشیوں

۔ سے

oooooooooo

وہ ناشتہ بنا کر فارغ ہوتے ہوئے باہر آئی تو یارم تیار ہو چکا تھا

اس کے سامنے ناشتہ رکھتے وہ اس کے ساتھ ہی بیٹھ گئی تھی

۔

Zubiloverszone.com

اچھا یارم آپ نے بتایا نہیں کہ ہم شاپنگ پر کب جائیں گے

میں سوچ رہی تھی کہ ماریہ آپی کے لیے کوئی اچھا سا تحفہ

بھی خرید لیتی ہوں آپ کو کیا لگتا ہے انہیں کیا دینا چاہیے

۔۔۔۔۔۔؟ شادی کے تحفے میں

میں ان کے لیے ہنی مون کا ایک اچھا سا پیکج ارینج کروا دوں گا

اور کوئی بھی ہیوی ڈریس لینے کی ضرورت نہیں ہے تم سے

۔ بعد میں پہنے نہیں جائیں گے

ZubiLoversZone.com

فضول میں پہلے خوش کر دیتی ہو ڈریسز لے کر بعد میں ایک

نظارہ نہیں کرواتی تم مجھے اس ڈریس میں۔ایسا کرنا کہ کل

۔ میں جلدی فارغ ہو جاؤں گا تو دونوں شاپنگ پر چلیں گے

تمہارے لیے کچھ اچھے سے ڈریسز خریدنے ہیں اپنے بیٹے

۔ کے علاوہ اور کسی چیز کا ہوش سے تمہیں رہتا نہیں ہے

یارم میں شادی کے لیے شاپنگ کی بات کر رہی ہوں وہ اس

۔ کی بات کاٹتے ہوئے بولی

Zubiaverszone.com

کون سی شادی میں بھی ہم کسی شادی پر نہیں جا رہے

۔۔۔۔"میں تمہاری شاپنگ کی بات کر رہا ہوں ہر وقت

اپنے بیٹے پر دھیان رہتا ہے تمہارا اس کے کپڑے چھوٹے ہو

رہے ہیں اپنے یارم کے لیے پچھلے چھ مہینے سے صرف چار

شرٹس خریدی ہیں تم نے۔اپنے بیٹے کو نت نئے فیشن

۔ کرواتی ہو شوہر پر بھی نظر ڈال لو

ZubiLoversZone.com

یارم بات کو گھمائے مت میں شادی کی بات کر رہی ہوں

آپ کے لیے کل ڈریس لے کر آئی ہوں میں رویام کے

ساتھ میچنگ جو آپ مہندی پر پہنیں گے۔وہ کسی طرح ہاتھ

۔ اٹھانے کو تیار نہ تھے

۔ یارم اس کا دھیان کہیں اور لگا ہی نہیں پا رہا تھا

کون سی شادی بے بی میں نے کہا نا ہم کسی شادی پر نہیں جا

۔ رہے۔وہ پیار سے اس کا گال کھینچتا ناشتہ شروع کر چکا تھا

Zubinovelszone.com

جائیں گے نہ یارم پلیز۔۔۔۔۔"ہائے بلکہ میں منتیں کیوں

کر رہی ہوں میں مناؤں گی نا آپ کو شادی پر چلنے کے لیے

۔۔۔۔"وہ اس کا بازو چھوڑتے ہوئے بے فکر انداز میں بولی

تھی اسے یقین تھا وہ منا لے گی وہ منتیں کر ہی کیوں رہی تھی

۔

بیکار محنت کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں نہیں ماننے والا

۔وہ صاف الفاظ میں کہہ رہا تھا

Zubinovelzone.com

میری محنت کبھی بیکار نہیں جاتی روح اپنے یارم سے کچھ بھی منوا سکتی ہے۔وہ مزے سے کہتی اپنے ہاتھ سے نوالہ بنا کر ۔پیار سے اس کے منہ میں ڈالنے لگی تھی

روح میرا بچہ میری نیت صبح صبح خراب کر رہی ہو تم۔تمہارا باڈی گارڈ بھی گہری نیند سو رہا ہے بچا نہیں پائے گا تمہیں وہ

اس کا ہاتھ تھام کر پیار سے نوالہ لیتے ہیں اس کا ہاتھ چوم گیا ۔ تھا

Zubinovelszone.com

بچنا کون چاہتا ہے۔۔۔۔؟ وہ آہستہ سے اس کے چہرے پر

۔ انگلی ٹریس کرتی بولی یارم کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی

جب وہ اچانک اس کا بازو پکڑ کر اسے کھینچتے ہوئے اپنی گود

۔ میں بٹھا گیا

تو سیدھی سیدھی بتاؤ نا میری باہوں میں آنے کے لیے

بہانے تلاش کر رہی ہو وہ اسے تھام کر اپنے قریب کرتا اس

۔ کے چہرے پر اپنے بوسوں کی برسات کرنے لگا

Zubinovelszone.com

توسیدھی سیدھی تو بتا رہی ہوں آپ کی باہوں میں رہ کر

آپ کو پاکستان لے جانے کے لیے منانے کے بہانے ڈھونڈ

۔ رہی ہوں

چھوڑو یار فضول باتیں مت کرو۔جب تک تمہارا باڈی گار

جاگتا ہے تب تک اپنی اور میری بات کرو وہ اچانک اسے

۔ اٹھاتا اپنی نیت پوری طرح بدل گیا تھا

Zubiaverszone.com

یارم۔۔۔۔۔نہیں پہلے آپ مان تو جائیں۔وہ گھبرا کر اس کی

۔ گردن میں منہ دیتے ہوئے بولی

ہمت ہے تو منالو۔وہ اچانک اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے اس

۔ کی بولتی بند کرتا اسے اٹھا کر گیسٹ روم میں لے آیا تھا

یارم یہ چیٹنگ ہے اسے بیڈ پر لٹاتے ہوئے وہ اپنی شرٹ

۔ کے بٹن کھولتا اس پر سایہ فگن ہونے لگا

Zubiaverisone.com

میں نے کون سی چیٹنگ کی تم خود میرے پاس آئی ہو۔اب

میں اتنا اچھا تو ہوں نہیں کہ تم خود آکر میری باہوں میں سماؤ

مجھے پیار سے ناشتہ کرواؤ اور میں تم سے منہ پھیر لوں۔ کون

کافران باہوں میں آنے سے انکار کرے گا وہ اس پر جھکتے

ہوئے اس کی گردن پر اپنی جان لیوا شدتیں بکھیرتا اس کے

۔ دیوار نما دوپٹے کو بیچ سے ہٹا گیا تھا

Zubinovelszone.com

وہ میں اس لیے نہیں کر رہی تھی کہ آپ کا رومینٹک موڈ

ان ہو جائے اس لیے کر رہی تھی تاکہ آپ مجھے پاکستان لے

جانے کے لیے مان جائیں۔وہ اس کی شدتوں پر بے حال

۔ ہوتی اسے اصل وجہ بتا رہی تھی

لو جی تمہارا تو پلان فیل ہو گیا بے بی نیکسٹ ٹائم اس سے اچھی

پلاننگ کرنا اور طریقہ کوئی اور ڈھونڈنا کیونکہ اس طریقے

سے میں پاکستان جانے کے لیے کیا ہی مانوں گا۔الٹا تمہاری

جان ہلکان کروں گا وہ اس کے کندھے سے شرٹ سرکاتے

۔ ہوئے اپنے دانت گارتا اس کی سانسوں کو قید کر گیا تھا

مان جائیں نا یارم۔۔۔۔۔" وہ اپنے نازک لبوں پر اس کے

لبوں کا لمس محسوس کرتی اپنے پورے چہرے پر اس کی

گھنی مونچھوں کی چبن پر کسمسا کر اتنی معصومیت سے بولی

۔ تھی کہ یارم گہرا سا سانس لے کر اس پر گر سا گیا تھا

Zubmovieszone.com

کچھ اچھا سا کر وڈارلنگ منتوں سے اب تمہارا یارم نہیں

ماننے والا تھوڑی ادائیں دکھاؤ کوئی دلبرانہ انداز اپناؤ کوئی

قاتلانہ طریقہ اپناؤ۔۔۔۔" یہ کیا بات بات پر منتوں پر اتر

آتی۔اپنے حسن کا جادو چلاؤ۔یہ منتیں یہ ترلے یہ طریقے

پرانے ہو گئے ہیں وہ اس کے لبوں کو بے باکی سے چومتے اس

۔ صاف الفاظ میں بتایا گیا تھا کہ وہ اس طرح نہیں ماننے والا

۔ اور یارم جانتا تھا اس کی روح کس حد تک جا سکتی ہے

Zubinovelszone.com

مطلب کیا چاہتے ہیں آپ میں بھی آپ کی طرح بے شرم

بن جاؤں۔۔۔۔۔وہ اس کی شرٹ گردن سے تھامے

ہوئے اسے سامنے کرتے ہوئے پوچھنے لگی تو یارم نے زور و

۔ شور سے ہاں میں سر ہلایا تھا

کم از کم اتنی بے شرمی تو دکھاؤ کہ تمہارا یارمق تمہاری بات

ماننے پر مجبور ہو جائے۔تو اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے بولا تھا

۔

Zuhnovelszone.com

۔۔۔۔۔؟ آپ ان سب چیزوں کے بغیر نہیں مان سکتے نا

نہیں یار مجھے تو تم اسی طریقے سے منا سکتی ہو لیکن اگر تم کوئی

اور طریقہ ٹرائی کرنا چاہو

تو تم کوئی اور طریقہ نکال لو منانے کا۔ میں تو بس ماننا چاہتا

ہوں تمہیں منانا آنا چاہیے اس کی گستاخیاں بھر رہی تھی

اس کے نازک وجود کو چھوتے ہوئے وہ اس کی سانسوں کی

۔ خوشبو میں بہکنے لگا تھا

Zubiaverszone.com

۔ اچھا ٹھیک ہے بتائیں کیا کروں وہ جیسے ہار مان گئی تھی

جو بھی کرنا چاہو ایم ہوائی ایم ال یورز جانم بس منالو مجھے اور

ہاں منتوں اور ترلوں سے میں نہیں ماننے باقی تم سمجھدار ہو

۔۔۔۔۔" وہ اس کے چہرے پر جھکا اپنی بے تاب شدتیں

اس پر نچھاور کرتا ہوا اسے گہری سوچ میں ڈال گیا تھا۔ جبکہ

اس کے جذبات کی بہکتی آنچ پر وہ اس کی باہوں میں بے

۔ حال ہوتی اپنے اگلے قدم کے بارے میں سوچ رہی تھی

یارم کی شدتوں میں اضافہ ہو رہا تھا عجیب دیوانگی اس پر چھا

چکی تھی وہ جنونی انداز میں اس کی دھڑکنیں دہکاتا اس پر اپنا

لمس بکھیرنے لگا تھا ۔

جبکہ تھوڑی ہی دیر میں وہ اسے بھی خوش و ہوا سے بیگانہ کرتا

اپنی باہوں میں اس طرح سے قید کر چکا تھا کہ وہ کچھ سمجھنے

کے قابل ہی نہ رہی تھی ۔

ooooooo

Zubiloverfszone.com

اس کی آنکھ رویام کی آواز سے کھلی تھی وہ اپنے شونو کو کسی

بات پر ڈانٹ رہا تھا۔اس نے غور سے سننا چاہا تھا اس کے

بیٹے کو اس وقت کیوں اتنا غصہ چڑھا تھا جب کہ وہ اس غصے

میں اپنے بیٹے کی کیوٹ سی صورت بھی دیکھنا چاہتا تھا۔وہ

۔غصے میں بے تحاشہ کیوٹ لگتا تھا

دودھو پیونی پیودے تو بلے کشے اودے۔تم تو مدشے بی

شوٹے او۔بلے ہی نی اوتے می اتا بلا اودیا او

Zubinovelszone.com

دودھ پیو نہیں پیو گے تو بڑے کیسے ہو گے۔ تم تو مجھ سے)

بھی چھوٹے ہو۔ بڑے ہی نہیں ہوتے میں اتنا بڑا ہو گیا

(ہوں

یارم لمحے میں سمجھ گیا تھا کہ وہ شونو کو زبردستی دودھ پلانے

کی کوششوں میں ہے وہ مسکراتے ہوئے اس کی میٹھی میٹھی

باتیں سنتا اپنا موبائل اٹھا کر دیکھنے لگا خضر کی تین کالز تھے

۔ ۔جبکہ ایک ایک کال شارف اور لیلیٰ کی بھی تھی

Zubiaverszone.com

ویسے آج افس میں کوئی خاص کام تو نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ

۔ اسے فون کر رہے تھے تو یقینا کوئی وجہ رہی ہو گی

آج اس کا ارادہ رویام کے ساتھ بہت سارا وقت گزارنے کا

تھا لیکن پھر شام جلدی آنے کا سوچتے ہوئے افس کے لیے

۔ تیار ہو گیا

باہر آیا تو رویام اب تک شونو کے ساتھ لگا ہوا تھا وہ اس کے

قریب آتا ایک جھٹکے سے اسے اٹھا کر اپنے کندھے پر ڈالتا

Zubinoverszone.com

سیڑھیوں سے نیچے اترنے لگا تھا جبکہ وہ پتہ نہیں اسے کیا کیا

۔ کہہ رہا تھا

بابا تھوڑو شونو تو دودھو پانا اے وہ دودھونی پتا تو بلا کشے اودا

۔ میلی تالا

بابا چھوڑو شونو کو دودھ پلانا ہے وہ دودھ نہیں پیتا تو بڑا کیسے)

ہو گا میری طرح۔۔۔۔) رویام اسے کہہ رہا تھا جبکہ وہ اس

نے یوں ہی اٹھائے نیچے لاتا اپنا جارہانہ پیار اس پر جتا رہا تھا

ZubiNovelsZone.com

۔جب کے کچن میں کام کرتی روح کو ان دونوں کے

کھلکھلانے کی آواز سنائی دی تو وہ بھی باہر نکل آئی تھی۔ باہر

تو آنا ہی تھا آخر آج یارم کو منانے کے لیے اس نے سپیشل

تیاری کی تھی۔ رویام کو تیار کرنے کے بعد وہ اسے شونو کے

ساتھ کھیلنے میں لگا کر بڑے مزے سے یارم کی فیورٹ

ڈریس پہننے کے بعد اپنے بال بھی کھلے چھوڑ چکی تھی۔

چہرے پر یارم کی رات بھر کی قربت کے حسین رنگ

Zubinovelszone.com

چھائے ہوئے تھے جو یارم کی نیت خراب کرنے کے لیے

کافی تھے۔اور یارم کی نیت خراب کرنے کے بعد اپنی بات

منوانا بے حد آسان تھا۔اس نے کہا وہ منتوں ترلوں سے

نہیں ماننے والا مطلب کہ روح کو اس کے لیے اپنی نازک

جان مشکل میں ڈالنی تھی لیکن پاکستان جانے کے لیے تو

۔ اسے ہر قیمت پر منانے کا ارادہ رکھتی تھی

Zubinovelszone.com

اس نے گلا کھنکھار کر اسے اپنی طرف متوجہ کیا تو یارم نے بے ساختہ نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا تھا ریڈ کلر کی گھٹنوں تک آتی فراک نے اس کے دل کی دھڑکنوں میں ہلچل مچادی تھی اچانک ہی گرمی کا احساس حد سے زیادہ بھرنے لگا تھا ۔ میلی ماما بوٹیپھل (میری ماما بیوٹی فل) رویام جلدی سے اس کی باہوں سے اتر تا روح کے پاس آتا اس کے دونوں گالوں کو چٹاچٹ چوم چکا تھا جبکہ اس سے پیار لیتے ہوئے اس نے

Zubiaverszone.com

یارم کی طرف دیکھا۔رویام شونو کو باہر کھیلتے ہوئے دیکھتا

باہر بھاگ نکلا تھا۔وہ دودھ پینے کے بجائے باہر کھیلنے کیسے چلا

گیا تھا یہ تو رویام کے حکم کی عدولی تھی جو وہ اسے ہر گز

برداشت نہیں تھی وہ تو اسے بڑا کرنے کے لیے زیادہ سے

زیادہ دودھ پلانے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن یہ روح ہی تھی جو

شونو کی خوراک کا خاص خیال رکھتی تھی ورنہ اس کا بیٹا جتنے

بڑے دل کا مالک تھا اس نے جلد ہی شونو کو کھلا پلا کر فٹ

Zubnovelszone.com

بال بنادینا تھا۔ جبکہ اس کے جانے کے بعد یارم روح کی

طرف متوجہ ہو گیا تھا

روح یار یہ غلط ہے۔ وہ اس کے حسین لباس کو دیکھتا یا اس

کے کھلے بالوں کی آبشار کو دیکھتا۔ یا اس کی نازک بل کھاتی

کمر کو دیکھتا یا پھر اس کے حسین سراپے میں کھو کر خود کو بس

۔ اس کے حوالے کر دیتا

Zubinovelszone.com

ارے یارم میں نے کیا کیا۔میں تو چھوٹی سی کوشش کر رہی

ہوں۔اپنے شوہر کو منانے کی آپ نے ہی تو کہا تھا پلیز مجھے

منالو روح تو میں تو مناؤں گی۔وہ معصومیت سے آنکھیں

پٹپٹا گئی تھی

مر جاؤ گی میرے ہاتھوں۔۔۔۔۔"وہ اس کا بازو پکڑ کر اپنے

۔ قریب کرتے ہوئے بولا تھا

ZubiNovelsZone.com

ہائے یارم بے بی ہم تو پانچ سال پہلے ہی آپ کے ڈمپلز پر مر

مٹے ہیں۔وہ آنکھ دبا کر اچھا خاصا چھچھورا انداز اپنا چکی تھی

۔ ۔یارم نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کنٹرول کی

اچھا کام پہ جا رہے ہیں شام کو جلدی ایئے گا میں ریڈ ساڑھی

پہنوں گی۔وہ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو اپس میں جوڑتی

۔ شرمیلے انداز میں بولی

۔ روح۔۔۔۔۔"اس نے بے بسی سے پکارا تھا

Zubiaqueenzone.com

میرے یارم۔۔۔۔"وہ پیار سے اس کی شرٹ کے بٹن کے

۔ ساتھ کھیلتی اس کے چہرے کے بالکل قریب آگئی تھی

تم سچ میں میرے ہاتھوں مر جاؤ گی اب میرا بچہ۔وہ اس کے

۔ ہاتھ ہٹاتے ہوئے بولا

تو مار ڈالیں میں مرنے کو تیار ہوں اور اس کی گردن پر لب

رکھے اس کی گردن پر اپنی محبت کا نشان چھوڑتے فورا پیچھے

Zubinovelszone.com

ہٹی تھی۔اف یہ شرم بھی تو آڑے آرہی تھی۔ورنہ اب

۔ تک یارم مان چکا ہوتا

میں کام پر جارہا ہوں وہ اپنا آپ چراتے ہوئے تیزی سے

۔ دروازے کی طرف بڑھا تھا

جتنا مرضی بھاگ لے یارم پاکستان تو جانے کے لیے منا کر

رہوں گی۔وہ دروازے کے پاس آتی اس کے جھکنے پر فورا

۔ اس کا ماتھا چومتے ہوئے بولی

Zubinovelszone.com

تمہاری کوششیں سچ میں قابل دید ہے میرا بچہ اس کے گال

چومتا وہ باہر نکل گیا تھا جبکہ روح اب اسے مزید منانے کی

۔پلاننگ کر رہی تھی

oooooooooo

ڈیول یہ ازمیر کا پارٹنر تھا جب اسے پتہ چلا کہ ازمیر کی

ساری دولت حیام کی موت کے ساتھ ضبط ہو جائے گی تو

اس نے اندازہ لگالیا کہ ازمیر کا ساتھ کوئی بھی نہیں دے گا تو

ZubiNovelsZone.com

ایسے میں کہ اپنے خلاف سارے ثبوت مٹا کر یہاں سے

بھاگنے کی کوشش میں تھا ہم نے ایئرپورٹ سے اسے پکڑ لیا

۔

۔ یارم اندر داخل ہوا تو ایک آدمی سامنے کرسی پر بندہ ہوا تھا

حیام ٹھیک ہے۔۔۔اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے

پوچھا تھا دو دن سے حیام معصومہ کے ساتھ اس کے گھر پر رہ

۔ رہی تھی

Zubiaverszone.com

ہاں فلحال ٹھیک ہے لیکن خوراک اپنی ٹھیک سے نہیں لے

رہی۔ کبھی اپنی ماں کو یاد کر کے روتی ہے تو کبھی باپ کو

۔لیلیٰ نے بس اتنا ہی کہا تھا جب ڈیول اس ادمی کے سامنے آ

۔ رکا

میرے بلیڈز دے کر جاؤ اور کمرے سے نکل جانا۔وہ لیلیٰ کو

۔ دیکھتے ہوئے کہا تھا

ZubiNovelsZone.com

ڈ۔۔یو۔۔ل وہ میں۔۔۔شارف اور خضرا بھی جمعہ کی نماز

پڑھ کر نہیں آئے صفائی کون کرے گا۔۔۔۔"اس نے دبی

دبی آواز میں پوچھا جب یارم نے ایک سرد نگاہ اس کی طرف

۔ ڈالی تھی

او۔۔کے۔۔۔میں۔۔ہی افکورس۔۔۔۔"وہ گھٹی ہوئی

۔آواز میں بولی تو یارم نے ہاں میں سر ہلایا تھا

Zubinovelszone.com

ڈیول میں کیا سوچ رہی تھی گولی سے مار دو ہم اتنا بھی ہینڈسم

بندہ نہیں ہے کہ اس پر اتنا وقت برباد کیا

۔ جائے۔۔۔۔"لیلیٰ نے مشورہ دیا تھا

اور میں اپنے بلڈز کو زنگ لگوالوں۔۔۔۔؟اسے بالکل اسی

۔ کے انداز میں پوچھا تو لیلیٰ نے دانت دکھائے تھے

Zubiloverszone.com

نہیں تو میں نے ایسا تھوڑی کہا میں لے کے آتی ہوں وہ کہتے

ہوئے باہر نکل گئی تھی جب کہ اب یارم کا دھیان سامنے

۔ بیٹھے ادمی پر تھا

ooooooo

مجھے تم سے کچھ نہیں پوچھنا سوائے اس سوال کے کہ اگر تم

نے اپنا ایکسپیریمنٹ امیر ماں باپ کے بچے واپس کرنے کے

Zubinovelszone.com

لیے کرنا ہوتا ہے تو تم اس کے لیے چھوٹے چھوٹے بچوں کو

۔ اغوا کیوں کرتے ہو

میں تمہیں سب کچھ بتاؤں گا ڈیول لیکن پلیز مجھے چھوڑ دو

مجھے جان سے مت مارنا۔ میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں ہر

ایکسپیریمنٹ سے پہلے جو موم تیار کی جاتی ہے وہ کتنی نقصان

دہ ہوتی ہے یہ چیک کرنے کے لیے ہم پہلے دوسرے بچوں

پر اس چیز کو آزماتے ہیں تاکہ وہ موم اس بچے کی جلد کے

Zubinoverszone.com

لیے نقصان دار نہ ہو جس کے ماں باپ ہمیں کروڑوں

روپے دیتے ہیں۔اس بچے کی باڈی کو کسی طرح کا کوئی

نقصان نہ ہو اس باڈی پر کوئی داغ نہ بنے۔تاکہ ہم یقین دلا

سکیں اس کے والدین کو کہ بچے کی باڈی کے ساتھ کچھ بھی

غلط نہیں کیا گیا صرف اس کی باڈی کو فریز کیا گیا ہے تاکہ وہ

ہمیشہ کے لیے اپنے ماں باپ کے ساتھ رہ سکے۔اس کے

لیے ہمیں پہلے اس بچے کی جلد سے سیم ٹو سیم ملتے جلتے بچے

ZubiLoverZone.com

چاہیے ہوتے ہیں۔پہلے ہم ایکسپیریمنٹ ان بچوں پر کرتے

ہیں اس طرح کے بچوں کی لاشیں ڈھونڈنا تقریبا ناممکن ہے

۔ اسی لیے زندہ بچے کڈنیپ کرتے ہیں

یعنی کہ ایک مردہ بچے کے لیے تم کہیں معصوم بچوں کی

جان لے لیتے ہو۔۔۔۔؟ یارم کی آنکھوں سے وحشت

ٹپک رہی تھی ایسے سفاک درندے بھی دنیا میں موجود تھے

۔

Zubiaveltzone.com

تم لوگ دو سے ڈھائی سال کے ہی بچے کیوں کڈنیپ کرتے

۔ ہو۔۔۔۔!اس نے اگلا سوال کیا

زیادہ تر کیس اس ایج کے بچوں کے ہوتے ہیں۔وہ آدمی

بول ہی رہا تھا کہ اس سے زیادہ سننا یارم کے بس سے باہر ہو

گیا۔اس نے اپنا ہاتھ زور سے اس کے چہرے پر مارا تھا اس

کی انگلیوں میں پھنسے پلیٹس اس کے چہرے پر خون کی

۔ لکیریں چھوڑ گئے تھے

Zubiaveiszone.com

اس کا ہاتھ بے دردی سے کسی سانپ کی طرح اس کے جسم

۔پر گردش کر رہا تھا

اگر چاہوں تو تمہیں آسان موت بھی دے سکتا ہو لیکن

آسان موت سے تم ان بچوں کی تکلیف کیسے ہو گے ان

والدین کا غم کیسے محسوس کرو گے۔ تمہیں ایسی موت دوں

گا کہ تم پل پل تڑپو یارم کاظمی کی عدالت میں تم جیسے

درندے کے لیے آسان موت نہیں ہے وہ اپنے ہاتھوں کو

ZubiNovelsZone.com

سفاکی کے انتہا تک لے کر جاتا اس کی گردن پر اپنے ہاتھ کو

روک کر پوری شدت سے گھونٹ گیا تھا اس کی انگلیوں میں

پھنسے بلیڈ اس کے رگوں کے اندر تک سرایت کر گئے تھے

وہ بلبلاتا چیختا کیسے بھی اپنے آپ کو آزاد کروانے کی کوشش

کر رہا تھا جبکہ یارم سفاکی سے اس کے جسم کی ایک ایک نس

کاٹتا اس کی چیخیں سنتا کافی سکون محسوس کر رہا تھا ایسے

لوگوں کو مارتے ہوئے اسے ایسے ہی سکون ملتا تھا۔ وہ

ZubiLoversZone.com

۔ تڑپتا اس کی سامنے ہی دم توڑ گیا تھا

جب کہ یارم ایک نظر اپنی سفید شرٹ کو سرخ دھبوں سے

بھرے دیکھ کر اسے پیچھے کی طرف دھکا دیتا شرٹ کے بٹن

۔ کھولتا اسے وہیں اتار گیا تھا

باہر نکلا تو لیلیٰ سامنے چاکلیٹس کے ڈبے اپنے ہاتھ میں لیے

۔ بیٹھی تھی

Zubinovelszone.com

یارم یہ چاکلیٹس تم نے آرڈر کیے ہیں۔۔۔۔"لیلیٰ نے اسے

ڈبے دکھائے تھے جب کہ وہ اس کے ہاتھ سے ڈبے لے چکا

تھا یہاں آ اس نے سب سے پہلا کام یہ کیا تھا۔یہ تو آج اس کا

سب سے امپورٹنٹ کام تھا ورنہ اس کے بیٹے نے روز صبح فجر

میں اٹھ کر اللہ سے اس کی شکایتیں لگانی تھی۔اس کی

شکایتیں سیدھے اوپر کی طرف جا رہی تھی مطلب معاملہ

Zubinoverszone.com

بہت زیادہ سنگین تھا۔وہ اس کی چاکلیٹ والے مسئلے کو اگنور

ہر گز نہیں کر سکتا تھا

ooooooooo

لیلیٰ اندر کمرے میں تھی ہر تھوڑی دیر کے بعد اس کی

۔ وواٹنگ کی آواز آتی تھی

جبکہ معصومہ اوپر والے کمرے میں چھپی ہوئی تھی۔کہ

کہیں یارم کی نگاہ اس پر پڑنے سے وہ بھی لیلیٰ کی مدد کرنے

Zubinovelszone.com

والے کام میں نہ پڑ جائے۔ایسے کاموں میں تو یارم کے

۔سامنے آنا ہی بہت ڈینجرس ثابت ہوتا تھا

وہ کب کیسے کیا کام دے دے کسی کو کہاں پتہ چلتا تھا۔ایسے

۔میں معصومہ کو اپنی جان بے حد عزیز تھی

اور پھر یہ کام جو اس وقت لیلیٰ کر رہی تھی۔وہ کام کرنے

کے بعد اس کی طبیعت ایک ہفتے تک ٹھیک نہیں رہنی تھی

۔

Zubiaverszone.com

اسی لیے بہتر تھا کہ وہ کام لیلیٰ ہی کرتی کیونکہ لیلیٰ بہت

مضبوط اعصاب کی مالک تھی ویسے کہنے کو تو لیلیٰ بہت مضبوط

قسم کی لڑکی تھی۔ لیکن اس معاملے میں اس کی نزاکت بھی

۔ قابل دید تھی

اس وقت وہ وواٹنگ کر کر کے بس بے ہوش ہونے کے

قریب تھی۔ جب اس نے باہر کی طرف خضر اور شارف کو

Zubinovelszone.com

سفید شلوار قمیض میں واپس آتے دیکھا یقیناوہ جمعہ کے خطبے

۔ سے فارغ ہو کر واپس آئے تھے

oooooooo

یارم تمہیں وہ آدمی ملا وہ بھاگنے کی تیاریوں میں تھا۔اس سے

پہلے کہ وہ یہاں سے نکلتا ہم لوگ اسے پکڑ کر سیدھا یہاں

۔۔۔۔؟ لے آئے کیا کرنا ہے اس کا یہ لیلیٰ کو کیا ہوا ہے

Zubiloverszone.com

خضر اندر داخل ہوتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا تھا جب کہ

۔ لیلیٰ کی طبیعت خراب محسوس کرتے ہوئے وہ کچھ الجھا

وہ جو آدمی تم لوگ لے کر آئے تھے وہ مر گیا اور لیلیٰ اس کے

پرزے اٹھا رہی ہے میرا مطلب ہے ایریا صاف کر رہی ہے

اب تم تو تھے نہیں یہاں پر کہ یہ کام تم لوگوں سے کرواتا اور

۔ گندگی مجھے پسند نہیں ہے

Zubiniverszone.com

تو لیلیٰ کر رہی ہے صفائی کیا تم اس کی مدد کرنا چاہو گے اس

۔ لیے خضر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا

لیلیٰ کی حالت بتا رہی تھی کہ اس آدمی کی حالت دیکھنے کے

۔ لائق نہیں تھی

نہیں میں لیلیٰ کی مدد نہیں کرنا چاہوں گا۔مجھے بہت گرمی

لگ رہی ہے آج باہر بہت گرمی تھی۔کون کہتا ہے کہ جمعہ کا

دن ٹھنڈا ہوتا ہے جمعہ کے دن تو ایکسٹرا گرمی ہوتی ہے میں

ZubiNovelsZone.com

اوپر جارہاہوں۔ خضر نے فورا کہا تھا جب اس نے شارف کی

۔ طرف دیکھا

یارم اگر یہاں پہ لیلیٰ کی جگہ معصومہ ہوتی تو یقین کرو میں

۔ اپنی بیوی کو بھی اس مصیبت میں اکیلے نہ چھوڑتا

۔ شارف نے یقینا خضر کو غیرت دلوانے کی کوشش کی تھی

ZubiLoversZone.com

ہاں ایسا ہی ہے اگر میں گھر پہ ہوں اور میری روح کوئی کام

کر رہی ہو تو مجھے اسے اکیلے کام کرتے دیکھ اچھا نہیں لگتا

۔ ۔یارم کا انداز بھی غیرت دلوانے والا ہی تھا

ایک ہفتے تک مجھ سے کچھ کھایا نہیں جاتا اور وہ ڈانس کر کر

کے میرے سامنے خوش ہوتی ہے خضر نے پلٹ کر آتے

ہوئے ان دونوں کو بتایا تھا کہ وہ کس طرح کے ٹارچر سے

۔ گزرتا ہے

Zubiaverszone.com

مرد کو کبھی عورت کا مقابلہ نہیں کرنا چاہیے۔اور خضر

تمہیں تو اپنی عورت کا مقابلہ ہر گز نہیں کرنا چاہیے کیونکہ تم

۔ جانتے ہو اس مقابلے میں ہمیشہ تم ہی ہارو گے

اس لیے نہیں کہ وہ عورت ہے کمزور ہے یا تم اس سے پیار

کرتے ہو بلکہ اس لیے کہ وہ دماغی طور پر تم سے زیادہ مضبوط

ہے عورت ہونے کے ساتھ ساتھ اس گینگ میں تم سے

Zubiloveiszone.com

اونچا مقام رکھتی ہے۔اور تم جیسے الو سے محبت کرنے کے

۔ باوجود وہ تمہیں کچھ نہیں سمجھتی

تم یہ سب کہنے کے بجائے صاف الفاظ میں کہہ سکتے ہو کہ جا

کر اس کی مدد کرو۔ خضر نے ناراضگی سے اسے دیکھا تو یارم

۔ نے کندھے اچکائے تھے

میں اسے ہر گز نہیں بتاؤں گا کہ میرے کہنے پر تم اس کی مدد

کر رہے ہو۔یقین کرو لیلیٰ تمہارے لیے ایک خوبصورت

Zubinovelszone.com

رومینٹک ڈنر ڈیٹ پلان کرے گی۔یارم ڈمپلز چھپاتے

ہوئے خضر کو لالچ دے رہا تھا۔

اچھا ایسی بات ہے تو پھر میں مدد کر دیتا ہوں اس کی۔ایسا

نہیں ہے کہ مجھے کوئی لالچ ہے رومانٹک ڈنر ڈیٹ کا یار وہ

میری بچیوں کی ماں ہے اب اتنا برا تو اس کے ساتھ نہیں کر

سکتا نا اس نے ڈرامائی انداز میں کہا تو یارم نے ہاں میں سر ہلایا

تھا۔

جبکہ اب وہ سیدھا اندر کی طرف جا رہا تھا جہاں لیلیٰ کی حالت

۔ بگڑ رہی تھی

شارف اپنی بیوی سے کہو کہ بل سے باہر نکل آئے تم دونوں

کو صارم کے پاس جا کر حیام کے کیس کی کچھ چیزیں اسے

بتانی ہیں شارف کو مسکراتے دیکھ یارم نے اسے مخاطب کیا

۔ تھا

Zubinovelszone.com

کیا وہ اوپر چھپ کر بیٹھی ہوئی ہے شارف نے ہنستے ہوئے

۔ بولا

ہاں بالکل اسے لگتا ہے کہ وہ مجھ سے چھپ کر اوپر بیٹھی

ہوئی ہے اور اگر وہ میرے سامنے نہیں آئے گی تو میں اسے

کوئی کام نہیں کہوں گا لیکن یہ میرا وعدہ ہے ازمیر کی لاش

کے خون کا ایک ایک قطرہ میں اسی سے صاف کرواؤں گا

اس کو بتا دینا اور کہنا کہ وہ مینٹلی طور پر تیار رہے میں اسے

Zubiaverszone.com

وقت دے رہا ہوں کیونکہ اس سے پہلے اس نے یہ کام کیا

نہیں ہے ۔

اور ایک اور بات اسے کہو کہ یہ نزاکت چھوڑ دے۔ جتنا کام

سے بچنے کے لیے وہ الٹی سیدھی حرکتیں کرتی ہے نا میری

نظر اتنی ہی اس پہ ہوتی ہے یہ نہ ہو کہ تمہاری بیوی میری

نظر میں اس طرح سے آئے کے سارے کام اس کے سر پر

پڑ جائیں اس سے پہلے وہ سنبھل جائے تو بہتر ہے ۔

Zubnovelszone.com

چلواب نکلواور دو گھنٹے کے اندر اندر تم لوگ یہاں واپس

۔ ہونے چاہیے

دو گھنٹے یارم دو گھنٹے تو بہت زیادہ ہیں ہم تو یہاں سے 20

۔ منٹ میں واپس آجائیں گے۔شارف چہک کر بولا تھا

اچھاایسی بات ہے مجھے لگا تھا کہ تم اپنی بیوی کو کافی پلانے

لے کر جاؤ گے اخر میں تمہیں اتنا ایکسٹر اٹائم دے رہا ہوں

لیکن تم نے ثابت کر دیا کہ تم ایک انتہائی ان رومینٹک

انسان ہو۔یارم کرسی سے اٹھتے ہوئے بولا تو شارف کو جھٹکا

۔ لگا تھا

نہیں نہیں یارم بہت بہت دور ہے پولیس اسٹیشن کیا پتہ

صارم وہاں ملے گا بھی یا نہیں ہو سکتا ہے صارم کو بھی

ایئرپورٹ سے جہنم کی ٹکٹ کرواتے ہوئے پکڑ کر اسے

تمہارا پیغام دینا پڑے بہت زیادہ وقت لگے گا ہو سکتا ہے دو

۔ کے بجائے تین یا چار گھنٹے لگ جائیں

ZubiNovelsZone.com

منٹ کس الو کے پٹھے نے کہا کہ 20 منٹ کے فاصلے 20

پر ہے صارم کا افس اس کا تو 20 گھنٹے کے فاصلے پر ہے میں

۔ پتہ نہیں کس طرح سے ڈرائیو کر کے اس تک پہنچوں گا

وہ تیز تیز پتہ نہیں کیا کیا بول رہا تھا جبکہ یارم نے آہستہ سے

اس کا گال تھپتھپاتے ہوئے اسے وہاں سے جانے کا اشارہ کیا

۔ تھا

Zubiniverszone.com

جس پر وہ فوراوہاں سے بھاگ نکلا تھا۔جبکہ یارم نے اپنا فون

اٹھاتے ہوئے اپنی روح بے بی کو کال کی تھی اخر وہ کیا پلان

۔ کر رہی تھی یہ جاننا بھی تو تھا

باقی تو وہ کچھ نہیں جانتا تھا ہاں لیکن اسے پاکستان کے لیے

۔ مناتے مناتے اس کی روح بے بی نے پورا خرچ ہو جانا تھا

OOOOOOOO

ZubiNovelZone.com

یہ تم پر کیا ظلم ہو رہا ہے میری جان میں برداشت نہیں کر

سکتا یہ سب کچھ ہٹو یہ میں کر لوں گا۔ سب کچھ وہ چہرے پر

بڑا سارا رومال رکھے جھاڑو اٹھائے ہائے ہیل میں بڑے سٹائل

۔سے خون کو آگے کی طرف دھکا دے رہی تھی

جب خضر کمرے میں داخل ہوا خضر کو دیکھتے ہی اس کی

۔ آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو آ گئے تھے

ZubiLoversZone.com

خضر تم کہاں چلے گئے تھے دیکھو مجھ پر کتنا ظلم ہو رہا ہے وہ جھاڑو اٹھا کر زور سے زمین پر پٹکتی اٹھ کر اس کے سینے سے آ لگی تھی۔

اومائی ڈارلنگ ایم سو سوری مجھے تھوڑی نہ پتہ تھا کہ تم پر اتنا ظلم ہو رہا ہے اب آ گیا ہوں نا میں تمہیں کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہر گز کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں تم، تم چلو باہر چلو میں کر لوں گا یہ سب کچھ۔

Zubinovelszone.com

آریو شیوروہ آنسو صاف کرتی اس سے پوچھنے لگی اس کے

ہاتھوں پہ لگا خون خضر کے سارے کپڑے خراب کر چکا تھا

۔

اف کورس میری جان میں تمہارے لیے یہ نہیں کروں گا تو

کس کے لیے کروں گا چلو جاؤ باہر جاؤ اپنی حالت سدھار لک

۔ ایٹ یو

Zubinovelszone.com

کیا حالت بنالی ہے تم نے اپنی کہیں سے بھی لیڈی ڈیول

نہیں لگ رہی ہو۔اس نے ایک نظر سر سے پیر تک اسے

دیکھا تھا اس کے بال بکھرے ہوئے تھے آنکھوں کا سمو کی

۔ میک اپ کہاں سے کہاں جا رہا تھا

اس کی وائٹ کلر کی شرٹ جو آج صبح اس نے خضر سے

میچنگ پہنی تھی وہ بھی جگہ جگہ دبے نما ہو گئی تھی۔وہ اسے

Zubiaverszone.com

احتیاط سے باہر لے آیا تھا اسے سچ مچ میں ہی اپنی بیوی پر

۔ ترس آگیا تھا

چلو تم باہر اپنی حالت سدھارو اوپر روم میں تمہاری کوئی

شرٹ پڑی ہو گی تمہاری نہیں تو میری ہو گی سٹائل تم خود ہی

کر لینا پر پہن لو کم از کم یہ کپڑے اتارو وہ پیار سے اس سے

بولا تھا۔ جبکہ خود اپنی شرٹ کے آستین فولڈ کرتا۔ اندر چلا

Zubinovelzone.com

گیا اسے خضر پر بہت پیار آیا تھا کتنا پیار اتھا اس کا شوہر اس کے

۔لیے کتنا کچھ کر رہا تھا۔اور وہ ہر وقت اسے ڈانٹتی رہتی تھی

ooooooo

ہیلو میرے یارم کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔روح سارا کام ختم

کرنے کے بعد اب پول کے پاس بیٹھی شونو اور رویام کی

۔ مستیاں دیکھ رہی تھی جب اس کا فون بجا تھا

Zubinovelszone.com

میں اپنے بچے کی طرف سے اس کی اگلی پیش قدمی کا**

انتظار کر رہا ہوں میرا بچہ کیا کر رہا ہے**۔اس کی چہکاتی

۔ ہوئی آواز اس کے دل میں سکون بن کر اتری تھی

اچھا جی تو یہ بات ہے میں نے بس ریڈ ساڑھی نکال کے

رکھی ہے اب سوچ رہی ہوں کون سے ائیر رنگز

پہنوں۔پہلے ہیلز نکال کے رکھی تھی اب وہ واپس اندر رکھ

Zubiniverszone.com

دی ہے ان میں مجھ سے چلا نہیں جاتا اور پھر آپ کی باہیں

۔ ہیں نا مجھے اپنے پیروں کو تکلیف دینے کی کیا ضرورت ہے

۔ اس لیے ہیل پہننے کا پلان کینسل کر دیا

۔ وہ بڑے مزے سے اسے تفصیل بتا رہی تھی

اچھا جی بڑی محنت ہو رہی ہے ہاں بالکل ہیلز وغیرہ پہننے کی

ضرورت نہیں۔ آج تو میرا نہیں خیال کہ تمہارے پیر میں

Zubiloversz one.com

زمین پر پڑنے دوں گا۔بس تم لال ساڑھی میں قیامت

۔ ڈھاتی سیدھی میری باہوں میں آجانا

وہ پر سکون سا سیٹ کی پشت سے ٹیک لگائے آنکھیں

۔ موندے ہوئے تھا

جو حکم جناب کا بس جناب خود بھی تیار رہے ہیں مجھے پاکستان

لے جانے کے لیے مفت میں کچھ نہیں ملے گا وہ اچانک سے

۔ بولی تو یارم کا موڈ خراب ہوا تھا

Zubinovelszone.com

وہ تمہاری محنت پر ڈیپینڈ کرتا ہے تم پاکستان جانے کے لیے

کتنی محنت کر سکتی ہو

اور ہاں یہ شرمانے ورمانے والے کام مت کرنا اگر تم نے

مجھے منانا ہے تو فل بولڈ ہو کر مناؤ۔ وہ مسکراہٹ روکتے

۔ ہوئے بولا

Zubinoverszone.com

ارے میں کہاں شرماتی ہوں شرم تو خود ہی آجاتی ہے۔جب آپ "اس طرح" دیکھتے ہیں۔وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی تو یارم قہقہ لگا کر ہنسا تھا۔

اچھا جی "کس طرح" دیکھتا ہوں میں وہ لب دبائے اس سے سوال کرنے لگا۔

وہ آپ دیکھتے ہیں نا "اس طرح" کی نظروں سے تو پھر شرم آجاتی ہے۔

Zubinoverszone.com

کس طرح کی نظروں سے بے بی۔۔۔۔۔"وہ تفصیل جاننا

۔ چاہتا تھا

یارم سمجھ جایا کریں ناوہ جب آپ "اس طرح" دیکھتے ہیں نا

۔

روح میں نہیں سمجھ سکتا تم مجھے سمجھاؤ آخر "کس طرح"

دیکھتا ہوں میں تمہیں کہ تمہیں شرم آجاتی ہے۔وہ اس کی

Zubinovelszone.com

بات کے مزے لیتے ہوئے بولا جب لیلیٰ قدرے بہتر

۔ حالت میں اندر روم میں داخل ہوئی تھی

مجھے اپنے معصوم دوست پر ترس آتا ہے کتنی محبت کرتا ہے

وہ تم سے۔جب اسے پتہ چلا کہ تم اس روم میں ہو بے

چارے کی حالت خراب ہونے لگی تھی۔اپنی پرواہ کیے بغیر

سیدھا اندر گھس گیا کہ میری لیلیٰ یہ کام نہیں کر سکتی اور لیلیٰ

نے کبھی اس کے لیے کوئی رومینٹک ڈنر ڈیٹ تک پلان

نہیں کی وہ فون کان سے لگائے سامنے کھڑی لیلیٰ کو دیکھتے

ہوئے بولا جسے خضر کی لمبی سی شرٹ کو اپنے سٹائل سے پہن

۔ رکھا تھا یارم کی بات سنتے ہوئے وہ حیران ہوئی تھی

تم سچ کہتے ہو یارم وہ مجھ سے بہت پیار کرتا ہے اور میں ہمیشہ

اسے ڈانٹتی رہتی ہوں اور کبھی بھی باتیں سناتی رہتی ہوں

۔ لیکن اس دفعہ نہیں۔اس نے میرے لیے وہ سارا کام کیا

Zubiaverszone.com

اب میں بھی اس کے لیے کچھ اسپیشل کروں گی میں آج

رات کو ہی اس کے لیے ایک رومینٹک سی ڈنر ڈیٹ پلان

کرتی ہوں۔وہ فیصلہ کرتے ہوئے بولے تو یارم ہلکا سا

۔ مسکراتے ہوئے اسے باہر جانے کا اشارہ کر چکا تھا

مطلب صاف تھا کہ وہ روح سے بات کر رہا تھا اور اس وقت

۔ وہ کسی طرح کی ڈسٹربنس نہیں چاہتا تھا

Zubiaweiszone.com

جبکہ لیلیٰ نے روم سے باہر نکلتے ہوئے خضر کے لیے کچھ نہ

۔ کچھ اسپیشل کرنے کا پلان کر ڈالا تھا

ہاں تو روح بے بی بتاؤ نا کون سی نظروں سے وہ لیلیٰ کو بھیج کر

۔ ایک دفعہ پھر سے اس کی طرف متوجہ ہوا تھا

کوئی بھی نظریں نہیں آپ گھر آئیں گے تو باقی باتیں ہوں

۔ گی وہ منہ بنا کر بولی تو یارم قہقہ لگا کر ہنسا تھا

Zubiloverszone.com

اچھا یارم۔۔۔۔۔ویسے تو مجھے پتہ ہے کہ آپ اندر اندر سے

مان گئے ہیں بس اوپر اوپر سے نخرے دکھا رہے ہیں تو مجھے یہ

بتائیں کہ ہم جائیں گے کب تک روح نے بات کو اپنے انداز

میں لیتے ہوئے کہا تو یارم نے آئی برو اچکا کر آنکھیں گھمائی

۔ تھی

نہ میں اوپر اوپر سے مانا ہوں نہ میں اندر سے مانا ہوں ابھی تک

تم نے مجھے منانے کے لیے ایسا کچھ نہیں کیا ہے۔اور ہم کس

Zubinovelszone.com

طرح سے جائیں گے یہ فیصلہ تب ہو گا جب میں مان جاؤں گا

اپنی کوششیں جاری رکھو۔اور ہاں وہ کیا کہہ رہی تھی" یارم

بے بی ہم تو پانچ سال پہلے ہی آپ کے ڈمپلز پر مر مٹے

۔تفصیل سے پوچھوں گا آکر کہ کب کہاں کیسے مر مٹے

اور وہ جو تم یارم بے بی کہہ رہی تھی ناہائے دل لوٹ گیا اگر

صبح آنا اتنا ضروری نہیں ہوتا نا تو تمہیں تفصیل سے بتاتا فی

الحال تیاری کرو اور میں یہاں بیٹھ کر آہیں بھرتا ہوں اپنی

بیوی کو لال ساڑھی میں دیکھنے کے لیے وہ مزید کچھ کہے بنا

۔سامنے لیپ ٹاپ پر اس کے چہرے کو چہرے کو دیکھ رہا تھا

جب کہ ساتھ ہی دوسرے چھوٹے سے ڈبے میں نظر آتے

سویمنگ پول میں وہ رویام کو شونو کے ساتھ لگے دیکھ کر فون

۔ بند کر گیا تھا کچھ کام باقی تھا

اور پھر اس نے گھر کے لیے ہی نکلنا تھا۔تب تک وہ اپنی بیوی

بچوں کو دیکھتے ہوئے وقت گزارنے والا تھا۔جب اچانک

Zubinovelszone.com

روح کچھ یاد آنے پر جلد ہی سے سی سی ٹی وی کیمرہ کے

سامنے آئی تھی وہ ایک لمحے میں اس کا سارا دھیان اپنی

طرف مرکوز کر گئی ۔

جب اس نے چاکلیٹ کا خالی ریپر کیمرے میں اسے دکھایا تھا

وہ کھلکھلا کر ہنسا۔ ویسے تو یارم اسے بھولنے والا ہر گز نہیں

تھا آج لیکن پھر بھی روح کے یاد دلانے پر اس نے فورا فون

ZubiLoversZone.com

اٹھا کر اوکے لکھا تھا۔ جسے پڑھتے ہوئے وہ پر سکون ہوتی خالی

۔ ریپر بن میں ڈال گئی

oooooooo

شارف ہم رومانس کرنے کے لیے یہاں نہیں آئے ہیں سر

نے ہمیں کام کے لیے بھیجا ہے تمہیں اندازہ بھی ہے کہ اگر

سر کو پتہ چل گیا کہ ہم ان کا کام کرنے کے بجائے یہاں کافی

شاپ میں بیٹھ کر کافی پی رہے ہیں تو وہ ہمارا قتل کر دیں گے

Zubinovelszone.com

وہ اس کے سامنے بیٹھے کافی کو دیکھتے ہوئے بولی تھی شارف

۔ اسے اپنے ساتھ کافی شاپ لے کر آیا تھا

ارے میری جان اتنا کیوں ڈرتی ہو وہ انسان ہے کوئی جن

۔ تھوڑی ہے

اور ہر وقت نا تم نیگیٹو مت سوچا کرو۔ یارم خود ایک بہت

ہی رومینٹک قسم کا انسان ہے اور وہ باقی لوگوں کے جذبات

۔ کا بھی خاص خیال رکھتا ہے

Zubnovelszone.com

اس نے خود مجھ سے کہا تھا کہ اگر میں تمہیں ایک رومینٹک سی کافی ڈیٹ پر لے کر جانا چاہوں تو اسے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

بس دو گھنٹوں میں ہمیں کام ختم کر کے واپس آنا ہے اور صارم کا آفس یہ یہاں ہی تو ہے اور پانچ بجے سے پہلے وہ گھر نہیں جاتا تم بالکل بے فکر ہو جاؤ۔

Zubiloversyone.com

اور یہ کافی پیو۔۔۔۔"رومینٹک سی اپنے شوہر کے ہاتھوں

وہ کافی پر بنے خوبصورت سے دل شیپ پر اپنا نام لکھیں دیکھ

۔ کپ اس کے قریب کر گیا تھا

تم بالکل بھی رومینٹک انسان نہیں ہو شارف لیکن یہ کافی

بہت رومینٹک ہے اس نے کافی کی شیپ دیکھتے ہوئے مسکرا

۔ کر کہا تھا

Zubnovelszone.com

او پلیز معصوم اس وقت میرا رومانس جگانے کی ضرورت

نہیں ہے یہ ساری باتیں ہم رات میں کریں گے میں تمہیں

رات کو بہت اچھے سے بتا سکتا ہوں کہ میں کتنا رومینٹک

ہوں اب اس کافی شاپ میں رومینٹک ہوتا میں اچھا تھوڑی

نہ لگوں گا۔وہ بری مصومیت سے منہ بنا کر بولا تو معصومہ

۔ اسے گھور کر رہ گئی تھی

Zubinovelszone.com

ہاں تمہارا رومانس تو سارا بیڈ روم میں جاتا ہے نا نکمے انسان اور

۔ بھی بہت طریقوں سے رومانس کیا جا سکتا ہے

اس کافی کے ساتھ ایک خوبصورت سا پھول دے کر مجھے

آئی لو یو بھی تو بول سکتے تھے نا۔ لیکن نہیں۔ وہ منہ بنا کر بولی

تھی جب شازف نے فورا سامنے کھڑے ورکر کو اشارہ کیا تھا

۔ جو اس کا اشارہ پاتے ہی فورا اس کے اشارے کو سمجھ کر اس

۔ کے لیے خوبصورت سا گلاب کا پھول لے آیا تھا

آئی لو یو معصومہ وہ پھول اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بھولا

تو معصومہ نے اسے گھور کر دیکھا تھا مطلب اب وہ اسے پورا

پورا رومانس کرنا خود سکھائے گی اتنے برے دن آ گئے تھے

۔ اور یہ انسان خود سے کچھ نہیں کر سکتا تھا

تھینک یو وہ لٹھ مار انداز میں کہتی روز اس کے ہاتھ سے کھینچ

۔ کر اپنے سامنے رکھ گئی تھی

Zubiloverszone.com

یار ایک تو تمہارے طریقے سے رومانس کر رہا ہوں پھر بھی

نخرے دکھا رہی ہو جتنی شکلیں تم بناتی ہو نا تمہارے ساتھ

۔ رومینس نہیں جنگ کرنی چاہیے

۔ وہ کافی کا آخری سیپ لیتے ہوئے اٹھا تھا

اور جتنا ان رومینٹک رومانس تم کرتے ہو نا وہ ویسے بھی کسی

جنگ سے کم نہیں ہوتا۔ وہ منہ بنا کر کہتی اس کے ساتھ ہی

۔ تیزی سے اٹھتی آ کر گاڑی میں بیٹھی تھی

Zubiaverszone.com

ویسے رومانس میں بیڈ پر جنگ لڑنے کا بھی اپنا ہی مزہ ہے ناوہ

۔ گاڑی میں بیٹھا شرارتی انداز میں بولا

سدھر جاؤ شارف ورنہ ضائع ہو جاؤ گے میرے ہاتھوں۔وہ

۔ مسکراہٹ روکتے ہوئے بولی

ہائے میں ضائع ہونا چاہتا ہوں۔ویسے آج رات مشارف کو

سلا کر ہمارے بیڈ روم میں اگر تم مجھے ضائع کرنے کہ کوئی

پلاننگ کرنا چاہو تو میں وقت پہ آجاؤں گا۔وہ اس کے

Zubinovelszone.com

قریب جھکتا ہوا اچانک اس کے لبوں کو چوم گیا تھا جب کہ

معصومہ نے اس کے کندھے پر مکوں کی برسات کرتے ہیں

۔ اسے خود سے دور ہٹایا تھا

انتہائی انتہائی انتہائی چھچھورے انسان ہو تم یا اللہ کس آدمی

سے شادی کر لی۔ وہ خود کو کوس رہی تھی جبکہ لبوں کی

۔ مسکراہٹ کوئی اور ہی کہانی سنا رہی تھی

Zubiinovelszone.com

جسے تم چھچھوراپن کہتی ہو اسے میں رومینٹک انداز کہتا

ہوں وہ گاڑی چلاتے ہوئے بولا تھا جبکہ معصومہ اس سے

۔ مزید بحث نہیں کر پائی تھی

ooooooo

تم دونوں یہاں کیا کر رہے ہیں شارف اور معصومہ کو اپنے

روم میں داخل ہوتے دیکھ اس نے پوچھا تھا جب کہ وہ

ZubiNovelsZone.com

پر سکون سے آکر کرسی پر بیٹھتے ہوئے اس کے ہاتھ میں

۔ موجود فائل پکڑ کر سائیڈ کر چکے تھے

یارم کا پیغام آیا ہے تمہارے لیے وہی دینے آئے ہیں جیسا

کہ دو دن پہلے ملینیئر بزنس مین ازمیر کے بنگلے پر آگ لگ

گئی تھی جس میں اس کی معصوم سی بھتیجی حیام کی ڈیتھ ہو گئی

وہ بھی اس کی برتھ ڈے سے چند دن پہلے۔اس کی رپورٹس

۔ تم تک پہنچ چکی ہوں گی

Zubiaweizone.com

شارف سامنے موجود شاپیس سے کھیلتے ہوئے اس سے بات

۔ کر رہا تھا جب کہ صارم نے ہاں میں سر ہلایا تھا

ہاں بالکل ایسا ہی ہے رپورٹس میرے پاس آگئی ہیں لیکن تم

کیوں پوچھ رہے ہو وہ ہاتھ میں پکڑی وہ رپورٹ جو ابھی

شارف نے اس سے لے کر سائیڈ کی تھی اٹھا کر الماری میں

رکھ گیا وہ دونوں ہی ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرائے تھے

Zubiaverizone.com

کیوں کہ ان دونوں کو بھی پتہ چل چکا تھا کہ وہ فائل حیام کی

۔ ہی ہے

تمہیں بس یہ کلیئر فرائی کرنا ہے کہ وہ ڈیتھ باڈی حیام کی ہی

تھی اور حیام مر چکی ہے۔ شارف نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو

۔ وہ کچھ الجھا

کیا مطلب کیا کہنا چاہتے ہو تم لوگ میں ایسا کیوں کہوں گا

ازمیر ایک بہت شریف انسان ہیں اس کی بس بھتیجی حیام کا

Zubinovelszone.com

قتل نہیں ہوا ہے بلکہ اس کے بیڈ روم میں کسی اور عورت کی

۔ لاش پڑی تھی

اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی بھتیجی زندہ ہے اور یقینا کسی

مصیبت میں ہے میں اپنا فرض نبھاؤں گا اس کی بھتیجی کو

بچاؤں گا۔اور اف کورس سچ بولوں گا لیکن تم لوگ مجھے بتاؤ

کہ اس کیس سے تم لوگوں کا کیا لینا دینا ہے۔صارم ان

۔ دونوں کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تھا

ارے یار کچھ خاص لینا دینا نہیں ہے بس وہ لڑکی ہے نا حیام

وہ اس وقت یارم کے پاس ہے اور یارم نے اسے اس کے

کرپٹ تائے سے بچایا ہے وہ کیس نہیں تھا بچوں والا جس

۔ میں چھوٹے بچوں کو اغوا کیا جا رہا تھا

ان دونوں کا آپس میں کنکشن ہے از میر اسی کیس سے جڑا ہوا

ہے یہ دولت یہ شہرت یہ سب کچھ اسی کام سے اسے ملی ہے

Zubiloversone.com

۔اتنا بڑا بزنس انپائر اس نے اسی لیے کھڑا کیا ہے تاکہ وہ اپنے

۔ بلیک منی کو چھپا سکے

سب کچھ شروع حیام کے فادر نے کیا تھا حیام کا باپ خود تو

دنیا سے چل بسا لیکن جاتے جاتے حیام کو اپنی ساری جائیداد

کا وارث بنا گیا ایسے میں ازمیر کو حیام کی دولت چاہیے تھی

جس کے لیے وہ اس کے 18 سال کا ہونے کا انتظار کر رہا تھا

Zubnoverszone.com

لیکن اس کے 18 سال کا ہونے سے پہلے ہم نے حیام کو

۔ وہاں سے غائب کر دیا

وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب اچانک کوئی اندر داخل ہوا تھا ان

۔ دونوں نے پلٹ کر سامنے کھڑے ازمیر کو دیکھا تھا

معصومہ تو چور سی ہو گئی تھی جبکہ شارف بالکل پر سکون تھا

۔

Zubinovelszone.com

مس معصومہ آپ یہاں کیا کر رہی ہیں اس نے ایک نظر

۔ صارم کو دیکھتے ہوئے معصومہ سے سوال کیا تھا

وہ میری جاننے والی ہے خیر آپ بتائیں آپ یہاں کیا کر

رہے ہیں۔۔۔؟ صارم نے ازمیر کو دیکھتے ہوئے اسے اپنی

۔ طرف متوجہ کیا

جی مجھے بس ابھی ابھی پتہ چلا کہ حیام کی رپورٹس آگئی ہے

آپ مجھے بتائیں کہ کیا وہ لاش حیام کی ہی ہے میرا مطلب

Zubinovelszone.com

پوسٹ مارٹم رپورٹ سے پتہ چل گیا ہو گا نا۔مجھے یقین ہے

۔وہ لاش میری بھتیجی کی نہیں ہو سکتی کسی نے سازش کی ہے

انہوں نے ایک نظر معصومہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو

معصومہ نے الجھن سے اسے دیکھا تھا کیا وہ ان پر شک کر رہا

۔ تھا

Zubinovelszone.com

جی بالکل کوئی سازش ہو بھی سکتی ہے ماشاءاللہ سے اتنا بڑا

بزنس ہے آپ کا اتنا بڑا نام ہے لیکن وہ لاش پوسٹ مارٹم

۔ رپورٹ میں حیام کی ثابت ہوئی ہے

ٹھیک ہے آپ پوسٹ مارٹم رپورٹ مجھے چیک کروایئے وہ

۔ صارم کی بات کاٹتے ہوئے بولا

سوری یہ ہمارے رولز میں نہیں ہے۔وہ بے فکر سا بولا تھا

۔

Zubinovelszone.com

انسپیکٹر صارم مجھ سے پنگا مت لو۔ ورنہ پچھتاؤ گے وہ اچانک

سے اپنے اصل پر آتے ہوئے صارم کو دھمکانے لگا تو صارم

۔ کے لبوں پر بڑی دلفریب مسکراہٹ آئی تھی

آپ ایک ان ڈیوٹی سب انسپیکٹر کو دھمکی دے رہے ہیں

۔۔۔۔۔؟ ۔ کیا اکھاڑ لیں گے آپ میرا کر کیا سکتے ہیں آپ

مسٹر ازمیر احمد تمہارے پاس تمہارا ہے ہی کیا تم تو یہاں

کھڑے کھڑے اپنی دولت کا رعب تک نہیں جھاڑ سکتے

کیونکہ جس کی وہ دولت تھی اس کی پوسٹ مارٹم رپورٹ

میرے پاس پڑی ہے وہ ساری دولت ضائع ہو چکی ہے۔تو یہ

روعب کس بات کا جھاڑ رہے ہو تم مجھے دھمکی دینے کے

بارے میں سوچنا بھی مت۔یہ لو شارف تم یہی لینے آئے

تھے وہ رپورٹز الماری سے نکال کر اس کے حوالے کرتے

۔ ہوئے بولا تو شارف نے فورا رپورٹ تھام لی تھی

۔جبکہ اس پر لکھا حیام کا نام از میر پڑھ چکا تھا

Zubiloverszone.com

یہ حیام کی رپورٹ تم اسے کیوں دے رہے ہو مجھے دو۔وہ

غصے سے شارف کی طرف بڑھا تھا جبکہ صارم نے شارف کو

۔وہاں سے جانے کا اشارہ کیا

او کے انسپیکٹر صارم پھر ملیں گے۔ معصومہ نے مسکرا کر

۔ کہتے باہر کی راہ لی تھی

Zubinovelszone.com

بہت غلط کیا تم نے انسپیکٹر صارم میں پھر سے اس کی پوسٹ مارٹم کرواؤں گا۔ میں دوبارہ سے رپورٹس بنواؤں گا وہ غصے سے دہارا تھا۔

دبئی لاؤ کے مطابق ایک لاش کو ایک ہی دفعہ چیر اپھاڑا جا سکتا ہے ازمیر احمد تم دوبارہ سے ایسا کچھ نہیں کر سکتے اور جہاں تک بات رہی حیام کی تو تمہارے بھتیجی مر چکی ہے ایکسیپٹ کرو اس کی دولت تمہیں نہیں مل سکتی۔

Zubinovelszone.com

۔ وہ سکون سے اپنی چیئر پر بیٹھ گیا تھا

یہ بھی دیکھ لیں کہ انسپیکٹر صارم اور میں نے توسن رکھا ہے

کہ تمہارا ساڑھے چار سالہ بیٹا بڑا خوبصورت ہے۔ چھپا کے

رکھنا اسے۔ ازمیر کی آخری بات سنتے ہوئے شارف کے

قدم دروازے تک رکے تھے جب معصومہ نے اس کا بازو

۔ پکڑا اس کے ساتھ اس کمرے سے باہر نکل آیا تھا

ooooooooo

Zubinovelszone.com

وہ اپنے آفس میں یارم کو صارم کا پیغام دینے کے بعد اس کی فائل بھی اس کے حوالے کر گئے تھے جب کہ گھر آتے ہوئے دو تین دفعہ شارف کو یوں محسوس ہوا کہ کوئی ان کی گاڑی کے پیچھے آ رہا ہے۔

شارف کیا تم بھی وہی سوچ رہے ہو جو میں سوچ رہی ہوں گاڑی ایک طرف روکتے ہوئے دیکھ معصومہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کیا تھا۔

Zubinovelszone.com

لیکن یہ ہمارا پیچھا کیوں کر رہا ہے میرے خیال میں اسے

صارم کا پیچھا کرنا چاہیے۔اس کا ہمارے پیچھے آنے کا مطلب

"۔۔۔۔

۔ شارف کچھ الجھتے ہوئے پوچھنے لگا

مجھے نہیں پتہ لیکن مجھے وہاں دیکھ کر وہ کافی حیران تھا۔یقینا

حیام کے غائب ہونے کے پیچھے وہ مجھ پر شک کر رہا ہے

۔ معصومہ بولی تھی

ZubiLoverZone.com

مطلب حیام کو جلد سے جلد ہمارے فلیٹ سے نکلنا ہو گا

۔ ہمیں حیام کو کسی اور محفوظ ٹھکانے پر پہنچانا ہو گا۔ وہ کچھ

۔ سوچتے سوچتے ہوئے بولا تھا

لیکن کہاں ہمارے لیے سب سے سیو ٹھکانہ تو یارم سر کا گھر

۔ ہے۔ وہ کچھ سوچتے ہوئے بولی تھی

ہاں بالکل ہمارے بلیے سب سے سیو ٹھکانہ یارم کا گھر ہے

یارم کے گھر کے علاوہ اور ایسی کوئی جگہ نہیں ہے جہاں حیام

Zubinoverszone.com

محفوظ رہ سکے۔ ہمیں یارم سے اس بارے میں بات کرنی

ہو گی۔ لیکن فی الحال گھر جانے کے بجائے میرا ارادہ تمہیں

۔ ڈنر پر لے کر جانے کا ہے

نہیں یار مجھے نہیں جانا ڈنر پر گھر چلو میں بہت تھک گئی ہوں

۔ معصومہ نے انکار کیا

Zubinovelszone.com

ارے یار تمہارے کہنے کے بغیر خود سے تمہارے لیے ایک

خوبصورت سا گلاب کا پھول بھی خریدوں گا اور آئی لو یو بھی

۔ کہوں گا۔ وہ آنکھ دبا کر بولا تھا

چلو کیا یاد کرو گے ٹھیک ہے وہ احسان کرنے والے انداز میں

بولی تو شارف نے گاڑی ریورس کرتے ہوئے کسی ہوٹل کی

طرف کار خ کیا تھا جبکہ پچھلی گاڑی میں ازمیر ان کا راستہ

۔ بدلنے پر پوری طرح سے الجھا تھا

ooooooo

وہ گھر کے اندر داخل ہوا تو سب سے پہلے رویام اسے دیکھ کر بھاگتے ہوئے اس کے پاس آیا تھا رویام کو اپنی طرف آتے دیکھ وہ زمین پر بیٹھتا اس کے لیے اپنی باہیں پھیلا گیا تھا ۔

ایی لب یو بابا ایی مش یو شوچ

آئی لو یو بابا آئی مس یو سو چ) وہ اس کے ہاتھ سے چاکلیٹ کا ڈبہ لیتے ہوئے اس کے دونوں گالوں پر چٹاچٹ بوسے

Zubinovelszone.com

دے گیا تھا جبکہ یارم جانتا تھا یہ اتنا پیار کا مظاہرہ اس کے

لالچی چوزے نے اس کی خاطر ہر گز نہیں کیا تھا بلکہ اس کے

۔ہاتھ میں موجود چاکلیٹ کا ڈبہ دیکھ کر کیا تھا

وہ اسے اٹھا کر اپنی جارحانہ محبت اس کے گردن اور چہرے

پر نچھاور کرتا اس کی گردن اور چہرے کو سرخ کر چکا تھا جب

کہ وہ برا منائے بغیر کھلکھلاتے ہوئے چاکلیٹ کے ڈبے

Zubnovelszone.com

سے چاکلیٹ نکال کر اس کے ہاتھ میں پکڑا گیا تھا آخر کھول

۔ کر تو اسی نے دینی تھی

مما کدھر ہے رویام کی مما نظر نہیں آرہی وہ رویام کو اٹھائے

شونو کے بسکٹ نکال کر وہی صوفے پر بیٹھتا اس کے باول

۔ میں ڈال رہا تھا

مامالدی اولی ہے (ریڈی ہو رہی ہیں) وہ یارم کی گود میں بیٹھتا

۔ چاکلیٹ کھاتے ہوئے بولا تو یارم کے لب مسکرائے تھے

Zubinoverszone.com

اچھاتو رویام کی ممماریڈی ہو رہی ہے مطلب رویام کی مما

آج پکامرے گی۔وہ اسے اپنے پاس صوفے پر پھینکتے ہوئے

اپنی جارہانہ شدتیں اس پر نچھاور کرنے لگا تھا جبکہ رویام اس

کی بات کا مطلب سمجھے بغیر مقابلے پر آتا اپنی ڈشوڈشو شروع

۔ کر چکا تھا

یارم کافی بے چینی سے روح کے باہر آنے کا انتظار کر رہا تھا

وہ جاننا چاہتا تھا کہ اخر اس کی روح بے بی اسے منانے کے

Zubinovelszone.com

لیے کیا کرنے والی ہے۔روح کا انتظار کرتے کرتے رویام

کے ساتھ کھیلنے میں مصروف ہو گیا تھا نہ جانے اس کی بیوی

۔نے کس طرح سے آج قیامت ڈھانی تھی

اور نہ جانے کب تک اس نے باہر آنا تھا۔رویام کو نیند میں

جاتے دیکھ وہ فوراسے اٹھ کر کچن میں آتا اس کا دودھ بنانے

۔ لگا تھا

Zubiaverszone.com

اسے گھر آئے تقریبا ایک گھنٹہ گزر رہا تھا لیکن روح کا کہیں

کوئی ٹھکانہ نہیں تھا اس کے لیے دودھ بناتے ہوئے اس نے

کھانا گرم کیا تھا جب کہ رویام اس کے کندھے سے لگے

۔ دودھ پیتے پیتے سو گیا تھا

کھانا ٹیبل پر لگاتے ہوئے وہ رویام کو چھوڑنے اور روح کو

لینے اوپر کمرے کی طرف جانے لگا تھا بس بہت وقت ہو چکا

ZubiNovelsZone.com

تھااس کی بیوی نے جتنی قیامت ڈھانی تھی اس کے لیے وہ

۔ اسے اتناہی ٹائم دے سکتا تھا

oooooooo

روح بے بی تمہاری تیاریاں اب تک ختم نہیں ہوئی ایسا کیا

پلان کر رہی ہو مجھے منانے کے لیے کہ اب تک تم باہر نہیں

نکلی رویام بھی سو گیاوہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اسے

۔بیڈ پر بیٹھے دیکھ رہا تھا

Zubiaverszone.com

جو بلیک شال خود پر اوڑے ہوئے آرام سے بیٹھی تھی وہ کچھ

۔ کنفیوز سی لگ رہی تھی

یارم نے اس کے چہرے کو دیکھا تھا آنکھوں میں گہرا کاجل

ہونے کے ساتھ ساتھ لبوں پر گہری سرخ لپسٹک تھی یارم

کے گلے میں کانٹے سے چبھنے لگے تھے۔وہ ان لبوں کو

چھونے کے لیے بے تاب ہوا اٹھا تھا جب کہ اس کے کھلے

۔ بال اس کالی چادر میں چھپے ہوئے تھے

Zubnovelszone.com

اس نے سر سے پیر تک روح کو دیکھا تھا اس کے پیر خالی

تھے اس نے کسی طرح کے کوئی جوتے نہیں پہن رکھے تھے

۔

جب کہ اس کی ڈیپ ریڈ کلر کی ساڑھی تھوڑی سی نظر آرہی

تھی لیکن اس نے خود کو اس طرح سے چھپایا ہوا کیوں تھا اور

۔ وہ ناخن کیوں کھا رہی تھی

Zubinovelszone.com

روح کیا ہاتھ منہ میں ڈال کر بچوں جیسی حرکتیں کر رہی ہو

تمہیں پتہ ہے مجھے یہ ناپسند ہے۔وہ اسے سختی سے ٹوکتے

ہوئے آہستہ سے رویام کو بیڈ پر لیٹا رہا تھا بڑی مشکل سے اس

سے نظریں چراتے ہوئے اس نے رویام کو آہستہ آہستہ تھپکا

۔ تھا

اور یقین کر کے کہ وہ پوری طرح نیند میں دوبارہ جا چکا ہے وہ

۔ روح کی طرف متوجہ ہوا تھا

Zubinovelszone.com

بے بی میں نے کھانا گرم کر کے نیچے لگا دیا ہے اگر تم نے

بہت ساری ہمت جمع کر کے یہ ساڑھی پہن لی ہے تو چلو پہلے

کھانا کھا لیتے ہیں اچھا ہی کیا کہ فی الحال تم نے خود کو ڈھک کر

۔رکھا ہوا ہے

ورنہ اگر تمہیں اس حسین روپ میں دیکھ کر میں اپنا ہوش

گواہ بیٹھتا تو میری شدتیں بغیر کھائے پیے تم کس طرح سہتی

ZubiNovelsZone.com

وہ اس کے قریب آتا آہستہ سے اسے اٹھا کر اپنی باہوں میں

۔ بھر گیا تھا

جب کہ وہ کنفیوز تو پہلے ہی اچھی خاصی تھی اس کے اس

۔ طرح سے اٹھانے پر شال کو سختی سے تھام گئی

روح بے بی مجھے کیوں لگ رہا ہے کہ تم نے ایسی کوئی سیاست

کی ہے کہ اس دفعہ میں انکار نہیں کر پاؤں گا اس کے چہرے

سے ہوائیاں اڑتے دیکھ یارم جہاں محظوظ ہو رہا تھا وہیں

ZubiNovelsZone.com

روتیج کی خراب حالت نے اسے ایکسائٹڈ کر دیا تھا وہ کیا چھپا

۔ رہی تھی اس سے

یارم مجھے بھوک نہیں لگی آپ کھانا کھا لیجیے اس کے کندھے

پر ہاتھ رکھنے کی بجائے وہ اپنی شال کو سختی سے تھامیں خود کو

۔چھپانے میں مصروف تھی

نہیں بے بی تمہیں بھوک لگے یا نہ لگے لیکن مجھے میرے

بچے کی جان بڑی پیاری ہے۔وہ اسے نیچے لاتے ہوئے زمین

Zubinovelszone.com

پر کھڑا کرتا اس کے لیے کرسی کھینچ رہا تھا جب اچانک ہی اس

کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر اسے کرسی پر بٹھانے سے پہلے

۔ اس نے اس کی شال کھینچ کر دور پھینکی تھی

یارم۔۔۔۔"وہ چیخی تھی جبکہ یارم کے مسکراتے لب

۔ اچانک سمٹ گئے تھے

وہ آنکھیں پھاڑے بے یقینی سے روح کو دیکھ رہا تھا۔ جس

نے ساڑھی کو سٹائل کرتے ہوئے ایک کندھے پر ڈال رکھا

Zubinoverszone.com

تھااس کی بل کھاتی پتلی کمر پوری طرح سے اس کی آنکھوں

کے سامنے واضح تھی اس کا بلاؤز کی لینتھ یارم لمس اپنی

۔انگلیوں کے حساب سے ایک ہی نظر میں گن چکا تھا

وہ نگاہیں ہٹا نہیں پایا تھااس کے کندن سراپے سے گلے میں

جیسے کانٹے سے چبنے لگے تھے کھانے کا ہوش رہا ہی نہیں تھا

وہ تو بس اس کے سراپے پر نظریں گاڑے اس کے بدن کی

دلکشی کو شاید پہلی دفعہ اس طرح دیکھ رہا تھا وہ اس طرح اس

کے سامنے آتی ہی کہاں تھی وہ تو ہمیشہ خود کو سات پردوں

۔ میں چھپا کر رکھ دی تھی

قربت کے لمحات میں اسے بس ایک ہی جملہ سنائی دیتا تھا

"یارم لائٹ آف کریں"۔اور وہ آج اس طرح اس کے

ہوش اڑا رہی تھی۔تو یارم کیسے اپنے بس میں رہتا۔وہ نشہ

بن کر اس کے سر پر سوار ہوئی تھی وہ زمین سے تیزی سے

Zubiloverszone.com

اپنی شال اٹھانے کے لیے ہاتھ بڑھا ہی رہی تھی جب یارم

۔ نے اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا تھا

oooooooooo

اس کی آنکھوں میں سرخی سے چھائی تھی۔اس کی طلب

روح کو یوں دیکھ کر انگرائی لے کر بیدار ہوئی تھی۔اس سے

پہلے کہ روح زمین پہ گری ہوئی اپنی شال اٹھاتی۔یارم نے

اس کا بازو تھام کر اسے اپنی طرف کھینچ لیا تھا۔وہ کٹی ہوئی

Zubinovelszone.com

ڈھال کی طرح اس کے چوڑے شانوں کا حصہ بنتی اس کے

۔ سینے میں آسمائی تھی

یارم۔۔۔۔۔"اس نے اپنے لبوں کو حرکت دیتے کچھ کہنا

۔چاہا تھا

روح میرا بچہ یہ کیا ہے۔۔۔۔؟سچ سچ کہو یہ سب کچھ تم نے

خود سے کیا ہے یا اس میں کسی اور کے دماغ کا استعمال ہوا ہے

Zubinovelszone.com

۔وہ شکی انداز میں اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا۔یقیناً

اسے لیلیٰ پر شک تھا

می۔۔۔میں نے۔۔۔خود۔۔۔۔یوٹیوب سے۔۔۔دیکھ

۔ کر۔۔۔۔"وہ لڑکھڑاتے ہوئے لہجے میں بولی

تم بگڑ رہی ہو روح میرا بچہ آج کے بعد یوٹیوب مت دیکھنا

۔۔۔"میری روح بے بی معصوم ہی ٹھیک ہے اس طرح تو

تمہارا یارم اپنی جان سے جائے گا وہ اس کے چہرے پر نرمی

سے انگلیاں پھیرتے ہوئے حکم دیتا اپنے دل کا حال بیان کر

۔ رہا تھا

آج کے بعد موبائل کا ایسا استعمال نہیں ہونا چاہیے آئی

میری بات سمجھ میں وہ نرمی سے اس کے چہرے پر انگلیاں

۔ پھیرتا ہوا اس کا میک اپ دیکھ رہا تھا

Zubinoverszone.com

نہیں۔۔۔ نہیں یارم وہ لوگ ہسبینڈ کو خوش کرنے کے

طریقے بتاتے ہیں۔وہ اس کا ہاتھ اپنی برہنہ کمر سے ہٹاتے

۔ ہوئے بے حد معصومیت سے کہنے لگی تھی

میں تم سے بہت خوش ہوں میرا بچہ تمہیں یہ سب کچھ

کرنے کی ضرورت نہیں وہ پیار سے اس کا ماتھا چومتے ہوئے

بولا تھا شاید نہیں یقیناوہ اس سے نارمل کرنے کی کوشش کر

۔رہا تھا

Zubiloverszone.com

کیونکہ اس وقت وہ جتنی کنفیوز لگ رہی تھی یارم کبھی اسے

۔ اتنا کنفیوز نہیں دیکھنا چاہتا تھا

اگر۔۔۔۔آپ مجھ سے خوش ہیں، تو پھر میری ہر بات مانتے

کیوں نہیں ہیں۔۔۔۔؟ وہ اس کے بے حد قریب اس کے

سینے پر اپنی گرم سانسوں کا لمس چھوڑ رہی تھی۔ حالانکہ اس

کی ٹانگیں تک کانپ رہی تھی وہ پوری توجہ سے اس کی

طرف دیکھ رہا تھا۔ اس کے جسم کے ایک ایک حصے کو

ZubiNovelsZone.com

لرزتے وہ محسوس کر رہا تھا۔ جبکہ اس کی بات سن کر اس نے

۔ ایک زوردار زبردست قہقہ لگایا تھا

مانتا تو ہوں یار تمہاری ساری باتیں مانتا ہوں کون سی بات

۔ نہیں مانتا

کوئی بھی نہیں مانتے وہ ناراضگی سے دوبارہ اس کے سینے میں

۔ چہرہ چھپا گئی

"۔۔۔۔۔ مثلاً وہ تفصیل جاننا چاہتا تھا

ZubiNovelsZone.com

پاکستان نہیں لے کر جا رہے نا۔وہ ایک نظر اس کا چہرہ

۔دیکھتی دوبارہ اس کی دھڑکنوں پر اپنے کان رکھ گئی تھی

مطلبی لڑکی جب بھی قریب آنا اپنا مطلب لے کر ہی آنا کبھی

تم بھی میری باتیں مان جایا کرو۔۔۔"اس کے چہرے پر

اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کا لمس چھوڑتا اور اسے اپنے ساتھ

لگائے اس کے چہرے کو اپنی خمار الود نگاہوں سے دیکھ رہا

۔تھا

Zubnovelszone.com

جی میں بھی مانتی ہوں جی۔۔۔"وہ منہ بنا کر اس کے سینے

میں اس طرح سے چھپی ہوئی تھی۔جیسے اس کے چہرہ چھپا

لینے سے وہ پوری اس کے اندر چھپ گئی ہو۔حالانکہ اس کا

نازک سراپہ یارم کے دل پر بجلیاں گراتا اس کے جذبات

۔میں آگ دہکا رہا تھا

اچھا کون سی بات مانتی ہو میری کبھی جو یہ سب کچھ مجھے

امپریس کرنے کے لیے کیا ہو۔جب بھی میرے نزدیک

Zubinovelszone.com

آتی ہو اپنے لیے آتی ہو۔ کبھی جو صرف میرے لیے اس

۔ طرح سے سج کر میرے نزدیک آئی ہو

میں ناراض ہوتا ہوں تو تمہیں یاد آتا ہے کہ میرا ایک شوہر

بھی ہے جسے منا لینا چاہیے۔ورنہ اس طرح کی سج دج تو

ہمیشہ اپنے مطلب کے لیے کرتی ہو۔ جیسے کبھی معصومہ کے

گھر جانا ہے۔ چلو یارم کو اپنی اداؤں سے گائل کر لیتی ہوں

۔

Zubiniverszone.com

کبھی درک سے ملنے جانا ہے کوئی بات نہیں یارم کو ادائیں

دکھاتی ہوں کام۔بن جائے گا۔ماموں سے ملنے جانا ہے کوئی

۔ بات نہیں یارم پر اپنی اداؤں کی بجلی گراتی ہوں

کبھی جو صرف میری خاطر خود کو یوں سجا کر میرے قریب

آئی ہو کبھی جو صرف میرے لیے خود کو سجایا ہو وہ اس کے

کان کے قریب سرگوشی کرتا اسے یوں ہی اپنے سینے میں

چھپائے آہستہ آہستہ بول رہا تھا۔جبکہ اس کا ہاتھ اس کی کمر پر

Zubiaovelszone.com

ایک ہی جگہ بندھا ہوا تھا وہ جانتا تھا اگر اس نے اپنے ہاتھ کو

ذرا سی حرکت دی تو اس کی باہوں میں وہ دوسری سانس

۔ نہیں لے پائے گی

آتی تو ہوں نا صرف آپ کے پاس صرف آپ کے لیے ہاں

ہوتے ہیں ہر چیز میں چھپے میرے مطلب لیکن آپ ہاتھ

۔ بھی تو اسی طرح سے آتے ہیں

ZubiLoversZone.com

ہاں کیونکہ تم کسی اور طریقے سے میرے ہاتھ نہیں آتی وہ

اس کے کانوں پہ لب رکھتے ہوئے بولا تو وہ اس کے سینے میں

۔ کھلکھلائی تھی

ہاں ہنس لو میرے جذبات کی پرواہ نہ کرنا تم وہ اسے اپنے

۔ سینے میں مزید بھینچتے ہوئے بولا تھا

ویسے اب یہ ساری رات یوں ہی میرے سینے میں چھپے

رہنے کا ارادہ ہے یا مزید دو چار ادائیں دکھا کر مجھے گھائل کرو

Zubinovelzone.com

گی۔اگر تمہیں لگتا ہے کہ صرف یہ ہاٹ سے ساڑھی پہن

کر میرے سارے جذبات جگا کر تم مجھے پاکستان جانے کے

لیے منالو گی تو ایسا کچھ نہیں ہونے والا۔آج روح بے بی کو

سر سے پیر تک اپنے یارم کو منانے کے لیے محنت کرنی

۔ پڑے گی

میں جتنا کر سکتی تھی کر دیا وہ اب تک اس کے سینے میں چھپی

۔ ہوئی تھی جبکہ اس کی بات سن کر یارم بہت بدمزہ ہوا تھا

Zubinovelszone.com

کیا مطلب بس اتنا ہی۔۔۔۔؟بس اتنا ہی سکھاتے ہیں کیا

۔ یو ٹیوب والے۔۔۔۔؟اس نے حیرت سے پوچھا تھا

نہیں میں نے سیکھا ہی اتنا ہے آگے بہت بے ہودا حرکتیں

شروع ہو گئی تھی۔اس سے آگے میں سیکھ نہیں پائی مجھے

شرم آگئی۔وہ اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار مضبوط کرتے

۔ ہوئے بولی

Zubinoverszone.com

تو پھر آگے کیا ہو گا اس کی لمبے آبشار بالوں میں اپنی انگلیاں

چلاتے ہوئے اس نے اس کے بالوں کو ایک کندھے پر

۔ کرتے سوال کیا تھا

آگے آپ کو خود سب کچھ پتہ ہے۔اب کیا سب کچھ میں

بتاؤں گی۔آپ نے تو ان معاملوں میں پی ایچ ڈی کر رکھی

ہے وہ ایک نظر چہرہ اٹھاتی اس کا دلکش چہرہ دیکھتے ہوئے بولی

۔

Zubiaverszone.com

مطلب تمہاری طرف سے بس یہی اینڈ تھا۔اس نے بے

یقینی سے سوال کیا تھا مطلب وہ صرف اس کی دھر کنیں

ہلانے کے لیے یہ ساڑھی کے نام پر کپڑا لپیٹ کر آ گئی

۔ تھی۔اور اب آگے وہ مزید اس سے کوئی امید ہی نہ رکھے

ہاں میری طرف سے بس اتنا ہی ہے اس نے جیسے کلیئر کیا تھا

۔ یارم نفی میں سر ہلا گیا

Zubnovelszone.com

سوری روح بے بی آئی ایم ناٹ انٹرسٹڈ تم مجھے منانے میں

ناکام رہی ہو وہ آہستہ سے اس کے نازک وجود کو خود سے

الگ کرتا چہرہ پھیر گیا تھا۔ جبکہ سینے میں بجتی دھڑکنیں اسے

۔اپنے کانوں تک سنائی دے رہی تھی

وہ کیسے اس کے حسین سراپے سے نگاہیں چرانے میں

۔ کامیاب ہوا تھا یہ صرف یارم کاظمی ہی جانتا تھا

Zubiaweizone.com

نہیں نہیں یارم پلیز میں نے اتنی مشکل سے یہ سب کچھ کیا

ہے آپ یوں تو نہ کریں نہ وہ جلدی سے اس کے قریب آتی

پیچھے سے اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتی اس کی پیٹھ پر

۔اپنا سر رکھ چکی تھی

جب کہ یارم کی پرفیوم کی خوشبو اس کے حواسوں پر چھانے

لگی تھی۔اس کی خوشبو کا سحر اس کے سر پر سوار ہونے لگا تھا

۔

Zubinovelszone.com

میں نے کہاناائی ایم ناٹ انٹرسٹڈ وہ اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے

بولا تھا

ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ میرے یارم کو اپنی روح میں

انٹرسٹ نہ ہو وہ اس کی پیٹھ پر لب رکھتے ہوئے بولی۔تو اس

کے لبوں کے لمس پر اسے اپنے اندر تک سکون اترتا محسوس

۔ ہوا تھا

Zubiloverszone.com

وہ پلٹ کر اس کی طرف دیکھتا اسے پھر سے خود میں چھپنے پر

مجبور کر گیا تھا وہ اس کی نظروں کی تپش نہیں سہہ پا رہی تھی

۔اس کی شدتوں کی کیسے سہتی

روح میرا بچہ تم بہت بگڑ گئی ہو وہ والہانہ نظروں سے اس کا

چہرہ دیکھتا اس کے نازک حسین مکھڑے کو تھامے اس کے

لبوں کی لرزش کو اپنے لبوں سے تھام گیا تھا۔وہ جھک کر اس

کے ہونٹوں پر اپنی محبت کی مہر لگاتا اس کی سانسوں کو خود

Zubiloversone.com

میں اتارنے لگا تھا۔اس کی دیوانگی کا طوفان تھمنے کا نام نہیں

لے رہا تھا وہ اس کے لبوں کو یوں ہی قید کیے اپنی سانس سے

اس کی سانسیں چھین رہا تھا۔جب کہ وہ اپنے قدموں پر

کھڑی نہیں ہو پا رہی تھی اسی لیے یارم نے آہستہ سے اسے

اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے پاس رکھی کرسی پر بیٹھ کر

۔ اسے اپنی گود میں بٹھایا تھا

Zubiloverszone.com

اس دوران اس نے اپنے لبوں کو اس کے لبوں سے ہٹایا نہیں

تھا وہ اب تک اس کی سانسوں کو کھینچتے ہوئے خود میں اتار رہا

تھا۔اس کے نازک لبوں کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے

۔وہ عجیب دیوانگی سے اسے خود میں جذب کر رہا تھا

جب کہ وہ اس کی شدتوں سے بے حال ہوتی اس کے

کندھے پر اپنا ہاتھ رکھے اسے روکنے کی ناکام سی کوشش

کرنے لگی تھی۔وہ اس کے ہاتھ کو آہستہ سے اپنے ہاتھ میں

Zubiloversizone.com

تھامتے ہوئے اپنی سرخ آنکھیں کھولتا اس کا چہرہ دیکھتا اس

۔ کے لبوں کو آزادی بخش چکا تھا

اگر سہ نہیں سکتی تو پھر قریب بلاتی کیوں ہو۔۔۔؟ کیوں

اپنی جان عذاب کرتی ہو اگر اپنے یارم کو برداشت کرنے کا

۔ حوصلہ نہیں ہے تم میں

Zubinovelszone.com

وہ اس کی گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے شدت سے اس کی

گردن کو چوم گیا تھا جب کہ وہ اس کی باہوں میں ایک لمحے

۔کے لیے لرز کر اس کی گردن میں اپنا چہرہ چھپا گئی تھی

اس کا نازک وجود اس کی نگاہوں کے سامنے تھا۔ لیکن وہ

اسے دیکھ نہیں رہا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا اگر اس نے اس کے

حسین سراپے کو نگاہیں بھر کر دیکھ لیا تو وہ اپنے ہوا س کھو

Zubiaverszone.com

بیٹھے گا اور اگر وہ اپنے ہواس کھو بیٹھے گا تو وہ اپنی روح کے

۔ لیے مصیبت کھڑی کر دے گا

وہ اس کی حسین روپ کو اپنی شدتوں سے بے حال کر کے

بگاڑنا نہیں چاہتا تھا آج اس نے سچ میں بہت ہمت دکھائی

تھی وہ خود کو جس روپ میں اس کے سامنے لائی تھی وہ

واقعہ ہی اسے بری طرح سے اس کے حصار میں جکڑ گیا تھا

۔خماری جیسے اس کی رگ رگ میں اتر چکی تھی خیر وہ کہاں

Zubinoverszone.com

لائی تھی اسے اس کے سامنے وہ تو خود ہی خود کو چھپائے

ہوئے بیٹھی تھی یہ تو یارم نے بے اختیاری میں وہ شال ہٹائی

تھی

وہ کہاں جانتا تھا کہ شال کے نیچے وہ قیامت سراپہ لیے اس

۔ کی رگوں میں بے قراری اتار دینے والی ہے

یارم کا روم روم اس کی طلب میں بے حال ہو رہا تھا اس کی

بے باک نگاہیں اس کے چہرے سے نیچے کی طرف جانے

Zubinovelszone.com

لگی تو اچانک ہی روح نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام لیا

۔ تھا

آپ میری طرف دیکھیں وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے

ہوئے اچانک سے بولی تو وہ

آنکھوں میں خماری لیے ہونٹوں پر آنے والی مسکراہٹ کو

۔ روک نہیں پایا تھا

ZubiNovelsZone.com

تمہیں ہی دیکھ رہا ہوں اور اس کی گردن پہ ہاتھ رکھتا اپنے

ہاتھ کو حرکت دینے لگا تھا جب روح نے اس کا ہاتھ مضبوطی

سے تھامتے ہوئے اس کی نظروں کو بھٹکنے سے پھر سے روکا

۔ تھا

بے بی اگر دیکھنے ہی نہیں دینا تھا خود کو تو پھر یوں قیامت بن

کر آنے کا مطلب یہ کیا اب تڑپانے کا نیا طریقہ نکال لیا ہے

۔ تم نے۔ وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولا

ZubiNovelsZone.com

۔ آپ صرف مجھے دیکھیں۔اس کی آواز لڑکھڑائی تھی

ادھر بھی تم ہی ہو یارم نے اپنے ہاتھ کو مزید نیچے کرنا چاہا تھا

۔ جب روح نے اس کے ہاتھ پر اپنی گرفت مزید سخت کی

نہیں صرف میری آنکھوں میں دیکھیں اس کے لہجے میں

۔ التجا تھی

صرف آنکھیں دکھانے کے لیے یہ ساڑھی پہنی ہے وہ

۔ سوال کرنے لگا

Zubinovelszone.com

نہیں پاکستان جانے کے لیے منانے کے لیے وہ جلدی سے

۔ بولی تھی

نو بے بی صرف تمہاری ساڑھی مجھے امپر سٹڈ نہیں کر سکتی

اس بے باک ساڑھی کے ساتھ مجھے بیوی بھی بے باک

چاہیے تم نے یوٹیوب سے ادھا ادھورا سبق حاصل کیا ہے

اگلی دفعہ پورا سبق لے کر آنا فی الحال میں گزارا کر لوں گا۔ وہ

Zubiloverszone.com

کہتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے بھیگے لبوں کا لمس پوری

۔ شدت سے بکھیرنے لگا تھا

جب کہ روح یہ سوچ کر پریشان ہو گئی تھی کہ اس کی ساری

محنت پانی میں جا چکی ہے کیونکہ یارم اب تک مانا نہیں ہے

اسے منانے کے لیے اسے مزید بے باکی کے مظاہرے

کرنے پڑیں گے لیکن اس سے زیادہ بے باکی اور کیا دکھا سکتی

۔ تھی

Zubiloversizone.com

اس کی لمٹ تو بس یہیں تک تھی اس سے آگے تو وہ سوچ

"۔۔ نہیں سکتی تھی کرنا تو دور کی بات

نہیں نہ یارم پلیز مان جائیں نا پلیز پلیز پلیز مان جائیں نا اس

سے زیادہ میں اور کیا کروں۔بس اتنا ہی کر سکتی ہوں مجھے

نہیں پتا بس مان جائیں آپ ورنہ میں آپ سے ناراض ہو

جاؤں گی۔وہ اچانک ہی اپنی ضدی انداز میں ضد کرنے لگی

Zubmoviezone.com

تھی جب کہ یارم مسکرادیا تھا وہ جانتا تھا اسے مزید تھوڑی

۔ دیر میں اسی طرح اپنے اصل روپ میں آجانا تھا

یہ بے باکی اور بولڈنس کے مظاہرے اس کی بیوی پانچ سے

دس منٹ تک ہی کر سکتی تھی۔آگے یارم نے ہی کرنا

۔ تھا۔ لیکن وہ کیوں مانے اسے تو پاکستان جانا ہی نہیں تھا

یہ کیا طریقہ ہے تم مجھے منانے کے بجائے کیا فضول حرکتیں

کرنے لگی ہو تم اس طرح سے نہیں کر سکتی سیدھی طریقے

Zubinovelszone.com

سے مناؤ مجھے پوری ادائیں دکھاؤ تھوڑی اپنے قیامت خیز

وجود کی بجلیاں گراؤ ایسے نہیں ماننے والا میں جس طرح سے

منانا شروع کیا تھا اسی طرح سے مناؤ وہ اس کی گردن پر اپنے

لب رکھے شدت سے وہاں اپنی بے تاب چاہتوں کا نشان

۔ چھوڑتا پیچھے ہٹتے ہوئے بولا تھا

میں منا رہی ہوں آپ مانتے ہی نہیں ہیں میری باری پہ میں

کتنی جلدی راضی ہو جاتی ہوں اور آپ اتنے نخرے کرتے

Zubinovelszone.com

ہیں میں نہیں بولتی آپ سے۔وہ ناراضگی سے اپنا آپ

۔ دوبارہ اس کے سینے میں چھپا گئی

روح بے بی یہ جو بار بار بل میں گھسنے والا کام کر رہی ہونا یہ

صحیح نہیں ہے اپنے بل سے باہر نکلو اور مجھے مناؤ میں بھی تو

دیکھوں آخر تم مجھے منانے کے لیے کس حد تک جاتی ہو

ویسے یہ آنکھوں پر میک اپ کیسے کیا وہ اس کی آنکھیں

۔ چومتے ہوئے بولا تھا

Zubnovelszone.com

یوٹیوب سے سیکھا ہے وہ ہاتھ صوفے سے پیچھے کی طرف

لے جاتے ہوئے لائٹ اف کرنے لگی تھی جب یارم نے

ہاتھ بڑھا کر اس کے ہاتھ کو واپس کھینچ کر اپنی گردن کے

گرد لپیٹا ۔

یارم لائٹ اف کریں نا پلیز اس کی نگاہوں کی بے باکی پر

خائف ہوتے ہوئے اس نے التجا کی تھی ۔

Zuhnovelszone.com

میرا کیا دماغ خراب ہے جو میں اتنے حسین نظارے سے

نگاہیں چرا کر لائٹ اف کر دوں گا آج تو یہ لائٹ ساری رات

۔ جلے گی۔وہ اسے تنگ کرنے کے لیے کہنے لگا

تو ٹھیک ہے اگر یہ رات ساری لائٹ جلے گی تو پھر میں اپنے

بل میں گھسی رہوں گی کوئی مجھے نہیں نکال سکتا وہ اس کے

۔ سینے میں چھپتے ہوئے بولی تھی

Zubiloverszone.com

کوئی مسئلہ نہیں تم گھسی رہو اپنے دل میں میرے سامنے

حسین نظارہ ہے میں اسی کو انجوائے کر لوں گا وہ اس کے

پیٹ پر آہستہ سے ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تو وہ چیخ کر اس کا ہاتھ

۔تھام گئی تھی

یارم۔۔۔۔وہ۔۔۔"میں چینج کر لوں۔لہجے میں پھر سے

۔ التجا تھی یارم نے اسے گہری نگاہوں سے دیکھا تھا

۔ مطلب کہ تم مجھے نہیں منانا چاہتی وہ گہرا سا مسکرایا تھا

Zubinovelszone.com

میرے یارم ان سب کے بغیر ہی مان جائیں گے وہ بڑے

۔ مان سے بولی

اگر اتنا ہی یقین تھا اپنے یارم پر تو پھر ایسے ہی کیوں نہیں منایا

کیوں قیامت بن کر آئی ہو میرے سامنے۔ارادہ کیا تھا

میری نیت خراب کر کے مجھے بے قرار کرنے کا میرے

جذبات کے ساتھ کھیلنے کا وہ تو میں تمہاری اداؤں کے جال

Zubnovelszone.com

میں پھنسا نہیں تو اب اپنے یارم پر اچانک سے جذباتی وار کیے

۔جا رہے ہیں

خیر کوئی بات نہیں دو شرائط ہیں میری بس دو باتیں مان لو

پھر میں مان جاؤں گا پہلی بات یہاں میری گود سے اٹھ کر

وہاں واش روم کے دروازے تک چل کر جاؤ اور پھر

میرے پاس میری باہوں میں بیٹھ کر مجھے خود اپنے قریب

بلاؤ دوسرا یہی بیٹھے بیٹھے مجھے ڈیپ کس کرو اور کس اتنا ڈیپ

ہونا چاہیے کہ تمہارے سانسوں کو میں ٹھیک سے محسوس

۔ کر سکوں

اور پر سکون انداز میں اس کے سامنے دو شرطیں رکھ چکا تھا

۔

ان دونوں میں سے ایک ماننی ہے نا۔۔۔۔؟ وہ کچھ سوچتے

۔ہوئے پوچھنے لگی

Zubinovelszone.com

نہیں میرا بچہ میری دونوں باتیں ماننی ہیں تم نے اس کے بعد

پھر باقی باتیں ہم بیڈ پر کریں گے بلکہ بعد تو ہم ٹائم ویسٹ

نہیں کریں گے ۔

نہیں نہیں یارم پلیز دونوں میں سے ایک ایک شرط میں مان

جاؤں گی دونوں میں سے آئی پرومس۔۔۔"میں بہت اچھے

سے کروں گی ۔

Zubinovelszone.com

پلیز نا پلیز پلیز پلیز وہ اس کی سینے میں چھپتے ہوئے اس کے

دھڑکنوں پر اپنے لب رکھتی اسے اپنی بات ماننے پر مجبور کر

۔ رہی تھی

میں نے دو شرطیں رکھی ہیں تمہیں پاکستان لے کر جانے

کے لیے اب آگے تمہاری مرضی ہے تمہیں پاکستان جانا

ہے یا نہیں وہ پر سکون سا صوفے کی پشت سے ٹیک لگاتے

ZubiNovelsZone.com

ہوئے بولا تھا جبکہ وہ اس کی گود میں دبکی بیٹھی اسے گھور کر

۔ رہ گئی تھی

آپ اچھے نہیں رہے یارم میرے یارم والی کوئی بات ہی

نہیں ہے۔ میری بھی باری آئے گی۔ یارم آپ میری کوئی

بات نہیں مانتے نا میں بھی آپ کی کوئی بات نہیں مانوں گی

۔ وہ غصے اور ناراضگی سے بولی تھی

Zubiaverszone.com

جبکہ یارم نے آہستہ سے اسے اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے

۔ اٹھانا چاہا تھا اس کا ارادہ اسے بیڈ پر لے کر جانے کا تھا

یارم یہ کیا کر رہے ہیں آپ وہ گھبرا کر اس کے سینے میں

۔ چھپتے ہوئے بولی تو یارم دوبارہ بیٹھ گیا

تم میری دونوں شرطیں پوری کرنے کو تیار نہیں ہو اسی لیے

اپنا وقت برباد کیے بغیر اپنی رات کو حسین بنانے جا رہا

ہوں۔ میں اس وقت اپنی رات خوبصورت بنانا چاہتا ہوں

Zubiloverszone.com

تمہاری قربت میں۔میرا نہیں خیال کہ رات میں تمہاری

قربت پانے کے لیے بھی مجھے پہلے تمہیں پاکستان لے جانے

۔کا لالچ دیناپڑے گا

۔وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تو وہ فورا انکار کر گئی تھی

اب اتنی بھی مطلبی نہیں تھی کہ اپنے شوہر کے جذبات کو

کسی شرط کے ساتھ باندھ دیتی۔وہ تو بس اسے پاکستان جانا تھا

Zubnovelszone.com

تو ضد کر رہی تھی۔ ورنہ اپنے یارم کے جذبات وہ۔ سمجھتی

۔ تھی

نہیں وہ تو بعد کی بات ہے نا ہم پہلے کی بات کریں گے نا میں

۔ مناؤں گی نا آپ کی شرط والی بات کو

آپ کی دونوں شرطیں پوری کروں گی وہ بڑے حوصلے سے

بولی تھی جبکہ یارم نے امپریس ہوتے ہوئے اسے دیکھا تھا

۔

Zubinovelszone.com

۔اریو شیور تم کرلو گی۔وہ شکی تھ

ہاں ہاں یہ بھی کوئی بات ہے پانچ سال سے ہوں آپ کے

۔ساتھ اب یہ اتنا مشکل نہیں ہے اس نے جیسے خود کو بتایا تھا

او کے تو ڈارلنگ مجھے اس طرح سے کس کرو کہ تمہاری

۔ خوشبو کو میں اپنی رگ رگ میں اترتا محسوس کروں

Zubinovelszone.com

وہ اپنے لبوں کو اس کے لبوں کے قریب لاتے ہوئے بولا تو

روح نے آنکھیں بند کر کے آہستہ سے اس کے لبوں کو چوم

۔ کر پیچھے ہٹتے ہوئے اسے جو اسے دیکھ رہا تھا

یارم اس کے قریب آنے پر جہاں حیرت کا شکار تھا وہیں

اچانک ایک میٹھا سا لمس اپنے لبوں پر محسوس کر کے اسے

۔ پیچھے ہٹتے دیکھ مسکرایا تھا

۔ ایک شرط پوری ہو گئی وہ پر جوش انداز میں بولی

Zubiaweb.com

تمہارے لبوں کے لمس کو محسوس تک نہیں کر پایا میں اور

شرط پوری ہو گئی میں نے کہا تھا مجھے اس طرح ڈیپ کس

کرو کہ تمہاری سانسوں کی خوشبو میں اپنی رگ رگ میں

اترتا محسوس کروں اب کی دفعہ وہ اس کے لبوں پر آہستہ سے

۔ لب رکھتا پیچھے ہٹا تھا

آپ نے کس کرنے کے لیے کہا تھا وہ میں نے کر دیا اب

زیادہ فری نہ ہوں میرے ساتھ وہ منہ بناتے ہوئے بولی

Zubinoverszone.com

ایک تو وہ اس کی فرمائش پوری کر رہی تھی اور اوپر سے وہ اپنی

۔ شرائط بڑھا رہا تھا

ایسا نہیں ہوتا جیسا میں نے کہا ہے ویسا کرو ورنہ تم ناکام رہو

۔ گی

بے باکی تم سے دکھائی نہیں جاتی یہ لال ساڑھی بہن کا

۔دھڑکنوں میں ہلچل مچا چکی ہو

ZubiNovelsZone.com

اب مزید آگے تم کچھ کرنے سے رہی اور پھر اگر کسی چیز کے

لیے راضی ہو رہی ہو تو اس میں بھی نخرے اور اس کے

ساتھ تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں پاکستان لے کر جاؤں ایسا

۔ ممکن نہیں ہے

یارم میں نے کیا تو ہے نا آپ کو کس دیکھیں آپ کے لپس پر

۔ میری لپسٹک بھی لگی ہوئی ہے

ZubiNovelsZone.com

تمہاری چنوں سے کس سے نہیں لگی ہے یہ لپسٹک میری

اپنی ہمت ہے اور اگر تم چاہو تو میں تمہیں ڈیپ کس کرنا

سکھاتے ہوئے تمہاری باقی کی لپسٹک بھی تمہارے لبوں

۔ سے چرا سکتا ہوں وہ پر سکون انداز میں بولا

تو کیا آپ کا کس کاؤنٹ ہو گا شرط والی کس میں۔۔۔؟ وہ کچھ

سوچتے ہوئے بولی جب کہ یارم اس کی بات پر اپنی ہنسی

۔ کنٹرول کیے نفی سر ہلا گیا

Zubiaverszone.com

میں سکھاؤں گا باقی تم سیکھ کر مجھے کس کرنا وہ کاؤنٹ ہو

۔ جائے گا شرط والی کس میں

آپ رہنے دیجئے میں خود ہی کر لوں گی آنکھیں بند کریں اس

نے حکم دیا تھا جیسے کس کرتے ہوئے اس پر احسان کر رہی

۔ ہو

Zubinovelszone.com

روبے بی تم اپنا کام کرو میری آنکھوں سے تمہارا کوئی لینا دینا

نہیں ہے کس تم نے مجھے لپس پر کرنا ہے وہ اس کی بات

۔ ماننے سے انکاری تھا

جب روح نے اب کی دفعہ خود میں ہمت پیدا کرتے ہوئے

اس کے لبوں کا نشانہ لیا تھا۔انداز ایسا تھا جیسے کوئی پیچھے لگا ہو

وہ پوری شدت سے اس کے لبوں پر اپنے لبوں کی مہر لگاتی

ZubiaNovelsZone.com

پیچھے ہٹی تو اب کی دفعہ وہ اس کی ہمت پر خود بھی تھوڑا حیران

۔ رہ گیا تھا

وہ سچ میں اسے کس کر چکی تھی۔وہ بھی اس کے لپس پر انداز

۔میں بڑی جلد بازی تھی۔جبکہ یارم حیران تھا

اب ٹھیک کیا نا میں نے مجھے پتہ ہے میں نے بہت اچھے سے

کیا ہے آپ کو فیل ہوا ہو یا نہ ہو میں نے خود فیل کیا ہے وہ

Zubiloversezone.com

اس سے پہلے کہ کچھ بھی کہتا روح نے تیز تیز بولنا شروع کر

۔ دیا تھا جبکہ یارم مسکرا دیا تھا

یہ ڈیپ کس ہر گز نہیں تھا روح بے بی لیکن چلو تمہاری

خاطر میں تھوڑی رعایت دیتا ہوں ایکسپٹیبل۔۔۔۔۔" وہ

۔احسان کرتے ہوئے بولا تو وہ منہ بنا گئی تھی

Zubiloversezone.com

وہ اپنی تمام تر ہمت جمع کر کے اس کے لبوں کو چوم چکی تھی

لیکن پھر بھی وہ نخرے دکھا رہا تھا خیر اتنا ہی کافی تھا کہ اس

۔ نے قبول تو کر لیا تھا

اب دوسری شرط پہ آؤ ذرا اپنے حسن کے جلوے دکھاؤ

یہاں سے چل کر واش روم کے دروازے تک جانا ہے اور

پھر وہاں سے چل کر میری باہوں میں آنا ہے۔اور بس پھر

Zubinovelszone.com

ہم کمرے کی لائٹ اف کر دیں گے اس نے جیسے اسے لائٹ

اف کرنے کا لالچ تیار تھا

جبکہ روح کے ماتھے پہ بکھرتا پسینہ اس کی مسکراہٹ مزید

۔ گہری کر گیا تھا

ڈمپلز چھپائیں اپنے خبر دار جو ایسی چیزوں پر ڈمپلز کی نمائش

کی میں نے آپ کو بھی ماسک پہنا کر باہر نکالنا ہے رویام کی

Zubinovelszone.com

طرح وہ غصہ دکھاتے ہوئے یقیناً اپنی اندرونی کیفیت پر قابو

۔ پانے کی کوشش میں تھی

جب کہ یارم نے فوراً اپنے لب بھینچتے ہوئے اپنی مسکراہٹ

۔روکی تھی

اب اٹھ بھی جاؤ روح بے بی اس سے زیادہ انتظار نہیں کر

سکتا ہر کام میں سلو ہو تم۔ تم اپنا یہ کام جلدی پورا کرو میں

نے اپنا کام بھی کرنا ہے۔ ساری رات تمہارے پاکستان لے

Zuboovelszone.com

جانے کے لیے امتحان نہیں لے سکتا میں نے اپنی بیوی کے

۔ساتھ رومینٹک ساوقت بھی گزارنا ہے

وہ اس کی کان کی لوح پر اپنے لب رکھتے ہوئے بولا تو روح

نے ایک نظر اسے دیکھا تھا اور پھر اپنا پسینہ صاف کرتے

ہوئے وہ اس کی گود سے اٹھی تھی یارم نے پیچھے صوفے

کے ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے جیسے اس حسین نظارے کو

۔ انجوائے کیا تھا

ZuBnovelszone.com

وہ اپنی بے ترتیب ساڑھی کا پلو پھیلانے لگی تھی جب یارم

۔ نے انگلی اٹھا کر اسے وارن کیا

خبردار روح بے بی خبردار جو تم نے اپنی ساڑھی میں ذرا سی

بھی چینجنگ کرنے کی کوشش کی۔ یہ جیسی تھی بالکل ویسی

۔ ہی دکھاؤ خبردار جو تم نے اسے کھولنے کی کوشش کی

وہ اس سے وارن کرتے ہوئے بولا تو وہ اپنے ماتھے کا پسینہ

صاف کرتی کانپتی ٹانگوں سے اٹھ کر کھڑی ہوتے ہوئے

Zubiloversone.com

قدم پیچھے کی طرف اٹھانے لگی تھی اسے واش روم کے

دروازے تک جانا تھا اور بس واپس آنا تھا بس اتنا ہی وہ کوئی

غیر نہیں اس کا شوہر تھا وہ پانچ سال سے اس کے ساتھ تھا۔

وہ اس کے بدن کے ہر رعنائی کو بہت گہرائی سے محسوس کر

چکا تھا۔ لیکن پھر بھی وہ اس کے سامنے کبھی یوں کھل کر

نہیں آئی تھی یہ کون سے امتحان میں اس نے خود کو ڈال لیا

۔ تھا۔ وہ چاہ کر بھی کبھی بے باک بیوی نہ بن پائی تھی

Zubiloversone.com

یارم کی شدتوں کے سامنے وہ ہمیشہ اپنا آپ ہار دیتی تھی۔

لیکن خود سے اس کی طرف قدم بڑھنا یا خود اسے اپنی

۔طرف راغب کرنا اس کے لیے ناممکن تھا

اسے کبھی ضرورت ہی محسوس نہیں ہوئی تھی وہ دیوانہ تھا

اس کا اس نے تو کبھی یارم کو خود سے اپنے قریب بھی نہیں

۔بلایا تھا وہ خود ہی آجاتا تھا اس کے پاس

Zubiaveiszone.com

وہ ساری ساری رات اسے اپنی باہوں میں رکھتا تھا۔اپنی شدتیں نچھاور کرتا تھا اس کے رگ رگ میں وہ خود کو بسا چکا تھا۔لیکن پھر بھی روح نے کبھی اپنی طرف سے پیش قدمی نہ کی تھی۔اسی لیے تو اس طرح کے معاملوں میں وہ ہمیشہ فیل تھی ۔

ہاں کبھی یارم کو درک خضر یا پھر شارف کے گھر جانے کے لیے منانا ہوتا تو وہ تھوڑی بہت بے باکی دکھا دیتی تھی لیکن

Zubinovelszone.com

وہ تھوڑی بہت ہوتی تھی اتنی نہیں وہ جانتی تھی اس کی

۔ ساڑھی کا بلاؤز بیکلس ہے

۔ جو یقینا یارم کی نگاہوں سے چھپا رہنے والا نہیں تھا

کیا ہوا یہاں میرے سامنے کیا کھڑی ہو گئی ہو جاؤ واش روم

کے دروازے تک وہاں سے واپس آو اور میری ساری

دھڑکنوں میں اشتعال برپا کر دو میں تمہیں اجازت دیتا

۔ ہوں آج میری بے قراریوں کو عروج تک پہنچا دو

Zubiaverzone.com

پھر میں اپنے سلگتے جذبات کو کس طرح راحت پہنچاؤں گا یہ

میرا کام ہے تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں وہ اپنی ٹانگ

پر ٹانگ رکھتا اپنے پیر کو جھلاتے ہوئے اس سے کہہ رہا تھا۔

جبکہ وہ خود میں سمٹی ہوئی اس کے سامنے کھڑی تھی۔ شرم

وحیا کی لالی ہمشہ کی طرح اس کے چہرے پر سجی تھی۔ جبکہ

ہمشہ کی طرح یارم کی بے قرایاں عروج پر تھی۔ وہ بڑی

Zubiaverszone.com

فرصت سے اپنے سامنے کھڑے سے نازک دلکش وجود کو

۔دیکھ رہا تھا۔جو اس کے لیے اس کا سب کچھ تھا

اس نے آہستہ سے پیچھے کی طرف قدم اٹھانا شروع کیے

تو یارم کی آنکھوں میں اترتی خماری نے اسے خوفزدہ کر دیا

تھا۔اس کا پیٹ بالکل ساتھ جوڑا ہوا تھا۔وہ یارم کی نگاہوں

۔ کا خاص منظر تھا جب یارم نے اسے پلٹنے کا اشارہ کیا

۔جس پر اس نے سر جھکاتے نفی میں سر ہلایا تھا

Zubinovelszone.com

صرف آگے سے ہی نظارہ کروانا ہے پیچھے بھی دکھاؤ۔وہ

سب کچھ جانتے بوجھتے اسے تنگ کرنے لگا تھا یہ ساڑھی آج

صبح ہی اس کے کارڈ سے آرڈر کی گئی تھی۔فاسٹ سروس

نے صرف چند ہی گھنٹے میں ہی ساڑھی گھر تک پہنچادی تھی

۔اور اب وہ اسی ساڑھی میں جلوہ گر تھی اس کا پیچھے کی

طرف رخ نہ پھیرنے کا مطلب بھی وہ بہت اچھے طریقے

۔ سے جانتا تھا

Zubiaverszone.com

روح بے بی ایک شرط میں فیل ہو چکی ہوا گر اس میں بھی

فیل ہو گئی نا تو پاکستان نہیں جا پاؤ گی اس نے اسے وارن کیا تھا

جب روح نے اچانک ہی اپنا رخ پھیر گئی تھی یارم کی بے

۔ باک نگاہوں نے تفصیل سے یہ منظر دیکھا تھا

روح بے بی کپڑا ضرورت سے زیادہ نہیں لگ گیا پیچے۔وہ

مزے سے بولا تھا جبکہ روح تیزی سے قدم اٹھاتی واپس

آنے کے بجائے واش روم کے دروازے سے اندر چلی گئی

تھی۔ جبکہ اس کے اس طرح سے چھپ جانے پر یارم کا بے

۔ باک قہقہ کمرے کی در د دیوار سے گونجا تھا

جسے واش روم میں سن کر روح نے پیر پٹک کر ناراضگی کا

۔ارادہ بنالیا تھا

اور اس طرح روح اپنے یارم کو پاکستان لے جانے کے لیے

۔کامیاب نہیں ہو پائی تھی

Zubinovelszone.com

یارم باہر سگریٹ پر سگریٹ پھونک کر اپنے جذبات کو روح کے واپس آنے تک پر سکون کر رہا تھا۔ تقریبا 15 منٹ کے بعد وہ واش روم سے سیدھی سادی پنک کلر کی ڈریس میں نکلی تھی۔

یہ ڈھیلا ڈھالا سا لباس وہ اکثر رات میں پہن کر سوتی تھی منہ بناتے ہوئے وہ غصے سے آکر بیڈ پر لیٹ گئی مطلب اب اس کی ناراضگی پکی تھی

Zubinovelszone.com

اتنی کوششیں کی تھیں اسے منانے کی لیکن نہیں اس نے تو

مانا تھا ہی نہیں اس لیے تو الٹی سیدھی شرطیں رکھ رہا تھا اس

۔ کے سامنے

ارے یہ کیا روح بے بی ہار گئی اتنی جلدی ابھی تو میں نے تم

سے کچھ کروایا ہی نہیں کس کرنے میں فیل کیٹ واک

کرنے میں فیل اور اب دونوں امتحانوں میں فیل ہونے کے

۔بعد ناراضگی بھی دکھا رہی ہو

Zubiniovelszone.com

وہ اپنی شرٹ کے بٹن کھولتا اپنی شرٹ اتار کر وہی صوفے پر

۔ پھینکتا پیروں سے جوتے نکالتے ہوئے بیڈ کی طرف آیا تھا

اس کے سیکس پیک ایبس پر نظر ڈالتے ہوئے اس نے منہ

بنایا تھا۔ جبکہ اس کے بازوؤں کی وائنز اور بائسا یبس اسے

نگاہیں جھکانے پر مجبور کر گئے تھے۔ وہ چاہ کر بھی کبھی اپنے

یارم کے کثرتی وجود کو اپنے ہاتھوں سے محسوس نا کر پائی

۔ تھی۔ اس کی شرم ہر بار آڑے آجاتی تھی

Zubinovelszone.com

میرا معصوم بچہ۔۔۔۔ نہیں ہو پایانا۔۔۔؟ وہ پیار سے اس

۔کے چہرے پر جھکا تھا

بات نہ کریں مجھ سے یارم آپ بالکل بھی اچھے نہیں ہیں اتنا

منایا میں نے آپ کو کیا چلا جاتا اگر مان جاتے تو وہ ناراضگی

۔سے چہرہ پھیرے ہوئے بولی

جب کہ وہ اس پر سایہ فگن ہوتا اس کے چہرے کے ہر

۔ نقوش کو نرمی سے اپنے لبوں سے چومنے لگا تھا

Zubinovelszone.com

میں نے تمہیں موقع دیا تھا بے بی تم سارے امتحانوں میں

خود فیل ہوئی ہوا گر تم کوشش کرتی تو تم مجھے منا سکتی تھی

۔لیکن تم نہیں کر پائی غلطی ساری تمہاری ہے تم مجھ سے

شکوہ کرنے کا کوئی حق نہیں رکھتی اس لیے اب تم مجھ سے

اس بارے میں کوئی بات بھی نہیں کرو گی اب ہم ایک

دوسرے کو محسوس کریں گے۔وہ کہتے ہوئے اس کے لبوں

ZubiNovelsZone.com

پر اپنے لب پوری شدت سے رکھتے ہوئے اس کی سانسوں

۔کو اپنی سانسوں میں جذب کرنے لگا تھا

پہلے انداز میں بے تحاشہ نرمی تھی لیکن پھر آہستہ آہستہ

شدت آتی جا رہی تھی۔ جس کا مطلب تھا کہ وہ کافی دیر سے

اپنے جذبات پر بند باندھے بیٹھا ہے اور اب اس کی برداشت

کے انتہا ہو گئی ہے۔دیوانہ وار بن اس کے لبوں سے لپٹا اپنی

ZubiNovelsZone.com

شدتیں اس پر نچھاور کر رہا تھا۔اس کی دیوانگی عروج پر پہنچتی

۔ اس کی سانسیں ہلکان کرنے لگی تھی

یارم آپ سچ میں نہیں مانے۔۔۔۔۔؟اس کے سانسوں

میں خود کو اترتے پا کر اس نے بے حد معصومیت سے سوال

کیا تھا۔یارم کو اس پر ترس آیا تھا۔ہاں لیکن وہ مانا پھر بھی

۔ نہیں تھا کیونکہ اسے ماننا ہی نہیں تھا

Zubiaverszone.com

نہیں میرا بچہ میں سچ میں نہیں مانا تم نے ٹھیک سے منایا

نہیں۔ورنہ میں پکا منانے والا تھا۔بیٹر لک نیکسٹ ٹائم میرا

بچہ اس کے چہرے پر محبت سے اپنا لمس چھوڑتے وہ بے حد

نرمی سے بولا تھا جب کہ وہ فل ناراضگی سے اس کے سینے

۔میں اپنا چہرہ چھپا گئی تھی

ادھر یارم کے تو جذبات جیسے جل کر دھواں ہونے کو اس کی

نس نس میں ایک نشہ سا بھرنے لگا تھا وہ اپنے لبوں کا لمس

Zubinovelzone.com

اس کے بدن پر چھوڑتا اس پر اپنے جنون کی بے خودی طاری

۔ کرنے لگا تھا

بدن کی کب سے دبی چنگاریاں جیسے اب اسے اس کی باہوں

۔ میں فنا کر دینے کو تھی

وہ اس کے نازک سراپے کو خود میں ملائے اپنی سانسوں کو

اس کی سانسوں میں اس طرح سے الجھا رہا تھا کہ سانسوں کی

ZubiNovelsZone.com

پہچان تک مشکل ہو گئی تھی۔وہ اپنی اور اس کی سانسیں گن

۔نہیں سکتا تھا

وہ تو اسے بتا بھی نہیں سکتا تھا کہ روح کے چھونے سے اس

۔ کے اندر کس طرح کا دیوانہ پن جنم لیتا ہے

وہ کس طرح کی نشے میں بہکتا ہے یہ تو صرف اس کے

جذبات جانتے تھے کہ وہ کس قدر اس کا دیوانہ ہے۔اس

کے بدن کی دل فریب مہک اسے مدہوش کر گئی

Zubiaveiszone.com

تھی۔احساس پسینے کی نمی سے جلنے لگے تھے اس کے ماتھے کی

نمی کو اپنے لبوں سے چومتے ہوئے اس کے لبوں نے شولوں

۔ پر سلگتی شبنم کا کام کیا تھا

وہ بے خود ہوتا اس کے پور پور کو چوم رہا تھا جب اس سن نے

اسے احساس دلایا تھا کہ وہ بے خودی میں ہوش گواتا جا رہا

۔ ہے

Zubnovelszone.com

روح بے بی آج ہوش کی ضرورت نہیں ہے۔کوئی اس پر

بے قراری سے اپنا لمس چھوڑتے ہوئے بولا تھا جب کہ اس

کی دیوانگی پر شرما کر وہ اس کے سینے میں چھپنے لگی تو اس نے

۔ایک جھٹکے سے اسے اپنے سامنے کیا تھا

روح میرا بچہ آج نہیں آج اپنی شرم وحیا کو کہہ دو کہ آج

یارم کاظمی کے راستے میں نہ آئے۔وہ اس کے چہرے کو

ایک طرف کرتا اس کے گردن پر دیوانگی کے عالم میں مہر

ZubiLoversZone.com

ثبت کرنے لگا اس کے بوسوں کی تعداد گینا آسان نہیں تھا

۔جب کہ وہ اس کی بے قراریوں پر بے حال ہوتی خود کو

پوری طرح اس کے حوالے کر گئی تھی اس کے قاتل وجود پر

ستم ڈھاتا وہ وہ پاگل ہونے کو تھا۔یا اسے پاگل۔کرنے کو

تھا۔روح کے لیے یہ رات کافی بھاری ثابت ہونے والی تھی

۔کیونکہ اس سے پہلے وہ اس کے جذبات کو اتنے بری طرح

Zubnovelszone.com

سے جھنجوڑ چکی تھی کہ اب وہ راحت بھی اسی سے حاصل

۔ کرنے والا تھا

وہ قطرہ قطرہ اس میں اترتا خود کو پورے طرح سے اس کے

نام کر گیا تھا اس کی دیوانگی کا عالم وہ تھا کہ اگر روح آج کہتی

کہ یارم اس کی قربت میں سانس نہ لے تو وہ اپنی سانسیں

۔ روک لیتا

Zubinovelszone.com

لیکن روح سے دور نہ ہوتا اس کے جسم کے پور پور پر اپنی

شدتیں نچھاور کرتا وہ جنون کی ایک اور داستان رقم کر گیا تھا

اس کے بدن پر اپنی شدتوں کے نشان چھوڑتا وہ اس کی اور

۔ اپنی جان ایک کر گیا تھا

oooooooo

"۔۔۔۔۔ بابا۔۔۔۔۔۔ بابا۔۔۔۔۔۔ بابا

Zubinovelszone.com

اس نے بڑے پیار سے تین دفعہ پکارتے ہوئے اپنے ننھے

ننھے بھیگے لبوں کا بوسہ بھی اس کے گال پر دیا تھا۔ جسے

۔ محسوس کرتا یارم مسکرایا تھا۔ لیکن جاگا نہیں

بابات داودب تک لو یام یالم کا جمی یاں اے اپ شتون شے

نی شوشتکے

بابا اٹھ جاؤ جب تک رو یام یارم کا ظمی یہاں ہے آپ)

سکون سے نہیں سو سکتے) وہ اس کے گال پر بوسہ دیتا پھر سے

Zubinovelszone.com

اسے جگانے کی کوشش کرنے لگا تھا ساتھ میں اس کی

۔ معصومانہ باتیں بھی جاری تھی

اتونا بابا۔۔۔۔"(اٹھو نہ بابا۔۔۔۔۔۔")اب کی دفعہ وہ اس

کے گال پر پیار کرنے کے بجائے اپنے دانت گاڑ گیا۔تو یارم

نے بلبلا کر اپنے چوزے کو شرٹ سے پکڑ کر اونچا کیا تھا وہ

۔ہوا میں لہراتا اپنے کارنامے پر کافی خوش لگ رہا تھا

Zubiloverszone.com

جب یارم نے کھینچ کر اسے اپنے سینے میں بھینچتے ہوئے

کروٹ بدل کر اسے اپنے نیچے کرتے حساب بے باک کیا

۔ تھا۔جب وہ ماما بچاؤ ماما بچاؤ کے نعرے جاری کرنے لگا

ماما ہے کدھر۔۔۔۔۔میرے چوزے آج تیری مما تیرے

بابا کے سامنے نہیں آنے والی وہ اس کی۔ گردن اور چہرہ

۔ سرخ کرتے ہوئے بولا تھا

Zubiloverszone.com

اں تیونتہ ماماپ شے نالج اے(ہاں کیونکہ ماما آپ سے

ناراض ہیں)۔رویام نے راز کھولا تھا جب کہ وہ حیرت سے

۔ اسے دیکھنے لگا اس کی ماں اس سے ناراض تھی

۔ کس نے بتایا۔۔۔؟ یارم نے پوچھا تھا

لویام تی مامانے اد بایاپ ان تو پاکیسان لے تے نی دارے نا

اش لیے بواپ شے بت نالج ہے اول لویام شے راجی۔لویام

توکشی بی دی لویام تو توکلیٹ بی دی اول اب لا یام تے لیے

تو کلیت تیک بی بار ہی ہے یمی یمی (رویام کی ماما نے خود بتایا

آپ ان کو پاکستان لے کر نہیں جا رہے نا اس لیے وہ آپ

۔ سے بہت ناراض ہیں اور رویام سے راضی ہیں

رویام کو کسی بھی دی رویام کو چاکلیٹ بھی دی۔اور اب

رویام کے لیے کیک بھی بنا رہی ہیں۔یمی یمی) وہ اسے

تفصیل بتا رہا تھا جبکہ یارم اس کی بات سن پریشان ہو گیا تھا۔

Zuhaloveizone.com

اس کی بیوی اس سے روٹھ کر بیٹھی تھی اور وہ جانتا ہی نہیں

۔ تھا

اوئے ہوئے یہ تو بڑا برا ہو گیا۔ وہ رویام۔ کو۔ دیکھتے ہوئے

۔ بولا

۔ فجر تک تو وہ راضی ہی لگ رہی تھی

ہاں اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے اس نے کہا تھا وہ فجر کی

نماز ادا کرنے جا رہی ہے۔ ہاں لیکن آج اسے زبردستی نماز

Zubinovelszone.com

پڑھنے کے لیے نہیں کہا تھا اسے لگا تھا شاید وہ ساری رات

۔ اس کی شدتیں سہ کر اب اس سے شرما رہی ہے

لیکن وہ اس سے ناراض ہو کر بیٹھی تھی اس چیز نے یارم کو

۔ اچھا خاصا جھٹکا دے دیا تھا وہ فورا اپنی جگہ چھوڑ کر اٹھا تھا

تیری ماں مجھ سے ناراض ہو کر بیٹھی ہیں اور تو ایسے میرے

ساتھ چپکا ہوا ہے۔ چل تیری ماں کو منانے جانا ہے وہ اسے

۔ زبردستی اٹھا کر اپنے ساتھ لے کر جا رہا تھا

Zubmoviezone.com

نی نی مدھے نی دانا۔نالج رہے بواپ شے اپ دندے باباو

لو یام اتھا اے ماما شرف لو یام تو پیال ترے باباتونی

نہیں نہیں مجھے نہیں جانا ناراض رہیں وہ آپ سے آپ)

گندے باباہو رو یام اچھا ہے۔ماما صرف رو یام کو پیار کرے

باباکو نہیں)۔وہ ہاتھ پیر مارتا مسلسل کوشش کر رہا تھا یارم

۔ کے بازوں سے اترنے کی

Zubinovelszone.com

چپ گندی باتیں نہیں کرتے۔تو دنیا کا پہلا بچہ ہے جو اپنے

ماں باپ کی لڑائی کروا کر خوش ہوتا ہے۔وہ اسے زبردستی

اٹھائے نیچے لے کر آیا تھا جہاں وہ کچن میں رویام کا چاکلیٹ

۔ کیک بنا رہی تھی

مامارا جی نی اونا لویام شے راجی اوناونی بابا شے راجی نی اونا۔ بابا

دندے لویام اتھابتہ

Zubinovelszone.com

ممارا ضی نہیں ہونا رویام سے راضی ہونا اونلی۔ بابا سے)

راضی نہیں ہونا بابا گندے رویام اچھا بچہ)وہ ہاتھ پیر مارتے

۔ روح کو اپنی طرف متوجہ کر رہا تھا

جب کہ روح ایک نظر ان دونوں کو دیکھتی یارم کے قریب

آتی رویام کو اس سے چھین کر اپنے سینے سے لگا چکی تھی انداز

۔ خالصاً نارا ضگی والا تھا

Zubmoviezone.com

روح بے بی میرا بچہ مجھ سے ناراض ہو گیا یہ چوزہ کہہ رہا ہے

کہ تم مجھ سے ناراض ہو یہ ہماری لڑائی پر خوش ہو رہا ہے

کیوں ناراض ہے میرا بچہ مجھ سے وہ اس کا ماتھا چومتا اس کا

۔چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے بولا

تو اس نے یارم کے ہاتھ پر زور سے مارتے ہوئے اسے رویام

۔ کی موجودگی کا احساس دلایا تھا

Zubiaweerzone.com

میلی روبے بی تو تچ ناترو(میری روح بے بی کو ٹچ مت کرو)

رویام نے غصے سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا

۔ روبے بی اپ تو کلیت تیک باو۔ادنور ترو

روح بے بی آپ چاکلیٹ کیک بناؤ۔اگنور کرو)۔رویام)

نے حکم دیا تھا جب کہ وہ چہرہ پھیرتے ہوئے دوبارہ سے

اپنے کام کی طرف متوجہ ہو گئی وہ تو جیسے رویام کے کہنے پر

Zubiaverszone.com

بیٹھی تھی اس کے کہنے کی دیر تھی کہ اس نے یارم کو اگنور کر

۔ دیا

روح میرا بچہ ہوا کیا ہے بتاؤ تو ایسے تو نا کرو نا کہاں غلطی ہو

گئی مجھ سے کیوں ناراض ہو گئی تمہیں پتہ ہے تمہاری

۔ ناراضگی میری جان لے لیتی ہے

Zubinovelszone.com

رویام بیٹا اپنے بابا کو بتادو کہ اگر یہ مجھے پاکستان لے کر نہیں

جائیں گے تو میں ایسے ہی ناراض رہوں گی۔اس نے رویام

۔ کو دیکھتے ہوئے کہا

۔۔۔؟شن لیانا

سن لیانا۔۔۔۔؟رویام نے یارم کو دیکھتے ہوئے کہا انداز ایسا

تھا جیسے وہ اپنے لفظ ضائع نہ کرنا چاہتا ہو۔ہاں اس معاملے

۔میں وہ اپنے باپ کی طرح تھا

ZubiNovelsZone.com

ہاں سن لیا چوزے اب پیچھے ہٹ میرے سبز چوزے جا کر

اپنے کتے سے کھیل وہ اسے کالر سے پکڑ کر ایک جھٹکے میں

۔ زمین پر اتار چکا تھا

بوتتانی میلا شونوا ے (وہ کتا نہیں میرا شونو ہے) وہ زمین پر

کھڑا پوری گردن پیچھے کو کیے اپنے چھ فٹ سے اونچے باپ

۔ کو دیکھ رہا تھا

Zubnovelzone.com

ہاں ٹھیک ہے تو جا جا کر اپنے اس کتے شونو سے کھیل میری

بیوی اور میرے معاملے میں گھسنے کی ضرورت نہیں ہے

۔ چل نکل وہ چٹکی بجا کر اسے باہر جانے کا کہنے لگا

میرا بچہ کہیں نہیں جائے گا وہ ابھی اپنا چاکلیٹ کیک کھائے

گا۔روح نے رویام کو ایک دفعہ پھر سے اپنی گود میں اٹھاتے

ہوئے اپنے کندھے سے لگایا تھا جبکہ ساتھ ہی ساتھ وہ اس

۔ کے کیک پر کریم کے ساتھ ڈیکریٹ کر رہی تھی

Zubiloverszone.com

۔روح بے بی بات تو سنو۔یارم نے پیار سے کہا

۔روبے بی نی شونا(روح بے بی نہیں سنا)رویام نے فوراً کہا

۔روح۔۔۔یارم نے اس کے کندھے کو ٹچ کیا

میلی بے بی تو اتھ مت لداو

میری بے بی کو ہاتھ مت لگاؤ)یارم نے روح کے کندھے)

پہ ہاتھ رکھا ہی تھا کہ رویام نے آہستہ سے اس کا ہاتھ اٹھا کر

۔ پیچھے ہٹایا۔اور ساتھ ہی ساتھ روح کو اپنے ساتھ لگایا تھا

Zubinovelszone.com

ڈیڑھ فٹے چوزے پہلے تو میں تجھے سیٹ کرتا ہوں وہ کہتے

ہوئے ایک جھٹکے سے رویام کو اس سے الگ کرتا اٹھا کر باہر

۔ لے گیا تھا

جب کہ روح اپنے بیٹے کی شامت پر اس کے پیچھے پیچھے آئی

تھی جس طرح وہ چی چی کر رہا تھا یقینا یارم نے گن گن کر

۔ بدلے لینے تھے

oooooooo

Zubinoverszone.com

یہاں بیٹھ اور بول کہ روح تیری ماما ہے اور تیرے بابا کی بے

بی ہے وہ اسے صوفے پر اپنے پاس بٹھاتا خود زمین پر بیٹھ گیا

۔ تھا انداز ایسا تھا کہ آج اس کے منہ سے نکلوا کر رہے گا

۔ کہ روح صرف اور صرف سید یارم کاظمی کی ہے

میلی ماما۔ میری بے بی اے (میری ماما میری بے بی ہے)۔ وہ

منہ کے ڈیزائن بناتے ہوئے بولا تھا۔ جبکہ اس کے ننھے ننھے

Zubmoviezone.com

ہوٹ مڑونے پر جہاں یارم کو اس پر پیار آرہا تھا وہی آج وہ

۔ بھی ضد پر اڑا تھا

آج پھر تو بچ کے دکھا مجھ سے وہ اسے صوفے پر گراتا اس کی

گردن پر اپنی داڑھی رگڑنے لگا لیکن وہاں پرواہ کسے تھی

"ماما بچاؤ مما بچاؤ" کے نعرے شروع ہو چکے تھے اب یقینا

۔ اس کی ماں نے اسے بچا ہی لینا تھا

Zubi novels zone.com

یارم خدا کا خوف کریں کیا کر رہے ہیں آپ معصوم بچہ ہے

۔ چھوڑیں میرے بچے کو۔ وہ ناراضگی سے کہتے ہوئے یارم

۔ کو پیچھے ہٹا رہی تھی

جب کہ یارم کا تو کوئی ارادہ ہی نہیں تھا آج اسے چھوڑنے کا

۔

نہیں میں آج اسے نہیں چھوڑوں گا چاہے کچھ بھی کیوں نہ

ہو جائے جب تک یہ نہیں کہتا کہ روح صرف اور صرف

یارم کا ظمی کی ہے تب تک یہ آج میر (ے ہاتھوں بچ نہیں

۔ سکتا۔ وہ جیسے اعلانیہ کہہ رہا تھا

روبے بی شرف اول شرف یالم کا جمی (روح بے بی صرف

اور صرف یارم کا ظمی۔۔۔۔") اس نے دبی دبی آواز میں

بولنا چاہا تو یارم کے ڈمپلز نمایاں ہوئے تھے۔ اور ساتھ ہی

ساتھ اسے اپنے معصوم بچے پر پیار بھی بہت آیا تھا جو اس کا

Zubinovelszone.com

تشدد سہ رہا تھا اس نے پیچھے ہٹتے ہوئے اسے سیدھا کیا

۔اور اس کے گال کو پوری شدت سے چوما تھا

یالم کا جمی تے بیتے تی ہے اونی لو یام یالم کا جمی تی (یارم کا ظمی

کے بیٹے کی ہے اونلی رو یارم کا ظمی کی) وہ اس کے بازوں

۔ سے نکلتے ہوئے روح پر جمپ کرتا اپنی بات مکمل کر چکا تھا

جبکہ روح اس کی پوری بات سنتے کھلکھلاتے ہوئے رو یام کو

۔ اپنے سینے میں چھپاتی کچن کی طرف بھاگ گئی تھی

Zubinovelszone.com

دھوکہ وہ بھی سید یارم کاظمی کے ساتھ رویام چوزے آج تو

۔ میرے ہاتھوں نہیں بچے گا وہ کچن میں اس کے پیچھے آیا تھا

خبر دار جو میرے بچے کو کچھ بھی کہا میرا بچہ ابھی چاکلیٹ

کیک کھائے گا۔ میرے بچے نے ناشتہ بھی نہیں کیا۔ خبر دار

جو آپ نے اس پر کسی بھی طرح کا کوئی ظلم ڈھایا۔ وہ اسے

۔ خود میں چھپائے ہوئے اپنا کیک تیار کر چکی تھی

Zubiaverszone.com

تمہارا بیٹا بے ایمان ہے تم نے دیکھا کس طرح سے اس نے

میرے ساتھ دھوکہ بازی کی ہے وہ اسے پیچھے سے اپنے

حصار میں لیتا رویام کا ماتھا چوم چکا تھا جو آدھے سے زیادہ

۔ روح کے سینے میں چھپا تھا

آپ سے تو کم ہی بے ایمان ہے۔وہ منہ بناتے ہوئے رویام

۔ کے منہ میں چاکلیٹ کا چھوٹا سا پیس ڈال چکی تھی

Zubinovelszone.com

شویمی۔۔۔۔۔"سویمی۔۔۔۔"رویام نے لبوں پہ زبان

۔ پھیرتے ہوئے جوش سے بتایا تھا

یار میں نے کون سی بے ایمانی کی کچھ بتاؤ تو سہی کیوں ناراض

ہو مجھ سے۔اب رات کو تم خود مجھے منانے میں کامیاب

نہیں ہو پائی تو اس پر تم مجھ سے ناراض نہیں ہو سکتی یارم نے

۔ ناراضگی سے کہا تھا

Zubinovelszone.com

مجھے صبح تک لگ رہا تھا کہ آپ مان گئے ہیں۔وہ منہ بنا کر بولی

تو یارم کے ڈمپلز نمایاں ہوئے تھے۔ جنہیں وہ روح کی

۔ گردن پر لب رکھتے ہوئے چھپا گیا

میرا بچہ تم نے ٹھیک سے منایا ہی نہیں۔ورنہ میں نے مان

۔ جانا تھا نا

آپ نہیں مانتے کیونکہ آپ نے ماننا ہی نہیں تھا ناشتہ کر لیجیے

بنا دیا ہے میں نے۔ بھوکے مت جایئے گا کہیں بھی۔وہ اب

Zubinovelszone.com

بھی ناراضگی سے بولی تو وہ اس کے گالوں کو چومتے ہوئے

اس سے الگ ہوا تھا۔ جبکہ وہ رویام کا کیک لے کر باہر نکل

۔ گئی تھی

oooooooooo

یارم وہ لیلیٰ اور معصومہ پری کو اپنے ساتھ لے کر شاپنگ پہ

جا رہی ہیں۔ پری کو جانا ہے نہ پیرس تو اس سے پہلے اسے

۔۔۔۔؟ شاپنگ کروانی ہے میں جاؤں

Zubinovelszone.com

وہ ناشتہ کر کے فارغ ہوا تو روح رویام کو شونو کے پاس کھیلنے

کے لیے چھوڑتی واپس یارم کے پاس آئی تھی۔یعنی وہ خود

ساختہ ناراضگی خود ہی ختم کر چکی تھی اور یارم کو اور کیا

۔ چاہیے تھا

میں شام کو جلدی آجاؤں گا پھر ہم دونوں چلیں گے۔وہ اٹھ

کر کھڑا ہوتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اسے اپنے قریب کرتا

۔ اس کے گالوں کو اپنے لبوں سے مہکانے لگا

ZubiNovelsZone.com

نہیں یارم مجھے اپنی شاپنگ پر نہیں جانا وہ گرلز گیدرنگ ہے

۔پلیز جانے دیں نا مجھے۔دو کسز دوں گی۔ایک ادھر ایک

ادھر۔وہ یارم کی گردن میں باہیں ڈالتی بڑے پیار سے بول

۔ رہی تھی

بے بی ایسی باتیں بول کر نہیں کی جاتی۔تمہیں تو ٹھیک سے

رشوت دینی بھی نہیں آتی پہلے رشوت دی جاتی ہے پھر

ZubiNovelsZone.com

باتیں منوائی جاتی ہیں یارم نے جیسے رول بتاتے ہوئے اپنا

۔گال اس کے سامنے کیا تھا

روح نے پوری شدت سے اس کے گال پر اپنے لب رکھے

تھے جب یارم نے دوسری سائیڈ بھی اس کے سامنے کر دی

۔

جب کہ اس کے گال کو چومتے ہوئے اس کے سینے میں اپنا

۔ چہرہ چھپا گئی تھی

Zubinovelszone.com

میرا پیارا سا بچہ ہم سب جا رہے ہیں۔وہ اس کے بال چومتے

ہوئے بولا تو روح نے اچانک سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا جبکہ

۔ اس کی آنکھوں میں حیرانگی دیکھ کر وہ قہقہ کر لگا کر ہنسا تھا

ہاں ہم سب جا رہے ہیں۔آج سپر مال ہوٹل میں درک نے

پارٹی رکھی ہے۔وہ پری کے علاج کے لیے پیرس جا رہا ہے

۔ اس سے پہلے ہم سب گیدرنگ کریں گے

Zubiloverszone.com

اور جس مال میں وہ لوگ پری کی شاپنگ کریں گے وہیں اوپر

ہال میں ہماری گیدرنگ پارٹی ہے وہ اس کے گال کھینچتے

۔ ہوئے بولا تو اس نے منہ بنایا تھا

مطلب میری دی گئی رشوت فیل ہو گئی۔ وہ منہ بناتے

۔ ہوئے بولی تو یارم کا بے ساختہ قہقہ گونجا تھا

کوئی بات نہیں میں تمہاری دی ہوئی رشوت واپس کر دیتا

ہوں وہ اچانک اس کا چہرہ چومتے ہوئے بالکل اسی کے انداز

Zubiaverszone.com

میں بولتے ہوئے اس کا دوسرا گال بھی چومنے لگا جب روح

۔ نے اس کے گال پر اپنا ہاتھ رکھ دیا

نہیں مجھے واپس نہیں چاہیے آپ رکھ لیں آئندہ میرے

کسی مطلب میں میرے کام آجائیں گے۔ وہ چالاکی سے کہتی

۔ اپنا آپ چھڑوا کر باہر بھاگ گئی تھی

Zubinovelszone.com

جب کہ یارم مسکراتے ہوئے اپنے گالوں پر اس کے میٹھے

میٹھے لمس کو محسوس کرتا اپنے کام پر جانے کے لیے تیار

۔ ہونے لگا تھا

شکر تھا روح مان گئی تھی اسے لگ رہا تھا کہ اس کا نامانا روح کو

اس سے سخت خفا کر دے گا۔اور وہ اس کی ناراضگی کسی

۔ قیمت پر افورڈ نہیں کر سکتا تھا

oooooooo

Zubiaweb.com

روح اس سے ملو یہ حیام ہے ہماری دوست لیلیٰ نے ہوٹل

روم میں اندر داخل ہوتی روح اور یارم کو دیکھا تھا جب اس

نے اسے حیام کے بارے میں بتایا تھا۔ وہ لوگ اسے ساتھ

۔لے کر آئے تھے لیکن چھپا کر

لیلیٰ کی بات سن کر روح نے اپنا ہاتھ حیام کی جانب بڑھایا تھا

۔جسے حیام نے مسکرا کر تھام لیا تھا۔ وہ ان کے ساتھ پچھلے

۔چند دن سے کافی خوش تھی

Zubinovelszone.com

یہاں اسے کوئی روبوٹک زندگی جینے کے لیے نہیں کہتا تھا

۔وہ اپنی مرضی سے اٹھتی تھی اپنی مرضی سے سوتی تھی

۔ جب اس کا دل چاہتا تھا تب وہ ٹی وی دیکھتی تھی

کوئی اسے زبردستی عجیب طرح کے کپڑے پہننے پر مجبور

نہیں کرتا تھا۔وہ مشارف کے ساتھ خوب مستیاں کرتی تھی

اور لیلیٰ بھی اس سے روز ملنے آتی تھی۔اب وہ کوئی میڈیسنز

۔ بھی نہیں لے رہی تھی

Zubinovelszone.com

اور کچھ دن پہلے رویام سے ملنے کے بعد وہ رویام سے دوبارہ

بھی ملنا چاہتی تھی۔اور آج رویام کو دوبارہ اس دن والے

آدمی کے ساتھ دیکھ کر وہ سمجھ گئی تھی کہ یقیناروح اس کی

۔ بیوی ہے اور یہ اسی کا بچہ ہے

تم سے مل کر بہت خوشی ہوئی میں تمہارا بے بی لے لوں

۔حیام نے اچانک سے سوال کیا تو رویام نے پلٹ کر اسے

Zubinovelszone.com

دیکھا تھااور پھر فوراروح کی گردن میں اپنے بازو کس کے

۔ ڈال لیے

ارے پکا پکا نہیں بس تھوڑی دیر کے لیے میں مشارف

عنایت مہر ہم کھیلیں گے۔اس نے رویام کی طرف دیکھتے

ہوئے کہاتوروح مسکرائی تھی جس طرح وہ اس کی گردن

میں باہیں ڈال کر اس سے چپکا تھا۔رویام کو لگا تھا شاید وہ

Zubmoviezone.com

ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اسے اس کی ماں سے مانگ رہی ہے

۔۔اور اس کی ماں تو دیالو بھی بہت تھی

ہاں کیوں نہیں تم لوگ کھیلو رویام جاؤ آپ بھی کھیلو وہ پیار

سے رویام کے گال چومتی اسے زمین پر اتار چکی تھی اور

۔ رویام نے شرافت سے اس کا ہاتھ تھام لیا تھا

oooooooo

Zubiaovelszone.com

ہوٹل میں بلانے کی کیا تک بنتی تھی۔ یہاں بندہ سکون سے

بات بھی نہیں کر سکتا۔ شارف کرسی سنبھالتے ہوئے

۔ درک سے کہنے لگا

تم کیوں اس طرح بیٹھی ہو پری کو ٹیبل پر سر رکھ کے

۔ ناراضگی سے بیٹھے دیکھ روح پوچھنے لگی

مجھے نہیں جانا پلیز اپنے بھائی کو بولو نا مجھے نہ لے کر جائیں وہ

۔ بڑی معصومیت سے روح کو دیکھتے ہوئے بولی تھی

Zubineverezone.com

پری۔۔۔۔۔"درک کے سختی سے پکارنے پر وہ منہ بنا کر

۔ واپس سر ٹیبل پر سر رکھ گئی تھی

تمہارے علاج کے لیے جانا ضروری ہے ناورنہ وہ تمہیں

۔ لے کر نہیں جاتے وہ پیار سے اسے سمجھانے لگی تھی

چلو کھانا آرڈر کرتے ہیں اس کے بعد تم سب یہاں شاپنگ

کرنا ہم آپس میں کچھ باتیں ڈسکس کریں گے۔درک نے

۔ اچانک موضوع چینج کیا تھا

Zubinoverszone.com

جبکہ یارم کچھ نہیں بولا تھا یہ اس کا مسئلہ تھا وہ بہتر جانتا تھا

۔ اس کی بیوی کے لیے کیا بہتر ہے اور کیا نہیں

اس کی بیماری جڑ سے ختم نہیں ہو رہی تھی اور درک کو مسئلہ

تھا اس چیز سے اگر ایسے میں وہ اپنے بچے کے بارے میں

سوچتا تو پری کو جانی نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا اور فی الحال پری

اس کنڈیشن میں نہیں تھی کہ ایک ہیلدی بچے کو اس دنیا

۔ میں لا پاتی

Zubnovelszone.com

ایسے میں بچے کو لے کر اس کی ضد دن بدن بڑھتی جا رہی

تھی۔وہ اپنی ساری پرابلمز اس کے ساتھ شیئر کر چکا تھا اور

یارم نے اسے یہی مشورہ دیا تھا کہ وہ اس بیماری کو جڑ سے

مٹانے کے بارے میں سوچے وقتی علاج نہیں۔اور

ایتھروسیمیا کو جڑ سے مٹانا آسان نہیں تھا خون کی کمی بڑھتے

بڑھتے ہڈیوں سے رمک تک ختم کر دیتی تھی۔وہ کتنی

۔ نڈھال ہو جاتی تھی وہ خود جانتا تھا

Zubiaverszone.com

وہ درک کو ہر گز پری کی ہیلتھ پر سمجھوتہ کرنے کے لیے

نہیں کہہ سکتا تھا اس نے بالکل صحیح فیصلہ کیا تھا اور وہ اس

۔کے اس فیصلے میں اس کے ساتھ تھا

کھانا آ گیا تو وہ سب لوگ کھانے کی طرف متوجہ ہو گئے تھے

۔ درک کی طرف سے اچھی پارٹی کا انتظام کیا گیا تھا

ZubiLoversZone.com

اور کھانا کھانے کے فورا بعد ہی لیلیٰ نے عنایت اور مہر کو خضر

کے حوالے کیا تھا وہیں معصومہ نے شارف کو مشارف کا

۔ دھیان ادھر ادھر کرنے کے لیے کہا تھا

ساتھ لے جاؤ یار مجھے بہت تنگ کرے گا اس نے معصوم سی

۔ شکل بنائی تھی

بالکل نہیں ہر گز نہیں چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے یہ

ہمارے ساتھ نہیں جائے گا یہ چلتا نہیں ہے معصومہ اس کو

میرے حوالے کر دیتی ہے میرے سے نہیں اٹھایا جاتا مجھ پر

رحم کرو پہلے ہی خون کی کمی ہے مجھے۔ میں خود کو لے کر بڑی

مشکل سے چلتی ہوں اس کو اٹھا کر کیسے چلوں گی یہ موٹو

پلوان ہر گز ہمارے ساتھ نہیں جائے گا پری نے دھائی دی

۔

جب کہ حیام ان کے ساتھ نہیں جا رہی تھی اس لیے وہ وہیں

۔ بچوں کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھی

Zubinovelszone.com

یہ نہیں جائے گی درک نے ایک نظر حیام کو دیکھتے ہوئے

۔ پوچھا تھا

نہیں یہ دنیا والوں کے لیے مر چکی ہے۔یہ ہمارے پاس

رہتی ہے جب تک ہمارا چلنے والا کیس ختم نہیں ہو جاتا تب

۔ تک یہ کہیں نہیں جا سکتی

شارف نے سرگوشی میں بتایا۔جب کہ درک نے مزید کوئی

۔ سوال نہیں کیا تھا

Zubinovelszone.com

ہاں لیکن رویام پر دھیان ضرور گیا تھا جو مزے سے اس کے

۔ ساتھ کھیل رہا تھا

رویام تیری ماں چلی گئی تجھے چھوڑ کے اس نے اچانک

شرارت سے کہا تو یارم نے اسے گھور کر دیکھا تھا جبکہ رویام

کا دھیان اب روح کی طرف گیا تھا روح سچ میں وہاں نہیں

۔ تھی

ZubiLoversZone.com

شاپنگ پر گئی ہے ابھی آجائے گی ویسے بھی ہم لڑکیوں

والے کام تھوڑی نہ کریں چوزے وہ لڑکیاں کتنی بورنگ

باتیں کرتی ہیں پتہ ہے نا تجھے اس لیے میں نے بولا رویام کو

چھوڑ جاؤ یارم نے پر سکون انداز میں رویام کو دیکھتے ہوئے کہا

تھا جو اپنے ننھے ننھے ہونٹ باہر رونے کے لیے نکال رہا تھا

۔ لیکن یارم کی بات سن کر ہونٹ واپس اندر چلا گیا

Zubinovelszone.com

وہ ایک دم سے ریلیکس ہو گیا تھا جب کہ درک بدمزہ ہوا

۔ ۔اس کا بھانجا لڑکیوں کی طرح روتا نہیں تھا

oooooooo

وہ لوگ ہال سے باہر نکلتے ہوئے ابھی نیچے مارکیٹ کی طرف

جانے ہی لگیں تھیں۔ کہ اچانک ہی روح کو محسوس ہوا۔ کہ

گاون کے اندر اس کا لاکٹ ٹوٹ گیا ہے اس نے بڑی مشکل

۔ سے گاون سے گر کر نکلتے لاکٹ کو کیچ کیا تھا

Zubiloveiszone.com

یااللہ یہ کیسے ٹوٹ گیا وہ پریشانی سے لاکٹ اپنے ہاتھ میں

۔ پکڑے ہوئے بولی تو لیلیٰ نے حیرانگی سے اسے دیکھا تھا

۔ یہ وہ لاکٹ تھا جو یارم نے آئزلینڈ میں روح کو گفٹ کیا تھا

کافی پرانا ہو گیا تھا نا شاید ہک ٹوٹ گیا ہو گا اٹس او کے یار میں

ابھی کسی جویلر سے تمہیں جڑوا دیتی ہوں پریشان مت ہو آؤ

۔ لیلیٰ نے اسے بے فکر کیا تھا

Zubiaverszone.com

لیکن یہ اچانک سے ٹوٹ کیسے گیا آج تک تو کبھی نہیں ٹوٹا وہ

۔ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی

ارے لاکٹ ہی ہے نا ہو سکتا ہے ٹوٹ گیا ہو ڈونٹ وری

۔۔۔۔آ وہ نیچے وہاں ہے جویلر میں ابھی تمہیں ٹھیک کروا

دیتی ہوں اسے اس طرح سے ہاتھ میں مت پکڑو اس پتھر

۔ کی قیمت لوگ بہت اچھے طریقے سے جانتے ہیں

Zubmoviezone.com

اس کی قیمت کروڑوں میں ہے اسے اس طرح سے کسی کو

دکھانا مت وہ اس کو دیکھتے ہوئے بولی تھی۔روح کو آج ہی

پتہ چلا تھا کہ وہ پتھر اتنا مہنگا ہے۔اسے تو بس یہ پتہ تھا کہ اس

۔ پتھر میں روح اور یارم کا نام لکھا ہے

پہلے ہم اسے جروالیں اس کو پہنا ہوا نہیں ہے نا ایسا لگتا ہے

جیسے کوئی بہت قیمتی چیز مجھ سے الگ ہو اس نے بے بسی سے

۔ کہا

ٹھیک ہے چلو ہم پہلے اسی کو جڑوا لیتے ہیں شاپنگ وغیرہ ہم

۔ بعد میں کر لیں گے

لیلیٰ نے اس کی پرابلم کو سمجھتے ہوئے اس کے ساتھ نیچے آنا

چاہا تھا جب پاس سے گزرتے لڑکے نے اچانک اس کے

ہاتھ سے وہ چھینتے ہوئے اپنے ہاتھ میں موجود چاقو اس کے

۔ بازو پر دے مارا تھا وہ پوری طرح گاون میں تھی

Zubnovelszone.com

اس کے چیخنے کی آواز پر لیلیٰ سامنے کی طرف بھاگتے لڑکے کی طرف متوجہ ہوتی اس کے پیچھے بھاگی تھی جب کہ پری نے اس کے بازو سے نکلتے خون کے ساتھ گاون کو خون الود ہوتے دیکھ چیخ ماری تھی ۔

لیلیٰ تیزی سے سیڑھیوں سے اترتی اس آدمی کے سر پر ہاتھ مار کر اسے سیڑھیوں سے نیچے گرا چکی تھی۔جب کہ خود کو مصیبت میں پھنستے پا کر وہ فورا سیڑھیوں سے اٹھتا باہر جانے

ZubiNovelsZone.com

لگا تھا لیکن سامنے کھڑے گارڈز نے تیزی سے اسے پکڑ لیا

۔

ان کی چیخ و پکار سن کر وہ سب لوگ روم سے باہر نکل آئے

۔ تھے

یارم بھائی اس آدمی نے روح کا لاکٹ چھین لیا۔اور بھاگ

۔ گیا

ZubiNovelsZone.com

اٹس او کے ایک لاکٹ ہی تھا نا دفع کرو اسے روح میری

جان تم ٹھیک ہو۔ وہ اس آدمی کو نظر انداز کرتا روح کے

۔ پاس آیا تھا

۔ جب کہ اس کے ہاتھ سے خون نکلتے دیکھ وہ پریشان ہوا تھا

روح ٹھیک نہیں ہے یارم بھائی اس نے چاقو مارا ہے روح

کے بازو پر دیکھیں کتنا خون بہہ رہا ہے کتنا گہرا کٹ لگا ہے

۔ پری روتے ہوئے بولی تھی

Zubiaqueenszone.com

اپنے جسم میں خون تھا نہیں اور دوسروں کا خون دیکھتے وہ

۔ تڑپ اٹھتی تھی

جب کہ یارم روح کی آنکھوں سے بہتے آنسو اور اس کے

لب دبانے پر اسے بس دیکھ کر رہ گیا تھا اس کے ہاتھ پر روح

کا خون لگا تھا اس لڑکے نے اس کی روح کو زخمی کیا تھا اس کا

۔ خون بہایا تھا

Zubiloverszone.com

اس نے ایک نظر اپنے ہاتھ میں موجود اس خون کو دیکھا تھا

وہ روح کو چوٹ نہیں لگنے دیتا تھا۔اس کی روح تڑپ اٹھتی

تھی اپنی روح کو تکلیف میں دیکھ کر۔روح کو تکلیف دینے کا

حق بھی تو صرف یارم کا تھا وہ کسی اور کی دی ہوئی تکلیف

۔ کیسے برداشت کر لیتا

یارم میں ٹھیک ہوں مجھے کچھ نہیں ہوا بس ذرا سی چوٹ ہے

ٹھیک ہو جائے گی۔وہ یارم کو دیکھتے ہوئے بولی تھی جس کی

Zubinovelszone.com

آنکھوں سے وحشت ٹپک رہی تھی وہ بس اس کا بہتا ہوا

۔خون دیکھ رہا تھا

یارم میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔پلیز آپ کچھ نہیں کریں گے

۔ پلیز یارم آپ کچھ نہیں کریں گے

وہ اس کا بازو پکڑے اسے روکنے کی کوشش کر۔وہ اس کے

قریب آتا اس کا ماتھا چومتا وہاں سے نیچے کی طرف چلا گیا

۔تھا

Zubiniovelszone.com

جہاں گارڈز نے اس لڑکے کو کنڑول کرتے ہوئے زمین

۔ پلٹایاہوا تھا

یارم نہیں پلیز نہیں یارم پلیز پلیز آپ اسے کچھ مت کیجیے

۔جانے دیں اسے پلیز یارم اسے کچھ مت کہیے گا وہ اس کے

۔ پیچھے آنا چاہتی تھی جب خضر نے اسے تھام لیا

Zuhnoverszone.com

ماموں پلیز یارم کو روکیں وہ پتہ نہیں کیا کریں گی اس کے

ساتھ۔وہ پریشانی سے بول رہی تھی جب خضر نے نفی میں

۔ سر ہلایا

تم آو میرے ساتھ پٹی کرواؤ اسے مزید غصہ نہ دلاؤ وہ اسے

۔ سمجھا رہا تھا جبکہ معصومہ روح کو زبردستی لے جانے لگی

ooooooooo

Zubiloversszone.com

یارم نے اسے صرف ایک اشارہ کیا تھا جبکہ اس کا اشارہ پاتے

ہی لیلیٰ اس لڑکے کے پاس آئی تھی اور گارڈز کو اسے

۔ چھوڑنے کے لیے کہا تھا

جبکہ گارڈز اس کے ہاتھ سے لاکٹ چھین کر لیلیٰ کے حوالے

۔ کر چکے تھے

جسے اس نے وہی درک کے حوالے کرتے ہوئے ٹھیک

کروانے کے لیے کہا تھا اور خود مارکیٹ سے باہر نکل گئی

Zubinovelszone.com

تھی۔وہ لڑکا اس مال سے باہر نکلتے ہوئے اندر ہی اندر گلیوں

۔۔ کی طرف چلنے لگا

وہ اس کے پیچھے پیچھے ہی آ رہی تھی یقیناوہ لڑکا بھی محسوس کر

۔ چکا تھا اسے اپنے پیچھے آتے دیکھ وہ لڑکا رک گیا تھا

لیلیٰ خاموشی سے اس کے قریب آئی تو اس کا ارادہ یقیناً اس

سے پوچھنے کا تھا کہ وہ اس کے پیچھے کیوں آ رہی ہے جب لیلیٰ

نے اس کی گردن کے قریب خاص نس کو دباتے ہوئے

ایک جھٹکے میں اسے بے ہوش کیا تھا وہ اگلے ہی لمحے زمین پر

۔ گرا

۔ جبکہ شارف بھاگتے ہوئے اس کے پیچھے ہی آیا تھا

ڈیول کا آرڈر ہے کہ اسے اس کے ٹارچر روم پہنچا دیا جائے

۔اس نے شارف سے کہا تھا اور پھر واپسی کی راہ لینے لگی جب

کے شارف ڈیول کے آرڈر کے مطابق اسے ٹاچر روم میں

۔ پہنچانے کا انتظام کرنے لگا

Zubiloverszone.com

oooooooooo

وہ کرسی پر بیٹھا ہوا تھا اس کے ہاتھ پیچھے کی جانب بندھے ہوئے تھے۔ جبکہ کمرے میں پوری طرح اندھیرا تھا۔

کمرے کا دروازہ اچانک کھلا تو اچانک آنے والی روشنی نے اس کی آنکھوں پر برا اثر ڈالا تھا۔ وہ آنکھیں بند کرتا بڑی مشکل سے آدھی آنکھیں کھول کر سامنے بیٹھے آدمی کو دیکھنے لگا۔

Zubinovelszone.com

۔ کون۔۔۔۔کون ہو تم۔۔۔۔اس نے عربی میں پوچھا تھا

ڈیول۔۔۔۔۔دبئ کا بچہ بچہ جانتا ہے اور کریملر تو سارے

ہی جانتے ہیں تم نے بھی کہیں نہ کہیں نام سن رکھا ہو گا۔وہ

۔ اس کے سامنے کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے کہنے لگا

ڈیول۔۔۔۔۔"اس کی زبان لڑکھرائی تھی جب ڈیول نے

۔ اپنے ہاتھوں پر گلوز چڑھائے

Zubinovelszone.com

یہ تم کیا کر رہے ہو میں۔۔۔۔۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا

۔مجھے چھوڑ دو مجھے جانے دو وہ ڈرتے ہوئے کہنے لگا تھا۔ہاں

ڈیول کا نام کرائم کی دنیا کے بچے بچے جانتے تھے۔تو وہ کیسے

۔ نہ جانتا

۔ ڈیول پلیز میں نے کچھ نہیں کیا مجھے جانے دو وہ رو رہا تھا

کیا تم نے کچھ نہیں کیا میری روح کے بازو سے خون نکل رہا

تھا وہ رو رہی تھی اس کا پورا گاون اس کے خون سے بھر رہا

ZubiNovelsZone.com

تھا۔اسے تکلیف ہو رہی تھی یارم نے کہتے ہوئے زمین پر

پڑے بلیڈ کو اٹھا کر اس کی گردن پر دے مارا تو اچھا خاضا لمبا

۔ زخم اس کی گردن پر بنا تھا

۔وہ درد اسے بلبلا اٹھا تھا لیکن یارم کو پرواہ نہ تھی

میری روح درد میں تھی وہ اس کے جسم پر بنا رکے کٹ

لگانے لگا اور پھر لگاتا ہی چلا گیا اس کے ہاتھ تھکنے کا نام نہیں

لے رہے تھے جبکہ اس کی چیخیں اسے سکون دے رہی تھی

Zubinovelzone.com

ڈیول نے ایک کے بعد دوسرا بلیڈ اس کے جسم کے آر پار

۔ کرنا شروع کر دیا تھا

لیکن نہیں جب تک اس کی چیخوں کی آواز سنائی دے رہی

تھی مطلب تب تک اس کی روح تکلیف میں تھی۔اس

انسان نے اس کی روح کو تکلیف پہنچائی تھی وہ کیسے اس کے

۔ جسم میں اس کی روح رہنے دیتا

Zubinovelszone.com

وہ ایک کے بعد دوسرا وار کرتا چلا گیا اس کا صرف یہ ٹارچر

روم ہی نہیں بلکہ پورا ہال اس کی چیخوں سے گونج رہا تھا لیکن

یارم کو اس پر ترس نہ آیا۔ جب کہ اس کے جسم سے بہتا

خون ٹارچر روم کے دروازے سے باہر کی طرف بہنے لگا تھا

۔ جسے دیکھ لیلیٰ شارف اور معصومہ کی حالت خراب ہو رہی

۔ تھی

Zubinovelszone.com

شارف نمک لے کر آؤ۔اور خالص مرچ بھی وہ چلایا تھا

۔جبکہ شارف ہر برا کر اس کی مطلوبہ چیز لیے اندر بھاگا تھا

oooooooo

خضر روح کی پٹی کروا کر واپس آیا تو وہ تینوں باہر تھے جب کہ

اندر سے چیخ و پکار کی آوازیں آ رہی تھی۔خضر نے شارف کو

۔ اشارہ کیا

Zubiaweizone.com

اندر ہے ڈیول کے ساتھ میں نے ابھی بائیو ڈیٹا نکالا ہے دو

ریپ کر چکا ہے۔ایک ثابت ہو گیا تھا تو ساڑھے چار سال

۔ جیل میں کاٹ چکا ہے ڈرگ سمگلر تھا

اور ڈرگ کی عادت بھی تھی لیکن ریپ کیس اور یہ پولیس

کیسز کی وجہ سے اس کے گینگ نے اسے گینگ سے نکال دیا

۔ تھا

ZubiLoversZone.com

تو ایسے میں اپنے ڈر گز کی لت پوری کرنے کے لیے چوریاں

چکاریاں کرتا تھا۔ تقریبا دو سال پہلے اسی طرح سے چوری

کرتے ہوئے ایک بندے کو چاقو مارا تھا جو جان سے گیا تھا

لیکن وہاں سے بھاگ نکلا تھا تب سے اپنی الگ الگ پہچان بنا

۔ کر ہر طرف جاتا ہے

سب سے ضروری اس کے لیے اس کا ڈر گز ہے جس کے

لیے وہ کسی کی جان بھی لے سکتا ہے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا

Zubinovelszone.com

کہ اس کے ہاتھوں زخمی ہونے والا انسان زندہ ہے یا مر چکا

ہے روح کے ہاتھ میں وہ لاکٹ دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ

کتنا قیمتی ہے اسی لیے اس نے برا ہاتھ مارنے کی کوشش کی

۔ تھی

جس میں اس نے روح کو بہت برے طریقے سے زخمی کر

دیا تھا۔ جس کی سزا اسے یارم اندر دے رہا ہے اس کے

پورے جسم پر چھوٹے چھوٹے کٹ لگا چکا ہے۔ لیکن اب

Zubinovelszone.com

بھی اس کو سکون نہیں مل رہا اس کے زخموں پر نمک اور

۔ مرچی تک چھڑک چکا ہے

اب پتہ نہیں کیا کرے گا وہ مجھے تو یہاں بیٹھے بیٹھے خوف

محسوس ہو رہا ہے شارف نے پریشانی سے کہا تو خضر جو اندر

جانے کا ارادہ رکھتا تھا خاموشی سے اس کے ساتھ بیٹھ گیا تھا

یارم اس وقت غصے میں تھا مطلب صاف تھا کہ اس کا ڈیول

۔ موڈ آن تھا

Zubiloversezone.com

اس کی روح کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تھی اس انسان نے اس کی روح کو زخم دیا تھا وہ مذاق میں ایسی چیز برداشت نہیں کرتا تھا۔

کہ کوئی اس کی روح کو تکلیف دینے کی بات کرے تو اس آدمی نے تو روح کا خون بہایا تھا وہ کیسے اسے معاف کر دیتا اندر سے آنے والی چیخ و پکار کی آواز پر وہ چاروں ایک دم اچھلے تھے۔

Zubiaovelszone.com

خضر میں سوچ رہی تھی کہ میں گھر چلی جاتی ہوں۔ عنایت

اور مہرا کیلی ہیں۔ روم تم صاف کرنا اور ٹھیک سے کرنا بے

۔ بی میں تمہارا انتظار کروں گی

۔ لیلیٰ پیار سے اس کے گال کھینچتے ہوئے بولی

شارف تمہیں تو پتہ ہے مشارف میرے بغیر سوتا نہیں ہے

تو لیلیٰ جاتے ہوئے مجھے ڈراپ کر جائے گی۔ وہ فورا لیلیٰ کے

ساتھ اٹھی تھی۔ ڈیول کے اس طرح کے موڈ کے بعد وہ

ZubiLoversZone.com

سبھی ڈیول کے منہ نہیں لگتے تھے وہ جانتے تھے کہ اس

وقت ڈیول ان کی صحت کے لیے کتنا نقصان دہ ثابت ہو سکتا

ہے ۔

خضر اور شارف ان دونوں کو دیکھتے ایک دوسرے کے ساتھ

سر جوڑتے ڈیول کے باہر آنے کا انتظار کرنے لگے تھے جبکہ

وہ دونوں ہی پتلی گلی سے نکل چکی تھی ان کا کل صبح سے پہلے

یہاں آنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا ۔

Zubinovelszone.com

جب کہ وہ لوگ تب تک یہاں سے قدم باہر نہیں نکال

سکتے تھے جب تک ڈیول کا آرڈر نا ہو یقینا اس کمرے کی

صفائی ان دونوں نے ہی کرنی تھی۔ آج ہی یہ سب کچھ ہونا

ضروری تھا آج ہی تو اس کا موڈ اچھا تھا۔ لیکن روح کے

ساتھ اتنا برا کرنے والوں کا کوئی نہ کوئی تو برا انجام ہونا ہی تھا

اور ویسے بھی وہ ایک گنہگار انسان تھا اسے تو موت کو گلے لگانا

۔ ہی تھا۔ ایسے انسان کو جینے کا ہر گز کوئی حق نہ تھا

ZubiNovelsZone.com

جس کے لیے نہ تو کسی لڑکی کی آبرو کو اہمیت رکھتی ہو اور نہ

۔ ہی کسی عام انسان کی زندگی

اندر سے چیخوں کی آواز بند ہو چکی تھی۔ لیکن ڈیول کی

سانسوں کی آواز اب تک آ رہی تھی۔ یعنی وہ آدمی مر چکا تھا

لیکن یارم کا غصہ ابھی ٹھنڈا نہیں ہوا تھا

oooooooo

Zubinovelszone.com

وہ بڑی مشکل سے خود میں ہمت جمع کر کے اندر آیا تھا جہاں

۔ وہ زمین پر بیٹھا تیز تیز اپنا ہاتھ چلائے جا رہا تھا

یارم یارم وہ مر چکا ہے چھوڑ دو اسے۔وہ تیزی سے اس کے

پاس آتا اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے روکنے کی کوشش

کرنے لگا تھا لیکن یارم کا ہاتھ رکا نہیں تھا وہ تیز تیز اپنے ہاتھ

میں موجود بلیڈ سے اس کے جسم پر نشان بناتا جا رہا تھا اس کے

۔ جسم کا ایسا کوئی حصہ ہی نہیں تھا جہاں کٹ نہ لگے ہوں

Zubnovelszone.com

یارم وہ مر چکا ہے چھوڑ دو۔۔۔۔"خضر نے اسے جھنجھوڑ کر

اپنی طرف کیا تھا جبکہ وہ وحشت زدہ آنکھوں سے اسے

دیکھتا اس کے زبردستی اٹھانے پر اٹھنے لگا تھا۔جب اس نے

مردہ سی حالت میں ایک آخری سانس لی تھی وہ خضر کو پیچھے

کی طرف دھکیلتا ایک دفعہ پھر سے جنونی انداز میں اسے

۔ مارنے لگا تھا

Zubiaweb.com

خضر گھبرا کر پیچھے ہٹا تھا اس نے یارم کا یہ انداز آج سے پہلے

۔ کبھی نہیں دیکھا تھا

اگر روح اسے اس حالت میں دیکھ لیتی تو یقینا اپنے حواس کھو

بیٹھتی لیکن نہیں یارم نے اسے بتایا تھا کہ وہ ائزلینڈ میں اس

۔ کی یہ حالت دیکھ چکی ہے

Zubinovelszone.com

ہاں یارم نے کسی جانور کو اس کے سامنے مارا تھا لیکن وہ جانور

تھا انسان نہیں۔ خضر سوچ کر رہ گیا تھا وہ یارم کو ہر گز اس

۔ حالت میں یہاں سے اٹھنے پر مجبور نہیں کر سکتا تھا

۔ لیکن وہ اسے اس حالت میں یہاں چھوڑ بھی نہیں سکتا تھا

ooooooo

Zubinovelszone.com

خضر بڑی مشکل سے اسے اس کے گھر کے دروازے تک

چھوڑنے آیا تھا رات کے ڈھائی بج رہے تھے۔یقیناروح سو

۔چکی ہو گی

یارم کی اس وقت جو حالت تھی روح نہ ہی دیکھتی تو بہتر تھا

اس کی سفید شرٹ کہیں سے بھی سفید نہیں لگ رہی تھی۔

جبکہ اپنے ہاتھ اور چہرے کو وہ اچھی طرح سے دھو کر آیا تھا

۔لیکن پھر بھی کہیں کہیں جگہوں پر خون لگا تھا

Zubiinovels.com

وہ وہ اپنی شرٹ اتارتا گھر کے دروازے سے اندر داخل ہوتا

وہیں اسے ایک کونے میں پھینکتے ہوئے اپنی جیب سے لائٹر

نکال کر جلا چکا تھا۔ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اس نے گھر

کے اندر قدم رکھا تو روح سامنے اسے صوفے پر بیٹھی نظر

۔آئی تھی

Zubinoverszone.com

وہ شرٹ کے بغیر اندر داخل ہوا تو وہ تیزی سے اٹھ کر اس کی

طرف آتی چند قدم کے فاصلے پر رک گئی تھی اس کی حالت

۔ بتا رہی تھی کہ اس نے اس آدمی کے ساتھ کیا کیا تھا

یارم۔۔۔۔مار دیا۔۔۔آپ نے اس کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔یارم

۔ میں نے کہا تھا آپ اسے کچھ نہیں کریں گے

آپ نے جان سے مار دیا نہ جانے اس کی کیا مجبوری نہیں

ہو گی۔۔۔"کیوں چوریاں کرتا ہو گا وہ آپ۔۔۔نے اسے

Zubiaoverszone.com

جان سے مار ڈالا۔یارم۔۔۔آپ کیسے کسی کی۔۔۔۔اس

طرح سے جان لے۔۔۔سکتے ہیں کیا۔۔۔حق ہے آپ کو

یوں ہر کسی کو مارنے کا۔۔۔۔"آپ تو برائی کے خلاف

لڑتے ہیں تو اس طرح کسی بے گناہ کو کیسے جان سے مار سکتے

ہیں۔۔۔۔۔؟وہ غصے سے اس کے پاس آتی اس کے سینے پر

ہاتھ رکھ کر دھکیلتے ہوئے بولی تھی جب اچانک اس نے غصے

سے اس کے بالوں کو پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچا تھا۔اس کی

Zubiloverszone.com

آنکھوں کی وحشت اور چہرے سے ٹپکتی دہشت نے اسے

ایک لفظ نہ بولنے دیا تھا وہ اس کی آنکھوں سے خوفزدہ ہو گئی

۔ تھی

ooooooo

یارم کی آنکھوں میں سرخی اور سرد پن روح کے ماتھے پر

۔پسینہ لے آیا تھا

Zubinovelszone.com

اس کا وجود لرز رہا تھا۔وہ تھر تھر کانپ رہی تھی۔اس کی

وحشت زدہ آنکھیں دیکھ اس کا پورا وجود بری طرح کانپ

۔رہا تھا

یارم کی نگاہیں اس کے نازک وجود کے آر پار ہو رہی

تھی۔جبکہ ہاتھ کی گرفت اس کے بالوں پر بہت سخت تھی

۔وہ بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا

Zubiaverszone.com

وہ جیسے یقین کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ روح نے اسے

۔خود سے دور جھٹکا تھا

اس انسان کے لیے جس نے اس پر وار کیا تھا۔اسے تکلیف

پہنچائی تھی اس کا خون بہایا تھا۔اس انسان کے لیے اس کی

"۔۔۔۔روح نے اسے خود سے دور کیا تھا

یارم سے یہ چیز برداشت نہیں ہو رہی تھی۔وہ ایک جھٹکے

۔ سے اسے اس کے بالوں سے پکڑ کر اپنے قریب تو کھینچ گیا

Zubinovelszone.com

ہاں مار دیا میں نے مار دیا اس کو کیوں مارا جاننا چاہتی

ہو۔۔۔!!اس نے میری روح کو تکلیف پہنچائی تھی اس نے

یارم کاظمی کی روح کو تکلیف پہنچائی تھی۔اس کا خون بہایا تھا

اس نے تکلیف دی تھی میری دھڑکنوں کو۔میں اس کی

سانسیں نہ چھینتا تو یہ قرض ادا کیسے ہوتا۔۔۔!جو اس نے

مجھے پر چڑھایا تھا۔وہ آنکھوں میں دیوانگی لیے اس کے بالوں

۔ پر اپنی گرفت بڑھاتا اس کے چہرے پر دا ہار رہا تھا

یہ قرض تو اتارنا تھا یہ قرض میں نے اتارا ہے اتار کر آیا ہوں

۔میں یہ قرض

"۔۔

اس کے جسم پر صرف 900 کٹ لگائے تھے ابھی کہ بزدل

انسان مر گیا اتنا جلدی مرنا نہیں چاہیے تھا آسان موت ملی

ہے اسے اگر بس چلتا تو نو لاکھ کٹ لگا دیتا تو بھی یہ قرض نہ

۔ برابر سے ادا ہوتا۔جو تکلیف اس نے مجھے دی ہے

Zubiloversone.com

اس تکلیف کا ایک پرسنٹ بھی ادا کر کے نہیں آیا میں۔اگر

میری تکلیف کا ایک پرسنٹ بھی ادا ہوتا تو قبر میں بھی سکون

"۔۔۔۔۔ سے نہ ہوتا وہ

اور تمہیں کیوں اتنی تکلیف ہو رہی ہے اس کے لیے آنسو بہا

رہی ہو اس کے لیے مجھے خود سے دور جھٹک رہی گی ہو۔وہ

۔اس کے چہرے پر غرایا تھا

Zubiaverszone.com

اس کے بالوں کو سختی سے اپنی مٹھی میں دبوچے ہوئے تھا

جبکہ روح کا نازک وجود اس کے حصار میں ہچکیاں بھر رہا تھا

۔ وہ پہلے جیسا ہو رہا تھا

اسے تو لگ رہا تھا اس کا یارم بدل رہا ہے وہ اب پہلے جیسا

۔ وحشی نہیں رہا لیکن وہ غلط تھی وہ اب بھی ویسا ہی تھا

"۔۔۔۔یارم

Zubiloversezone.com

میرے یارم" کہو۔۔۔۔" وہ اس کے چہرے پر دہاڑا تو وہ"

۔ لرز کر رہ گئی

سکون پہنچاؤ مجھے میری دھڑکنوں میری وحشت کو جو بے

۔ چینی بھری ہے ان دھڑکنوں میں انہیں سکون پہنچاؤ

میرے یارم کہو۔۔۔۔" وہ پھر سے دہارہ تھا جب کہ وہ لرز

۔ کر رہ گئی تھی

Zubnovelszone.com

م۔۔میر۔۔۔میرے۔۔۔۔یارم۔۔۔"وہ بڑی مشکل

سے آنسوؤں کے بیچ بول پائی تھی۔اس کا نازک وجود

۔ ہچکیاں بڑھ رہا تھا

۔ جبکہ وہ اس کی آنکھیں دیکھ رہا تھا

اس کے لیے آنسو بہا رہی ہو جس نے تمہیں تکلیف دی اور

اپنے یارم کو خود سے دور کر رہی ہو تم۔۔۔۔؟ وہ اسے اپنے

۔ بے حد قریب کھینچتا اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولا

Zubiaqueenszone.com

جب کہ وہ بس اسے دیکھ رہی تھی اس کی آنکھوں میں بے

یقینی تھی جب یارم نے اس کی نازک سے وجود کو تھام کر

خود میں بھینچ لیا تھا انداز ایسا تھا جیسے آج اسے خود میں چھپا لینا

۔ چاہتا ہو اور اس کا بس چلتا تو شاید وہ اسے چھپا ہی لیتا

اسے خود سے لگائے اس نے اس کے بازو کا زخم دیکھا تھا بازو

کا زخم کافی گہرا تھا اس کے بازو پر پٹی بندھی ہوئی تھی اس

۔ نے کھلے بازو والی قمیض پہن رکھی تھی

Zubiloverszone.com

بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔۔؟ وہ اس کے زخم کو دیکھتا اب کافی

نرمی سے پوچھ رہا تھا روح نے کوئی جواب نہیں دیا تھا جبکہ

اس کے بازو پہ اپنے لبوں سے مرہم لگاتا وہ اس کے چہرے کو

آہستہ سے تھام کر دیکھتے اس کی دونوں آنکھوں پر باری

۔ باری اپنے لب رکھ گیا تھا

میرا بچہ "میں تمہیں تکلیف نہیں ہونے دوں گا اسے اپنی

۔ باہوں میں وہ بھرے کمرے میں لے جانے لگا تھا

Zubinovelszone.com

روح نے کسی طرح کی مزاحمت نہیں کی تھی خاموشی سے وہ

اس کی کاروائی پر اس کے ساتھ اوپر کمرے میں آگئی تھی

جبکہ یارم اسے کمرے میں لاتے ہوئے اسے بیڈ پر لٹاتا رویام

۔ کی طرف متوجہ ہوا تھا

۔جو گہری نیند میں اتر چکا تھا

Zubinovelszone.com

کتنی دیر ہوئی ہے اسے سوئے ہوئے اس نے روح سے پوچھا

تھا جبکہ وہ سائیڈ پر رکھی اس کی بوتل چیک کر رہا تھا جس میں

۔دودھ نہیں تھا

تھوڑی۔۔۔۔دیر ہوئی۔۔۔ہے۔۔۔۔"بہت رو رہا تھا

۔۔۔۔"روح نے اسے دیکھتے ہوئے بتایا اب وہ مصروف

۔ لگ رہا تھا

Zubinovelszone.com

روئے گا ہی نا اس کی ماں تکلیف میں تھی تو خوش تھوڑی نہ

ہو سکتا تھا میرا پیارا سا بچہ وہ اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھتے

ہوئے بولا۔

اس کے کپڑے نہیں بدلے اس نے روح کو دیکھتے ہوئے کہا

تھا آج رویام نے نائٹ ڈریس نہیں پہنا تھا۔وہ کر ہی نہیں

پائی تھی اس کے بازو کی تکلیف نے اسے اجازت ہی نہیں

دی تھی رویام کے کپڑے بدلنے کی۔

Zubiniverszone.com

ن۔۔ نہیں۔۔۔۔" یارم کے نارمل انداز پر وہ خود کو نارمل

۔ کرنے کی کوشش کر رہی تھی

تم بیٹھی کیا ہو لیٹ جاؤ نا آرام نہیں کرو گی تو فرق کیسے پڑے

گا وہ اسے بیڈ پر لٹاتا اس پر کمبل ڈالنے لگا تھا جبکہ خود الماری

سے رویام کہ کپڑے نکالتا وہ شرٹ لیس واپس اس کے بیڈ

۔تک آیا تھا

Zubnovelzone.com

وہ پیار سے رویام کی شارٹس اور شرٹ اس کے نزدیک

۔ رکھتے ہوئے اس کی جینز اور شرٹ اتارنے لگا تھا

اس کا ڈھائی سالہ بیٹا بڑا ہو گیا تھا وہ اب پیمپر وغیرہ نہیں پہنتا

تھا۔روح نے بہت جلدی اسے ان سب چیزوں سے آزاد

کروایا تھا اسے اگر واش روم میں جانا ہوتا تو وہ آسانی سے

۔اسے یا روح کو بتا سکتا تھا

Zubiaverszone.com

اس۔۔۔نے۔۔برش۔ بھی۔۔۔ نہیں کیا آج۔۔۔۔روح

۔ نے ہچکچاتے ہوئے بتایا تھا

یارم کو اس کی یہ چیز پسند نہیں تھی وہ رویام کو لازمی برش

۔کروا کے سلاتا تھا

وہ اس کے کپڑے چینج کرتا سکون سے اس کا چہرہ دیکھنے لگا

۔تھا

ZubiNovelsZone.com

چلو آج چھٹی مل گئی اس کے ریبٹ ٹیتھ کو۔۔۔۔" وہ پیار

سے اس کا ماتھا چومتے ہوئے اس پر کمبل ڈال گیا۔جب کہ

اس کے میلے کپڑے اس نے واش روم میں پڑی باسکٹ میں

۔ڈالے تھے

واپس آتے ہوئے اس نے روح کی وہ میڈیسن نکالی تھی

جس کے بارے میں حضر نے اسے بتایا تھا وہ اسے میڈیسنز

کھلا کر اس کا زخم چیک کرنے لگا جس پر بہت اچھے طریقے

سے پٹی بندھی ہوئی تھی روح کا ماتھا چومتے ہوئے اس کے

قریب سے لائٹ بند کی تھی اور پھر اپنے آرام دا کپڑے

لے کر واش روم میں گھس گیا یقینا اس نے لمبا شاور لینا تھا

۔

ooooooo

تقریبا آدھے گھنٹے کے بعد وہ شاور لے کر باہر آیا۔ تو روح

گہری نیند سو رہی تھی وہ اس کے قریب آتا اس کے ماتھے پہ

Zubinovelszone.com

لب رکھتا اس کے پاس ہی بیٹھ گیا تھا اس کے بازو میں کافی

۔شدید درد تھا

وہ نیند میں بھی تکلیف میں تھی وہ آہستہ سے اس کے پاس آ

کر لیٹ گیا تھا اس کے بازو کو اپنے انداز میں اس طرح پکڑ چکا

تھا کہ وہ نہ تو اس کے کپڑوں سے ٹچ ہوتا اور نہ ہی روح کو

۔ تکلیف ہوتی

Zubmoviezone.com

تکلیف سے راحت ملنے پر روح اس کے سینے پر اپنا سر رکھ گئی

تھی۔ جبکہ اس کے گرد اپنا حصار مضبوط کرتا وہ اسے اپنے

۔ سینے سے لگا چکا تھا

وہ ساری رات جاگتا رہا تھا تاکہ اس کی روح کو تکلیف نہ ہو وہ

یوں ہی اس کا ہاتھ اپنے بازو پر رکھے اسے اپنی دھڑکنوں کے

۔ قریب کیے ہوئے تھا

Zubinovelszone.com

اذانیں شروع ہوئی تو اس کا پہلے ارادہ تھا روح کو جگانے کا

لیکن جس طرح وہ سو رہی تھی وہ جاکر بھی اسے جگا نہیں پایا

تھا۔یقیناً دوائیوں کا اثر تھا کہ اذان کی آواز کے ساتھ بھی

۔اس کی آنکھ نہیں کھلی تھی

یہ سوچ کر کے وہ بعد میں نمازِ قضا پڑھ لے گی اس نے اسے

نہیں جگایا تھا اگر وہ جاگ جاتی تو پھر سوتی نہیں تھی اور رات

ZubiNovelsZone.com

کو وہ ڈھائی بجے تک تو اس کا انتظار کرتی رہی تھی اس کی نیند

۔ مکمل نہیں ہونی تھی

اس لیے خدا تعالی سے معافی مانگ کر اس نے روح کو اپنے

مزید قریب کرتے ہوئے سونے دیا تھا۔ آج تو اس کا شہزادہ

بھی گہری نیند میں تھا۔ روح کے جاگنے پر وہ اکثر صبح جاگ

۔ جایا کرتا تھا

Zubmoviezone.com

اور آج کل تو نماز پڑھنے کا ایسا شوق ہوا تھا اسے کہ چھوٹی سی

ٹوپی سر پر پہنے ہر تھوڑی دیر کے بعد روح سے آکر پوچھتا تھا

۔ ماما اذان کب ہو گی

لیکن نہیں آج وہ روح کو نہیں جگا رہا تھا۔ بے شک نماز کی

کوئی معافی نہیں تھی لیکن وہ جانتا تھا اللہ اس بات کا گناہ اسی

۔ کے حصے میں رکھے گا کیونکہ وہ خود اسے نہیں جگا رہا تھا

Zubiaverszone.com

ہاں لیکن وہ خود تو نماز ادا کر سکتا تھا اپنی روح کی تندرستی کے

لیے دعا مانگ سکتا تھا روح کو بستر پر لٹاتے ہوئے وہ آہستہ

۔ سے اس کے قریب سے اٹھا تھا

ooooooo

نماز ادا کرنے کے بعد اس نے نیچے جا کر رویام کا دودھ بن آیا

۔ تھا کیونکہ اسے یقین تھا وہ تھوڑی دیر میں جاگ جائے گا

Zubnovelszone.com

اور ایسا ہی ہوا تھا رویام کے جاگتے ہی وہ اسے اٹھا کر فریش

کروانے لے آیا تھا آج اس نے جاگ کر شور نہیں مچایا تھا

بلکہ روح کے پاس آتا اس کا گال چومتا برش کرنے چلا گیا۔

اور پھر تیار ہو کر یارم کے ساتھ نیچے چلا گیا تھا یارم نے اسے

دودھ پلایا پھر تھوڑی دیر اس کے ساتھ کھیلنے کے بعد اس

۔ نے ناشتہ بنانے کا فیصلہ کیا تھا

Zubiloverszone.com

چل چوزے میری روح بے بی کے لیے کچھ بناتے ہیں۔اس

کو چوٹ لگی ہے نا ابھی اس کو بہت پین ہو رہا ہے۔فی الحال وہ

۔ہمارے لیے ناشتہ نہیں بنا سکتی

اسی لیے ہم خود اس کا ناشتہ بنائیں گے وہ اسے کسی بڑے کی

۔طرح سمجھا رہا تھا

ماما تو تل بت پین تا بو بت لوری تی)ماما کو کل بہت پین تھا وہ

بہت رو رہی تھی۔)وہ اس کا ہاتھ تھامے ہوئے بتانے لگا تو

Zubinovelzone.com

یارم نے حیرت سے اسے دیکھا تھا اس کا لہجہ بھیگا ہوا تھا جبکہ

آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو تھے۔وہ بے اختیار اسے

۔ زمین سے اٹھا کر اپنے سینے میں بھینچ گیا تھا

جب درد ہوتا ہے تب رونا تو آتا ہے نا ماما کو بہت درد تھا کل

اس لیے وہ رو رہی تھی۔ لیکن آج درد کم ہے اور تم نے مما

۔ کو کسی کی تمہارے کسی سے تو درد ٹھیک ہو جاتا ہے نا

Zubnovelszone.com

نی تی اد تروں دا (نہیں کی آج کروں گا) وہ اسے دیکھتے ہوئے

بولا تھا وہ تو بھول ہی گیا تھا کہ اس کے کس کرنے سے درد

۔ ختم ہو جاتا ہے وہ اپنی ماما کا درد ختم بھی تو کر سکتا تھا

ہاں آج لازمی کس کر دینا تب ہی تو اس کا درد ختم ہو گا نا

۔ لیکن فی الحال ہم اس کے لیے چل کر کچھ سپیشل سا بنائیں

گے کیونکہ آج وہ ہماری پرنسز ہے۔ تو ہم اپنی پرنسز کے لیے

ZubiLoversZone.com

اس کا ناشتہ تیار کریں گے وہ اسے اٹھا کر کچن میں لاتے

۔ ہوئے بولا تھا

اور اندر آتے ہی سب سے پہلے اس نے اپنی شرٹ اتار کر

ایپرن پہنا تھا۔اس کو دیکھتے دیکھتے رویام نے بھی اپنی شرٹ

۔ اتار کر ایپرن پہنا

مجھے تو گرمی لگ رہی ہے اس لیے میں شرٹ اتار رہا ہوں تو

۔ کیوں اتار رہا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا

Zubinovels.com

مدھے بی درمی لدری اے (مجھے بھی گرمی لگ رہی

۔ ہے) رویام کافورا سے پہلے جواب آیا تھا

جب کہ وہ مسکرا کر روح کے لیے کچھ سپیشل بنانے لگا تھا وہ

پوری طرح یارم کی نقل کر رہا تھا جب یارم نے پیر انکال کر

اس کے لیے روٹی بنانی چاہی تو اگلے ہی لمحے اس نے بھی

۔آٹے کے باول سے پیر انکال لیا تھا

ZubiNoverZone.com

می بی تو باوں دانا(میں بھی تو بناؤں گانا)۔اس کے گھورنے پر

اس نے بھی گھور کر جواب دیا تھا جبکہ یارم کندھے اچکا تھا

۔اس کے سر پر کک کیپ رکھ چکا تھا

ooooooo

اس کی آنکھ کھلی تو صبح کے تقریبا نو بج رہے تھے۔اس نے

ایک نظر رویام ان کے بیڈ پر دیکھا تھا وہ وہاں نہیں تھا اس

Zubinovelszone.com

نے فجر کی نماز بھی نہیں پڑھی تھی اس کے بازو میں شدید

۔ قسم کا درد اٹھ رہا تھا

او جلدی سے دوپٹہ گلے میں ڈال کر اپنے جوتے پیروں میں

۔ ڈالتی واش روم میں آئی تھی

فریش ہونے کے بعد وہ باہر آئی تو شونو کچن کے دروازے پر

اپنے باول میں منہ دیے ہوئے تھا جبکہ اندر سے یارم اور

۔ رویام کی آوازیں آرہی تھی یعنی وہ دونوں کچن میں تھے

Zubinovelszone.com

یااللہ ان لوگوں کو بھوک لگ رہی ہو گی اور میں کیسے آرام

سے سو رہی تھی اور شرمندہ ہوتی تیزی سے سیڑھیوں سے

۔ اترتی کچن کی طرف آئی تھی

جہاں اوپر سلیب پر اس نے رویام کو اپنر کے ساتھ سر پر لمبی

کک ٹوپی پہنے دیکھا تھا۔ جبکہ یارم بھی وہیں تھا

وہ دونوں شرٹ کے بنا بالکل سیم حالت میں تھے اس نے

ایک نظر یارم کو بھی دیکھا تھا جو تیز تیز کٹنگ بورڈ پر کچھ

کاٹنے میں مصروف تھا۔ جبکہ ساتھ ہی ساتھ رویام سے

۔ باتیں بھی جارہی تھی

یہ دتی لو یام بائے دا۔ روبے بی یہ تھائے دی۔۔۔۔۔(یہ

روٹی رویام بنائے گا روح بے بی یہ کھائے گی)وہ ہاتھ اونچا

کرتا اسے ابھی ابھی بیلی گئی اپنی روٹی دکھا رہا تھا جو روٹی کم

آٹے کا پیڑا زیادہ لگ رہا تھا۔ اسے بے ساختہ اپنے معصوم

۔بچے پر پیار آیا تھا وہ کتنی محنت سے اس کے لیے کام کر رہا تھا

Zubiaverzone.com

سیریسلی۔۔۔؟تجھے لگتا ہے میری روح بے بی یہ آٹا کھائے

گی اور کم آور ویام یارم کاظمی میری پرنسز کے اتنے بھی

برے دن نہیں آئے ہیں اس کا یارم اس کے لیے اچھا کھانا

۔ بنائے گا

یارم نے اپنے ہاتھ میں موجود گول مول سی روٹی اسے

۔ دکھائی تھی جو کافی زیادہ پیاری لگ رہی تھی

Zubinovelszone.com

نو۔۔۔دندی۔اے یہ یہ پالی اے لو یام تی تراروپر یشنش

یہ تھائے دی(نو گندی ہے یہ یہ پیاری ہے رویام کی طرح

روح پر نسز یہ کھائے گی)۔وہ منہ بناتے ہوئے بولا تو روح

۔کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی

۔وہ دونوں اس کے لیے کھانا بنا رہے تھے

Zubinovelszone.com

نو نو میری پرنسز یہ نہیں کھائے گی اور ویسے بھی تو گندا بچہ

ہے تو کل رات برش کیے بغیر سو گیا تھا۔اور میری پرنسز

۔ ایسے گندے بچے کے ہاتھ کا کھانا نہیں کھائے گی

شباتیاتانااب می دندہ بتہ نی اوں (صبح کیا تھا نااب میں گندا بچہ

نہیں ہوں) وہ ہونٹ مروڑتے ہوئے بولا یقیناوہ اپنی محنت

۔ سے بیلی گئی روٹی روح کو کھلانا چاہتا تھا

Zubiaverzone.com

مگر رات کو تو نہیں کیا تھا رات کو رویام بنا برش کی ہی سو گیا

ہاں گندا بچہ وہ پھر سے اسے یاد کرواتا یقیناً اسے برش کی

۔ اہمیت سمجھا رہا تھا

جبکہ روح دروازے پر کھڑی ان کے کارنامے دیکھنے اور

۔سننے میں مصروف تھی

ارے روح جاگ گئی تم آو بے بی تم دروازے پر کیوں

کھڑی ہو یہاں آؤ دیکھو ہم تمہارے لیے کھانا تیار کر رہے

Zubinovelzone.com

ہیں۔بلکہ میں کر رہا ہوں یہ تو صرف ٹائم اور چیزیں ویسٹ

کر رہا ہے اس نے برش نہیں کیا رات کو تم اس کے ہاتھ کا

کھانا ہر گز مت کھانا وہ دروازے پر کھڑی روح کو دیکھتے

ہوئے بولا تو اس نے ایک نظر یارم کو دیکھا تھا۔وہ کل رات

سے بالکل الگ رہا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ کل رات والا یارم

۔ ہو ہی نہ یہ بالکل ایک الگ انسان تھا

Zuhloverszone.com

نی روبے بی یہ مت تھانا میلا بالا تھانا(نہیں روح بے بی یہ

مت کھانا میرے والا کھانا)وہ معصومیت سے اسے اپنی

طرف متوجہ کر چکا تھا اگر سلیپ زیادہ اونچی نہ ہوتی تو یقیناوہ

۔ جمپ کر چکا ہوتا

ہاں بالکل میں اپنے بچے کا ہی کھاؤں گی کیا ہوا جو اس نے

برش نہیں کیا صبح اٹھ کر تو کر لیانا آئندہ وہ برش کر کے

سوئے گا ہے ناں میرا پیارا بچہ وہ یارم سے اپنا ہاتھ چھڑاتی

Zubnovelszone.com

رویام کے پاس آتے اسے اپنی باہوں میں اٹھانے لگی تھی

جب کہ وہ صرف اس کے گال چومتا دوبارہ سے تھوڑا فاصلہ

۔بنا گیا اس نے حیرت سے رویام کو دیکھا تھا

اپ تو توت لدی اے نا۔۔۔"لویام نے کشی تردی اے

اب تیک اودائے دا(آپ کو چوٹ لگی ہے نا۔۔۔"رویام

نے کسی کردی ہے اب ٹھیک ہو جائے گا)وہ اسے دیکھتے

Zubinovelszone.com

ہوئے بولا تو روح مسکرا کر اس کا ماتھا چومتی اسے اٹھا کر اپنے

۔ سینے سے لگا چکی تھی

اتنی بھی زور کی چوٹ نہیں لگی کہ میرا بچہ مجھ سے دور رہے

۔ چلو اب آپ بتاؤ کہ آپ کیا کیا بنا رہے ہو۔ مما تھوڑی سی

ہیلپ کرے آپ کی۔۔۔؟ وہ رویام کے ہاتھ سے چھوٹا سا

پیرا لیتے خود بنانے لگی تھی جبکہ رویام اسے بتا رہا تھا کہ اس

۔ نے کیا کرنا ہے

Zubiloverszone.com

اس کی ضرورت نہیں ہے میں نے ہم تینوں کا ناشتہ بنا دیا

ہے اور شونو بھی ناشتہ کر چکا ہے وہ پیچھے سے اس کے قریب

۔ آتا اس کے کان میں جھکتا بے حد پیار سے بولا تھا

آجاو باہر چلتے ہیں وہ اس کے ہاتھ سے پیرا لے کر آٹے کے

باول میں ڈالتے ہوئے ناشتہ ٹرے میں رکھتا باہر لے جانے

۔ لگا تھا

Zubiloverszone.com

چلو آجاو بابا نے بنا ہی دیا ہے تو ہم وہی کھا لیتے ہیں۔ ہم

دونوں دوپہر میں لنچ بنا کر کھائیں گے وہ بھی آپ کا فیورٹ

وہ اسے اٹھاتے باہر لے آئی تھی جب کہ آتے آتے اس نے

۔ اس کے سر سے ٹوپی اور اپنر بھی اتار دیا

رویام نے آج شرٹ کیوں نہیں پہنی وہ اس کی چھوٹی سی

۔ کرسی کھینچ کر اسے بٹھاتے ہوئے پوچھنے لگی تھی

Zubiaveiszone.com

نقل خور ہے تمہارا بیٹا اور کیا مجھے گرمی لگ رہی تھی تو جناب

کو اچانک سے گرمی لگنے لگی جواب یارم کی طرف سے

جواب آیا تھا جبکہ وہ ایک نظر اسے دیکھتی بنا جواب دیے اس

۔ کے منہ میں چھوٹے چھوٹے نوالے بنا کر ڈالنے لگی تھی

جب رویام نے بھی اٹھ کر سیم وہی کام کرنا شروع کر دیا وہ

بھی بالکل اسی کے انداز منوالے بنا کر روکے منہ میں ڈالنے

۔لگا تھا

روبے بی اپ تو دداے (روح بے بی آپ کو درد ہے) وہ اس

۔ کے منہ میں چھوٹے چھوٹے نوالے ڈالتا پوچھنے لگا تھا

پہلے تھا اب نہیں ہے نار ویام نے کسی کر دی اب ٹھیک ہو گیا

۔ وہ اس کا ماتھا چومتے پیار سے بولی تھی

روبے بی لو یام اپ شے بت بت بت پیال ترتا اے (روح

بے بی رویام آپ سے بہت بہت پیار کرتا ہے) وہ دونوں

Zubiloverszone.com

بائیں پھیلاتا اپنی کرسی پر کھڑا ہو گیا تو روح نے اسے اپنے

۔سینے سے لگایا تھا

اور روح بے بی رویام کا بابا بھی تم سے بہت بہت پیار کرتا

ہے اسے یارم کی آواز آئی تو اس کی مسکراتے لب ایک لمحے

کے لیے سمٹ گئے تھے جب کہ وہ رویام کو دیکھ کر اس کا ماتھا

چومتے اب کی دفعہ بھی یارم کو کوئی جواب نہ دے پائی تھی

۔

Zubiloverszone.com

وہ اس سے بات کیوں نہیں کر رہی تھی اور اس کی باتوں کو

کیوں نظر انداز کر رہی تھی وہ سمجھ نہیں پایا تھا ہاں لیکن ایسا

لگ رہا تھا جیسے روح اس سے کوئی بات کرنا ہی نہ چاہتی ہو

ooooooo

وہ ناشتہ کرنے کے بعد اس نے رویام کو شونو کے ساتھ کھیلنے

کے لیے لگایا تھا اور خود اوپر کمرے میں روح کے پیچھے گیا تھا

۔

Zubinovelszone.com

وہ بیڈ پر بیٹھی اپنی پٹی چینج کر رہی تھی ساتھ ہی ساتھ اس

کے آنسو بھی جاری تھی وہ تیزی سے اس کے قریب آ بیٹھا

۔ تھا

میں کرتا ہوں روح تمہیں تکلیف ہو گی اس طرح لاؤ ادھر

میں کر دیتا ہوں۔ میرا بچہ تو رو کیوں رہی ہو زیادہ درد ہو رہا

ہے کیا۔ میں وہ اس کا چہرہ تھامتا ایک دفعہ پھر سے اس کا بازو

۔ دیکھنے لگا تھا

Zubmovieszone.com

اتنا گہرا زخم ہوا ہے درد ہو گا ہی ناوہ پریشان سا اس کا زخم

کھولنے لگا تھا جبکہ وہ حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔ کل

رات والا یارم اور اب والا یارم دونوں میں زمین آسمان کا

۔فرق تھا

کتنے روپ ہیں آپ کے یارم۔۔۔۔۔!اس کے سوال پر

اس نے سر اٹھا کر روح کر چہرہ دیکھا تھا۔ پھر ایک گہرا سانس

۔ لیتا ہے اس کے زخم کی طرف متوجہ ہو گیا

Zubinovelszone.com

میرے سارے روپ تمہارے سامنے ہیں تم سے کچھ چھپا

ہوا نہیں ہے اس کے ہاتھ پر پٹی باندھتے ہوئے وہ فرسٹ ایڈ

۔باکس اٹھا کر الماری میں رکھتا دوبارہ اس کے پاس آ گیا تھا

تو اصلی کون سا ہے یہ بھی بتا دیں یہ اس کے جواب پر وہ سلگ

۔ کر بولی تھی

میں نقلی پن کچھ نہیں رکھتا۔۔۔۔۔"جو بھی ہے سب کچھ

اصلی ہے۔ تمہیں مجھ سے رات کو سوال جواب نہیں کرنے

Zubinovelszone.com

چاہیے تھے اب کی دفعہ وہ سیریس انداز میں بولا تو روح کے

۔ لبوں پر تلخ سی مسکراہٹ آئی تھی

ہاں بالکل مجھے آپ سے کوئی سوال نہیں کرنا چاہیے بلکہ

آپ کو تو شاباشی دینی چاہیے کہ آپ نے ایک انسان کی کوئی

بھی مجبوری سمجھے بغیر اسے جان سے مار ڈالا صرف اس لیے

کیونکہ اس نے آپ کی بیوی کو تکلیف پہنچائی تھی مجھے لگ رہا

Zubnovelszone.com

تھا یارم آپ ایک اچھے انسان ہیں آپ غلط کام کرتے ہیں

۔ لیکن آپ کا مقصد غلط نہیں ہے

لیکن مجھے نہیں پتہ تھا آپ بھی ان جابر بادشاہوں کی طرح

ہیں جنہیں صرف اپنی تکلیف کی پرواہ ہے کسی دوسرے کی

نہیں نہ جانے اس کی کیا مجبوری رہی ہو گی وہ کیوں چوریاں

"۔۔۔۔ کرتا ہو گا

ZubiaverseZone.com

روح میں کل رات والی تمہاری حرکت کو بھولنے کی کوشش

کر رہا ہوں۔ لیکن تم پھر سے وہی کام کر رہی ہو۔ تم اس

انسان کی طرف داری کر رہی ہو جس نے تمہیں نقصان

۔ پہنچایا جس نے میری روح کو نقصان پہنچایا

تمہیں میرے الگ الگ روپوں کے سمجھ نہیں آتی نا تو کیوں

مجھے مجبور کرتی ہو کہ میں الگ الگ روپ میں تمہارے

۔۔۔۔؟ سامنے آوں

Zubinovelszone.com

کیوں بار بار اس انسان کا ذکر کر رہی ہو میرے سامنے جس

کے ذکر سے مجھے نفرت ہو چکی ہے۔روح بے بی مجھے مجبور

مت کرو کہ میں اسے قبر سے نکال کر ایک دفعہ پھر سے ایسی

اذیت دوں کہ اس کی روح بھی کانپ اٹھے۔مجھے وحشی بننے

۔ پر مجبور مت کرو روح۔مجھے صرف اپنا یارم رہنے دو

اگر چاہتی ہو نا کہ یارم کا ظمی نارمل رہے تو کوشش کرو کہ

اس دنیا کا کوئی انسان تمہیں نقصان نہ پہنچائے کیونکہ اگر

Zubinovelszone.com

تمہیں ایک چھوٹی سی کھروچ بھی آئی نا تو تمہارا یارم کاظمی

پوری دنیا ہلا دے گا۔ وہ اس کی آنکھوں میں انکھیں ڈالے

غرایا تھا اس کی آنکھوں میں ایک دفعہ پھر سے وہی وحشت

۔اتر آئی تھی جس سے کل رات وہ خوفزدہ ہوئی تھی

باہر چلو لنچ تیار ہے وہ کہہ کر کمرے سے نکل گیا تھا۔ جبکہ

روح کچھ بھی نہ بول پائی

ooooooo

Zubiloverszone.com

وہ سارا دن گھر پر ہی رہا تھا کام پر بھی نہیں گیا تھا اس کا ارادہ

سارا وقت روح کے ساتھ گزارنے کا تھا۔اور اس کا خیال

رکھنے کا تھا وہ سارا دن گھر پر ہی رہا تھا یہاں تک کہ ڈسٹنگ

بھی اس نے خود کی تھی روح کو کسی کام کو ہاتھ نہیں لگانے لیا

۔ تھا

جبکہ اس کا چھوٹا سا ہیلپر اس کے سارے کام بگاڑنے میں

۔ اس کے ساتھ ساتھ رہا تھا اور اب تھک کر سو بھی گیا تھا

Zubinovelszone.com

رویام گہری نیند سو رہا تھا جبکہ خضر اور شاعرف روح کے

۔ ہاتھ کی چائے پینے کے لیے آئے تھے

میری بیوی تم لوگوں کی ملازمہ نہیں ہے جو تم لوگوں کے

لیے چائے بنا کے رکھے گی میں نے صبح سے اسے کچن میں

نہیں جانے دیا اور تم لوگ کو لگتا ہے کہ میں تمہارے لیے

چائے بنواؤں گا اس سے اتنے سپیشل ہو تم لوگ وہ دروازہ

۔ کھول کر اندر آنے کا کہتے ہوئے وہی صوفے پر بیٹھا تھا

وہ نوٹ کر رہا تھا صبح سے وہ اس سے بہت کم بات کر رہی تھی

وہ بھی رویام کی موجودگی میں اگر رویام سامنے نہ ہوتا تو وہ

اسے مخاطب بھی نہیں کر رہی تھی۔ وہ اپنی طرف سے ہی

شاید اس سے ناراض ہو گئی تھی خیر کوئی بات نہیں وہ اپنی

۔ روح کو منا ہی لے گا اس کے لیے کون سا یہ مشکل تھا

ارے یارم سمجھا کرو نا بہت طلب ہو رہی تھی۔ پھر روح کو

دیکھنے بھی آنا تھا سو ہم یہی آ گئے۔ سوچا روح کی طبیعت بھی

پوچھ لیں گے اور چائے بھی پی لیں گے۔اب بس روح

۔ ہمارے لیے چائے بنادے تو

یارم میں چائے بناؤں گی صرف کپ میں آپ ڈال دیجیے گا

اور پھر برتن بھی آپ ہی واش کر لیجیے گا یارم کے بار بار

'نہیں، کرنے پر وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے آہستہ سے

۔بولی تھی

Zubnovelszone.com

وہ ہر گز اپنی اور اس کی ناراضگی کو کسی کے سامنے نہیں آنے

دینا چاہتی تھی یارم اسے گھور کر دیکھا تھا جس کا جواب دیے

بغیر اس کے قریب سے اٹھ کر کے کچن کی طرف چلی گئی

ooooooo

۔ وہ باتیں کر رہے تھے جب درک اندر داخل ہوا

اس کی حالت کافی خراب تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ ہسپتال

۔ سے سیدھا یہاں آیا ہے

Zubinovelszone.com

اوئے یہ کیا اپنی حالت بنا کر رکھی ہوئی ہے تو نے خضر نے

پریشانی سے پوچھا جب کہ وہ صوفے پر آ کر بیٹھتا ہائے ہائے

۔ کر رہا تھا

یار بہت مارا کمینوں نے پیسے بھی نہیں دیے وہ لیٹتے ہوئے

۔ بتانے لگا

۔ حرام کاموں کا ایسا ہی انجام ہوتا ہے یارم نے کہا

Zubinovelszone.com

ہاں بالکل میں تو حرام کام کرتا ہوں نا اور تم لوگوں کو حج عمرہ

کرواتے ہو۔اس نے جلے ہوئے انداز میں کہا تھا۔جب کہ

۔اس کی ہائے ہائے اب بھی جاری تھی

جب روح باہر لا کر چائے رکھتے ہوئے اسے دیکھنے لگی تھی

اپنے بھائی کی اس حالت پر وہ تڑپ ہی تو اٹھی تھی۔وہ بے حد

۔ پریشانی سے اس کے قریب آئی تھی

Zubiaverizone.com

بھائی آپ کو ہوا کیا ہے کچھ بتائیں تو صحیح وہ یارم کے قریب

سے اٹھ کر درک کے پاس آکر بیٹھی تھی۔اس کے چھوٹے

۔ چھوٹے زخم اسے بے چین کر رہے تھے

اس نے آہستہ سے اپنا ہاتھ درک کے چہرے پر لگایا تھا جہاں

ایک گول سا سرخ دھبے نما نشان تھا جیسے کسی نے زوردار مکہ

۔ مارا ہو

Zubiloversizone.com

کچھ نہیں یار بس ایک چھوٹا سا جھگڑا ہو گیا تھا ان لوگوں نے

میری دھلائی کی میں نے ان کی دھلائی کی بس ان لوگوں

نے میری تھوڑی زیادہ دھلائی کر دی کیا ہے نا تمہارے

ہسبینڈ کا ڈراوا بھی کام نہیں آتا اتنے لوگوں کو بتا چکا ہوں کہ

یارم کاظمی ڈیول کا جاننے والا ہوں خاص رشتہ داری ہے

اپنی بس یہ سن کر سامنے والا بے قابو ہو کر مجھے اور دھونے

۔ لگتا ہے

Zubnovelszone.com

بس یار لوگوں نے بہت مار امار مار کر یہ حالت کر دی۔ وہ اپنی

حالت پر ہائے ہائے کرتا اسے بتا رہا تھا شارف کو تو بڑا مزہ آ رہا

تھا اس کی داستان سنتے ہوئے جب کہ خضر تھوڑا پریشان بھی

۔ تھا لیکن مزہ تو اس نے بھی خوب لیا تھا

درک تم مجھے بتا دینا کہ وہ لوگ کون ہیں ہم دیکھ لیں گے

۔ خضر نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا

Zubiloverszone.com

جب کہ یارم خاموشی سے روح کو دیکھ رہا تھا جس کے ہاتھ

کبھی اس کے بازو کے زخم کو سہلا رہے تھے تو کبھی اس کے

۔ چہرے کو دیکھ رہی تھی

اندر عجیب سا غبار بھر رہا تھا وہ بھائی تھا اس کا کیا فرق پڑتا تھا

اگر وہ اس کی پرواہ کرتی تھی تو۔ خون کا تعلق تھا دل کا رشتہ

۔ تھا۔ اس کی فکر کرنا بنتی تھی

ZubiLoverZone.com

اس نے اپنے دل کو سمجھایا تھا۔ لیکن یہ دل سمجھتا ہی نہیں تھا

روح کسی اور کی پرواہ کیوں کرے۔ اسے صرف اور صرف

۔ اپنے یارم کی پرواہ ہونی چاہیے

ماموں آپ ان لوگ کو دیکھ لیجیے گا۔ اور سخت سے سخت سزا

بھی دیجیئے گا کتنے ظالم لوگ ہیں ہائے اللہ میرے بھائی کا کیا

حال کر دیا۔ کیسے ظالم لوگ ہیں۔ پتہ نہیں ایسے لوگ اتنی

Zubiaverszone.com

طاقت کیوں رکھتے ہیں کہ کسی کو بھی نقصان پہنچا سکتے ہیں

۔ ۔ کتنی بے دردی سے مارا ہے اللہ اللہ کتنے زخم آئے ہیں

کون سے ڈاکٹر کے پاس گئے تھے اس نے اس کے سر پہ

۔ بندھی پٹی کو دیکھتے ہوئے سوال کیا تھا

جب کہ یارم تو بس وحشت زدہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

جیسے اس کے کسی بھی بات کو سن ہی نہ رہا ہو وہ بس اپنے ہی

۔ دیہان میں لگا اسے دیکھ رہا تھا

Zubmoviezone.com

سب لوگ ہی درک کے آگے پیچھے جما تھے۔سب لوگ ہی

اس کی پرواہ کر رہے تھے اس کے زخم دیکھ رہے تھے لیکن

یارم کی نگاہیں تو صرف اپنی روح پر جمی تھی وہ اس کی پرواہ

کر رہی تھی۔اس کے زخموں کو چھو رہی تھی اس کے درد پر

پریشان ہو رہی تھی لیکن یارم کو اچھا نہیں لگ رہا تھا۔وہ اس

۔کی فکر پر اس کی پریشانی پر بھی صرف اپنا حق سمجھے اتھا

ZubiLoverszone.com

ہاں اس کی روح کسی اور کی پرواہ نہیں کر سکتی تھی اسے غصہ آنے لگا تھا اور پھر اس غصے نے کہیں نہ کہیں تو نکلنا تھا اس نے زوردار مکا سامنے شیشے کی میز پر دے مارا تھا اس نے اپنا ہاتھ اتنی شدت سے دے مارا تھا کہ کانچ کا میز کہیں ٹکڑوں میں تقسیم ہو گیا۔

Zubinovelszone.com

اچانک شور اٹھا تھا یارم کا ہاتھ زخمی ہو چکا تھا۔ زمین پر پڑے کانچ کے اوپر یارم کے خون کی لہریں بہت تیزی سے بہہ نکلی تھی ۔

وہ سب جیسے جھٹکا کھا کر سیدھے ہوئے تھے روح بھاگ کر ڈر کے قریب سے اٹھتی یارم کے پاس آئی تھی ۔

یارم یہ کیا کیا آپ نے یہ یہ کیا کر دیا یارم آپ کا ہاتھ ۔۔۔۔۔۔وہ بے چینی سے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے

Zubiloverszone.com

اسے دیکھ رہی تھی لیکن ناجانے کیوں یارم کے لبوں پر گہرا

تبسم بکھر رہا تھا۔اس کے دل میں جیسے ٹھنڈک سی اتری

تھی اسے اچھا لگ رہا تھا روح اس کی فکر کر رہی تھی اس کی

روح اس کے لیے پریشان ہو رہی تھی کسی دوسرے کے

۔ لیے نہیں

دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا یہ کیا کیا ہے تم نے خضر غصے

۔ سے بپھرتا اس کے قریب آیا تھا

Zubinovelszone.com

۔ یارم یہ کیا حرکت تھی۔شارف بھی حیران تھا

روح مجھے اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔"اس نے بس ایک

۔ جملہ کہا تھا خضر جیسے اس کے اندر تک کی کیفیت سمجھ گیا

وہ درک کی وجہ سے پروسیسو ہو رہا تھا روح کا اس کی پرواہ کرنا

۔ یارم کو اچھا نہیں لگا تھا

Zubinovelszone.com

وہ اپنا ہاتھ روح کے ہاتھ میں دیے اس کی فکر پر اسے دیکھ رہا تھا وہ اس کا ہاتھ تھامے ہلکی ہلکی مار رہی تھی جبکہ شارف بھاگ کر فرسٹ ایڈ باکس لے کر آیا تھا۔

اس نے زبردستی یارم کو اپنے ساتھ صوفے پر بٹھایا تھا وہ اس کا خون دیکھتی بے قرار ہو گئی تھی جب کہ یارم کو تو قرار ہی اب ملا تھا درک حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا یہ آدمی کبھی جو اپنی بیوی کی توجہ کسی اور کی طرف جانے دے۔

ZubiNovelsZone.com

آئیندہ اس طرح کسی کی پرواہ مت کرنا اس نے روح کے

کان کے بے حد قریب کہا تو اس کے ہاتھ رک گئی تھی اس

نے حیرت سے نگاہیں اٹھا کر یارم کے چہرے کی طرف

۔ دیکھا تھا

یارم آپ نے جان۔۔۔۔۔اس لیے۔۔۔۔۔اسے یقین نہ

آیا تھا وہ اپنا جملہ مکمل نہیں کر رہی تھی

Zubinovelszone.com

مجھے برا لگا روح بہت برا لگا تمہارے لیے سب سے اہم یارم

کا ظمی ہونا چاہیے نا۔تم اس کی فکر کر رہی تھی وہ فکر جو

۔ تمہیں صرف میری کرنی چاہیے

یارم آپ پاگل ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔۔"کیا ہو گیا ہے آپ کو

۔وہ میرا بھائی ہے۔روح پہ یقینی سے کہتی اپنی آواز اونچی کر

۔ گئی تھی

Zubnovelszone.com

لیکن تم تو میری ہو نا۔مجھے نہیں لگا اچھا رح مجھے برا لگتا ہے

۔تم اس کی پرواہ نہیں کرو گی تم صرف اپنے یارم کی پرواہ

کرو کیونکہ تم میری ہو۔۔" وہ اپنا خون الود ہاتھ اس کے ہاتھ

سے نکالتا اس کے چہرے پر رکھتا اس کے چہرے کو تھامتے

۔ہوئے بولا تھا

جب کہ درک پریشان سا ہو گیا تھا وہ پری کے پاس اس لیے

نہیں گیا تھا کیونکہ اس کی حالت دیکھ کر وہ پریشان ہو جاتی

Zubinovelszone.com

۔وہ اسے ٹینشن نہیں دینا چاہتا تھا اسی لیے ڈاکٹر کے پاس سے

۔ ہو کر سیدھا یہاں ؤیا تھا

لیکن اب اسے لگ رہا تھا کہ اسے یہاں نہیں آنا چاہیے تھا

اس نے بیکار میں روح کی توجہ اپنی طرف کر رہی تھی اور

۔ یارم کو یقینا یہ چیز بری لگی تھی

Zubinovelszone.com

وہ آدمی برداشت ہی نہیں کرتا تھا کچھ بھی صرف روح کی

توجہ اپنی طرف کرنے کے لیے اس نے خود کو نقصان پہنچا لیا

۔ تھا

میں نکلتا ہوں پری انتظار کر رہی ہو گی وہ روح اور یارم کو

ایک دوسرے میں مگن دیکھ کر فوراً وہاں سے اٹھتا دروازے

سے نکل گیا تھا جبکہ روح نے یارم کو گھورا تھا جو اپنے سالے

۔ کی سمجھداری پر صرف ہاں میں سر ہلا گیا تھا

Zubnovelszone.com

خضر اور شارف کا بھی اب وہاں کوئی کام نہیں تھا۔ سو وہ

۔ لوگ بھی وہاں سے نکلنے کا ارادہ رکھتے تھے

تم یارم کا خیال رکھنا ہم بھی نکلتے ہیں لیلیٰ انتظار کر رہی ہو گی

۔ خضر کے ساتھ شارف بھی اٹھا تھا جب کہ وہ اب تک یارم

۔ کو دیکھ رہی تھی

○○○○○○○

Zubinovelszone.com

اس کا ہاتھ صاف کرتے ہوئے اس نے اس کے ہاتھ سے

ننھے ننھے کانچ کے ٹکڑے نکالے تھے جب کہ وہ اس کا

دوپٹہ اتار کر اس کے بال کھول گیا وہ جانتا تھا وہ ناراض ہو چکی

ہے اس سے ۔

میرا بچہ ناراض ہو گیا مجھ سے. وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا

اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کے گالوں پر اپنا ناک

مس کر رہا تھا ۔

Zubinovelszone.com

یارم پلیز پیچھے ہٹیں مجھے میرا کام کرنے دیں وہ غصے سے بولی

۔ تھی

ارے میرا بچہ اتنا ہو گیا۔اپنے یارم سے بات بھی نہیں کرنی

۔ وہ اس کے چہرے کو چومتا بے حد پیار سے اسے منا رہا تھا

یارم مت کریں پلیز وہ غصے سے اسے پیچھے ہٹاتی اس کے ہاتھ

پر پٹی باندھ رہی تھی جبکہ اس کا اس طرح سے دور جھٹکنا یارم

۔ کو غصہ دلا رہا تھا

zubiaweiszone.com

۔ روح بے بی ایسے مت کرو مجھے غصہ آرہا ہے

وہ اب کے اپنا غصہ کنڑول کرتا ہوا پیار سے بولا تھا جب کہ

روح اسے پیچھے کو دھکا دیتی اس کے قریب سے اٹھ گئی تھی

۔

ہاں بالکل آپ کو غصہ آرہا ہے کیونکہ تکلیف تو صرف آپ

کو ہوتی ہے برا تو صرف آپ کو لگتا ہے۔میری تو کوئی فیلنگز

۔ ہی نہیں ہیں میں تو کچھ ہوں ہی نہیں آپ کی نظر میں

Zubinovelszone.com

میں کسی کے ساتھ باہر نہیں جاسکتی کیونکہ آپ کو برا لگتا ہے

۔

میں اپنے بیٹے کو کوئی کھلونا نہیں دلا سکتی کیونکہ آپ کو برا لگتا

ہے ۔

میں اپنے ہی گھر میں رکھے ایک جانور کو پیار نہیں کر سکتی

کیونکہ آپ کو برا لگتا ہے ۔

ZubiNovelsZone.com

کل آپ بے قصور انسان کو جان سے مار کے آ گئے میں اس

کے بارے میں سوال نہیں کر سکتی کیونکہ آپ کو برا لگتا

ہے۔

؟"۔۔۔۔تو میں کچھ نہ کروں یارم

اپنے بھائی کے زخم تک نہیں دیکھ سکتی کیونکہ آپ کو برا لگتا

ہے۔

Zubiaqueenzone.com

صرف آپ ہی آپ ہیں یارم۔روح کہاں ہے۔آپ کی

مرضی آپ کی سوچ آپ کی پسند۔میں اپنے آپ کو ہر طرح

آپ کی پسند میں ڈھالنے کی کوشش کرتی ہوں لیکن پھر بھی

کچھ نہ کچھ ایسا رہ ہی جاتا ہے میری کوششوں میں جو آپ کو

۔ پھر بُرا لگتا ہے

مجھے لگا میں آپ کی زندگی میں رہوں گی تو سب کچھ ٹھیک

رہے گا۔لیکن نہیں ہوا رویام پیدا ہوا تو مجھے لگا سب کچھ

Zubinovelszone.com

ٹھیک ہو گا لیکن نہیں ہوا۔ میں نے کبھی لیلیٰ سے معصومہ

سے ایک حد سے زیادہ دوستی نہیں کی کبھی اپنے ماموں کے

۔ سینے سے نہیں لگی کیونکہ آپ کو برا لگتا ہے

میں سب کچھ ٹھیک کرنے کی کوشش کرتی ہوں لیکن پھر

۔ بھی سب کچھ خراب ہی ہے

آپ بدلتے ہی نہیں ہیں یارم آپ ویسے ہی رہتے ہیں۔ آپ

کا یہ سائیکو یہ پاگل پن ختم ہی نہیں ہوتا۔ میں کوشش کرتی

Zubinovelszone.com

ہوں کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے لیکن سب کچھ خراب ہو

۔ جاتا ہے جب پ کو ایک ذرا سی بات بری لگتی ہے

وہ میرا بھائی ہے اس کے زخم مجھے تکلیف دیتے ہیں۔ خضر

ماموں میرے ماموں ہیں میرے باپ کی جگہ ہیں۔ میں ان

سے اپنا دکھ درد نہیں بانٹ سکتی کیونکہ آپ کو برا لگتا ہے

میں لیلیٰ سے معصومہ سے دوستی نہیں کر سکتی ان کو گلے

۔ نہیں لگا سکتی کیونکہ آپ کو برا لگتا ہے

Zubiloverszone.com

اوراب آپ یہی ساری چیزیں رویام میں منتقل کر رہے ہیں

۔اگر یہ جنون صرف میرے لیے ہوتا تو میں سہہ

لیتی۔کیونکہ میری زندگی کا مطلب ہی سید یارم کاظمی ہے۔

۔ لیکن آپ کا پاگل پن میرے بیٹے تک جا رہا ہے

میری دنیا آپ سے ہے میری دنیا آپ ہی یارم۔میں سب

کچھ برداشت کر لوں گی۔لیکن رویام نے آگے جا کر جینا ہے

یارم اس کی ایک زندگی ہو گی اپنی پسند ہو گی اپنی دنیا ہو گی

7uBnoverszone.com

۔اپنی پروسیسونیس کی وجہ سے اپنے پاگل پن کی وجہ سے

۔ آپ اس کی زندگی حراب نہیں کر سکتے

آپ اسے اس کی مرضی کے مطابق نہیں جینے دے رہے

۔وہ بولتے بولتے جیسے تھک گئی تھی یارم حیرت سے اسے

سن رہا تھا آج جیسے وہ پھٹ پڑی تھی اپنے دل کے سارے

جذبات وہ اس کے سامنے عیاں کر گئی تھی اسے برا لگتا تھا

۔ یارم کا جنون اس کی دیوانگی

Zubinovelszone.com

اسے یارم کی محبت محبت نہیں بلکہ پاگل پن محسوس ہوتی تھی۔وہ شاید خود تو یارم کے ساتھ زندگی گزار لیتی لیکن وہ رویام کو یارم کے پاگل پن کے ساتھ نہیں رہنے دینا چاہتی تھی ۔

وہ ایک اچھا باپ تھا۔ لیکن وہ اپنے بیٹے سے اس کی خوشیاں اس کی خواہشیں نہیں چھین سکتا تھا روح اسے یہی بتانا چاہتی تھی لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ اس کے یہ الفاظ اتنے غلط

Zubinovelszone.com

تھے۔کہ یارم بس اسے دیکھ کر رہ گیا تھا کچھ بول نہیں پایا

تھا۔اور اس کا کچھ نا بولنا روح کو احساس دلا گیا تھا کہ وہ کتنا

۔زیادہ بول چکی ہے

oooooooo

وہ کتنی ہی دیر وہی باہر بیٹھی رہی تھی۔وہ کتنا کچھ بول گئی تھی

۔ یارم کو۔۔۔"یارم نے آگے سے ایک لفظ تک نہ کہا تھا

Zubinovelszone.com

اس کی آنکھوں میں بے یقینی تھی وہ شاید اس کی باتوں پر

۔ یقین ہی نہیں کر پایا تھا

یا شاید وہ اس کی باتوں کو سمجھ ہی نہیں پایا تھا۔ وہ کافی دیر باہر

بیٹھی رہی اور پھر اٹھ کر اس کے پاس کمرے میں چلی گئی

۔ تھی

ooooooo

۔ یارم بیڈ پر لیٹا ہوا تھا

Zubinovelszone.com

لیکن انداز ایسا تھا کہ اس کے لیے بیڈ پر جگہ ہی نہیں نکل رہی

تھی۔اور جس طرح اس نے اپنی آنکھوں پہ ہاتھ رکھا تھا وہ

۔ اس سے بات کرنے کا بھی یقینا ارادہ نہیں رکھتا تھا

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے یارم کو اتنا کچھ وہ کیسے

۔بول گئی تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی

Zubinovelszone.com

وہ یارم کی کون سی بات پر اعتراض اٹھا رہی تھی۔اسے خود

بھی پتہ نہیں تھا اسے کون سی بات کا غصہ تھا جو اس نے یارم

۔پر نکالا تھا۔یہ بھی وہ نہیں جانتی تھی

حالانکہ اسے اپنی زندگی سے کوئی پرابلم نہیں تھی وہ اتنی

۔ ناشکری ہر گز نہیں تھی کہ یارم کی محبت کی قدر نہ کرتی

Zubiaovelszone.com

لیکن اسے ہوا کیا تھا اچانک اتنی ساری بکواس اس نے کی

کیوں کی صرف اور صرف یارم کا خون دیکھ کر اس کا زخم

۔ دیکھ کر

کون سا اس نے یہ سب کچھ پہلی دفعہ دیکھا تھا یارم شروع

سے ایسا ہی تھا وہ کبھی بھی اس کے سامنے کسی الگ روپ

میں نہیں آیا تھا۔ وہ ہمیشہ سے ایسا ہی تھا۔ وہ جو تھا جیسا تھا

Zubiloverszone.com

ہمیشہ سے اس کے سامنے تھا۔وہ نہیں بدلا تھا۔ہاں لیکن

۔روح بدلنے لگی تھی۔وہ ناشکری ہو گئی تھی

ہاں بالکل اگر یہ ناشکری نہیں تھی تو اور کیا تھا۔کیا نہیں

دیکھا تھا اس نے اپنی زندگی میں سکون کے دو نوالے تک

۔ نصیب نہیں ہوتے تھے

اسے پہچان یارم نے دی تھی۔اسے مان یارم نے دیا تھا

Zubinovelszone.com

اسے محبت یارم نے دی تھی۔وہ تو محبت کے نام سے ہی

واقف نہ تھی اور وہ اسی یارم کے لیے اتنا غلط بول بیٹھی تھی

۔ہاں اسے غصہ تھا کہ وہ اسے پاکستان لے کر نہیں جا رہا

۔اس کی منتیں ترلے کسی کام نہیں آ رہی لیکن وہ غصہ اتنا

زیادہ تو نہ تھا کہ وہ یارم کے بارے میں اتنی بڑی بات کہہ

۔ دیتی۔یارم کا یہ روپ اس کے لیے نیا تو نہیں تھا

Zubiaverszone.com

وہ ہمیشہ سے اسے دیوانگی کی حد تک چاہتا تھا وہ ہمیشہ سے اس

کے لیے دیوانہ تھا وہ ہمیشہ سے اسے لے کر اتنا ہی ایگریسو اور

۔ پوسیوز تھا

تو پھر اب اس کو کیوں پرابلم ہو رہی تھی وہ پہلے بھی اس کے

۔ لیے کسی بھی حد تک چلا جاتا تھا

Zubinoverszone.com

تواب اس طرح اتنا اوورری ایکٹ کرنے کا کیا مطلب تھا

۔ صرف اتنی سی بات پر کہ وہ اسے پاکستان لے کر نہیں جارہا

۔ وہ اپنے ہواس کھو بیٹھی تھی

صرف اتنی سی بات پر کہ وہ نہیں چاہتا کہ وہ پاکستان جائے

جہاں وہ اسے ہمیشہ کے لیے کھو دینے والا تھا وہ اس سے

۔ لڑنے پر اس سے بد تمیزی کرنے پر آگئی تھی

Zubiloversizone.com

وہ یارم سے اس قدر بد تمیزی کر گئی تھی اس بات کا احساس

۔اسے اب ہو رہا تھا

۔ باقی شاید کل والی بات کا اثر بھی تھا

وہ۔یارم سے کل سے ہی اکھڑی اکھڑی تھی یارم سارا دن

۔اس کے ساتھ رہا تھا۔اسے منانے کی کوشش کرتا رہا تھا

Zubiloverszone.com

بے وجہ اسے تنگ کرتا رہا تھا۔ لیکن اس نے یہ نہیں بتایا تھا

کہ کل روح پر حملہ کرنے والا انسان در حقیقت ایک قاتل

۔ اور زنائی تھا

اور یارم نے اسے بے وجہ نہیں مارا بلکہ اس کا پورا بائیو ڈیٹا

نکال کر اسے ختم کیا ہے یہ بات تو آج کچن میں پانی لینے آتے

۔ خضر نے اسے بتائی تھی

Zubiaverszone.com

شاید وہ ان دونوں کی ناراضگی محسوس کر چکا تھا۔اسی لیے

کچن میں رک کر اسے بتانے لگا تھا کہ کل جس انسان نے اس

پر حملہ کیا اس کا بائیو ڈیٹا نکالنے پر انہیں پتہ چلا کہ وہ دو

معصوم لڑکیوں کا ریپ کر چکا تھا۔ جس میں سے ایک کی سزا

بھی وہ بھگت چکا تھا۔ جبکہ دوسرا گناہ اس پر ثابت نہیں ہو سکا

اور تو اور چار سال پہلے ایک انسان کو اسی طرح چوری چکاری

۔میں قتل تک کر چکا تھا

Zubiaovelszone.com

مطلب وہ بے گناہ نہیں تھا وہ ایک گنہگار انسان تھا اور یارم

نے اسے اس کے گناہ کی سزا دی تھی روح کو اپنی ناراضگی

بہت فضول لگی تھی۔بنا کچھ بھی سمجھے کچھ بھی جانے وہ یارم

پر غصہ ہو رہی تھی کل رات اپنی بد تمیزی یاد کر کے وہ بہت

۔پچھتائی تھی

اور یقینا وہ ان لوگوں کے جانے کے بعد یارم سے معذرت

۔ بھی کرنے والی تھی

Zubinovelszone.com

لیکن پھر یارم کی اس حرکت نے اسے غصہ دلا دیا صرف

درک سے جیلس ہو کر وہ خود کو اتنا گہرا زخم دے گیا تھا۔ یہ

۔ بات روح کو بہت زیادہ غصہ دلا گئی تھی

اور اس نے ہمیشہ کی طرح بنا سوچے سمجھے بولتے ہوئے بہت

ساری بکواس کر دی تھی اور اب اس میں اتنی ہمت نہیں

تھی کہ وہ اپنی اس بکواس کا ازالہ کر کے یارم کو سوری بول

۔ سکے

Zubiloverszone.com

ooooooo

یارم۔۔۔۔۔"وہ اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتے ہوئے آہستہ

۔سے اسے پکار گئی تھی

رویام کے ساتھ سو جاؤ روح وہ یوں ہی آنکھوں پہ بازو رکھے

۔ ہوئے بولا

"۔۔۔۔۔یارم میں

Zubinoverszone.com

میں نے کہا رویام کے ساتھ جا کر سو جاؤ پلیز۔وہ ایک ذرا سا

ہاتھ اپنی آنکھوں سے ہٹاتا اسے دیکھ کر بولا تھا اس کی

آنکھیں بے تحاشہ سرخ ہو رہی تھی یقیناً اس وقت وہ بہت

غصے میں تھا اور وہ اپنا غصہ کسی بھی طرح روح پر نکال کر

۔ اسے تکلیف نہیں پہنچانا چاہتا تھا

Zubinovelszone.com

یارم ایم سوری مجھے نہیں پتہ میں نے کیا بکواس کر دی۔ میرا

ارادہ آپ کو ہرٹ کرنے کا ہر گز نہیں تھا پتہ نہیں میں نے

"۔۔۔ کیا فضول بول دیا پلیز ایم سو

روح میں آدھی رات کو گھر سے کہیں باہر نہیں جانا چاہتا

لیکن اگر تم چاہتی ہو تو میں دوسرے کمرے میں چلا جاتا

ہوں اس کے لہجے میں انتہا کی سختی تھی وہ مزید ایک لفظ نہ

۔ بول پائی

Zubinovelszone.com

ہاں لیکن اس کا غصہ دیکھتے ہوئے آہستہ سے اس کا بیڈ

چھوڑتے ہوئے وہ رویام کے پاس آگئی تھی۔جب کہ یارم

اس پر نگاہ ڈالے بغیر اپنے پیر سے لائٹ آف کرتا یوں ہی

آدھا بیڈ پر اور باقی زمین پر پیر لٹکائے شاید نیند میں اتر گیا تھا

۔

جب کہ روح ہر تھوڑی دیر کے بعد اسے اٹھ کر دیکھتی تھی

۔یہ سوچ کر کہ وہ نیند میں اتر گیا ہے وہ آہستہ سے اٹھ کر

Zubinovelszone.com

اس کے قریب آتے اس کے پیروں سے جوتے نکال کر اس

۔کو اوپر بیڈ کی طرف سیدھا کرنے لگی تھی

اس کا ارادہ اس کے پیر زمین سے اٹھا کر اوپر کرنے کا تھا لیکن

اپنے پیروں پر اس کا لمس محسوس کرتا وہ خود ہی اپنے پیر اوپر

۔ کی طرف کھینچتا کروٹ بدل گیا تھا

یارم کی طرف سے کسی طرح کا کوئی رسپانس نہ ملا تو خاموشی

سے واپس رویام کے پاس آگئی تھی اسے بہت رونا آرہا تھا

Zubinovelszone.com

یارم اس طرح کہاں اس سے ناراض ہوتا تھا اور وہ کہاں

۔ اسے منانا جانتی تھی

oooooooo

اسے ساری رات سکون کی نیند نہیں آئی تھی کچھ سمجھ نہیں

آرہا تھا کہ یارم کی ناراضگی کس طرح سے ختم کرے صبح اٹھ

کر وضو کرتے ہوئے اس نے جائے نماز بچھائی تو دعا کے لیے

۔ ہاتھ اٹھاتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے

Zubinovelszone.com

کتنی ناشکری تھی اس نے کتنی ناشکری کی تھی اللہ نے اسے

۔ کیا کچھ نہ دیا تھا وہ کون سی زندگی جی رہی تھی پاکستان میں

کیا تھا اس کے پاس صبح شام دن رات اپنی ماں اور سوتیلی

۔ بہنوں کے طنعے اور مارے کھانے کے علاوہ

اللہ پاک نے اسے ایک بہت اچھا انسان دیا تھا محبت کرنے

والا دیوانوں کی طرح چاہنے والا وہ پاگل تھا اس کے پیار میں

۔

Zubnovelszone.com

اللہ نے اسے اولاد دی تھی بے تحاشہ خوبصورت اولاد مکمل

اولاد اس سے بڑھ کر بھی بھلا کچھ ہو سکتا تھا۔اور وہ کیسے اللہ

۔پاک کی نعمتوں کو نظر انداز کر کے ناشکری کر گئی تھی

۔ وہ اب تک اپنی رات والے عمل کو سمجھ نہیں سکی تھی

ایسا کون سا غبار بھرا تھا اس کے اندر جو وہ یارم کو ہرٹ کر گئی

اسے تکلیف دے گئی جس انسان نے اسے تکلیف سے

۔ بچانے کے لیے اپنا آپ تک بھلا دیا

Zuhnovelszone.com

یااللہ میں کیا کروں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا میں نے کیوں کہا

وہ سب کچھ میں خود بھی نہیں جانتی بس یارم نے خود کو زخمی

کیا اپنے آپ کو تکلیف پہنچائی تو مجھ سے برداشت نہیں ہوا

اور پھر یارم کا کل رات والا غصہ انہوں نے مجھے خود سے

۔ نہیں بتایا کہ وہ انسان ایک گنہگار انسان تھا

Zubiloverszone.com

یااللہ مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا میں کیا کروں میں اتنی عجیب

کیسے برتاؤ کر سکتی ہوں اپنے یارم کے ساتھ مجھے ان سے

۔ معافی مانگنی ہو گی

انہیں سوری بولنا ہو گا پتہ نہیں کیسے میرا دماغ خراب ہو گیا

تھا اتنی الٹی سیدھی بکواس کر دی اگر یارم مجھے پاکستان نہیں

بھیج رہے تو ضرور اس کے پیچھے کوئی نہ کوئی وجہ ہو گی میں

۔ بھی ایک چیز کے پیچھے ہی لگ جاتی ہوں

zuhnovelzone.com

اب میں یارم کے سامنے ضد نہیں کروں گی پاکستان جانے

کی بلکہ میں جاؤں گی ہی نہیں۔جہاں میرا شوہر نہیں چاہتا

میں وہاں کبھی نہیں جاؤں گی وہ آنسو صاف کرتی جیسے خود

۔ سے باتیں کر رہی تھی

اس نے ایک نظر پلٹ کر یارم کو دیکھا تھا وہ گہری نیند سو رہا

۔ تھا جب اس نے رویام کے بیڈ پر ہلچل محسوس کی

ZubiNovelsZone.com

مامامی بی اللہ اکبر پلوں دا(ماما میں بھی اللہ اکبر پڑھوں گا)وہ بیڈ

سے نیچے جمپ کرتا اس کے قریب آتے ہوئے بولا تو وہ

۔ مسکرائی تھی

ہاں میری جان کیوں نہیں۔وہ جائے نماز سے اٹھتے ہوئے

۔ اسے لے کر فریش ہونے چلی گئی تھی

بے شک وہ نماز پڑھ چکی تھی لیکن وہ اپنے بیٹے کا شوق بھی

ادھورا نہیں رہنے دینے والی تھی۔وہ پوری ایمانداری سے

Zubinovelszone.com

اس وضو کروانے کے بعد اسے جائے نماز پر کھڑے کرتے

ہوئے نماز پڑھانے لگی تھی۔پورے صحیح طور طریقے سے

۔ وہ اس کو لفظ بالفظ نماز سیکھا رہی تھی

وہ نماز سے فارغ ہوا تو فورا بھاگ کر یارم کے پاس پہنچ گیا تھا

۔ جو جاگ رہا تھا

بابا می نے اللہ اکبر پڑل لی (میں نے اللہ اکبر پڑھ لی) وہ جوش

سے اسے بتا رہا تھا جب کہ وہ اسے اپنی باہوں میں بھرتا

Zubinovelszone.com

سرگوشی نما آواز میں اس سے باتیں کرنے لگا تھا۔اور پھر

اسے اٹھا کر اپنے ساتھ نیچے لے گیا اس نے روح کو مخاطب

نہیں کیا تھا جس کا مطلب صاف تھا کہ وہ اس وقت اس کے

۔ منہ نہیں لگنا چاہتا

ooooooo

Zubinovelszone.com

روح کو سکون نہ ملا تھا یارم واپس رویام کو لے کر وہ اوپر روم

میں نہیں آیا۔ وہ تو ساری رات نہیں سوئی تھی اب کون سا

۔ اسے نیند آنی تھی

وہ بھی خاموشی سے نیچے آگئی تھی جہاں وہ دونوں باپ بیٹا

ایک دوسرے میں مگن ایک دوسرے سے باتیں کر رہے

۔تھے

Zubnovelszone.com

پاکستان جائے گا آنی کی شادی پر۔۔۔۔۔؟اسے اپنی گود میں

بٹھائے وہ اس سے سوال کرنے لگا تو اس نے حیرت

۔سے یارم کی طرف دیکھا تھا

اپ تے شات داوں دا(آپ کے ساتھ جاوں گا)جواب فورا

۔ آیا تھا

میرے ساتھ نہیں جانا اپنی مما کے ساتھ جانا ہے یارم نے

۔بتایا جبکہ وہ سیڑھیوں سے اتر کے اس کی بات سن چکی تھی

Zubinoverszone.com

نی اپ شات تلو تھر ماماتو بی نی بھدو (نہیں آپ ساتھ چلو پھر

ماما کو بھی نہیں بھیجو) وہ اسے دیکھتے ہوئے اسے مشورہ بھی

۔ دے چکا تھا

نہیں تیری ماں کو جانا ہے تو اسے میں بھیجوں گا اور تجھے بھی

ساتھ بھیج دوں گا کیونکہ میں اس کے ساتھ نہیں ہوں گا تو

کوئی تو ہونا چاہیے نا اس کی حفاظت کرنے کے لیے تو میرے

Zubiloverszone.com

بعد یہ ذمہ داری تیری ہے۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو

۔ رویام حیرت سے بڑی بڑی آنکھیں پٹپٹاتا اسے دیکھنے لگا

کیا ہوا میرا شیر بیٹا اپنی ماں کی حفاظت نہیں کرے گا وہ اسے

دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا تو اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا

۔ تھا

تروں دا (کروں گا) وہ فوراً بولا تھا جب کہ روح ان کے پاس

۔ آگئی

Zubinovelszone.com

مجھے کہیں نہیں جانا یارم میں یہیں ٹھیک ہوں میں اب

فضول کوئی ضد نہیں کروں گی۔ پتہ نہیں کیا ہو گیا تھا مجھے

دماغ خراب ہو گیا تھا رات کو الٹی سیدھی کتنی فضول باتیں

کر دی آپ نے تھپڑ کیوں نہیں لگایا مجھے۔۔۔۔۔؟ وہ غصے

۔سے خود کو کوستی یارم سے بولی تھی

Zubinovelszone.com

ضرورت پیش نہیں آئی کیونکہ تمہاری باتوں کو میں بہت

اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا۔ سمجھ گیا تھا میں نے تم پر

۔تمہارے زندگی تنگ کر کے رکھی ہوئی ہے

میں تم سے تمہاری مرضی جاننے کی کوشش ہی نہیں کرتا

۔میں نے تم پر اپنے فیصلے تھوپے ہیں اس طرح رشتے نہیں

۔چلتے میں سمجھ چکا ہے تمہاری بھی ایک زندگی ہے

Zubnovelszone.com

تمہاری بھی خوشیاں ہیں خواہشیں اور میں ان سب کے بیچ آ

رہا ہوں۔ میں نے کبھی تمہاری پسند جاننے کی کوشش نہیں

کی۔ کبھی یہ سمجھنے کی کوشش نہیں کی کہ تمہیں کیا اچھا لگتا

۔ ہے کیا برا لگتا ہے میں تم پر اپنی مرضی تھوپ دیتا ہوں

۔ وہ سیریس لہجے میں بولا تو روح نے نفی میں سر ہلایا تھا

Zubiaverse.com

نہیں ہے ایسا ہر گز نہیں ہے میرا دماغ خراب ہو گیا تھا میں

نے بہت فضول بکواس کر دی میرا وہ مطلب نہیں تھا پتہ

۔ نہیں کون سی چیز کو میں کہاں جا کر جوڑ رہی تھی

یارم آپ نے اس آدمی کے بارے میں مجھے کچھ نہیں بتایا تو

مجھے لگا کہ آپ نے ایک بے قصور انسان کو بے موت مارا

ہے بس اس بات کو اپنے دماغ میں رکھتے ہوئے میرے منہ

۔ میں جو آیا میں بولتی چلی گئی

Zubinovelszone.com

میں نے بہت غلط کیا مجھے اپنی غلطی کا احساس ہے آئی ایم

ریلی ریلی سوری میں ائندہ ایسا کبھی نہیں کروں گی پلیز مجھے

معاف کر دیں وہ اس کے سینے پر اچانک سر رکھتے رونے لگی

تو جہاں رویام حیرت سے اسے دیکھنے لگا تھا وہی یارم پر سکون

۔ تھا

Zubinoverszone.com

ریلیکس ہو جاؤ میرا بچہ کیا ہو گیا ہے میں سمجھ سکتا ہوں اور

ویسے بھی تم اپنے دل کی بات مجھے نہیں بتاؤ گی تو اور کسے بتاؤ

۔گی

میں ہی تمہیں سمجھنے کی کوشش نہیں کرتا تھا لیکن اب ایسا

نہیں ہو گا تمہاری اپنی مرضی ہے یہ تمہاری زندگی ہے

تمہیں زندگی کا فیصلہ کرنے کا پورا حق رکھتی ہو۔ تمہیں

۔پاکستان جانا ہے تم پاکستان ضرور جاؤ

Zubinovelszone.com

میں نے خضر کو بول دیا ہے وہ تمہاری ٹکٹ بھی آج ہی بک

کروادے گا تو پتہ چل جائے گا کہ فلائٹ کتنے دن بعد کی

ہے۔پرسوں کی فلائٹ ہو گی میرے خیال سے تم آرام سے

جاؤ اپنی بہن کی شادی انجوائے کر کے واپس آؤ اب میں تم پر

۔ اپنی مرضی کبھی نہیں تھوپوں گا

Zubinovelszone.com

اب میں خیال رکھوں گا کہ میری کوئی بھی چیز تم پر بوجھ نہ

بنے میں بہت زیادہ خود غرض ہو گیا تھا۔ مطلبی ہو گیا تھا میں

۔ تم پر تم سے زیادہ اپنا حق سمجھنے لگا تھا

جو کہ غلط ہے مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا مجھے اپنی غلطیوں کا

احساس ہے لیکن اب تم میری طرف سے آزاد ہو تم جیسے

۔ اپنی زندگی گزارنا چاہتی ہو ویسے گزارو

Zubiloverszone.com

تم ایسا کرنا لیلیٰ اور معصومہ کے ساتھ شاپنگ پر چلی جانا اپنی

مرضی سے اپنی بہن کی شادی پر پہننے کے لیے تم نے جو

خریدنا ہے خرید لینا میں بھی چلتا ضرور چلتا لیکن کچھ کام کی

مصروفیات کی وجہ سے میں تمہارے ساتھ نہیں چل سکتا

۔لیکن میرا جونیئر تمہارے ساتھ جائے گا تمہاری حفاظت

کرے گا تم اپنی مرضی سے اپنی زندگی جیو لیکن رویام کسی

فضول ٹوائز سے نہیں کھیلے گا۔ہے نا رویام۔۔۔۔؟اس نے

رویام کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو اس نے زور شور سے

۔ ہاں میں سر ہلایا تھا

یش ہمی بے تان چیجبوں شے پال نی ترناچاہے۔دو پیال ام

بے دان چیجبوں شے ترتے ہے۔بہی اپلے بابا اول ماما شے

۔ترناچاہے

یس ہمیں بے جان چیزوں سے پیار نہیں کرنا چاہیے جو پیار)

ہم بے جان چیزوں سے کرتے ہیں وہی اپنے بابا اور ماما سے

Zubinovelszone.com

کرنا چاہیے)وہ یارم کے گالوں پر لب رکھتے ہوئے یقیناوہی

باتیں اس سے بتانے لگا تھا جو یارم اسے بتا رہا تھا اسے ٹوائزنہ

۔ لے کر دینے کی وجہ

ہاں وہ معصوم شاید اپنے باپ کے جذبات سمجھتا تھا۔تب ہی

تو اس نے ٹویز لینے کی ضد چھوڑ دی تھی۔وہ ویسے بھی ضدی

بچہ تو ہر گز نہیں تھا۔لیکن روح کی بے کار ضد اس کے اور

۔ یارم کے رشتے کے بیچ میں آ گئی

کہیں نہیں جانا مجھے آپ کے پاس رہنا ہے مجھے کوئی اعتراض

نہیں ہے اپنی زندگی پر میں اپنی زندگی سے بہت خوش ہوں

۔آپ جس طرح مجھے رکھیں میں اسی طرح خوش رہوں گی

مجھے ہر گز کوئی ضرورت نہیں ہے کسی طرح کی آزادی کی

میں اپنی زندگی میں بہت خوش ہوں۔آپ مجھ پر پابندیاں

۔لگائیں

Zubiloverszone.com

مجھے کہیں جانے نہ دیں مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے پاکستان

جانے کی اور نہ ہی میں معصومہ اور لیلیٰ کے ساتھ شاپنگ پر

جانا چاہتی ہوں۔ میں جہاں بھی جاؤں گی آپ کے ساتھ

جاؤں گی وہ اس کے کندھے پہ سر رکھتے ہوئے بولی تھی

جب کہ یارم آہستہ آہستہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلا رہا

۔ تھا وہ بالکل نارمل تھا جیسے کل رات کچھ ہوا ہی نہ ہو

Zubiaverszone.com

نہیں روح ہر گز نہیں تم جاؤ گی میں نہیں چاہتا کہ میری وجہ

سے تم اپنی زندگی کا کوئی بھی امپورٹنٹ فنکشن مس کر دو

۔میں جانتا ہوں۔تمہاری خوشی ہے تمہاری خواہش ہے

اپنی بہن کی شادی پر جانا میں نے بہت سوچا بلکہ بہت سوچ

سمجھ کر یہ فیصلہ کیا ہے کہ اب میں تمہیں تمہاری مرضی کی

زندگی گزارنے دوں گا میں نے تمہاری ٹکٹس وغیرہ کا انتظام

ZubiNovelsZone.com

کر دیا ہے فکر مت کرو اکیلا نہیں بھیج رہا تمہیں حیام

۔ تمہارے ساتھ جائے گی

ہاں وہ بچی ہمارے پاس یہاں رہنے کے لیے آ رہی ہے دو

تین دن تک یہی رہے گی تاکہ وہ تمہارے ساتھ ایڈجسٹ

ہو جائے پھر تم اسے اپنے ساتھ پاکستان لے کر جانا وہ بھی

شادی انجوائے کر لے گی فی الحال اسے ہم باہر نہیں نکال

۔ سکتے

Zubiaoverszone.com

اور تم شادی پر جاؤ گی تو اف کورس میں اسے یہاں اپنے گھر

۔میں نہیں رکھ پاؤں گا

تو تم اسے اپنے ساتھ پاکستان لے کر جاؤ گی وہاں کوئی اسے

ڈھونڈ نہیں پائے گا اور نہ ہی وہاں اسے جانی خطرہ ہو گا وہ

۔ اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہا تھا

تو ہم حیام کو یہاں اپنے گھر رکھ لیں گے مجھے پاکستان نہیں

جانا ہر گز نہیں جانا میں وہاں رہوں گی جہاں آپ رہیں گے

Zubinovelzone.com

وہ اس کے سینے میں منہ دیتے ہوئے اس کے دل کے مقام پر

اپنے لب رکھ چکی تھی۔ جبکہ یارم کے ہاتھ بے حد نرمی سے

۔ اس کے بالوں میں گردش کر رہے تھے

ooooooo

وہ آج تم ناشتے میں نا اپنا فیورٹ ناشتہ بناؤ وہ انڈے والا جو

تمہیں بہت پسند ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا

Zubinovelszone.com

تو وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی وہ کہاں اسے انڈا کھانے

دیتا تھا

اسے خود پسند ہی نہیں تھا تو اس نے رویام کو کبھی بھی انڈا

چکھنے تک نہیں دیا تھا روح کیک میں بھی اس سے چھپ کر

انڈا ڈالتی تھی تاکہ اسے پتہ نہ چلے وہ ولولا مچا دیتا تھا اور روح

۔ بھی اس کی خاطر چھوڑ چکی تھی

Zubiaovelszone.com

کیا مطلب یارم آپ کو پسند نہیں ہے تو میں تو کبھی لائی ہی

نہیں ایکسٹرا۔۔۔۔"صرف رویام کے لیے کیک بنانے کے

۔ لیے لاتی ہوں ابھی تو ہیں بھی نہیں

اچھا تم کبھی لائی نہیں کوئی بات نہیں آج شام کو میں

تمہارے لیے لے آؤں گا جو چیز تمہیں پسند ہے ناوہ ساری

۔ چیزیں لے کر آؤں گا تم اپنی مرضی سے جو چاہو وہ کھاؤ

Zubmoviezone.com

نہیں یارم مجھے پسند نہیں ہے اب میں نہیں کھاتی وہ اسے

دیکھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں بولی تو یارم نے نفی

۔ میں سر ہلایا تھا

نہیں نہیں تمہیں پسند ہیں تمہیں بہت پسند ہیں میں نے

تمہیں منع کیا تھا کھانے کے لیے لیکن اب میں منع نہیں

کروں گا تم اپنی پسند کی ہر چیز کھاؤ گی جو تمہیں پسند ہے وہ

سب کرو گی تمہیں بلیک کلر پہنا پسند ہے نا تو آج تم بلیک کلر

Zubiloversizone.com

کی ڈریس پہنو کوئی ضرورت نہیں ہے میری پسند کے

کپڑے پہننے کی اپنی مرضی سے چلو تم پر کوئی پابندی نہیں

لگاؤں گا۔یارم اسے دیکھتے ہوئے بولا تو روح شرمندگی سے

۔سر جھکا گئی تھی

وہ کیا کر گئی تھی یارم اسے اس کی مرضی کی زندگی دینے کی

کوشش کر رہا تھا جبکہ اس کی تو ساری خوشیاں ساری مرضی

۔ یارم کے ساتھ جڑی تھی

ZubiNovelsZone.com

oooooooo

یارم کو وہ سمجھا نہیں پا رہی تھی اب وہ اسے کیا کہتی کیا سمجھاتی۔۔۔۔؟ وہ تو اس کی کوئی بات سن ہی نہیں رہا تھا اس کے ذہن میں یہ بات بیٹھ چکی تھی کہ روح اس کی پابندیوں سے تنگ ہے اسی لیے وہ اسے آزادی دے رہا تھا ۔ لیکن اسے آزادی نہیں چاہیے تھی اسی لیے اس نے یارم کو منانے کے لیے اس کی کمزوری پر ہی ہاتھ ڈالا تھا ریڈ کلر کا

Zubnovelszone.com

خوبصورت فراک نکالتے ہوئے اس نے پہن کر ہلکی پھلکی

۔تیاری بھی کی تھی

یقیناوہ یارم کو منانے میں کامیاب ہو جاتی خیر وہ ناراض تو

کہیں سے نہیں لگ رہا تھا لیکن اس نے اسے ہرٹ کیا تھا وہ

اسے پیار سے سوری تو بول ہی سکتی تھی۔وہ اپنی تیاری مکمل

کرنے کے بعد نیچے آئی تو وہ دونوں باپ بیٹا ایک دوسرے

۔ میں مگن تھے

یہ کیا میں نے تمہیں کہا تھا اپنی مرضی کے کپڑے پہنا تم نے

۔ پھر سے یہ ریڈ کلر کی ڈریس پہن لی

اچھا اچھا تمہارا موڈ ہو گا آج ریڈ کلر کی ڈریس پہننے کا اٹس

او کے جو تمہارا دل کرے تم وہ کرو یارم پیار سے اس کے

۔ پاس آتا اس کا گال چومتے ہوئے بولا تو وہ حیران رہ گئی تھی

یارم کہاں اس کی مرضی کی پرواہ کرتا تھا وہ تو ہمیشہ اپنی

۔مرضی پر اسے چلاتا تھا

Zubiaverszone.com

یارم میں نے آپ کے لیے ریڈ ڈریس پہنا ہے وہ اسے دیکھتے

ہوئے بولی تو یارم کے ڈمپل نمایاں ہوئے تو ایک دفعہ پھر

سے اس کے گالوں پر بھاری بھاری اپنے لب رکھتا اس کے

گالوں کو بے حد محبت سے چوم گیا تھا اس کے انداز میں روح

۔ کو ڈھونڈنے سے بھی ناراضگی نہیں مل رہی تھی

میرا پیارا بچہ تھینک یو سو مچ مائی لو میرے لیے یہ خوبصورت

۔ ڈریس پہننے کے لیے بہت خوبصورت لگ رہی ہو

Zubinovelszone.com

لیکن اس وقت یہ ڈریس پہننے کی کیا ضرورت تھی میں تو اس وقت تمہاری تعریف ہر گز نہیں کر پاؤں گا کیونکہ تھوڑی دیر میں لیلیٰ اور معصومہ آنے والی ہیں اور تم ان دونوں کے ساتھ شاپنگ پر جا رہی ہو اپنی بہن کی شاپنگ بھی تو کرنی ہے اس کے لیے گفٹ لینا ہے حیام کے لیے بھی کچھ ڈریسز لینے ہوں گے تم نے کیونکہ وہ تو بازار جا نہیں سکتی ۔

Zubiloverszone.com

اس لیے میں تمہیں لیلی اور معصومہ کے ساتھ بھیج رہا ہوں

اپنی مرضی سے جو پسند آئے وہ خریدنا وہ پہننا۔رویام کی فکر

مت کرو یہ میرے پاس رہے گا وہ اپنا کارڈ اسے پکراتے

ہوئے بولا جبکہ وہ حیرت سے بس اسے دیکھ رہی تھی ایک

ہی دن میں وہ کتنا بدل رہا تھا اسے یارم کا یہ بدلہ ہوا انداز

۔ہر گز پسند نہیں آیا ہے۔اسے اپنا یارم چاہے تھا

ooooooo

تم بالکل بے فکر رہو ہم روح کا بہت خیال رکھیں گے۔لیلی

۔ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو یارم نے نفی میں سر ہلایا تھا

ارے بالکل نہیں روح اپنا خیال خود رکھ سکتی ہے۔ ہمیں

کوئی ضرورت نہیں ہے اسے ڈسٹرب کرنے کی تم لوگ

بس اس کے ساتھ جاؤ انجوائے کرو اور آرام سے واپس آنا

رویام کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے رویام میرے

۔ساتھ ہے میں اس کا خیال رکھ سکتا ہوں

Zubnovelszone.com

بس تم خوش رہنا اپنے دوستوں کے ساتھ انجوائے کر کے

دیر سے آنا ویسے میں نے تمہاری دوست خوشی کا نمبر درک

۔ سے لیا ہے

تم ایسا کرنا کہ پاکستان جانے سے پہلے ایک دفعہ اس کے

ساتھ ہینگ اؤٹ کر لینا وہ پیار سے اسے دیکھتے ہوئے بولا

۔ جب کہ روح کو تو حیرت کے جھٹکے لگ رہے تھے

ZubiLoversZone.com

تم چلو گاڑی میں بیٹھو مجھے یارم سے ذرا بات کرنی ہے لیلیٰ

اسے دیکھتے ہوئے یارم کا بازو پکڑتے اسے سائڈ پر لے آئی

تھی معصومہ روح کو لے کر باہر چلی گئی۔اسے بے وجہ ہی

رونا آنے لگا تھا اسے یارم کا یہ انداز ہر گز پسند نہیں آیا تھا۔وہ

تو اس کی فکر کرتا اس کے آس پاس رہتا تھا وہ کہاں اسے کسی

کے ساتھ باہر جانے دیتا تھا اور اب اسے خود زبردستی باہر

بھیج رہا تھا۔

Zubmoviezone.com

وہ بالکل اچھا محسوس نہیں کر رہی تھی باہر آتے ہوئے جب

۔کہ معصومہ نے اسے گاڑی میں بھی بٹھایا تھا

oooooooo

ڈیول میں حیام کے بارے میں پوچھ رہی تھی کہ حیام کو

ساتھ لے کر چلے جاتے ہیں وہ یارم کو دیکھتے ہوئے سوال

۔ کرنے لگی تو یارم نفی میں سر ہلایا تھا

Zubiloverszone.com

نہیں بالکل نہیں اسے ساتھ لے کر نہیں جانا اسے کسی طرح

۔کے خطرے میں ڈالنے کی ہر گز ضرورت نہیں ہے

تم روح کے ساتھ ہی رہنا روح خود ہی لے لے گی اس کا

ماپ وغیرہ تو تم لوگ لے ہی آئے ہو گے وہ اسے دیکھتے

۔ ہوئے بولا تھا لیلیٰ نے ہاں میں سر ہلایا تھا

چلو ٹھیک ہے پھر تم جاؤ روح انتظار کر رہی ہو گی اسے اس کی

مرضی کرنے دینا کسی چیز میں ٹانگ اڑانے کی ضرورت

Zubinovelszone.com

نہیں ہے اور نہ ہی اسے کسی چیز سے منع کرنے کی ضرورت ہے۔وہ جہاں چاہے وہاں جائے بس تم لوگ اس کے ساتھ رہنا اس کے پیچھے پیچھے اگر اس کو ذرا سے بھی چوٹ آئی نا یا مجھے تم لوگوں کی طرف سے ذرا سی بھی لاپرواہی کی رپورٹ ملی تو زندہ زمین میں گاڑ دوں گا ۔

وہ لیلیٰ کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑتے ہوئے بولا تو لیلیٰ ہر برا سی گئی تھی ۔

Zubinovelszone.com

یہ کیا بات ہوئی اسے آزادی دے رہے ہو اور ہمیں ڈرا رہے

۔ ہو لیلیٰ نے منہ بنایا تھا

اسے آزادی نہیں دے رہا اسے یارم کاظمی کی قید سے

آزادی قیامت تک نہیں ملے گی یہ تو صرف وہ زندگی ہے جو

۔ عام عورتیں گزارتی ہیں

میری روح کو عام زندگی جینی ہے تو اسے عام زندگی جینے دو

۔ ۔اس ڈسٹرب مت کرنا

Zubinovelszone.com

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو لیلیٰ کو اس کی بات کی سمجھ تو نہیں

۔ آئی تھی ہاں لیکن وہ صرف ہاں میں سر ہلا گئی تھی

ٹھیک ہے۔وہ بس اتنا کہہ کر اس کے کمرے سے نکل گئی

تھی جب کہ سامنے روح فرینٹ سیٹ پر بیٹھی تھی معصومہ

بیک پر تھی وہ جلدی سے گاڑی آکر سٹارٹ کر چکی تھی جبکہ

یارم نے بے حد پیار سے اسے بائے کیا تو روح اس کے

۔ جواب میں اپنا ہاتھ تک نہ اٹھا سکی

Zubiaoverszone.com

ooooooo

واؤر وح مبارک ہو یارم تو بالکل جن سے انسان بن گیا ہے

وہ کتنے اچھے سے تمہیں ٹریٹ کر رہا ہے۔نو غصہ نو گھورنا

۔ بالکل ویسے ہی جیسے کوئی عام شوہر اپنی بیوی کو کرتا ہے

فائنلی اب تم بھی اپنی مرضی کی زندگی گزار سکتی ہو یہ ڈریس

دیکھو کتنی خوبصورت ہے لیلیٰ نے سامنے ایک خوبصورت

۔ سی ڈریس اسے دکھائی تھی جس کے آستین نہیں تھے

اس کے تو بازو ہی نہیں ہیں تمہیں لگتا ہے یارم مجھے یہ

ڈریس پہننے دیں گے۔۔۔۔؟ وہ غصے سے اسے گھور کر بولی

۔ تھی

ہاں یارم کا بس چلتا تو وہ اسے بند گلے والے کپڑے پہناتا تاکہ

۔ اس کے بدن کا کوئی بھی حصہ سامنے نظر نہ آتا

مجھے نہیں لگتا کہ اب یارم سر تمہیں منع کریں گے انہوں

نے کہا کہ تم اپنی مرضی سے ڈریسز لو تو یہ تو بہت ہی

Zubinovelszone.com

خوبصورت ہے لے لو۔کچھ نہیں ہوتا صرف بازو ہی تو نہیں

ہیں نا۔باقی تو مکمل ہی لباس ہے اور شادیوں میں ایسے ہی

کپڑے پہنے جاتے ہیں مہندی کی رسم کے لیے تو یہ پرفیکٹ

جوڑا ہے۔اور ویسے بھی مہندی کی رسم میں تو صرف

۔ عورتیں ہی ہوئی ہوں گی نا معصومہ نے اسے مشورہ دیا تھا

ارے نہیں نہیں بابا یارم مجھے جان سے مار ڈالیں گے تم

لوگوں کا دماغ خراب ہے کیا وہ بس مجھ سے ناراضگی کا اظہار

کر رہے ہیں یہ نہیں کہہ رہے ہیں کہ میں پوری طرح الٹی

سیدھی حرکتیں کرنے پر آجاؤں۔اور ویسے بھی اس طرح

۔کے کپڑے پہن کر میری اپنی جان نکل جائے گی

۔وہ فورا بولی تھی جبکہ معصومہ اور لیلیٰ کھکھلا کر ہنسی تھیں

اچھا تو یارم ناراض ہے تم سے یوں کہو نا میں بھی کہوں کہ یہ

یارم کا دماغ اتنا خراب کیسے ہو گیا ہے۔فکر کرنے کی

ضرورت نہیں ہے تم یارم کو اگر منانا چاہتی ہو تو یہ ڈریس

Zubiaverszone.com

لے کر اس کے سامنے چلی جاؤ وہ جو اچھا ہسبینڈ بننے کی

کوشش کر رہا ہے نا اور یہ پپو بچہ ٹائپ اس کی جو پرسنلٹی نکل

کر سامنے آئی ہے نا ساری دھری کی دھری رہ جائے گی اس

کے غصے سے تو تم واقف ہو ہی نا تھوڑا سا غصہ برداشت کر

لینا تمہیں تمہارا یارم دوبارہ سے واپس مل جائے گا لیلیٰ نے

اسے بڑے مزے کا مشورہ دیا تو وہ اچانک ہی خوش ہو گئی

تھی۔

Zubinovelszone.com

ارے واہ یہ چیز میں نے کیوں نہیں سوچی اگر ایسا ہو جائے تو

کمال ہو جائے گا میں یہ ڈریس لے لیتی ہوں یہ بہت

خوبصورت ڈریس ہے میں اس کے بازو لگوالوں گی۔ ویسے

بھی امی خود ہی بازو وغیرہ لگا لیتی ہیں تو کوئی مسئلہ نہیں ہو گا

لیکن یارم کو تنگ کرنے کے لیے میں یہ ڈریس ضرور لوں

۔گی

Zubiaverszone.com

وہ فوراہی فیصلہ کر چکی تھی جبکہ اب اپنی شاپنگ کرنے کے

۔بعد وہ حیام کی شاپنگ کرنے میں مصروف ہو گئی

oooooooo

وہ بے چینی سے باہر ٹہل رہا تھا اسے گئے تقریباڈھائی گھنٹے

ہونے کو آئے تھے لیکن اب تک وہ واپس نہیں آئی تھیں۔

وہ غصے سے لیلیٰ کو تین چار میسجز کر چکا تھا لیکن کال اس نے

ZubiNovelsZone.com

جان بوجھ کر نہیں کی تھی اگر وہ اسے کال کرتا تو روح یہ

۔ محسوس کر جاتی

کہ وہ صرف اوپر اوپر سے بن رہا ہے اور وہ ہر گز روح کو یہ

احساس نہیں دلانا چاہتا تھا وہ اسے یہ بتانا چاہتا تھا کہ اس کی

مرضی کے مطابق وہ بالکل ویسا ہی شوہر بن گیا ہے جیسا وہ

چاہتی ہے کسی طرح کا کوئی غصہ نہیں کسی طرح کی کوئی

پروسیسونیس نہیں۔ وہ پوری طرح اس کی پسند کے مطابق

Zubinoverszone.com

ہو چکا ہے وہ اس پر کوئی پابندیاں نہیں لگائے گا غصہ نہیں

۔ دکھائے گا اس کو اس کی مرضی کے مطابق جینے دے گا

ہاں لیکن اس سب کے بیچ اسے اپنی بیوی کی فکر ہو رہی تھی

وہ اب تک کیوں نہیں آئی تھی وہ سوچنے میں مصروف

سگریٹ پر سگریٹ لگاتا تیز تیز باہر گھوم رہا تھا جب لیلیٰ کی

گاڑی آ رکی تھی سگرٹ نیچے زمین پر پھینکتے ہوئے اسے پیر

سے مسلتے اندر کی طرف قدم بڑھائے تھے جہاں سویمنگ

Zubiloversone.com

پول میں اس کا بیٹا بڑے مزے سے سویمنگ کر رہا تھا وہ اپنی

۔ شرٹ اتار کر اس کے ساتھ کھیلنے میں مصروف ہو گیا

فائنلی ہو گی شاپنگ کتنا مزا کر کے آئے نہ لیلیٰ اندر داخل

ہوتے ہوئے بولی تھی۔انداز یارم کو تنگ کرنے والا تھا جبکہ

۔یارم نے ریسپونس نا دیا

ہم واپس آ گئے روح نے سویمنگ پول میں مصروف یارم کو

۔ دیکھتے ہوئے کہا تھا تو وہ ایک نظر اسے دیکھتا مسکرا دیا

Zubinovelszone.com

تم تو پاگل ہو رہی تھی کہ یارم پریشان ہو رہا ہو گا تمہارے

لیٹ آنے پر یہاں تو یارم اور تمہارے چوزے کو کسی چیز کا

ہوش ہی نہیں ہے۔لیلیٰ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے

حیرت سے یارم کو دیکھا تھا ہاں وہ آج اس سے بالکل ہی

۔ لاپرواہ لگ رہا تھا

ہاں شاید وہ ناراض تھا اس لیے اس نے اپنے دل کو دلاسہ دیا

۔ تھا

Zubinovelszone.com

میں یہ کمرے میں چھوڑ کر آتی ہوں اس نے بس اتنا کہا اور

اوپر چلی گئی تھی تھوڑی دیر کے بعد نیچے آئی تو معصومہ اور

لیلیٰ جا چکی تھی جب کہ وہ کھانا ٹیبل پر لگا رہا تھا یقینا اس کی

۔ غیر موجودگی میں اس نے کھانا بنایا تھا

آجاؤ روح پہلے کھانا کھالو۔ پھر تمہاری شاپنگ دیکھتے ہیں وہ

مسکرا کر بولا تھا وہ اس کی شاپنگ میں زیادہ انٹرسٹ تو نہیں

دکھاتا تھا ہاں لیکن شاید ناراضگی میں دکھا رہا تھا اچھا تھا وہ

اسے جان بوجھ کر وہ بنا بازوں والی شرٹ دکھانے والی تھی

۔ تاکہ اسے غصہ آئے اور وہ اپنے اصل کو واپس آجائے

یہ کیا ہے یارم کھانے میں باہر والی چیزیں دیکھتے ہوئے وہ

۔پوچھنے لگی تھی

روح مجھے لگا کہ کیا ضرورت ہے خود کچھ بنانے کی باہر سے ہر

چیز ریڈی میٹ مل جاتی ہے تو سوچا کیا ضرورت ہے گھر میں

کچن میں وقت برباد کرنے کی اسی لیے میں نے سب کچھ

Zubinovelszone.com

آرڈر کر لیا ہے۔مجھے پتہ ہے تمہیں میرا بے وجہ کچن میں

گھس کر تمہارے لیے کھانا بنانا پسند نہیں ہے سو بالکل

تمہاری مرضی کے مطابق میں کچن میں گیا ہی نہیں۔ چلو

کھاؤ کھانا وہ بے فکر انداز میں کہتا رویام کو اپنے ہاتھ کے

بنائے نوڈلز کھلانے لگا تھا۔ہاں اس نے اپنے بیٹے کے لیے

نوڈلز بنا لیے تھے کیونکہ وہ اسے باہر کا کھانا ہر گز نہیں

۔ کھانے دینے والا تھا

یمی یمی۔۔۔۔"رویام بہت مزے سے نوڈل کھاتا ساتھ

ساتھ روح کو بتا رہا تھا کہ اس کی نوڈلز کتنے مزے کے ہیں

جبکہ روح کو تو رونا آ رہا تھا مارے غم اور صدمے کے اس کے

ہونٹ باہر کو نکل آئے تھے بس رونے کی کمی باقی تھی جب

روح کا ری ایکشن برداشت سے باہر ہونے لگا وہ رویام کو

کھانا کھلا کر اٹھا کر کمرے میں لے گیا۔ جبکہ اس کے جاتے

Zubiloverszone.com

ہی وہ بنا کچھ کھائے بٹکنے والے انداز میں برتن اٹھا کر سنگ

۔ میں پھینک چکی تھی

ooooooo

یہ سب میرے رویام کا ہے وہ ایک ایک چیز دیکھا رہی

۔ تھی۔یارم۔اور رویام دونوں دلچسپی سے دیکھ رہے تھے

اور یہ میں نے حیام کے لیے لیا ہے یہ دیکھ کر آپ کیا کریں

گے میں آپ کو اپنے ڈریسز دکھاتی ہوں۔وہ حیام کے ڈریسز

Zubnovelszone.com

ایک سائیڈ پہ رکھتے ہوئے اپنے کپڑے نکالنے لگی تھی۔

جبکہ بیڈ پر بیٹھا یارم اس کے کپڑے دیکھ رہا تھا کیونکہ لیلیٰ نے

۔ اسے عجیب سا میسج کیا تھا

چھوڑو روح کیا ضرورت ہے تمہارے کپڑے کس طرح

کے ہوں گے میں جانتا ہی ہوں میں تو صرف رویام کی

چیزیں دیکھنے والا تھا وہ اگنور کرتے ہوئے بولا تو روح کو آگ

۔ لگ گئی تھی

Zuboverszone.com

خبر دار یارم کاظمی یہاں سے ہلے بھی تو۔ بیٹھے یہاں آرام

سے ایک ایک چیز دکھاؤں گی بیٹا بڑا پیارا ہے آپ کو کیسے اس

کی ایک ایک چیز ٹچ کر کر کے دیکھ رہے تھے اور میری

چیزیں دیکھنے میں دلچسپی نہیں ہے وہ غصے سے اسے گھور کر

بولی تو یارم کے لبوں کی تراش میں ہلکی سی مسکراہٹ نمودار

ہوئی تھی جسے وہ چھپا کر پھر سے اس انداز میں اسے دیکھنے لگا

۔ جیسے احسان کر رہا ہو اس کے کپڑے دیکھنے میں

ZubiLoversZone.com

جیلش ماما(جیلس ماما) یارم کی گود میں بیٹھے رویام نے منہ بنا

۔ کر کہا تھا

یہ والی ڈریس میں نے شادی والے دن کے لیے لی ہے۔اور

یہ والی مایوں کے لیے میں آپ کو اپنی مہندی والی ڈریس

دکھاتی ہوں وہ سب سے زیادہ خوبصورت ہے۔اس نے

جان بوجھ کر وہ ڈریس نکال کر اپنے ساتھ لگائی تھی جو بے

۔ تحاشہ خوبصورت تو تھی لیکن بازو نہیں تھے

Zubinoverszone.com

یہ دیکھیے یہ کتنی خوبصورت ہے اس کے بازو نہیں تھے تو

میں نے سوچا کوئی بات نہیں لیڈیز فنکشن ہو گا تو وہاں کوئی

کون سا کوئی مرد مجھے دیکھے گا کہ آپ کو برا لگے گا اسی لیے

میں نے اسے ڈن کر لیا اچھا ہے نا وہ جان بوجھ کر اسے

جلانے والے انداز میں بولی تھی وہ عورتوں کے سامنے بھی

۔ کہاں روح کی طرف سے کوئی حیانت برداشت کرتا تھا

Zubiaverszone.com

ہاں بہت بہت زیادہ خوبصورت ہے تم پر بہت جچے گا یہ

۔ ڈریس

لیکن بازو نہیں ہیں۔۔۔"اس کے ساتھ دیکھیں۔۔۔"اس

۔ نے اپنی بات پر زور دیا

ہاں لیکن عورتوں کا فنکشن ہے نا تو کیا فرق پڑتا ہے عورتیں

ہی تو ہوں گی وہاں وہ مسکرا کر بولا تھا روح کو اپنے کانوں پر

۔ جیسے یقین نہ آیا تھا

ZubiNovelsZone.com

کیا مطلب میں یہ ڈریس پہن کر وہاں شادی میں رہوں گی تو

۔ آپ کو کوئی مسئلہ نہیں ہو گا وہ حیرانگی سے پوچھنے لگی تھی

کیا مسئلہ ہو گا وہاں عورتوں کا فنکشن ہے نا تو تم جیسی مرضی

چاہے ویسی ڈریس پہن سکتی ہو روح میری جان تمہاری

مرضی کی اہمیت ہے۔ تم یہ ڈریس لے کر آئی ہو تو اف

کورس تمہیں یہ بہت زیادہ پسند آئی ہے اور تم اسے مہندی

Zubiaverszone.com

کے فنکشن میں پہننا چاہتی ہو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔وہ

۔ مزے سے بولا تھا

مجھے نہیں جانا پاکستان وہ کپڑے پھینکتے ہوئے غصے سے بولی

۔

پاکستان تو تمہیں جانا ہو گا تمہارے بہن کی شادی ہے

مجبوری ہے تمہاری بہت ضروری ہے تمہارا جانا وہ جان کر

۔ بولا تھا

Zubinovelszone.com

یارم مجھے پتہ ہے آپ کو پتہ ہے میں ایسے کپڑے نہیں پہنتی

۔ پھر بھی ایسا کہہ رہے ہیں

یارم۔آپ مجھے زبردستی پاکستان بھیجیں گے نا تو قسم کھا کے

کہتی ہوں وہاں بنا آستین والے کپڑے پہن کر گھوموں گی

۔اب کہ وہ آنسو بہاتے ہوئے بولی تھی

اس سے زیادہ یارم کی بے اعتنائی برداشت نہیں ہو رہی

۔ تھی

Zubinovelszone.com

تم منی سکرٹ پہن کر ملتان کے بازاروں میں گھومنا مجھے

تب بھی کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔وہ پر سکون انداز میں کہتا

۔ اس کا دل جلا گیا تھا

۔ مجھے پاکستان نہیں جانا وہ چلائی تھی

شاید پرسوں کی فلائٹ ہے تمہاری یارم نے سلگتا ہوا جواب

۔ دیا

oooooooo

Zubiaovelszone.com

اس کی کسی طرح کی کوئی ٹیکنیک کام نہیں آ رہی تھی۔

کپڑوں والا پلان تو بری طرح فیل ہوا تھا۔ یارم نے تو اس

۔ طرح سے اگنور کیا تھا۔ جیسے اسے سچ مچ میں فرق نہ پڑتا ہو

اللہ جی مجھے میرے یارم واپس کریں۔ مجھے نہیں پتہ مجھے

نہیں چاہیے یہ والے یارم۔۔۔۔۔" وہ کچن میں کھڑی

۔ چائے بناتے ہوئے اوپر آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

Zubiaqueenzone.com

روح میری جان یہ تم کیا کر رہی ہو وہ کچن کے دروازے پر

کھڑا اس سے پوچھنے لگا تو اس نے چائے کی طرف اشارہ کیا

۔

۔ آپ کے لیے چائے بنا رہی ہوں

ارے روح کوئی ضرورت نہیں ہے اگر مجھے ضرورت

محسوس ہو گی تو میں خود ہی بنالوں گا۔ چھوڑو اسے تھوڑی دیر

zubiaverzone.com

میں خضر حیام کو لے کر آرہا ہے۔آج سے حیام یہی رہے گی

۔

۔ اور یہ چائے وغیرہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے

میں سوچ رہا ہوں رات میں بے وقت چائے پینا چھوڑ دیتا

ہوں۔ فضول میں تمہیں زحمت ہوتی ہے خیر آجاؤ تم

باہر میں اوپر روم میں رویام کے پاس ہوں تم حیام کو روم

ZubiLoversZone.com

دیکھادینا۔وہ کہہ کر چلا گیا۔جب کہ روح بس حیرت سے

۔ اسے دیکھتی رہی تھی

نہیں اللہ جی بس بہت ہو گیا مجھے یہ والے یارم نہیں

چاہیے۔مجھے بس میرے یارم واپس کریں یہ پتہ نہیں کون

بہروپیہ آگیا ہے یہاں پہ یہ میرے یارم نہیں ہیں۔وہ بس

۔رو دینے کو تھی

ooooooo

Zubiloverszone.com

خضر اسے چھوڑ کر باہر سے ہی چلا گیا تھا۔ کیونکہ رات بہت

ہو چکی تھی وہ صرف اندھیرے میں اسے یہاں تک

۔ چھوڑنے آیا تھا

وہ کچھ کنفیوز سی اندر داخل ہوئی تو روح نے آگے بڑھتے

۔ ہوئے اسے اپنے ساتھ لگاتے مسکرا کر ویلکم کیا تھا

آجاؤ اسے اپنا ہی گھر سمجھو ہم تمہارے اپنے ہی ہیں تمہارا

۔ کمرہ میں نے اوپر سیٹ کر دیا ہے

Zuhnovelzone.com

ویسے تو ہم گیسٹ کو نیچے گیسٹ روم میں ٹھہراتے ہیں لیکن

تم گیسٹ نہیں ہو بلکہ یہ گھر تمہارا ہے اسی لیے تم اوپر

۔ ہمارے کمرے کے ساتھ والے کمرے میں رہو گی

تمہیں کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو تم مجھے کہنا باقی سب

۔ سے تو تو مل چکی ہو

Zubinoverszone.com

رویام اوپر اپنے بابا کے پاس ہے اور شونو یہ رہا۔روح اسے لے کر اوپر آگئی تھی۔جبکہ وہ بھی یہاں آکر بالکل پر سکون ہو چکی تھی۔

کیونکہ شارف نے اس سے کہا تھا کہ جتنے اچھے طریقے سے اس کی حفاظت یارم کر سکتا ہے۔اور کوئی نہیں کر سکتا اور پھر اس کے ٹکٹس اور پاسپورٹ وغیرہ کا انتظام کیا گیا تھا۔

Zubiloverszone.com

اسے پاکستان بھیجنے کے لیے پورا پروپر پیپر ورک کیا گیا تھا۔

جس میں زیادہ تر ڈیٹیل جھوٹ تھی۔ لیکن یارم کے لیے یہ

۔ چھوٹے چھوٹے کام کرنا مشکل نہیں تھا

واؤ تمہارا گھر بہت پیارا ہے تمہارا بے بی کدھر ہے۔۔۔۔؟

وہ مجھ سے کیوں نہیں ملا آکر وہ اوپر آتے ہوئے اس سے

۔ پوچھنے لگی تھی

Zubiqueenzone.com

وہ اس وقت دودھ پی رہا ہے مطلب آدھا جاگا ہوا آدھا سویا

ہوا۔اسی لیے یارم بھی باہر نہیں آئے نا تم صبح اس سے آرام

۔ سے مل لینا۔وہ اسے کمرے میں لاتے ہوئے بولی تھی

واؤ یہ تو بہت پیارا کمرہ ہے تھینک یو سو مچ روح تم بہت اچھی

ہو وہ اچانک ہی اسکے گلے لگتے ہوئے بولی تو روح مسکرا دی

۔ تھی وہ معصوم سی لڑکی اسے بے حد پسند تھی

Zubiloversone.com

اور تم بھی بہت پیاری ہو وہ آہستہ سے اس کے گال چھوتی

۔اسے آرام کرنے کا کہتے ہوئے اپنے کمرے میں آگئی تھی

اس کے کمرے سے نکلتے اس نے جیسے ہی اپنے کمرے کے

دروازے ہینڈل پر ہاتھ رکھ کر دروازہ کھولا اس نے دونوں

۔باپ بیٹے کو بیڈ پر لڑتے پایا تھا

پھر اچانک دماغ میں کچھ کلک ہوا تھا اسے اپنا یارم واپس

۔ چاہیے تھا

Zubinoverszone.com

اللہ جی ہائے اللہ جی میں گر گئی او۔۔۔۔۔بہت درد ہو رہا ہو

۔ ۔یارم میں گر گئی

وہ اچانک ہی زمین پر بیٹھتے ہوئے رونے لگی تو رویام تیزی

سے بیڈ سے اٹھ کر اس کی طرف بھاگا تھا جبکہ یارم بھی

۔ تقریبا بھاگتے ہوئے اس کے پاس آیا

Zubinovelszone.com

اللہ بہت درد ہو رہا ہے یارم دیکھیں نا مجھے کتنے زور کی چوٹ لگی وہ آنکھوں میں جھوٹے آنسو لاتے ہوئے اسے دکھا رہی تھی ۔

حالانکہ وہ بے حد آرام سے زمین پر بیٹھی تھی۔ لیکن پھر بھی پیر تھوڑا سا موڑ گیا تھا جس کی وجہ سے اسے تکلیف ہو رہی تھی لیکن اسے اس وقت اس تکلیف کی پرواہ نہیں تھی اسے تو بس اپنا یارم واپس چاہیے تھا ۔

zubiloverszone.com

روح بچی ہو کیا چلنے کی تمیز نہیں ہے تمہیں حد ہوتی ہے

یہاں بیٹھ کر رونا شروع کر دیا۔ فضول میں بچے کو پریشان کر

۔دیا

گھر میں مہمان ہیں ایسے شور مچا رہی ہو جیسے کوئی چھوٹا بچہ

روتا ہے اٹھو چلو بیڈ پر آؤ۔ وہ آہستہ سے اس کا بازو پکڑ کر

اسے کھڑا کر چکا تھا۔ جب وہ اچانک اس کی گردن میں بازو

Zubiloverszone.com

ڈال گئی انداز ایسا تھا جیسے اس سے چلا نہیں جائے گا تو یارم

۔ اسے اپنی باہوں میں اٹھا کر بیڈ پر لے کر جائے

روح بے بی رومانس کے اس طرح کے مظاہرے میں رویام

کے سونے کے بعد کروں گا فلحال زمین پر ہی رہو وہ اس کا

ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ کی طرف لے جاتے ہوئے بولا تو اس

نے منہ بنایا تھا

Zubnovelszone.com

یارم مجھے اتنے زور کی چوٹ لگی ہے وہ منہ بناتے ہوئے بولی

تھی جبکہ یارم آنکھیں گھماتا اسے اٹھا کر بیڈ پر آرام سے لینڈ

۔ کروا چکا تھا

شوتی بتی اوتیا میلے بابا ونلی مدھے اتا شتکے ہے۔(چھوٹی بچی ہو

کیا میرے بابا اونلی مجھے اٹھا سکتے ہیں)وہ وہی دروازے پر

کھڑا یارم کو گھورتے ہوئے بولا تو یارم نے قہقہ لگاتے ہوئے

Zubiaweiszone.com

واپس اس کے پاس آتے کان پکڑ کر آہستہ سے اس کے ننھے

۔سے وجود کو اپنی باہوں میں اٹھاتے اونچا کیا تھا

اور پھر اسے بے حد محبت سے اپنے ساتھ لگائے بیڈ پر لے کر

آیا تھا۔ بالکل کسی شہزادے کی طرح روح پہلے تو یارم کے

انداز پر مسکرائی تھی پھر منہ بنا گئی اسے اٹھانے پر کیسے نخرے

۔ کر رہا تھا۔ رویام کو اٹھا کر لانے پر اتنا پیار جتا رہا تھا

zuboverzone.com

میں آپ کے بابا کا بچہ ہوں آپ کا جیلس ہونا نہیں بنتا وہ اس

۔ کے دونوں گال چومتے ہوئے بولی تو اس نے منہ بنایا تھا

نو بابا ے ب بولا اے اب شرف لو یام بابا تابتہ اے روبے بی

بابا تابتہ نی اے روبے بی اب اپلی مرجی ترے دی اش تا جیشے

دل ترتا اے بو ویشے رے دی اب بابا روبے بی تو کچشبی

ترنے تے لیے نی تہی دے شرف لو یام تو تہیں دے

؟۔۔۔۔اے نا بابا

Zubinovelszone.com

نو بابا نے بولا ہے اب صرف رویام بابا کا بچہ ہے روح بے)

بی بابا کا بچہ نہیں ہے روبے بی اب اپنی مرضی کرے گی

اس کا جیسے دل کرتا ہے وہ ویسے رہے گی اب بابا روح بے بی

کو کچھ بھی کرنے کے لیے نہیں کہیں گے۔ صرف رویام کو

(کہیں گے

ہے نا بابا۔۔۔؟ وہ اچانک یارم کی گود میں آتے ہوئے اس

سے پوچھنے لگا تو اس نے فوراہاں میں سر ہلایا تھا روح تو بس

اسے دیکھ کر رہ گئی تھی مطلب حالات اتنے خراب ہو چکے

تھے کہ باپ کے ساتھ ساتھ اب اس کا بیٹا بھی اس کے

خلاف ہو چکا تھا ان دونوں باپ بیٹے نے تو جیسے ٹیم بنالی تھی

۔

یارم مجھے یارم واپس چاہے آپ میرے یارم مجھے واپس

کریں بس بہت ہو گیا مجھ سے یہ سب برداشت نہیں ہو نا

میں نے سوری بولا نا غلطی ہو گئی مجھ سے اب آپ پلیز

Zubinovelszone.com

میرے سے ناراضگی ختم کرلیں وہ رویام کو ایک سائیڈ پر کرتے ہوئے اچانک اس کے سینے میں گھستی بولتی چلی گئی تھی۔

روح یہ کیا کر رہی ہو تم رویام سامنے بیٹھا ہے وہ اس کے کان میں سرگوشی نما آواز میں بولا تو اچانک ہی رویام نے بالکل اسی کے انداز میں یارم کے سینے میں منہ چھپایا تھا۔

Zubnovelszone.com

نو بابا اولی میلے ہے الن لو یام تے ہے۔اب بابا رو بے بے شے

پیال نی تریں دے بوشر دلو یام شے پیال تریں گے

نو بابا او نلی میرے ہیں او نلی رو یام کے ہیں اب بابا روح بے)

بی سے پیار نہیں کریں گے وہ صرف رو یام سے پیار کریں

گے۔)رو یام کے معصومانہ انداز پر جہاں وہ مسکرایا تھا

۔وہیں روح پر بھی اسے بہت پیار آرہا تھا۔اس کے بالوں کو

۔ چومتے ہوئے اس نے رو یام کو اپنے حصار میں لیا تھا

Zubinoverszone.com

روح بے بی رویام اچھا خاصا سوتا جا رہا تھا۔ لیکن تمہاری

اچانک چیخ و پکار کی وجہ سے اس کی نیند خراب ہو گی اب تم

۔مجھے اسے سلانے دو

وہ اسے خود سے ذرا الگ کرتا رویام کو اپنے سینے سے لگا گیا

تھا۔ جبکہ رویام خوش ہو گیا تھا۔ کہ اس کا باپ اس سے زیادہ

۔ پیار کر رہا تھا

Zubinoverszone.com

نہیں میں یہی ہوں آپ کو اپنے بیٹے سے پیار کرنا ہے تو دل

کھول کر کریں۔مجھے میرے یارم واپس چاہے۔وہ اسے

گھور کر کہتی دوبارہ اس کے سینے میں منہ چھپا گئی تھی۔جبکہ

۔ وہ مسکرا کر اس کے گرد بھی اپنی باہوں کا حصار بنا گیا

oooooooo

وہ یوں ہی اس کے سینے میں منہ دیئے نہ جانے کب گہری

نیند بھی اتر چکی تھی۔رویام کو سوتے دیکھ کر اس نے آہستہ

Zubinovelszone.com

سے روح کو تکیے پر کیا۔اور پھر رویام کو اس کے بیڈ پر لٹاتے

ہوئے اس کا ماتھا چومتا وہ اس کے اوپر کمبل برابر کر گیا تھا

۔اس کا بیٹا کتنا سمارٹ تھا وہ کتنی آسانی سے اپنے باپ کا ساتھ

۔ دینے لگا تھا

اس نے بس یہ کہا تھا کہ ہم ماما کے ساتھ پرینک کر رہے ہیں

۔ ۔اور وہ اس کا ساتھ دینے کو تیار ہو گیا تھا

ZubiNovelsZone.com

وہ روح کو چھوڑ کر کبھی یارم کا اس طرح سے ساتھ دیتا یہ تو

ناممکن سی بات تھی۔ لیکن اپنی ماما کے ساتھ پرینک کرنے کو

وہ بھی تیار ہو گیا تھا۔اس کا چھوٹا سا شیطان ضرورت سے

۔ زیادہ شیطان ہوتا جا رہا تھا

وہ اسے لٹا کر واپس بیڈ پر آیا تو روح گہری نیند سو رہی تھی۔

اس کا نازک سا وجود اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے وہ اسے

۔ اپنے سینے میں چھپا گیا تھا

ZubiNovelsZone.com

اللہ جی میرے یارم واپس کریں۔یہ والے یارم نہیں چاہیے

مجھے۔مجھے میرے اپنے والے ہی یارم چاہیے۔۔یہ واپس

لے لو مجھے میرے والے یارم دو وہ نیند میں بر بڑاتے ہوئے

۔اس کے سینے سے لگی ہوئی تھی

روح بے بی اتنی آسانی سے تمہیں تمہارا یارم واپس نہیں

۔ ملے گا اپنے لفظوں کا بہتان تو تمہیں کرنا ہو گا

Zubinovelszone.com

تم نے مجھے سچ میں اپنے لفظوں سے بہت تکلیف پہنچائی ہے

میری محبت کو تم نے ایسے الفاظ میں کہا میں سمجھتا ہوں

میری جان غصہ تھا جو تمہارے لبوں پر آیا لیکن تم نے اپنے

غصے میں اپنے یارم کو کیسے تکلیف پہنچائی اب اس چیز کے

لیے میں تمہیں اتنی آسانی سے معاف نہیں کر سکتا بے شک

تم میری محبت ہو میرا جنون ہو میری دیوانگی ہو لیکن پھر بھی

تمہیں اس چیز کی سزا ضرور ملے گی۔ تمہیں سمجھنا ہو گا کہ

Zubiloverszone.com

روح یارم کے جنون کے بغیر کبھی نہیں رہ سکتی اور نہ ہی وہ

۔ کبھی اس کو رہنے دے گا

oooooooo

صبح اس کی اذانوں کے قریب آنکھ کھلی تو وہ یارم کے بے حد

قریب تھی۔اس نے سر اٹھا کر اسے دیکھا تو وہ اس کے گرد

۔ اپنے بازوں کا حصار بنائے ہوا تھا

Zubinovelszone.com

یارم میں سچی کہہ رہی ہوں اگر آج آپ نے کسی بھی طرح

کے کوئی ڈرامے کیے نا تو میں نے ناراض ہو جانا ہے آپ

سے۔اس کی تھوڑی پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ دھمکانے

۔والے انداز میں بولی تھی

جبکہ دوسری طرف سے کسی طرح کا کوئی رسپانس نہ ملا اور وہ

کوئی رسپانس چاہتی بھی نہیں تھی کیوں کہ ایسا پیار وہ صرف

اسے نیند میں ہی دے سکتی تھی۔اس کے گال پر اپنے لب

ZubiNovelsZone.com

رکھتے ہوئے اس کے دل کی دھڑکن کی طرف بڑھی تھی۔

اس نے یارم کے انداز میں اس کے دل کے مقام پر اپنا لمس

۔ چھوڑا تھا

اینگو مینگو سو مچ یارم۔۔۔۔" وہ اس کے لبوں کو چومتے

۔ہوئے اچانک اس کے سینے میں منہ دے گئی تھی

پھر چوری سے چہرہ اٹھا کر اوپر دیکھا تو یارم سو رہا تھا۔ شکر کا

سانس لیتی وہ اس کے قریب سے اٹھ کر سیدھی واش روم

Zubiaveiszone.com

میں بند ہوئی تھی جبکہ یارم کے لبوں کی مسکراہٹ بڑی

۔ گہری تھی

oooooooo

نماز ادا کر کے وہ واپس آ کر بیڈ پر لیٹی تھی آج رویام نہیں جگا

۔ تھا یقیناً رات کو لیٹ سونے کا اثر تھا

Zubinovelszone.com

کافی دیر تک وہ اپنی دعائیں مانگتی رہی تھی اور آج اس کی

دعاؤں میں بس ایک یہی چیز تھی کہ یارم کے پچھلے دو دن

۔ کی میموری لوس ہو جائے

وہ اسے خود سے دور نہ بھیجے اور اگر وہ اسے زبردستی پاکستان

۔ بھیجے بھی تو خود بھی اس کے ساتھ چلے

Zubinovelszone.com

وہ کافی دیر تک اس کے ساتھ لیٹی رہی اور پھر یوں ہی لیٹے

لیٹے اس کی آنکھ لگ گئی دوبارہ آنکھ کھلی تو تقریباً ساڑھے چھ

۔ بجے کا وقت تھا

اس کے اٹھنے کا ٹائم ہو چکا تھا اس نے ایک نظر رویام کی

طرف دیکھا وہ ان دونوں کے بیچ میں یارم کے حصار میں سو

۔رہا تھا اور اس کی بوتل اس کے بالکل پاس پڑی تھی

Zubiaverszone.com

یعنی کہ یارم اسکے سونے کے بعد اٹھا بھی تھا اور اس نے

یہاں رویام کو دودھ بھی پلایا تھا۔روح کو کبھی بھی اس چیز

کی ٹینشن لینے کی ضرورت ہی نہیں پڑی تھی یارم نے کبھی

۔ بھی رویام کے لیے دودھ بنانے کو اسے نہیں کہا تھا

وہ خود ہی رویام کے لیے یہ کام کر سکتا تھا۔اور اتنا ہی نہیں

رویام سے جڑے چھوٹے چھوٹے کام وہ اسے کہتا ہی نہیں تھا

۔

Zubinoverszone.com

سارا دن رویام اس کے پاس ہوتا تھا۔تو رات یارم کے آنے کے بعد اس نے کبھی رویام کے کسی کام کے لیے روح کو آواز نہیں دی تھی ۔

وہ ایک بہترین شوہر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بہترین باپ بھی تھا۔اور اس بات کو وہ دل سے قبول کرتی تھی ۔

وہ اس کے قریب سے اٹھ کر فریش ہونے گئی واپس آئی تو وہ دونوں اب بھی گہری نیند سو رہے تھے۔وہ اپنے کمرے سے

نکل کر باہر آگئی۔تو اس نے پہلی نظر خیام کے کمرے میں جھانک کر اسے دیکھا تھا وہ بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی مگر جاگ رہی تھی ۔

اس نے کپڑے تک بدل لیے تھے۔وہ لونگ کرڑھائی والی پنک شرٹ کے ساتھ جینز گلے میں سکارف ڈالے ہوئے تھی ڈیسنٹ سی لک میں وہ کافی کیوٹ لگ رہی تھی ۔

Zubinovelszone.com

ہائے تم جاگ گئی میں کب سے انتظار کر رہی تھی کہ تم

۔لوگوں میں سے کوئی جاگے اسے دیکھتے ہی وہ اٹھ کر بیٹھ گئی

ارے تو جگا لیتی نہ مجھے۔۔۔۔۔"تم کب جاگی وہ اس کے

۔ پاس بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی

ابھی تھوڑی دیر ہوئی ہے فریش ہوئی شاور لیا کپڑے چینج

کیے یہ شرٹ مجھے لیلیٰ نے گفٹ کیا اچھی لگ رہی ہے نا۔اس

Zubinovelszone.com

نے مجھے کہا میں اس طرح کے کپڑے پہن کر زیادہ پیاری

۔لگوں گی وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بولی تھی

ہاں لیلیٰ سے بہتر کسی کو کوئی گروم کر سکتا تھا کیا وہ سامنے

والے کو اس کی پرسنلٹی کے حساب سے گروم کرتی تھی

وہ سمجھ چکی تھی کہ حیام کافی شائے نیچر کی ہے اسی لیے اس

۔ نے حیام کی ڈریسنگ اس طرح سے سیٹ کی تھی

Zubinovelszone.com

کہ وہ انکنفرٹیبل محسوس نہ کرے حالانکہ جہاں وہ پہلے رہتی تھی وہاں پر اس کو بہت ہی گندے طریقے سے گروم کیا جا رہا تھا۔ کبھی اس کے کپڑوں میں عجیب طرح کی بے حیائی ہوتی تو کبھی اسے بولڈ لک دینے کی کوشش کی جاتی۔ اس کی ملازمہ اسے عجیب طرح کی ڈریسنگ کرواتی تھی جو اسے بالکل پسند نہیں آتا تھا جو لیلی کو اس نے صاف الفاظ میں

Zubiloverszone.com

بتایا تھا لیلیٰ پہلے ہی دن سمجھ گئی تھی کہ وہ کس طرح سے رہنا

۔ چاہتی ہے

اسی لیے تو اس نے خیام کو اس کی مرضی کے مطابق لک

۔ دے دی تھی

تم بہت پیاری لگ رہی ہو لیلیٰ نے تمہاری بہت اچھی لک

کروائی ہے چلو آؤ میں تمہیں ناشتہ دیتی ہوں رات کو اچھے

۔سے نیند آئی نا تم ڈری تو نہیں

Zubinovelszone.com

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تو خیام نے فوراہاں میں سر

۔ ہلایا تھا

اچھے سے نہیں بہت اچھے سے تمہیں پتہ ہے یہاں کوئی جن

بھی نہیں آتا میں بہت مزے سے سوئی رات کو ایک دفعہ

میری آنکھ کھلی تو میں نا کمرے سے باہر بھی نکلی تھی وہاں

شونو کے روم کے باہر وہ وڈہاؤس ہے ناوہ میرے ساتھ ہائے

۔ ہیلو کرنے لگا

Zubiloverszone.com

مجھے بہت پیاس لگی تھی میں شونو کے ساتھ نیچے گئی وہاں سے

۔ پانی پیااور پھر میں اوپر آگئی

وہ پر سکون انداز میں اسے بتا رہی تھی جب کہ روح نے اپنے

دماغ پر زور دیا تھا ہاں وہ اس کے لیے پانی رکھنا بھول گئی تھی

۔ ۔اسے اندازہ نہیں تھا کہ وہ رات کو اٹھ کر پانی پیتی ہے

ریلی سوری آئندہ میں تمہارے لیے پانی رکھ دیا کروں گی

۔ تمہیں نیچے جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی

ZuhiLoversZone.com

ارے نہیں نہیں اٹس اوکے میں تو بہت مزے سے گئی تھی

شونو بالکل کسی باڈی گارڈ کی طرح میرے ساتھ گیا۔مجھے

شونو کے ساتھ بالکل ڈر نہیں لگا شونو بہت کیوٹ ہے وہ اس

کے ساتھ نیچے آتے ہوئے بتا رہی تھی۔جب شونو کو وہیں

باہر کھیلتے دیکھ کر کے پاس بیٹھے اس کے ساتھ ہائے ہیلو

۔ کرنے لگی

Zubinovelszone.com

جب کہ روح ناشتہ بناتے ہوئے یہ سوچنے لگی تھی کہ وہ یارم

کو کس طرح سے ٹھیک کرے گی اسے تو اپنا یارم چاہیے تھا

۔اس یارم کے ساتھ تو اس کا گزارا نہیں تھا

پہلے والا۔یارم ایکسٹرا اچھا تھا اور روح کو اچھا یارم نہیں

۔ چاہیے تھا

یارم کو اپنے اصل پر لانے کے لیے اسے یارم کو غصہ دلانا تھا

کیونکہ جس طرح پپو ٹائپ بچہ یارم بنا ہوا تھا ضرورت سے

Zubinovelszone.com

زیادہ ہی اچھا شوہر بنا ہوا تھا یارم کو غصہ دلانا بڑا مشکل کام تھا

۔

لیکن وہ بھی یارم کی روح تھی وہ اسے غصہ دلا کر ہی سکون

سے رہنے والی تھی یارم اپنے اندر کا غصہ نکالے گا تب ہی

نارمل ہو گا اور اسے غصہ دلانے کے لیے روح کو شاید خود کو

چوٹ پہنچانی ہو گی

Zubnovelszone.com

ہاں یارم کا غصہ تبھی باہر آنا تھا جب وہ خود کو چوٹ پہنچاتی

۔کل تو اس کی چوری پکڑی گئی تھی

اس نے دروازے پر گرتے ہوئے یارم کو اپنی طرف متوجہ

کیا تھا لیکن یارم اسے یقیناً آئینے میں گرتے ہوئے دیکھ چکا تھا

اور اس کی پلیننگ سمجھ گیا تھا تبھی تو اس نے ری ایکٹ نہیں

کیا تھا اسے اوور ری ایکٹ کروانے کے لیے روح کو کافی پاپڑ

۔بیلنے ہوں گے

وہ جلدی جلدی الو کے پراٹھے بنانے کے لیے اس کا سامان

کاٹ رہی تھی جب اچانک چھڑی پر نظر پڑی۔ہائے اللہ جی

بہت درد ہو گا اس نے اپنے دماغ کی نفی کرتے ہوئے کہا تھا

لیکن یارم کو بھی تو منانا تھا نا اسے غصہ دلانا تھا لیکن اسے اپنی

نازک انگلیاں بے حد پیاری تھی کوئی بات نہیں روح یارم

کو منانا زیادہ ضروری ہے اس نے خود کو دلاسا دیتے ہوئے

۔ جلدی جلدی آٹا گوندنا شروع کیا تھا

Zubiniverszone.com

oooooooo

باباماتے پاش داناا ے شوڑو مدھے۔(بابا مما کے پاس جانا ہے چھوڑو مجھے)وہ رویام پہ اپنا بازو رکھے ہوئے اس کے گرد اپنا حصار بنائے ہوئے تھا۔اپنے بازوؤں میں ہوتی ہلچل محسوس کر چکا تھا لیکن اس نے رویام کو چھوڑا نہیں تھا ۔

Zubinovelszone.com

جبکہ اپنی ماں کو اپنے آس پاس نہ دیکھ کر رویام کو اپنی ماں کی

یاد آنے لگی تھی۔اسی لیے وہ زبردستی اپنا آپ اس سے

۔ چھڑانے کی کوشش کرنے لگا

ہاں چل نیچے چلتے ہیں لیکن اس سے پہلے یاد ہے نا ہم مما کے

۔ساتھ پرینک کر رہے ہیں

تون شان پیک (کون سا پرینک) وہ بڑی بڑی آنکھیں

پھٹپٹاتا معصومیت سے سوال کرنے لگا تھا تو یارم نے رک کر

Zubinoverszone.com

ہاتھ اپنے سر پر مارا تو بالکل اسی کے انداز میں اس نے بھی

اپنے سر پر اپنا ننھا سا ہاتھ مارا تھا۔ جبکہ اس کے معصومانہ انداز

۔ پر یارم کھینچ کر اپنے قریب کر چکا تھا

ایک تو تیری یاداشت کا کیا کروں میں بھول کیسے گیا تو ہم مما

کے ساتھ پرینک کر رہے ہیں ہم مما کو اس کی مرضی کے

۔ مطابق سب کچھ کرنے دے رہے ہیں

Zuboverszone.com

اں بوبی توٹ توٹ می (ہاں وہ بھی جھوٹ جھوٹ میں) جیسے

رویام کے دماغ میں کچھ کلپ ہوا تھا وہ فورا بولا تو یارم نے

۔ شکر کا سانس لیا تھا شکر تھا اسے یاد آ گیا تھا

ہاں بالکل اسی لیے اب سے بابا صرف رویام سے پیار کریں

گے یاد ہے نا وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنا پلان بتانے لگا تو رویام

۔ نے کسی فرمبدار بچے کی طرح ہاں میں سر ہلایا تھا

Zubinovelszone.com

تو پھر چل آجا میں تجھے ریڈی کرتا ہوں آج رویام اور بابا سیم

ٹو سیم کپڑے پہنیں گے

پش (یس) اس کے کہنے پر رویام نے پورے جوش سے یس

کیا تھا جبکہ وہ اسے لے کر الماری سے اس کے کپڑے نکالتا

۔ اسے تیار کرنے لگا تھا

oooooooo

Zubinovelszone.com

میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی ہوں اتنا دیر لگاتے ہیں

جگانے میں، میں صبح جلدی جاجاگی ہوں اور مجھے رومی کے

ساتھ کھلنا ہے آپ کو اتنا نہیں پتہ یارم کے ساتھ نیچے آیا تو

حیام بھاگ کر اس کے پاس آتی۔یارم کی گود سے اسے لے

چکی تھی رویام نے اسے بالکل خیام کے انداز میں ہی ہگ کیا

۔ تھا

Zubiaverzone.com

یام اپ یاں تیا ترلی او(حیام آپ یہاں کیا کر رہی ہو

۔۔۔۔؟)اس نے اسے دیکھتے ہوئے سوال کیا تھا جبکہ یارم

۔نے اسے گھور کر دیکھا تھا

آپی باجی آنٹی خالہ ماسی پھوپو کہنے کے بجائے وہ سیدھا اسے

۔ نام سے بلا رہا تھا

میں تو آپ کے گھر میں رہنے کے لیے آئی ہوں اب میں یہی

رہوں گی اور آپ کے ساتھ پاکستان کا چلوں گی وہ اسے لے

Zubinovelszone.com

کر شونو کے پاس بیٹھتے ہوئے بتانے لگی تھی جبکہ یارم ان

دونوں کو ان کے حال پر چھوڑتا کچن کی طرف آیا تھا خواہش

صبح صبح اپنی غصیلی بیوی کا پھولا ہوا چہرہ بھی تو دیکھنا تھا نہ

جانے اب وہ کیا پلاننگ کر رہی تھی اسے غصہ دلانے کے

۔ لیے

ooooooo

Zubinovelszone.com

رویام اور یارم کو باہر محسوس کر کے روح نے جلدی سے

چھڑی اٹھائی تھی یااللہ پلیز زیادہ زور سے نہ لگے اس نے

آسمان کی طرف دیکھتے دعا مانگی تھی جبکہ یارم کو کچن کی

طرف آتے دیکھ اس نے اپنی انگلی پر کٹ لگانے کی نہ کام

کوشش کی تھی لیکن وہ اتنی ہمت ہی نہیں کر پائی خود کو

۔ تکلیف دینا آسان تھوڑی تھا

ZubiNovelsZone.com

اللہ جی ہاتھ کٹ گیا میرا اوئے اللہ جی لگتا ہے بہت گہری `

چھڑی لگ گئی۔ وہ اونچی آواز ہمیں بولی تو یارم کی قدموں

میں ذرا تیز رفتاری آئی تھی۔ وہ تیزی سے اندر داخل ہوتا

`۔اس کا تیز تیز ہلتا ہاتھ تھام چکا تھا

روح بچے ریلیکس میری جان ریلیکس بتاؤ بتاؤ مجھے کہاں لگی `

ہے چوٹ میں، میں دیکھ رہا ہوں نا اس کے تیز تیز ہاتھ

Zubiaovelszone.com

ہلانے پر یارم نے بڑی مشکل سے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے

`۔ اپنے سامنے کیا تھا

وہ تیزی سے اس کا ہاتھ ٹٹول رہا تھا جبکہ روح خوش ہو رہی `

تھی اس کا پلان جو کامیاب ہو گیا تھا۔ یارم کی آنکھوں میں

`۔ بے چینی تھی وہ فکر مندی سے اس کا ہاتھ دیکھ رہا تھا

یہی لگی ہے چوٹ بہت زور کی لگی ہے آپ دیکھیں نا اتنا `

زیادہ درد ہو رہا ہے پلیز دیکھیں نا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی

Zubiaqueenszone.com

تھی جب کہ یارم نے اس کا ہاتھ پوری طرح سے چیک

`۔ کرنے کے بعد اسے گھورا تھا

کوئی چوٹ نہیں لگی ہے تمہیں کوئی زخم نہیں ہے دیکھو`

کہاں لگی ہے چھڑی وہ غصے سے دیکھتے ہوئے بولا تو روح نے

بھی اپنا ہاتھ چیک کیا تھا جہاں کوئی چھوٹا سا زخم بھی نہیں آیا

تھا زخم تو دور اس میں ہمت ہی نہیں تھی خود کو تکلیف دینے

`۔ کی

ZubiNovelsZone.com

اچھا نہیں لگی چوٹ میں بھی ناپاگلوں کی طرح شور مچانا`

شروع ہو گئی جیسے پوری چھڑی میرے اندر گھس گئی ہو

۔شکر ہے میں بچ گئی وہ کیا ہے نا چھڑی ایسے سلپ ہوئی نا تو

مجھے لگا کہ مجھے بہت زور کی لگ گئی وہ بہانے بازیاں کرتے

`۔ ہوئے بولی تو یارم نے اسے گھورا تھا

وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب یارم اس کا ہاتھ چھوڑتا باہر`

`۔چلا گیا تھا

Zubinovelszone.com

کیا مسئلہ ہے میرے ساتھ ایک تو ایکٹنگ بھی کسی کام کی ` نہیں کرتی ہوں میں۔کاش معصومہ کی طرح اداکارہ ہوتی کم سے کم شارف بھائی کی طرح یارم کو اپنی بات پر یقین تو دلا پاتی کیسے بہانے مارتی ہے وہ اور شارف بھائی یقین بھی کر لیتے ہیں ۔`

Zubinovelszone.com

کوئی بات نہیں ہے کچھ اور سوچتی ہوں کچھ اچھا کچھ بڑا` سوچتی ہوں۔وہ اپنے دماغ پر زور دیتے ہوئے سوچنے لگی ` تھی لیکن کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا

oooooooo

ناشتہ کرنے کے بعد خیام رویام اور شونو کے ساتھ مصروف ہو گئی تھی وہ اسے باتیں بتا رہی تھی جبکہ رویام پوری توجہ

ZubiNovelsZone.com

سے اسے سن رہا تھا۔اس کی کہانیاں یقینا رویام کو بہت زیادہ

۔ پسند آرہی تھی

ام کیت تھائیں دے (ہم کیک کھائیں گے) رویام نے

اچانک خیام کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ حیرت سے اسے دیکھنے

۔ لگی

لیکن کیک تو کسی کی برتھ ڈے پر کھاتے ہیں نا کس کا برتھ

ڈے ہے حیام نے رویام سے پوچھا تھا۔بلکہ اسے کیک

Zubinovelzone.com

کھانے کی وجہ دی تھی رویام کو تو کبھی بھی کیک کھانے کے

لیے کسی وجہ کی ضرورت نہیں تھی۔ابھی اس نے تین چار

۔ دن پہلے ہی تو روح سے کیک بنوا کر کھایا تھا

کشی تابڑے ہونا جیلولی اے (کسی کا برتھ ڈے ہونا ضروری

ہے)رویام نے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تو خیام

۔نے فوراہاں میں سر ہلایا تھا

ZuMoverszone.com

رویام کے لیے تو نہیں لیکن خیام کے لیے کسی نہ کسی کا برتھ ڈے ہونا ضروری تھا کیونکہ وہ تو اکثر کسی نہ کسی کے برتھ ڈے پر ہی کیک کھاتی تھی۔

ہاں نا کسی کا برتھ ڈے تو ہونا چاہیے نا ہم سب اس کوشش کریں اس کے لیے سنگنگ کرے پھر وہ ہم سب کو کیک کھلائے اس طرح سے کیک کھایا جاتا ہے۔ حیام نے اسے تفصیل بتائی تھی۔

Zubinovelszone.com

بتاؤنا کس کا برتھ ڈے ہے وہ رویام کے گال چومتے ہوئے

بولی تو رویام نے منہ بنا کر اسے گھورا تھا پھر تھوڑی پہ ہاتھ

رکھتے آہستہ آہستہ اپنے ننھے سے چہرے پر اپنی چھوٹی چھوٹی

انگلیاں بجانے لگا تھا خیام کو اس کا سٹائل بہت اچھا لگ رہا تھا

۔

Zubinovelszone.com

میلے پارے بابادانو کا بڑے اے (میرے پیارے بابا جانو کا

برتھ ڈے ہے) اس نے اچانک ہی یارم کا برتھ ڈے

۔ منانے کا فیصلہ کر لیا تھا

او اچھا یارم بھائی کا برتھ ڈے ہے میں بھی انہیں وش کروں

۔ گی۔ وہ فورا سے بولی تھی

ان لتن پلے ام کیت بنائے دے تلوماما تو بوتے ہے (ہاں

لیکن پہلے ہم کیک بنوائیں گے چلو ماما کو بولتے ہیں) وہ اٹھ کر

Zubinoverszone.com

کھڑا ہوتا اپنا ہاتھ سامنے کر چکا تھا جبکہ اس کا ننھا سا ہاتھ تھام

۔ کر خیام فورا اٹھ گئی تھی

میلی ماما بت یمی کیت باتی ہے (میری ماما بہت یمی کیک بناتی

۔ ہیں)۔اس نے جیسے راز کی بات بتائی تھی

کیا بات ہے میں بھی یمی یمی کیک کھاؤں گی وہ روح کے

پاس اندر لانچ میں آتے ہوئے بولی تھی یارم گھر پر نہیں تھا

جب کہ روح اندر بیٹھی پاکستان جانے کے لیے اپنا سامان

پیک کر رہی تھی۔کیونکہ یہ بات تو طے تھی کہ یارم اسے ہر

۔ حال میں بھیجنے والا تھا

ماماپ یاں بٹی اٹو تل ترکیت باو باباتا بڑے اے باباد انو کیت

کاتے دے ام شب شننگ تریں گے

ماماآپ یہاں بیٹھی ہو اٹھو چل کر کیک بناؤ بابا کا برتھ ڈے)

ہے باباجانو کیک کاٹیں گے تو ہم سب سنگنگ کریں گے اور

پھر سب یمی یمی کیک کھائیں گے)رویام اسے دیکھتے ہوئے

بولا تو وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی کہ اچانک سے یارم کا

۔ برتھ ڈے کدھر سے آگیا تھا

اسے تو یہ پتہ تھا کہ یارم کے ائی ڈی کارڈ پر جو برتھ ڈے

ڈیٹ لکھی ہے وہ غلط ہے۔جب یہ فاطمہ بی بی کے کہنے کے

مطابق اس کا برتھ ڈے دسمبر میں آتا تھا۔تو یہ جولائی میں

رویام نے اچانک سے کہاں سے اپنے باپ کا برتھ ڈے

۔ منانے کی پلاننگ کرلی تھی

Zubinovelszone.com

ہاں چلو روح میں بھی تمہاری ہیلپ کروں گی یارم بھائی کا

برتھ ڈے ہے ہم بہت اچھے سے منائیں گے۔خیام نے بھی

۔کہا تھا

نہیں یارم کا برتھ ڈے دسمبر میں آتا ہے جولائی میں نہیں

۔رویام نے کیک کھانے کے لیے ایسے ہی کہانی بنالی ہے گندا

بچہ رویام وہ اس کا بازو پکڑ کر اپنے قریب کرتے ہوئے پیار

ZubiLoversZone.com

سے اس کے گال چوم گئی تھی یقیناً اس کے گندا بچہ کہنے پر

۔ اس نے منہ پھلا لینا تھا

رویام یہ جولائی کا مہینہ ہے اتنی گرمی ہے۔ بابا سردی میں

۔ آئے تھے دنیا میں وہ پیار سے اسے سمجھانے لگی

میلے بابا میلی ملجی۔ادان تابڑے اے

Zubinovelszone.com

میرے بابا میری مرضی۔آج ان کا برتھ ڈے ہے)وہ منہ

بناتے ہوئے بولا تھا یعنی کہ اسے آج ہی ہر قیمت پر اپنے باپ

۔ کی سالگرہ منانی تھی

اچھا جی میرے بابا میری مرضی تو رویام کو کیک کھانا ہے وہ

بھی بابا کے برتھ ڈے کا گڈ چلو ہم بناتے ہیں آپ کے بابا کی

برتھ ڈے کا کیک وہ اسے خوش کرتے ہوئے بولی تو وہ فورا

Zubiaovelszone.com

اس کے گال چومتا پیار سے اس کی گردن میں ہاتھ ڈالتا اسے

۔ ہگ کر گیا تھا

جبکہ حیام بھی خوش ہو گئی تھی جو بھی تھا اسے یہاں آ کر

بہت مزہ آ رہا تھا۔ ویسے تو کو وہاں مشارف کے ساتھ بھی

بہت خوش تھی لیکن مشارف ایک موڈی بچہ تھا جو اس کے

ساتھ زیادہ گلتا ملتا نہیں تھا۔ جب اس کے کھیلنے کا موڈ ہوتا تھا

تب اس کے پاس آ جاتا تھا ورنہ اسے ہر وقت کچھ نہ کچھ

ZubiNovelsZone.com

کھانے کو چاہیے ہوتا تھا یا پھر اسے اس کی ماما ضرورت سے

زیادہ پیاری تھی لیکن رویام کا سسٹم تھوڑا الگ تھا وہ کافی

۔ گھلنے ملنے والا بچہ تھا

اور حیام مشارف جیسا اچھا خاصا گولو مولو بچہ اٹھا کر گھوم

نہیں سکتی تھی لیکن رویام کو تو وہ کبھی بھی اٹھا کر گھما کے رکھ

دیتی تھی۔ جس پر رویام برا بھی نہیں مناتا تھا کیونکہ وہ اسے

اپنی دوست مان چکا تھا ہاں لیکن پھر بھی اسے مشارف کی

بہت یاد آرہی تھی وہ اس موٹو شیطان کو بہت مس کر رہی

۔ تھی

ooooooooo

اپی بڈے بابا دانو

ہیپی برتھ ڈے بابا جانو) وہ جیسے ہی گھر آیا تھا رویام بھاگتے)

ہوئے دونوں باہیں پھیلائے اس کے پاس آیا یارم نے فورا

ZubiNovelsZone.com

اسے اٹھا کر اوپر کر لیا تھا۔جو اس کے دونوں گال چومتا اس کا

۔ نہ ہونے والا برتھ ڈے اسے وش کر رہا تھا

تھینک یو میرا بچہ میرا برتھ ڈے منا رہے ہو وہ اسے چومتا ہوا

اندر داخل ہوا تو سچ میں ٹیبل پر بڑی خوبصورتی سے کیک

سجایا گیا تھا۔جب کہ کیک کے آگے پیچھے بہت سارے

۔ چوکلیٹس بھی رکھے گا تھے

Zubnovelszone.com

سامنے کھڑی حیام بڑے مزے سے آہستہ آہستہ تالیاں بجا

رہی تھی اس نے وائٹ کلر کی بڑی پیاری سی فراک پہن

رکھی تھی کانوں میں جھمکے کھلے بال اور کندھے پر دوپٹہ تھا

جبکہ روح نے تو نیلے رنگ کی فل پرنٹڈ ڈریس پہنی ہوئی

تھی۔ جس کے ساتھ پلین دوپٹہ تھا اس نے بھی ہلکا پھلکا

میک اپ کر رکھا تھا یعنی وہ سب لوگ اس کا برتھ ڈے منا

۔ رہی تھی اس نے حیرت سے روح کو دیکھا تھا

Zubinovelszone.com

مجھے مت دیکھیں میں نے کچھ نہیں کیا آپ کے

صاحبزادے کا کہنا ہے کہ میرے بابا میری مرضی جب میرا

دل کرے گا تب میں ان کا برتھ ڈے مناؤں گا نہیں منانا

دسمبر میں جولائی میں منانا ہے آپ کیک بنا کر دو تو بنا دیا کہ

۔ اب مناؤ اپنے بابا کی برتھ ڈے

Zubinovelszone.com

اس نے تفصیل سے بتایا تو اس نے رویام کو دیکھا تھا جو بڑے

مزے سے اس کے کندھے سے لٹکا ہوا اس کے کیک

۔ کاٹنے کا انتظار کر رہا تھا

اپی بڑے بابا

ہیپی برتھ ڈے بابا) وہ اس کے اس طرح سے دیکھنے پر فورا)

۔ سے اس کے گال چومتا ہوا بولا تو یارم کھل کر ہنسا تھا

Zubinovelszone.com

اور پھر اس نے اپنے بیٹے کی خواہش کے مطابق کیک بھی کاٹا

تھا اور اس یمی یمی کیک ساتھ اپنا برتھ ڈے بھی منایا تھا جبکہ

رویام خوش ہو گیا تھا آخر اس نے اپنی مرضی کے مطابق

۔ اپنے باپ کے برتھ ڈے منالیا تھا

تم نے پیکنگ کر لی ساری اپنی تیاری مکمل ہے نا تمہاری کل

کی فلائٹ ہے اس نے روح کو دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے منہ

۔ بنالیا تھا

Zubnovelszone.com

وہ نہیں جانا چاہتی تھی لیکن وہ یارم کو یہ بات بتائے کیسے

۔ سب کچھ جان کر بھی وہ انجان بنا ہوا تھا

ooooooo

روح کمرے میں یہی سوچ کر آئی تھی کہ آج وہ یارم کو منا

کر رہے گی۔ جس کے لیے اس نے حیام کو بھی بیچ میں شامل

۔ کر لیا تھا

Zubiloverszone.com

یارم مجھے آئس کریم کھانے جانا ہے رویام ابھی ابھی نیند میں

اترا تھا خیام کو کمرے میں چھوڑ کر وہ کمرے میں آتے ہی اس

سے فرمائش کرنے لگی تھی۔

نیلے رنگ کی فراک میں وہ بے حد حسین لگ رہی تھی آج تو

ہاتھوں میں بھی چوڑیاں پہن رکھی تھی اس نے۔یارم کا دل

سینے میں سر پٹانے میں مصروف تھا۔

Zubiaverszone.com

اس وقت جانا ہے روح بے بی وقت دیکھا ہے 12 بجنے

والے ہیں چلو سو جاؤ۔ کل وقت پر آ جاؤں گا لے چلوں گا

۔ تمہیں۔ وہ جیسے اگنور کرنے والے انداز میں بولا تھا

میں اکیلی چلی جاؤں گی یہاں پاس ہی تو ہے وہ جھمکے اتارتے

۔ ہوئے بولی تو یارم کی ہنسی چھوٹتے چھوٹتے رہ گئی تھی

تم اکیلی جاؤ گی۔ اس نے پوچھا تھا۔ انداز مذاق اڑانے والا تھا

۔

Zubiloverszone.com

ہاں بالکل اکیلی چلی جاؤں گی ویسے بھی میرے شوہر کو کون

سا میری پرواہ ہے اگر پاکستان اکیلی جاسکتی ہوں یہاں دو

منٹ کے فاصلے پر ہی تو بازار ہے۔بلکہ میں چلی ہی جاتی ہوں

۔وہ اسے دیکھ کر کہتی اپنا گاون نکال کر سچ میں پہننے لگی تھی

ہاں بالکل جاؤ جاؤ میں کون سا تمہیں روک رہا ہوں۔روح

بے بی سیلف ڈیپینڈڈ بنو تمہیں خود سے لڑنا آنا چاہیے۔ایسا

کرنا آتے ہوئے رویام کے لیے بھی لے آنا وہ بے فکر انداز

میں بولا تو روح نے غصے سے اسے دیکھتے سکاف پہن لیا تھا

۔اور پھر غصے سے کمرے سے نکل بھی گئی تھی یارم نے اپنی

ہنسی دبائی اور بیڈ پر لیٹ گیا تھا اسے یقین تھا دو منٹ کے اندر

۔ ہی وہ واپس آنے والی ہے

اس کی روح زیادہ دیر اپنے گھر میں نیچے رات میں نہیں رہ

۔ سکتی تھی تو یہ تو جھوٹ تھا کہ وہ گھر سے باہر نکل سکتی تھی

ooooooo

Zubinovelszone.com

اچھا ٹھیک ہے تم جیسے ہی گھر سے باہر نکلو گی یہاں دروازے

کے پیچھے رہو گی میں یارم بھائی کو بھاگ کر بولوں گی کہ تم

سچ میں گھر سے نکل گئی۔اور پھر وہ تمہاری فکر میں باہر نکلیں

۔گے تم لوگوں کی ناراضگی ختم ہو جائے گی

۔ حیام اس کے ساتھ نیچے دروازے تک آئی تھی

ہاں اور دیکھو ٹھیک سے جا کر یارم کے سامنے ڈرامہ کرنا میں

۔یہی دروازے کے باہر رکوں گی

یارم کو دروازہ کھولنے اور بند ہونے کی آواز آنی چاہیے دیکھو

مجھے ڈر لگ رہا ہے تم جلدی یارم کو بھیج دینا مجھے نا اکیلے

اندھیرے میں ڈر لگتا ہے۔وہ دروازے کو زور سے بند

کرتے ہوئے بولی تاکہ آواز اوپر یارم کے کمرے تک

۔جائے

جبکہ خیام فوراہی اوپر کی طرف بھاگی تھی تاکہ یارم کو بتا

۔ پائے کہ روح سچ میں گھر سے نکل چکی ہے

Zubinovelszone.com

ooooooo

یارم بھائی یارم بھائی روح گھر سے نکل گئی جلدی چلیں پتہ نہیں وہ آدھی رات کو کہاں چلی گئی ہے میں نے اسے گیٹ سے باہر نکلتے ہوئے دیکھا ہے حیام کمرے کے اندر داخل ہوتی یارم کو بتانے لگے تھی۔

جب کہ یارم فون کان سے لگائے کافی سیریس انداز میں کسی سے بات کر رہا تھا۔

Zubinoverszone.com

حیام تم کمرے میں جاؤ اس نے اس سے کہا تھا جب کہ اپنے

۔ کان سے فون لگائے وہ شاید خضر کی بات سن رہا تھا

یارم مجھے 100 پرسنٹ یقین ہے کہ تمہارے گھر کے باہر

اس وقت ازمیر احمد کے چار سے پانچ لوگ ہیں جو مسلسل

حیام پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔مجھے لگ رہا ہے یہ کوئی نہ کوئی

پنگا ضرور لیں گے آج سارا دن میں تمہارے گھر کے باہر

نظر رکھے ہوئے تھا۔وہ اسے بتا رہا تھا جب کہ خیام اسے یہ

Zuboverszone.com

بتانے کی کوشش کر رہی تھی کہ روح گھر سے نکل چکی ہے

۔

خیام بیٹا تم اپنے کمرے میں جاؤ اور اندر سے دروازہ مت

کھولنا وہ اسکی بات اگنور کرتے ہوئے اس سے کہنے لگا جب

۔ کہ اس نے فورا نفی نے سر ہلایا ہے

یارم بھائی آپ فضول باتیں نہ کریں میری بات سنیں روح

غصے سے گھر سے نکل گئی ہے میں نے اسے گیٹ سے باہر

Zubinovelszone.com

جاتے دیکھا ہے۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی جب یارم کو باہر سے شونو کے بھونکنے کی آواز سنائی تھی وہ اتنی بے چینی سے کبھی نہیں بھونکتا تھا اس کا اس طرح سے بھونکنے کا مطلب یارم ایک لمحے میں سمجھتا فون وہیں پھینکتا باہر کی طرف بھاگا تھا۔

OOOOOOOO

OOOOOOOO

Zubinovelzone.com

وہ جیسے پاگل ہوا تھا تیزی سے روم سے نکل کر یارم گھر سے

باہر نکلا تھا۔ جبکہ پیچھے آتی حیام کے لیے اس نے شونو کو اشارہ

۔کیا

۔اور خود جاتے جاتے دروازہ باہر سے بند کر گیا تھا

ارے شونو یارم بھائی نے جاتے ہوئے دروازہ بند کر دیا۔ وہ

۔شونو کو دیکھتے ہوئے بولی تو شونو اوپر کی طرف بھاگا تھا

Zubiniverszone.com

اسے بھی اکیلے نہیں رہنا تھا۔ سو شونو کے پیچھے روح اور یارم کے روم میں آگئی جہاں چھوٹے والے بیڈ پر رویام سو رہا تھا۔ وہ سوتے ہوئے بے حد کیوٹ لگ رہا تھا دونوں باہیں پھیلائے وہ بنا شرٹ کے شاید اپنی چھوٹی سی باڈی کی نمائش کر رہا تھا۔ حیام کو یوں اسے دیکھ کر اس پر بہت پیار آیا۔ لیکن شونو سے اسے ڈر بھی لگ رہا تھا۔ کیوں کہ وہ رویام کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔

Zubnovelszone.com

شونو تم پلیز مائنڈ مت کرنا میں رویام کو کسی کرنے جا رہی

۔ہوں

وہ کیا ہے نا میں نے دن میں جتنی بھی دفعہ اس کو کسی کی اس

۔ نے صاف کر دی

اب یہ نینی کر رہا ہے تو افکورس یہ کچھ نہیں کر پائے گا۔ میں

صرف ایک ہی کسی کروں گی۔ وہ شونو کو دیکھتے ہوئے بولی تو

۔شونو نے صرف اسے دیکھا تھا

ZubiNovelsZone.com

حیام اس کی طرف سے ہاں سمجھ کر رویام کے پاس آتی اس

کے پھولے پھولے سرخ گال پر کس کرنے لگی۔اس سے

پہلے کے وہ موقع کا فائدہ اٹھا کر اس کا دوسرا گال بھی چوم لیتی

۔شونو نے ہلکی سے آواز نکالی تھی

ہاں ہاں بس ایک ہی کس کی ہے۔ناراض کیوں ہو رہے

ہو۔وہ فوراً پیچھے ہٹی تھی۔جبکہ وہ کسی باڈی گارڈ کی طرح

۔شونو کے سر پر سوار ہو گیا تھا

اسے دیکھ کر حیام نے منہ بنایا تھا۔ جس کا شونو نے کوئی اثر نا

۔لیا تھا

ooooooo

روح گھر سے باہر تو نکل آئی تھی۔ لیکن اس سے آگے قدم

اٹھانے کی ہمت اس میں ہر گز نہیں تھی وہ وہیں دروازے

۔کے پیچھے ہوتے ہوئے رک گئی تھی

Zubnovelszone.com

اوراس کاارادہ یہی رہنے کا تھا یارم تیزی سے اسے ڈھونڈتے

ہوئے باہر آنے والا تھااورا گروہ اسے یہاں بالکل دروازے

کے قریب دیکھ لیتا تو یقیناوہ سمجھ جاتا کہ وہ صرف جانے کا

۔ بہانہ کررہی ہے

اور پھر یارم پھر سے پپو ٹائپ بچہ بن جاتااوراسے یہ یارم

نہیں چاہیے تھااسے یارم کو غصہ دلانا تھااور یارم کو غصہ تب

Zubinovelszone.com

ہی آنا تھا جب وہ اپنی بات پر عمل کرتے ہوئے آگے

۔بڑھتی

اگر یارم کو اندازہ ہو جاتا وہ جا نہیں رہی تو پھر تو وہ پکڑی جاتی

۔اور وہ ہر گز پکڑی نہیں جانا چاہتی تھی

اسے لیے خیام کے سیڑھیاں چڑھ کر اوپر جاتے ہی شور

مچانے کی اواز اسے آئی تھی جبکہ وہ تیزی سے قدم اٹھاتے

Zubinovelzone.com

سامنے سڑک کی طرف بڑھنے لگی تاکہ یارم کو یہ لگے کہ وہ

۔ سچ مچ میں جارہی ہے

یارم سمجھتے ہیں میں بہت ڈرپوک ہوں کہیں نہیں جاسکتی

اس دفعہ میں بھی انہیں دکھا کر رہوں گی کہ میں بالکل

ڈرپوک نہیں ہوں اگر وہ مجھ سے ناراض ہوں گے تو میں

۔ ان کی کوئی بات نہیں مانوں گی

Zubmoverszone.com

وہ بڑی تیزی سے سڑک کے کنارے چلتے ہوئے بازار کی طرف قدم بڑھا رہی تھی مڑ کر دیکھا تو یارم اب تک نہیں آ رہا تھا۔

حیام کو اوپر گئے تو دو منٹ تو گزر چکے تھے اب تک تو یارم کو دروازے سے باہر نکل جانا چاہیے تھا اس نے ہمت کرتے ہوئے ایک اور قدم آگے بڑھایا ہی تھا جب اسے اپنے سامنے پانچ چھ ہٹے کٹے آدمی کھڑے نظر آئے تھے۔

Zubnovelszone.com

وہ اس کے سامنے اس طرح سے آگے کھڑے تھے کہ اس کا

رستہ تک بلاک ہو چکا تھا اس نے مڑ کر دروازے کی طرف

دیکھا تو یارم نہیں آ رہا تھا اس کو اب ڈر لگ رہا تھا اس نے

ایک نظر سامنے کھڑے آدمی کو دیکھتے ہوئے واپس جانے

کے لیے پیچھے کی طرف قدم بڑھائے تھے جب اچانک ہی

اس آدمی نے اسے کھینچ کر پاس کھڑی گاڑی میں بٹھایا تھا

Zubiaverizone.com

۔اس نے چیخنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ آدمی اس کے منہ

۔پر کپڑا باندھتا اس کی آواز بند کر چکا تھا

جب اسے سامنے گیٹ سے یارم تیزی سے باہر نکلتا ہے نظر

آیا تھا وہ چیخ نہیں پائی تھی نہ ہی یارم کو اپنی طرف متوجہ کر

۔پائی تھی

Zubinovelszone.com

وہ آدمی ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارتا اس کا سر نیچے کی طرف دباچکا تھا یارم کی قریب سے گاڑی تیزی سے گزر گئی تھی اور وہ کچھ نہیں کر پائی تھی۔

جب کہ اس کی چہرے پر اس آدمی کے ہاتھ کی انگلیاں چھپ چکی تھی۔روح کو اب سمجھ آیا تھا۔یارم اسے کیوں اکیلے کہیں باہر نہیں جانے دیتا تھا یارم کے دشمن کبھی بھی

Zuboverzone.com

کہیں بھی اسے نقصان پہنچا سکتے تھے۔اور یقیناروح کا یہ

۔قدم یارم کے لیے بہت نقصان دہ ثابت ہونے والا تھا

ooooooo

وہ تیزی سے باہر نکلتا ہر طرف روح کو ڈھونڈ رہا تھا اس کی

آوازیں تیز سے تیز تر ہوتی جا رہی تھی لیکن روح کی طرف

۔ سے کسی طرح کا کوئی جواب نہیں مل رہا تھا

Zubiaverszone.com

وہ پاگلوں کی طرح ہر طرف گھوم رہا تھا لیکن مجال تھی جو

روح اسے کہیں بھی مل جاتی وہ بھاگتے ہوئے آگے کی

طرف آیا تھا جبکہ خضر فون پر اس کی بے چینی محسوس کر کے

۔ تیزی سے اپنے گھر سے نکلا تھا

اور تقریبا 10 منٹ کے تیز ترین ڈرائیو کے بعد وہ سیدھا

اس کے گھر کے دروازے تک پہنچا تھا جو باہر سے بند تھا وہ

سمجھ گیا تھا کہ یارم نے خود جاتے ہوئے دروازے کو باہر

ZubiNovelsZone.com

سے لاک کیا ہے وہ گاڑی آگے بڑھا گیا تھا جب تھوڑے ہی

۔ فاصلے پر اسے یارم صحرا کی طرف جاتا نظر آیا

وہ گاڑی فل سپیڈ میں اس کے قریب لاتا شارف کو میسج کرتا

۔ اسے گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کر چکا تھا

جب کہ وہ پیچھے گاڑی سے اس کے لیپ ٹاپ کو نکالتے

ہوئے روح کے گلے میں موجود لاکٹ میں لگی چپ سے

۔ اسے ٹریس کرنے کی کوشش کرنے لگا تھا

Zubinovelszone.com

oooooooo

کون ہو تم لوگ اور مجھے یہاں کیوں لائے ہو چھوڑ دو مجھے

میں کہتی ہوں چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔۔"دیکھو اگر اپنی سلامتی

چاہتے ہو تو چھوڑ دو مجھے وہ اسے اندر لاتے ہوئے اس کے

منہ سے کپڑا کھول چکے تھے۔جو اس کی مذاحمت کی وجہ سے

۔خود بھی آدھے سے زیادہ کھل چکا تھا

Zubinovelszone.com

ارے ارے چھوڑ دو کیوں اتنی زور سے پکڑ رکھا ہے میں

نے تمہیں کہا تھا کہ ہماری مہمان ہیں یہ انہیں محبت سے

یہاں لے کر آنا لیکن تم لوگ تو ان سے سختی کر رہے ہو

۔ چھوڑو انہیں

ارے کرسی لاؤ ان کے لیے بٹھاؤ انہیں یہ کوئی عام انسان

نہیں ہے بلکہ ڈیول کی بیوی ہے۔۔۔۔۔"گناہوں کی دنیا کا

بے بادشاہ دبئی کا ڈون۔۔۔"انہیں اگر ذرا سی بھی خراش

ZubiNovelsZone.com

آئی تو ہمارے لیے ہمارا کام خراب ہو جائے گا ہم تو صرف

ڈیول کے ساتھ ڈیل کرنے کے لیے انہیں یہاں لے کر

آئے ہیں ورنہ ڈیول سے دشمنی مول لینے کا ہمارا کوئی ارادہ

نہیں ہے۔ میڈم بیٹھ جایئے وہ کرسی کھینچ کر اس کے لیے

صاف کرتا اسے بیٹھنے کے لیے کہنے لگا تھا اس کا انداز خاص

۔ چاپلوسی والا تھا

Zubnovelszone.com

معاف کیجئے گا میڈم آپ کو اس طرح زور زبردستی یہاں پر

لانے کا ہمارا ارادہ نہیں تھا۔ بلکہ ہمارا ارادہ آپ کے ساتھ

۔اس طرح کا سلوک کرنے کا نہیں تھا

ہم تو بس سمپل سی ڈیل کرنا چاہتے ہیں ڈیول کے ساتھ۔ ہم

اس سے دشمنی ہر گز نہیں لینا چاہتے اور نہ ہی ہم کسی ڈون

۔ سے دشمنی نبھانے کے قابل ہیں ہم عام لوگ ہیں

Zubinovelszone.com

لیکن ڈیول نے ہماری ایک چیز لے لی ہے وہ واپس نہیں کر

رہا ہمیں اس چیز کو واپس حاصل کرنے کے لیے آپ کی مدد

۔ کی ضرورت ہے

پلیز ہمیں معاف کر دیجیے ہم ایسا ہر گز نہیں کرنا چاہتے تھے

میرے لڑکے آپ کے بارے میں کچھ نہیں جانتے آپ

۔ کے بارے میں کچھ بھی

"۔۔۔۔۔ ہم تو بس اپنی چیز کے لیے

Zubiloverszone.com

کون سی چیز کیسی چیز کیا ہے ان کے پاس ایسا جس کے لیے

آپ نے مجھے اغوا کروایا ہے۔روح اس کے عاجزانہ انداز پر

پریشان ہوتے ہوئے پوچھنے لگی تھی وہ آدمی شکل سے تو کافی

۔ شریف معلوم ہوتا تھا

میری بیٹی ہے میرا مطلب ہے میری بھتیجی میری جان سے

۔ عزیز بچی اس وقت ڈیول کے پاس ہے

ZubiNovelsZone.com

ڈیول نے اسے میرے گھر سے اغوا کیا ہے اتنا ہی نہیں بلکہ

اسے میرے گھر سے اغوا کرتے ہوئے اس نے ایک اور

عورت کی باڈی میری بچی کے کمرے میں چھوڑ کر اسے آگ

۔ لگا کر دنیا کے سامنے اسے مردہ ثابت کر دیا

میں نے ہر ممکن کوشش کی اس باڈی کا دوبارہ پوسٹ مارٹم

کروانے کی لیکن انسپیکٹر صارم جو اس کیس کو ہینڈل کر رہا

ہے وہ بھی آپ کے شوہر کے ساتھ ملا ہوا ہے وہ بھی اس

zuboverszone.com

کیس میں میری مدد کرنے کو راضی نہیں ہے میری بچی اتنے

۔ دنوں سے نہ جانے کہاں لاپتا ہے میں کچھ نہیں جانتا

آپ کو یقینا کوئی غلط فہمی ہوئی ہے وہ اس آدمی کی باتوں سے

سمجھ گئی تھی کہ وہ حیام کے بارے میں بات کر رہا ہے لیکن

وہ ہر گز اسے بتانے نہیں والی تھی کہ حیام اس وقت ان کے

۔ گھر پر ہے

Zubiaqueenszone.com

نہیں مجھے کوئی غلط فہمی نہیں ہوئی وہ اس وقت آپ کے گھر

پر ہی موجود ہے میرے آدمیوں نے خود خضر کو اسے وہاں

اندر لے جاتے دیکھا ہے وہ اس وقت آپ کے گھر پر موجود

ہے لیکن ڈیول کے گھر پر حملہ کرنے کا مطلب خود اپنی

۔ موت کو آواز دے کر بلانا ہے

ہم ڈیول کے ساتھ کسی طرح کی دشمنی لینے کے حق میں

نہیں مجھے بس میری بچی چاہیے اور کچھ بھی نہیں۔ وہ میری

Zubinovelszone.com

بچی مجھے واپس کر دے میں آپ کو صحیح سلامت اس تک پہنچا

۔ دوں گا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا

آپ کو لگتا ہے کہ وہ آپ کا انتظار کریں گے کہ کب آپ

مجھے میرے گھر تک پہنچائیں گے۔آپ کو لگتا ہے کہ اگر

میں گھر سے غائب رہوں گی تو میرا شوہر مجھے ڈھونڈنے کے

۔ لیے کچھ نہیں کرے گا

ZubiLoversZone.com

آپ میرے شوہر سے دشمنی نہیں لینا چاہتے لیکن پھر بھی

آپ مجھے یہاں لے کر آ گئے ہیں یہ جانتے ہوئے بھی کہ

مجھے یہاں لانے کی وجہ سے آپ کو کتنا نقصان اٹھانا پڑ سکتا

۔ ہے میرا نہیں خیال کہ آپ کو اپنی جان پیاری ہے

کیونکہ اگر آپ کو اپنی جان پیاری ہوتی تو آپ ایسی حرکت

ہر گز نہ کرتے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی اس کا اجزانہ

۔ انداز روح میں ہمت پیدا کر گیا تھا

وہ خود یہاں ڈرا ہوا تھا کہ وہ یارم سے دشمنی لے رہا ہے تو

اس کا کیا ہی اکھاڑ سکتا تھا۔اور وہ کسی عام انسان کی بیوی نہیں

تھی بلکہ یارم کاظمی کی بیوی تھی دبئ کے ڈون کی جس سے

۔ پورا دبئ کا مافیا کانپتا تھا

ایسے انسان سے وہ ڈرنے کا ہر گز کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی

۔

Zubinovelszone.com

نہیں میں جانتا ہوں وہ آپ کو ڈھونڈ رہا ہو گا اور وہ ہر ممکن کوشش کرے گا آپ تک پہنچنے کی لیکن میں اس سے پہلے ہی آپ کو اس تک پہنچا دینا چاہتا ہوں آپ کو بس میرا ایک چھوٹا سا کام کرنا ہے اپنے شوہر کو فون کر کے اسے یہ بتانا ہے کہ آپ اس وقت خطرے میں ہیں۔ ہم لوگ آپ کی جان لے سکتے ہیں آپ کو جان سے مار سکتے ہیں ۔

Zuboverszone.com

اورا گر آپ کی جان اس کے لیے عزیز ہے تو وہ میری بھتیجی

۔ حیام کو میرے حوالے کر دے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا

تو روح کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی وہ کتنا ڈرا ہوا تھا

۔۔کانپ کانپ کر بات کر رہا تھا

اور میں ایسا کیوں کروں گی میری تو ایسی کوئی مجبوری نہیں

مجھے آپ سے کم سے کم ڈر تو نہیں لگ رہا۔اور آپ میں اتنی

ہمت نہیں ہے کہ آپ مجھے جانی نقصان پہنچانے کے

ZubiNovelsZone.com

کوشش کریں گے اگر کریں گے بھی تو اس کا انجام آپ

۔ جانتے ہیں

میرے خیال میں آپ مجھے یہاں لا کر صرف اپنا وقت برباد

کر رہے ہیں۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔ تو اس نے ہاں میں

۔ سر ہلایا تھا

Zubinovelszone.com

ڈیول کی بیوی اتنی جلدی ہار نہیں مانے گی اس بات کا اندازہ

مجھے پہلے سے ہی تھا اسی لیے میں نے دوسرا راستہ بھی نکال

کر رکھا ہوا تھا۔

انسپیکٹر صارم آپ کا فیملی فرینڈ اس کو تو آپ جانتی ہی ہوں

گی بڑا پیار ا بیٹا ہے اس کا لیکن اس کے گھر پر نہیں میرے

پاس ہے میں ایک ایکسپیریمنٹ کرتا ہوں۔

ZubiNovelZone.com

جس میں مجھے ایسے چھوٹے چھوٹے بچوں کی ضرورت ہوتی

ہے میں اپنا اگلا ایکسپیریمنٹ انسپکٹر صارم کے بیٹے پر کرنا

چاہتا ہوں۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے حیرت سے

۔ اسے دیکھا تھا اسے اس کی بات ہر گز سمجھ نہ آئی تھی

۔ آپ کہنا کیا چاہتے ہیں وہ الجھتے ہوئے پوچھنے لگی

شاید آپ میرے ایکسپیریمنٹ کے بارے میں کچھ نہیں

۔ جانتی خیر کوئی بات نہیں میں آپ کو بتا دیتا ہوں

ZubiLoversZone.com

میں ایک موم تیار کرتا ہوں جس سے ہم ڈیڈ باڈی کو زندگی

بھر کے لیے اپنے پاس محفوظ کر سکتے ہیں میں نے کافی

لوگوں کے لیے یہ ایکسپیریمنٹ کیا ہے لیکن اس

ایکسپیریمنٹ کو ہمیں اصل باڈی سے پہلے کسی اور کی باڈی پر

استعمال کرنا پڑتا ہے میں آپ سے جھوٹ نہیں بولوں گا

ایک ایکسپیریمنٹ کرتے ہوئے تقریبا16 سے 17 باڈیز کو

نقصان پہنچایا جاتا ہے کیونکہ ہم اصل باڈی پر تب تک وہ

ZubiLoverZone.com

ایکسپیریمنٹ نہیں کرتے جب تک ہمیں یقین نہ ہو کہ وہ

ایکسپیریمنٹ 100 پرسنٹ کامیاب ہو گا

ہمارے ہر کیس میں تقریبا 16 سے 17 بچے جان سے

جاتے ہیں میرا نہیں خیال کہ آپ چاہیں گیں کہ آپ کے

فیملی فرینڈ صارم کا اکلوتا بیٹا مر جائے۔وہ تفصیل سے اسے

بتانے لگا روح حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی وہ بچوں والا

ZubiLoversZone.com

کیس جو کافی وقت سے سرخیوں میں تھا جیسے اس کے سامنے

۔ کھلنے لگا تھا

نہیں آپ ریان کو کچھ نہیں کریں گے وہ معصوم بچہ ہے

اسے دنیا کی سمجھ تک نہیں ہے آپ کو شرم نہیں آتی چھوٹے

"۔۔۔۔۔۔۔ بچے کے لیے آپ اس طرح کے

Zubinovel-zone.com

دیکھیں مسز ڈیول آپ میری بات کو سمجھنے کی کوشش نہیں

کر رہیں۔میں نے کہا نہ میری آپ کے ساتھ یا پھر آپ کے

۔ شوہر کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں ہے

میں صرف اپنا کام کرتا ہوں اور میرا کام کچھ ایسا ہی ہے لیکن

اس وقت میں اپنے کام کے سلسلے میں آپ کو ہر گز یہاں پر

نہیں لے کر آیا ہوں۔مجھے بس یہ بتا دیجیے کہ آپ میری

Zubiloverszone.com

مدد کریں گی یا پھر میں اپنے ایکسپیریمنٹ کے لیے اگلا بچہ

۔انسپیکٹر صارم کے بیٹے ریان صارم کو بھیجوں

ویسے بڑا پیارا بچہ ہے یقینا آپ کو یقین نہیں آرہا ہو گا کہ وہ

بچہ میرے پاس ہے لیکن یہ سچ ہے۔اس نے سامنے ٹی وی

پر ایک ویڈیو چلائی تھی جس میں وہ چھوٹا سا بچہ خاموشی سے

۔ ایک ڈیسک پر لیٹا ہوا تھا

۔ وہ ریان ہی تھا وہ اسے دیکھ کر سمجھ گئی تھی کہ وہ وہی ہے

آپ اس بچے کو کچھ نہیں کریں گے آپ جو کہیں گے میں

کروں گی بتائیں مجھے کیا کرنا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو

اس آدمی نے اگلے ہی لمحے اپنا فون نکالتے ہوئے ایک نمبر ملا

۔ کر اس کے حوالے کیا تھا

نمبر تو یارم کہ دوسرے فون کا تھا جو وہ اپنے کام کے دوران

۔ استعمال کرتا تھا

ZubiNovelsZone.com

لیکن اسے کال کرنے کی ضرورت ہی نہ پڑی تھی باہر سے

اچانک گاڑی رکنے کی آواز آئی تو روح نے کان سے لگا یا فون

۔ اتار لیا تھا

وہ آ گئے ہیں۔۔۔" وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو اس نے بے

۔ یقینی سے دروازے کی طرف دیکھا تھا

اتنا پر سکون ماحول تھا کہ کوئی اندازہ بھی نہیں لگا سکتا تھا کہ

۔ یہاں ڈیول کی بیوی کو اغوا کیا گیا ہے

Zubinovelszone.com

ازمیر احمد کے باڈی گارڈ اچانک سے اس کے آگے پیچھے جمع

ہوئے تھے یقیناً اسے جان کا ہی خطرہ تھا جبکہ روح کرسی

۔ چھوڑ کر اٹھ کھڑی ہوئی تھی

آہستہ آہستہ قدموں کی چاپ اندر تک سنائی دے رہی

تھی۔ازمیر کے ماتھے سے پھوٹتا پسینہ روح کے لبوں پر

۔ مسکراہٹ بکھیر گیا تھا

Zubiaverszone.com

جب دروازے پر رک کر یارم نے اندر کا منظر دیکھا تھا

تقریبا 11 سے 12 گارڈز تھے اور بیچ میں وہ کھڑا ڈر سے

کانپ رہا تھا جبکہ روح پاس رکھی کرسی کے قریب کھڑی

تھی ۔

تم گھومتے گھومتے یہاں آگئی روح بے بی میں نے تمہیں

آئس کریم لینے بھیجا تھا اغوا ہونے کے لیے نہیں۔ وہ اندر

داخل ہوتا پر سکون انداز میں بولا تھا ۔

Zubinovelszone.com

وہ میں۔۔۔۔۔یارم ان لوگوں نے۔۔۔۔۔ریان ان کے

قبضے میں ہے یہ ریان کو مارنے کی دھمکی دے رہے تھے۔

روح اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی اس وقت یارم کے غصے

۔ سے کہیں زیادہ اس کے لیے ریان کی جان قیمتی تھی

اور ان لوگوں کا انداز بتا رہا تھا کہ وہ سچ میں چھوٹے بچوں کا

۔ قتل کرتے ہیں

ZubiLoversZone.com

یہ میرا سوال نہیں ہے۔میں نے تمہیں کہاں بھیجا تھا تم

یہاں کیوں آئی وہ اس کے پاس آکر سوال کرنے لگا باقی

لوگوں کو اس نے اس طرح سے نظر انداز کر دیا تھا جسے وہاں

۔ کوئی موجود ہی نہ ہو

"۔۔۔۔۔۔ وہ میں

تم گھر سے کیوں نکلی روح وہ آہستہ سے اس کے لبوں پر اپنا

۔ہاتھ رکھتا اگلا سوال کرنے لگا

Zubinovelszone.com

"۔۔۔۔۔یارم آپ

تمہاری یہ غلطی ناقابل معافی تھی ہمیشہ سے اور آج بھی

تمہاری یہ غلطی معاف نہیں کی جائے گی

خضر روح کو گھر چھوڑو۔۔۔۔۔"اس کے جواب کا انتظار

۔ کیے بغیر وہ پیچھے کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا

"۔۔۔۔۔ یارم ریان

Zubinovelszone.com

خضر تم نے سنا نہیں میں نے کیا کہا وہ دہاڑا تھا جبکہ اس کی داہاڑ

پر جہاں ازمیر کی کپکپاہٹ میں اضافہ ہوا تھا وہیں روح بھی

۔ لرز کر رہ گئی تھی

چلو روح یہاں سے چلو وہ اس کا ہاتھ تھام کر اگلے ہی لمحے

اسے باہر کی طرف گھسیٹ کر لے کر جا رہا تھا جب اچانک ہی

۔ یارم نے روح کا بازو پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا تھا

Zubiloverszone.com

اور پھر اچانک اس کا چہرہ اپنی انگلیوں میں تھام کر غور سے

دیکھنے لگا اس کی چہرے پر انگلیوں کے نشان چھپے ہوئے

۔تھے

کس نے۔۔۔۔۔۔"تم پر ہاتھ کس نے اٹھایا۔۔۔۔؟وہ اس

سے سوال کرنے لگا جب کہ روح کو تو یاد بھی نہیں تھا کہ

۔ اس پر ہاتھ کس نے اٹھایا ہے

Zubinovelszone.com

میں نے مارا ہے تیری بیوی کو کیا کرے گا اور یہ ڈراوا کس کو

۔ دکھا رہا ہے

لے ادھر کھڑا ہوں میں اکھاڑ جو اکھاڑنا ہے ایک آدمی آگے

آتے ہوئے تیزی سے اس کی طرف آتا اس کا گریبان پکڑ کر

۔ اسے اپنی طرف کھینچنے لگا

یارم کا سارا دھیان روح کے گال پر تھا اس کی نگاہیں اب تک

۔ روح کے چہرے سے ہٹی نہیں تھی

Zubinovelszone.com

بول نا کیا کرے گا۔بتا کیا اکھاڑ لے گا میرا یہ سب لوگ تجھ

۔ سے ڈر کیوں رہے ہیں ایسی کون سی ٹوپ چیز ہے تو

لے مجھے بتا کیا اکھاڑ لے گا میں نے مارا ہے تیری بیوی کو

۔۔۔۔"وہ اس کا گریبان پکڑے بولے جا رہا تھا جب

اچانک ہی یارم نے اپنے گریبان پر ہاتھ رکھتے اس کے ہاتھ

کو اپنی مٹھی میں جکڑ کر اچانک اسے ایسے انداز میں گھمایا تھا

zubiloverszone.com

کہ اگلے ہی لمحے اس اندھیرے کمرے میں اس آدمی کی

۔ چیخیں گونجنے لگی تھیں

۔ اس کا بازو ٹوٹا ہی نہیں بلکہ دھڑ سے الگ ہو گیا تھا

اچانک خون خرابہ ہوا تھا۔وہ گارڈز پیچھے کی طرف قدم اٹھا

۔گئے تھے جبکہ ازمیر احمد کی کپکپاہٹ میں مزید اضافہ ہوا تھا

اس کے ماتھے کا پسینہ ماتھے تک ہی محدود نہیں رہا تھا اس کا

۔ پورا جسم ٹھنڈا پڑنے لگا تھا

Zubmovieszone.com

تونے میری روح پہ ہاتھ اٹھایا۔تجھے جاننا ہے نا کہ میں تیرا کیا

اکھاڑوں گا۔تو سن جب تک تجھے موت نہ آجائے جب تک

تو خود اپنے لیے موت کی دعائیں مانگ مانگ کر موت کے

گھاٹ نہ اتر جائے تب تک یارم کا ظمی تیرے جسم سے

۔روح کھینچتا رہے گا

وہ اچانک اس کو سر کے بالوں سے دبوچ کر اپنے قریب کرتا

اس کے منہ میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس کے جبڑوں کو چیر چکا

Zubinovelzone.com

تھااس کے دونوں ہونٹوں کے کنارے پھٹنے کی وجہ سے

خون وخون ہو گئے تھے۔اس کا چہرہ خون سے تر تھا جبکہ

یارم کا زوردار مکہ اس کی آنکھ کے کنارے کو پھاڑ کر اس کے

۔ چہرے کے زخموں میں اضافہ کر گیا تھا

خضر لے کر جاؤ اسے یہاں سے۔۔۔" وہ چلایا تھا جبکہ اس کا

۔وحشی روپ دیکھنے کی ہمت تو روح میں بھی نہ بچی تھی

Zubiaverszone.com

وہ اگلے ہی لمحے خضر کا ہاتھ تھامتی اس کے سینے سے لگی وہاں

۔ سے باہر نکل گئی تھی

۔جبکہ اس کے جسم کی کپکپاہٹ یارم نے محسوس کی تھی

ooooooo

وہ آدمی زمین پر پڑا شاید بے ہوش ہو چکا تھا۔جب یارم نے

ایک ٹھوکر مارتے ہوئے اسے پیچھے ہٹایا اور قدم از میر کی

Zubinovelszone.com

طرف بڑھائے تھے وہ آہستہ آہستہ پیچھے قدم اٹھاتا دیوار

۔ سے جالگا تھا

جبکہ اس کے گارڈز یارم کے آگے پیچھے اپنا گھیرا بنا چکے تھے

۔

میں وعدہ کرتا ہوں میں ان سب کو زندہ چھوڑ دوں گا سوائے

اس کے وہ اپنے قدموں میں موجود آدمی کے سینے پر پیر

۔رکھتے ہوئے بولا تھا

ZubiNovelsZone.com

ہاں۔۔۔ہاں۔۔۔تم۔۔۔لے جاؤ۔۔۔۔لے جاؤ۔۔۔

اس کو۔۔۔لے جاؤ میں میں۔۔۔۔۔ریان کو چھوڑ

دیتا۔۔۔ہوں ابھی۔۔۔۔چھوڑ دیتا۔۔۔ہوں وہ۔۔۔

ابھی کے۔۔۔۔ابھی صارم۔۔۔۔۔انسپیکٹر صارم کے گھر

پہنچ جائے گا۔۔۔۔میں ابھی اس کو پہنچاتا ہوں۔۔۔۔۔مجھے

چھوڑ دو وہ زمین۔۔۔پر بیٹھتا ہاتھ جوڑتے۔۔۔۔ہوئے

"۔۔۔۔گڑگڑا رہا تھا

Zubmovelszone.com

ہاں میں تمہیں چھوڑ دوں گا کیونکہ میری تمہارے ساتھ

کوئی دشمنی نہیں ہے میں فی الحال تمہیں جان سے نہیں مارنا

چاہتا۔ابھی تو تم نے مجھے سارے راز بتانے ہیں تم نے مجھے

بتانا ہے تمہارے اس کالے کام میں کون کون شامل ہے۔

میں کبھی ایک مچھلی پر ہاتھ نہیں مارتا میں پورے سمندر پر

ہاتھ مارتا ہوں تاکہ پورے سمندر کو اپنے قبضے میں لے کر تباہ

۔کر سکوں

ریان کو تم چھوڑو گے اور وہیں چھوڑو گے جہاں سے تم نے

اٹھایا ہے تم نے رات کے ساڑھے گیارہ بجے انسپیکٹر صارم

کے گھر میں خاموشی سے گھستے ہوئے اس کے بیٹے کو اس کے

کمرے سے اغوا کروایا اور پھر اس خاموشی سے واپس آ گئے

۔ جس خاموشی سے تم وہاں گئے تھے

انسپیکٹر صارم سی سی ٹی وی کیمرا میں دیکھ چکا ہے اس نے

۔ مجھے فون کیا اور کہا

Zubinovelszone.com

ڈیول میری بیوی کو پتہ چلنے سے پہلے میرا بیٹا میرے گھر"

"۔ میں واپس آجانا چاہیے

یہ دوستی ہے میری ازمیز احمد میرے دوست کے بچے کو

خراش بھی آئی تو میں تمہاری سلطنت تباہ کر دوں گا۔اس

نے مجھے کہا ہے کہ اس کا بچہ اسے تین گھنٹے کے اندر گھر

۔ چاہیے تو مطلب چاہیے

Zubinovelszone.com

تواب تم نے یہ دیکھنا ہے کہ تم ریان کو واپس وہاں کیسے

چھوڑو گے۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے فوراً کرسی

سے اپنا فون اٹھاتے ہوئے جلدی جلدی نمبر ملایا تھا اس کے

ہاتھوں کی کپکپاہٹ وہاں موجود سب لوگوں کو ہی ڈیول کی

۔ دہشت کا پتہ دے چکی تھی

اگر ان کا باس ہی ڈیول سے اتنا خوفزدہ تھا تو پھر یہ کیسے ممکن

۔ تھا کہ وہ کوئی عام انسان ہوتا

Zubinovelszone.com

اور جو حالت زمین پر پڑے ان کے ساتھی کی تھی۔وہ بھی

۔ ان سے چھپی ہوئی نہیں تھی

ہیلو۔۔۔ہیلوریان۔۔۔کو واپس۔۔۔انسپیکٹر صارم کے

گھر۔۔۔میں چھوڑ دو۔۔۔بنا کسی طرح۔۔۔کا شور

شرابہ۔۔۔کیے جس۔۔۔طرح وہ۔۔۔بچہ سو رہا تھا۔۔۔

اس بچے۔۔۔کو بالکل ویسے۔۔۔ہی اس گھر۔۔۔میں چھوڑ

کر آؤ۔۔۔تمہارے پاس صرف۔۔10 منٹ ہیں۔۔۔"وہ

چلاتے ہوئے کہتا فون بند کر چکا تھا دوسری طرف سے نہ

جانے کیا سوال کیا گیا تھا لیکن اس کا جواب ازمیر نے نہیں

۔ دیا

ہو گیا۔۔۔ڈیول ہو گیا۔۔۔۔"میں نے فون کر دیا ہے

وہ۔۔۔۔دس منٹ میں۔۔۔ریان کو واپس۔۔۔پہنچا دیں

گے۔۔۔پلیز مجھے چھوڑ۔۔۔۔ڑڑڑدو۔۔۔"وہ ہاتھ

۔ جوڑتے ہوئے بولا

Zubinovelszone.com

اگر رگوں میں دم نہیں تھا مقابلہ کرنے کا تو مجھ سے دشمنی

۔کیوں مول لی تم نے از میر احمد

تمہیں پتہ ہے اگر تم کوئی چھوٹا موٹا نقصان پہنچا دیتے مجھے تو

میں تمہیں چھوڑ دیتا تم نے میری بیوی کے گال پر انگلیوں

کے نشان چھوڑے۔میری بیوی کو تھپڑ مارا۔۔۔۔"وہ

اس کے پاس زمین پر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا تھا اس کا ڈر

Zubinovelszone.com

اسے دیوار کے اندر گھسنے پر مجبور کر رہا تھا لیکن یہ ممکن نہیں

۔ تھا

مجھے معاف کر۔۔۔دو۔۔۔ڈیول مجھے معاف کر دو تم

۔۔۔۔نے اس آدمی کا بازو۔۔۔۔توڑ دیا۔۔۔بلکہ بازو اکھاڑ

دیا ہے۔۔ جس نے تمہاری بیوی پر ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔۔مجھے

معاف کر دو۔۔۔۔ مجھ سے غلطی ہو گئی۔۔۔۔میں دوبارہ

"۔۔۔۔۔ ایسا کبھی نہیں کروں گا میں صرف حیام کو

Zubiloveiszone.com

نام مت لیناحیام میری بہن ہے تم میری بہن کو میرے گھر

سے اٹھانے کی پلاننگ کرتے ہوئے میری بیوی کو اغوا کر

۔ کے اس پر ہاتھ اٹھاؤ گے وہ دہاڑا تھا

معاف کر دو۔۔۔۔۔"خدا کے لیے معاف۔۔۔۔۔کر دو

ڈیول۔۔۔۔بہت بڑی غلطی۔۔۔ہو گئی۔۔۔۔۔خدا کے

لیے معاف۔۔۔۔کر دو مجھے۔۔۔۔پلیز مجھے۔۔۔۔جان

سے مت مارنا۔۔۔۔پلیز مجھے جان۔۔۔سے مت

Zubinovelszone.com

مارنا۔۔۔میں سب کچھ۔۔۔ چھوڑ دوں گا۔۔۔۔۔میں ہر برا

کام چھوڑ دوں۔۔۔گا پلیز پلیز مجھے۔۔۔۔ چھوڑ دو وہ ہاتھ

۔ جوڑتے ہوئے منتیں کر رہا تھا

تمہی چھوڑوں یا نہ چھوڑوں میرا کوئی واسطہ نہیں ہے تم نے

میری بیوی کے گال پر تھپڑ مارا اس کے چہرے پر انگلیوں

کے نشان ہیں۔ تمہارے آدمی نے یہ جانتے ہوئے کہ وہ

ڈیول کی بیوی ہے میری بیوی پر ہاتھ اٹھایا میری بیوی پر یارم

کاظمی کی بیوی پر ہاتھ اٹھایا۔۔۔"وہ بار بار اپنی بات دہرا رہا

۔ تھا جیسے اسے بتا رہا ہو کہ اس نے کتنی بڑی غلطی کی ہے

تم اسے جان سے مار ڈالو۔تم۔۔۔تم اس کی جان لے۔۔لو

لیکن مجھے چھوڑ دو میں نے اس کو منع کیا تھا میں نے کہا تھا کہ

۔ڈیول کی بیوی کو عزت سے یہاں لانا ہے

اس کو چھونا نہیں ہے اس کو ہاتھ نہیں لگانا بس دور دور سے

اچھے سے اس کو یہاں لانا ہے ہم نے تو اس کو باندھا بھی

نہیں تھا۔۔۔۔" وہ کانپتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ یارم نے

۔ اچانک ہی اسے بالوں سے پکڑ کر اپنے قریب کھینچا

تم چاہتے ہو میں تمہیں زندہ چھوڑ دوں۔۔۔۔؟ وہ اس کی

آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بولا تو ازمیر نے ہاں میں سر ہلایا

۔ تھا

Zubinovelzone.com

جبکہ ہاں میں سر ہلانے سے اسے اپنے بال کھینچتے ہوئے

محسوس ہوئی تھی یارم کی گرفت اتنی سخت تھی کہ اسے

۔ اپنے بال اکھڑتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے

گڈ میں تمہیں زندہ چھوڑ دوں گا وہ کہتے ہوئے اٹھ کر

کھڑے ہو گیا تھا جبکہ اس کا اس طرح سے دور ہونا ازمیر کو

جیسے دوسری سانس دے گیا تھا۔ جیسے ایک نئی زندگی دے

گیا تھا وہ جلدی سے دیوار کا سہارا لیتا اٹھ کر کھڑا ہوتا اسے

Zubnovelzone.com

دیکھنے لگا تھا اسے یہ دشمنی ختم کرنی تھی۔اپنے پارٹنر کے

کہنے پر یارم کی بیوی کو اغوا کر کے اسنے دنیا کا سب سے غلط

۔کام کیا تھا

یارم آگے پیچھے ہر طرف نگاہیں گھما رہا تھا جب اس نے

۔ تھوڑے فاصلے پر پڑی لکڑی کو اٹھایا تھا

کسی کے پاس رومال ہے اس نے وہاں موجود لوگوں سے

پوچھا تو ایک جھٹکے میں تین سے چار رومال اس کے سامنے

Zubinovelszone.com

پیش کر دیے گئے تھے یارم نے اپریشییٹ کرنے والے انداز

میں ان کے ہاتھ سے رومال لے کر اس ڈنڈے کے کونے پر

باندھا تھا اور پھر اپنی جیب سے لائٹر نکالتے ہوئے اس نے

۔ اس کپڑے کو آگ لگائی تھی

ازمیر میری بیوی پر ہاتھ اٹھا کر تمہارے آدمی نے بہت بڑی

غلطی کی ہے جس کی سزا اسے آخری سانس تک ملے گی لیکن

تمہارے آدمی نے اس کا یہ حال کیا اور ان سب لوگوں کی

موجودگی میں اس پر ہاتھ اٹھایا تو ان سب کو اس کی سزا تو ملے

۔۔۔؟گی نا

اور تمہاری سزا یہ ہے کہ تم ابھی میری آنکھوں کے سامنے

اپنا یہ چہرہ جلاؤ گے صرف لیفٹ سائیڈ سے جہاں میری بیوی

کو جو تکلیف ہوئی ہے صرف وہی میں تمہیں تکلیف پہنچانا

۔چاہتا ہوں

Zubiaverszone.com

میں تمہیں اس تکلیف سے گزارنا چاہتا ہوں جس سے میری

۔ بیوی گزری ہے

تمہیں اپنی جان پیاری ہے نا تو یہ لو پکڑو اور اپنا چہرہ جلاؤ

میری آنکھوں کے سامنے تمہارا چہرہ جلے گا تب ہی میرا غصہ

ٹھنڈا ہو گا وہ جلتی ہوئی مشال اس کی طرف بڑھاتے ہوئے

کہنے لگا تھا جبکہ ازمیر نفی میں سر ہلاتا ایک دفعہ پھر سے دیوار

۔ میں گھسنے لگا

Zubiaweb.com

نہیں نہیں۔۔۔۔ڈیول اس نے۔۔۔صرف تھپڑ مارا

ہے۔۔۔تم تو چہرہ جلانے۔۔۔کی بات کر رہے ہو

۔۔۔۔"میں خود کو گولی۔۔۔مار لیتا ہوں تمہاری

آنکھوں۔۔۔کے سامنے۔۔۔۔"اس نے پیچھے سے بندوق

نکالتے ہوئے اپنے بازو پر رکھی کہ یارم استہزیہ انداز میں ہنسا

تھا

Zubinovelszone.com

تمہاری گولی مار دینے سے میری روح کو سکون نہیں ملے گا

ازمیر احمد۔نشان میری بیوی کے چہرے پر ہے اپنے چہرے

۔۔۔۔۔؟ پر گولی مارو گے

تم نے میری بیوی کو تکلیف پہنچائی ہے اور اس تکلیف کا ازالہ

تمہیں کرنا ہو گا۔یہ آدمی تو آخری سانس تک تڑپے گا آخری

۔سانس تک مجھ سے اپنی موت کی بھیک مانگے گا

ZubiLoverZone.com

لیکن تمہارا کیا جس کو میری بیوی کی حفاظت کرنی چاہیے

تھی تم اسے اغوا کر رہے تھے تو یہ تو یاد رکھنا تھا کہ وہ کون

ہے ۔

تمہیں یہ تو پتہ ہونا چاہیے تھا کہ تم نے کسی عام انسان کی

بیوی کو نہیں اٹھوایا بلکہ یارم کاظمی کی بیوی کو اٹھوایا ہے اور

تمہیں اپنی جان پر کھیل کر اس کی حفاظت کرنی ہے کیونکہ

ZubiLoversZone.com

اگراس کی آنکھ سے انسو بھی گرتاتو تمہیں ساری زندگی رونا

"۔۔پڑ جاتا۔اور تم نے اسے کسی کو تھپڑ مارنے دیا

تم سزا کے حقدار ہو اب بتاؤ موت یا اپنا چہرہ وہ اسے دیکھتے

۔ ہوئے پوچھنے لگا تھا

میں۔۔۔۔آہہہہ۔۔۔۔"وہ کچھ کہنے ہی لگا تھا جب اچانک

وہ اس کا چہرہ دبوچ کر اپنے قریب کرتا آنکھ کا رومال اپنے

چہرے پر مل گیا۔اس آدمی کی حالت دیکھتے ہوئے ایک

ZubiNovelsZone.com

آدمی نے تیزی سے دروازے سے باہر نکلنے کی کوشش کی تھی جب وہیں سے کرسی اٹھا کر اس نے رکھ کر اس کے سر پر دے ماری۔

کوئی یہاں سے باہر نہیں جا سکتا تم سب کی ایک ہی سزا ہے آسان سزا دے رہا ہوں ارے موت کے حوالے نہیں کر رہا تم لوگوں کو تم لوگ زندہ رہو گے۔

Zubinovelszone.com

بس تم لوگوں کو وہ تکلیف سہنی ہے جو میری بیوی نے

سہی۔۔۔۔۔"میری بیوی کے چہرے پر تھپڑ مارنے سے

پہلے سوچنا تھا نا کہ ڈیول جب سزا دیتا ہے تب وہ انسان نہیں

ڈیول بن جاتا ہے۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا جب تیزی

۔ سے خضر اور شارف وہاں داخل ہوئے تھے

۔ اتنی دیر لگا دی آنے میں وہ ان دونوں کو گھور کر بولا تھا

Zubiaveizone.com

روح بہت ڈر گئی تھی وہ بہت زیادہ گھبرائی ہوئی تھی میں

اسے گھر چھوڑ کر سیدھا یہاں آیا ہوں اسے دیکھتے ہوئے بولا

۔

کیا ان لوگوں نے میری روح کو ڈرا کر بھیجا ہے وہ پیچھے کی

طرف مڑ کر بولا تو وہ سارے گھبرا کر پیچھے ہٹے تھے اب تک

تو صرف اس کو تھپڑ لگنے کا حرجانہ بھگت رہے تھے اب اس

۔ کی بیوی خوفزدہ بھی ہو گئی تھی

Zubiaverszone.com

ازمیر چہرے پر ہاتھ رکھے زمین پر بیٹھا تڑپ رہا تھا اس کی چیخ

۔ وپکار سے اندھیرے سے بھرا ہال گونج رہا تھا

وہ اس کی طرف بڑھنے لگا تھا جب اچانک پولیس کی گاڑی

۔کے سائلنس سے غصے سے خضر کو دیکھنے لگا

انسپیکٹر صارم۔۔۔۔۔" وہ اپنے چہرے سے ہاتھ ہٹاتے

اپنے جلے ہوئے چہرے کے ساتھ بڑی مشکل سے بول پایا

Zubnoverszone.com

تھا یارم نے غصے سے مٹھیاں بھینچی تھی۔جب شارف کے

۔ فون پر میسج ریسیو ہوا

میسج صارم کا ہی تھا وہ کہہ رہا تھا اس جگہ سے نکلو پولیس وہاں

۔ چھاپہ مارنے والی ہے

لگتا ہے بیٹا واپس ملنے کی خوشی میں پاگل ہو گیا ہے دھوکہ

دے گیا ہے کتا۔ خضر نے غصے سے بپھرتے ہوئے کہا تھا۔

اب اور کوئی چارہ نہیں تھا خضر نے غصے سے پاگل ہوتے یارم

کو پکڑ کر باہر کی طرف کھینچا تھا جبکہ وہ غصے میں اپنا آپ

چھڑاتا خضر کو بھی زخمی کر چکا تھا لیکن اس وقت خضر کو اسے

۔ یہاں سے نکالا تھا

از میر خوشی سے پاگل ہو رہا تھا آج پولیس نے پہلی دفعہ صحیح

۔ وقت پر پہنچ کر ان کی جان بچالی تھی

ooooooo

Zubinovelszone.com

وہ یارم کو گھر کے دروازے پر چھوڑ کر آگے چلے گئے تھے

جب کہ یارم دروازے پر قدم رکھتا اندر داخل ہونے کے

۔ بجائے اپنی گاڑی کی طرف بڑھا تھا

اس کا غصہ ٹھنڈا نہیں ہوا تھا اس کی بیوی کو تکلیف پہنچا کر وہ

۔ لوگ سکون کی نیند کیسے سو سکتے ہیں

اس کی بیوی کا گال ساری رات درد کی شدت سے جلتا رہتا

۔ اور وہ لوگ سکون کی نیند سوتے ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا

Zubinoverszone.com

ہاں ایسا ممکن نہیں تھا یارم کاظمی کے قانون میں ایسا ممکن

۔ نہیں تھا

ooooooo

آہ

۔۔۔۔۔ڈیول۔۔۔۔"خد۔۔۔۔ا۔۔۔کے۔۔۔لہ۔۔۔

"۔۔۔۔لیے

۔اندر ٹارچر روم سے عجیب طرح کی آوازیں آ رہی تھی

ZubiNovelsZone.com

تقریباسامنے کی طرف 11 وجود کے جسم کے حصے پڑے

تھے کسی کی ٹانگیں کسی کے بازو کسی کے ہاتھ کسی کی انگلیاں

۔ کسی کی گردن

ازمیر دیکھونا کتنے وقت سے میں نے یہ بلیڈ استعمال نہیں کی

۔یہ زنگ الود ہو گئے

کسی کام کے نہیں رہے یہ وہ اپنے ہاتھوں کی پانچوں انگلیوں

پر بلیڈز چڑھائے اس آدمی کی ٹانگ کاٹنے میں مصروف تھا

Zubinovelszone.com

لیکن وہ ٹانگ کٹ ہی نہیں رہی تھی کیونکہ اس کے بلیڈز

۔ کام نہیں کر رہے تھے

دیکھو نا اچھے خاصے چھوڑ دیے تھے میں نے کہا تھا صرف

چہرہ جلاؤں گا تم لوگوں کی زندگی بخش دوں گا لیکن نہیں یہ

خوش ہو رہے تھے انسپیکٹر صارم کے آنے کا انہیں لگ رہا

۔ تھا یہ زندہ بچ گئے ہیں

Zubiaverszone.com

مجھے ایسے لوگ پسند نہیں ہیں بالکل پسند نہیں ہیں ارے تم

کھڑے کیوں ہو گئے بیٹھ جاؤ آرام سے بیٹھ جاؤ تمہاری باری

تھوڑی دیر کے بعد آئے گی بلکہ اینڈ پر تمہاری باری آئے گی

آرام سکون سے تم تو باس ہونا۔وہ مسکرا کر اپنے ڈمپلز کی

نمائش کرتا واپس اس آدمی کی طرف متوجہ ہوا تھا اب کی

دفعہ وہ اس کی ٹانگ کاٹنے میں کامیاب ہوا تو چہرے پر

۔سکون آگیا تھا

Zubiaverszone.com

فائنلی۔۔۔۔"بس کروں یااور پیس بناؤں۔ تمہیں کیسا

گوشت پسند ہے چھوٹا چھوٹا یا بڑا بڑا۔۔۔"وہ مسکراتے

ہوئے اس سے پوچھتا بالکل کوئی وحشی کوئی پاگل لگ رہا تھا

جب کے سامنے بیٹھا ازمیر بار بار ابکائیاں کرتا اس کا یہ

وحشت ناک روپ دیکھ رہا تھا وہ سچ میں ڈیول تھا بلکہ ڈیول

۔ سے بھی کوئی اوپر کی چیز

Zubiaoverszone.com

جب کہ دل ہی دل میں دعا مانگ رہا تھا کہ اس کے اس تک

پہنچنے سے پہلے اسے موت آجائے یارم کے ہاتھوں مرنے

۔ سے پہلے وہ اپنی موت مر جائے

اب اس کی باری اس کے لیے میں بالکل نئے فریش بلیڈز

استعمال کروں گا اخر اس کا ہاتھ بہت خاص ہے میری روح پہ

۔ ہاتھ اٹھایا ہے اس نے اس کے ہاتھ کو تو سزا ملنی چاہیے نا

Zuhnoverszone.com

لیکن اتنا گند اتنا کچرہ اف میرا دماغ گھوم رہا ہے کتنا گند ہے

یہاں سانس نہیں لی جا رہی وہ اٹھ کھڑا ہوتا ان سب خون

۔ خرابے سے نفرت کھاتا بولا

تم سے بھی سانس نہیں لی جا رہی ہو گی ناجب تک میں

تمہاری سانس نہیں روک دیتا تب تک مرمت جانا میں خود

ماروں گا تمہیں چلو چلو باہر چلتے ہیں چلو آؤ از میر تم اٹھو یہاں

سے۔آؤ آؤ باہر چلتے ہیں وہ اس کے پاس آتا ہتھکڑی کھول کر

Zubnovelszone.com

اسے گھسٹتے ہوئے باہر لے کر گیا تھا جبکہ اس کے پورے

جسم سے خون کی بوندیں نیچے بہہ رہی تھیں اس کے پورے

۔ کپڑے خون الود ہو چکے تھے

باہر آتے ہوئے اس کی کرسی کھینچ کر ازمیر کو بٹھایا جبکہ اپنے

۔ فون پر تیزی سے کسی کا نمبر ملایا تھا

OOOOOOOO

Zubinovelszone.com

خضر نے فون اٹھاتے ہی سب سے پہلے یارم کا نمبر اپنے فون

۔ پر جگمگاتے دیکھا تھا

ہیلو یارم خیریت تو ہے تم ٹھیک تو ہو نا تم ابھی تک سوئے

نہیں ساڑھے تین بجے کا وقت تھا۔اسے پتہ تھا یارم سکون

۔ کی نیند نہیں سوئے گا

کیسے سووں کیسے سکون کی نیندائے مجھے گند مچا ہوا ہے یہاں

ہر طرف خون ہی خون ہے ہر طرف باڈی پارٹس ہیں افس

Zubinovelszone.com

میں گند ہے سانس تک نہیں لی جا رہی۔میری سانس بند ہو

رہی ہے یہاں بدبو ہی بدبو ہے یہاں جلدی آؤ یہاں صاف

کرواور ہاں آتے ہوئے انسپیکٹر صارم کو لے آنا تمہاری مدد

کرے گا یہ سب کچھ صاف کرنے میں۔۔۔۔۔"اس نے

کہتے ہوئے فون بند کیا تھا جبکہ خضر سر پر ہاتھ مارتا تیزی سے

۔ اٹھ کر باہر بھاگا تھا

Zubinovelszone.com

وہ صفائی کروائے گا انسپیکٹر صارم سے صفائی کرواؤں گا

میں، بہت شوق ہے اسے چھاپے مارنے کا سارے شوق

پورے ہوں گے اس کے۔ میرے کام میں کبھی دخل

اندازی نہیں کرے گا۔ لیکن اس کے آنے سے پہلے تمہیں

مارنہ دوں ازمیر۔ وہ اسے پانی کا گلاس بھر کر دیتا اسے گٹاگٹ

۔ پیتے ہوئے دیکھ کر بولا تھا پانی اس کے گلے میں اٹک گیا تھا

Zubinovelzone.com

پہلے۔۔۔۔وہ۔۔۔"اس نے بڑی مشکل سے کچھ بولنا چاہا تھا

یعنی وہ چاہتا تھا کہ پہلے اندر پڑا وہ بنا بازو والا انسان مرے

۔ جس نے روح پر ہاتھ اٹھایا تھا

ارے نہیں وہ اتنی آسان موت تھوڑی مرے گا اس کو تو

تڑپ تڑپ کر مرنا ہے۔خوش قسمت ہو تم جو میں تمہیں

آسان موت دوں گا صرف باڈی پارٹس ہی تو الگ کروں گا

تمہارے لیکن اس کی تو میں ایک ایک سانس اس کی روح

سے کھینچوں گا اس کا گناہ بھی تو بڑا ہے۔ خیر چھوڑو اسے تم

۔بتاؤ۔سٹارٹ کریں

لیٹس سٹارٹ۔۔۔۔" وہ اٹھ کر کھڑا ہوتا اس کی سانسیں

۔ خشک کر گیا تھا

ooooooo

روح کافی زیادہ گھبرائی ہوئی تھی خضر خود اسے گھر چھوڑ کر

اسے آرام کرنے کے لیے کہتا اسے اندر جانے کا کہہ چکا تھا

Zubinovelszone.com

اور جب تک وہ گیٹ سے اندر داخل ہوتے دروازے کو اندر

۔سے بند نہ کر گئی وہ وہاں سے ہٹا نہیں تھا

وہ گھر کے اندر آتی اپنی سیڑھیوں کی طرف چلتے ہوئے اپنے

کمرے کی طرف جا رہی تھی۔جب اسے خضر کی گاڑی کے

سٹارٹ ہونے کی آواز آئی شو نو باہر نہیں تھا یعنی وہ رویام

۔ کے ساتھ تھا

ZubiLoversZone.com

یارم کا وہ روپ بار بار اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم رہا

۔ تھا

اسے یقین نہیں آرہا تھا یارم نے اس کے سامنے ایک آدمی کا

۔ بازو اکھاڑ دیا تھا

اور اتنا ہی نہیں وہ اس کا جبڑا تک توڑ چکا تھا نہ جانے وہ اس

کے ساتھ کیا کیا کرنے والا تھا وہ بہت زیادہ ڈری ہوئی تھی

اسے ان لوگوں سے خوف نہیں آیا تھا اسے اپنے یارم سے

Zubinovelszone.com

ڈر لگ رہا تھا یارم کا یہ روپ اس کے لیے ہمیشہ ہی ایک

امتحان بن جاتا تھا اس کا دل سوکھے پتے کی مانند کانپ رہا تھا

۔

وہ کمرے میں داخل ہوئی تو اس نے حیام کو رویام کے

قریب لیٹے ہوئے دیکھا تھا شونو اوپر بیڈ پر رویام کے سرہانے

۔ کے پاس بیٹھا ہوا تھا جبکہ حیام کا ہاتھ رویام کی ٹمی پر تھا

Zubnoverszone.com

وہ انہیں دیکھ کر پر سکون ہوتی خود منہ دھونے کے لیے واش روم میں چلی گئی تھی اس وقت اس کے چہرے کی ایسی حالت نہیں تھی کہ وہ اپنے بیٹے کے سامنے جاتی یا پھر حیام کے کسی سوال کا جواب دے پاتی۔

تو فریش ہو کر واش روم سے نکلی تو شونو بھی شاید سو رہا تھا جب کہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے وہ یارم کے آنے کا انتظار کر رہی تھی۔

zubiaveiszone.com

وہ صرف دو منٹ کے لیے گھر سے نکلی تھی تو یہ حادثہ ہو گیا

تھا وہ اندازہ لگا سکتی تھی کہ اس دنیا میں یارم کے کتنے دشمن

۔ہیں قدم قدم پر اس کے دشمن اس پر نظر رکھے ہوئے ہیں

وہ کیسے یارم کے لیے امتحان بنا سکتی تھی یقینا یارم کو پتہ تھا وہ

گھر سے نہیں نکلے گی اور ویسے بھی اس میں اتنی ہمت ہی

کہاں ہوتی تھی کہ وہ گھر سے نکل پاتی وہ پہلی دفعہ اپنے گھر

Zubiniovelszone.com

سے باہر نکلی تھی اور اتنا بڑا حادثہ پیش آ گیا تھا اب تو سوال ہی

۔ پیدا نہیں ہوتا تھا کہ وہ کبھی بھی گھر سے باہر جا پائے

وہ ایک ہی دفعہ میں سمجھ گئی تھی کہ اس کی سب سے مضبوط

پناہ گاہ اس کے یارم کی دی ہوئی یہ چھت تھی یارم کا ہونا اس

۔ کے لیے سب کچھ تھا

وہ اتنے سالوں سے اس گھر میں رہ رہی تھی کبھی کچھ نہیں

ہوا تھا بس ایک قدم باہر نکال کر وہ اتنی بڑی مصیبت میں

Zubinovelszone.com

پھنس گئی تھی۔ نیند تو اسے آنی نہیں تھی بس وہ یارم کے

۔آنے کا انتظار کرنے لگی

ooooooo

۔ مجھے چھوڑ دو ڈیول۔۔۔"خدا کے لیے مجھے چھوڑ دو

ایک دفعہ مجھے معاف کر دو میں آئندہ کبھی یہ غلط کام نہیں

کروں گا۔ تمہیں ان سب لوگوں کے بارے میں جاننا ہے نا

۔جو میرے اس کام میں میرے ساتھ ہیں

Zubmovieszone.com

میں تمہیں اس سب کے بارے میں بتاؤں گا ہاں ڈیول میں

تمہیں سب کچھ بتاؤں گا پلیز مجھے معاف کر دو۔ صرف ایک

۔دفعہ مجھے معاف کر دو

صرف اور صرف ایک دفعہ میں دوبارہ ایسی غلطی نہیں

۔ کروں گا

Zubinovelszone.com

وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے بول رہا تھا۔ جبکہ ڈیول اسے ٹارچر روم

میں لے کر واپس آ گیا تھا۔اچانک دروازہ کھلنے کی وجہ سے

۔ خون کی گندی بدبو ان کی نتھوں سے ٹکرائی تھی

یارم پر تو جیسے کوئی اثر نہ ہوا لیکن ازمیر احمد کو اپنے سامنے

۔آسمان اور زمین گھومتی ہوئی نظر آئی تھی

وہ اسے گھسیٹ کر وہیں زمین پر پھینکتا کرسی پر آ کر بیٹھا تھا

۔ بیٹھنے کا انداز ایسا تھا جیسے وہیں گر کر بے ہوش ہو گیا ہو

اس کا اس طرح سے کرسی پر گرنا اسے جیسے موقع دے گیا

تھا اس نے غور سے یارم کو دیکھا تھا وہ کرسی پر بے سد پڑا تھا

۔

ہاں اسے موقع مل گیا تھا اپنی زندگی کو بچانے کا وہ یہ موقع

گواہ نہیں سکتا تھا اس نے سامنے لگے ہتھیار کی طرف نگاہیں

گھمائی تھی وہاں بہت سارے بلیئڈز تھے ہر ڈیزائن کے ہر

وارئیٹی کے۔اس نے ساتھ میں لگی چھریوں اور پستولوں پر

Zubinovelszone.com

بھی نگاہ گھمائی تھی لیکن وہ وہاں تک جا کر اپنا وقت بر باد

نہیں کر سکتا تھا یہ موقع اسے دوبارہ نہیں ملنا تھا اس نے وہیں

یارم کے ٹیبل کے سامنے پڑی اس کی سونے کی بندوق پر نگاہ

۔ ڈالی تھی

اور تیزی سے بندوق کو اپنے قبضے میں لیتے ہوئے اس نے

چلانے کی کوشش کی تھی لیکن شاید بندوق جام تھی جو چلنے

Zubinovelszone.com

کا نام نہیں لے رہی تھی وہ ایک منٹ میں سمجھ گیا تھا کہ وہ

۔بندوق لاکڈ ہے

کسی ایک انسان کے فنگر پرنٹ پر۔اس سے پہلے کہ وہ مزید

کچھ سمجھ پاتا اس نے ڈیول کو اپنی طرف دیکھتے پایا تھا اس کا

دل ایک دفعہ پھر سے سوکھے پتے کی طرح کانپنے لگا جب کہ

۔ وہ ناامیدی سے سر ہلاتا اسے دیکھ رہا تھا

ZuBiaNovelZone.com

لائک سیر یسلی ازمیر۔۔۔۔۔"وہ اسے گھورتے ہوئے بولا

۔تواس نے قدم پیچھے کی طرف اٹھانا چاہے تھے

ازمیر کیا بے وقوفیاں کر رہے ہو تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ تم

یہاں ڈیول کے ٹورچر روم میں آکر زندہ بچ جاؤ گے۔۔۔؟

۔تمہیں سچ میں لگتا ہے ایسا ممکن ہے کم ان ازمیر یہاں سے

۔ آج تک کوئی زندہ بچ کر نہیں گیا

Zubnovelszone.com

میں نے کبھی کسی کو جانے ہی نہیں دیا آج تک جس نے اس

کمرے کو دیکھا ہے اس کی اخری منزل ہی قبر ہے۔ تم اندازہ

تو لگا ہی سکتے ہو کہ تمہاری منزل بھی تمہارے بے حد

۔ قریب ہے

کیوں اپنی موت کو مشکل بنا رہے ہو۔۔۔۔۔؟ تمہیں لگتا

ہے کہ مجھے تمہیں دردناک موت دیتے ہوئے مزہ آئے گا

Zubinovelszone.com

اگر تمہیں ایسا لگتا ہے تو غلط ہر گز نہیں لگتا ہاں مجھے بہت مزہ

۔ ائے گا

لیکن فی الحال میں اس انسان کو فرصت سے مارنا چاہتا تھا

۔ چلو کیا ہی یاد کرو گے میں تمہیں زندگی کے کچھ اور پل دیتا

ہوں بیٹھ جاؤ جب تک وہ لوگ آتے ہیں تب تک میں آرام

۔سے سکون سے تمہیں ماروں گا

Zubinovelszone.com

وہ اسے بیٹھنے کے لیے کہتا دوبارہ سے اپنے کام کی طرف

متوجہ ہوا تھا جبکہ ازمیر کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ اپنی جان

۔بچانے کے لیے کیا کرے

اپنے آپ کو ہر طرح سے بے بس محسوس کرتے ہوئے وہ

ایک کونے میں آرام سے بیٹھ کر اپنی موت کا انتظار کرنے لگا

۔تھا

Zubiaoverszone.com

ہاں اب وہ اور کچھ نہیں کر سکتا تھا اس کی موت اس کے

سامنے کھڑی تھی اس نے ایک نظر ڈیول کو دیکھا تھا وہ اس

آدمی کی ٹانگ کھینچ کر اسے اپنے قریب کرتا اپنے سارے

بلیڈز چیک کر رہا تھا پھر اس نے سارے بلیڈ ایک طرف

پھینکے اور نئے بلیڈ کے پیکٹ سے بلیڈز نکالنے لگا۔ازمیر

میرے دوست پلیز ہیلپ می یہ بازو اٹھا کر ایک طرف کر دو

Zubiloverszone.com

اس ہاتھ نے میری روح پہ ہاتھ اٹھایا ہے اس ہاتھ کو میں الگ

۔ سزا دوں گا وہ اس کو پکارتے ہوئے بولا

تو وہ الرٹ ہوتا کانپتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھ کر اس آدمی کا

۔ بازو اٹھا کر ٹیبل پر بے حد احتیاط سے رکھ گیا تھا

تھینک یو سو مچ اب تم ریسٹ کرو بیٹھ جاؤ میں بس تھوڑی دیر

میں فارغ ہو کر تم سے بات کرتا ہوں یارم مسکرا کر کہتا ایک

Zubiloverszone.com

دفعہ پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا خون کی لہریں

۔ ایک دفعہ پھر سے بہہ نکلی ہوئی تھی

وہ جس طریقے سے کانپ رہا تھا اس سے زیادہ برداشت کرنا

اس کے لیے ممکن ہی نہیں تھا اسے اپنا دل بند ہوتا محسوس

۔ ہونے لگا تھا

Zubinovelszone.com

دل میں اٹھتا درد اس کے دماغ کو جھجھوڑنے لگا تھا اس کے

سر میں بھی اچانک سے درد اٹھنے لگا تھا یارم ایک نظر اسے

۔ دیکھتا ہلکا سا مسکرا کر پھر سے اپنا کام شروع کر چکا تھا

وہ اس کے سامنے ڈیول فرصت سے اس آدمی کی حالت

خراب کر رہا تھا ایک ایک کرتا وہ اس کے جسم کی کئی بوٹیاں

بنا چکا تھا جبکہ ازمیر سے مزید برداشت کرنا ممکن نہیں رہا تھا

Zubiloverszone.com

اپنے سر میں اٹھتے درد پر وہ اپنی دونوں ہاتھوں سے اپنا سر

۔ پکڑتا چیخ اٹھا تھا

اسے برداشت کہتے ہیں ازمیر مجھے تمہاری برداشت پر

حیرت ہے لیکن دیکھو اب تمہارا دماغ مزید یہ سب کچھ

۔ برداشت کرنے کے قابل نہیں

مزید تین منٹ میں تمہارے دماغ کی نس پھٹ جائے گی پھر

تم پاگل ہو گے یا جان سے جاؤ گے میں نہیں جانتا لیکن میں

Zubinovelszone.com

تم سے وعدہ کرتا ہوں میں تمہیں اس دنیا میں پاگل کر کے

۔ نہیں چھوڑوں گا

کیونکہ پاگل انسان کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔مجھے تم سے

کوئی انفارمیشن نہیں چاہیے کیونکہ میں تمہارے بارے میں

سب کچھ جانتا ہوں پچھلے ایک ہفتے سے میں تم پر ہوم ورک

کر رہا ہوں تم سے کسی طرح کی انفارمیشن حاصل کرنا میری

۔ خواہش نہیں ہے

Zuboveizone.com

ہاں لیکن میں تم سے وعدہ کرتا ہوں تمہارے ساتھیوں کی

۔ موت تم سے زیادہ عبرت ناک ہو گی

وہ پر سکون انداز میں کہتا ایک دفعہ پھر سے اس کے سامنے

موت کا کھیل شروع کر چکا تھا جسے برداشت کرنا سچ میں

ازمیر کے بس سے باہر ہو گیا اور پورے تین منٹ کے بعد

اس کے دماغ نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا اس کی ناک سے خون

۔ بہنے لگا تھا

Zubiloverszone.com

اس کی طرف دیکھے بغیر یارم نے اپنا کام جاری رکھا تھا اس

آدمی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر اس کی لاش کے

سارے ٹکڑوں کو الگ کرتے ہوئے اس کے بازو کو پکڑا تھا

۔

آنکھوں میں وحشت تھی عجیب سی جنونیت تھی وہ اس ہاتھ

کو اتنی نفرت سے دیکھ رہا تھا جتنی نفرت شاید اس نے زندگی

۔ میں کبھی نہیں کی تھی

Zubinovelszone.com

اس نے ہاتھ زمین پر رکھتے ہوئے اپنے بلیڈ کی مدد سے بالکل

چھوٹے چھوٹے پیس اس کے بازو کے کاٹے تھے اور پھر اس

کے ہاتھ پر آتے ہوئے اس نے کسی وحشی درندے کی طرح

۔ اس کے ہاتھ پر کٹس لگائے

اس کی انگلیاں بالکل سانپ کی مانند اس کے ہاتھ پر چل رہی

تھی بلیڈز کی لکیریں بالکل سرخ لیکن اس کا ہاتھ پہلے ہی

خون سے رنگا ہوا تھا۔ تو ڈیول کو اس کے ہاتھ پر کسی طرح کی

Zubinovelszone.com

سرخ لکیر محسوس نہ ہوئی تو پاس پڑے پانی کے جگ کو اپنے

قریب کھینچے اس نے اس کے ہاتھ کو پانی میں ڈبو کر صاف

۔ کرتے واپس باہر نکالا تھا

۔جب اسے اپنے پیچھے ازمیر کے گرنے کی آواز سنائی دی

وہ اپنے سر کو تھامے چیختے ہوئے کبھی ایک کونے سے ٹکر مار

رہا تھا تو کبھی دوسرے کونے سے اور پھر تنگ آ کر وہ بے

Zubinovelszone.com

ہوش ہو گیا تھوڑی دیر پہلے وہ اٹھا تھا اپنی جگہ سے۔اور اب

۔ ایک دفعہ پھر سے گر گیا تھا

ازمیر ڈسٹرب مت کرو۔وہ چلایا تو ازمیر اچانک خوفزدہ ہوتا

کونے سے لگتا وہیں زمین پر بیٹھتا چلا گیا اس کی آنکھیں کھلی

۔ ہوئی تھی جب کہ دل دھڑکنا چھوڑ چکا تھا

Zubiloverszone.com

وہ اسے دیکھے بغیر اپنے کام میں مصروف تھا ہاتھ کچھ حد تک

صاف ہوا تو وہ پر سکون انداز میں اس کے ہاتھ سے ناخن

۔ اکھاڑنے لگا تھا جب خضر اور شارف اندر داخل ہوئے

کتنی دیر لگا دی تم لوگوں نے آنے میں ازمیر کے تو دماغ کی

نس ہی پھٹ گئی ہے۔ جلدی نہیں آ سکتے تھے تم لوگ کتنے

۔نکمے ہو خیر اس کی لاش کو اٹھاؤ یہاں سے

Zubiloverszone.com

اور یہ سارا کچرا بھی اٹھاؤ اس کو الگ کرنا ابھی اس کے ساتھ

میرا بدلہ پورا نہیں ہوا وہ ہاتھ کو سائیڈ پر پڑے گوشت کے

ڈھیر پر پھینکتے ہوئے بولا تو ان دونوں نے حیرت سے اس

ڈھیر کی طرف دیکھا تھا باقیوں کی بانسبت اس کے پیس بے

حد چھوٹے تھے ۔

جب کہ وہاں موجود لوگوں کی حالت دیکھ کر شارف اور

خضر کو بھی پسینہ آگیا تھا ۔

Zubinovelszone.com

اور باہر جو کھڑا ہے انسپیکٹر اس کا کیا کرنا ہے ڈیول وہ ہم

اسے زبردستی اپنے ساتھ اٹھا کر لائے ہیں نیند میں تھا بیچارہ

۔ ہم نے لحاظ نہیں کیا گھسیٹ کر گاڑی میں ڈالا

شرٹ پہننے کا بھی موقع نہیں ملا بیچارے کو ابھی اندر آنے

سے انکار کر رہا تھا وہیں باہر بیٹھ گیا اگر تم اجازت دو تو اسے

اندر بلا لیں شارف نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا جب سے

اسے پتہ چلا تھا کہ یارم نے اسے صفائی کے لیے سپیشل ساتھ

لانے کے لیے کہا ہے شارف اس کے گھر میں گھس کر اس

کے بیڈ روم میں گھس کر اسے کھینچ کر ٹانگوں سے پکڑ کر

۔ ساتھ لے کر آیا تھا

زندگی میں پہلی دفعہ اسے اس سے بدلہ لینے کا موقع ملا تھا

۔ جسے وہ ہر گز گوانے والا نہیں تھا

اور اب تو اس کے دل میں لڈو پھوٹ رہے تھے وہ صارم کو

۔ فرش سے پوچھا لگوانے کا ارادہ رکھتا تھا

Zubinoverszone.com

ہاں بلاؤ اسے صفائی کے لیے بلایا ہے میں نے اتنا گند مچا ہوا ہے۔ تم دونوں اکیلے کیسے کر پاؤ گے وہ تمہاری ہیلپ کرے گا۔

ویسے بھی ہم اس کی اتنی مدد کرتے ہیں۔ وہ کبھی ہمارے کام نہیں آیا تو کم سے کم اس کام میں تو اسے ہماری مدد کرنی چاہیے نا۔

Zubnovelszone.com

سواس پورے افس کی صفائی وہ کرے گا تم اس کے سر پر

۔ نگران بن کر رہو گے اس نے شارف کو دیکھتے ہوئے کہا

تو شارف نے فورا اپنے سر پر سلیوٹ کی طرح ہاتھ رکھا تھا یہ

۔ موقع وہ گنوادے ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا

زندگی نے پہلی دفعہ اس کو ایسا کرنے کا موقع ملا تھا اس کا بس

چلتا تو وہ ساری زندگی انسپیکٹر صارم کو اس کمرے سے باہر نہ

Zubiloverzone.com

نکلنے دیتااور ویسے بھی وہ نکلنے نہیں دینے والا تھاجب تک یہ

۔ ٹارچر روم بالکل صاف ستھرا نہ ہو جائے

تم اب کیا کروگے گھر جاؤ گے خضر نے اسے دیکھتے ہوئے

۔ پوچھاتواس نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا

اور کمرے سے نکلتے ہوئے اس نے ٹیبل پر دونوں ہاتھوں

۔ میں چہرہ لیے چوکڑی مار کر بیٹھے صارم کو دیکھا تھا

Zubmovieszone.com

انسپیکٹر صارم اگر چاہتے ہو تو کہ تمہیں صحیح سلامت زندہ

واپس بالکل تمہارے بیٹے کی طرح تمہارے بیڈ روم میں

چھوڑ کر آیا جائے تو میرے یہاں واپس آنے سے پہلے یہ کمرہ

اتنا صاف ہو جانا چاہیے کہ اس کے فرش میں، میں تمہاری

شکل دیکھ سکوں ۔

وہ اس کے قریب کھڑے ہو کر بولا تھا جبکہ اس کا یہ وحشی

روپ دیکھ کر صارم کو اپنے دل کی دھڑکن تیز ہوتی محسوس

Zubinovelszone.com

ہوئی اس نے فوراہاں میں سر ہلایا تھا جبکہ یارم وہاں سے نکلتا

۔ چلا گیا

oooooo

ارے روح تم کب آئی گھر واپس میں تو کافی دیر تک تمہارا

۔انتظار کرتی رہی

مجھے تو بہت زیادہ ٹینشن ہونے لگی تھی کہ اخر تم گئی کہاں اور

۔ پھر یارم بھائی بھی ایسے گئے کہ لوٹ کر نہیں آئے

Zubinovelszone.com

تم ٹھیک ہو نا اچانک سے کہاں چلی گئی تھی تم حیام اس کے

پاس آتے ہوئے اس سے بات کرنے لگی تھی جب کہ روح

کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اسے اس کی فیملی کے بارے میں

۔ کچھ بتائے یا نہ بتائے

ہاں لیکن وہ اس کی فیملی کو اس کے سامنے اچھا بھی بیان نہیں

کر سکتی تھی آگے جا کر اس کی فیملی اس کے لیے کچھ بھی غلط

Zubinovelszone.com

پلان کر کے اسے پھنسا سکتی تھی بہتر تھا کہ وہ اس کی فیملی کا

۔ریل فیس اسے دکھادے

حیام مجھے کڈنیپ کر لیا گیا تھا تمہارے تایا نے مجھے کڈنیپ

کیا تھا اور اتنا ہی نہیں انہوں نے یارم کو بلیک میل کرنا چاہا تھا

وہ لوگ مجھے ایک عجیب سی جگہ پر لے کر گئے تھے ایک

اندھیرا کمرہ تھا شکر ہے یارم وقت پر آ گئے ورنہ پتہ نہیں وہ

۔ لوگ میرے ساتھ کیا کرتے پلیز تم محتاط رہنا

ZubiLoversZone.com

وہ اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولی تو وہ حیرت سے اسے

دیکھنے لگی تھی لیکن یہ حیرت تھی بے یقینی نہیں شاید وہ

۔ جانتی تھی اس کے تایا لوگ کتنے گرے ہوئے ہیں

تم ٹھیک تو ہو نا ان لوگوں نے تمہیں کوئی نقصان تو نہیں

پہنچایا نا وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی تو روح نے اسے

۔ ریلیکس کرنا چاہا تھا

Zubnovelszone.com

نہیں اللہ کا شکر ہے میں بالکل ٹھیک ہوں یارم ٹائم سے وہاں

پہنچ گئے تھے لیکن وہ لوگ عجیب طرح کی باتیں کر رہے

تھے کہہ رہے تھے کہ وہ کوئی موم بناتے ہیں یہاں تک کہ

۔ صارم کے بیٹے ریان کو ان لوگوں نے کڈنیپ کر لیا تھا

وہ ٹھیک تو ہے نا اسے کچھ ہوا تو نہیں ہمارے گھر کی بیسمنٹ

میں وہ لوگ بہت عجیب طرح کے کام کرتے ہیں بہت

Zubnovelszone.com

گندی سمیل آتی ہے وہاں پر جن رہتا ہے ایسا تایا ابو کہتے

۔تھے

وہاں پر بہت خطرناک جن ہے جو بچوں کو کھا جاتا ہے وہ اسے

دیکھتے ہوئے بولی روح حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی کیا اس

۔ چیز کے بارے میں وہ بھی کچھ جانتی تھی

کیا مطلب میں کچھ سمجھی نہیں وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے

۔ پوچھنے لگی

Zubinoverszone.com

تمہیں نہیں پتا روح لیکن میں جانتی ہوں میں نے اپنی

انکھوں سے دیکھا ہے وہ گندا سا جن منہ پر ماسک پہن کر

۔ بچوں پر وہ وائٹ کلر کی کوئی چیز پھینکتا ہے

میں نے دیکھا تھا خود اپنی آنکھوں سے لیکن تایا ابو نے کہا کہ

۔ وہ جن ہے

لیکن ایک جن میرے روم میں بھی آتا ہے لیکن وہ اچھا جن

ہے وہ مجھے مارتا نہیں ہے ڈراتا بھی نہیں ہے۔ وہ میرے

Zubinovelszone.com

بالوں میں انگلیاں چلاتا ہے "مجھے پیار کرتا ہے۔مجھے اپنے

سینے سے لگاتا ہے وہ بہت اچھا ہے لیکن مجھے اس سے ڈر لگتا

ہے۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو روح حیرت سے اسے سنتی گئی

۔ تھی اسے حیام کی فی الحال کوئی بات سمجھ نہیں ارہی تھی

ooooooo

Zubinoverlszone.com

یارم گھر کے اندر داخل ہوا تو چہرہ خون سے بھرا ہوا تھا۔

آنکھوں سے وحشت ٹپک رہی تھی حالت ایسی تھی کہ بس

جو سامنے آیا وہ اسے فنا کر دے گا۔ فجر کی آزانیں ہونے والی

۔ تھی۔ لیکن ابھی پوری طرح روشنی نہیں ہوئی تھی

۔ غصے میں اس وقت وہ کسی کا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا

Zubiloverszone.com

وہ دعا مانگ رہا تھا کہ روح ہر گز اس کے سامنے نہ آئے وہ

اس وقت نہ تو روح کو دیکھنا چاہتا تھا اور نہ ہی اسے کوئی

نقصان پہنچانا چاہتا تھا

اپنے کمرے میں جانے کے بجائے وہ سیدھا گیسٹ روم میں

۔ آیا تھا

فی الحال اس کا ہر گز کوئی ارادہ نہیں تھا اپنے کمرے میں

۔ جانے کا

Zubinovelszone.com

اس وقت اس کا غصہ اس سے اس کا اپنا ہی کوئی بڑا نقصان

۔ کروا سکتا تھا

کمرے میں داخل ہوتے اس نے نیچے کی جانب دیکھا تو اس

کے کپڑوں سے خون کی بوندیں ٹپک رہی تھی۔13 قتل کر

کے وہ اس وقت جس حالت میں تھا۔اس کے کپڑوں سے

۔ خون ہی ٹپک سکتا تھا

Zubiaweiszone.com

جب کہ اسے خود سے عجیب سی گندی بدبو محسوس ہو رہی

تھی الماری سے اپنے ایکسٹرا کپڑے نکالتے ہوئے وہ واش

روم میں بند ہو گیا تھا تقریباً آدھے گھنٹہ شاور لینے کے بعد وہ

۔ باہر نکلا

تو روح اسے کمرے میں فرش صاف کرتی نظر آئی تھی وہ

۔ اسے اگنور کرتے ہوئے آئینے کے سامنے آکر رکا تھا

ooooooo

ZubiNovelsZone.com

دروازے کی آواز محسوس کر کے روح کو اندازہ ہو گیا تھا کہ یارم آ چکا ہے وہ حیام کو رویام کے پاس رہنے کا کہتی خود نیچے آ گئی تو اسے مین دروازے سے لے کر گیسٹ روم تک خون کے کئی دھبے نظر آئے تھے۔

اس نے اپنے دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے خود کو ریلیکس کرنا چاہا تھا۔

Zubnovelszone.com

وہ سمجھ چکی تھی کہ یارم نے اس انسان کو عبرت ناک موت

۔ دی ہے

اس وقت اس کا دل سوکھے پتے کی طرح کانپ رہا تھا۔ لیکن

۔مجال تھی کہ وہ یارم کے خلاف کچھ بھی سوچ پاتی

وہ جلدی سے موب لے کر آتی اس خون کے دھبوں کو

صاف کرنے لگی تھی اگر رویام یا حیام دیکھ لیتے تو یقینا

۔ خوفزدہ ہو جاتے

Zubinoverszone.com

اور فی الحال وہ اپنے بچے کے دماغ پر یارم کا کسی طرح کا

خطرناک روپ نہیں ڈالنا چاہتی تھی وہ رویام کو ان سب

۔چیزوں سے دور رکھنا چاہتی تھی

جس میں اسے بہت ساری محنت کرنی تھی لیکن وہ محنت

کرنے کو تیار تھی چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ رویام کے

۔سامنے یارم کا یہ روپ نہیں لا سکتی تھی

۔ اور اس عمر میں تو ہر گز نہیں

Zubmoviezone.com

اس نے جلدی جلدی ساری جگہ صاف کرتے ہوئے واش

روم سے نکلتے یارم کو دیکھا تھا جو اسے پوری طرح سے نظر

۔ انداز کرتا آئینے کے سامنے جا رکا تھا

کیا وہ اس آدمی کو مار آیا تھا اور اگر ہاں تو باقی لوگوں کے ساتھ

اس نے کیا کیا تھا وہ جاننا چاہتی تھی لیکن اتنی ہمت کہاں سے

۔ لاتی کہ وہ اس سے کچھ پوچھ پاتی

۔وہ اسے اگنور کرتے ہوئے کمرے سے نکل گیا تھا

ooooooo

یارم کچن کی طرف آتا اپنے لیے چائے بنانے لگا تھا جب کہ وہ اس کے پیچھے آئی تھی وہ اس طرح سے اسے نظر انداز کیوں کر رہا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی۔

کیا وہ ناراض تھا اس سے۔

Zubinovelzone.com

یارم میں چائے بنا دیتی ہوں اسے نے ہمت کرتے ہوئے

آگے بڑھنا چاہا تو وہ صرف ایک سرخ نگاہ اٹھا کر اسے دیکھتا

۔ اسے خاموش کر گیا تھا روح آگے ہاتھ نہ بڑھا سکی

"۔۔۔۔۔یارم آپ کیوں

کیوں۔۔۔۔۔؟ کیونکہ بہت شوق ہے نا تمہیں مجھ سے دور

جانے کا تو خوش ہو جاؤ اب میں تمہیں خود سے اتنا دور کر

۔دوں گا کہ تم چاہ کر بھی کبھی میرے قریب نہیں آپاؤ گی

دور ہٹ جاؤنہ تو تم میرے پاس آو گی نہ مجھے چھوؤ گی اور نہ

۔ہی تم مجھے "میرے یارم" کہہ کر بلاؤ گی

وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتا وحشت ناک انداز میں

۔بولا تو روح حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی تھی

یقیناوہ اس سے اس طرح کی کسی بات کی امید نہیں کرتی

تھی وہ غصہ کرے گا چلائے گا اس کے گھر سے باہر نکل

Zubiaverszone.com

جانے پر اسے سزا دے گا لیکن وہ اسے خود سے دور کرے گا

۔ یہ تو اس نے کبھی نہیں سوچا تھا

۔۔۔۔یارم۔۔۔۔میں صرف آپ کو یہ۔۔۔۔۔۔دکھانے

۔ کے لیے کہ۔۔۔میں باہر جا سکتی ہوں

تم باہر چلی گئی یہ جانتے ہوئے بھی کہ باہر قدم قدم پر

تمہارے یارم کے دشمن ہیں یہ جانتے ہوئے بھی کہ تمہاری

ZubiNovelsZone.com

سانسوں سے زیادہ اس دنیا میں دشمن پال رکھے ہیں میں نے

۔

اتنے لمحات نہیں جیے ہوں گے تم نے جتنے میری جان کے

پیاسے لوگ اس شہر میں گھوم رہے ہیں تم باہر نکل گئی یہ

جانتے ہوئے بھی کہ تم میری کمزوری ہو تم نے گھر سے باہر

۔ قدم کیسے رکھا

ZubiLoversZone.com

کیوں کیا تم سے یہ سب کچھ چھپا ہوا تھا کیا تم نہیں جانتی تھی

۔کہ باہر کتنا خطرہ ہے کیا تم اس سے پہلے اس سب کے انجام

۔سے نہیں گزری

وہ ایک جھٹکے میں اسے کھینچ کر اس کے بازوں کو جھنجھوڑتے

ہوئے سوال کرنے لگا تھا اس کا انداز اتنا وحشت ناک تھا کہ

۔ روح سے کچھ بولا ہی نہیں جا رہا تھا

Zubiniverszone.com

اس کا دل اتنے زور سے کانپ رہا تھا جیسے ابھی بند ہو جائے گا

۔

جبکہ یارم کی آنکھوں میں دیکھنا تو جیسے اس کے لیے نا ممکن

ہو گیا تھا اس کی آنکھوں میں اتنی وحشت اور درندگی تھی کہ

۔لفظ تک اس کے گلے میں پھنس گئے تھے

وہ بس اسے دیکھتے ہوئے کانپ رہی تھی جب اچانک وہ اس

۔کا چہرہ تھام کر اسے اپنے قریب کر گیا

Zubinovelszone.com

اس کے چہرے پر انگلیوں کے نشان یارم کو اچانک غصہ دلا

گئے تھے اس نے ایک زور سے ہاتھ کچن کے شیشے کے

دروازے پر مارا تھا جو لمحے میں چکنا چور ہو گیا اور پھر اتنی زور

۔ سے چلایا تھا۔ کہ روح اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ گئی

تم اندازہ نہیں لگا سکتی روح یارم کا ظمی اس وقت یارم کا ظمی

کون سی اذیت سے گزر رہا ہے میرے ہوتے ہوئے

تمہارے گال پر یہ نشان مجھے کتنی تکلیف دے رہا ہے تم

Zubiaovelzone.com

اندازہ نہیں لگا سکتی آج تمہاری ایک چھوٹی سی غلطی کی وجہ

۔سے یارم کاظمی خود اپنی نظروں میں گر گیا ہے

یہ سوچ کر کہ کسی نے تم پر ہاتھ اٹھایا اور یارم کاظمی اس ہاتھ

۔ کو تم پر اٹھنے سے پہلے توڑ نہ سکا

تم نہیں لگا سکتی میری اذیت کا اندازہ تم نہیں سمجھ سکتی میری

تکلیف میں اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے آیا ہوں پھر بھی

۔ مجھے سکون نہیں ہے اور نہ ہی مجھے سکون ملے گا

ZubiNovelsZone.com

کیونکہ وہ ہاتھ تم پر اٹھا ہے اور وہ ہاتھ تم پر نقش چھوڑ گیا ہے

اس ہاتھ نے تمہیں چھوا ہے میری روح کو چھوا ہے یارم

کاظمی کی دھڑکن کو چھوا ہے اس کی آتی جاتی سانسوں کو چھوا

ہے۔

مجھ سے دور جانے کے لیے کیا نہ تم نے یہ سب کچھ۔بہت

شوق ہے تمہیں باہر جانے کا تو اب سے تم باہر رہو گی۔

Zubinovelszone.com

یارم۔۔۔۔۔"وہ اس کے آخری لفظوں پر پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے بولی جب وہ ایک جھٹکے میں اسے گھسیٹتے ہوئے دروازے تک لے کر آیا تھا وہ کیا کرنے جا رہا تھا روح کو سمجھ نہیں آیا تھا جبکہ وہ دروازہ کھولتا ایک جھٹکے سے اسے باہر پھینک گیا۔

Zubinovelszone.com

بہت شوق ہے نا تمہیں باہر جانے کا تو اب تم باہر ہی رہو

۔جب تک تمہارا شوق پورا نہیں ہو جاتا تمہیں اندر آنے کی

۔ ضرورت نہیں ہے

آدھی رات کو گھر سے باہر نکلنے کا انجام اپنی آنکھوں سے

دیکھ چکی ہو۔اب باہر ہی رہو تم وہ بے حد غصے سے کہتا

دروازہ اس کے منہ پر بند کرتا۔خود دوبارہ سے گیسٹ روم

۔میں بند ہو گیا تھا

Zubiloverszone.com

جبکہ روح دروازے پر مسلسل دستک دیتی دروازہ بجا رہی

۔ تھی

کہنے کو وہ بالکل گھر سے باہر نہیں تھی بلکہ صرف اس نے

دروازے سے باہر کیا تھا مین گیٹ تو اس کی آنکھوں کے

۔ سامنے اندر سے بند تھا لیکن پھر بھی اسے خوف آ رہا تھا

روح زور زور سے دروازہ بجانے لگی ڈر سے اس کا بدن

کانپ رہا تھا اس کے ہاتھوں میں شدت آئی تھی جب کافی

دیر کے بعد حیام کو اوپر کمرے میں اس کے دروازہ کھٹکھٹانے

کی آواز آئی تو وہ جلدی سے نیچے آتے ہوئے دروازے کی

۔ طرف آئی تھی

ooooooo

حیام نے جلدی سے دروازہ کھولتے ہوئے روح کو دیکھا تھا

۔

ZubiNovelsZone.com

روح تم باہر کیسے گئی اور یارم بھائی اتنا چلا کیوں رہے

۔ تھے۔ باہر کیا ٹوٹا تھا۔ سب کچھ ٹھیک تو تھا نا

میں باہر آئی کمرے سے تو تم دونوں شاید لڑ رہے تھے میں

واپس اندر چلی گئی مجھے لڑائی جھگڑوں سے بہت ڈر لگتا ہے تم

ٹھیک ہو ناوہ اس کے پاس آتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تو

روح ہاں میں سر ہلا کے فورا گھر کے اندر داخل ہوتی دروازہ

۔ بند کر چکی تھی

Zubnovels.com

اس تھوڑی سی دیر میں اس نے موت کو اپنے اس پاس

۔ محسوس کیا تھا کہنے کو صبح ہو چکی تھی

ابھی ابھی اذانیں ہوئی تھی تھوڑی دیر میں روشنی ہو جانی

۔ تھی لیکن یہ اندھیرا جیسے اس کے سر پر سوار ہو چکا تھا

اب وہ یارم کے بغیر گھر سے باہر قدم رکھنے کے بارے میں

سوچ بھی نہیں سکتی تھی لیکن یارم تو ناراض تھا بلکہ ناراض

Zubiloverszone.com

نہیں تھا وہ تو خود اذیت میں تھا اور اس کی اذیت کا اندازہ شاید

۔ کبھی نہیں لگا سکتی تھی

ooooooo

اسے بار بار ابکائیاں ہو رہی تھیں جسم کے سارے ٹکڑے

اس نے صارم سے ہی تھیلے میں ڈلوائے تھے اور اب اس نے

۔صارم کو فرش دھونے کے لیے کہا تھا

Zubinovelszone.com

خضر اسے پانی لا کر دے رہا تھا جبکہ وہ اپنے ٹراؤزر کے پہنچے

اوپر تک فولڈ کیے بالکل کسی کام والی بائی کی طرح تیز تیز

۔فرش دھو رہا تھا

اس کی کمر اکڑ گئی تھی تھوڑا سا فرش صاف ہوتا تو پاس پڑے

گوشت کے ٹکڑوں سے دوبارہ سے خون پورے فرش کو

۔ گندا کر دیتا تھا

Zubinovelszone.com

اس نے آج تک بہت مجرموں کی دھلائی کی تھی لیکن کبھی

اس پر ایسا وقت آئے گا اس نے کبھی نہیں سوچا تھا۔ وہ پچھتا

۔ رہا تھا وہ رات کو پولیس لے کر وہاں گیا ہی کیوں تھا

وہ خود ہی ایسی غلطیاں کر دیتا تھا جس کے پاس سوائے

پچھتانے کے اس کے پاس اور کچھ بھی نہیں رہتا تھا۔ لیکن

۔ پھر بھی اسے عقل نہیں آتی تھی

Zubinovelszone.com

فرض کو نبھانے کے چکر میں وہ کتنی دفعہ ہی یارم کو دھوکہ

دے چکا تھا اور اس کا بار بار دیا گیا دھوکہ ہی اس کے راستے

۔ کی رکاوٹ تھا

اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے وہ بری طرح سے

پچھتا رہا تھا رات کی ہوئی غلطی اس کے لیے اس کی جان کا

۔ عذاب بن گئی تھی

Zubiloverszone.com

ہو گیا صاف اب یہ والی سائیڈ خالی کرو یہ ڈھیر کسی چیز میں

ڈال کر سائیڈ کرو تا کہ یہ والی جگہ دھو کر میں اپنے کام پر

۔ جاؤں

اس نے خضر کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جو اسے پانی لا کر دیتا بار بار

آرام سے کرسی پر بیٹھ جاتا تھا اب اس کے حکم پر اس نے اس

۔ گوشت کے ٹکڑوں والے ڈھیر کی طرف دیکھا تھا

Zuhnovelszone.com

ابے انسپیکٹر پاگل ہو گیا ہے کیا یارم نے کہا ہے کہ اس کو

ایک سائیڈ پر کر دو یعنی کہ اس کا خود یارم نے کوئی حل نکالنا

ہے ۔

ہاں تو پھر میں کیا کروں جیسے ہی میں جگہ صاف کرتا ہوں

خون پھر سے باہر نکلتا ہے ۔

Zubinovelszone.com

کچھ تو حل نکالو نا اس کا وہ خضر کو دیکھتا مسکین سی شکل بنا کر

بولا تو خضر نے اس پر ترس کھاتے ہوئے باہر جا کر کچھ بڑے

۔ بڑے ٹرئے لا کر اس کے حوالے کیے تھے

۔ یہ لوان پر شفٹ کر کے ایک سائیڈ پر کر دینا اس طرف

اور ہاں یاد رکھنا یارم کو سمیل سے نفرت ہے کسی طرح کی

بدبو نہیں آنی چاہیے۔ یہاں کافی گرمی نہیں ہو رہی شارف

۔۔۔۔۔؟ چل اوپر چلتے ہیں

Zubinovelszone.com

وہ ٹرے اس کے حوالے کرتا شارف کو لے کر وہاں سے باہر

نکل گیا تھا یقیناان کا ارادہ اوپر اے سی والے کمرے میں جا

کر بیٹھنے کا تھا

جبکہ صارم سے وہ یہ سارا کام کروا کر یقینا رات والی اس کی

غلطی کا بدلہ لینا چاہتے تھے اور وہ بہت پچھتا رہا تھا ائندہ وہ

کبھی یارم سے اس طرح کا پنگا لینے کے بارے میں سوچ بھی

۔ نہیں سکتا تھا

Zubiaqueenszone.com

ooooooo

صبح سے شام ہو گئی تھی یارم کمرے سے نہ نکلا رویام تین چار

۔دفعہ روم کا دروازہ کھٹکھٹا کر اندر جانے کی کوشش کر چکا تھا

لیکن روح نے اسے روک دیا فلحال یارم کے غصے کا کوئی

۔ بھروسہ نہیں تھا

لیکن یہ جانتے ہوئے کہ یارم گھر پر موجود ہے وہ رویام کو

کیسے روک سکتی تھی۔اس کے پاس جانے سے۔وہ بار بار

Zubinovelszone.com

اندر جانے کی کوشش کر رہا تھا جس میں ناکام ہوتے ہوئے

۔ اب وہ ناراض ہو کر منہ پھلا کر بیٹھ گیا تھا

رومی میرا بچہ یہ لو آپ چاکلیٹ کھاؤ اس نے اس کی فیورٹ

چاکلیٹ نکال کر اس کے حوالے کی تو وہ منہ پھیر کر بیٹھ گیا

۔۔اسے اب یارم کے پاس جانا تھا

رومی نہیں کھا رہا تو میں کھا لیتی ہوں۔مجھے چاکلیٹ بہت

پسند ہے وہ روح کے ہاتھ سے چاکلیٹ لیتے ہوئے کھولنے

Zubinovelszone.com

لگی تواس نے گھور کر پہلے روح کواور پھر حیام کو دیکھا تھا

جب کہ پھر منہ بنا کر دروازے پر آتا زور سے یارم کے

۔ کمرے کا دروازہ بجایا تواب کی دفعہ دروازہ کھلا ہوا تھا

اور دروازہ کھلا دیکھ وہ فوراہی اندر گھس گیا تھا جہاں یارم کو

۔ بیڈ پر الٹا لیٹے دیکھا تھا یارم کے جسم پر شرٹ نہیں تھی

اور وہ ہر گز اپنے بابا کی شیم شیم ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا اسی

۔ لیے اس نے دروازہ زور سے بند کر دیا تھا

Zubiloverszone.com

جبکہ اس کے اس طرح سے دروازہ بند کرنے پر حیام اپنی جگہ اچھلی تھی .

دروازے کی آواز سن کر روح فوراً کچن سے جھانکتے ہوئے حیام کو دیکھنے لگی۔جب اس نے بند کمرے کی طرف اشارہ کیا۔روح نے شکر کا سانس لیا تھا کم سے کم یارم کا کمرہ تو کھلا تھا لیکن اب اس کا کیا ہونے والا تھا یہ وہ نہیں جانتی تھی .

ooooooo

Zubinoverszone.com

رویام کمرے میں داخل ہوتا بنا اسے پکارے بیڈ پر آ کر اس

۔ کے اوپر ہی لیٹ گیا تھا

یارم نے اپنی کمر پر اس کے بھیگے لبوں کا لمس محسوس کیا اس

۔ کا نرم سا لمس اسے سکون دے گیا تھا

وہ اسے ایک جھٹکے میں پکڑ کر اپنے حصار میں لیتا اپنے نیچے قید

۔ کر گیا تھا

Zubinoverszone.com

لویام تے باباپ شیڈاو(رویام۔کے باباآپ سیڈہو)۔وہ

۔ننھی ننھی آنکھیں کھولتا بند کرتااس سے سوال کر گیا تھا

جبکہ اس نے آہستہ سے اس کے سینے پر اپنا سر رکھاتو رویام

نے بے حد نرمی سے اس کے چہرے کو اپنے ننھے ننھے

۔ہاتھوں سے سہلایا تھا

نوشیڈ شیڈ لویام اپ توبت شالا پیال ترے دا

Zubinovelszone.com

نو سیڈ سیڈ رویام آپ کو بہت سارا پیار کرے گا)۔وہ)

دونوں باہیں پھیلا کر دوبارہ اس کی گردن میں ہاتھ ڈالتے

۔ ہوئے بولا تھا

جب کہ وہ کتنی ہی دیر یوں ہی اس پر بنا وزن ڈالے اپنا چہرہ

اس کی ننھی ننھی باہوں میں قید کیے ہوئے تھا۔جب

دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی تھی

Zubiloverszone.com

روح نے جھانک کر اندر دیکھا تھا یارم نے سر نہیں اٹھایا تھا

۔ اور نہ ہی اس نے اپنی آنکھیں کھولی تھی

یارم کھانا بن گیا ہے پلیز اب کچھ کھالیں۔آپ نے صبح سے

کچھ نہیں کھایا ہے دوبارہ سے رات ہونے کو آگئی ہے پلیز

آپ کھانا کھالیں

وہ بول ہی رہی تھی جب اچانک یارم نے سر اٹھا کر اس کی

۔ طرف دیکھا تھا

Zubinovelszone.com

اس کی سرخ وحشت زدہ نگاہیں اس کے جسم میں سنسناہٹ

۔ پیدا کر گئی تھی

۔۔۔یارم۔۔۔۔" وہ اسے دیکھ کر بولی تھی کہ اس کی

۔آنکھوں نے اسے خاموش کر دیا

آج اس کی فلائٹ تھی 11 بجے کی جسے یقیناوہ مس کر چکی

تھی لیکن یارم نے اسے کچھ نہیں کہا تھا اس کا گھورنے کا

Zubiloverszone.com

انداز ہی اتنا خطرناک تھا کہ روح نگاہیں جھکا کر خاموشی سے

۔ کمرے سے نکل گئی تھی

بابا اپ ماما شے ناراج او (بابا آپ ماما سے ناراض ہو) رویام نے

۔روح کے باہر جاتے ہی سوال کیا تھا

میں اپنے رویام سے راضی ہوں وہ آہستہ سے اس کا گال

چومتا سیدھا ہو کر لیٹتے ہوئے اسے اپنے سینے پر بٹھا چکا تھا یہ

۔ وہ واحد لمس تھا جس نے آج اسے سکون بخشا تھا

Zubnovelszone.com

لو یام شے تو توئی نالج نی او شتکا لو یام اتنا پیالا دوا ے (رو یام سے

کوئی ناراض نہیں ہو سکتا رو یام اتنا پیارا جو ہے)۔ وہ اس کے

سینے پہ ہاتھ رکھے پورے یقین سے بولا تھا جس پر یارم نے

ایگری کرتے ہوئے اس کو اپنے قریب کرتے اس کے

۔ دونوں گالوں کو شدت سے چوما تھا

ایام جور شے کشی ترتی اے (حیام ست کسی کرتی ہے) اس

۔ نے شکایت لگائی تھی

۔ تو تو کیا کرتا ہے یارم نے پوچھا

می ایشے ایشے شاف ترتااوں (میں ایسے ایسے صاف کرتا

ہوں) اس نے اپنے دونوں گال رگڑ کر اسے دکھائے تھے

۔ جس پر یارم کھل کر ہنسا تھا

بہت اچھا کرتا ہے وہ پھر سے اس کے گال چومتے ہوئے بولا

تھا وہ کبھی یارم کے لمس کو نہیں مٹاتا تھا اور نہ ہی روح کے

Zubinovelszone.com

اور باقی کسی کے کس کو وہ رہنے نہیں دیتا تھا بلکہ اتار کر

۔ پھینک دیتا تھا

۔ اور یارم کو اس کی یہ ادا پسند تھی

ooooooo

مطلب یہ کہ تم دونوں کی ناراضگی ختم نہیں ہوئی۔ یارم

بھائی نے تمہیں بچا بھی لیا لیکن پھر بھی وہ تم سے سخت خفا

۔ ہیں

Zubinovelszone.com

لیکن وہ تم سے خفا کیوں ہیں یہ بھی تو پتہ چلے نا۔انہوں نے خود ہی تو تمہیں کہا تھا کہ تم چلی جاؤ باہر تو اب کیا مسئلہ ہے ۔ انہیں حیام اس کے پاس بیٹھے اس سے پوچھ رہی تھی مسئلہ یہ ہے کہ انہوں نے کہا کہ روح تم چلی جاؤ اور روح منہ اٹھا کر چل دی حالانکہ جانتی بھی تھی کہ یارم کو یہ پسند نہیں ہے ۔

Zubiaverszone.com

یارم کو راضی کرنے کے چکر میں انہیں غصہ دلا رہی تھی اور

زیادہ ناراض کر دیا خود سے اب کیا کروں کچھ سمجھ نہیں آ رہا

یارم اتنے زیادہ ناراض ہیں کہ اب تو شاید وہ مجھ سے کبھی

۔ بات بھی نہیں کریں گے

اور تم دونوں کے ناراضگی کے چکر میں ہم پاکستان بھی نہیں

۔ جائیں گے وہ منہ بنا کر بولی

ZubiNovelsZone.com

یار میں تمہیں پاکستان ہی نہیں پوری دنیا گھمانے بھیج دوں گی تمہارے ہسبینڈ کے ساتھ فی الحال میرے مسئلے کا کوئی حل نکالو۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو حیام کے گال اگلے ہی لمحے سرخی چھلکانے لگے تھے یقینا اسے روح سے ایسی کسی بات کی امید نہیں تھی۔

Zubiaverszone.com

اوئے ہوئے یہاں تو شرمایا جارہا ہے لگتا ہے کوئی ہے راز

جسے چھپایا جارہا ہے روح نے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا تو

۔ اس نے فورا نفی میں سر ہلایا تھا

ارے ارے ایسے تو کچھ نہیں کچھ بھی نہیں ہے ایسا بھلا ہو

۔سکتا ہے کیا میں تو کبھی کسی آدمی سے ملی بھی نہیں

ایسا تو ہونے کے چانس ہی نہیں ہیں لیکن وہ جو جن مجھ سے

ملنے آتا ہے نا جو مجھے پیار کرتا ہے میرے بالوں میں انگلیاں

ZubiLoversZone.com

چلاتا ہے۔وہ کہتا ہے کہ میں اس کی شہزادی ہوں اور وہ مجھے

اپنے ساتھ بہت دور لے جائے گا وہ مجھ سے شادی کرے گا

۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو روح نے حیرت سے اسے دیکھا

۔تھا یقیناً اس کی یہ بات اس کے لیے جھٹکے سے کم نہیں تھی

Zubnovelszone.com

کیا مطلب ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔وہ تو صرف ا میجنیشن ہے نا

۔ نہیں میر امطلب ہے کہ وہ تم سے باتیں کرتا تھا۔تو تم نے

۔ کبھی اس سے پوچھا نہیں کہ وہ کون ہے اس کا نام کیا ہے

میں نے اس سے کبھی بات نہیں کی قسم سے وہی مجھ سے

باتیں کرتا ہے۔میرے پاس بیٹھ کر میں تو صرف اس کو سنتی

ہوں۔آنکھیں بند کر کے۔آنکھیں کھول دوں تو وہ چلا جاتا

۔ ہے

اس نے مجھے اپنا نام بتایا تھا اس نے کہا تھا اس کا نام آرت ہے

۔

وہ اس کے پاس کھڑے بول رہی تھی جب دیہان کچن کے

۔ دروازے پر کھڑے یارم کی طرف گیا

یہ اتفاق بھی ہو سکتا ہے حیام ہو سکتا ہے یہ تمہارے لیے

آنے والی زندگی کا کوئی سائن ہو۔ ہو سکتا ہے تمہاری زندگی

ZubiLoverszone.com

میں آنے والے شخص کا نام آرت ہی ہو۔زندگی ہمیں کب

۔کیا دکھادے ہمیں خود بھی پتہ نہیں چلتا

اب دیکھو نا کل تک میں اپنے آپ کو دبئی کا ڈون سمجھتا تھا

میں سمجھتا تھا میرے سامنے کسی کی کوئی اوقات ہی نہیں ہے

کل میری بیوی نے گھر سے نکل کر مجھے میری اوقات بتادی

۔

Zubnovelszone.com

یارم پر سکون انداز میں کہتا رویام کو وہیں سلیپ پر بٹھاتے

ہوئے اوپر الماری سے اس کے لیے چاکلیٹ نکالنے لگا تھا

۔۔جبکہ روح خاموش تھی

بھائی ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ تو جن ہے نا آپ کو پتہ ہے جب

سے میں یہاں آئی ہوں وہ بھی مجھ سے ملنے نہیں آیا وہ جن

۔ صرف اسی گھر میں تھا

Zubiloverszone.com

یارم کا موڈ اب قدرے بہتر اور نارمل دیکھتے ہوئے وہ اس

۔ کے پاس آتے ہوئے بولی

جبکہ یارم نے رویام کے ساتھ ساتھ ایک چاکلیٹ اس کے

۔ لیے بھی نکالی تھی

۔ تھینک یو۔۔۔۔۔"چاکلیٹ لیتے ہوئے وہ مسکرائی

Zubinovelszone.com

یمی یمی۔۔۔۔"رویام نے حیام کے سامنے اپنی چاکلیٹ

لہرائی تو بالکل اس کے انداز میں حیام نے بھی اس کے سامنے

۔ چاکلیٹ لہراتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں اٹھایا تھا

اور پھر اسے اٹھا کر باہر لے گئی تھی تاکہ وہ دونوں ایک

۔ دوسرے سے بات کر کے اپنے مسئلے حل کر سکیں

ooooooo

Zubiloverszone.com

روح کافی دیر اسے یوں ہی دوسری طرف منہ کیے دیکھتی

۔ رہی تھی۔وہ شاید اپنے لیے کچھ بنا رہا تھا

وہ اس سے اتنا خفا ہو چکا تھا کہ اسے اپنا کوئی کام بھی نہیں کہہ

۔رہا تھا

روح نے بڑی ہمت کرتے ہوئے اس کی طرف قدم بڑھا

کر اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار تنگ کر کے اس کی پیٹھ پر

۔ اپنا سر رکھا تھا

Zubinovelszone.com

۔ پیچھے ہٹو روح۔۔۔۔"اس نے کافی سرد مہری سے کہا

نہیں میں نہیں ہٹوں گی وہ اس کی پیٹھ پر اپنے لب رکھتے

ہوئے بولی تھی اسے اس وقت روح اور رویام میں کوئی فرق

محسوس نہ ہوا جو سکون اس نے صبح محسوس کیا تھا وہی سکون

۔اس کے دل میں ایک دفعہ پھر سے اترا تھا

ہاں لیکن اس کا بیٹا اسے سکون دیتا تھا اور اس کی ماں اس کا

سکون اس سے چھینتی تھی یارم نے اس کے دونوں ہاتھوں پر

Zubinovelszone.com

اپنے ہاتھ رکھ کے اس کے ہاتھوں کو کھول کر خود سے دور کیا

۔ تھا

جب وہ اس کی طرف منہ پھیرتا یقیناً اسے کچھ کہنے والا تھا

جب وہ تیزی سے اس کے سینے پر اپنا سر رکھ کر اپنا حصار

۔ مضبوط کر گئی

Zubinovelszone.com

روح بچکانا حرکتیں چھوڑو مجھے یہ سب کچھ بالکل اچھا نہیں

لگ رہا۔اس نے سختی سے کہا تھا لیکن وہ اپنا حصار یوں ہی

۔مضبوط کیے کھڑی رہی تھی

وہ ہر گز یارم کو خود سے ناراض نہیں کر سکتی تھی وہ اتنا

۔ ناراض ہو جائے گا اس نے تو سوچا بھی نہیں تھا

Zuboverszone.com

یارم میں آئندہ ایسی غلطی کبھی نہیں کروں گی پلیز مجھے

معاف کر دینا آئندہ نہیں ہو گا میں کہہ تو رہی ہوں نا آپ

۔میری بات کیوں نہیں سمجھ رہے ہیں

ہو گئی غلطی مجھ سے نکل گئی گھر سے باہر اب ایسا نہیں ہو گا

پلیز معاف کر دیں ناوہ اس کے سینے سے اپنا چہرہ ہٹاتے

ہوئے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اس کی آنکھیں رونے

Zubiaverstone.com

کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھی جبکہ یارم اس کی آنکھوں میں

۔ دیکھ کہاں رہا تھا

آئندہ۔۔۔۔۔"تم نے اس بار بھی کیوں کیا ایسا۔روح اگر

آج میں وہاں وقت پر نہ پہنچتا تو شاید آئندہ کے لیے میری

روح ہی نہیں ہوتی۔اگر میری روح کو کچھ ہو جاتا تو بتاؤ یارم

۔ کیسے جیتا

Zubiaverszone.com

اگر وہ لوگ تمہیں کوئی بڑا نقصان پہنچا دیتے تو بتاؤ میں کیسے

۔ جیتا مر جاتا نا میں

تم نے مجھے موت کے منہ میں پہنچایا ہے اب جب تک تم

میری اذیت نہیں سہ لیتی تب تک میں تمہیں معاف نہیں

۔ کروں گا

اور میں تمہیں آخری دفعہ کہہ رہا ہوں میرے قریب مت

۔ آنا

Zubinovelszone.com

کیونکہ جب جب تم میرے قریب آؤ گی۔مجھے یہ دن یاد

آئے گا جس میں میں اپنی روح کو کھو سکتا تھا جس میں کسی

نے میری روح پہ ہاتھ اٹھایا تھا۔اور یہ اذیت زندگی بھر

میرے اندر پلتی رہے گی۔اس لیے بہتر ہے کہ مجھے خود اپنے

۔آپ کو وقت دینے دو جتنا ہو سکے مجھ سے دور رہو

میں اپنا کوئی نقصان نہیں کرنا چاہتا وہ اسے خود سے دور

۔ ہٹاتے ہوئے پیار سے بولا تھا

Zubnovelszone.com

جب کہ روح بس اسے دیکھتی رہ گئی تھی وہ خاموشی سے اپنا

۔بنایاپڑا اٹھااٹھا کر باہر چلا گیا تھا

اوراب پر سکون انداز میں ٹیبل پر بیٹھااسے کھا بھی رہا تھا

۔جب روح نے باہر کھیلتے رویام کو اشارے سے اندر بلایا تھا

۔

اس کا اشارہ پاتے ہی وہ چوری سے بھاگ کر کچن میں آیا تھا

جب روح نے اسے چھوٹی والی ٹرالی میں بریانی کی ٹرے رکھ

Zubinoverzone.com

کر دی تھی اس نے خود یارم کی پسند کو مد نظر رکھتے ہوئے

آج اس کے لیے سپیشل بریانی بنائی تھی تاکہ وہ اس کے غصے

۔ کو تھوڑا کم کر سکے۔اور وہ پراٹھا کھا رہا تھا

جاؤ بابا کو دے کر آؤ اور بابا کو کہنا کہ بہت یمی بنی ہوئی ہے

رویام نے کھائی ہے۔وہ رویام کو سمجھاتے ہوئے بولی تو وہ

ننھا شیطان فورا سر ہلاتا اس چھوٹی سی ٹرالی کو کھینچتے ہوئے

۔۔ سیدھا یارم کے پاس لے کر گیا تھا

Zubinovelszone.com

ooooooo

بابابیانی تھالولو یام نے بائی ہے(بابابریانی کھالورویام نے بنائی ہے)رویام اس کو دیکھتے ہوئے بولا تواس نے پلٹ کر رویام کی طرف دیکھا تھا۔

کیارویام نے بریانی بنائی ہے۔۔؟وہ حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے بولا تواس نے جوش سے ہاں میں سر ہلایا تھا

تلو تھاو۔۔۔(چلو کھاو)اسکے کہنے پر وہ مسکرایا تھا

Zubnovelszone.com

خیر وہ یہ تو جانتا ہی تھا کہ بریانی کس نے بنائی ہے لیکن رویام

۔ کا اتنے پیار سے کہنا

تلو تلو تھاؤ تھاؤ (چلو چلو کھاو کھاو) وہ اس کو ٹرے اٹھا کر اوپر

رکھنے کا کہنے لگا وہ جانتا تھا رویام ہر گز اسے اٹھا نہیں پائے گا

اس لیے خود ہی اس نے ڈش اٹھا کر ٹیبل پر رکھی تھی پھر وہ

۔اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا

Zubiqueenzone.com

تھاونا(کھاؤنا) یارم اس کے لیے پلیٹ میں نکال کر دینے لگا

تواس نے فوراسے کہا تھا کہ پہلے یارم کھائے روح کو اپنے

بیٹے پر بڑا پیار آیا تھا۔وہ بنا کہے کتنے اچھے سے سمجھ جاتا تھا

۔ سب کچھ

اب بھی وہ رویام کے لیے کھانا ڈال کر رکھنے لگا تو رویام نے

پہلے کہا تھا کہ یارم پہلے کھائے گا اور پھر خود ہی اپنی چھوٹی

۔ والی چمچ بھر کر اس کے منہ میں بھی ڈال گیا تھا

ZubiNovelsZone.com

روح کے ساتھ ناراضگی اپنی جگہ لیکن وہ اپنے بیٹے کا نوالہ

اگنور بھی نہیں کر سکتا تھا اور رویام کو تو جیسے موقع مل گیا تھا

۔ اسے کھلانے کا

روح پر سکون ہو گئی تھی کم سے کم یارم نے کھانا تو کھا لیا تھا

۔اب اس کو منانے کی کوشش کرنی تھی

ooooooo

Zubinovelszone.com

تمہارے ٹکٹس اب دو دن بعد کے اس دفعہ کوئی بھی گڑبڑ

۔ مت کرنا 13 تاریخ تک تم لوگ پاکستان پہنچ جاؤ گے

زیادہ لمبا ٹائم تک تم لوگوں نے وہاں نہیں رہنا 14 تاریخ

شام کو مہندی ہے 15 تاریخ کو بارات ہے اور 16 تاریخ کو

ولیمہ 17 تاریخ شام پانچ بجے کی فلائٹ ہے تم لوگوں کی

۔ واپس دبئی کی

Zuhnovelszone.com

وہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اسے بتانے لگا تھا جبکہ

روح اس کی باتیں سنتی حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی اسے

۔ لگا نہیں تھا کہ یارم اب بھی اسے بھیجنے کی بات کرے گا

یارم میں کہیں نہیں جانا چاہتی اور نہ ہی مجھے جانا ہے میں

یہیں پر ٹھیک ہوں رویام کو بھی فضول میں سفر کروانے کی

ضرورت نہیں ہے اور پھر حیام کو بھی میں سمجھاوں گی

۔ کیونکہ صرف چار دن کے لیے پاکستان جانے کا کیا فائدہ

Zubiaverzone.com

میرے خیال میں ہمیں اپنا یہ پلان کینسل کر دینا چاہیے پھر

۔ جب آپ کو ٹائم ملے گا آپ لے جایئے گا

مجھے آپ کے بغیر کہیں نہیں جانا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی

تھی جبکہ یارم اس کی بات کو اگنور کرتا اس کے ٹکٹس وغیرہ

۔ وہیں شیشے کی میز پر رکھ گیا تھا

کمرے سے باہر نکلنے کی ضرورت نہیں ہے میں نے نیچے کچن

ڈور لگوانے والے کو بلایا ہے اور اپنی پیکنگ کر لو ٹھیک سے

Zubinoverszone.com

مجھے کسی طرح کا بہانہ نہیں سننا وہ کہہ کر کمرے سے نکل گیا تھا جبکہ اس کا یہ ناراضگی بھرا انداز اب روح کی جان لینے لگا تھا۔

وہ ناراض تو پہلے بھی تھا لیکن اب کی ناراضگی اور اس ناراضگی میں زمین آسمان کا فرق تھا اس دفعہ اس کا غصہ اس کی جان لے رہا تھا۔

ooooooooo

Zubiniverszone.com

وہ اپنا سارا کام ختم کر کے کمرے میں آئی تو رویام کو سلانے

۔ کے بعد وہ اپنے بیڈ پر آنکھوں پہ ہاتھ رکھے سو رہا تھا

اپنا نائٹ ڈریس اٹھا کر وہ چینج کر کے ائی تو کمرے میں

۔ صرف نائٹ بلب روشن تھا یعنی کہ یارم سو چکا تھا

اسے سوتا پا کر وہ بیڈ پر لیٹی تو احساس ہوا کہ یارم جاگ رہا تھا

اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا وہ یارم کو کس طرح سے منائے وہ

کس طرح اسے بتائے۔ کہ وہ یارم کو ہرٹ نہیں کرنا چاہتی

Zubinovelszone.com

تھی وہ اسے تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی اور نہ ہی کبھی اس کی

اذیت کی وجہ بننا چاہتی تھی وہ تو صرف اس کے ساتھ مستی

کر رہی تھی وہ کہاں جانتی تھی کہ اتنا بڑا حادثہ پیش آجائے گا

۔

ہاں یارم کو یقین تھا اپنی روح پہ وہ باہر نہیں نکلے گی وہ اتنا

۔ڈرتی تھی کہ اندھیرے میں نیچے اکیلے نہیں جاتی تھی

Zubinovelszone.com

تو وہ گھر سے باہر کیسے نکل سکتی تھی یارم کا یقین غلط نہیں تھا

لیکن روح سے غلطی ہو گئی تھی اور اب یارم اس کی اس

۔ غلطی کو معاف کرنے کو تیار نہیں تھا

روح چت لیتی اوپر چھت پر اندھیرے میں نگاہیں گاڑے

ہوئے تھی۔دو دن کے بعد اسے پاکستان چلے جانا تھا یارم

۔ ہر گز اس کی بہن کی شادی مس نہیں کرنے دینے والا تھا

Zuhnovelszone.com

لیکن وہ یارم کے بغیر کہیں نہیں جانا چاہتی تھی اس گھر سے

باہر بھی نہیں۔اور یارم اسے خود سے دور بھیج رہا تھا اس نے

ایک نظر یارم کو دیکھا اور پھر کروٹ بدلتے ہوئے اس کے

۔ قریب اتی اس کے سینے سے لگ گئی تھی

ooooooo

Zubinovelszone.com

وہ جو سونے کی کوشش میں تھا اس کے اچانک پاس آنے پر

آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگا وہ اس کے سینے میں منہ دیے

۔ انسو بہا رہی تھی

اس دفعہ یارم نے اسے خود سے الگ نہیں کیا تھا وہ رونا چاہتی

تھی۔اور یارم اسے رونے دے رہا تھا۔وہ اس کے سینے پہ

۔ سر رکھے نہ جانے کتنی ہی دیر آنسو بہاتی رہی تھی

Zubiaovelszone.com

وہ کافی دیر روتی رہی تھی جب یارم نے اہستہ سے اس کے

۔ بالوں میں اپنا ہاتھ رکھا تھا

مجھے نہیں جانا یارم مجھے خود سے دور مت کریں۔مجھے کہیں

نہیں جانا وہ اس کے سینے سے لگی اور بھی زیادہ رونے لگی

۔ ۔یارم نے اچانک ہی کروٹ لیتے اسے اپنے نیچے کیا تھا

اس کے اچانک اس طرح سے خود پہ جھکنے پر پہلے تو وہ حیران

ہوئی تھی پھر اہستہ سے اس کے چہرے پہ اپنے دونوں ہاتھ

Zubnovelszone.com

رکھ گئی اس کی انکھوں سے اب بھی انسو بہہ رہے تھے یارم

۔کی ناراضگی نے ایک ہی دن میں اس کا کیا حال کر دیا تھا

مجھے مت بھیجیں نا یارم مجھے آپ سے دور نہیں جانا مجھے

یہیں رہنا ہے آپ کے پاس میں نہیں جانا چاہتی پاکستان اگر

۔جاؤں گی بھی تو آپ ساتھ جائیں گے

پلیز۔۔۔۔"وہ منت بھرے انداز میں کہتی اس کے دل کے

مقام پر اپنے لب رکھ گئی تھی۔لیکن وہ معصوم کہاں جانتی

Zubinovelszone.com

تھی کہ اس کی یہ حرکت یارم کے دل میں چھپے اس کے

۔سارے جذبات کو بیدار کر گئی

رات کے اس لمحے وُہ جس طرح سے اس کے قریب ہو کر

رو رہی تھی وہ صرف اور صرف یارم کے جذبات کو ہوا

۔ دے رہی تھی

Zubinoverszone.com

تمہیں جانا پڑے گا شادی ہے تمہاری بہن کی جانا بنتا ہے

تمہارا اور ویسے بھی رویام کبھی کہیں نہیں گیا۔ باقی میں حیام

۔ کو بھی اس ماحول سے نکالنا چاہتا ہوں

حیام کی آڑ میں ایک چھپا ہوا دشمن ہم پر نظر رکھے ہوئے

ہے۔ میں اسے باہر نکالنا چاہتا ہوں جس کے لیے حیام کو

منظر سے ہٹانا بے حد ضروری ہے۔ اور اب سو جاؤ وہ اس

کے چہرے پہ ہاتھ رکھتا اس کے انسو صاف کرتے ہوئے

ZubiLoversZone.com

واپس اپنی جگہ جانے لگا تو اس نے اس کے شرٹ سے پکڑ کر

۔ اپنی طرف کھینچتا تھا

اس کے اچانک کھینچ کر قریب کرنے پر یارم کے ہونٹ بے

ساختہ اس کے ہونٹوں سے ٹکرائے تھے وہ تو پہلے ہی اپنے

جذبات کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہو رہا تھا وہ اتنی جلدی اس

کی دی ہوئی تکلیف بلا کر اس کے زخموں پر مرہم رکھنے کا

۔ کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا

Zubinovelszone.com

۔ لیکن اس کی یہ چند پل کی قربت نے یارم کو بہکا دیا تھا

اور پھر جلتی پر تیل کا کام تو روح کے ہونٹوں کا لمس کر گیا تھا

اس کے ہونٹوں سے اپنے ہونٹ ہٹاتے ہوئے وہ اس کا چہرہ

دیکھنے لگا تو اس نے نگاہیں جھکائی تھی اور اس کی یہ قاتلانہ

نگاہیں جھکانے کا منظر اس کے جذبات میں طلاتم برپا کرتا

۔اسے اس پر جھکنے پر مجبور کر گیا تھا

Zubnovelszone.com

اس کی چہرے پر اپنے بوسوں کی تعداد وہ خود بھی نہیں جانتا

تھا وہ لمحے میں بے قابو ہوا تھا اس کی روح اسے بے قابو کر

گئی تھی اس کے ہونٹوں پر اپنے لب جماتے ہوئے وہ تمام تر

۔ حد پار کر گیا تھا

وہ اس پر اپنی شدتیں لوٹاتا ہوا بھول چکا تھا کہ وہ کبھی اذیت

کے کسی لمحے سے گزرا تھا اس کے ہونٹوں کو انکھوں کو

گالوں کو چومتا وہ اس کے پور پور کو اپنے لمس سے روشناس

Zubinovelszone.com

کروانے لگا تھا روح نے دونوں باہیں پھیلا کر اس کے گرد

اپنی باہوں کا حصار بناتے اسے اپنی قربت میں ایسا جکڑا تھا کہ

۔ وہ ساری رات اس نشے سے باہر نکل نہیں پایا تھا

اس کی دیوانگی عروج پر تھی وہ ساری رات اس پر برستا اسے

اپنی جان لیوا قربت سے بری طرح سے مچلنے پر مجبور کر گیا تھا

ساری رات روح اس کی باہوں سے نہ نکلی تھی اور نہ ہی اس

۔ نے کسی طرح کی کوئی مزاحمت کی تھی

ZubiLoversZone.com

جس پر یارم نے بھی اسے نہ چھوڑا تھا وہ پوری طرح اس کے

روم روم پر اپنی شدتوں کے نقش چھوڑتا اس رات کو بہت

حسین بنا گیا تھا۔۔باہر برستی تیز بارش میں وہ اندر یارم کی

محبت میں پور پور بہہ گئی تھی۔جب کہ وہ ساری رات اس

سب پر اپنی دیوانگی کی چھاپ چھوڑتا رہا تھا آج اس کے لمس

۔ میں ایک جنون تھا ایک دیوانہ پن تھا

ZubiLoversZone.com

اور روح کو آج کی رات یارم کا جنون اس کی دیوانگی قبول

۔ تھی

ooooooo

اس کی آنکھ کھلی تو رویام اس کے بالکل قریب گہری نیند سو

رہا تھا۔اسے دیکھتے ہوئے اس کے لبوں پر مسکراہٹ کھل

۔گئی تھی

ZubiNovelsZone.com

وہ اس کے پاس بالکل اسی کے سٹائل میں سو رہا تھا دونوں

۔ باہیں پھیلائے

دنیا جہان سے بے خبر اس کے پاس اس کے دودھ کی بوتل

۔پڑی ہوئی تھی

فجر کے وقت روح نماز ادا کر کے فارغ ہوئی تو وہ جاگ گیا تھا

یارم اسے اٹھ کر اٹھاتا اس سے پہلے ہی روح اسے اٹھا چکی

۔ تھی

Zubinovelszone.com

اور پھر اسے لے کر نیچے چلی گئی اس کا دودھ بنا کر جب وہ

واپس آئی تب یارم سو چکا تھا اب آنکھ کھلی تو اس کے بالکل

۔ قریب وہ لیٹا ہوا تھا

اس نے آہستہ سے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھا تھا وہ باقی بچوں

کے بانسبت کافی کمزور تھا لیکن اس کا چہرہ بھرا بھرا ہوا تھا

۔ پھولے ہوئے گال بڑی بڑی حسین آنکھیں چھوٹے

Zubiaovelszone.com

چھوٹے لب اور چھوٹی سی مغرور سی ناک۔وہ بے حد حسین

بچہ تھا۔یارم اس کے نقش بہت غور سے دیکھ رہا تھا

اس کا سینہ اوپر نیچے ہو رہا تھا بیماری نے اس کو کافی کمزور کیا تھا

اب آہستہ آہستہ اس کی صحت نارمل بچوں جیسی ہو رہی تھی

۔

اوئے اٹھ تیرا باپ جاگ رہا ہے تو کیسے اتنے مزے کی نیند

لے سکتا ہے اٹھ۔۔۔۔۔"مجھے تجھے پیار کرنا ہے خبر دار

Zubinoverszone.com

دوبارہ سویاوہ اسے جگاتا اس کی ننھی ننھی معصوم آنکھوں میں

۔دیکھ رہا تھا

جب رویام نے اپنی آہستہ سے آنکھیں کھول کر دوبارہ بند

کرنا چاہی یارم نے سختی سے اسے وارن کیا تھا

لیکن وہ رویام یارم کا ظمی ہی کیا جو یارم کی کوئی بات مان

۔ جائے وہ اسے اگنور کرتا آنکھیں بند کر گیا تھا

Zubiloverszone.com

چوزے تجھے سمجھ نہیں آرہا مجھے تجھے پیار کرنا ہے۔ایسے کیسے

سو سکتا ہے تو وہ اس کے ننھے سے چہرے کو اپنی انگلیوں میں

تھامتا اپنے قریب کرتے ہوئے ایک زوردار بوسہ اس کے

گال کا لے کر اسے کی نیند خراب کرنے لگا تھا جب روح

۔ کمرے میں داخل ہوئی

Zubinovelszone.com

یارم سونے دیں نااس کو بیچارہ تھکا ہوا ہے روح نے اندر

داخل ہوتے ہوئے کہا تو یارم نے سر اٹھا کر اس کی طرف

۔ دیکھا تھا

کون سے پہاڑ توڑتا ہے یہ سارا دن جو تھک جاتا ہے اس نے

روح سے پوچھا تھا یقیناوہ اپنی ناراضگی ختم کر چکا تھا اسی لیے

۔ تو اس کا موڈ اتنا اچھا تھا

Zubiloverszone.com

سارا دن اچھلتا ہے کودتا ہے کھیلتا ہے سویمنگ کرتا ہے شونو

کو نہلاتا ہے دن میں تین دفعہ اسے صاف ستھرا کرتا ہے کھاتا

ہے پیتا ہے حیام کے ساتھ کھیلتا ہے اتنے سارے کام کرتا

۔ ہے میرا بچہ تھک جاتا ہے

روح نے ایک ہی سانس میں اتنے سارے کام بتا دیے تھے

جبکہ یارم نے سارے کاموں پر دھیان دیتے ہوئے محسوس

ZubiNovelsZone.com

کیا تھا واقع ہی اس دنیا کی سب سے مصروف ترین ہستی تو سید

۔ رویام یارم کاظمی صاحب تھے

اتنے سارے کام پھر تو اسے پورا ہفتہ آرام کرنا چاہیے لیکن

فی الحال نہیں کیونکہ اس وقت میرا موڈ اس سے پیار کرنے کا

ہے اس کے ساتھ کھیلنے کا ہے۔ سو اب اس کو جاگنا ہے وہ

اسے اٹھا کر اپنے سینے پر سوئے سوئے بٹھا کر بولا تو وہ اس کے

۔ سینے پر ہی سر رکھ کر دوبارہ سے سو گیا تھا

یارم وہ اپنی مرضی سے جاگے گا تو آپ اس کے ساتھ کھیل

۔ لیجئے گا کیوں معصوم بچے کی نیند خراب کر رہے ہیں

تم نے رات کو میری عزت خراب کر دی میں نے کوئی شکوہ

۔ کیا۔۔۔"وہ اچانک سے بولا تو روح اسے گھور کر رہ گئی

آپ کے اپنے جذبات قابو میں نہیں رہتے مسٹر یارم کاظمی

۔ خبردار جو مجھ پر الزام لگایا میں تو صرف رو رہی تھی

Zubinovelszone.com

آپ نہ لگاتے مجھے گلے اس سے نہ میرے بالوں میں انگلیاں

چلاتے نہ مجھے پیار سے ٹریٹ کرتے خود اپنے جذبات قابو

میں رہتے نہیں ہیں اور مجھے آئے ہیں باتیں سنانے کے لیے

۔وہ منہ بنا کر بولی تھی

ایک تو ساری رات وہ اس پر بن بادل برستا رہا تھا اور اب صبح

۔ اسی کو باتیں سنا رہا تھا

Zubinovelszone.com

اوہیلو اپنی غلطیوں کو مجھ پر تھوپنے کی ضرورت نہیں ہے

نہیں اگر تمہیں پتہ تھا کہ میں تم سے ناراض ہوں تو پھر آکر

کس کرنے کی کیا تک بنتی تھی۔ یارم کسی بھی طرح اس

۔ معاملے میں اس کی غلطی نکالنا چاہتا تھا

جبکہ روح نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر جلانے والی

۔ مسکراہٹ کے ساتھ اپنے سینے پہ ہاتھ باندھے تھے

Zubinovelszone.com

میرا شوہر میری مرضی میرے شوہر کے ہونٹ میں

چوموں یا کاٹوں آپ کو کیا مسئلہ ہے۔آپ تو بھیج رہے ہیں نا

۔ مجھے خود سے دور چار دن کے لیے پاکستان

تم خود جانا چاہتی تھی وہ رویام کی پیٹھ پر ہلکے ہلکے ہاتھ سے

۔ مساج کرتا اسے بتانے لگا تھا

Zubinovelszone.com

ہاں تو جانا چاہتی تھی نا یارم اب نہیں جانا چاہتی۔مجھے نہیں

جانا نا آپ سے دور پلیز آپ مجھے نہ بھیجیں میری ٹکٹ

۔کینسل کروادیں نا پلیز

روح میرا بچہ بچوں جیسی باتیں نہ کرو میں نے دوسری دفعہ

تمہاری ٹکٹ کنفرم کروائی ہے تمہاری بہن کی شادی ہے

۔اس کے بعد تو شاید سالوں کے بعد تمہارا جانا ہو گا

zubmovieszone.com

اور میں نے تمہیں بتایا نا فی الحال میں حیام کو منظر سے ہٹانا

چاہتا ہوں تاکہ میں مزید معصوم بچوں کی جان بچاوں۔

تمہیں پتہ بھی ہے کہ یہ لوگ کتنے معصوم بچوں کی جان

۔ لیتے ہیں

مجھے ان بچوں کی جان بچانی ہے۔ان لوگوں کو ایکسپوز کرنا

ہے جو بچوں کی لاشوں کی بے حرمتی کرتے ہیں معصوم

بچوں کی جان لیتے ہیں تم کیا چاہتی ہو کہ میں اپنا فرض ادا نہ

Zubinovelszone.com

کروں وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے رویام کو آہستہ سے بیڈ پر لٹا گیا

۔ تھا

اف کورس میں چاہتی ہوں۔ لیکن یہ سب کچھ میرے یہاں

رہتے ہوئے بھی تو ہو سکتا ہے نا۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے

۔ سمجھاتے ہوئے بولی تو یارم نے نفی میں سر ہلایا تھا

Zubinovelszone.com

وہ لوگ حیام کو تلاش کر رہے ہیں۔ جانتی ہو کیوں کیونکہ

حیام کے گلے میں جو لاکٹ ہے اس لاک میں وہ فارمولا ہے

۔ جس سے وہ لوگ وہ موم بناتے ہیں

کیا مطلب میں سمجھی نہیں۔۔۔۔۔" وہ پریشانی سے اس سے

۔ پوچھنے لگی تھی

روح حیام ان سب چیزوں کے بارے میں کچھ نہیں جانتی وہ

بہت معصوم ہے لیکن اس کے باپ نے وہ فارمولا ہمیشہ

Zubinovelszone.com

محفوظ رکھنے کے لیے اسے ایک پیپر پر لکھ کر حیام کے گلے

میں موجود لاکٹ میں سیو کر دیا تھا۔اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ

وہ لوگ صرف حیام کی دولت چاہتے ہیں تو ایسا نہیں ہے وہ

۔ لوگ اس دولت کو کمانے کا فارمولا بھی چاہتے ہیں

اور میں حیام کی جان کسی بھی طرح خطرے میں نہیں ڈال

۔ سکتا

Zubnovelszone.com

وہ لوگ حیام کو تلاش کر رہے ہیں تا کہ وہ فار مولا حاصل کر

سکیں کیونکہ از میر کے مرنے کے بعد وہ فار مولا اب کسی

۔ کے پاس نہیں ہے

لیکن یہ راز بہت لوگوں کے پاس ہے۔اور اب ان سب

لوگوں کو ان کے انجام تک میں نے پہنچانا ہے۔اس لیے

میں حیام کو محفوظ کرنا چاہتا ہوں اسے پاکستان بھیجنا چاہتا

۔ہوں

Zubiaverizone.com

ازمیر کو پتہ چل گیا تھا کہ حیام زندہ ہے اور میرے پاس

ہے۔

اس نے معصومہ کی ائیڈینٹی نکلوائی تھی جس میں شارف

سامنے آیا تھا۔

بڑے بڑے کریمینلرز کے پاس سے شارف کی انفارمیشن

نکالنا مشکل نہیں اور شارف کی انفارمیشن نکلوانے پر اسے

پتہ چلا تھا کہ شارف میرے گینگ کا حصہ ہے۔ازمیر کو پتہ

Zubinovelszone.com

چل چکا تھا کہ یہ کیس اب صرف پولیس تک نہیں بلکہ مافیا

۔ تک پہنچ گیا ہے

ان لوگوں نے کوشش کی تھی کہ وہ تمہیں کڈنیپ کر کے

حیام کو حاصل کر لیں گے لیکن اس میں وہ نہ صرف نہ

کامیاب ہو گئے بلکہ انہیں یہ بھی پتہ چل چکا ہے کہ یہ معاملہ

کتنا بڑھ گیا ہے۔اس لیے بہتر ہے کہ میں حیام کو یہاں سے

کہیں دور بھیج دوں اور میں اسے تمہارے ساتھ پاکستان

ZuBiNoVeLzone.com

بھیجنا چاہتا ہوں تاکہ اس کے ذہن پر کسی طرح کا برا اثر بھی

نہ پڑے وہ شادی انجوائے کرے میں چار دن کے اندر یہاں

سے کام نپٹا دوں گا۔اب میں اس ٹاپک پر مزید بات نہیں

کرنا چاہتا۔وہ اسے دیکھ کر بولا جب اچانک رویام اس کے

کندھے پر سوار ہوا ۔

Zubinovelszone.com

میں پہلے سے ہی جانتا تھا یہ چوزہ جاگا ہوا ہے بابا سے مستیاں

۔آج تیری خیر نہیں چوزے وہ رویام کو پکڑ کر بیڈ پر پھینک

۔ رہا تھا جب کہ وہ ڈیشوں ڈیشوں کرتا اس کا مقابلہ کرنے لگا

جب یارم نے اس کی گردن میں اپنی داڑھی چبوی تھی لیکن

اگلے ہی لمحے یارم بلبلا اٹھا تھا کیونکہ وہ اس کی تھوڑی پر اپنے

۔ دانتوں کا اچھا خاصا نشان چھوڑ گیا تھا

Zubiloverszone.com

چوزے تیرے بھی پر نکل آئے ہیں رک جا ابھی تیرے پر

کاٹتا ہوں۔وہ اسے دوبارہ سے کس کرتا ماما بچاؤ ماما بچاؤ کے

نعرے لگانے پر مجبور کر گیا تھا جب کہ وہ ان دونوں کو ان

۔ کے حال پر چھوڑتی کمرے سے نکل گئی تھی

oooooooo

روح یارم بھائی راضی ہوئے تم سے وہ ناشتہ بنا رہی تھی جب

۔ حیام نے آکر اس سے پوچھا وہ ہلکا سا مسکرائی تھی

Zubinoverszone.com

ان بیچاروں نے کہاں جانا ہے۔راضی نہیں ہوتے تو اب

میں نے ناراض ہو جانا تھا پھر مناتے رہتے مجھے روح کھلکھلا

۔ کر ہنسی تھی

اف شکر ہے مجھے تو ٹنشن ہو رہی تھی۔تم دونوں لڑامت کرو

۔ اتنے کیوٹ لگتے ہو ایک ساتھ۔وہ مسکراتے ہوئے بولی

روح یار وہ سارے کپڑے تو ویسٹ ہو گئے جو تم میرے

لیے لے کر آئی تھی اتنے پیارے پیارے ڈریسز اب تو ہم

پاکستان میں ہی نہیں جارہے ناوہ منہ بسور کر کہتی روح کو

۔ بڑی پیاری لگی تھی

ہم پاکستان جارہے ہیں ڈارلنگ اس نے اس کے گلے میں

لٹکتے لاکٹ کو دیکھ کر کہا تھا جو ایک لمبی سی بوتل کی طرح

۔ تھا

تمہارا لاکٹ بہت خوبصورت ہے روح نے اسے دیکھتے

۔ ہوئے کہا

Zubinovelzone.com

ہاں یہ میرے بابا نے مجھے دیا تھا10 سال پہلے وہ مسکراتے

ہوئے بولی۔روح سمجھ چکی تھی کہ یہ فارمولا تقریبا10

۔سال سے اس کے پاس ہے

میرے بابا نے کہا تھا کہ یہ لاکٹ کبھی بھی اپنے گلے سے

مت اتارنا میں کبھی نہیں اتارتی اس کو۔اچھا بتاؤ نا ہم سچ میں

پاکستان جا رہے ہیں میں رومی اور تم وہ اچانک خوش ہو گئی

۔ تھی

ہاں بالکل ہم جا رہے ہیں ہم وہاں شادی انجوائے کریں گے

۔

۔ یس۔۔۔۔حیام جوش سے بولی تو روح مسکرا دی تھی

یہ رومی کب نیچے آتا ہے۔کتنا سوتا ہے تمہارا بیٹا وہ کب سے

۔ رویام کے آنے کا انتظار کر رہی تھی اب تھک ہار کر بولی

بس تھوڑی دیر میں آ جائے گا جاگ گیا ہے اگر اس کے بابا

۔ نے اسے چھوڑ دیا تو آ جائے گا

۔ اچھا باپ بیٹے کی میٹنگ چل رہی ہے۔وہ مزید پوچھنے لگی

"۔۔۔ میٹنگ نہیں ریسلنگ میچ چل رہا ہے اوپر

میرا رومی ہی جیتے گا اس کا ایک ڈیشو پنچ یارم بھیا کو دور پھینک

دے گا ویسے ایک بات بتاؤ جب رومی بڑا ہو جائے گا تم مجھے

اپنی بہو بناؤ گی۔وہ اچانک سے بولی تو روح اسے دیکھتی

۔ کھلکھلا کر ہنسی تھی

Zubnoverszone.com

تم میری بہو نمبر چار بنو گی منظور ہے تو ہم بات پکی کر لیتے ہیں

۔

بہو نمبر چار یعنی کہ وہ مجھ پر الریڈی تین سوتنیں لا چکا ہے

تمہارا بیٹا کون ہیں یہ سب بتاؤ مجھے میں چیر پھاڑ کر رکھ دوں

۔گی ان کو

سب سے پہلے وہ نرس جن کے ہاتھوں رویام صاحب اس

دنیا میں آئے تھے اس کے بعد جانو سائیں جو کہ رویام کا

سب سے زیادہ والا پیار ہے اور پھر اس کی مامی میرا مطلب

ہے پریزے درک قیوم خلیل۔روح نے تفصیل سے بتایا تھا

۔

وہ نرس تو نہ جانے کون سی دنیا میں پہنچ چکی ہو گی اور پری تو

شادی شدہ ہے اور اب تو دور بھی ہے اور یہ جانو سائیں کہاں

۔ ہوتی ہے

Zubnovelzone.com

اس کی جانو سائیں پاکستان میں ہوتی ہے کل رات فون کر

کے اسے بتا چکا ہے کہ وہ پاکستان آرہا ہے جانو سائیں اپنے

۔ ہسبینڈ کے ساتھ ایئرپورٹ پر اسے لینے آئے گی

۔ ہسبینڈ کے ساتھ وہ آنکھیں پھیلا کر جوش سے بولی تھی

ائے گی تو میں بھی دیکھ لوں گی اپنی سوتن کو وہ اس انداز میں

۔بولی کی روح کی ہنسی چھوٹ گئی

Zubiaverszone.com

جانو سائیں اور رویام کا سب سے عزیز پیار ہے یاد رکھنا وہ جانو

سائیں کے خلاف ایک لفظ نہیں سنتا روح نے جیسے بہت

۔ پتے کی بات بتائی تھی

تو پھر میں سیدھا جانو سائیں سے ہی دو دو ہاتھ کروں گی۔اور

اس کے شوہر سے بھی شرم نہیں آتی اسے۔اس کی بیوی

۔میرے ہونے والے جانو مانو پر گندی نظر رکھے ہوئے ہے

Zubnovelszone.com

وہ انکھیں گھماتی ہوئی اوپر سے آنے والے شور کو سننے لگی

۔ تھی

اللہ خیر اوپر سے رویام کی ماما بچاؤ ماما بچاؤ کے نعرے نہیں لگ

رہے تھے بلکہ یارم کے روح بچاؤ روح بچاؤ کے نعرے لگ

رہے ہیں وہ تیزی سے اوپر بھاگی تو حیام بھی اس کے پیچھے

۔ آتے ہوئے سڑھیوں کی طرف بھاگی تھی

ooooooo

Zubiaverszone.com

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو یارم کے گال اس کے

دانتوں کے نیچے دبے ہوئے تھے جبکہ اس کا چہرہ غصے سے

۔ سرخ ہو رہا تھا لگتا تھا

۔ آج بہت ہی زیادہ شدت سے ریسلنگ میچ ہوا ہے یہاں

رومی میرا بچہ بس بس بس غصہ نہیں کرتے چھوڑ دو چھوڑ دو

چھوڑ دو بابا کو بوٹی باہر نکل آئے گی بابا بہت گندے لگیں

۔ گے

Zubiloverszone.com

چھوڑ دو وہ ہار گئے تم سے چھوڑ دو خدا کے لیے اس کے دانت

ہیں یا چھریاں ہیں وہ یارم کی گردن پر اس کے دانتوں سے بنا

پھول دیکھ چکی تھی جبکہ بڑی مشکل سے اس نے رویام کو

شانت کرتے ہوئے اٹھایا تھا جس طرح اس کا چہرہ اور

گردن سرخ ہو رہی تھی وہ سمجھ چکی تھی کہ یارم نے بھی

خوب بدلے نکالے ہیں لیکن یارم کو آج منہ کی کھانی بھی پڑ

۔ گئی تھی کیونکہ رویام کا غصہ کافی خطرناک ثابت ہوا تھا

Zubnoverszone.com

۔ یااللہ۔۔۔۔"یارم جان چھوٹنے پر بیڈ پر جا گرا تھا

روح اپنے بیٹے کو اس کتے سے دور کرو کتے کے ساتھ رہ کر

کتے والی حرکتیں شروع کر دی ہیں تمہارے بیٹے نے یارم

۔ نے روح کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

وہ تتانی میلا شونوا ے (وہ کتا نہیں میرا شونو ہے) رویام اسے

گھور کر بولا تھا جبکہ اس کے غصے کو دیکھتے ہوئے روح نے

۔ اسے اپنے سینے سے چھپا لیا تھا

Zubiaveiszone.com

یارم بھائی آپ ٹھیک تو ہیں نا۔۔۔۔۔"ایک نظر رویام کو

دیکھتی وہ یارم سے پوچھنے لگی تھی جو بیڈ پر پڑا ہوا تھا اس کی

۔ گردن پر بنا اس کا نشان انتہائی سرخ تھا

زندہ بچ گیا ہوں اتنا ہی کافی ہے۔روح تمہارے بیٹے نے تو

دبئ کے ڈون کو دھول چٹوادی۔وہ اٹھتے ہوئے بولا تو روح

کھل کھلا کر ہنسی تھی۔جبکہ اس کی بات کی سمجھ تو رویام کو

Zubmoviezone.com

نہیں ائی تھی لیکن اپنی ماں کو ہنستے پا کر وہ بھی کھل کر ہنسا تھا

۔

oooooooo

یہ رویام کے ٹیٹتھس شارپ کیسے ہیں وہ آج رویام کو بڑی مشکل سے ڈریس اپ کرنے کے لیے تیار کر پا رہی تھی

رویام تو مان ہی نہیں رہا تھا کہ وہ اسے تیار کرے اس کی شیم شیم ہوتی تھی ۔

ZuluNovelsZone.com

لیکن یارم نے کہا کہ وہ اسے خود شارٹس پہنائے گا وہ اس

کے بال بنائے گی اور جوتے پہنائے گی اور شرٹ بھی

جس پر وہ راضی ہو گیا تھا اور اب وہ اپنے شارٹس پہن کر اس

کے سامنے کھڑا تھا۔ جبکہ حیام اسے شرٹ پہنانے کے بعد

۔ اس کے بالوں میں کنگھی کر رہی تھی

لو یام روج شبا اتھ تے بر شی کلتا اے فراش شے لو یام تے

تیت شر نگ اوداتے ہے بابا تو چلی کٹ تر ہلادیا(رو یام روز

صبح اٹھ کے برش کرتا ہے پھر اس سے رویام کے ٹھیتس

سٹرانگ ہو جاتے ہیں بابا کو چکی کاٹ کر ہرادیا)۔اس نے

۔ تفصیل سے اسے بتایا تھا

۔ جبکہ وہ اسے تیار کرنے کے بعد نیچے لے کر جارہی تھی

ایام اپ بی روج برشی تیاترو۔اپ تے بی تیٹ شرنگ او

۔ دائیں دے۔فر آپ بی دیت داؤ گی

Zubiaverszone.com

حیام آپ بھی روز برش کیا کرو آپ کے ٹیھٹس سٹرونگ)

ہو جائیں گے پھر آپ بھی جیت جاؤ گی)وہ اس کے ساتھ

۔ نیچے آتے ہوئے بتا رہا تھا

۔ اوکے پکا وعدہ۔۔"حیام جوش سے بولی تھی

اب مدھے نتے اتالومی نے شونو تو برشی کر لوانی اے(اب

مجھے نیچے اتارو میں نے شونو کو برش کروانا ہے)اس نے نیچے

۔ اترتے ہوئے کہا تو وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی

Zubnovelszone.com

شونو بھی برش کرتا ہے۔اس نے حیرت سے پوچھا تو اس نے

۔ زور شور سے ہاں میں سر ہلایا تھا

اگل برشی نی ترلے دا تواش تے دانت شاف کیشے اوں

دے (اگر برش نہیں کرے گا تو اس کے دانت صاف کیسے

ہوں گے)۔رویام نے سر پہ ہاتھ مارتے ہوئے اس انداز

۔ میں کہا تھا جیسے اس کی عقل پر ماتم کر رہا ہو

Zubnovelszone.com

ہاں یہ تو ہے لیکن پھر بھی۔۔۔۔"خیر چھوڑو تم اسے برش

کرواؤ میں دیکھتی ہوں کہ کیسے کرواتے ہو وہ اس کے پاس

بیٹھتے ہوئے بولی تھی جب کہ وہ اس کا برش نکال رہا تھا اس

پر ٹوتھ پیسٹ لگوانے کے لیے روح کے پاس کچن میں

۔ بھاگ گیا تھا

اور پھر دو ہی منٹ میں واپس آ کر اس نے شونو کو منہ کھولنے

کے لیے کہا تھا اور اس کی بات مان کر شونو نے فورا اپنا منہ

Zubinoverszone.com

کھول دیا تھا اور اب وہ اس کے دانتوں پر برش کر رہا تھا حیام

بس حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی جب اس نے شونو کو کلی

۔ کرنے کے لیے کہا

کئی کلو (کلی کرو) اور اس کا حکم مان کر فوراہی شونو نے منہ

۔ میں پانی لے کر ساتھ والے فلور بیسن میں کلی کی تھی

اور پھر وہ اس کے وڈہوم کے اندر جا کر اس کے لیے دوسری

۔ نکر نکال کر لایا تھا

یہ اش تو پہاو ماما اندل کام کل ری ہی۔ام اود تر لیں دے (یہ

اس کو پہناؤ مما اندر کام کر رہی ہیں۔ ہم خود کر لیں گے)اس

۔ نے حیام کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

جبکہ حیام حیران پریشان سی اسے دیکھ رہی تھی۔ لیکن شونو تو

اس کے سامنے سیدھا ہونے کو تیار ہی نہیں تھا رویام نے دو

تین دفعہ اسے ڈانٹا بھی لیکن مجال تھی جو وہ اس کو اپنے

۔ شارٹس کو ہاتھ لگانے دیتا

ماماشونونی شن رااش توشاٹ پناالے(مماشونو نہیں سن رہا

اس کو شارٹ پہنانا ہے)وہ اس کا نکرا اٹھا کر اب روح کا ہاتھ

۔ تھام کر اسے باہر گھسیٹ کر لایا تھا

۔ روح یہ رویام کا کتا میری کوئی بات نہیں مانتا

بوتتانی میلا شونوالے(وہ کتا نہیں میرا شونو ہے)رویام نے

۔ اسے گھور کر کہا تھا

Zubinovelszone.com

ہاں سوری یہ شونو میری کوئی بات نہیں مانتا رویام نے اسے

برش کروایا تو میں اس کے کپڑے چینج کروں گی لیکن یہ

۔ نہیں کروا رہا اس نے روح کو شکایت لگائی تھی

جب یارم تیار ہو کر نیچے والے روم سے نکلا کیونکہ اوپر حیام

۔رویام کو تیار کر رہی تھی

Zubinoverszone.com

ہاں تو اس کتے کے باپ کی شیم شیم ہوتی ہے کپڑے اتارتے

ہوئے تو اس کی نہیں ہو گی۔ شرما رہی ہے تیری اولاد رویام

۔ یارم نے جیسے بہت پتے کی بات بتائی تھی

اومی تو بول ای دایا۔ اش تی بی تو شیم شیم اوتی اے نا ایام اپ

آئیج بند کللو (اومیں تو بھول ہی گیا اس کی بھی تو شیم شیم ہوتی

ہے نا۔ حیام آپ آئیز بند کرو اس نے آہستہ سے حیام کی

آنکھوں پر اپنے ننھے ننھے ہاتھ رکھے تھے جب کہ روح نے

ایک نظر یارم کو دیکھتے ہوئے شونو کی نکر چینج کی تھی اور اب

۔ شونو صاحب بالکل ریلیکس تھے

oooooooo

ایک تھیلی یہاں کچرے میں پھینکو۔۔۔۔"اس نے گاڑی

روکتے ہوئے خضر سے کہا تو وہ اس کی بات مانتا ہوا فورا تھیلی

۔ اٹھا کر کچرے میں پھینک ایا تھا

Zubinovels.com

جبکہ اس کے بیٹھتے ہی یارم نے گاڑی پھر سے سٹارٹ کر

دی تھی اس کا موڈ بہت خوشگوار تھا کل سے تو بہت زیادہ

"۔۔۔۔

ایک یہاں۔۔۔۔۔" یہاں کے بھی پرندوں کا بھلا ہو جائے

گا کیا کہتا ہے تو وہ گاڑی روکتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا تو

خضر نے کندھے اچکاتے ہوئے جلدی سے گاڑی سے نکلتے

۔ گاڑی کی ڈگی کھولی تھی

Zulnovelszone.com

آفس ٹھیک سے صاف نہیں ہوا ابھی بھی سمیل ہے کیا کہتا

ہے ایک دفعہ پھر نا انسپیکٹر کو بلالوں۔فرش کافی اچھے سے

چمکایا تھا اس نے اس کے گاڑی میں بیٹھتے ہی اس نے گاڑی

۔ پھر سے سٹارٹ کی تو خضر کھل کر ہنسا تھا

قسم سے تو اگر اس دن انسپیکٹر کی حالت دیکھ لیتا نہ تو ہنس

۔ ہنس پاگل ہو جاتا قسم سے ایسے نخرے دکھا رہا تھا نا

Zubinovels.com

میں یہ نہیں کر سکتا۔ میں وہ نہیں کر سکتا تیرا نام لینے کی دیر

۔ ہے ایسے چمکائے ہیں نا اس نے فرش کے مزہ آ گیا

اور پھر گھر جا کے عروہ کو کہتا ہے کہ ہم نے اسے آدھی رات

۔ کو گھر سے پارٹی کرنے کے لیے اٹھایا تھا

عروا نے مجھے فون کیا کہ پارٹی کرنے کے لیے اس طرح

۔ اٹھانے کی کیا ضرورت تھی

Zubiloverszone.com

میں نے کہا یارم کے افس میں گند مچا کر گیا تھا پارٹی کرنے

کے بعد اس کو صاف کروانے کے لیے اٹھا کر لے کر آئے

"۔۔۔۔۔ تھے اسے

بیچاری اسے کہتی ہے نہ گھر صاف رکھتے ہو اور نہ ہی یارم

بھائی کا افس وہ قہقہ لگاتے ہوئے بولا تو یارم بھی کھل کر ہنسا

۔ تھا

Zubiaverszone.com

ریان ٹھیک ہے اس نے اسے دیکھتے ہوئے دوسرا سوال

کرتے ایک اور کچرے والی جگہ پر گاڑی روکی تھی جس پر

۔اس نے فوراہاں میں سر ہلایا

اس رات ریان کی آنکھ گھر میں ہی کھلی تھی وہ کچھ بھی نہیں

جانتا جس طرح سے وہ اسے سویا ہوا اٹھا کر لے کر گئے تھے

اسی طرح سویا ہوا چھوڑ کر گئے ہیں میرے خیال میں انہوں

نے اسے اس کے گھر سے اٹھانے سے پہلے ہی کوئی بے ہوشی

Zubinovelszone.com

کی دوادی تھی کیونکہ اگلے دن اسے ہوش 12 بجے کے بعد

۔ آیا

ہاں لیکن وہ جانتا کچھ بھی نہیں تھا میں نے صارم سے پوری

۔ طرح سے تصدیق کی ہے

بس ٹھیک ہے یہی پریشانی تھی کہ بچے کے ذہن پر کوئی برا

اثر نہ پڑا ہو باقی تو ہم دیکھ ہی لیں گے لیکن مجھے لگ رہا ہے کہ

۔ وہ لوگ صارم کے بچے سے ضرور دشمنی نکالے گے

ZubiNovelsZone.com

کیونکہ آج کل صارم کے گھر کے اس پاس کچھ مشکوک

۔لوگوں کو دیکھا جارہا ہے

ہو سکتا ہے یہ وہی لوگ ہوں لیکن کوئی اور بھی ہو سکتے ہیں

۔ کیونکہ صارم نے کم لوگوں سے پنگا نہیں لے رکھا

لیکن میرے سننے میں آیا ہے کہ ایک بہت بڑے آدمی کا

۔ ساڑھے پانچ چھ سالہ بیٹا اچانک مر گیا ہے

Zubmoviezone.com

اور ازمیر کا ایک پارٹنر آج کل اس کے ساتھ کافی زیادہ

ہمدردی کر رہا ہے۔اسی لیے صارم کے بچے پر نظر رکھنا

کیونکہ صارم کے بچے کی عمر بھی بالکل اس بچے کے برابر ہے

۔ وہ اسے تفصیل سے بتا رہا تھا

ہاں وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے یارم لیکن تم ان پر نظر کب سے

۔ رکھ رہے ہو اس نے حیرت سے پوچھا تو یارم مسکرایا تھا

zubinovelszone.com

میں اپنا کام کر رہا ہوں خضر تم لوگ اپنا کام کرو اگر تم لوگ

۔ میرے کام کو سمجھ پاتے تو آج تم لوگ میری جگہ ہوتے

کیا مطلب میں سمجھا نہیں۔۔۔" وہ ہمیشہ کی طرح شرمندہ

ہو کر بولا تو یارم زرا سا مسکرایا تھا یا شاید صرف خضر کو

۔ محسوس ہوا تھا

۔ جب یارم نے اسے تھیلی اٹھا کر باہر پھینکنے کا اشارہ بھی کیا

Zubinovelzone.com

وہ فوراً اس کا اشارہ سمجھ کر گاڑی سے باہر نکلتے ہوئے تھیلی

۔ پھینک کر واپس آیا تھا

بیچارہ کتا نہ جانے کتنے دنوں سے بھوکا تھا وہ کتے کو دیکھتے

ہوئے بولا جس نے اس کی تھیلی پر فوراً اپنی خوراک پائی تھی

۔

Zubinovels.com

اچھا نا یار کتوں کو کتوں کا گوشت کھلا دیتے ہیں کم سے کم

دعائیں تو دیتے ہوں گے نا یہ جو لوگ اس دنیا میں رہنے کے

۔ قابل نہیں ہیں ان کے ساتھ ایسے ہونا چاہیے

لیکن منڈی کا کیا کرنا ہے وہ پریشانی سے پوچھنے لگا تو یارم نے

۔ ایک نظر سے دیکھا تھا

انسپیکٹر کو گفٹ کر دیتے ہیں ویسے بھی بہت وقت ہو گیا اس

۔ سے کوئی گفٹ نہیں دیا۔ وہ بولا تو خضر کھل کر سا تھا

ہاں بالکل یار اس کا بھی حق بنتا ہے۔آخر اتنے اچھے سے

"۔۔۔۔۔ فرش چمکائے ہیں اس نے

پھر روح جا رہی ہے پاکستان۔۔۔۔؟ منا لیا تم نے اسے لیکن

یارم میں سوچ رہا تھا کیا روح کو اس طرح وہاں بھیجنا ٹھیک

رہے گا حیام پر کافی لوگوں کی نظر ہے ایسے میں اگر حیام پر

۔ ہونے والا کوئی حملہ روح کو نقصان پہنچاتا ہے تو

۔ تمہیں لگتا ہے میں اپنی روح پر کسی طرح کا رسک لوں گا

تو مطلب تم ساتھ جا رہے ہو۔ خضر نے حیرت سے اسے

۔ دیکھا

میں اپنی پرچھائی ساتھ بھیج رہا ہوں۔ وہ ریلیکس انداز میں

بولا

۔ مطلب لیلیٰ ساتھ جا رہی ہے اسے جھٹکا لگا تھا

میں نہیں رہ سکتا اپنی بیٹیوں کے بغیر میری بھی بک کراؤ

۔ خضر نے فورا حکم دیا تھا

Zubinovelszone.com

وہ تمہارے پاس رہیں گیں۔میں تمہیں ہر گز تمہاری

بیٹیوں کے بغیر نہیں رہنے دوں گا یا پھر تم سے اپنی بیوی کی

مار کھائے بغیر بھی نہیں رہا جاتا اب کی بار یارم مسکرایا تھا اور

۔ اس کی مسکراہٹ واضع تھی

تو رہ سکتا ہے اپنی بیوی کے بغیر خضر نے آگے سے سوال کیا

۔ تھا

Zubinovelsone.com

ہاں میں رہ رہا ہوں پورے چار دن رہ رہا ہوں۔اس نے دل

۔ جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

تو پھر میں بھی رہ ہی لوں گا اچھا ہے چار دن خوب پارٹیاں

کریں گے تینوں باپ بیٹیاں خوب مستی ہو گی گھر میں گند

۔مچائیں گے کوئی کچھ کہنے والا نہیں ہو گا

Zubinovels.com

ساری رات جاگ کے فلمیں دیکھیں گے صبح سکول نہیں

جائیں گے کوئی زور زبردستی نہیں فل ہلا گلا ناچ گانا کچن میں

۔تباہی مچائیں اور کوئی ہمیں منع کر سکے گا

لیلی کی موبائل پر تمہارے گھر میں لگے سارے کیمروں کی

۔لائیو ریکارڈنگ ہو گی اس نے خضر کو زیادہ اچھلنے نہ دیا تھا

Zubmoverszone.com

ابے ان لائن جوتے کا آپشن نہیں ہوتا لیکن یہ میڈم ایجاد کر

لے گی رحم کھا یار میری جان چھڑوا ہی رہا ہے تو صحیح طریقے

۔ سے چھڑوا

ہاں کیمرے خراب بھی ہو سکتے ہیں۔ جا دوست جی اپنی

زندگی کے یہ چار دن آزادی سے کوئی نہیں ہو گا تجھے روکنے

ٹوکنے والا تو آزاد ہے اگلے چار دنوں کے لیے یارم نے اب

۔ کی دفعہ مسکرا کر کہا تو وہ جھوم اٹھا تھا

تو دوست نہیں میرے جگر کا ٹکڑا ہے آئی لو یو وہ فوراً ہی اسے

قریب کھینچ کر اس کے گرد گھیرا بنا گیا تھا جب یارم نے

گاڑی روک کر پھر سے تھیلی نکال کر سامنے پرندوں اور

۔ جانوروں کی طرف پھینکنے کا حکم دیا

ooooooo

Zubinovelszone.com

یارم اگر وہاں آدھی رات کو میرا کچھ کھانے کو دل کیا تو کون

لا کر دے گا مجھے وہ سارا سامان پیک کر چکی تھی۔بس تھوڑی

۔ ہی دیر میں لیلیٰ آنے والی تھی

وہ محلے میں بچے ہیں نا کسی سے بھی منگوا لینا اور جہاں تک

ادھی رات کی بات ہے تو ایسا کرنا کہ تمہیں جو کچھ بھی

چاہیے ہو گا وہ پہلے ہی منگوا کر رکھ لینا رات کو اگر کریونگ

۔ ہوئی تو کھا لینا

ارے یارم اگر آدھی رات کو میرا شوارما یا برگر کھانے کا دل

کرے گا تو پہلے سے منگوا کر کیسے رکھوں گی وہ اسے گھور کر

۔ بولی تھی

او اچھا تو لیلیٰ ہے نا تمہارے ساتھ اس کے ساتھ جہاں چاہے

چلی جانا وہ بے فکر انداز میں بولا تو روح کی آنکھیں کھل گئ

تھی لیلیٰ انہیں صرف ایئرپورٹ چھوڑنے نہیں جا رہی تھی

۔ بلکہ ساتھ پاکستان جا رہی تھی

Zubiloverszone.com

"۔۔۔۔۔لیلیٰ مطلب ہمارے ساتھ پاکستان یارم

اینگو مینگو سوچ یارم وہ بھاگ کر اس کے پاس آتی اس کا گال

چوم گئی تھی جبکہ یارم نے بالکل اسی کے انداز میں اس کے

۔ لبوں کو چوم کر اسے شرمانے پر مجبور کیا تھا

آئی لو یو ٹو میرا بچہ اب یقینا تمہیں کسی طرح کی ٹینشن نہیں

ہو گی وہ مسکرا کر اس کی تھوڑی اونچی کرتے ہوئے بولا تو وہ

۔ کھل کر ہنسی تھی

ZubiaNoverisZone.com

لیلیٰ ساتھ ہو تو پھر کیسی ٹینشن۔۔۔" وہ تو میرا باڈی گارڈ ہے

۔وہ مزے سے بولی تھی جبکہ یارم اس کا بیگ اٹھا کر باہر لے

۔جانے لگا

جب کمرے سے باہر نکلتی اچانک ہی وہ دروازے سے

۔ ٹکرائی تھی ہلکا سا پیر مس ہوا تھا

ہائے اللہ مر گئی۔۔۔۔" وہ اچانک بولی تو یارم فوراً سامان

۔وہیں رکھ کر واپس ایا تھا

ہوش کہاں ہے تمہارا روح دماغ خراب ہے کیا کر لیا ہے یہ

وہ فورا سے اس کے پاس آتا اس کا پیر اٹھا کر اپنی تھائی پر رکھتے

ہوئے آہستہ آہستہ پھونک مارنے لگا تھا جو ریڈ ہو گیا تھا

۔ ۔چوٹ اس کے انگوٹھے پر لگی تھی

ہاں تو یہی ہو گا نا خود سے اتنا دور بھیج رہے ہیں وہاں میرا

خیال کون رکھے گا وہ منہ بنا کر سوسو کرنے لگی تو یارم نے

Zubnovelszone.com

اس کا پیر زمین پر رکھ دیا اہستہ سے اسے تھام کر اپنے سینے

۔ میں چھپایا تھا

ارے روح بے بی میں اپنا باڈی گارڈ تمہارے ساتھ بھیج رہا

۔ ہوں دیکھو وہ نیچے کھڑا تمہارا انتظار کر رہا ہے

اس نے شونو کے پاس بیٹھے رویام کو دیکھتے ہوئے کہا جو خود

۔ہی منہ بنائے ہوئے تھا اسے اب ٹھیک سے سمجھایا تھا

Zubinovelszone.com

کہ اس کا باپ اس کے ساتھ نہیں جا رہا اور اسے یارم کے

۔بغیر نہیں رہنا تھا تو وہ بھی اپنا موڈ خراب کر چکا تھا

ایئرپورٹ پر رونا شروع کر دے گا دیکھ لیجئے گا آپ پھر مجھ

سے سنبھالا ہی نہیں جائے گا روح نے پورے یقین سے کہا

۔

تم فکر مت کرو میں اسے گاڑی میں ٹھیک سے سمجھاؤں گا کہ

۔اس نے نہیں رونا بلکہ وہاں جا کر اپنی ماں کا خیال رکھنا ہے

Zubinoverszone.com

وہ اسے اہستہ سے اپنی باہوں میں اٹھا کر نیچے لے کر اتے

ہوئے صوفے پر بٹھا چکا تھا اور پھر اس کے پیر کے قریب

بیٹھتا اس کے پیر کو دیکھنے لگا تھا چوٹ گہری نہیں تھی بس

۔ ہلکی سی خراش تھی

ٹھیک ہوں میں یارم لیکن اپ بالکل اچھے نہیں ہیں وہ پیر

۔ اوپر کو کرتی اس کے گلے میں اپنی باہیں ڈال گئی تھی

ZubiNovelsZone.com

ہاں میں بہت برا ہوں لیکن میرے ڈمپلز بہت اچھے ہیں اور

اب تم ان ڈمپلز پر پیار کرو گی ائی مس یو سو مچ میرا

بچہ۔۔۔۔" وہ اس کی گال چومتے ہوئے بولا تو روح ایک

نظر رویام کی طرف دیکھا تھا جو شونو کو مکمل تیار کرنے کے

۔ بعد اس کے بیگ میں اس کی نکریں ڈال رہا تھا

پھر اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے اہستہ سے اس کے گالوں پر اپنے

۔ لب رکھ گئی تھی

Zubnovelszone.com

میں تواپ کوابھی سے مس کرنے لگی ہوں۔منہ بناتے

ہوئے کہتی اس کے سینے سے لگ گئی تھی جب لیلی اندر

۔ داخل ہوئی

کب سے باہر ہورن دے رہی ہوں مجال ہے جو کسی کے

کان پر جوئیں بھی رگیں گی ہواور رومانس بعد میں بھی تو کیا

۔ جاسکتا ہے نامطلب چار دن کے بعد بھی تو کیا جاسکتا ہے نا

Zubinoverzone.com

چلو اب اؤٹ ائم نہیں ہے بالکل بھی 10 بجے کی فلائٹ ہے

۔ اور ساڑھے نو یہیں بج چکے ہیں حیام کدھر ہے

میں یہاں ہوں لیلیٰ وہ میں اپنا لیدر جیکٹ نکال رہی تھی

سوچا پاکستان میں تو بہت سردی ہو گی نا اس لیے وہ

۔ معصومیت سے کہتی ان سب کو ہنسنے پر مجبور کر گئی تھی

کیا جولائی میں پاکستان میں بہت سردی ہو گی بیٹا فرائی ہو کر

واپس آو گی تم اس سردی میں رکھوا سے اتنی گرمی ہے وہاں

Zubiloverszone.com

کہ برداشت نہیں کی جاسکتی لیلی اسے دیکھتے ہوئے بولی تو اس

نے پریشانی سے اپنا لیدر جیکٹ دیکھا تھا جو کچھ ٹائم پہلے لیلی

نے اسے دلوایا تھا اور اسے بے حد پسند تھا اور لیلیٰ نے اس

سے کہا تھا کہ تم سردیوں میں اسے پہنا۔اور یہاں تو سردیاں

۔ ہی انے کا نام نہیں لے رہی تھی

Zubinovelszone.com

اچھا ٹھیک ہے میں اس کو واپس پیک کر کے آتی ہوں خراب

ہو جائے گا وہ کہتے واپس اندر گئی تھی جبکہ یارم نے روح کو

۔ اپنے ساتھ کھڑا کرتے ہوئے اپنے قریب کیا تھا

جب رویام بھی اپنے دونوں بازو اوپر کرتا اسے اٹھانے کے

لیے کہہ رہا تھا یارم نے اسے بھی اٹھا کر اپنے سینے سے لگایا تھا

۔

Zubiaverzone.com

اوئے اپنی ماں کا خیال رکھنا اگر یہ روئی نہ تو میں پھر تجھے نہیں

۔ چھوڑوں گا وہ رویام کی تھوڑی چومتے ہوئے بولا تھا

اپ بی تلو۔۔۔۔"(آپ بھی چلو)وہ فورا بولا تو یارم نے

نرمی سے اس کے ماتھے کو چوم کر اسے اپنے ساتھ لگایا تھا

۔ دونوں ماں بیٹا ایک جیسے تھے

بس چار دن کی تو بات ہے تم لوگ واپس میرے پاس آ

جاؤ گے چلو اب دیر مت کرو ہمیں نکلنا ہے وہ حیام کو نکلتے

Zubinovelszone.com

دیکھ کر فورا دروازے کی طرف آیا تو خضر ڈرائیونگ سیٹ پر

تھا۔رویام اور شونو کو اندر فرنٹ سیٹ پر بٹھاتا ان تینوں کو

پیچھے بیٹھنے کا کہتے ہوئے یارم خود بھی فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا

۔ تھا

oooooo

خضر گھر بالکل گندا نہیں ہونا چاہیے۔اور اپنی لاڈلیوں سے

کہہ دینا کہ تمیز سے رہیں سکول ٹائم پر جانا ہے صبح جلدی اٹھنا

Zubinovelszone.com

ہے خبر دار جو تم نے ان کی کوئی بھی بات مانی گھر کے

۔ سارے کیمرز میرے پاس ہیں

میں ہر وقت تم لوگوں پر نظر رکھوں گی اگر گھر کا ایک کونا

۔ بھی گندا ہوا نا خضر تو یاد رکھنا میں تمہیں نہیں بخشوں گی

لیلیٰ کیا ہو گیا ہے تمہیں کیوں پریشان ہو رہی ہو میں گھر میں

کسی طرح کا گند نہیں مچنے دوں گا اور مہر اور عنایت کی تو تم

Zubiaovelszone.com

فکر ہی مت کرو وہ تمہارے رولز کو بالکل نہیں توڑیں گی اس

۔ نے یقین دلایا تھا

جاؤ جاؤ لیلیٰ بیگم جاؤ دور جاؤ تب ہی تو ہم باپ بیٹیاں آزادی

سے رہیں گے سکون سے جیئیں گے ہر طرف گند مچے گا

خوب مستیاں کریں گے ہر روز پارٹی کریں گے تم جاؤ تو سہی

۔ ایک دفعہ خضر دل ہی دل میں بول رہا تھا

Zubiqoverszone.com

تم یہ چھپ چھپ کر مسکرا کیوں رہے ہو خضر میں تم سے

بات کر رہی ہوں رات کو دیر تک مت جاگنا اور ہاں ٹی وی

بالکل آن مت کرنا۔ اگر تمہیں دیکھنا ہوا تو تم روم میں دیکھنا

ان کے ساتھ نہیں ان کے ایگزام شروع ہو رہے ہیں

نیکسٹ ویک سے میں کوئی رسک نہیں لینا چاہتی پہلے بھی

ان دونوں کے مارکس بہت کم ائے ہیں۔ وہ ایئر پورٹ کے

Zubiaqueriszone.com

اندر داخل ہوتے ہوئے اس سے کہہ رہی تھی جب کہ وہ

۔ اس کا سامان گھسیٹتے ہوئے لا رہا تھا

ہاں لیلی تم بے فکر رہو تمہیں کسی چیز کی ٹینشن لینے کی

ضرورت نہیں میں تو انہیں پڑھاؤں گا چار دن میں۔ وہ اسے

۔یقین دلا رہا تھا

Zubinoverszone.com

لیلی ایک بہت ڈسپلن مدر تھی وہ ہر چیز کا خیال رکھتی تھی بے

جانہ تو اپنی بیٹیوں کے نخرے اٹھاتی تھی اور نہ ہی انہیں ضد

۔ کرنے کا موقع دیتی تھی

ایسے میں خضران کی فرمائشیں پوری کر دیتا تھا تو وہ اپنا باپ کو

۔ اپنا فیورٹ کہتی تھی

حالانکہ پیار تو ان کو لیلیٰ سے بھی بہت تھا لیکن لیلیٰ ہر گز ان

۔ کی چکنی چپڑی باتوں میں نہیں آتی تھی

Zubinovelzone.com

oooooooo

اپ بی تلو۔۔۔۔(آپ بھی چلو)رویام اس کی گود میں بیٹھا ہوا اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ ایئرپورٹ کے اندر داخل ہوتے اس نے اسے اپنے سینے میں بھینجا تھا

۔

بس رومی بیٹا ضد نہیں کرتے بابا نے کہا نہ صرف چار دن کی بات ہے ہم چار دن میں واپس آجائیں گے اپ آوادھر

میرے پاس روح رویام کو اپنی باہوں میں لینا چاہتی تھی

لیکن وہ یارم سے الگ ہونے کو تیار ہی نہیں تھا روح جانتی

۔ تھی ایسا ہی ہو گا

جب یارم نے روح کو زبردستی رویام دیا تو وہ بہت برے

طریقے سے رونے لگا تھا اس نے نرمی سے اس کا ماتھا چوما تو وہ

۔اس کی کالر کو سختی سے اپنے ننھے سے ہاتھ میں جکڑ گیا تھا

Zubinovelszone.com

روح کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے اس نے اس کی گال پر

پیار کیا تھا اور پھر لیلیٰ کو ان دونوں کا خیال رکھنے کا کہتا وہ اپنے

۔ بیٹے کے ننھے سے ہاتھ سے اپنی شرٹ کا کالر چھڑوا گیا تھا

خضر اس کے پیچھے پیچھے تیزی سے آیا تھا جبکہ اسے رویام کے

رونے کی آواز دور دور تک سنائی دیتی رہی تھی وہ ہر گز تنگ

کرنے والا بچہ نہیں تھا لیکن وہ دکھی ہو گیا تھا اپنے باپ کے

۔ اس طرح سے چلے جانے پر

ZubiLoversZone.com

بابا۔۔۔۔"دانو۔۔۔بابا۔۔۔۔۔"وہ اونچی آواز میں روتے

ہوئے اسے پکار رہا تھا لیکن یارم روکا نہیں تھا جانتا تھا اگر

رک گیا تو اس کے لیے مسئلہ بن جائے گا جبکہ روح اسے

سنبھالتے ہوئے وہاں موجود گائیڈ رکے ساتھ جہاز کی

طرف چلی گئی تھی یارم نے اس کے لیے فرسٹ کلاس

ٹکٹس بک کروائے تھے تاکہ انہیں جاتے ہوئے کوئی پریشانی

۔ نہ ہو

Zubiloverszone.com

وہ رویام کو چپ کروانے میں کامیاب نہ ہو سکی تھی رویام کو

اس طرح بری طرح روتے ہوئے دیکھ لیلی بھی پریشانی سے

۔ اسے سنبھالنے کی کوشش کرنے لگی

لیکن وہ کسی کے ہاتھ میں ہی نہیں آ رہا تھا اور پھر روتے

روتے ہی وہ نیند میں اتر گیا روح کو بہت دکھ ہو رہا تھا اپنے

۔بیٹے کی اس حالت پر

ooooooo

Zubiniverszone.com

انڈر ورلڈ مافیا کا نقشہ بدلنے والا تھا پلان کے حساب سے ایک

۔دن میں سو کریمینلرز کو ڈھونڈ کر انہیں ختم کرنا تھا

۔ اب وہ کس طرح ان سو تک پہنچتے ہیں یہ ان کا کام تھا

۔ اچانک ہی ڈان گینگ ایکٹو ہوا تھا

اور پھر بلیڈ سے بچھتی لاشیں سب کو ہی پتہ چلنے لگا تھا کہ ان

۔سب کاموں میں کون لگا ہوا ہے

Zubnovelszone.com

یارم نے اس دفعہ چھوٹے بڑے کسی گینگ کو نہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا تھا یہی چھوٹے گینگ بعد میں بڑے مسئلے پیدا کرتے تھے۔

اس لیے اسے سب سے پہلے انہیں گینگ کو ایک سائیڈ کرنا تھا۔تاکہ وہ اس موم والے گینگ تک پہنچ سکے اتنا تو وہ سمجھ ہی چکے تھے کہ انہیں چھوٹے چھوٹے کیڑوں کے پر نکل آئے ہیں۔

ZubiLoversZone.com

روح نے چار دن بعد واپس انا تھا اور اس کا ارادہ ان چار دنوں

میں دبئ سے 400 کرمینلرز کو ختم کرنے کا تھا۔اور اس کا

۔ مین ٹارگٹ تھا وہ بچوں والا گینگ ختم کرنا

ooooooo

میرا بچہ رونا نہیں۔۔۔۔"رومی ہم ابھی پاکستان جائیں

۔خالہ سے ملو گے وہاں نانو آپ کا ویٹ کر رہی ہیں۔خالہ

ZubiNovelsZone.com

آپ سے ملنے کے لیے اتنے دنوں سے ویٹ کر رہی۔اور

"۔۔۔۔۔دادو

دادو۔۔۔۔۔"اس نے سرخ آنکھیں اٹھا کر معصومیت سے

کہا تو روح نے اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اپنے سینے سے

۔ لگایا تھا

ہاں ہم دادو کی قبر پر جائیں گے نا ان سے ملنے کے لیے آپ

!۔۔۔ چلو گے نہ میرے ساتھ

Zubinovelszone.com

اں می داماندوں دا۔ می دادوشے باباتی شتایت تروں دا۔ پھل

دادو باباتے کان مولیں دی۔(ہاں میں دعا مانگوں گا میں دادو

سے شکایت کروں گا پھر دادو بابا کے کان مروڑیں گی)وہ

سوں سوں کرتے ہوئے بولا تھا۔روح کو اس پر بہت ترس

آرہا تھا۔رویام یارم کے بغیر بالکل رہتا ہی نہیں تھا۔کہنے کو

صرف چار دن تھے لیکن یہ چار دن رویام کے لیے بہت

ZubiNovelsZone.com

مشکل تھے وہ صبح سے لے کر شام تک اس کے آنے کا انتظار

۔ کرتا رہتا تھا وہ دروازے کے سو چکر لگاتا تھا شام تک

ہاں نا ہم دادو سے شکایت کریں گے۔ یہ کیسے بابا ہیں رویام

کے جو رویام کی کوئی بات نہیں مانتے پھر بابا کی شامت آئے

گی۔ دادو بابا کے کان میں مروڑیں گی۔ میرے رویام نے

اتنا کہا سا تھ انے کے لیے لیکن میرے رویام کی بات مان کر

Zubnovelszone.com

بھی ساتھ نہیں آئے گندے بابا وہ اسے اپنے ساتھ لگاتے

۔ ہوئے بولی تھی

۔می نے بابا دانو بی بولا۔فیر بی نی اے

میں نے بابا جانو بھی بولا پھر بھی نہیں آئے)وہ ایک دفعہ)

پھر سے آنکھوں میں آنسو لاتے ہوئے بولا تھا ہاں یارم مان

جاتا تھا اس کی ہر بات جب وہ اسے پیار سے بابا جانو کہتا تھا

۔اور وہ جان بوجھ کر یارم کو تڑپا تڑپا کر اسے یوں مخاطب کرتا

Zubnovelszone.com

تھا۔اور رویام صرف اپنے مطلب کے وقت اسے یوں

۔ مخاطب کرتا تھا

لیکن اس وقت روح کو اس کا دھیان یارم سے ہٹانا تھا ورنہ وہ

یارم کو یاد کر کے یوں ہی روتا رہتا اور ساتھ بیٹھی حیام نے

۔ بھی ایسے ہی بیٹھ کر آنسو بہاتے رہنا تھا

حیام یار تم تو رونا بند کرو نا پہلے ہی اسے چپ کروانے میں ہم

کامیاب نہیں ہو پا رہے لیلیٰ نے

Zubinovelszone.com

اسے گھور کر کہا تو وہ سوں سوں کرتی اپنے آنسو صاف کرنے

۔ لگی

مجھ سے رویام کی آنسو دیکھے نہیں جا رہے ہیں وہ بڑی

۔ معصومیت سے بولی تھی

ارے حیام رویام کہاں رو رہا ہے دیکھو بالکل بھی نہیں رو رہا

یہ تو ابھی پاکستان جائے گا وہاں خالہ سے ملے گا نانو سے ملے

گا اور پھر خالہ کو برائڈ بنائیں گے تو اس کا ہاتھ تھام کر اسے

ZubiNovelsZone.com

باہر لے کر آئے گا ہیں نا رومی۔۔"لیلیٰ نے پیار سے اس کی

تھوڑی تھامتے ہوئے کہا تو اس نے آگے سے کوئی ری ایکشن

نہیں دیا تھا بلکہ روح کے سینے میں اپنا چہرہ چھپا گیا تھا یعنی کہ

۔ اس کا اداس رہنے کا ارادہ تھا

لیلیٰ بھی اس کو خوش کرنے کی اپنی کوشش میں ناکام ہو گئی

۔ تھی

ooooooo

Zubinovelszone.com

وہ جیسے ہی ایئرپورٹ سے باہر نکلے اسے سامنے سے ہی اپنی جانو سائیں بھاگتی ہوئی نظر آئی تھی اسے دیکھتے ہی وہ بھی ۔ روح سے ہاتھ چھڑوا کر تیزی سے اس کی طرف بھاگا تھا دانو شائیں۔۔۔"(جانو سائیں) جانو سائیں (انتہائے عشق) نے بیٹھتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگایا تھا جبکہ وہ بھی اسے ٹائٹ ہگ کرتا اس کے گال پر پیار بھی کر گیا تھا

Zuhnovelzone.com

جانو سائیں کو تو اس پر اتنا پیار آ رہا تھا کہ ایک ساتھ نہ جانے

کتنے بوسے دے چکی تھی اسے جبکہ حیام کی تو سڑ سڑ کر

۔حالت خراب ہونے لگی تھی

کون تھی یہ لڑکی جو اس کو اس طرح سے چوم رہی تھی اور

۔ روح پاس کھڑے بس دیکھ کر خوش ہو رہی تھی

ایک پیاری سی ہگی مجھے بھی ملے گی۔دائم سائیں نے اسے اٹھا

۔ کر اپنی باہوں میں لیتے ہوئے کہا تھا

اف کورس نہیں ملے گی یہ پیار بھری جادو والی چپی صرف میرے لیے تھی جانو سائیں فورا بولتے ہوئے روح سے ملنے لگی۔

رومی بے بی پھر تو میں روؤں گا۔وہ رویام کا گال چومتے ہوئے بولا تھا جس نے بالکل بھی رسپانس نہ دیا۔مطلب وہ روئے ہنسے جیے مرے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا وہ تو اپنی جانو سائیں کی بات ماننے والا تھا۔

Zubnovelszone.com

ایک چھوٹی سی کسی کرتے کچھ نہیں ہوتا ایک چھوٹی سی جادو

۔ کی جپی۔وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا

میں بریک اپ کردوں گی رویام۔اس کی سرگوشی سنتے

۔ ہوئے جانو سائیں نے فوراً دھمکی دی تھی

میلی دانو شائیں ناراض ہو جائے گی)وہ منہ بسور کر بولا

۔

Zubinovelszone.com

میرا پیارا شہزادہ کتنی پرواہ ہے اسے میری ناراضگی کی وہ اسے

دائم سے لیتے ہوئے بولی تو دائم روح کو سلام کرتا اس کا

سامان اپنے گارڈ سے اٹھوا کر اپنی گاڑی میں رکھوانے لگا تھا

۔

بھابھی ہم آپ کے دبئی آئے تھے تو آپ نے ہمارے لیے

بہت کچھ کیا تھا اب آپ ہمارے پاکستان ائے ہیں تو آپ کو

۔ یہاں پر ہم کسی طرح کی تکلیف اٹھانے نہیں دیں گے

Zubnovelszone.com

صرف آپ کا پاکستان کیوں پاکستان تو ہمارا بھی ہے۔روح

نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو دائم شاہ سوری نے سر کو خم دیا

۔تھا

وہ جیسے ہی ایئرپورٹ سے باہر نکلے لمبی قطار میں کھڑی

گاڑیاں ان کا انتظار کر رہی تھیں۔وہ سیاسی بندہ تھا تو یقیناً اس

۔ کے ساتھ گارڈز کی بھی کمی نہیں تھی

Zubinovelszone.com

اپنے منہ پر ماسک چڑھاتے ہوئے اس نے خود روح کے

لیے گاڑی کا دروازہ کھولا تھا جب کہ جانو سائیں تو ایسی گپوں

میں مصروف ہوئی تھی کہ اسے کسی چیز کا ہوش ہی نہیں تھا

۔ اور حیام کا سڑ سڑ کر برا حال ہو رہا تھا

تمہارا بیٹا بے وفا دھوکے باز ایک نظر بھی مجھے نہیں دیکھ رہا

۔ حیام نے روح کے کان میں سرگوشی کی

Zubiloverzone.com

ہاں میں نے کہا تھا نا اس کی سب سے لاڈلی جانو سائیں ہی ہے

۔ لیکن تمہیں زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں یہ

دونوں شادی شدہ ہیں۔ روح نے اسے بے فکر کرنا چاہا تھا

جب کہ حیام تو یہ سوچ رہی تھی کہ یہ جانو تانو سائیں اچھا

خاصا ڈیشنگ بندہ چھوڑ کر وہ اس کے رومی کے پیچھے کیوں

۔ لگی تھی

ooooooo

ZubiLoversZone.com

روح کا استقبال بہت اچھے طریقے سے کیا گیا تھا۔فاطمہ بی بی

اور تعظیم بی بی کے گھر کے بیچ میں جو دیوار تھی وہ ہمیشہ کے

۔ لیے ختم کر دی گئی تھی۔اب وہ اچھا خاصا بڑا گھر تھا

تعظیم بیگم کتنی ہی دیر روح کو اپنے سینے سے لگائے کھڑی

۔رہی تھیں

ان کا گلٹ کبھی ختم نہیں ہوا تھا خدا کی کرنی تھی کہ روح کے

ساتھ کچھ برا ہونے سے پہلے وہ وہاں یارم کے پاس پہنچ گئی

تھی اگر ایسا نہ ہوتا اور وہ کسی غلط انسان کے ہاتھ چڑھ جاتی تو

شاید یہ دن دیکھنا نصیب نہ ہوتا وہ جتنا اس بات کو یاد کرتی

۔ تھی اتنا پچھتاتی تھی

اور وہ آج بھی سجدے میں خدا سے اپنے اس گناہ کی معافی

مانگتی تھی جو انہوں نے اپنی بیٹیوں کا مستقبل بنانے کے لیے

۔کی تھی

Zubiniovelszone.com

جب کہ ماریا تو رویام کو اٹھائے کبھی ایک طرف تو کبھی

۔ دوسری طرف گھوم رہی تھی

آنی۔۔۔۔شونو۔۔۔۔" وہ اسے لے کر چھت پر جا رہی تھی

۔ جب اس نے پیچھے شونو کو بھی لانے کے لیے کہا

۔وہ فورا ہی اس کے پیچھے پیچھے آنے لگا تھا

ماریہ سے جیلس ہونے کی ضرورت نہیں ہے حیام وہ اس

کے حق حلال کی خالہ ہے اس کے ساتھ اس کا کوئی چکر و کر

Zubinovelszone.com

نہیں ہے لیلیٰ نے آنکھ دبا کر حیام سے کہا تو وہ منہ بنا گئی تھی

۔

پہلے ہی سارا راستہ جل جل کر اس کی حالت خراب ہو رہی

تھی وہ تو خدا کا شکر ادا کر رہی تھی۔ کہ ایئرپورٹ سے گھر

تک کا راستہ تین چار گھنٹوں میں کہیں جا کر ختم تو ہوا تھا اور

۔ اب وہ لوگ آگے جا چکے تھے

ZubiLoversZone.com

وہ جانو سائیں تو رویام کے ساتھ زیادہ وقت گزارنا چاہتی تھی

یہ لگ بات تھی کہ کسی اور سیاسی شخصیت نے ان کے لیے

رات کے ڈنر پر خاص انتظام کر کے انہیں دعوت دے رکھی

۔ تھی۔ ورنہ اس جانو سائیں کا کیا بھروسہ تھا

ویسے بھروسہ تو اس ماریہ کا بھی نہیں تھا وہ اگر رویام سے

پیار لیتی رہی تو نہیں ایسا نہیں ہو سکتا تھا وہ روح کو وہیں چھوڑ

۔ کر ماریہ کے پیچھے سیڑھیاں چڑھ گئی تھی

ماریہ یہ روح کا بچہ ہے اسے ذرا نیچے تو لے کر آنا وہ چھت کی

دیوار پر اسے اٹھائے کھڑی تھی جب نیچے سے کوئی عورت

۔بولیں حیام نے جھانک کر اس عورت کو دیکھا تھا

ہاں خالہ ہماری روح آئی ہے نا ابھی یہ روح کا بچہ ہے نہیں

میں اسے نیچے نہیں لاؤں گی اسے نظر لگ جاتی ہے ماریہ نے

اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے اس کا چہرہ دوسری طرف

۔ پھیرا تھا

Zubinovelszone.com

ہاں ہاں نظر کا ٹیکہ لگادے اس کو۔ماشاءاللہ کتنا پیارا ہے

فاطمہ کا بیٹا بھی بچپن میں ایسا ہی تھا۔وہ عورت بولیں تو ماریہ

۔ ہلکا سا مسکرائی تھی

کوئی فاطمہ کا بیٹا میرے رویام سے زیادہ پیارا نہیں ہو سکتا

۔ حیام نے منہ بنا کر کہا

Zubinoverszone.com

ہو سکتا ہے کیوں نہیں ہو سکتا فاطمہ کا بیٹا ہمارے رویام کا بابا جو ہے۔ماریہ حیام کو دیکھتے ہوئے بولی تو رویام کھلکھلا کر ہنسا تھا ۔

آنی۔۔۔بابا شے کٹی اے۔میلی بوشا تھ نی ائے امالے (آنی بابا سے کٹی ہے میری وہ ساتھ نہیں آئے ہمارے)رویام کو ایک دفعہ پھر سے یارم کی یاد آگئی تھی ۔

Zubinovelszone.com

میرا پیارا بچہ بابا کو کوئی ضروری کام ہو گا نا ایسے ناراض نہیں ہوتے۔اچھا آپ یہاں حیام کے ساتھ کھیلو میں آپ کے لیے ابھی مزے مزے کی چپس بنا کے لاتی ہوں۔ماریہ اس کا دھیان یارم سے ہٹانے کے لیے کہنے لگی تھی۔جس پر رویام نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا تھا شکر تھا وہ تھوڑا نارمل ہو رہا تھا۔لیکن یارم سے اس کی ناراضگی پکی تھی۔

ooooooooo

Zubiaverszone.com

رات کو مہندی کی رسم شروع ہوئی تو خوب ہلا گلا ہوا تھا ماریہ تو رویام کے ساتھ ایسی مصروف ہوئی تھی کہ اس کا کچھ اور کرنے کا دل ہی نہیں کر رہا۔

اسے دلہن بنایا گیا تو بھی وہ پالر والی کو چھوٹی چھوٹی چیزیں اٹھا اٹھا کر دے رہا تھا۔ جبکہ اس کی معصومانہ حرکتوں پر وہ بھی خوش ہوتے ہوئے اسے کسی بھی کام سے ٹوک نہیں رہی تھی۔

Zubiloverszone.com

رومی مما کہہ رہی ہیں وہ والا ڈریس گندا ہو گیا ہے اب یہ والا

۔پہننا ہے۔حیام اس کے دوسرے کپڑے نکال کر لائی تھی

ماریہ کے ساتھ اسے زیادہ جلن نہیں ہوئی تھی کیونکہ ماریہ

کے ساتھ ساتھ وہ اسے بھی اہمیت دے رہا تھا۔اور سب کو

۔اس نے کہا تھا وہ رویام کی بیسٹ فرینڈ ہے

Zubinovelszone.com

خیر ماریہ تو اس کی ماں سی تھی یعنی کہ ماں جیسی۔ لیکن اس

جانو سائیں نے اس کا بہت دل جلایا تھا اب اس کے چلے

۔ جانے کے بعد وہ بالکل ریلیکس ہو گئی تھی

اب ایک چھوٹے سے بچے کو وہ بتا بھی نہیں سکتی تھی کہ وہ

۔ کتنی جلی ہے

انی اپ تیال ہو داومی بی ریدی اوتے اتااوں

Zubinovelszone.com

آنی آپ تیار ہو جاؤ میں بھی ریڈی ہو کے اتا ہوں)۔اس)

نے ماریہ کا ہاتھ تھام کر اس سے بتایا تھا جب کہ وہ اس کے

۔ گال چومتی پالر والی کو خود کو گھورنے پر مجبور کر گئی تھی

صرف چار دن کے لیے آیا ہے میرا بھانجا چلا جائے گا واپس

وہ بے بسی سے بولی تو پالر والی بھی ہنسی تھی جبکہ تانیہ اور

۔ مریم اس کی مدد کر رہی تھی

Zubiaverszone.com

رویام کے آنے سے رونق تو بہت لگ گئی تھی لیکن انہیں

اس بات کا بھی دکھ تھا کہ وہ صرف چار دن میں ہی لوٹ

جائیں گی ۔

ooooooo

رویام اس کمرے میں صبح سے پہلی دفعہ آیا تھا اور اس کمرے

کے اندر داخل ہوتے ہی اسے پتہ چلا تھا کہ اس کمرے میں تو

اس کے بابا کی اتنی بڑی فوٹو بھی لگی ہے ۔

ZubiNovelsZone.com

۔ ماما بابا تی فوتو کش نے لدائی یاں

مما بابا کی فوٹو کس نے لگائی یہاں)اس نے دیوار پر لگی یارم)

۔ کی تصویر کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

یہ آپ کی دادو نے لگائی۔یہ آپ کے بابا کا کمرہ ہے۔اور ہم

یہیں آپ کے باباوالے روم میں سوئیں گے۔چلو پہلے ہم

بابا سے بات کر لیتے ہیں وہ اس کے ماتھے کو چومتے ہوئے

۔ اسے اوپر ٹیبل پر کھڑا کرتے فون ملانے لگی

Zubiloveiszone.com

لو یام بات نی ترے دا کالی اپ بات کرواور بابا تو باؤتہ لو یام

ناراج اے۔ بوبی پتا پتا بالا وہ بابا شے بات نی ترے دا

۔(رو یام بات نہیں کرے گا خالی آپ بات کرواور بابا کو بتاؤ

کہ رو یام ناراض ہے وہ بھی پکا پکا بالا وہ بابا سے بات نہیں

۔ (کرے گا

اول۔ لو یام یاں لوم۔ می۔ بی نی اے (اور رو یام یہاں روم

میں بھی نہیں ہے) وہ ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے ناراضگی سے بولا

Zubinovelzone.com

تھا۔حیام نے اسے بہت پیارا سا تیار کیا تھا سفید رنگ کے

سوٹ میں وہ گلے میں چھوٹا سا کلر فل ڈوپٹہ ڈالے پیر میں

۔ چھوٹے چھوٹے کھوسے پہنے بے حد پیارا لگ رہا تھا

اس سے پہلے اس نے جو کپڑے پہن رکھے تھے اس میں تو

یارم کو اس کی بہت ساری تصویریں بھیج چکی تھی۔ لیکن اب

وہ جیسا کہ یارم سے ناراض تھا تو وہ یارم کے لیے تصویریں

۔ نہیں کھنچوانے والا تھا

Zubiloverszone.com

ہاں روح میری جان پہنچ گئی فنکشن کیسا چل رہا ہے رویام

رویا تو نہیں تھا زیادہ۔۔۔۔۔۔"دوسری طرف سے یارم

نے فون اٹھایا تو اسے اپنے باپ کی آواز سنائی دی وہ مزید منہ

بسور گیا تھا روح نے ویڈیو کال پر اسے اشارہ کیا تھا۔جسے سمجھ

۔کر یارم صرف مسکرایا

Zubinovelszone.com

ہاں رویام بہت رویا تھا اور اس نے کہا تھا وہ آپ سے بات

نہیں کرے گا اور داد و سے اس نے آپ کی شکایت بھی کی

۔ ہے اب داد و خواب میں آ کر آپ کا کان مروڑیں گیں

کیا بات کر رہی ہو میں تو گیا اب میرا کیا ہو گا اچھا رویام کو

سوری بولو نا اگر اس نے اپنی داد و کو میرے خواب میں بھیج

دیا تو مجھے تو بہت مار پڑے گی۔ یارم نے مصنوئی فکر مندی

۔ سے کہا

Zubnovelszone.com

ارے میں کیسے بات کروں اب تو شکایت پہنچ گئی اوپر اب تو

رویام بھی آپ سے ناراض ہے بات بھی نہیں کرے گا وہ تو

یہاں روم میں بھی نہیں ہے۔روح نے ڈرامائی انداز میں

کہتے ہوئے فورا کمیرہ بیک کیا تھا۔جبکہ وہ اپنے چھوٹے سے

چوزے کو ناراض دیکھ کر تھوڑا مایوس ہوا تھا

Zubinovelszone.com

نہیں نہیں تم میری بات کرواؤاس سے اگرامی جوتا لے کر

آگئ تو۔۔۔۔؟اس نے پریشانی سے کہا تھاجب کہ اس کاڈر

۔ دیکھ کر رویام خوش ہو گیا تھا

ایسا کروں گامیں بھی رویام کی دادو کو شکایت لگادوں گا پھر

۔ رویام کے خواب میں بھی دادو آئیں گی

ہاں تواپ نے مدھے جورشے کشی تی تی تومیں بو باؤں دا

Zubineverzone.com

ہاں تو آپ نے مجھے زرو سے کسی کی تھی تو وہ میں بتاؤں گا))

۔ اسے رویام کی چوں چوں سنائی دی تھی

چوزے سامنے آکر بات کر۔ یارم فورا بولا تھا۔ حالانکہ وہ

۔اس کے سامنے ہی تھا

نی اوں دا شامنے (نہیں آوں گا سامنے) رویام نے ناراضگی

۔ سے ٹیبل سے نیچے جمپ کیا

Zubinovelszone.com

نی می کٹی اوں (نہیں میں کٹی ہوں) وہ کہہ کر باہر بھاگ گیا تھا

۔

۔ چلا گیا آپ کا چوزا یہاں سے پکا والا ناراض ہے

۔ سمجھاؤ نا اس نے یارم نے اداسی سے کہا

ابھی موڈ میں نہیں ہے رات کو سمجھاؤں گی بے فکر رہیں منا

۔ لوں گی اس نے جیسے حوصلہ دیا تھا

ZubiLoversZone.com

مجھے یقین ہے تم پر بڑی پیاری لگ رہی ہو۔ڈریس کے بازو

۔ دکھاؤ ذرا یارم نے کہا تھا تو روح کھلکھلا کر ہنسی سے

ہیں ہی نہیں تو کیسے دکھاؤں آپ نے ہی تو کہا تھا تم ملتان کی

سڑکوں پر بنا کپڑوں کے گھومو تو بھی مجھے اعتراض نہیں

۔ویسے بھی لیڈیز فنکشن

روح۔۔۔۔"یارم نے سختی سے اسے پکارا تو وہ کھل کر ہنسی

۔ تھی

Zubinovelszone.com

اوئے ہوئے دبئی کے ڈون کو غصہ آگیا نکل گئی ساری آزاد

خیالی کی ہوا یہاں آتے ہی امی سے سب سے پہلے بازو

لگوائے تھے میں نے اس نے اسے اپنے بازو کا کپڑا ہاتھوں

۔ تک دکھایا

ہاں تو وہی تو کہہ رہا تھا رہنے دیتی بغیر بازو کے بھی اچھے لگ

"۔۔۔۔ رہے تھے ویسے بھی لیڈیز فنکشن

ZubiNovelsZone.com

یارم میں نے ابھی کاٹ کے پھینک دینے ہیں۔وہ اسے گھور

۔کر بولی تھی تو یارم قہقہ لگا کر ہنسا تھا

جاؤ فنکشن انجوائے کرو اور بہت ساری تصویریں بنا کر مجھے

۔ بھیجنا میں تمہاری ایک ایک تصویر کی تعریف کروں گا

یارم نے فون رکھتے ہوئے کہا تو روح اسے بائے کرتی کمرے

۔ سے باہر نکلی تھی

ooooooo

Zubinovelszone.com

پولیس ان دنوں بہت ایکٹو تھی جگہ جگہ سے لاشوں کا پتہ چلتا

تھااور ہر مرنے والا ہی کہیں نہ کہیں کوئی نہ کوئی جرم کیے

۔بیٹھا تھا

جس انسان کی ہسٹری نکالی جاتی اس میں کسی نہ کسی بڑے

۔ گینگ کا یا بڑے جرم کا ہاتھ لازمی ہوتا تھا

وہ مجرم جو20 سال سے کسی کی نظر میں نہیں آرہے تھے

ان کی بھی لاشیں مل رہی تھی کہنے کو پولیس کا کام آسان ہو

Zubiloverizone.com

رہا تھا لیکن پھر بھی ڈیول کا بلیڈ ہر جگہ دیکھ کر پولیس یہ بھی

۔ سمجھ چکی تھی کہ یہ سارا کام ڈیول کا ہے

ایک ہی دن میں ان لوگوں نے تقریبا 80 سے زائد لوگوں

کو ڈھونڈ کر موت کے منہ میں پہنچایا تھا اور ان سب میں سے

صرف ایک ہی انسان اسے ایسا ملا تھا جس کا کچھ نہ کچھ تعلق

۔ بچوں والے کیس سے تھا

ooooooo

Zubiloverszone.com

ان دونوں کے کمرے ایک ساتھ جڑے ہوئے تھے۔بیچ میں ایک دیوار تھی۔اور دیوار کے ساتھ کمرے کا دروازہ بھی موجود تھا۔جبکہ دونوں دروازوں کو انہوں نے اندر سے بند کر دیا تھا۔ایک کمرے میں روح اور رویام تھے۔جو کہ یارم کا کمرہ تھا۔جبکہ ساتھ فاطمہ بی بی کے کمرے میں اس وقت لیلیٰ اور حیام سو رہی تھی۔

Zubiloverszone.com

گھر میں اور بھی مہمان آئے ہوئے تھے۔ لیکن تعظیم بی بی کا کہنا تھا۔ کہ روح اور اس کی سہیلیوں کو کسی طرح کی کوئی تکلیف نہیں ہونی چاہیے۔ اسی لیے ان کے لیے اسپیشل انتظام کیا گیا تھا۔ اور یارم کے کمرے میں تو وہ ویسے بھی کسی مہمان وغیرہ کو نہیں ٹھہرنے دیتی تھیں۔

ان کے لیے وہ کمرہ ان کی روح کا ہی تھا۔

Zubiaverszone.com

وہ رویام کو خود اپنے ہاتھوں سے دودھ بنا کر دے کر گئی

۔ تھیں

جبکہ وہ شونو کے ساتھ کھیلتے ہوئے بیڈ پر لیٹا وہیں سو گیا تھا۔

روح بھی اسے اپنے ساتھ لگاتی شونو کے لیے اس کے آرام کا

۔انتظام کرتی ہوئی سو گئی تھی

۔اس نے شونو کو ہر گز کہیں آگے پیچھے نہیں جانے دیا تھا

Zubinovelzone.com

اور شونو تو وہاں وہاں تھا۔ جہاں رویام تھا۔ تو اس وقت بھی

۔ وہ ان دونوں کے ہی کمرے میں موجود تھا

تھوڑی دیر یارم سے بات کرنے کے بعد اب وہ نیند میں اتر

۔ گئی تھی

ویسے تو رویام بھی سو گیا تھا۔ لیکن رات کو اچانک ہی اس کی

آنکھ کھل گئی اپنے آپ کو انجان جگہ پر پاتے ہوئے اس نے

۔ روح کو دیکھا تھا

Zubinovelszone.com

کمرے میں روشنی تھی کیونکہ یارم کی غیر موجودگی میں وہ

۔ کبھی کمرے کی لائٹ اف نہیں کرتی تھی

وہ آہستہ سے اٹھ کر بیٹھ گیا تھا۔روح کا ہاتھ اسے پوری

طرح سے اپنے حصار میں لیے ہوئے تھا۔پہلے تو وہ کافی دیر

اس جگہ کو نوٹ کرتا رہا پھر یارم کو اپنے اس پاس نہ دیکھتے

ہوئے اس کے ہونٹ باہر نکل آئے تھے

Zubnovelszone.com

ایک تو انجان جگہ اور پھر یارم بھی اس کے پاس نہیں تھا۔

اسے اپنا باپ چاہیے تھا۔ کسی بھی قیمت پر بیڈ پر واپس لیٹتے

۔ہوئے اس نے دودھ کی خالی بوتل کو دیکھا تھا

پھر جھانک کر دیکھا تو شونو کے بیڈ کے بالکل ساتھ رکھی

۔باسکٹ میں اندر لیٹا ہوا تھا۔ وہ دوبارہ سے بیڈ پر لیٹ گیا تھا

Zubnovelszone.com

پھر نظر روح کے فون پر پڑی تھی اس نے جلدی سے فون

اٹھاتے ہوئے انگلیاں مارتے پاسورڈ ہٹا کر فورا یارم کے نمبر

۔پر کال کر دی تھی

oooooooo

یارم جو تھوڑی دیر پہلے ہی اپنا کام نپٹا کر گھر آیا تھا۔بیڈ پر لیٹتے

۔ہی اسے روح اور رویام کی یاد ستانے لگی تھی

ZubiNovelsZone.com

آج اس نے کھانا بھی نہیں کھایا تھا۔روح روز اس کا کھانے

پر انتظار کرتی تھی۔اور پھر روز شام کو رویام باہیں پھیلا کر

دروازے پر ویلکم کرتا تھا۔آج اس نے اپنے بیٹے کو بہت

۔زیادہ مس کیا تھا

اور پھر اس کی ناراضگی کا سوچ سوچ کر دل بھی عجیب سا ہو

رہا تھا۔دوپہر کو خضر کے ساتھ ہلکا سا لنچ کیا تھا۔اور اسی پر ہی

۔وہ گزارا کرتا آ کر بیڈ پر لیٹ گیا تھا

ZubiNovelsZone.com

نیند تو آنکھوں سے کوسوں دور تھی لیکن کچھ کرنے کا دل

بھی نہیں کر رہا تھا۔جب اس کا فون بجا تھوڑی دیر پہلے ہی وہ

روح کو اس بات کا یقین دلا کر اسے سونے پر مجبور کر گیا تھا۔

۔کہ وہ کھانا کھالے گا

لیکن اب پھر سے روح کا فون آتے دیکھ کر اس نے ایک نظر

گھڑی کی طرف نظریں دوڑائی تھی

Zubinovelszone.com

ایک بج کے بیس مینٹ ہو رہے تھے یعنی کہ پاکستان میں

تقریباً ڈھائی بجے کا وقت تھا۔روح ابھی تک جاگ رہی تھی

اور اتنی رات کو اسے فون کر رہی تھی سب خیریت تو تھی

"۔۔۔

سوچ کر یارم نے فوراً فون اٹینڈ کر لیا تو سامنے ویڈیو کال پر

۔اسے اپنا بیٹا نظر آیا تھا

Zubinovelszone.com

او میرے چوزے تو اتنی رات کو کیوں جاگ رہا ہے۔ وہ پیار

۔سے اپنے بیٹے کا چہرہ دیکھتا اپنے فون کو چوم گیا تھا

مدھے نینی نی آلی مدھے آپ تے پاش شونا اے

مجھے نیند ہی نہیں آ رہی مجھے آپ کے پاس سونا ہے۔)وہ)

معصومیت سے منہ بسور کر بولا تھا۔ یقیناوہ اپنی ناراضگی بلا

۔چکا تھا

Zubiaveiszone.com

میرا بچہ بابا کے پاس سونا ہے۔بس میری جان آنکھیں بند

کرو بابا آپ کے پاس ہی ہیں۔اس نے پیار سے اسے

۔سمجھاتے ہوئے کہا تھا

نی ہے(نہیں ہیں)رویام فورا آنکھیں بند کر کے کھولتے

۔ہوئے بولا تو یارم مسکرایا تھا

Zubinovelszone.com

مما کہاں ہے۔۔۔۔۔؟ یارم نے مسکراتے ہوئے پوچھا تو

اس نے فورا فون گھما کر روح کے سوئے ہوئے وجود پر کیمرہ

۔کیا تھا

مما سو گئی اور رویام اب تک جاگ رہا ہے۔یارم نے اسے

۔دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے فورا ہاں میں سر ہلایا تھا

یہ تو غلط بات ہے۔نا رویام کو سو جانا چاہیے

ZubiNovelsZone.com

لو یام تو بابا تے پاش شونا اے (رویام کو بابا کے پاس سونا ہے۔) وہ پھر سے ہونٹ باہر نکالنے لگا تو یارم بے چین ہو اٹھا تھا۔

تو میرا بچہ بابا آپ کے پاس تو ہیں۔ آپ سامنے فون رکھو سامنے ٹیبل پر بابا آپ سے باتیں کریں گے آپ سو جاو وہ پیار سے اسے سمجھاتے ہوئے بولا تو رویام نے ویڈیو کال چلتے ہوئے فون سامنے پڑے پانی کے جگ کے ساتھ کھڑا کیا

Zubiloverszone.com

تھا۔اور پھر خود روح کے بازوں میں سماتے ہوئے اسے

دیکھنے لگا

نی ائی نینی۔۔۔۔(نہیں آئی نیند)وہ یوں ہی نگاہیں فون پر

۔جمائے ہوئے بولا تھا

ارے آنکھیں بند کرو گے تو نیند نہیں آئے گی نا ایسے تو نی نی

بھاگ جائے گی چلو آنکھیں بند کرو بابا آپ کو سٹوری سنائیں

گے۔وہ اس کا معصوم چہرہ دیکھتے ہوئے بولا

Zubinovelszone.com

تو رویام نے آنکھیں بند نہیں کی تھیں۔جب کہ اسے یوں

اپنے آپ کو دیکھتے پا کر یارم نے اپنے دماغ میں کہانی بناتے

۔ہوئے اسے سنانا شروع کی تھی

جب کہ وہ اسے دیکھتے دیکھتے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں بند

۔کرنے لگا تھا

یارم یوں ہی باتیں کرتے کرتے اسے پوری طرح نیند میں

جاتا دیکھتا پر سکون ہوا تھا۔لیکن اس کا دل نہ کیا فون بند

Zubinoverzone.com

کرنے کا کہانی ختم کرنے کے بعد بھی وہ یوں ہی رویام کو

دیکھتا رہا تھا۔وہ گہری نیند میں سوتا اسے بری طرح سے بے

۔قرار کر گیا تھا

وہ نہیں رہ سکتا تھا۔اپنے بچے کے بغیر اپنی بیوی کے بغیر وہ تو

اپنے کتے کو بھی مس کرنے لگا تھا۔جو کتا نہیں بلکہ رویام اور

۔روح کا شونو تھا

Zubinovelszone.com

فیملی کے بغیر انسان بالکل ادھورا ہوتا ہے۔یہ بات روح کے

اس کی زندگی میں آنے کے بعد پتہ چلی تھی

اس کا سارا سکون اس فون کے فریم میں تھا۔جس سے وہ

نگاہیں ہٹا نہیں پایا تھا۔اپنے فون کو اپنی آنکھوں کے سامنے

رکھے وہ اپنے اس فیصلے پر پچھتایا تھا۔وہ روح کو یہاں رکھتے

ہوئے بھی اپنا کام کر سکتا تھا۔لیکن وہ نہیں چاہتا تھا۔کہ وہ

اپنی بہن کی شادی کو مس کر دے

Zubiaverszone.com

ooooooo

فجر کی اذانوں سے تھوڑی دیر پہلے ہمیشہ کی طرح اس کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنی باہوں میں سوئے رویام کو چومتے ہوئے اپنے موبائل کی طرف دیکھا۔تو سامنے یارم آنکھیں کھولے اسے دیکھ رہا تھا۔اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔ یارم کو دیکھ کر اس نے تیزی سے فون اٹھا کر اپنے قریب کیا ۔تھا

ZubiLoversZone.com

گڈ مارننگ میرا بچہ یارم مسکراتے ہوئے بولا تو روح حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی اس کی کال کیسے چل رہی تھی۔اسے سمجھ نہ آیا۔

یارم آپ کب سے جاگ رہے ہیں کب فون کیا آپ نے یہ کال تو ڈھائی تین گھنٹے سے چل رہی ہے۔وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی تھی اسے تو خبر بھی نہ ہوئی تھی وہ تو یارم کو رات فون کر کے سوئی تھی۔

Zubiaverszone.com

میری جان رویام جاگ گیا تھا۔رات کو اس نے مجھے فون کر

لیا اسے نیند نہیں رہی تھی اسے اپنے بابا کے پاس سونا تھا۔تو

پھر میں اس کو کہانی سنا رہا تھا۔اور کہانی سناتے سناتے میرا

۔چوزہ نیند میں اتر گیا

اور مجھے خبر تک نہیں ہوئی۔۔۔"روح کو حیرانگی ہوئی تھی

ہاں کل رات مہندی کی رسم میں وہ اتنی مصروف ہو گئی تھی

کہ بعد میں وہ اچھی خاصی تھک گئی اور اس کی تھکاوٹ ہی

Zubinovelszone.com

تھی کہ وہ ایسی نیند میں اتری تو اسے دنیا جہان کا ہوش نہیں

۔تھا

کوئی بات نہیں رویام نے مجھے فون کر لیا تھا۔میں نے اسے

سنبھال لیا وہ مسکرا کر بولا تھا۔جب کہ روح نے بند

دروازے کو دیکھا تھا۔خدا کا شکر تھا۔کہ اس نے دروازے

کو اچھی طرح سے لاک کیا تھا۔اگر رویام رات کو باہر نکل

۔جاتا تو اس کا دل خوف سے پھڑ پھڑایا تھا

Zubiniverszone.com

کیاہوا روح تمہارے چہرے کے رنگ کیوں اڑنے لگے وہ

اس کو پریشان دیکھ کر پوچھنے لگا

یارم یہ انجان جگہ ہے۔اگر رویام روم سے باہر نکل جاتا تو

میں تو ایسے سو رہی تھی جیسے مجھ پر کوئی ذمہ داری ہی نہیں

ہے۔اتنی لاپرواہی اگر میرے بچے کو کچھ ہو جاتا تو وہ جاگ

گیا اور مجھے خبر تک نہیں ہوئی وہ آنکھوں میں آنسو لائے

۔اسے بتانے لگی تھی

Zubmoviezone.com

کمرے کا دروازہ بند تھا۔اور تمہیں پتہ ہے۔رویام اس

طرح سے ہر گز باہر نہیں جاتا بے فکر رہو۔ہاں لیکن احتیاط

کرنا دروازے کو ٹھیک سے لاک کرنا اور رویام کو سمجھا دینا

۔کہ اگر رات کو وہ جاگے تو بابا کو ہی فون کرے

ویسے بھی آج دوسرا دن تو ہو گیا ہے۔بس مزید دو دن اور تم

لوگوں نے واپس میرے پاس آجانا ہے۔چلو اب ریلیکس ہو

ZubiNovelZone.com

جاؤاٹھو نماز پڑھو فون یہیں پر رکھو اپنے چوزے پر میں خود

نظر رکھوں گا

پھر یہ جاگ جائے گا تو اسے بھوک لگی ہو گی وہ اسے روز کی

روٹین سمجھانے لگا تو روح نے ہاں میں سر ہلاتے فون ایک

دفعہ پھر سے سامنے رکھا تھا۔اور رویام کو چومتے ہوئے وہ

۔بیڈ سے اٹھنے لگی

Zubiaverszone.com

میں دیکھ رہا ہوں آج کل رویام کے گال تمہاری محبتوں سے

دہکنے لگے ہیں روح بے بی اپنے لیے کوئی امتحان نہ پیدا کرنا

میں پورے پورے حساب برابر کروں گا وہ اسے دیکھتے

۔ہوئے بولا تو روح کھلکھلائی تھی

بالکل بھی نہیں مسٹر یارم کاظمی سوچیے گا بھی مت یہ سارا

پیار تو میں اپنے بیٹے کو پاکستان میں کر رہی ہوں اگر آپ کو

Zubiloverszone.com

ایسا پیار چاہیے تو آپ کو پاکستان آنا ہو گا وہ بیڈ سے اٹھتے

۔ ہوئے بولی تو یارم ہلکا سا مسکرایا تھا

تم اپنے مسٹر یارم کاظمی کو بہت اچھے طریقے سے جانتی ہو

روح بے بی یہ نہ ہو کہ تمہارا پیار لینے کے لیے یارم پاکستان

۔ پہنچ جائے اور تم پیار دینے سے انکار کر دو

او ہیلو دبئی کے ڈون کی بیوی ہوں آزما کر دیکھ لیں میں اپنے

ہسبینڈ کی طرح کبھی اپنی باتوں سے نہیں مکرتی وہ ایک ادا

Zubinovelszone.com

سے کہتی واش روم کے دروازے کے اندر غائب ہو گئی تھی

۔جبکہ یارم نے صرف دل پر ہاتھ رکھ کر آہ بھری تھی

ooooooo

نکالو نکالو ساری لاشیں نکال لو ایک بھی اندر نہیں رہنی

چاہیے دبئی کے سمندر میں ایک ساتھ 40 سے زاہد لاشیں

باہر نکالی جا رہی تھیں

Zubiaverszone.com

اور سب کی ہی ہسٹری تھی یہ لوگ جرموں کی دنیا میں آج

۔کل تباہی مچائے ہوئے تھے

کسی نہ کسی کیس میں ان لوگوں کا نام شامل ہو رہا تھا۔صارم

۔ساری لاشیں نکال کر اندر آیا تھا

یہ ہو کیا رہا ہے۔انسپیکٹر صارم تمہارے انڈر یہ کیس دیا

ہے۔لیکن لاشوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔اتنے قتل ہو

Zubiaverszone.com

رہے ہیں اور سارے ہی قتل بلیڈ سے کیے جا رہے ہیں دبئ

۔میں دو دن میں 218 سے زاہد لوگ مارے گئے ہیں

اور تمہیں ابھی تک اس کیس کے بارے میں کوئی انفارمیشن

نہیں ملی۔اور نہ ہی تمہاری طرف سے اس کیس میں کسی

طرح کا انٹرسٹ دیکھنے کو مل رہا ہے۔میرے خیال میں

انسپیکٹر صارم بڑے لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا شروع کر

۔کے تم نے اپنی نوکری کو سیریس لینا چھوڑ دیا ہے

Zubnovelszone.com

سر آپ اس طرح سے مجھ پر الزام نہیں لگا سکتے آپ کو کہاں

میں غیر دار نظر آیا ہوں میں اپنا کام بہت اچھے طریقے سے

کر رہا ہوں مانا کہ اس طرح سے اچانک مرنے والے لوگوں

کے بارے میں پتہ لگوانا مشکل ہے۔اور جس تعداد میں قتل

۔ہو رہے ہیں ان کی انفارمیشن نکالنا ہی مشکل ہو گیا ہے

Zubinovelszone.com

اتنی جلدی ہم مجرم کو نہیں پکڑ سکتے۔صارم پریشانی سے

کہنے لگا تھا۔آج کل اس کا سینیئر انسپیکٹر اس پر ضرورت

۔سے زیادہ نظر رکھے ہوئے تھا

انسپیکٹر صارم زیادہ بھولا بننے کی ضرورت نہیں ہے۔ہم

بے وقوف نہیں ہیں جو یہ نہ سمجھ پائیں کہ تمہارا اٹھنا بیٹھنا

۔کس طرح کے لوگوں میں ہے

Zubinovelszone.com

کس طرح کے لوگوں میں ہے۔میرا اٹھنا بیٹھنا وہ بھڑک کر

پوچھنے لگا تھا۔کیا اس کا سینیئر انسپیکٹر۔اس پر رشوت خوری

۔کا الزام لگا رہا تھا

انسپیکٹر صارم تین دن پہلے تمہارے گھر میں ادھی رات کو

شارف نامی ایک آدمی آیا تھا۔اور یہ شارف نامی آدمی کون

ہے۔یہ تم جانتے ہو دو تین سال تک جیل میں رہا ہے۔اکثر

پکڑا جاتا ہے۔اپنی چھوٹی موٹی غلطیوں کی وجہ سے اور تم یہ

Zubinovelszone.com

بھی جانتے ہو کہ اس کا تعلق کسی معمولی گینگ سے نہیں

ہے۔وہ تو اس کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ملتا ورنہ وہ آدمی

۔کتنا خطرناک ہے۔یہ تم بھی جانتے ہو

وہ تمہارے گھر کیوں آرہا ہے۔تم اسے باہر ہوٹل میں کیوں

ملتے ہو اکثر راستے میں اگر تمہاری اس سے ملاقات ہو جائے

تو تم رک کر اس سے باتیں کیوں کرتے ہو اتنا ہی نہیں

تمہاری بیوی کو پرسوں دوپہر میں وہ گھر تک چھوڑنے گیا

Zubinovelszone.com

ہے۔اتناہی نہیں بلکہ ایک ہفتہ پہلے وہ تمہارے دونوں

بچوں کو سکول سے تمہارے گھر چھوڑ کر گیا ہے۔ایسا کیا

تعلق ہے۔ تمہارااس کے ساتھ کہ وہ تمہارے لیے اتنا

۔مددگار ثابت ہو رہا ہے

دوست ہے۔وہ میر اصارم نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا

۔

۔۔۔؟غنڈوں کے ساتھ دوستی

Zubinovelszone.com

کہاں سے غنڈہ ہے۔وہ ایک دو دفعہ سگنل توڑنے کے جرم

میں ہی تو پکڑا گیا ہے۔صارم نے جیسے اس کی بات سمجھنے کے

۔لیے بات کو بڑھایا تھا

انسپیکٹر صارم مجھے بچہ مت سمجھو۔وہ لڑکا دبئ کے ڈان

۔ڈیول کا لیفٹ ہینڈ ہے۔یہ تم بھی جانتے ہو اور ہم بھی

اتنا ہی نہیں تم پر بہت گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔صرف

میں ہی نہیں بلکہ ہماری پوری ٹیم تم پر نظر رکھے ہوئے ہیں

Zubmoviezone.com

تم کب کہاں کس سے ملتے ہو سب پتہ ہے۔ ہمیں بس ایک

دفعہ ڈیول کے خلاف ثبوت مل جائے تو اسے اس کے اڈے

۔سے پکڑ کر لائیں گے

لیکن اگر تم چاہو تو ہم کوئی ڈیل کر سکتے ہیں جو تمہارے لیے

بھی فائدہ مند ہو اور ہمارے لیے بھی سینیئر انسپیکٹر نے

جیسے اسے ڈرانا چاہا تھا۔ لیکن جب اس میں کامیاب نہیں ہو

Zubiloverszone.com

پایا اچانک ڈیل پر اترایا تھا۔ جبکہ اس کے انداز پر صارم کے

لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی

کیوں چھوٹے موٹے کیڑے مکوڑوں سے آتادار و پانی بند ہو

گیا ہے۔ آپ کا جواب آپ ڈیول سے بھی رشوت نکلوانا

چاہتے ہیں خیر میں آپ کو بتادوں ڈیول کے ساتھ کوئی ڈیل

کرنے کے بارے میں سوچیے گا بھی نہیں اگر اپنی سلامتی

Zubiloverszone.com

چاہتے ہیں نہ تو یہاں موجود لاشوں کی حالت ایک دفعہ دیکھ

۔ لیجیے گا

ڈول کے ساتھ ڈیل بہت بھاری پڑ سکتی ہے۔آپ کو وہ اپنی

بات مکمل کرتا وہاں سے جا چکا تھا۔ جبکہ سینیئر انسپیکٹر نے

۔غصے سے اسے جاتے ہوئے دیکھا تھا

oooooooo

Zubinovelszone.com

صبح سے شام ہو چکی تھی آج تو دن انتہا کا مصروف تھا۔اور

رویام نے اپنی بہت ساری تصویریں بھی بنوائی تھی اور پھر

۔ ۔ساری فوٹو کے بعد وہ یارم کو خود ہی سینڈ کر رہا تھا

آج تو اس نے چھوٹا سا چشمہ بھی پہنا تھا۔اور اپنے شونو کو بھی

اس نے چشمہ پہنایا تھا۔ جس میں وہ دونوں ہی بہت پیارے

۔لگ رہے ہیں

۔ تعظیم بی بی نے رویام کی نظر اتاری تو اس نے کہا تھا

Zuboovers2one.com

نانو شونوتی نجر اتالواش توبی نجر لتکی اے

(۔نانو شونو کی بھی نظر اتار واسے کو بھی نظر لگتی ہے)

اور اس کی بات مان کر انہوں نے فورا اس کے شونو کی بھی

۔ نظر اتاری تھی

ooooooo

Zubinovelszone.com

آج ماریہ کی رخصتی تھی تو ایسے میں دن بہت ہی زیادہ

مصروف تھا۔جب کہ لیلیٰ تو صبح سے ہی غصے سے کبھی ادھر

تو کبھی ادھر گھوم رہی تھی

لیلیٰ کیا مسئلہ ہے۔کیوں اتنا غصہ چڑھا ہوا ہے۔ تمہیں حیام

کے بار بار پوچھنے پر اس نے کچھ نہ بتایا تو اب خود روح اس

سے پوچھنے لگی تھی

Zubiaversezone.com

روح میرے گھر کی تباہی نکلی ہوئی ہے۔میری دونوں

بیٹیوں نے میرے پورے خوبصورت گھر کا بیڑا غرق کر

رکھا ہے۔اور انہیں لگتا ہے۔کہ گھر کے کیمرا زبند ہیں

۔حالانکہ صرف مائیکس بند ہیں

میں نے یارم کو فون کیا تھا۔یارم نے کہا کہ اس نے بہت

سمجھایا خضر کو لیکن تمہارے کمینے ماموں نے اس کی کوئی بات

Zubinovelszone.com

نہیں مانی میرے بغیر گھر میں پارٹیز چل رہی ہیں سب کچھ

۔باہر سے آرہا ہے

روح اگر دبئی جانے کے بعد تمہارا ماما میرے ہاتھوں ضائع

ہو گیا نا تو پلیز مجھے معاف کر دینا

وہ اپنے موبائل فون پر آن ہوئے کیمرا زاسے دکھاتی غصے

سے مٹھیاں بیچتی وہاں سے نکل چکی تھی جبکہ روح حیرت

سے اس کے فون پر چلتی ویڈیو دیکھ رہی تھی جس میں خضر

Zubinovelszone.com

کے ساتھ اس کی دونوں بیٹیاں ناچتے ہوئے ٹی وی پر کچھ

دیکھ رہے تھے جب کہ صوفے پر پڑے کوشن کبھی ادھر تو

کبھی ادھر پھینکے جا رہے تھے اتنا ہی نہیں زمین پر کشن کی

روئی برف کی طرح گری پڑی تھی تھوڑی دیر پہلے وہاں

۔ کشن فائٹس بھی ہو چکی تھی

اللہ خضر ماموکیوں اپنی موت کو آواز دے رہے ہیں وہ

پریشانی سے کہتی فوراً سے خضر کا نمبر ملانے لگی تھی

Zubinovelszone.com

oooooo

ماریہ کی رخصتی ہو رہی تھی ماحول بہت غمگیں ہو چکا تھا۔

سارے لوگ رو رہے تھے جبکہ رویام سے ملتے ہوئے ماریہ

۔روئی تو رویام نے بھی رونا سٹارٹ کر دیا تھا

اتنی پیاری آنی تھی اس سے اتنا پیار کرتی تھی اور یوں رو رہی

تھی اس نے ماریہ کے آنسو اپنے ننھے ننھے ہاتھوں سے صاف

کیے تھے

Zubinovelszone.com

لیکن پھر بھی وہ چپ نہیں ہوئی تھی خیر اس نے تو اپنا گھر

بسانا تھا۔اگے جانا تھا۔وہ رویام کو اپنے آنسو کا کوئی مطلب

سمجھا نہیں سکتی تھی اسی لیے اسے اپنے ساتھ لگاتی خوب

۔سارا پیار کرنے کے بعد گاڑی میں بیٹھ گئی تھی

بس میرا بچہ چپ ہو جاؤنا ایسے نہیں روتے روح اسے اپنے

ساتھ لگائے سمجھا رہی تھی جبکہ رویام اسے ماریہ کا بتاتا پھر

۔رونے لگ جاتا تھا

Zubiloverszone.com

میرا شہزادہ بچہ کیسے رو رہا ہے۔ کہیں نظر ہی نہ لگ گئی ہو

تعظیم بی بی روح سے اسے لیتی اپنے ساتھ لگا تیں پیار سے

۔ تھپکانے لگی تھیں

ایک تو اس کا بابا اس کے پاس نہیں تھا۔ اور اوپر سے اس کی

آنی بھی اتنا رو کر گئی تھی اس کے پاس رونے کے لیے بہت

ساری وجہ تھی اس لیے وہ کھل کر رو رہا تھا۔ لیکن اس کا اس

۔ طرح سے رونا سب کو پریشان کر رہا تھا

Zubiniverszone.com

oooooooo

کب ختم ہو گا تم لوگوں کا یہ ڈرامہ میں لاشیں نکال نکال کر تھک چکا ہوں۔اگر تم لوگوں نے قتل کر کے لاشوں کو ٹھکانے لگانا ہی ہوتا ہے۔تو کم سے کم سمندر میں مت پھینکو وہ آفس کے اندر داخل ہوتے غصے میں فائل یارم کے ٹیبل پر پھینکتے ہوئے بولا تھا۔

ZubiLoversZone.com

آفسر زیادہ اچھلو مت تمہارے کسی سینیئر کا دفتر نہیں ہے

جہاں پر تم اس طرح کے نخرے دکھاؤ گے اور برداشت کر

لیا جائے گا۔ یارم نے پر سکون انداز میں کرسی سے ٹیک

۔ لگاتے ہوئے اس کے چہرے کو دیکھ کر کہا

میں بہت زیادہ تنگ آچکا ہوں یارم مجھ سے برداشت نہیں

ہو رہا یہ سب کچھ، آخر تم نے کب چھوڑنا ہے بس کرو یار

۔ کتنی لاشوں کو ٹھکانے لگانا ہے تم نے

Zubinovelszone.com

پلیز خدا کے لیے مجھ پر رحم کھاؤ مجھے اور بھی کام ہے تین

۔راتوں سے سکون سے سویا نہیں ہوں

دو دن سے گھر نہیں گیا ہوں۔ جہاں دیکھوں لاشیں پڑی

ہوئی ہیں اور میرے سینیر نے میرا دماغ خراب کر رکھا ہے

وہ کہتا ہے کہ شارف مجھ سے ملتا ہے تو میرا تعلق تمہارے

۔ گینگ سے ہے

Zubiloverszone.com

وہ پریشانی سے اس کے ساتھ اپنا مسئلہ شیئر کرنے لگا تو یارم

۔کے ڈمپل نمایاہوئے تھے

کیااس کی ہمت کیسے ہوئی۔۔۔"میرے دوست کواس

طرح سے کہنے کی۔میں یہ برداشت نہیں کروں گاہر گز

نہیں کروں گا جاؤ صارم اندر ٹوچر روم سے اپنے سینیئر کی

لاش لے جاؤ۔وہ اچانک سے بولا۔تو صارم حیرانگی سے اسے

۔دیکھنے لگا تھا

Zuhnovelszone.com

اس کے کانوں میں جیسے سیٹیاں بجنے لگی تھی اسے کچھ بھی

سنائی نہیں دیا تھا جب کہ خضر کا قہقہ اتنا بے ساختہ تھا کہ وہ

۔ ہونق سا انہیں دیکھنے لگا

مجھے یقین نہیں آرہا تم سچ کہہ رہے ہو اس کی آنکھوں میں

۔اب تک بے یقینی تھی

۔ صارم ہم سچ کہہ رہے ہیں خضر نے جواب دیا

Zubinovelszone.com

لیکن کیوں۔۔۔۔"وہ حیرانگی سے پوچھنے لگا تھا اس کے

۔۔۔؟ سینیئر آفسر نے بھلا کیا بگاڑا تھا کسی کا

کیونکہ میرے دوست دو سال پہلے سینٹر جیل سے آٹھ

لڑکیاں غائب ہوئی تھی۔جو بنگلہ دیش سے غیر قانونی

طریقے سے دبئ آئی تھی۔کوئی نوکری کی خاطر تو کوئی اپنی

زندگی کی بہتری کی خاطر۔ہماری انفارمیشن کے مطابق

ہمیں پتہ چلا ہے کہ ان لڑکیوں کو تمہارے سینیئر افیسر نے

Zubiaverizone.com

غائب کروایا تھا۔اور پھر ایک کلب میں ایک شیخ کے آگے بیچ

۔ دیا تھا

اس کے بعد بھی اس نے یہ کام چھوڑا نہیں وردی پہن کر نہ

جانے کتنی لڑکیوں کی زندگی تباہ کر چکا تھا۔ سوا سے تو مرنا ہی

تھا۔ویسے ہم نے 382 لوگوں کو ٹھکانے لگا دیا ہے لسٹ یہ

رہی اگر چاہو تو اپنے ساتھ لے جاؤ ہمیں پکڑوا دو۔اور

۔پرموشن حاصل کر لو

ZubiLoverszone.com

یارم نے مسکرا کر آنکھ دبائی تھی۔ جبکہ وہ فائل چیک کرتا

حیرت سے ان سب لوگوں کے نام پڑھ رہا تھا جن کی لاشیں

۔ انہیں مل چکی تھی

ارے چھوڑو یار اتنا بھی بے غیرت نہیں ہے ہمارا دوست

کہ اس طرح سے پھنسائے گا ہمیں خضر نے فائل اس کے

ہاتھ سے لی تو اس نے فائل چھوڑنے کے بجائے اسے

Zubiloverszone.com

مضبوطی سے پکڑ کر اسے دیکھتے ہوئے شیطانی انداز میں

۔ مسکراہٹ پاس کی تھی

توفائل نہیں چھوڑ رہا کمینے، مطلب تو ہماری سوچ سے زیادہ

بے غیرت ہے۔تو سچ میں ہمیں پھنسانے والا ہے

۔۔۔؟خضر نے مصنوعی ڈر سے کہا تو صارم نے ہاں میں سر

۔ ہلاتے ہوئے فائل لیے دوسری طرف رخ پھیر لیا تھا

Zubnovelszone.com

مطلب کہ تمہارے اس مشن کے بعد دبئ سے ہر طرح کا

گند ختم ہو جائے گا وہ کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے بولا تو یارم

۔ نے نفی میں سر ہلایا

نہیں میرے دوست ایسا نہیں ہو گا یہ گند کبھی ختم نہیں ہو گا

اور نہ ہی یارم کاظمی کا مشن کبھی پورا ہو گا۔جب جب اس

طرح کے کیڑے مکوڑے اگتے رہیں گے یارم کاظمی انہیں

Zubiaverzone.com

مٹانے کے لیے اپنا مشن جاری رکھے گا وہ پر سکون سا کرسی

۔ کی پشت سے ٹیک لگاتے ہوئے بولا

اچھا سنو۔۔" یہ جو باقی کی لاشیں ہیں نا یہ صحرا کی طرف

پھینکنا یار وہاں سے اٹھانا آسان ہوتا ہے۔ سمندر سے لاشیں

نکالنا بہت مشکل ہے اور پھر یار وہاں پہ تین تین دن برباد ہو

۔جاتے ہیں

ZubiLoverZone.com

تم لوگ میری بات کو سمجھ رہے ہو نا۔۔۔۔؟اپنے دوست

کے لیے تھوڑی سی آسانی تو کر ہی سکتے ہو وہ فائل ٹیبل پر

۔ رکھتے ہوئے بولا تھا

کیا یاد کرو گے تمہارے لیے اس دفعہ لاشیں ہم صحرا میں

پھینکیں گے۔اپنے آفسر کی لاش چاہیے تمہیں یا اس کو

۔ بھی۔۔۔۔"یارم نے بات ادھوری چھوڑی

ZubiLoversZone.com

ابے اس کو تو وہاں پھینک جہاں اس کا نام نا ملے لعنتی آدمی

دماغ خراب کرر کھا تھا میرا ویسے تو میں نے تمہارے اس

کیس میں تمہاری کافی مدد کی ہے۔ میرا مطلب ہے سب کچھ

جاننے کے باوجود میں خاموش ہوں اس نے فائل کی طرف

۔ اشارہ کیا تو یارم مسکرایا تھا

ہاں ہاں تیری پرموشن پکی۔۔۔"اب نکل ادھر سے،

شارف نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے اسے باہر کی طرف

Zubinovelzone.com

دھکا دیا تھا جب کہ وہ فوراہی آنکھوں پر چشمہ چڑھاتا وہاں

۔ سے نکل گیا

oooooooo

ان 18 لوگوں سے انفارمیشن نکلواؤ جب تک تم لوگ ان

سے انفارمیشن نکلواتے ہو تب تک میں واپس آجاؤں گا۔ وہ

شارف اور خضر کے ساتھ ایئرپورٹ آیا تھا اپنے ہینڈ بیگ

۔ میں اس نے صرف اپنے دو ہی سوٹ رکھے تھے

Zubinovelszone.com

خضر نے بڑی مشکل سے اس کے لیے ارجنٹ ٹکٹ بک

۔کروائی تھی

یارم میرے خیال میں تمہیں نہیں جانا چاہیے کل روح خود

۔ ہی آجائے گی بیکار میں تھکاوٹ لے رہے ہو

اس کا اچانک جانے کا پلان اسے سمجھ نہیں آیا تھا کل شام

پانچ بجے روح کی واپس دبئی کی فلائٹ تھی اور آج وہ خود جا

۔رہا تھا

یار میں نے دو دن سے اپنی بیوی کو دیکھا نہیں ہے اپنے بچے کو اپنی باہوں میں نہیں لیا تم نہیں جانتے میری باہیں اس کے ننھے سے وجود کو اپنے سینے سے لگانے کے لیے کتنی بے قرار ہیں ۔

مجھے اتنا خالی پن محسوس ہو رہا ہے کہ میں بیان نہیں کر سکتا یار میں نہیں رہ سکتا روح اور اپنے بچے کے بغیر اور اس کے بغیر بھی نہیں رہ سکتا میں۔مجھے اپنی فیملی چاہیے اسی لیے

Zubinovelszone.com

میں جارہاہوں۔روح کل شام پانچ بجے کی فلائٹ سے آرہی

ہے یعنی وہ پرسوں تک پہنچے گی اور اتنا لمبا انتظار میں نہیں کر

سکتا مجھے آج ہی جانا ہے مجھے یقین ہے میں شام تک پہنچ

۔جاؤں گا

سنو خضر گھر چمکا دینا کیونکہ میں تمہیں بتانا بھول گیا تھا کہ لیلیٰ

کا فون آیا تھا وہ کہہ رہی تھی کہ گھر کے صرف مائکس بند

۔ہیں

ZubiNovelsZone.com

کیمرے آن ہیں۔تو تمہیں اگر اپنی جان پیاری ہے تو سب

کچھ ٹھیک کر دینا کیونکہ لیلیٰ سچ میں تمہیں زندہ نہیں

چھوڑنے والی وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ مارتا تیزی سے اندر

جا چکا تھا جبکہ شارف نے حیرت سے اپنے منہ پر ہاتھ رکھے

شاید اپنی ہنسی کو کنٹرول کیا تھا جب کہ حضر تو بس آنکھیں

پھاڑے اسے جاتے ہوئے تو کبھی شارف کو منہ پہ ہاتھ رکھے

۔دیکھ رہا تھا

Zubinovelszone.com

oooooo

رویام بلیک کلر کے تھری پیس سوٹ میں بہت زیادہ ہینڈسم لگ رہا تھا۔ جبکہ روح نے بھی بلیک کلر کی خوبصورت فراک پہنی ہوئی تھی۔

لیلیٰ ہمیشہ کی طرح سٹائلش سی بلو کلر کی ساڑھی میں ہائی ہیلز پہننے سب کی توجہ کا مرکز بنی تھی وہیں حیام کو اس نے اپنے ساتھ میچنگ کلر کے شرارے میں تیار کیا تھا۔ وہ لوگ ہال

Zubinovelszone.com

میں جیسے ہی انٹر ہوئے رویام کی سب سے پہلی نظر ماریہ کی

طرف گئی تھی۔

جو سٹیج پر دلہن بنی ہوئی تھی وہ بھاگ کر اس کے پاس پہنچا تھا

۔

میرا ہینڈسم سا شہزادہ۔۔۔۔۔" وہ باہیں پھیلاتی اسے اپنے

سینے سے لگاتے ہوئے پیار کرنے لگی جب کہ وہاں موجود

سب لوگوں کی ہی نظر رویام کی طرف اٹھ رہی تھی۔

ZubiNovelsZone.com

ماریہ بے حد خوش نظر آرہی تھی روح اس سے ملتے ہوئے

اس کے پاس بیٹھی باتیں کرنے لگی جب کہ رویام اور شونو

۔اس کے سامنے ہی کھیل رہے تھے

oooooooo

حیام کو یہاں عجیب سا محسوس ہو رہا تھا بار بار اسے ایسا لگ رہا

تھا کہ کوئی ہے جو اس کو عجیب طرح کی نظروں سے دیکھ رہا

۔ ہے اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کون ہے

Zubinovelszone.com

لیکن کوئی تو تھا جو اس پر نظر رکھے ہوئے تھا وہ یہاں آ کر

بہت زیادہ گھبرا گئی تھی اس لیے یہی لگ رہا تھا کہ اسے یہاں

۔آنا ہی نہیں چاہیے

کیا ہوا میرے بچے کو اس طرح پریشان کیوں ہو لیلیٰ نے اس

کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے اسے اپنے قریب کیا تو وہ ایک لمحے

۔میں پر سکون ہو گئی تھی

Zuhaveezone.com

تم اتنی بہادر کیوں ہو لیلیٰ وہ حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے

پوچھنے لگی تو لیلی نے ایک ادا سے اپنے بال پیچھے کی طرف

۔ پھینکے تھے

کیونکہ میں امہ لیلیٰ خضر احمد ہوں۔ یہ ڈر ور میرے آگے

پیچھے نہیں بھٹکتا بلکہ یہ ڈر مجھ سے ڈرتا ہے اس کی ہر ادا ہی

۔ کمال تھی حیام کھلکھلا کر ہنسی

Zubiaverszone.com

جب تم پاس ہوتی ہو مجھے ڈر نہیں لگتا وہ اس کے ہاتھ تھامے

بولی تو لیلیٰ نے مسکرا کر ایک نظر رویام کو شونو کے ساتھ

پر سکون انداز میں کھیلتے دیکھا اور اوپر سیج کی طرف آ گئی۔ وہ

ہر طرف نظر رکھے ہوئے تھے کیونکہ اسے یہاں یارم نے

۔ بھیجا ہی اسی کام کے لیے تھا

OOOOOOOO

Zubinovelszone.com

رویام،رویام بے بی آپ کو وہاں باہر آپ کے بابا بلا رہے

ہیں وہ شونو کے ساتھ بیٹھا اس کے کان میں کچھ پھسپھسا رہا

۔ تھا جب ایک آدمی نے اس سے آکر کہا تھا

میلے بابا(میرے بابا)وہ اچانک اٹھ کر کھڑا ہوتا خوشی سے

۔بولا تھا

جی آپ کے بابا وہاں باہر ہیں وہ کہہ رہے ہیں کہ رویام کو بلا

کر لاؤ چلو اؤ آپ کے بابا کے پاس چلتے ہیں اس آدمی نے اپنی

Zubinovelszone.com

باہیں اس کے سامنے پھیلائی تو اس نے اس کے پاس جانے

کے بجائے ایک نظر پیچھے بیٹھی روح کو دیکھا تھا۔ جس کا

۔ دھیان تعظیم بی بی کی باتوں کی طرف تھا

آپ کی ماما کو میں نے بتا دیا ہے وہ کہہ رہی ہیں کہ رویام کو

لے جاؤ وہ اچانک اسے اٹھا کر اپنی باہوں میں لیتے ہوئے بولا

۔ تو رویام کو اس کا یوں اٹھانا اچھا نہیں لگا تھا

Zubiloverszone.com

وہ اسے اٹھا کر باہر لے جانے لگا تو شونو اس کے پیچھے بھاگتے

۔ ہوئے آیا تھا

ooooooo

گاڑی سٹارٹ کر یہ بچے کو لے آیا ہے وہ جیسے ہی رویام کو

۔ گاڑی میں ڈالنے لگا آگے بیٹھے آدمی نے کہا تھا

جب شونو اچانک اس کے پیر کے پنجے کو پکڑ کر کھینچنے لگا تھا

۔اس نے غصے سے شونو کو کک ماری تھی

Zubinovelszone.com

دندے اکل شوڑو شونو (گندے انکل چھوڑو و شونو) شونو کو

اچانک ٹانگ مارنے پر رویام نے شور مچادیا تھا جبکہ وہ شونو کو

گاڑی سے باہر کی طرف پھینکتا اپنا ہاتھ شونو کے دانتوں سے

۔ زخمی کرواچکا تھا

جب اگلی والی سیٹ پر بیٹھے ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کر کے

فل سپیڈ میں آگے بڑھادی تھی۔ شونو کو گاڑی کے پیچھے

ZubiNovelsZone.com

بھاگتے دیکھ رویام نے شور مچانا شروع کر دیا جب اچانک ہی

۔ اس آدمی نے اس کے پھول جیسے گال پر تھپڑ جھاڑ دیا تھا

اور اس کے مضبوط ہاتھ کی تاب نہ لاتے ہوئے رویام اگلے

۔ہی لمحے بے ہوش ہو گیا تھا

ابے بے وقوف آدمی دماغ خراب ہے تو نے بچہ مار تو نہیں دیا

اگر اس بچے کو کچھ ہو گیا تو حیام کو کیسے حاصل کریں

گے۔۔۔؟دیکھ ڈیول کی کمزوری ہے یہ بچہ ہم نے اس بچے

کو کوئی نقصان نہیں پہنچانا وہ گاڑی فل سپیڈ میں بھگاتے

۔ ہوئے بولا تھا

ارے یار نہیں مرتا اتنے بڑے ڈون کا بیٹا ہے ایک تھپڑ سے

مر تھوڑی نا جائے گا ویسے ہے بڑا پیارا اس کو بھیک مانگنے پر

لگائیں تو کتنا پیسہ ملے خیر فلحال تو ہم نے صرف اس لڑکی کو

بوس کے حوالے کرنا ہے۔ پھر اس بچے کا کیا کرنا ہے ہم

۔ سوچیں گے اس کی ویڈیو بنا کر بوس کو سینڈ کر دیتے ہیں

Zubinovelszone.com

اس نے اپنا فون نکالتے ہوئے رویام کو ایک جھٹکے سے پکڑ کر

سامنے کرتے اس کی ایک بے ترتیب سی ویڈیو بنائی تھی

۔ جس میں وہ کافی بری حالت میں تھا اس کے ہونٹ کا کنارہ

پھٹ چکا تھا جہاں سے خون نکل رہا تھا اس ادمی کا مضبوط ہاتھ

۔ رویام کا معصوم گال برداشت نہیں کر سکا تھا

Zubinoverszone.com

سن اس بچے کی ایک اور ویڈیو بنا جس میں نہ اس کو کوئی ہلکی

پھلکی تکلیف دے تاکہ اس ڈون کو سوچنے کا موقع نہ ملے اس

۔کو یہی پتہ چلنا چاہیے کہ اس کے بچہ کبھی بھی مارا جا سکتا ہے

تو ایسے میں وہ اس لڑکی حیام کو فوراہی ہمارے بوس کے

حوالے کر دے گا۔اور جیسے ہی وہ لڑکی بوس کو ملے گی ہمیں

ہمارے پیسے مل جائیں گے اس بچے کا انگوٹھا کاٹ کر ویڈیو بنا

تاکہ بوس اس ڈان کو سینڈ کر سکے وہ آدمی دماغ کا ضرورت

Zubiaverizone.com

سے زیادہ استعمال کرتے ہوئے بولا وہ یہ تک نہیں سوچ رہا

۔تھا کہ وہ ایک معصوم بچے پر ظلم کرنے کی بات کر رہا ہے

ooooooo

رویام۔۔۔۔۔"امی رویام کہاں چلا گیا ابھی تو یہاں سامنے

تھا وہ پریشان سی سٹیج سے اٹھ کر نیچے اترتی ہر طرف رویام کو

۔دیکھنے لگی تھی

Zubiaverszone.com

جبکہ لیلیٰ بھی پریشانی سے باہر کی طرف گئی تھی رویام اچانک

۔کہاں چلا گیا تھا اسے خود بھی سمجھ نہیں آیا تھا

اچانک ہی ہر طرف ہلچل مچ گئی تھی رویام کہیں پر نہیں تھا

اس نے ہال کے واش روم سے لے کر باہر ہر جگہ دیکھ لیا تھا

لیکن رویام کہیں نہیں تھا روح کی حالت خراب ہونے لگی

تھی اس کا بیٹا غائب تھا ابھی تھوڑی دیر پہلے تقریبا پانچ منٹ

۔ پہلے تک وہ یہیں پر تھا

Zubinovelszone.com

شونو بھی کہیں پر نہیں ہے ہو سکتا ہے وہ دونوں باہر کی

طرف چلے گئے ہوں تم پریشان مت ہو میں دیکھتی ہوں

۔ لیلیٰ نے نے اسے حوصلہ دیا تھا

۔ لیکن باہر آنے کے بعد بھی اسے کہیں پر رویام نہیں ملا

اس کا دماغ بری طرح سے پھٹنے لگا تھا اس نے ایک لمحہ بھی

۔ ضائع کیے بغیر فورا یارم کے فون پر فون کیا تھا

Zubnoverszone.com

لیکن یارم کا فون لگا ہی نہیں وہ جلدی سے ہال سے باہر نکل

کے خضر کے نمبر پر کال کرنے لگی تو سامنے اسے اپنی

آنکھوں پر یقین نہیں آیا ہاں اس کے سامنے یارم تیزی سے

۔اندر کی طرف آرہا تھا اس کے لبوں پر مسکراہٹ تھی

oooooooo

Zubinovelszone.com

روح ہر طرف پاگلوں کی طرح رویام کو ڈھونڈنے میں نا

کامیاب ہوتی لیلیٰ کے پیچھے آئی تھی جب لیلی سے پہلے اس

۔نے بھی یارم کو دیکھ لیا تھا

وہ تیزی سے یارم کے پاس آئی تو یارم نے اپنی باہیں پھیلا کر

اسے اپنے سینے سے لگا لیا تھا لیکن وہ اس کے سینے سے لگتے

ہی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی اور اس کا اس طرح سے

۔ رونا یارم کو بے قرار کر گیا تھا

کیاہواہے روح۔۔۔۔تم اس طرح سے کیوں رو رہی ہو بتاؤ

۔ مجھے کیاہواہے

وہ اسے خود سے الگ کرتا اس کا چہرہ تھامتے ہوئے پوچھنے لگا

۔ تھا جب لیلیٰ اس کے پاس آکر رکی

یارم رویام غائب ہو گیاہے شونو بھی کہیں نہیں ہے کچھ پتہ

نہیں چل رہا وہ اچانک کہاں گیاہے پورا ہال چیک کر چکی

ہوں نہ شونو مل رہاہے اور نہ ہی رویام مل رہاہے وہ پریشانی

سے اسے بتانے لگی تھی جبکہ دماغ تو یارم کا بھی گھوم کر رہ گیا

۔ تھا

ریلیکس ریلیکس ہو جاو روح پریشان ہونے کی ضرورت

نہیں ہے رویام کے گلے میں جو لاکٹ ہے اس سے ہم پتہ لگا

سکتے ہیں وہ کہاں ہیں لیلیٰ میر انیٹ کنکٹ کرو اس نے فون

لیلیٰ کی طرف بڑھایا تھا جس پر وہ فورا ہی اس کا نیٹ آن

۔ کرنے لگی تھی

Zubiaverszone.com

یارم وہ لاکٹ تو میں نے صبح اتار دیا تھا اس کے گلے سے

اسے چب رہا تھا سوٹ میں وہ ایزی فیل نہیں کر رہا تھا

مجھے۔۔۔ نہیں پتا۔۔۔ یارم میں نے۔۔۔ کیا کر دیا

۔۔۔۔ میرا۔۔ بچہ۔۔ یارم

وہ ایک دفعہ پھر سے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی اس نے

آج صبح رویام کے گلے میں گرمی کی وجہ سے ریش دیکھ کر وہ

Zubinovelszone.com

لاکٹ اتار دیا تھا لیکن اسے ہر گز پتہ نہیں تھا کہ اس لاکٹ

میں اس طرح کی کوئی ڈیوائس ہو گی

یارم نے پریشانی سے اپنے ساتھ لگی روح کو روتے ہوئے

دیکھا تھا لاکٹ نہیں تھا یعنی رویام کا پتہ کرنا مشکل تھا۔ لیکن

نیٹ آن ہونے کے دیر تھی کہ اچانک ہی یارم کے موبائل

پر ایک ہی ویڈیو ریسیو ہوئی تھی۔ لیلیٰ نے نوٹیفکیشن بند

Zubinovelszone.com

کرنے کی نیت سے وہ ویڈیو اوپن کی تو سامنے رویام کو دیکھ کر

حیران رہ گئی۔لیلیٰ الرٹ ہو کر وہ ویڈیو یارم کو دکھانے لگی

اس ویڈیو میں وہ بے ہوش تھا اور اس کے ہاتھ کو بری طرح

ہاتھ سے کسی آدمی نے اپنے ہاتھ میں کچلا تھا یارم کی آنکھوں

میں خون اترنے لگا تھا اس کا بیٹا ہوش و حواس سے بیگانہ تھا

۔

Zubinovelszone.com

روح اس کے فون پر وہ ویڈیو دیکھتی ڈھاریں مار کر رونے لگی

تھی بس ایک منٹ کی غفلت اس کے بیٹے کو نہ جانے کہاں

۔ پہنچا گئی تھی

میرا بچہ ی۔۔ار۔۔۔۔م۔۔۔۔۔میرا رویا۔۔۔م۔۔۔

یارم۔۔۔۔'یہ لوگ کون ہیں کیا دشمنی۔۔۔۔ہے ان کی

۔۔۔میرے بچے کے ساتھ یارم۔۔۔۔یہ لوگ۔۔۔۔وہ

بری طرح سے تڑپی تھی جب یارم نے اسے لیلیٰ کے حوالے

Zubinovelszone.com

کرتے ہوئے تیزی سے باہر نکلنا چاہا تو سامنے ہی اسے بہت

بری حالت میں شونو نظر آیا تھا اسے دیکھتے ہی شونو نے باہر

کی طرف دوڑ لگا دی تو وہ بھی اگے پیچھے دیکھے بغیر شونو کے

پیچھے بھاگا تھا ۔

تعظیم آپی آپ پلیز روح کو سنبھالیں مجھے یارم۔ کے ساتھ

جانا ہے اس نے تعظیم بی بی کو دیکھتے ہوئے کہا تو حیام نے خود

ہی آگے بڑھتے ہوئے روح کو سہارا دیا تھا جبکہ لیلیٰ تیزی

Zubinovelszone.com

سے یارم کے پیچھے نکلتے ہوئے وہیں بارات والی گاڑیوں میں

۔سے ایک گاڑی میں چابی لگے دیکھ اسے سٹارٹ کر چکی تھی

جب کہ واچ مین نے معاملے کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے

۔ تیزی سے دروازہ کھول دیا تھا

oooooooo

چل یار اس کے باپ کو ایک ویڈیو تو بھیج دیں چل اب اس کا

۔انگوٹھا کاٹ کر وہ ویڈیو بھیج دیتے ہیں

Zubinovelszone.com

یار میرا کب سے دل کر رہا ہے اس کا یہ چھوٹا سا انگوٹھا کاٹنے

۔ کا اتنا خوبصورت بچہ پیدا کر رکھا ہے اس ڈون نے

خود کو دنیا کا بادشاہ سمجھتا ہو گا۔ آج پتہ چلے گا کتنا زمین پر

ہے۔ وہ آدمی ہاتھ میں چھری لیے رویام کے پاس آتا اسے

ڈرا رہا تھا جو بری طرح سے رو رہا تھا اس کے ہاتھ میں بہت

۔ زیادہ تکلیف تھی

Zubiloversezone.com

اکل دداے (انکل درد ہے) وہ سامنے سے آتے آدمی کو دیکھ

کر بڑے پیار سے بولا تھا یہاں اس کا اپنا کوئی نہیں تھا سب

لوگ انجان تھے شونو بھی نہیں تھا وہ زور زور سے رو رہا

تھا۔ جب اس آدمی نے آہستہ سے اس کے بالوں میں ہاتھ

۔ ڈالتے ہوئے کھینچا تو وہ بلبلا اٹھا تھا درد سے

تیرے باپ کو تیری ویڈیو بھیجنی ہے تو جتنا ہو سکے بلبلا درد

۔ سے چیخ تاکہ تیرا باپ تڑپ اٹھے

Zubinoverszone.com

بابا۔۔۔"اس آدمی کی بات سنتے ہوئے رویام کے منہ سے

۔ بے اختیار نکلا تھا

جب اس نے رویام کا ننھا سا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھام کر اس

۔ کی انگوٹھے کو پکڑا تھا

اس کی پکڑ میں اتنی شدت تھی کہ وہ پوری شدت سے

رونے لگا تھا جب اچانک ہی وہ چاقو نکال کر اس کے چھوٹے

سے انگوٹھے پر وہ چاقو رکھنے لگا تھا لیکن اس سے پہلے کہ وہ

ZubiNovelsZone.com

اس کا انگوٹھا کاٹ کر الگ کرتا اس کے سر پر کسی نے زوردار

۔ قسم کا ڈنڈا مارا تھا

بغیرت انسان وہ چھوٹا بچہ ہے۔ایک نوجوان لڑکا اوپر سے

چھلانگ مارتا نیچے آتا اس آدمی کے منہ پر مکوں کی بارش کر

۔چکا تھا

Zubinovelszone.com

وہ انجان آدمی کون تھا رویام نے پہلے کبھی اسے نہیں دیکھا

تھا لیکن اسے اس طرح اسے بے دردی سے پیٹتے دیکھ کر

۔رویام رونا بند کرے حیرت سے اسے دیکھنے لگا تھا

تھوڑی ہی دیر میں اس نے وہاں موجود ان چھ سے سات

۔لوگوں کو بری طرح سے دھوڈالا تھا

اس نے اتنی شدت سے ان پر مکوں اور گھوسوں کی برسات

کی تھی کہ رویام اٹھ کر ٹیبل پر کھڑا ہو گیا۔وہ انہیں مارتے

Zubinovelszone.com

ہوئے رویام کی طرف قدم بڑھانے لگا تو اپنے کمزور سے

وجود کو سنبھال نہ پانے پر رویام نیچے گرنے ہی لگا تھا کہ اس

۔ نے آگے تھام کر اس سے اپنے قریب کیا

دداے۔۔(درد ہے)وہ اس آدمی کو دیکھتے ہوئے بولا اور پھر

۔ اس کے سینے میں منہ چھپا کر رونے لگا تھا

جب کہ وہ لڑکا اسے اپنے سینے میں چھپاتا تیزی سے وہاں سے

۔ باہر نکل گیا تھا

Zubinovelszone.com

oooooooooo

شونو تیزی سے بھاگ رہا تھا۔ جبکہ یارم اس کے پیچھے پیچھے آ رہا تھا شونو بھاگتے ہوئے ایک بھرے سے میدان پر آیا اور پھر وہیں سے ایک بیسمنٹ کی طرف بھاگ گیا ۔

یارم تیزی سے اس کے پیچھے پیچھے آ رہا تھا جب کہ اس بیسمنٹ کے اندر قدم رکھتے ہی اسے ہر طرف خاموشی ہی خاموشی محسوس ہوئی تھی۔

Zubinovelszone.com

اور پھر نیچے آتے ہوئے اسے کسی آدمی کی آہ و پکار سنائی دی

۔ تھی

اس نے اندر قدم رکھتے ہوئے وہاں زمین پر پڑے آدمی کو

۔ دیکھا تھا جو فون پر کسی سے باتیں کر رہا تھا

باس بہت مارا آرت زبے نے اور رویام اس کو بھی لے گیا

۔ساری ہڈیاں توڑ ڈالی ہیں ابھی میں اس بچے کا انگوٹھا کاٹ

کر ویڈیو بنا ہی رہا تھا۔۔۔" یارم جو خاموشی سے بنا آواز

پیدا کیے اس کے پیچھے آرکا تھا اس کے بس اتنا کہنے کی دیر

تھی کہ وہ رویام کا انگوٹھا کاٹنے والا تھا وہ غصے سے پاگل ہوا اٹھا

تھا اس نے اچانک ہی اسے گردن کے پیچھے سے پکڑ کر زمین

۔ سے اوپر اٹھا لیا

ککککک۔۔۔۔ کون ہو۔۔۔ تم۔۔۔۔۔۔ اس آدمی نے اپنی

حالت پر بلبلاتے ہوئے اس سے پوچھا تھا باقی چھ آدمی وہاں

۔ سے بھاگ نکلے تھے

Zubinovelszone.com

صرف وہی وہاں پر موجود تھا جو اپنی ٹانگ ٹوٹ جانے کی

وجہ سے وہاں سے بھاگ نہیں پایا تھا اور اپنے بوس کو بتا رہا تھا

۔

"۔۔۔۔۔ کہ ان کے ساتھ ہوا کیا ہے

جس باپ کو تو نے ویڈیو بھیجی تھی وہی ہوں میں۔اس نے

اس کی آئی ڈی انفارمیشن اپنے موبائل پر سامنے کرتے

ہوئے اسے دکھائی تھی۔وہ ایک منٹ میں اس کے نمبر کو

Zubinovelszone.com

ٹریس کر چکا تھا یہاں تک کہ اس کے آئی ڈی کارڈ کی تصویر

۔ تک اس وقت یارم کے موبائل میں موجود تھی

۔۔ڈ۔۔۔ڈ۔۔ڈان۔۔۔۔"میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔۔

ڈیول میں نے کچھ۔۔۔ نہیں کیا۔۔۔۔"وہ لڑکھڑاتے

ہوئے زمین پر گرنے لگا لیکن یارم کی گرفت اتنی سخت تھی

کہ وہ زمین سے اس کے ہاتھ تک صرف لٹک سکا تھا گرنا

ZubiaNovelsZone.com

اس کے بس میں تب تک نہیں تھا جب تک یارم کا ظمی نہ

۔ چاہے

۔ میرا بچہ کہاں ہے۔۔۔۔؟اس نے سوال کیا تھا

وہ۔۔۔لے گیا۔۔۔وہ۔۔۔وہ لے گیا۔۔۔۔تمہارے بچے

کو ہماری۔۔۔۔ہڈیوں کا۔۔۔۔سورما بنا کر وہ ع۔۔۔آرت

۔ زبے۔۔۔اسے لے گیا

Zubinovelszone.com

وہ لے گیا۔۔۔اس کو ہم نے۔۔۔۔ابھی تک اس۔۔۔کے

ساتھ کچھ۔۔۔۔ نہیں کیا تھا۔۔۔۔ صرف ایک

۔۔۔ تھپڑ مارا۔۔۔ تھا۔ میں۔۔۔نے۔۔۔گاڑی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں

تھپڑ مارا تھا۔۔۔۔؟؟ یارم نے اپنی بات دہرائی تھی اس

نے آج تک اپنے بیٹے کو سخت آواز میں بھی نہ پکارا اور اس

۔ آدمی نے اس کے پھول سے گال پر تھپڑ مارا تھا

Zubnovelszone.com

ہاں۔۔۔میں نے۔۔۔صرف اسے۔۔۔۔تھپڑ مارا

تھا۔۔۔۔ابھی تک ہم۔۔۔نے اس کا انگوٹھا۔۔۔۔۔نہیں

کاٹا تھا۔۔۔ہم تو بس۔۔۔ویڈیو بنانے۔۔۔۔والے تھے

۔ ۔۔۔کہ وہ آ گیا

تم چھوٹے سے بچے کا انگوٹھا کاٹنے والے تھے پیچھے سے آتی

۔ لیلیٰ نے بے یقینی سے پوچھا تھا

ZubiNovelsZone.com

ہاں۔۔ ہمیں اوپر۔۔۔سے آرڈرز۔۔۔تھے۔اس بچے کی

حالت۔۔۔ بری کر کے۔۔۔۔ ہم نے ڈیول۔۔۔ کو بلیک

میل کرنا۔۔۔ تھا۔ کہ وہ۔۔۔۔۔حیام کو۔۔۔ چھوڑ دے

۔ہم نے کچھ۔۔۔ نہیں کیا ہم۔۔۔۔۔بس اپنے۔۔۔۔پیسے

۔۔۔ کے لیے کر رہے۔۔۔تھے

گوشت کی دکان کدھر ہے لیلیٰ وہ اسے نظر انداز کرتے

۔ہوئے لیلیٰ سے پوچھنے لگا

Zubinovelszone.com

ڈیول میں نے آتے ہوئے پتہ کیا تھا لیکن کہتے ہیں کہ یہاں

ملتان میں گوشت منگل اور بدھ والے دن نہیں ملتا شاید

کوئی ریزن ہے اس چیز کا گوشت والی دکانیں منگل اور بدھ

کو بند ہوتی ہیں یعنی کہ آج اور کل دکانیں وغیرہ بن رہیں گی

۔ لیکن آئی تھنک یہاں موجود پرندے اس انسان نما

درندے کا گوشت کھا کر اپنا پیٹ پال لیں گے اور میں نے

وہاں پیچھے کچرے کے ڈھیر پر کچھ کتوں کو بھی دیکھا تھا

Zubiloversone.com

میرے خیال میں ہمیں ان کی بھوک کا خیال کرنا چاہیے وہ

۔ سینے پہ ہاتھ رکھے پر سکون انداز میں بولی تھی

تو ٹھیک ہے چلو کسی گوشت کی دکان پر چل کر اسے کٹواتے

۔ ہیں وہ اس آدمی کو گھسیٹتے ہوئے بولا تھا

کیوں۔۔۔ تم بلیڈز لے کر نہیں آئے۔ وہ پیچھے آتے ہوئے

۔پوچھنے لگی

Zuhnovelszone.com

نہیں وہ تو ہمیشہ ہی میرے پاس ہوتے ہیں لیکن اس آدمی کو

بلیڈ سے نہیں مارنا وہ اسے لیلیٰ کی گاڑی میں ڈال چکا تھا جبکہ وہ

آدمی چیخ رہا تھا بلبلا رہا تھا اس کے پیر میں شدت سے درد اٹھ

رہا تھا

۔ آرت زبے نے اس کے ٹانگ توڑ دی تھی

ڈیول میں۔۔۔۔ تمہیں سب۔۔۔کچھ بتادوں۔۔۔۔گا اس

کام۔۔۔کے پیچھے۔۔۔۔کون ہے میرے۔۔۔۔پاس

ZubiNovelsZone.com

بہت۔۔۔۔ساری۔۔۔انفارمیشن ہے۔۔۔۔جو تمہارے

کام آئے۔۔۔گی۔۔۔۔میں تمہیں۔۔۔۔ایک

ایک۔۔۔۔۔آدمی کا بتا۔۔۔۔دوں گا۔۔۔۔مجھے مت

مارو۔۔۔وہ منت کر رہا تھا جب کہ لیلیٰ نے گاڑی گوشت کی

۔ دکان کے سامنے روکی تھی جو بند تھی

Zubinovelszone.com

دیکھو یارم یہاں پر بورڈ لگا ہوا ہے میرے خیال میں قصائی

اندر ہی ہے میں پتہ کرتی ہوں شاید دکان کا دروازہ اندر کی

۔ طرف سے آئے گا وہ کہہ کر گاڑی سے نکل گئی تھی

آجاؤ یار میں نے قصائی سے بات کر لی ہے۔ لیلیٰ نے مسکرا کر

اسے بتایا تھا جبکہ وہ گاڑی سے باہر نکلتا اس آدمی کو گھسیٹ کر

باہر لا چکا تھا لیلیٰ کی طرح وہ بھی اس کے گھر کے دروازے

۔ سے اندر داخل ہوا

Zubiloversizone.com

جی کہاں پر کٹنگ کرتے ہیں آپ اس نے پوچھا۔تو وہ آدمی

کچھ گھبرایا ہوا جلدی سے اندر آتا بڑا سا گیٹ کھول چکا تھا جو

۔ دکان کے ساتھ جڑا ہوا تھا

جانوروں اور پرندوں کے لیے گوشت کی ضرورت تھی

کہیں سے گوشت نہیں مل رہا تھا تو پھر ہمیں خود ہی جگاڑ کرنا

پڑا لیلیٰ نے مسکراتے ہوئے یارم کو اندر بھیجا تھا جب کہ وہ

آدمی اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کرتا ہلکا سا سر ہلا گیا

Zubinovelszone.com

oooooo

انکل جی ایک بات بتایئے اگر آپ کو ایک دن کے لیے یہ کہا جائے کہ آپ ایسے لوگوں کو جو چھوٹے بچوں کے اعضا کاٹ کر ان سے بھیک منگواتے ہیں انہیں سزا دینے کا موقع ملے تو آپ انہیں کیا سزا دیں گے۔۔۔"اندر سے چیخ و پکار کی آواز شروع ہوئی لیلیٰ نے ان سے کہا تھا جب آواز اچانک بند ہو گئی تھی۔

Zubiaverszone.com

اندر وہ آدمی اس دوسرے آدمی کے ساتھ کیا کر رہا تھا وہ

ہر گز نہیں جانتے تھے ہاں لیکن لیلیٰ کی بات سن کر انہیں

۔ غصہ آیا تھا

میں ان کے چھوٹے چھوٹے پیس کر کے کتوں کو کھلا دوں گا

۔ایسے لوگوں کی وجہ سے میرے پاک وطن کی سرزمین

۔ گندی ہو رہی ہے وہ فورا بولے تھے

ZubiLoversZone.com

جی انکل بالکل ایسی بات ہے آپ بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں

یہ جو اندر آدمی ہے نا یہ یہی کام کرتا ہے یہاں سے معصوم

لڑکیوں کو راستے سے اغوا کر کے انہیں دوسرے ملک میں

بیچ دیتا ہے۔اتنا ہی نہیں چھوٹے چھوٹے بچوں کو اغوا کر کے

ان کے جسم کے حصے کاٹ کر انہیں سڑکوں پر بھیک مانگنے

۔ کے لیے بٹھا دیا جاتا ہے

Zubiaweiszone.com

اور یہ جو آدمی اس آدمی کو اندر لے کر گیا ہے نا یہ ایسے

لوگوں کو ان کے انجام تک پہنچاتا ہے۔آپ فکر نہ کریں

آپ کا نام کہیں پر نہیں آئے گا۔اور آپ کے اکاؤنٹ میں

جو رقم میں نے ٹرانسفر کی ہے اس سے آپ کی دونوں

۔ بیٹیوں کی شادی بھی بہت اچھے طریقے سے ہو جائے گی

باقی میں نے نمبر دیا ہے آپ کو کسی اور چیز کی ضرورت ہو تو

مجھے یاد کیجئے گا میرا نام ام لیلیٰ ہے۔ویسے تو یہ چیز کبھی باہر

Zubiloverszone.com

نہیں آئے گی اگر کبھی باہر آ بھی گئی نا تو آپ کہیے گا کہ یہاں پر سب انسپیکٹر آف دبئی صارم خان کے کچھ سکریٹ لوگ آئے تھے ایک مشن پر باقی وہ سب سنبھال لے گا وہ اس ۔ آدمی سے کہتے ہوئے اندر کی طرف قدم بڑھا گئی تھی

oooooooo

Zubinovelszone.com

وہ آدمی کہاں گیا۔۔۔!!بھاگ گیا کیا۔۔۔!!لیلیٰ تیزی سے

اندر آتے ہوئے یارم کو سامنے کرسی پر گرے دیکھ کر

۔ پوچھنے لگی تھی

وہ آدمی کہیں نہیں تھا جب کہ یارم پورا پسینہ پسینہ ہو رہا تھا

۔اس نے ایک طرف رکھے قیمے کے گوشت کی طرف

۔ اشارہ کیا۔ جس کے اوپر صرف منڈی سجی ہوئی تھی

Zubmoverszone.com

بہت کمال کا ایکسپیرینس تھا لیلیٰ آئی جسٹ لواٹ میرے

خیال میں ٹارچر روم میں ایک قیمے کی مشین بھی رکھوا لیتے

۔ ہیں

وہ اپنی جیب سے سگریٹ کی ڈبی نکالتا اس میں سے ایک

۔ سگریٹ نکال کر اپنے لبوں سے لگا گیا تھا

Zubiloverszone.com

انکل جی پلیز ذرا اندر آیئے اگر آپ ایزی فیل کریں تو یہ

منڈی مجھے کسی شاپر وغیرہ میں پیک کر کے دے سکتے ہیں

۔میری ساڑھی گندی ہو جائے گی

باقی یہ گوشت آپ گند میں پھینک دیجیے گا۔ کہہ دیجیے گا کہ

خراب ہو گیا ہے باقی یہ مشینیں وغیرہ نئی لگوانے کے لیے

۔میں آپ کو معاوضہ دے دوں گی

ZubiLoversZone.com

اس نے باہر کھڑے آدمی سے کہا تو وہ تیزی سے اندر آیا تھا

اس نے غصے سے قیمے کے ڈھیر کی طرف دیکھا تھا وہ آدمی

کچھ نہیں جانتا تھا سوائے اس کے کہ یہ آدمی بچیوں کی زندگی

تباہ کرتا ہے اور چھوٹے چھوٹے بچوں کے جسمانی حصے کاٹ

۔ کر ان سے بھیک منگواتا ہے

Zubinovelszone.com

انکل آپ ہوتے تو یہی سزا دیتے نا وہ شاپر میں غصے سے اس

آدمی کی منڈی اٹھا کر ڈال رہا تھا جب لیلیٰ نے پوچھا اس نے

۔ فوراہاں میں سر ہلایا تھا

۔ اب آرت زبے کا کیا کرنا ہے اس نے یارم سے پوچھا

یہ آرت زبے کہاں ہے یہ میں نہیں جانتا لیلیٰ ہاں لیکن مجھے

یقین ہے وہ میرے بچے کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا

۔ لیکن دو تین گھنٹے میں وہ خود ہی رابطہ کرے گا۔ مجھے روح

Zubiloverszone.com

کے پاس جا کر اسے ریلیکس کرنا ہو گا وہ بہت بری حالت میں

۔ ہو گی

مجھے سمجھ نہیں آ رہی یارم ان لوگوں کے ساتھ مسئلہ کیا ہے

یہ کیوں ہمارے رویام کے دشمن بنے ہوئے ہیں۔ لیلیٰ

۔ پریشانی سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی

Zubinovels.com

حیام ان کا مسئلہ حیام ہے سب کو حیام چاہیے اب یہ آرت

ذبے میری کمزوری کا فائدہ اٹھا کر اپنے کمزوری کی ڈیمانڈ

۔ کرے گا وہ اٹھ کر کھڑا ہوتا وہاں سے تیزی سے نکلا تھا

جب کہ لیلیٰ بھی اس آدمی کی منڈی اٹھا کر اس کے پیچھے آئی

۔ تھی

oooooooooo

Zubinovelszone.com

وہ اسے یوں ہی اٹھا کر اپنے ساتھ ایک چھوٹے سے

۔ اپارٹمنٹ میں لے کر آیا تھا

یہاں صرف ایک ہی کمرہ تھا۔ وہ اسے اندر لاتے ہوئے اسے

۔ بیڈ پر بیٹھاتا فرسٹ ایڈ باکس لے کر اس کے پاس آیا تھا

اپ تون او مدھے میلے باباتے پاش لے تے داو (آپ کون

(ہو مجھے میرے بابا کے پاس لے کر جاؤ

Zubinovelszone.com

وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا تھا جب کہ وہ چھوٹی سی روئی پر تھوڑی سی دوائی لگا کر اس کے لبوں کے پاس لے جاتے ہوئے رک گیا یہ دوائی اس کے زخم کو اچھا خاصا جلانے والی تھی ۔

دداے (درد ہے) وہ اپنے ننھے سے چہرے کو نفی میں ہلاتا اپنے ہونٹ کے اوپر اپنا چھوٹا سا ہاتھ رکھ گیا تھا۔اس کا ننھا سا ہونٹ جس طریقے سے پھٹا ہوا تھا وہ اسے دوائی نہ لگاتا تو

Zubinovelszone.com

انفیکشن ہو سکتا تھا جبکہ اس کے گال پر تو پورا مردانہ ہاتھ چھپا

۔ ہوا تھا

میں تمہارا دوست ہوں میرا نام آرت زبے ہے ہیلو میں

ترکی سے آیا ہوں اس نے اپنا ہاتھ سامنے کرتے ہوئے اس

۔ کے سامنے پھیلایا تھا

میلا نام لو یام یالم کاجمی اے می دبی شے ایا اوں

Zubinovelzone.com

میرا نام رویام یارم کاظمی ہے میں دبئی سے آیا ہوں)اس)

نے فورا اپنا ننھا سا ہاتھ اس کے مضبوط چوڑے ہاتھ میں دیا

۔ تھا جب آرت زبے نے اسے پکڑ کر اپنی گود میں بٹھایا

او تو مسٹر "لویام یالم کاجمی" تمہیں چوٹ لگی ہے اور اس پر

دوائی لگانا بہت ضروری ہے اگر دوائی نہیں لگے گی تو درد

زیادہ ہو جائے گا اور اگر دوائی لگائی تو تمہیں جلن ہو گی مجھے

۔۔۔۔؟ کیا کرنا چاہیے

Zubinovels.com

وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے آہستہ آہستہ اس کے ہونٹ کے

۔ قریب پھوک مار رہا تھا

دائی نی لدانی چاہے (دوائی نہیں لگانی چاہیے) رویام نے فورا

۔جواب دیا تو اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی

اول اں میلا نام لو یام یالم کا جمی اے (اور ہاں میرا نام رویام

یارم کا ظمی ہے) رویام نے اسے ہنستے دیکھ کر کہا تو آرت نے

۔ ایک نظر اسے دیکھا تھا

zubinovelszone.com

لو یام یالم کا جمی ہی تو کہانا میں نے اس کے انداز پر وہ

۔ مسکراتے ہوئے بولا تھا

غط بول رے او (غلط بول رہے ہو)۔ وہ منہ بسور کر بولا تو

اب کی دفعہ آرت نے زوردار قہقہ لگایا تھا۔ خود اپنا نام ٹھیک

سے لے نہیں پا رہا تھا اور اس کا نام اس کے انداز میں لینے پر

۔ کیسے منہ بنا رہا تھا

Zubiscoverszone.com

ہاں ہاں پتہ ہے تو تلے غلط بول رہا ہوں تیرا نام رویام یارم

کاظمی خود تو اپنا نام لے نہیں پاتا مجھے آنکھیں دکھا رہا

ہے۔ تیرے باپ نے تیرا نام غلط رکھا ہے وہ اس کے گال پر

۔ آہستہ آہستہ اپنا ہاتھ پھیرنے لگا

می طوطانی اوں شوتا اوں (میں تو تلا نہیں ہوں چھوٹا ہوں)

۔وہ پھر سے بولا۔ جبکہ آرت اسے اٹھا کر واپس باہر لاتے

۔ ہوئے سیدھے کیمپسٹ کی دکان پر گیا تھا

Zubnovelszone.com

oooooooo

ایکسکیوزمی میرے بچے کو چوٹ لگی ہے کوئی ایسی دوائی ہے

۔ جس سے اس کا ہونٹ نہ جلے

"۔۔۔ چاکلیٹ ہے

ڈاکٹر کے جواب دینے سے پہلے اس نے وہاں پر رکھی فریج

۔ کی طرف اشارہ کیا

Zubinovelszone.com

ہاں بیٹا چاکلیٹ ہے ابھی دیتا ہوں۔ سر آپ نا یہ دوائی لگائیں

اس سے بچے کو جلن نہیں ہو گی۔ ویسے اتنے چھوٹے بچے کو

مارنا نہیں چاہیے اب بچے کتنی ہی بڑی غلطی کر دیں۔ یہ تو

ظلم ہے بچے کا ہونٹ پھٹ گیا ہے وہ آدمی یقیناً ترس کھا رہا

تھا

Zubinovelszone.com

وہ چاکلیٹ نکالنے کے بعد اسے دوائی بھی دینے لگا تھا جبکہ

آرت نے جلدی سے چاکلیٹ اور دوائی اٹھا کر اس کی پیمنٹ

۔ کی تھی اور واپس گھر آ گیا تھا

ooooooo

دوشت کو لو (دوست کھولو۔۔۔۔") آرت پھر اسے بیڈ پر

بیٹھتا اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے اس کی ٹیوب کھولنے لگا تو

۔ اس نے فوراً چاکلیٹ اٹھا کر اس کے حوالے کی تھی

Zubinovelszone.com

ابے تو کوئی معمولی آدمی نہیں ہے ڈون کا بیٹا ہے اور ڈون کا

بیٹا اپنی چاکلیٹ بھی نہیں کھول سکتا۔ کتنے افسوس کی بات

ہے وہ افسوس کرتا نفی میں سر ہلا گیا تو رویام نے اسے حیرت

سے دیکھا تھا ۔

مدھے میلے بابا تے پاش دانا اے (مجھے میرے بابا کے پاس

جانا ہے) وہ اس کے ہاتھ سے چاکلیٹ لینے کے بجائے روٹھ

کر چہرہ پھیر گیا ۔

Zubinovelszone.com

ارے یار کرتا ہوں تیرے باپ کو فون پہلے دوائی تو لگانے

دے یہ ہاتھ پر کیا ہوا تیرے وہ اسے دوبارہ سے اٹھا کر اپنی

گود میں بٹھاتے ہوئے اس کا ہاتھ دیکھنے لگا تھا جو شاید کسی

نے اپنے ہاتھ میں دبایا تھا اس کا نازک سا ہاتھ دب سا گیا تھا

۔

دندے اکل نے ایشے جور شے تیایاں ددبی اے (گندے

انکل نے ایسے زور سے کیا یہاں پہ درد بھی ہے) اس نے

Zubinovelszone.com

اپنا چھوٹو سا انگوٹھا اسے دکھایا تو اس کے انگوٹھے پر بالکل ذرا

ساخون کا نشان تھا شاید چھری رکھتے ہوئے اس کی نازک

۔ سے جلد چھل گئی تھی

وہ کافی دیر اسے دیکھتا رہا پھر آہستہ سے اس نے اس کی تصویر

۔ بنا کر ایک انجان نمبر پر سینڈ کی تھی

ابھی تک یہ چوٹ چھوٹی ہے اگر تم چاہتے ہو کہ یہ چوٹ "

بڑی نہ ہو تو میری امانت میرے حوالے کرو اور اپنی امانت

Zubinovelszone.com

لے جاؤ"اس نے بس اتنا سا میسج کر کے فون ایک طرف

پھینک کے اس کے ہونٹ کے قریب دوائی لگانا شروع کی

تھی وہ ساتھ ساتھ اس کے ہونٹ کے قریب پھونک مار رہا

تاکہ اسے زیادہ جلن نہ ہو جب جب رویام نے بالکل اسی کے

سٹائل میں وہاں پڑی روئی اٹھا کر اس پر ٹیوب لگائی اور پھر

اس کے ہاتھ کے پچھلے حصے والی ہڈیوں والی جگہ پر رکھنے لگا

اس کا انداز بھی بالکل آرت جیسا ہی تھا وہ اس کے ہاتھ پر

Zubnoverszone.com

ننھی ننھی پھونک مارتا ہوا دوائی لگانے لگا تو آرت کے لب

۔ مسکرائے تھے

اپ تو دد اے لو یام کشی ترتا اے تو دد دائب اود اتا

اے۔(آپ کو درد ہے رو یام کسی کرتا ہے تو درد غائب ہو

جاتا ہے)اس نے آہستہ سے اس کے ہاتھ کو چوما تو ایک

عجیب سا احساس آرت کو ہر طرف سے گھیر گیا تھا۔اور پھر

Zubinovelszone.com

اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے رویام اس کے ساتھ آ کر اسے

۔ زور سے اپنی باہوں میں بھیج گیا تھا

دادوتی چپی (جادو کی چپی)۔۔۔۔۔لو یام دب ایشے دادوتی

چپی دتاا ے تو شارادد تلادا تاا ے (رویام جب ایسے جادو کی

جب بھی دیتا ہے تب سارا درد چلا جاتا ہے) اس نے اس کا

چہرہ دیکھتے ہوئے اسے بتایا تو نا جانے کیوں اس کی آنکھیں

ZubiLoversZone.com

بھر آئی تھی وہ اتنا ایمو شنل انسان تو نہ تھا اسے خود پر حیرت

۔ ہوئی تھی

تیا ہوا دوشت اپ لورے او جاداد دا ے (کیا ہوا دوست

آپ رو رہے ہو زیادہ درد ہے) وہ اس کی آنکھوں کو اپنے

ہاتھوں سے پونچتا حیرت سے پوچھنے لگا تھا جب آرت نے

۔ اسے تھام کر ایک دفعہ پھر سے اپنے سینے سے لگا لیا

Zubiniverszone.com

میرا کوئی نہیں ہے رویام کوئی بھی نہیں کسی نے مجھے کبھی

اس طرح گلے سے نہیں لگایا نہ ہی کسی نے میرے درد پر پیار

کر کے میرے درد کو دور بھگایا ہے وہ اسے اپنے سینے سے

۔لگاتا سرگوشی نما آواز میں بولا تھا

وہ جانتا تھا وہ معصوم بچہ اس کے جذبات نہیں سمجھ سکتا

۔لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ اس کا باپ اس کے جذبات بھی

Zubiloverizone.com

سمجھ چکا ہے اور اس کے میسج کے بعد اس کی نسل ہلانے کے

۔ لیے آ بھی رہا ہے

ooooooooo

روح میری بچی پانی تو پی لو۔ان شاءاللہ کچھ نہیں ہو گا۔سب

ٹھیک ہو جائے گا،رویام مل جائے گا میری بچی۔۔۔"تو گھبرا

مت۔روح کا رو رو کر برا حال تھا۔تعظیم بی بی اسے

Zubiaveiszone.com

سنبھالنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھیں۔اس کی تینوں

۔بہنیں بھی یہی پر تھیں

جب کے اس کی حالت اتنی خراب ہو چکی تھی کہ تعظیم بی بی

۔سے روح کو سنبھالنا مشکل ہو گیا

جب اچانک دروازہ کھلا تھا یارم کو اندر آتا دیکھ روح تیزی

۔ سے بھاگ کر اس سے آ لپٹی تھی

ZubiNovelsZone.com

یارم۔۔۔۔میرا بچہ۔۔۔میرا رویام۔۔۔میرا رویام کہاں

ہے۔۔۔۔!!اس کے بارے۔۔میں کچھ۔۔پتہ چلا

کون۔۔ہیں۔۔۔وہ لوگ وہ۔۔۔۔کیوں لے کر گئے

ہیں۔۔۔میرے رویام کو۔۔۔!!آپ رویام کو لے کر

نہیں آئے۔وہ بے قراری سے پوچھنے لگی تو یارم نے اسے

۔ تھام کر اپنے سینے میں چھپایا تھا

Zubiinovelszone.com

یارم۔۔۔میں بہت بری ہوں۔۔۔میں بہت۔۔بری ماں ہوں۔۔۔میں اپنے بچے کا خیال نہیں رکھ۔۔سکتی۔مجھے کسی چیز کا ہوش نہیں رہتا۔۔۔پتہ نہیں میرا دھیان۔۔۔۔کہاں تھا میرا بچہ۔۔۔مجھ سے۔۔۔اتنا دور ہو گیا۔۔۔اور مجھے پتہ بھی۔۔۔۔نہیں چلا۔۔۔۔"وہ اس کے سینے سے لگتی سسک رہی تھی۔

Zubiaovelszone.com

میں محبت۔۔۔کے قابل ہی۔۔ نہیں ہوں۔۔یارم میں

۔۔۔اپنے بچے کا۔۔خیال نہیں۔۔۔رکھ سکی مجھے۔۔۔

پاکستان۔۔آنے کی۔۔۔۔ضد کرنی ہی نہیں۔۔۔چاہیے

تھی۔۔۔نہ میں ضد کرتی۔۔۔نہ آپ مجھے پاکستان۔۔۔

بھیجنے پر راضی۔۔ہوتے۔۔۔اور نہ یہ سب۔۔۔کچھ ہوتا

میں۔۔۔کچھ۔۔ نہیں کر سکتی۔۔۔میرا بچہ۔۔۔۔"روح

Zubinoverszone.com

بہت بری طرح رو رہی تھی جبکہ یارم اسے اپنے ساتھ

۔ لگائے آہستہ آہستہ اس کے بال سہلا رہا تھا

روح میرا بچہ میری جان رویام ٹھیک ہے ہم اسے لے آئیں

گے تم فکر مت کرو میں اسے ڈھونڈ لوں گا وہ سیو ہے وہ اس

کا چہرہ تھامتے ہوئے اسے بتانے لگا تھا۔ جبکہ روح بے یقینی

سے اسے دیکھنے لگی تھی۔ یقیناوہ اس کی بات پر ابھی تک

Zubiqoverszone.com

یقین نہیں کر پائی تھی۔رویام کی جو اس ویڈیو میں حالت

۔ تھی وہ جانتی تھی رویام ٹھیک ہر گز نہیں ہے

اور اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں ہے تم نے اپنے بچے کی

بہتری ہی سوچی تھی نا۔آج رویام مصیبت میں ہے اس لیے

نہیں کیونکہ وہ روح کا بیٹا ہے بلکہ اس لیے کیونکہ وہ یارم

کاظمی کا بیٹا ہے اور یہ میرا قصور ہے تمہارا نہیں۔وہ ٹھیک

ہے میں اسے ڈھونڈ لاؤں گا شام سے پہلے تمہارا بچہ تمہارے

ZubiLoversZone.com

پاس ہو گا۔ وہ اس کا ماتھا چومتا اسے اپنے سینے سے لگا چکا

تھا۔ جبکہ اس کی بات پر تعظیم بیگم بھی تھوڑی ریلیکس ہوئی

تھیں اگر یارم کہہ رہا تھا تو یقینا وہ اپنے بچے کو واپس لے

۔ آئے گا

روح کی طبیعت خراب ہوتی دیکھ وہ اسے کمرے میں لے کر

آیا جب اس کے فون پر ایک فوٹو ریسیو ہوا تھا اس نے جلدی

سے اپنا فون نکال کر فون پر موجود ایک چھوٹے سے ہاتھ کو

ZubiNovelsZone.com

دیکھا تھا جس کے چھوٹے سے انگوٹھے پر بالکل ذرا سا خون کا

۔ قطرہ تھا

لیکن اس ننھے سے ہاتھ پر وہ خون کا قطرہ کافی بڑا لگ ہو رہا تھا

اور اس کے بعد نیچے آیا وہ میسج اپنے کان کے قریب کرتے

سنتے ہوئے یارم نے اپنی رگوں میں شرارے دوڑتے

۔ محسوس کیے تھے

۔ لیلیٰ۔۔۔" وہ اونچی آواز میں چلاتے ہوئے باہر نکلا تھا

Zubiaverszone.com

ooooooo

اتنا بڑا ہو کر بھی تو دودھ پیتا ہے کیا ضرورت ہے دودھ پینے کی۔۔۔؟اتنا بڑا ہو کر بچہ دودھ نہیں پیتا وہ اس کے لیے ۔ دودھ بناتے ہوئے اسے بتا رہا تھا

نی می پتا اوں کہ می بلا اوداوں ماما کہی اے تہ می دودو پنے شے شر نگ اوداوں دا اور فیر شب دندے اکل تو ڈیشو ڈیشو ترتے ملوں دا(نہیں میں دودھ پیتا ہوں تا کہ میں اور بڑا ہو جاؤں

ماما کہتی ہیں دودھ پینے سے میں سٹرانگ ہو جاؤں گا اور پھر

سارے گندے انکل کو ڈشوڈشو کر کے ماردوں گا) وہ اسے

دیکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ اس کا دودھ بناتے وہ اسے اپنے

کندھے پر اٹھا کر واپس بیڈ پر پھینکنے والے انداز میں گراتا خود

۔ بھی اس کے ساتھ لیٹ گیا تھا

اچھا تو تو دودھ پی کر بڑا ہو گا کیا فائدہ دودھ پی کر بڑا ہونے

سے میں نے تو کبھی دودھ نہیں پیا وہ اس کے ساتھ لیٹتے

Zubinovelszone.com

ہوئے اسے بتانے لگا تو رویام نے حیرت سے اسے دیکھا تھا

۔

وہاں تو سب کو دودھ دیا جاتا تھا عنایت آپی کو مہر آپی کو

مشارف بھیا کو ریان بھیا کو مائرہ آپی کو سب دودھ پیتے تھے تو

اس نے دودھ کیوں نہیں پیا تھا۔اس کی مما تو کہتی تھی کہ

۔ سب دودھ پی کر بڑے ہوتے ہیں

Zubinovelszone.com

لیتن میلی ماماتو کہی اے کہ شب لوددودوپی تربلے اوتے ہے

دوشت اپ نے دودونی پیاتوفیر بلے کیشے ہودے۔اول

اتے شرنگ کیشے اودے

لیکن میری ماماتو کہتی ہیں کہ سب لوگ دودھ پی کر بڑے)

ہوتے ہیں دوست آپ نے دودھ نہیں پیاتو پھر آپ بڑے

کیسے ہوگئے اوراتنے سٹرانگ کیسے ہوگئے)وہ اس کے بازو

کے پھولے ہوئے مسل پر اپنا چھوٹا سا ہاتھ رکھتے ہوئے

Zubiloversszone.com

پوچھنے لگا تھاارے یہ یہ تو ورک آؤٹ کرنے سے ہوتا ہے

جم جاناپڑتا ہے تو کبھی جم گیا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے

لگاتو رویام نے فوراہاں میں سر ہلایا تھاوہ تو روز جم جاتا تھااپنے

۔ بابا کے ساتھ

اں می توروج جم داتاہوں اپے باباتے شاتھ دیتو میلی باڈی

کنی شر نگ اے

Zubnovelszone.com

ہاں میں تو روز جرم جاتا ہوں اپنے بابا کے ساتھ دیکھو میری)

باڈی کتنی سٹرانگ ہے)اس نے فورا اپنا ہاتھ اس کے سامنے

کر کے اسے اپنے ڈولے دکھانے چاہے تھے جبکہ آرت نے

انپریسڈ ہونے والے انداز میں ہونٹوں کو شیپ دے کر ہاں

۔میں سر ہلایا تھا

ارے واہ یار رویام تو تو سچ میں بہت زیادہ سٹرانگ ہے دیکھ

مجھے مکہ مت مارنا یہ نہ ہو کہ میں کمرے سے باہر جا گروں

Zubinovelzone.com

مجھے پہلے ہی بہت ساری چوٹ لگی ہوئی ہے وہ اسے دیکھتا

۔ گھبرا کر بولا تو رویام نے فوراہاں میں سر ہلایا تھا

می اپ تونی مالوں دااپ تو میلے دوشت اوناپ ڈلومت (میں

آپ کو نہیں ماروں گا آپ تو میرے دوست ہو نا آپ ڈرو

مت) وہ اس کے چہرے پر معصومیت سے ہاتھ پھیرتے

ہوئے بولا تو اس نے سائیڈ پر رکھا دودھ کا گلاس اٹھا کر اس

۔ کے لبوں سے لگایا تھا

Zubinoverszone.com

جس کو منہ سے ہٹاتے ہوئے وہ فورا بیڈ پر لیٹ کر نفی میں سر

۔ ہلا گیا

اوئے نخرے مت کر یہ تو تجھے پینا پڑے گا یہ نہیں پیے گا تو

بھوک کیسے جائے گی چاکلیٹ کھانے سے بھوک نہیں ختم

ہوتی چل اٹھ اس کو پی وہ اس کا بازو پکڑ کر اسے واپس

۔بٹھاتے ہوئے کہنے لگا

دودو بالی بتل می پوں دا ایشے کیشے پوں

دودھ والی بوتل میں پیوں گا ایسے کیسے پیوں) وہ منہ بناتا ہوا

ہونٹ باہر نکالنے لگا تھا یعنی اسے بھوک بھی لگی تھی لیکن

۔ دودھ کے گلاس میں دودھ پینا اس کی شان کے خلاف تھا

رویام یار اب میں تجھے دودھ کی بوتل کہاں سے لا کر دوں

مجھے سچ میں نہیں پتا یہاں سے کون سی چیز کہاں سے ملتی

ہے۔وہ تو یہاں دوائی کی دکان دیکھ لی تھی میں نے سوچا

یہاں سے کوئی دوائی مل جائے گی لیکن دودھ کی بوتل کا یار

مجھے سچ میں نہیں پتہ کہ کون سی دکان سے دودھ کی بوتل

ملتی ہے۔وہ بے بسی سے کہنے لگا تھا اسے رویام کے کھانے

پینے کی بھی فکر ہو رہی تھی لیکن یہ بھی سچ تھا کہ وہ نہیں جانتا

تھا کہ وہ اس کے لیے دودھ کی بوتل کہاں سے لائے گا اسے

یہاں کی دکانوں کے بارے میں اسے ہر گز کچھ پتہ نہیں تھا

۔

Zubiloverzone.com

می ایشے نی پوں دا(میں ایسے نہیں پیوں گا)وہ انکار کر گیا تھا

۔

رومی کتنی دیر بھوکا رہے گا یار تجھے بھوک لگی ہو گی تیرے

لیے دودھ پینا بہت ضروری ہے چل تو ایسا کر اس دودھ کے

گلاس کو بوتل سمجھ کر پی جا اور ویسے بھی میں نے سپر مین

سے پوچھا تھا وہ کہتا تھا کہ اس نے بوتل میں دودھ نہیں پیا وہ

Zubiaweb.com

کہہ رہا تھا کہ وہ صرف کلاس میں دودھ پیتا ہے وہ اچانک

۔ سے بولا تو رویام حیرت سے اسے دیکھنے لگا تھا

دوشت اپ شپر من شے ملے او (دوست آپ سوپر مین سے

ملے ہو) وہ حیرت سے پوچھنے لگا تھا جب کہ آرت کو اپنا تیر

سیدھا نشانے پر لگتا ہوا محسوس ہوا اس نے فورا رویام کے

۔ لبوں سے گلاس لگایا تو اس نے ہلکا سا سیپ لے لیا تھا

Zubinovelszone.com

ہاں نہ سپر مین کہہ رہا تھا کہ ایک دفعہ وہ پاکستان آیا تو وہاں پر

نا اس کو دودھ کی بوتل نہیں ملی اس کی ممانے ہر جگہ دودھ

کی بوتل ڈھونڈی پھر مجبور ہو کر اس نے گلاس میں ہی دودھ

پی لیا اور اس کو گلاس میں دودھ پی کر زیادہ مزہ آیا تھا۔ پھر وہ

دودھ پیتے پیتے سو گیا وہ اسے ایک اور سیپ پلاتے ہوئے بولا

۔

Zubinovelszone.com

لیتن می کیشے شووں می شووں داتودود ومیلے اپل درد ائے

دا(لیکن میں کیسے سووں میں سوؤں گا تو یہ دودھ میرے اوپر

گر جائے گا)رویام نے اپنی سمارٹنس دکھائی تھی جبکہ سونے

والی بات پر وہ پچھتایا تھا اسے سونے کا ذکر کرنا ہی نہیں

۔ چاہیے تھا

ہاں ہاں بالکل میں بھی یہی کہہ رہا تھا سپر مین نے بتایا تھا کہ

وہ بیٹھ کر سویا تھا چل اب تو بھی دودھ پی کر سو جا دیکھ ایسے

Zubinovelszone.com

دودھ پیتے ہیں وہ دوبارہ اس کے لبوں سے گلاس لگا گیا تھا اتنا

تو وہ سمجھ ہی چکا تھا کہ اس سے گلاس میں کچھ بھی پینا آتا ہے

یقیناوہ پانی وغیرہ گلاس میں ہی پیتا ہو گا لیکن اس نے اپنے

دودھ پینے کے رولز بنا رکھے تھے اور آج آرت اس کے رولز

توڑ رہا تھا اسے بامشکل تھوڑا سا دودھ پلانے میں وہ کامیاب

ہوا تو ریام نے نیند سے جمائی لینا شروع کر دی تھی لیکن وہ

Zubiloversone.com

اسے بھوکا سونے نہیں دے سکتا تھا اسی لیے اسے ہلکا سا ہلا کر

۔ اس نے پھر سے دودھ کا بڑا سا سیپ اس کو دیا تھا

رویام میرا بچہ ایک اور سیپ لے لے آدھا گلاس ہو جائے گا

پھر میں تجھے نہیں کہوں گا پینے کے لیے پھر ہم بس مزید

دودھ نہیں پییں گے وہ اسے زبردستی تھوڑا سا دودھ اور

پلانے میں کامیاب ہوا لیکن اسے افسوس ہوا تھا وہ اسے آدھا

گلاس پلانے میں کامیاب نہیں ہو سکا تھا دودھ کا گلاس ایک

Zubiaqueriszone.com

طرف رکھتے ہوئے اس نے نرمی سے اسے اٹھا کر اپنی گود

میں بٹھا لیا تھا۔وہ اس کے سینے میں منہ چھپاتا سچ میں سو گیا تھا

۔

جبکہ اپنے مشن میں کامیاب ہوتا وہ اس کا معصوم سا چہرہ دیکھ

کر ہلکا سا مسکرایا بچے سنبھالنا زیادہ مشکل نہیں تھا فیوچر میں

۔اس کی یہ ٹرک اس کے کام آنے والی تھی

oooooooo

Zubiloversezone.com

یارم لوکیشن یہیں کی ہے اسی گھر کی وہ گاڑی سے نکلتے ہوئے

یارم سے کہہ رہی تھی جبکہ یارم نے اس چھوٹے سے

۔ اپارٹمنٹ کو دیکھتے ہوئے اپنی جیب سے بلیڈ نکالا تھا

یارم وہ صرف دھمکا رہا تھا میرا نہیں خیال کہ ہمیں اسے کوئی

نقصان پہنچانا چاہیے لیلیٰ نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تو یارم

۔ نے اسے گھور کر دیکھا تھا

Zubinovelszone.com

وہ مجھے میرے بیٹے کی دھمکیاں دے رہا ہے اور تم کہتی ہو کہ مجھے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچانا چاہیے یارم نے اسے گھور کر کہا تھا۔

اوکے ایم سوری تم جو کرنا چاہتے ہو کرو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے وہ ہاتھ اٹھا کر بولتے ہوئے جلدی سے دروازہ کھٹکھٹا چکی تھی۔

Zubinovelszone.com

جب اندر سے کسی نے دروازہ کھولا لیلیٰ کا بازو پکڑ کر اسے

ایک سائیڈ پر کرتے ہوئے اس نے اندر داخل ہوتے سامنے

موجود آدمی کا انگوٹھا پکڑ کر ایک ہی جھٹکے میں دھڑ سے الگ

۔ کیا تھا

ooooooo

Zubinovelszone.com

دروازے پر ہوتی ہلکی سی دستک نے رویام کو جگا دیا تھا وہ

اسے بیڈ پر چھوڑتا تیزی سے دروازے کی طرف آیا تھا جب

اگلے ہی لمحے اس کے ہاتھ پر حملہ ہوا

آرت چلا اٹھا تھا جبکہ اس کے انگوٹھے کو ایک طرف پھینکتے

ہوئے وہ بیڈ پر حیرت سے آنکھیں کھولے اپنے بیٹے کی

طرف بڑھا تھا یقیناوہ نیند میں تھا یا پھر ابھی ابھی نیند سے جاگا

تھا

Zubinovelszone.com

اس نے جلدی سے رویام کو تھام کر اپنے سینے سے لگایا جبکہ

آرت ایک کونے میں بلبلا رہا تھا درد سے۔انگوٹھے کی

تکلیف نے اس کا بڑا حال کر دیا تھا اسے اب تک یقین نہیں

آرہا تھا کہ اس کا انگوٹھا اس کی آنکھوں کے سامنے زمین پر پڑا

ہے ۔

سوری یار تمہیں دھمکی نہیں دینی چاہیے تھی۔لیلیٰ پر سکون

انداز میں اسے چیختے ہوئے دیکھ رہی تھی ۔

Zubinovelszone.com

جب کہ وہ رویام کو اپنے سینے سے لگائے اس سے پیار کر رہا

تھا لیلیٰ نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر ہلکا سا مسکرائی تھی

۔ جب رویام نے حیرت سے آرت کو چیختے ہوئے سنا

بابا میلے دوشت (بابا میرے دوست) وہ جلدی سے یارم کی

باہوں سے نکلتا بھاگ کر اس کے پاس آیا تھا جبکہ یارم جو

اس کے گال کا نشان دیکھتے ہوئے اس کے ہاتھ کا زخم چیک

Zubiloverszone.com

کر رہا تھا اس کے اس طرح سے بھاگ جانے پر تھوڑا حیران

۔ ہوا

آرت اپنے انگوٹھے والی جگہ پہ ہاتھ رکھے چیخ رہا تھا جبکہ اس

نے حیرت سے زمین پر پڑے اس کے انگوٹھے کو دیکھتے

ہوئے یارم کو شکوہ بھری نگاہوں سے دیکھا تھا اپنے بیٹے کے

۔ نگاہوں میں اس طرح کا شکوہ دیکھ یارم ذرا پریشان ہوا تھا

یہ تیا ہو دیا دوشت اون اون اوں بابا اون

Zubiloverszone.com

یہ کیا ہو گیا دوست خون خون باباخون)وہ اس کا خون دیکھتا)

پریشانی سے کہنے لگا تھا جب اس نے گھور کر رویام کو دیکھا تھا

جو کتنا معصوم بن رہا تھا اس کے باپ نے اس کے سامنے ہی

تو اس کا انگوٹھا کاٹا تھا دروازے پر دستک ہوتے ہی وہ جاگ

۔ گیا تھا

خون خون کیا کر رہا ہے تیرے باپ نے میرا انگوٹھا کاٹا ہے

وہ چیخ کر بولا تھا جبکہ رویام نے پھر سے یارم کی طرف دیکھا

Zubinoverszone.com

جو اپنے بیٹے کو اس طرح سے دیکھ کر تھوڑا حیران ہوا تھا نہ

جانے کیوں اسے کچھ گڑبڑ محسوس ہوئی وہ غصے سے اپنے

۔ باپ کو دیکھ رہا تھا

اپ نے میلے دوشت تا گو تھا کت دیا (آپ نے میرے

دوست کا انگوٹھا کاٹ دیا) وہ دونوں ہاتھ کمر پر باندھے بالکل

لڑاکا انداز میں پوچھنے لگا تھا جب کہ لیلیٰ حیران ہوئی تھی وہیں

۔ یارم ہڑبڑا سا گیا

Zubinovelszone.com

ہمارا وہ ذرا سختی سے بولا m چوزے یہ دوست نہیں ہے

۔ تھا

بولے دوشت اے اپ نے ان تا گو تھا کا تا اب جو لو

وہ میرے دوست ہیں آپ نے ان کا انگوٹھا کاٹا اب)

۔ جوڑو) وہ غصے سے پیر پٹک کر بولا تھا

اس نے اچانک حکم دیا تو یارم اسے دیکھ کر رہ گیا تھا اب اس کا

۔ انگوٹھا کاٹ کر وہ جوڑ کیسے سکتا تھا

Zubinovelszone.com

ویری گڈ دوست ویری گڈ اس کو بولو میرا انگوٹھا جوڑے

جب تک یہ میرا انگوٹھا نہیں جوڑتا تم بات مت کرنا اس سے

آرت فورا اٹھ کر رویام کے قریب آیا تھا جب کہ یارم نے

۔ ہلکا سا قدم بڑھایا تو وہ تین چار قدم پیچھے ہٹا

۔میرے بیٹے سے دور۔۔۔۔اس نے وارن کیا تھا

یارم وہ انگوٹھا تو بیڈ کے نیچے چلا گیا سوری میری کک لگ گئی

تھی لیلیٰ نے کہا تو یارم نے گھور کر اسے دیکھا تھا پہلے ہی اس

Zubiaverszone.com

کے بیٹے نے ذرا سی بات کا اتنا بڑا مسئلہ بنا دیا تھا۔اور اب اس

۔کا انگوٹھا بیڈ کے نیچے چلا گیا تھا

می نتال دتا اوں (میں نکال کر دیتا ہوں) رویام فورا ٹیبل پر

پرے ٹشو پیپر کے ڈبے سے ٹشو نکالتا بیڈ کے نیچے گھس گیا

تھا اور پھر تھوڑی ہی دیر میں وہ انگوٹھا نکال کر لیلیٰ کے ہاتھ

۔ میں پکڑا گیا

ZubiLoversZone.com

میں ایلفی ڈھونڈ کر لاتی ہوں لیلیٰ نے فورا سے الماری میں

سرچ کرنا چاہا تو وہ اپنے انگوٹھے کے درد سے بلبلاتا لیلیٰ کو

۔ گھور کر رہ گیا تھا

الفی سے جڑے گا میرا انگوٹھا وہ چیختے ہوئے بولا تو لیلیٰ ہڑبڑا گئی

تھی ایک تو رویام کا غصہ اوپر سے یارم کا بیٹے کی نارضگی پر

ہڑبڑانا اور اوپر سے وہ ایویں ہی چیخ رہا تھا جیسے اسی کا انگوٹھا کٹا

Zubialoverszone.com

ہو خیر کٹا تو اسی کا ہی تھا لیلیٰ نے اس کے غصے کو اگنور کر کے

۔ خود کو دلاسا دیا تھا

جولونا (جوڑونا) رویام نے غصے سے یارم کو دیکھ کر کہا تو اس

نے لیلیٰ کے ہاتھ سے انگوٹھا چھین کر آرت کی طرف قدم

بڑھائے تھے جیسے وہ سچ مچ میں اس کا انگوٹھا جوڑنے والا ہو

۔

Zubeenovels.com

یارم یہ ملی ہے لیلی نے اچانک ہی الماری سے سوئی دھاگہ

۔ نکالتے ہوئے اس کے سامنے کیا تھا

ہاں ٹھیک ہے ڈاکٹرز بھی تو اسی کے ساتھ جوڑتے ہیں نالاؤ

تم مجھے دو گھر جانا ہے روح پریشان ہو رہی ہے یارم نے فورا

۔ حکم دیا تو وہ ایک دفعہ پھر سے بلبلا اٹھا تھا

ابے تم لوگ پاگل ہو گئے ہو کیا مجھ پر اپنی میڈیکل جھاڑنے

کی ضرورت نہیں ہے وہ درد سے تڑپتے ہوئے بولا تو رویام

Zubinovelszone.com

نے اسے دیکھتے ہوئے آہستہ سے اس کے قریب آتے اسے

۔ حوصلہ دیا تھا

ریلکش دوشت شرف تھلا شاد داودا (ریلیکس دوست

صرف تھوڑا سا درد ہو گا) اس نے بڑے پیار سے کہا تو اس

۔ نے رویام کو حیرت سے دیکھتے نفی میں سر ہلایا تھا

ابے تھوڑا سا درد نہیں ہو گا میری جان جائے گی مسٹر ڈیول

تم دبئی کے ڈون بنو ڈاکٹر بننے کی ضرورت نہیں ہے وہ پیچھے

Zubnoverszone.com

ہٹتے ہوئے بولا تو یارم نے سوئی میں دھاگا ڈالتے ہوئے اس

کی طرف قدم بڑھائے تھے نہیں میں اپنے بیٹے کا کہا ٹال

نہیں سکتا میں تمہارا انگوٹھا جوڑ دوں گا باقی تم ڈاکٹر سے اپنا

علاج کروالینا یارم بالکل ریلیکس انداز میں بولا تھا جب کہ

۔ رویام نے بھی بڑی معصومیت سے ہاں میں سر ہلایا تھا

ZubiLoversZone.com

جب یارم اس کے پاس آتا اس کا ہاتھ تھام کر اپنے قریب کر

چکا تھا وہ نفی میں سر ہلاتا کسی بھی طریقے سے اپنا ہاتھ چھڑوانا

۔ چاہتا تھا

تو مجھے دھمکی دے گا اور تجھے لگتا ہے کہ میں کچھ نہیں کروں

گا اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے یارم ہلکا سا ڈمپل شو

کرتے بولا تو اس نے حیرت سے یارم کو دیکھا تھا وہ جانتا تھا وہ

ZubiNovelsZone.com

یہ سب کچھ صرف رویام کو دکھانے اور خوش کرنے کے

۔ لیے کر رہا ہے

آرت زبے بیٹا یہاں پر تو کیا تو دنیا کے کسی بھی کونے میں

جا کر جب میرے فون پر میسج کرے گا تیرے فون کی

۔لوکیشن اٹو میٹکلی میرے پاس پہنچ جائے گی

میں کسی چھوٹے موٹے اپارٹمنٹ میں چھپ کر ڈان نہیں

بنا اور دوسری بات تجھے حیام چاہیے تو انسان کا بچہ بن

کر کوشش کر اس طرح الٹی سیدھی حرکتیں کرنے سے تجھے

حیام تو کیا حیام کا سایہ بھی نہیں ملے گا وہ آہستہ سے اس کا

گال تھپتھپاتا اس کا انگوٹھا اسی کے ہاتھ میں پکڑاتے ہوئے

۔ رویام کو اٹھا کر اپنے سینے سے لگا چکا تھا

وہ میری منکوحہ ہے تم ہوتے کون ہو مجھے اس سے دور

۔ کرنے والے وہ چلایا تھا

Zubinoverszone.com

میں اس کا بھائی ہوں اور میں پورا حق رکھتا ہوں یہ جاننے کا

کہ اس کا منکوح میری بہن کے لائق ہے یا نہیں وہ

کہتے ہوئے باہر نکل گیا تھا جبکہ لیلیٰ ایک سٹائل سے اسے

بائے کرتی دروازہ زور سے بند کر گئی تھی جبکہ اپنے ہاتھ کو بنا

۔ انگوٹھے کے دیکھ کر وہ پھر سے پوری شدت سے چیخا تھا

oooooooo

Zubinovelszone.com

مامی ادیا(ماما میں آگیا)رویام نے گھر کے اندر قدم رکھتے ہی

شور مچاتے ہوئے روح کو پکارا،تو وہ جو اندر بیٹھی پریشانی سے

اپنے بیٹے کا انتظار کر رہی تھی۔اس کی آواز پر تڑپ کر باہر

۔ بھاگی

جبکہ رویام اپنے دونوں بازو پھیلائے اس کی گود میں

آتا۔۔اسے زور سے اپنے ننھے سے حصار میں جکڑ چکا

تھا۔روح بے قراری سے اسے خود سے لگائے چومنے لگی۔

Zubinovelszone.com

وہ اس کو ٹٹولتے ہوئے دیکھتی اس کے زخمی گال کو بار بار

چوم رہی تھی۔ جبکہ اس کا ہونٹ بھی پھٹا ہوا تھا اس کے

ہاتھ پیروں کو دیکھتی وہ کتنی ہی دیر اسے اپنے ساتھ لگائے

۔ تڑپ کر روتی رہی تھی

آئی ایم سوری میرا بچہ۔۔۔"ماما بہت بری ہے ماما نے آپ کا

خیال نہیں رکھا۔ مما نے آپ کو کسی گندے انکل کو لے

جانے دیا۔ مما کو معاف کر دو بیٹا مما کی وجہ سے آپ کو اتنی

ساری چوٹ لگی وہ اسے چومتے ہوئے اپنے سینے سے لگاتے

بول رہی تھی۔ جبکہ رویام جو اس سے مل کر خوش ہو رہا تھا

۔اس کی باتوں کو نہیں سمجھ سکتا تھا

روح میرا بچہ ریلیکس ہو جاؤ تمہاری وجہ سے کچھ بھی نہیں

ہوا رویام ٹھیک ہے ہمارے لیے اتنا ہی کافی ہے۔اس طرح

سے رو کر تم اپنے ساتھ رویام کو بھی پریشان کر رہی ہو۔یار

چلو بس کرو دیکھو میرا چوزہ بھی رونے لگا ہے۔یارم روح

کے پاس آتا اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا جو کہ اپنے بیٹے کو

صحیح سلامت اپنی باہوں میں لیتے ہوئے یارم کے سینے سے

۔ لگتی ایک دفعہ پھر سے پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی

جب کہ اپنی ماں کو روتے دیکھ وہ بھی اپنے ہونٹ باہر کو لٹکا

۔کر رونے کی تیاری پکڑ چکا تھا

۔یارم مجھے معاف کر دیجیے مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی

میں بہت ناشکری ہو گئی ہوں۔ہر بات پر ضد ہر بات پر ہٹ

Zubinovelszone.com

درمی۔۔۔"آج میری فصول ضد میرے بچے کو کہاں پہنچا

۔گئی تھی

آئی ایم سوری یارم میں بہت خود غرض ہو گئی ہوں۔اپنی

ایک ضد کی وجہ سے میں نے اپنے بچے کو کہاں پہنچا دیا۔نا

میں پاکستان آنے کی ضد کرتی نا یہ سب کچھ ہوتا۔میں آئندہ

کبھی آپ سے بے جا ضد نہیں کروں گی۔اللہ نے میرا بچہ

واپس کر دیا۔اب میں دوبارہ ایسی غلطی نہیں کروں گی ایم

Zubiloversszone.com

سوری یارم آج آپ اگر پاکستان نا آتے تو نجانے کیا

۔ہو جاتا۔وہ دوبارہ سے رونے لگی

کچھ نہیں ہوتا روح اللہ بڑا بے نیاز ہے۔بس تم جاؤ شکرانے

کی نفل ادا کرو۔ہمارا بچہ بالکل صحیح سلامت ہے ہمارے

ساتھ ہے اور ہمیں کچھ نہیں چاہیے۔وہ اسے پیار سے

سمجھاتے ہوئے بولا تھا۔جبکہ کل کی ان کی فلائٹ تھی اس

Zubnovelszone.com

نے شکرانے کے نفل ادا کرنے کے فورا بعد اپنی پیکنگ

۔کرنے کا فیصلہ کیا تھا

جبکہ رویام کو یوں ہی اپنی باہوں میں اٹھائے وہ کتنی ہی دیر

۔اس سے پیار کرتی رہی تھی

ماما کا جانو دودھ پیے گا آو مما آپ کے لیے دودو بناتی ہے۔وہ

رویام کو اٹھائے اندر لے گئی تو یارم زمین پر بیٹھتا شونو کے سر

۔پر ہاتھ پھیرنے لگا تھا

Zubnovelszone.com

کتنے احسان کرے گا میری ذات پہ کتے۔۔۔۔۔۔؟ وہ نرمی

سے اس کے بال سہلاتا اسے دیکھ کر مسکرایا تھا جب اسے

۔ اندر سے اپنے چوزے کی چوں چوں سنائی دی

بوتتانی میلا شونواے (وہ کتا نہیں میرا شونو ہے) اس کی چوں

۔ چوں سن کر یارم مسکرایا تھا۔ جبکہ لیلیٰ بھی ہنس دی

ooooooooo

Zubiloversone.com

وہ گہری نیند سو رہا تھا جب اچانک اسے محسوس ہوا کہ کوئی اس کے کمرے میں داخل ہوا ہے۔اس نے اپنی آنکھیں نا کھولتے ہوئے اپنی نیند کو برقرار رکھا تھا۔ لیکن پھر بھی وہ اپنے اس پاس کسی کو محسوس کر رہا تھا۔اس کی آنکھ اچانک کھلی تھی اپنے سامنے بیٹھی اپنی ماں کو دیکھ کر۔جو اس کے ہاتھ کو تھامے حیرت سے دیکھتے ہوئے زمین پر پڑے

Zubinoverszone.com

کاغذات پر کچھ کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔جب اس نے

۔ اچانک اپنا ہاتھ کھینچا تھا

مسز ازمیر احمد یہ کیا کر رہی ہیں آپ اس نے انتہائی غصے سے

ان سے پوچھا تھا

جو حیرت سے اس کے ہاتھ کا انگوٹھا دیکھ رہی تھیں جو کہ

بہت برے طریقے سے زخمی تھا اس کا انگوٹھا پوری طرح

سے اس کے ہاتھ کے سہارے باندھا گیا تھا۔ایسا لگ رہا تھا

Zubinovelszone.com

جیسے وہ انگوٹھا اس کے ہاتھ کا حصہ ہے ہی نہیں بلکہ وہ الگ

۔ سے اس کے ساتھ جوڑا گیا ہے

آرت یہ کیا ہوا ہے تمہارے ہاتھ کو تمہارا انگوٹھا کٹ گیا ہے

کیا وہ حیرت سے اس کا ہاتھ دیکھ رہی تھی جبکہ زمین پر پڑے

وہ طلاق کے کاغذات دیکھ کر غصے سے کاغذات زمین سے

اٹھا کر پوری شدت سے اس کا گولا بنا کر دور پھینکتے اپنی ماں کو

۔ بے حد غصے سے دیکھ رہا تھا

Zubiaverszone.com

مسز ازمیر آپ اپنی حرکتوں سے باز کیوں نہیں آتی ہیں میں

حیام کو کسی صورت طلاق نہیں دوں گا آپ کو سمجھ میں

۔ نہیں آرہا میں اس سے محبت کرتا ہوں

وہ میری بچپن کی منکوحہ ہے یہ میرے بابا کا فیصلہ تھا اور میں

ہر گز اپنے بابا کے فیصلے سے انکار نہیں کروں گا۔ میرا اور

۔ حیام کا نکاح بچپن میں ہوا ہے

Zubiaveriszone.com

وہ میری پھوپو کی بیٹی ہے میں کسی کنڈیشن پر اسے طلاق

نہیں دوں گا آپ نے سوچ بھی کیسے لیا کہ آپ اس طرح

دھوکے سے میری اور حیام کی طلاق کروا سکتی ہیں وہ غصے

۔ سے اپنا آپا کھوتا اپنی ماں سے سوال کرنے لگا تھا

بکواس بند کرو آرت وہ لڑکی تمہیں کچھ نہیں دے سکتی

ارے اس کے پاس تو کوئی جائیداد بھی نہیں رہی کچھ بھی

۔ نہیں رہا اس کے پاس کیا کرو گے اس سے شادی کر کے

Zubiaverszone.com

تمہیں کچھ بھی حاصل نہیں ہے استنبول میں میں نے

تمہاری شادی طے کر دی ہے عمر میں بس تھوڑی سی بڑی

ہے تم سے وہ عورت لیکن وہ تمہیں دنیا کی ہر آزائش دے

۔سکتی ہے حیام کے پاس کچھ نہیں ہے تمہیں دینے کے لیے

میں نے حیام اور تمہیں قریب آنے دیا تمہاری آدھی رات

کی ملاقات کی بھنک بھی کبھی ازمیر کو نہیں پڑے دی صرف

اس لیے کیونکہ اس کے پاس بہت ساری دولت تھی لیکن

ZubiLoversZone.com

اب اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔وہ لڑکی دنیا کے سامنے

مردہ ثابت ہو چکی ہے اور اس کی ساری جائیداد گورنمنٹ

ضبط کر چکی ہے ازمیر بھی اب زندہ نہیں بچا کہ وہ کچھ کر کے

جائیداد واپس حاصل کر سکیں وہ سب کچھ ہمارے ہاتھ سے

نکل چکا ہے۔اب اس لڑکی کا کوئی فائدہ نہیں ہے تم بھی اس

کے ساتھ شادی کرنے کے خواب چھوڑ دو ارے ایک سے

ایک خوبصورت لڑکی تمہیں مل جائے گی کیا کمی ہے تم میں

zubiloverszone.com

اس پاگل لڑکی کے ساتھ اپنی زندگی گزارنے کے بارے

۔ میں مت سوچو

بلکہ اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچو اپنی زندگی

خراب مت کرو اس لڑکی کے ساتھ تمہارے باپ نے

مرتے مرتے اپنی بہن سے وعدہ کر لیا کہ وہ اس کی بیٹی کی

شادی اپنے بیٹے سے کروائے گا لیکن تمہارے بارے میں

۔ نہیں سوچا اور نہ ہی اب تم سوچ رہے ہو

Zubnovelszone.com

حیام کے پاس کیا ہے وہ لڑکی پاگل ہے اسے اٹھنے بیٹھنے کا

سلیقہ نہیں ہے کیسے سروائیو کرے گی وہ تمہارے ساتھ وہ

کبھی تمہارے ساتھ نہیں چل سکتی میری بات کو سمجھنے کی

کوشش کرو طلاق دو اسے اور اپنی زندگی میں آگے بڑھو

تمہارے پاس بہت کچھ ہے تم ہینڈسم ہو تم اپنی زندگی کو بہتر

سے بہترین بنا سکتے ہو یہ موقع روز روز نہیں ملتا اپنی آنے

والی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے تمہیں خود کوشش کرنی

ZubiLoversZone.com

ہو گی حیام کے پاس ہے ہی کیا صرف ایک بد دماغ لڑکی ہے

اور بس

اور بس۔۔۔۔۔مجھے اور کچھ چاہیے بھی نہیں میری خواہش

بھی صرف حیام ہی ہے اور میں کسی کی قیمت پر اس لڑکی کو

نہیں چھوڑوں گا آپ نے جس طرح اپنی زندگی پیسے کے

پیچھے بھاگتے ہوئے خراب کر دی ویسے ہی میں اپنی زندگی

Zubiaqueiszone.com

خراب نہیں کروں گا میرے بابا نے میری زندگی کا فیصلہ

۔ بہت پہلے کیا تھا اور میں اپنے فیصلے پر بہت خوش ہوں

اور زندگی آپ کی خراب ہوئی ہے ساری زندگی پیسے کے

پیچھے بھاگتے ہوئے میری نہیں

آپ نے بابا سے طلاق لے کر ایک غلط انسان کے ساتھ

شادی کی اور پھر اس کے ساتھ نبھا کرنے پر مجبور ہو گئی

۔ ۔کیونکہ آپ کو پیسہ چاہیے تھا

Zubinovelszone.com

لیکن میری ایسی کوئی مجبوری نہیں ہے میں اپنی زندگی میں

۔ بہت خوش ہوں

آپ ساری زندگی کچھ حاصل نہیں کر پائیں جس دولت کے

لیے آپ نے اس انسان کے ساتھ تعلق جوڑا تھا جس کے

لیے بابا کو چھوڑا وہ دولت بھی آپ کو نہیں مل سکی اور اب

اسی دولت کی وجہ سے آپ مجھے استعمال کر رہی ہیں اپنی کسی

دوست کے آگے بیچ کر اور میں بکنے کو تیار نہیں ہوں اور

Zuhnovelszone.com

یقیناآپ نے آج جو میرے ساتھ کرنا تھاوہ بھی میں بہت

اچھے طریقے سے سمجھ گیاہوں۔میں نے سناتھاڈیول کبھی

کچھ بھی بے وجہ نہیں کرتااس بات کا مطلب آج سمجھ میں

آیاکہ اس نے میرا ہاتھ اس قدر زخمی کیوں کیاہے تاکہ میں

۔ اپنی ماں کااصل چہرہ دیکھ سکوں

میری نیند میں ہونے کافائدہ اٹھاکر آپ ان پیپرز پر مجھ سے

انگوٹھالگواناچاہتی تھی تاکہ آپ حیام کو یہ طلاق کے

کاغذات بھجوادیں لیکن آپ کا پلان کامیاب نہیں ہو سکا

۔اوراس کے لیے میں ڈان ڈیول کا شکریہ ادا ضرور کروں گا

۔

آپ جانتی تھی میں ہوش میں ہر گز ان پیپرز پر کبھی سائن

نہیں کروں گا اسی لیے آپ نے میری نیند کا فائدہ اٹھانا چاہا

گڈ پلاننگ بٹ آپ کامیاب نہیں ہو سکیں۔وہ انسان آپ

کو کافی اچھے طریقے سے سمجھ گیا ہے

Zubiloverszone.com

لیکن شاید وہ نہیں جانتا کہ اپنی ماں کا اصل چہرہ میں بہت

پہلے ہی دیکھ چکا ہوں۔ میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ آئندہ

میری زندگی میں انٹر فئر نہ کریں مجھے آپ کی ضرورت نہیں

ہے اس کے لفظ سخت تھے لیکن اس کی ماں کو پرواہ نہیں تھی

کیونکہ وہ تو کچھ اور ہی پلاننگ کر رہی تھی۔ اور یقیناً اس کی

اگلی پلاننگ بھی کافی سخت ہونے والی تھی۔ لیکن اسے پرواہ

Zubiaverse.com

نہ تھی وہ تو رات ہونے کا انتظار کر رہا تھا تا کہ اپنے زخم پر

۔ مرہم لگوا سکے اپنی شہزادی کے ہاتھوں

وہ بہت زیادہ پریشان تھا یہ سوچ کر کہ اس کی شہزادی ایک

گینگسٹر کے ہاتھ چڑھ گئی ہے اسے لگا تھا کہ وہ بڑی کسی

مصیبت میں پھنس چکی ہے ایک مصیبت سے نکل کر کوئی

اور مصیبت اس کے گلے میں پڑ چکی ہے لیکن اب وہ یہ سوچ

کر بالکل ریلیکس ہو چکا تھا۔ کہ یارم ویسا انسان نہیں ہے جیسا

Zubinoverszone.com

وہ اسے سمجھتا ہے بلکہ وہ ایک اچھا انسان ہے اور اس کی

۔ شہزادی کو بالکل اپنی بہن کی طرح مانتا ہے

oooooooooo

یارم مجھے ایک بات کی سمجھ نہیں آ رہی ہم نے اس کا ہاتھ

میرا مطلب ہے انگوٹھا کیوں کاٹا ٹھیک ہے میں سمجھ سکتی

ہوں وجہ یقیناوہی ہو گی لیکن پھر بھی اس نے رویام کی جان

بچائی تھی

ZubiNovelsZone.com

اس نے ہم پر احسان کیا تھا ہمارا بچہ اس کی وجہ سے صحیح

سلامت ہے تمہیں اس کا انگوٹھا نہیں کاٹنا چاہیے تھا۔مجھے

لگتا ہے یہ تھوڑا اوور ہو گیا وہ چھت پر اس کے ساتھ کھڑی

اس سے باتیں کر رہی تھی۔اس وقت رات کے بارہ بج

۔رہے تھے

Zubinoverszone.com

اس کی ماں اس کے ساتھ فراڈ کرنے کے چکر میں ہے ڈیئر لیلیٰ وہ ہلکا سا مسکرا کر بولا جبکہ لیلیٰ اس کی بات کو سمجھی نہیں تھی ۔

کون سا فراڈ کیسا فراڈ وہ تو بس حیام کو اس سے طلاق دلوانا چاہتی ہے نہ۔۔۔؟ لیلیٰ پریشانی سے پوچھنے لگی تو یارم نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا ۔

ZubiLoversZone.com

وہ ایک فراڈ عورت ہے لیلیٰ اسے ازمیر کی جائیداد سے کچھ

نہیں مل رہا کچھ بھی نہیں ایک پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہے

بلکہ ازمیر کے پاس اس کا کچھ تھا ہی نہیں جو کچھ تھا حیام کا تھا

اور حیام کی موت کے ساتھ ہی اس کے پاس جو کچھ تھا سب

۔ کچھ ضائع ہو چکا ہے

Zubinovelszone.com

مسز ازمیر احمد کو اپنے شوہر کی جائیداد سے کچھ بھی نہیں ملا یہاں تک کہ وہ کوٹھی تک سیل کر دی گئی ہے جس میں وہ رہتی تھی ۔

وہ جانتی ہے کہ حیام زندہ ہے اسے حیام کے وجود سے کوئی فائدہ نہیں ہوا تو وہ اپنے بیٹے کے ساتھ بھی اس کو کیوں رہنے دے گی وہ اپنے بیٹے کی شادی کسی امیر ترین عورت سے کروانا چاہتی ہے ۔

Zubiaverszone.com

اس نے اپنے بیٹے کو ایک عورت کی نظر میں رکھا ہوا ہے جو ترکی کے شہر استنبول سے تعلق رکھتی ہے عورت ضرورت سے زیادہ امیر ہے اور آرت زبے پر فدا ہے۔ وہ اپنی جائیداد کا 50 پرسنٹ آرت ذبے کے نکاح میں آتے ہی اس کے نام کرنے کو تیار ہے۔ لیکن اس کی شرط یہ ہے کہ آرت ذبے ساری زندگی کسی اور عورت سے شادی نہیں کر سکتا۔ لیکن اس عورت کو پتہ چل چکا ہے کہ آرت نکاح شدہ ہے اور

Zubiloverszone.com

شاید یہ بات ارت نے خود ہی اسے بتائی ہے اس لیے اس

عورت نے اب آرت کی ماں کے سامنے یہ شرط رکھی ہے

۔ کہ وہ اسے حیام سے طلاق دلوائے

اب وہ گھٹیا عورت دولت کے چکر میں اپنے بیٹے کی طلاق

کروانے کے لیے اس طرح کی گیم کھیلے گی لیلیٰ نے حیرانگی

۔ سے پوچھا تو یارم نے کندھے اچکائے تھے

Zubiloversizone.com

اسی لیے میں نے فساد کی جڑ ہی کاٹ دی انگوٹھے کے بغیر

بیچارا پن کیسے پکڑے گا اور انگوٹھے کے بغیر تو انگوٹھا بھی

نہیں لگا سکتا یارم کے لبوں پر شوخی تھی جبکہ انداز بھی کافی

۔ شوخی لیے ہوئے تھا

تم نے ان کو انگوٹھا کاٹ کے ظلم کیا ہے۔لیلی کھلکھلائی تھی

۔

ZubiNovelsZone.com

میری بہن کی زندگی کا سوال ہے لیلیٰ اور اس کا انگوٹھا فساد کی

جڑ تھا۔

اور دوسری بات نہ دیتا دھمکی شاید اسے لگا تھا کہ اپنے کسی

کلاس فالو کو دھمکی دے گا۔جو ایک دو مکے مار کر ایک دو مکے

کھا کر بات ختم کر دے گا اور پھر اس سے خوف زدہ ہو گا

۔بچہ ابھی جانتا نہیں ہے کہ یارم کاظمی مصیبت کا دوسرا نام

ہے۔رات کو باہر سو جانا بیچارہ اپنا دکھ بانٹنے کے لیے ہو سکتا

Zubiaweb.com

ہے اپنی بیوی سے ملنے آئے۔اب کا کے نے رونا تو ہے ہی نہ

۔ بے شک جن بن کر ہی رو لے وہ ریلیکس انداز میں بولا

تمیں نہیں لگتا کہ حیام کے دماغ میں ان سب چیزوں سے

۔ برا اثر پڑ سکتا ہے لیلیٰ کو کچھ اور سوجی

نہیں لیلیٰ مجھے ایسا نہیں لگتا اگر وہ حیام کو اپنی عادت ڈال رہا

ہے تو اس میں کچھ غلط نہیں ہے اور میں کسی کے میاں بیوی

والے معاملوں میں نہیں پڑتا۔میں خود اس معاملے میں

Zubiloverszone.com

تھوڑا سیلف اپسیسٹ ہوں مجھے لگتا ہے ایک عورت پر سب سے زیادہ حق اس کا مرد جتا سکتا ہے مجھے اچھا نہیں لگتا جب روح خود اپنے لیے کوئی فیصلہ کرتی ہے تو میں کسی دوسرے کو کچھ کہنے والا کون ہوتا ہوں۔اگر میں حیام کے سر پر اس کا بھائی بن کر ہاتھ رکھ بھی رہا ہوں تو بھی وہ مجھ سے پہلا حق رکھتا ہے۔

Zubinovelszone.com

تواس کا مطلب یہ ہوا کہ تمہاری عورتوں کو لے کر بھی یہی

سوچ ہے مطلب مرد پر پہلا حق اس کی عورت کا ہے لیلیٰ

نے کچھ سوچتے ہوئے کہا تو یارم نے ہاں میں سر ہلاتے

۔ کندھے اچکائے تھے

مطلب اگر میں تمہارے دوست کو یہاں سے جا کر جان

۔ سے مار ڈالوں تو تم اعتراض نہیں اٹھاؤ گے

Zubinovelszone.com

میری مجال جو میں تم دونوں کے بیچ میں بولوں تم اس کا قتل

بھی کر دو تو میری طرف سے آواز تک نہیں آئے گی یارم

نے اسے پوری طرح سے یقین دلایا تھا کہ وہ ان دونوں کے

معاملے میں بولنے والا کوئی نہیں ہوتا اور لیلی نے خضر کو زندہ

۔ نہ چھوڑنے کی قسم کھائی تھی

oooooooooo

Zubinovelzone.com

رومی میرا بچہ رونا مت آپ کو بالکل درد نہیں ہو گا مما ایسے

پیار سے لگائے گی وہ اس کے ہونٹ کا زخم دیکھتے ہوئے

دوائی لگانے کی کوشش کر رہی تھی جیسے ہی وہ دوائی اس کے

۔ لبوں سے قریب کرتی وہ اس پر پھونک مارنے لگ جاتا

دد۔اے ماما(درد ہے ماما)وہ معصومیت سے منہ بسورے

بولتا تو روح کو اس پر ترس انے لگتا اپنے بیٹے کی حالت دیکھ

اسے رونا آرہا تھا جبکہ یارم نہا کر نکلتے بیڈ پر آتا روح کو رونے

سی شکل بنا کر دیکھتے ہوئے رویام کو اٹھا کر اپنی گود میں بٹھا گیا

۔ تھا

اور پھر بنا اس کی کوئی بھی بات سنے اس نے اس کے زخم پر

آہستہ سے مرہم رکھا تھا ایک ٹھنڈک کے احساس پر رویام

نے آنکھیں بند کر لی تھی جبکہ وہ آہستہ آہستہ اس کے زخم پر

۔ مرہم لگاتا اس کا درد کم کرنے لگا تھا

Zubnovelszone.com

اسے دوائی سے بالکل بھی کوئی جلن نہیں ہو رہی تھی اور

روح اس بات پہ ڈر رہی تھی کہ یارم نے صرف رویام کو

ریلیکس کرنے کے لیے کہا ہے کہ اسے جلن نہیں ہو گی اسی

۔ لیے گھبرا کر اسے دوائی لگاتے ہوئے ڈر رہی تھی

درد ہوا یارم نے پوچھا تو اس نے فورا نفی میں سر ہلایا تھا جبکہ

وہ آہستہ سے اس کے گال پر اپنے لب رکھتا اسے اپنی باہوں

۔ میں بھر چکا تھا

Zubinovelszone.com

بابا میلے دوشت بت اتھے ہے وہ شپر من شے ملے ہے اپ تو

پتہ اے (بابا میرے دوست بہت اچھے ہیں وہ سپر مین سے

ملے ہیں آپ کو پتہ ہے) وہ اسے دیکھتے ہوئے اس کی تھوڑی

پر اپنے لب رکھتا اپنی کہانیاں سنانے لگا تھا لیکن اس وقت

اسے اس کے سپر مین کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنی

تھی اسی لیے وہ رویام کو یہ بتانے لگا کہ کل اس کے ساتھ

۔ دادی کی قبر پر جائے گا

Zubinovelszone.com

جبکہ روح بھی ان کے پاس ہی بیٹھ گئی تھی رویام اپنی چھوٹی

چھوٹی باتیں کرتا شونو کو بھی اوپر بلا چکا تھا اور آج پہلی دفعہ

یارم نے شونو کے بیڈ پر چڑھنے پر کسی طرح کا کوئی اعتراض

۔ نہیں اٹھایا تھا

تجھے پتہ ہے تیرا وہ نیا دوست تیری گرل فرینڈ کو اڑانے کے

چکر میں ہے وہ اچانک بولا تو روح نے حیرت سے اسے دیکھا

ZubiNovelsZone.com

تھا جب کہ رویام کو تو اس کی بات سرے سے سمجھ ہی نہیں

۔ آئی تھی

کیا کہنا چاہتے ہیں آپ یارم رویام سے پہلے روح نے پوچھا

۔

ارے یار کچھ نہیں کہنا چاہتا بس ایسے ہی رویام کو تنگ کر رہا

ہوں اگر اتنی جلن ہو رہی ہے تو رویام کو سلا دو پھر تمہیں

۔ تنگ کروں گا وہ انکھ دبا کر بولا تو روح کھل کھلا کر ہنسی تھی

Zubinovelszone.com

جب کہ یارم نے رویام کو اپنے سینے سے لگاتے زبردستی

۔ سلانے کی کوشش کی تھی

می نی شووں دا۔ می نی شووں دامی نی شووں دا(میں نہیں

سوؤں گا میں نہیں سوؤں گا میں نہیں سوؤں گا)وہ اس کے

سینے سے اپنا چہرہ نکالتا اس کے سینے پر اپنے چھوٹے چھوٹے

مکوں کی برسات کرنے لگا تھا۔جب کہ یارم اس کے منہ

میں زبردستی فیڈر کی بوتل ڈالتا اسے تھپکنے لگا تھا۔رویام اس

کے سینے میں دبانی شووں دانی شووں دا(نہیں سوؤں گا نہیں

سوؤں گا)کے نعرے لگارہا تھا۔رات کے ساڑھے 12 بج

رہے تھے اور رویام اب تک مزے سے جاگ رہا تھا خیر

جاگ تو سبھی رہے ہیں اس کی تینوں بہنیں بھی آئی ہوئی تھی

اور ماں بھی اب تک جاگ رہی تھی

آپ دونوں لڑتے رہیں یہاں میں جارہی ہوں امی کے پاس

کل میں نے واپس چلے جانا ہے۔ تھوڑی دیر امی کے ساتھ

Zubinovelzone.com

وقت گزار کے آتی ہوں وہ اٹھ کر باہر جانے لگی تو اس نے

رویام کو گھورا تھا جو نہ سونے کا کہہ کر پھر سے اس پر چڑھ کر

۔ ناچنے لگا تھا

تیری ماں کو تو میں وہاں جا کر دیکھ لوں گا پہلے تجھ سے نپٹ

لوں وہ اسے بیڈ پر گرتے اپنے انداز میں پیار کرنے لگا تھا

۔جب کہ آج تو رویام کے ساتھ ساتھ شونو بھی اس پر خوب

Zubinovelszone.com

اچھل کود کر رہا تھا۔اور آج پہلی دفعہ یارم کو اس کا انداز بھی

برا نہیں لگ رہا تھا ۔

oooooooooo

آدھی رات کا وقت تھا جب اسے اپنے چہرے پر کسی کے

لمس کی حدت محسوس ہوئی اس نے آنکھیں نہیں کھولی تھی

جیسے وہ جانتی تھی کہ وہ کون ہے۔

Zubineverszone.com

لیکن اندھیرے میں خود دیکھنے میں کامیاب نہ ہو سکی ہاں

لیکن اس کی گرم سانسوں کی تپش اسے بری طرح سے

جھلسا رہی تھی ۔

اس کا وجود آہستہ آہستہ لرزنے لگا تھا جب کہ وہ اس کے

لبوں کو گالوں کو آنکھوں کو چومتا اپنے لبوں کو سکون پہنچا رہا

تھا ۔

Zubiaovelszone.com

میری شہزادی میں تمہارے بہت قریب ہوں بے حد

قریب اور میں بہت جلد تمہیں اپنی مزید قریب کرنے والا

ہوں تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنی زندگی میں شامل کرنے والا

ہوں ۔

میں آرہا ہوں ہمیشہ کے لیے تمہاری زندگی میں اب مزید

انتظار نہیں کر سکتا میری دھڑکنیں تمہارے لیے بے قرار

ہیں میں اب صرف اور صرف تمہیں اپنی زندگی میں شامل

ZubiNovelsZone.com

کرنا چاہتا ہوں اب میں یہ دوریاں مٹا دوں گا یہ فاصلے مٹا

۔ دوں گا اب کوئی ہمیں جدا نہیں کر سکے گا

تیار ہو جاؤ بس کچھ دن اور اور پھر ہمیشہ کے لیے تم میری ہو

جاؤ گی۔اس کے لبوں پر اپنا لمس پوری شدت سے چھوڑتے

ہوئے وہ اس کی بند انکھوں پر اپنے لب رکھتا خاموشی سے

اس کے قریب سے اٹھ کر چلا گیا تھا جبکہ اس کا لرزتا

وجود اپنے اوپر سے بوجھ سرکتے محسوس کیے پسینے سے شابور

ہو رہا تھا اپنے اس پاس کسی کو نہ محسوس کرتی وہ چیخ اٹھی تھی

۔

ooooooo

اس کی چیخ و پکار سنتے ہوئے سب سے پہلے یارم ہی کمرے کا

دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا وہ بہت بری طرح سے

گھبرائی ہوئی تھی اسے دیکھتے ہی فوراً بھاگ کر اس کے سینے

۔سے آ لگی

Zubinovelszone.com

ریلیکس حیام کیا ہوا ہے کیوں اس طرح ڈر رہی ہو یارم اسے

بیڈ پر بٹھاتے ہوئے پوچھنے لگا جبکہ روح اور لیلی بھی کمرے

میں آچکی تھی وہ سب لوگ ابھی جاگ رہے تھے

وہ جن وہ جن یہاں آگیا ہے میرا پیچھا کرتے کرتے وہ یہاں

تک آگیا ہے یارم بھائی وہ ابھی یہاں تھا میرے پاس مجھ سے

۔باتیں کر رہا تھا وہ گھبراتے ہوئے اسے بتانے لگی

Zubnoverszone.com

بیٹھو یہاں حیام بیٹھ جاؤ بالکل ریلیکس ہو جاؤ کچھ نہیں ہوتا

تمہیں صرف غلط فہمی ہوئی ہے۔ یہاں پر کوئی جن نہیں ہے

۔ یہاں ہوں نا میں تمہارے ساتھ دیکھو یہاں کوئی جن ہو گا

۔ تو ہمیں بھی نظر آئے گا

یارم اسے بے فکر کرنے کی کوشش کرنے لگا تھا لیکن وہ کافی

زیادہ گھبرائی ہوئی تھی آرت ذبے کبھی انسان کا بچہ بن کر

ZubiNovelsZone.com

اس سے نہیں مل سکتا تھا اس بات کا احساس یارم کو آج ہو گیا

۔ تھا

وہ بڑی مشکل سے اسے ریلیکس کرنے میں کامیاب ہوتا

۔ کمرے سے باہر نکلا تو لیلیٰ اس کے ساتھ ہی ائی تھی

میں سوچ رہا ہوں لیلی ہمیں اتنا بھی ریلیکس نہیں ہونا چاہیے

اب یہ آرت زبے میری بہن کو ڈرا رہا ہے اور یہ چیز میں

برداشت نہیں کروں گا اس سے کہو اگر انسان کا بچہ بن کر

Zubiaverszone.com

حیام کے ساتھ اپنا تعلق قائم رکھنا چاہتا ہے تو ٹھیک ہے اگر اسی طرح اسے ڈرا دھمکا کر ہراساں کرے گا تو میں بھول جاؤں گا کہ وہ میری بہن کا شوہر ہے۔ یارم نے کافی غصے سے ۔کہا تھا جب کہ لیلی نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا

ooooooo

Zubinoverszone.com

اس کی آنکھ کھلی تو روح نماز سے فارغ ہوتی واپس آ کر اس

کے قریب بیٹھی تھی وہ آہستہ سے اس کا ہاتھ کھینچ کر اسے

۔ اپنے قریب کرتا اپنے سینے میں چھپا چکا تھا

اس کے لبوں کو چومتے ہوئے وہ اپنی جسارتیں اس کے بدن

پر بڑھانے لگا تو روح کو احساس ہوا تھا کہ یہ وقت ہر گز اس

۔ کی شدت سہنے کا نہیں ہے

Zubiaverszone.com

یارم آپ بھی نا کبھی بھی کہیں بھی شروع ہو جاتے ہیں

اٹھیں آج بہت کچھ کرنا ہے قبرستان چلنا ہے۔پھر وہاں سے

واپس آکر شاپنگ پر جانا ہے سب کے لیے گفٹس لینے ہیں

آج بالکل ٹائم نہیں ہے

آپ کے رومینس کا اٹھیں ابھی رویام بھی تھوڑی دیر میں

جاگ جائے گا۔وہ اس کی جسارتوں کو روکنے کے لیے بولی

۔ تھی لیکن یارم اب رکنے کا ارادہ رکھتا نہیں تھا

ZubiNovelsZone.com

وہ اپنی شدتیں اس کے نازک وجود پر بڑھاتا ہوا اس کے

لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر گیا تھا وہ مزید ایک لفظ نہیں

بول پائی تھی جبکہ یارم کی شدتوں میں اضافہ ہوتے دیکھ وہ

۔ سمجھ چکی تھی کہ وہ جلدی اسے نہیں بخشنے والا

اور پھر اس نے اسے سچ میں نہیں بخشا تھا جب تک وہ اس

کے نازک وجود سے اپنی تمام تر تھکن مٹا نہ گیا تب تک اس

Zubmoviezone.com

کے نازک وجود کو اپنی مضبوط پناہوں میں قید کیے ہوئے تھا

۔

۔ وہ چاہ کر بھی اس کی باہوں سے آزاد نہیں ہو پائی تھی

جب کہ اس کی شدتیں سہتی وہ اپنی حالت پر خود ہی ترس

کھانے پر مجبور تھی لیکن ہمیشہ کی طرح یارم کو اس پر ہر گز

ترس نہیں آیا تھا اس کی نازک سانسوں کو ہلکان کرتا وہ پوری

Zubmoviezone.com

شدت سے اس کی دھڑکنوں میں بوچھال برپا کرتا اس کا

۔سکون تباہ کرنے کے بعد ہی پرسکون ہوا تھا

ooooooo

ارے امی آپ یہ صبح صبح کہاں جا رہی ہیں۔یارم قبرستان

جانے کی تیاری کر رہا تھا جب امی کو دوپٹہ لیے کمرے سے

باہر نکلتے دیکھا۔وہ سفید رنگ کے دوپٹے میں تھیں اور وہ

۔سفید رنگ کا دوپٹہ کہیں باہر جاتے ہوئے ہی پہنتی تھیں

Zuhnoverszone.com

وہ روح بیٹا اقصی کی طبیعت بہت خراب ہے اس کو کوئی بہت

۔ عجیب بیماری ہو گئی ہے ڈاکٹر نے جواب دے دیا ہے

بس اسی کو دیکھنے جا رہی ہوں۔ دعا کرو کہ اللہ اس کو آسان

موت دے۔ امی کی دعا اتنی عجیب تھی کہ وہ حیران رہ گئی

۔ تھی وہ کیسے اقصی خالہ کو موت کی بد دعا دے رہی تھیں

Zubnovelszone.com

امی آپ کیسی باتیں کر رہیں ہیں آپ کسی کے لیے موت کی

دعا مانگ رہی ہیں وہ پریشانی سے کہنے لگی تو تعظیم بی بی کی

۔ آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے

میری بچی میں تجھے کیا بتاؤں اس کی بیماری پھیلتی جا رہی ہے

ڈاکٹر نے ہاتھ سے شروع ہوئی اس کی بیماری کو کنٹرول نہ

ہونے کی وجہ سے پہلے اس کا ایک ہاتھ کاٹا پھر بازو کہتے ہیں

zubiaverszone.com

کہ بیماری پیروں تک جا پہنچی ہے۔دن رات تڑپتی موت کی

۔ دعائیں مانگتی ہے بیچاری

دن رات خدا سے دعا مانگتی ہے جن لڑکیوں کی زندگی اس کی

وجہ سے تباہ ہوئی ہے اس کے لیے اللہ اسے معاف کر

۔دے

بیٹی تو بھی چل میرے ساتھ وہ تجھ سے ایک دفعہ ملنے کے

لیے تڑپ رہی ہے صرف ایک دفعہ تجھ سے معافی مانگنا

Zubinovelszone.com

چاہتی ہے میں یارم کے ڈر سے تجھ سے نہیں کہہ رہی تھی

۔یقیناوہ تجھے وہاں نہیں جانے دے گا لیکن اگر ایک مرتی

ہوئی عورت کو چند لمحے سکون کے مل جائے تجھے دیکھ کر تو

اس میں کچھ برائی تو نہیں۔تعظیم بی بی نے عاجزی سے کہا

جی امی میں جا رہی ہوں ان سے پوچھ کر آپ کو بتاتی ہوں وہ

کہتے ہوئے کمرے کی طرف جانے لگی تھی جب یارم روبام

۔ کو لے کر وہیں کھڑا نظر آیا یقیناوہ ان کی باتیں سن چکا تھا

Zubiaverszone.com

میں انکار کر دیتا اگر بات اتنی سیریس نہ ہوتی تو میں ویسے

بھی قبرستان جا رہا ہوں تو ایسا کرتا ہوں کہ آپ کے ساتھ

چلتا ہوں میں روح کو کہیں اکیلے بھیجنے کا رسک نہیں دے

سکتا ۔

واپسی پر ہم قبرستان سے ہو کر آ جائیں گے کیا خیال ہے

چوزے۔۔۔!! اس نے رویام سے پوچھا تو اس نے فوراً ہاں

میں سر ہلایا تھا ۔

ZubiNovelsZone.com

جب کہ تعظیم بی بی کو تھوڑا سکون ملا تھا انہیں لگا نہیں تھا کہ

۔ یارم اسے جانے دے دے گا

ٹھیک ہے روح جلدی سے تم تیاری کر لو ہم سب چلتے

ہیں۔وہ کہہ کر رویام کو لے کر باہر نکل گیا تھا جبکہ روح اپنی

۔ تیاری کرنے جا چکی تھی

ooooooo

Zubinovelszone.com

بیٹا تم بھی اندر آجاؤ یہاں کوئی نہیں ہے صرف اقصی ہی

ہوتی ہے اس کی دونوں بیٹیاں شادی شدہ ہیں اپنے اپنے گھر

میں ہیں ان کے سسرال والے ماں سے ملنے نہیں آنے

دیتے اور آصل بات تو یہ ہے کہ اس کی بیٹیاں خود بھی اس

۔سے نہیں ملنا چاہتی وہ کافی عرصے سے تعلق توڑ چکی ہیں

جن بیٹیوں کے لیے ساری زندگی الٹے سیدھے کام کرتی

رہی ان بیٹیوں کو جب پتہ چلا کہ کہ ہماری ماں یہ سب کچھ

Zubiloverszone.com

کرتی رہی ہے بیٹیوں نے ہی ساتھ چھوڑ دیا۔۔وہ یارم کو

۔بتاتے ہوئے اندر چلی گئی تھیں

یہ اقصی وہی ہے نا جنہوں نے تمہیں شمس شیخ کو بیچا تھا یارم

۔ نے کچھ یاد کرتے ہوئے کہا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا

ہم اس عورت کی عیادت کے لیے آئے ہیں یارم نے اسے

۔گھور کر پوچھا

Zubnovelszone.com

یارم ہم عیادت کے لیے آئے ہیں کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم

کس کی عیادت کے لیے آئے ہیں آپ چلیں وہ اس کا بازو

تھامے اسے اپنے ساتھ اندر لے گئی تھی جبکہ یارم ناچاہتے

۔ ہوئے بھی اندر آ گیا

اندر قدم رکھا تو بستر پر ایک لاغر وجود پڑا تھا کبھی اقصیٰ اس

طرح کسی عورت کو دیکھ کر منہ بنا کر قریب سے گزرتی تھی

Zubinovelszone.com

وہ اکثر کہراہیت محسوس کرتی تھی لیکن آج وہ خود ایسے حال

میں آچکی تھی۔اسے افسوس ہوا تھا

السلام علیکم خالہ کیسی ہیں آپ روح نرمی سے ان کے سر پہ

ہاتھ رکھتے ہوئے بولی تو اقصی خالہ نے ایک نظر اسے دیکھا

اور پھر اسے پہچانتے ہوئے وہ داڑھیں مار کر رونے لگی تھی

روح اگلے ہی لمحے ان کے پاس ان کی چارپائی پر بیٹھ گئی جب

کہ اس کے اس طرح سے رونے پر رویام یارم کی طرف

Zubiloverszone.com

دیکھتے ہوئے فوراہی اپنے بازواوپر اٹھا کر اس کی گود میں چڑ

گیا تھا۔روح کو۔روتے دیکھ اس کے ننھے ننھے ہونٹ باہر

آنے لگے تو یارم نے اس کا سر تھام کر اپنے سینے سے لگا لیا تھا

روح۔۔میری بچی مجھے۔۔۔۔۔معاف کر دے۔۔۔میں

نے تیرے۔۔۔۔ساتھ بہت غلط۔۔۔۔کیا بہت

غلط۔۔۔کیا دیکھ۔۔۔۔آج مجھے میرے۔۔۔۔گناہوں کی

سزا مل۔۔۔۔رہی ہے میرا۔۔۔کیا میرے آگے آ۔۔۔۔۔

Zubinovelszone.com

رہا ہے روح۔۔۔۔میری بچی مجھے۔۔۔۔معاف کر

دے۔۔۔۔۔میرا گناہ معافی۔۔۔۔کے لائق نہیں

ہے۔۔۔۔میں پھر بھی۔۔۔۔۔تجھ سے معافی

۔مانگتی۔۔۔۔ہوں مجھے معاف۔۔۔کر دے

وہ بے حد بری حالت میں تڑپ رہی تھی ان کے منہ سے

۔ رال بہہ رہی تھی جبکہ جسم کی حالت نا قابل بیان تھی

Zubiaveiszone.com

خالہ اس طرح سے نہ روئیں مجھے آپ سے کوئی گلا نہیں ہے

جو ہوا وہ میرے نصیب کا لکھا تھا میں اپنی زندگی میں بہت

خوش ہوں اپنے شوہر اور اپنے بچے کے ساتھ مجھے آپ سے

کوئی گلا نہیں ہے میں تو آپ کو بہت پہلے ہی معاف کر چکی

ہوں آپ میری گنہگار تب ہوتی جب میں آپ کی وجہ سے

کسی غلط کے ہاتھ لگ جاتی میں تو اپنے شوہر کے پاس پہنچی

ZubiLoversZone.com

تھی اور باقی جن لوگوں کو آپ نے یہاں سے باہر بھیجا میں

۔ دعا کرتی ہوں کہ اللہ ان کے لیے بھی بہتری کرے

وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولی تھی۔ وہ ہر گز نہیں جانتی تھی کہ

یارم ان لڑکیوں کو بہت پہلے بازیاب کروا چکا ہے جو اقصیٰ

۔ نے پاکستان سے دبئ بھیجی تھی

جبکہ روح بنا کوئی شکوہ کیے انہیں دیکھ رہی تھی ان کی حالت

ایسی تھی ہی نہیں کہ وہ کوئی شکوہ گلا کر پاتی جب کہ وہ پھوٹ

پھوٹ کر روتی اس سے معافی مانگ رہی تھی اب وہ اس کے

علاوہ اور کر ہی کیا سکتی تھی وقت اور حالات نے انہیں کہاں

سے کہاں پہنچا دیا تھا۔ یارم زیادہ دیر وہاں نہیں رکا تھا روح کا

تو نہ جانے کتنی دیر وہاں بیٹھ کر رونے کا ارادہ تھا لیکن نجانے

کیوں یارم کو اس عورت پر بھی ترس نہ آیا تھا نہ جانے کتنی

لڑکیوں کی زندگی اس کی وجہ سے برباد ہوئی تھی اور اب خدا

کے عذاب پر وہ رو رہی تھی وہ ایسی عورت کے لیے اپنی

Zubiloverszone.com

بیوی کے آنسو بھی ضائع نہیں کرنا چاہتا تھا اسی لیے اسے

۔ اٹھنے کا اشارہ کیا

چلو ہمیں امی کی قبر پر بھی جانا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو

۔ روح فورا اٹھ گئی تھی

خالہ اللہ آپ کو شفا دے شام پانچ بجے کی میری فلائٹ ہے

میں واپس دبئی چلی جاؤں گی لیکن آپ کو اپنی خاص دعاؤں

ZubiNovelsZone.com

میں یاد رکھوں گی وہ اٹھ کر کھڑی ہوتے ہوئے بولی تو اس

۔ نے نفی میں سر ہلایا تھا

نہیں میری بچی میرے لیے دعا مت کرنا مجھے زندگی نہیں

چاہیے دعا کر اس عذاب سے میری جان چھوٹ جائے مجھے

موت آجائے اللہ پاک مجھ پر رحم کر کے اس دنیا سے اٹھا

لے یہ تکلیف مجھ سے برداشت نہیں ہوتی وہ ایک دفعہ پھر

سے روتے ہوئے بولی تو روح کی آنکھوں میں آنسو آ گئے

Zubiaverszone.com

تھے جبکہ یارم اسے مزید رونا دھونا کرتے دیکھ رویام کو لے

۔ کر باہر نکل گیا تھا

اسے تھوڑی ہی دیر میں اپنے پیچھے اتی روح نظر آئی تھی جو

۔ کافی اداس لگ رہی تھی

یارم۔۔۔۔وہ اس نے اقصی خالہ کے لیے کچھ کہتے ہوئے

۔ رونا چاہا تھا جب یارم نے اسے خاموش رہنے کے لیے کہا

ZubiNovelsZone.com

روح میں اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا میں ایک

مرتی ہوئی عورت کے لیے اپنے منہ سے کچھ بھی ایسا نہیں

۔ نکالنا چاہتا جو میرے خدا کو پسند نہ آئے

اس لیے بہتر ہو گا کہ مجھے کچھ بھی بولنے پر مجبور مت کرو چلو

ہم لیٹ ہو رہے ہیں اس نے کہتے ہوئے اس کے لیے گاڑی

کا دروازہ کھولا تھا جبکہ روح چاہ کر بھی اقصی خالہ کے لیے

Zubinovelszone.com

کچھ بھی نہیں کہہ سکی تھی جبکہ یارم کی گاڑی کا رخ اب

قبرستان کی طرف تھا

ooooooo

وہ دعا مانگتے ہوئے اپنے ننھے ننھے ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرتا

فوراہی قبر کے تختے پر پیار کرتے ہوئے وہیں بیٹھ گیا تھا دادو

باباتے ڈیم می لوج انا اول جو رشے باباتے تان کھیچنا اول

اپ اللہ جی تے پاش ہوان کو میلا پیال دینا۔(دادو بابا کے

ZubiLoversZone.com

ڈریم میں روز آنا اور زور سے بابا کے کان کھینچنا اور آپ اللہ

(جی کے پاس ہو تو ان کو میرا پیار دینا

فاطمہ بی بی کی قبر پر پیار کرتے ہوئے کہہ رہا تھا جب کہ یارم

اپنی دعا ختم کر کے اپنی آنکھوں کے نمی کو چھپاتے ہوئے اٹھ

۔ کھڑا ہوا تھا

اسے ماں کی آغوش چاہیے تھی وہ بے شک بڑا ہو گیا تھا لیکن

آج بھی اپنی ماں کے آغوش میں آنے کے لیے تڑپنے والا وہ

Zubinovelszone.com

معصوم بچہ ہی تھا جسے سب سے زیادہ اپنی ماں کی ضرورت

تھی ہر چوٹ لگنے پر جو اس کی گود میں آکر سماتا تھا جس کی ہر

تکلیف کا اس کی ماں کے پاس کوئی نہ کوئی حل ہوتا تھا اس

۔کے ہر درد کی دوائی اس کی ماں کی گود ہوا کرتی ہے

لیکن اس کی ماں اس سے دور چلی گئی تھیں اس جہان میں

جہاں سے واپس آنا ممکن نہیں تھا لیکن وہ جانتا تھا کہ اس کی

ماں یقیناوہاں بھی کسی اچھی جگہ پر ہو گی اور وہ جانتا تھا کہ وہ

Zubiaverszone.com

ہر وقت اپنی ماں کی دعاؤں کے حصار میں ہے اسی لیے تو بنا

کوئی گلہ کیے بنا کوئی شکوہ کیے وہ اٹھ گیا تھا لبوں پر ہلکی سی

مسکراہٹ سجائے اس نے اپنی ماں کی قبر کا دیدار کرتے

۔ ہوئے قبرستان سے باہر نکلنے کا فیصلہ کیا تھا

جبکہ روح اپنی دعا مکمل کرتی کافی دیر وہاں بیٹھی رہی نہ جانے

کون سی باتیں تھی جو اس نے فاطمہ بی بی سے کرنی تھی اور

پھر تھوڑی دیر کے بعد جب وہ باہر نکلی تو بالکل فریش

تھی۔چند گھنٹے اور پھر وہ ایک دفعہ اپنے ملک سے بہت دور

۔جانے والے تھے۔اور شاید اس دفعہ ہمیشہ کے لیے

oooooooo

وہ۔لوگ ایئرپورٹ پہنچے تو تعظیم بی بی کافی زیادہ جذباتی ہو

۔گئی تھیں اور یارم ان کا جذباتی پن سمجھ رہا تھا

Zubinovelstone.com

اس کی تینوں بہنیں بھی اسے چھوڑنے کے لیے آئی

تھیں۔وقت اور حالات نے ان لوگوں کے ساتھ ساتھ ان

۔ کے دلوں کو بھی بدل دیا تھا

یارم نے کسی طرح کا کوئی اعتراض نہیں کیا تھا۔ان سب

کے روح کو ایئرپورٹ تک چھوڑنے

پر روح تو خیر روہی تھی آخر وہ اپنی ماں بہنوں سے ایک دفعہ

۔پھر سے دور جا رہی تھی

Zubinoverzone.com

جبکہ حیام بھی کافی جذباتی ہو چکی تھی ان سب کے ساتھ رہ

۔ کر

لیکن لیلیٰ کو یہ جذباتی دورا بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا وہ اس

طرح کے حالات سے نہ تو کبھی گزری تھی اور نہ ہی کبھی

۔ضرورت پڑی تھی

چھوٹی عمر میں ہی ماں باپ کے جھگڑے دیکھتے ہوئے وہ بڑی

ہوئی پھر اس کے نو سال کے ہوتے ہی ماں باپ نے ایک

Zubinovelszone.com

دوسرے سے طلاق لے کر اسے چائلڈ شیلٹر ہوم میں چھوڑ دیا تھا۔ وہیں پڑھ لکھ کر بڑی ہوئی تو کمپیوٹر ور کر بننے کا شوق چڑھا اس نے تعلیم بھی حاصل کی چھوٹی موٹی نوکریاں بھی کی۔ لیکن تقدیر اسے ایک کلب میں لے آئی تھی جہاں یارم ۔ اسے ملا اور پھر اسے اس کی زندگی کا ایک مقصد مل گیا

Zubinovelszone.com

لیکن اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ وہ جذباتی نہیں تھی وہ

جذباتی تھی بلکہ بہت جذباتی تھی لیکن صرف اپنوں کے

۔لیے وہ کسی غیر کے لیے اپنے جذبات ضائع نہیں کرتی تھی

وہ یارم کے ساتھ ایئرپورٹ پر ایک طرف کھڑی یہ جذباتی

منظر ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔ جبکہ رویام بھی یارم

کے کندھے پر سر رکھے اپنی ماں کا رونا دھونا دیکھ دیکھ کر

پریشان ہو رہا تھا۔اور پھر آخر جب فلائٹ کی اناؤنسمنٹ

Zubnovelszone.com

ہوئی تب جا کر کہیں روح اپنی ماں بہنوں سے الگ ہوئی تھی

۔

ooooooo

وہ انہیں لے کر سیدھا ائیر پورٹ کے اندر داخل ہوا تھا۔

چیکنگ کے بعد وہ لوگ سیدھے اپنے جہاز کی طرف آ گئے

۔ تھے

Zubiloverszone.com

یارم مجھے ڈر لگے گا نا روح اس کے بازو کے ساتھ چپکتے

۔ ہوئے بولی

تو یارم نے اسے گھورا تھا۔اب وہ ضرورت سے زیادہ معصوم

۔بن رہی تھی

آتے ہوئے ڈر نہیں لگا تھا میرے بچے کو وہ اس کے گرد بازو

۔ پھیلاتا بڑے پیار سے پوچھنے لگا

ZubiNovelsZone.com

آتے ہوئے میرا باڈی گارڈ تھانا میرے ساتھ میں اس کو زور

سے ہگ کر کے آنکھیں بند کر گئی تھی۔ لیکن اب میرا باڈی

گارڈ بھی آپ کے کندھے پر چڑھا ہوا ہے اس نے جیسے

۔شکایت لگائی تھی

مجھے ہگ کرنے کے چار جز لگیں گے وہ اسے لے کر جہاز کے

۔ اندر داخل ہوتا سیدھا بزنس کلاس کی طرف آیا تھا

Zubinovelszone.com

اچھا جی یہ بات ہے تو پھر رات کو آیئے گا میرے پاس وہ

۔ اسے گھور کر بولتی دھمکیاں دینے لگی

روح بے بی خیریت تو ہے نا۔ مجھے چیلنج کر رہی ہو جانتی نہیں

ہو اپنے چیلنجز کا انجام کیوں اپنی نازک سی جان پر مجھے ظلم

ڈھانے پر مجبور کرتے ہوئے مجھے ظالم قرار دینا چاہتی

ہو۔۔۔؟ وہ شرارتی نگاہوں سے اسے دیکھتا سیدھا اپنے کیبن

۔ کی طرف آیا تھا جہاں پر صرف پانچ ہی سیٹز تھی

ہاں تو آپ تو کچھ کر ہی نہیں رہے تھے آپ تو دنیا کے سب

سے معصوم انسان ہیں نا کہ میں ہاتھ بھی پکڑوں گی تو آپ کو

۔ چار جز دینے پڑے گے وہ جیسے ہار مارنے کو تیار نہیں تھی

جبکہ پیچھے سے آتی لیلیٰ اور حیام کو دیکھتے وہ خاموش ہو گئی تھی

۔ یارم بیٹھا تو وہ اس کے ساتھ ہی شیشے والی سائیڈ پر بیٹھ گئی

اچھا ہاتھ پکڑ لو چار جز کم ہیں میرے۔ یارم نے روح کے

۔ کان میں سرگوشی کی تھی جبکہ وہ منہ بناتی چہرہ پھیر گئی

Zubinoverszone.com

جبکہ لیلیٰ اور حیام باتیں کرنے لگ گئی تو رویام ان کی باتوں میں دلچسپی لے رہا تھا جبکہ وہ اپنی روٹھی ہوئی بیوی کو منانے کے چکر میں تھا۔

آؤ رویام پاکستان کو بائے بائے کرتے ہیں حیام نے رویام کو اپنی باتوں میں دلچسپی لیتے ہوئے اپنے پاس بلایا تو وہ فورا بھاگ کر اس کے پاس آتا شیشے کی کھڑکی سے نیچے کی طرف دیکھنے لگا تھا۔

Zubiniverszone.com

جبکہ رویام کے ساتھ ساتھ شونو بھی شاید پاکستان کو بائے

کرنا چاہتا تھا اسی لیے وہ بھی اس کی گود میں آتا نیچے کی طرف

۔دیکھنے لگا تھا

جبکہ لیلیٰ اپنے چہرے پر پھر ایئر ہوسٹس کا ابھی ابھی دے کر

گیا رومال رکھتی سونے کی کوشش کرنے لگی تھی ساری

رات ہی وہ سکون کی نیند نہ سو سکی تھی۔ان سب کو

مصروف دیکھ کر اس نے ایک نظر منہ بنائے بیٹھی روح کو

Zubiloverszone.com

دیکھا تھا اور پھر آہستہ سے بیچ میں موجود کپڑے کے پردے

کو برابر کرتا اپنا اور ان کا کیبن الگ کر گیا۔اس کی یہ حرکت

۔ لیلیٰ کے لبوں پر مسکراہٹ بکھیر گئی

لیلیٰ نے ایک نظر پلٹ کر ان تینوں کو دیکھا وہ تینوں ہی ایک

دوسرے میں مصروف تھے حیام رویام کو نجانے کوم کون

سی کہانیاں سناتے ہوئے اس کے گالوں کو آہستہ آہستہ کھینچ

رہی تھی جبکہ وہ ایکسائٹڈ سا ہو کر اسے سنتا اس سے مزید

Zubiloverszone.com

سوال جواب کرنے لگا یعنی کہ رویام بھی بہت مصروف تھا

۔ ۔وہ دوبارہ سے آنکھیں بند کر گئی تھی

جب اچانک ہی خیال آیا کہ وہ دبئی جا کر خضر کا کیا حال

کرے گی۔ کیونکہ وہ اسے زندہ تو ہر گز نہیں چھوڑنے والی

تھی اور اس کی دونوں بیٹیوں کو تو اس نے ناچتے گاتے اچھلتے

کودتے دیکھا تھا اگر تو پیپر زمیں ان کے مارکس کم آئے یا پھر

انہوں نے پیپر میں کوئی بلنڈر مارا تو وہ ان کو بھی بخشنے والی

Zubiloverszone.com

نہیں تھی ہاں لیکن اس سے پہلے ان کے باپ کو مزہ چکانا

۔ ضروری تھا

خضر احمد مجھے ایک دفعہ دبئ پہنچنے دو تمہاری آنے والی سات

نسلیں توبہ کریں گی اس نے اپنا غصہ کنڑول کرتے آنکھوں

۔کو زور سے بند کیا تھا

ooooooo

Zubinovelzone.com

پکڑ لو ہاتھ۔بلکہ ہاتھ کیا ہگ کر لو چلو چھوڑو گلے بھی کیا لگنا

"۔۔۔۔تمہیں پورا کا پورا یارم کاظمی مبارک

۔ وہ اسے تھام کر اپنے قریب کرتا سرگوشانہ لہجے میں بولا

جبکہ روح اپنی مسکراہٹ چھپاتی مزید ناراضگی کا مظاہرہ

۔ کرنے لگی تھی

بے بی یارم کاظمی کو اس طرح سے نہ ستاؤ یہ نہ ہو کہ میں اپنی

بیوی کو منانے کے چکر میں اسے مزید خفا کر دوں۔اس کے

کان کی لوح کو چومتے ہوئے وہ اچانک اس کے گال کو پوری

شدت سے چوم گیا تو روح نے حیرت سے دوسرے طرف

۔دیکھنے کی کوشش کی تھی

۔ لیکن پردے کی دیوار نے اسے مزید آگے تک دیکھنے نہ دیا

روح بے بی سب کچھ بند ہے کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ ہماری

محبت کی نظارے۔ وہ اب کی دفعہ اس کے لبوں پر اچانک

Zuboverszone.com

جھکتے ہوئے بولا۔تو روح نے اسے ایک جھٹکے سے خود سے

۔دور کیا تھا

اوہیلو مسٹر یارم کاظمی کپڑا ہی ہے مانا آپ کی حرکتیں کوئی

نہیں دیکھ پائے گا لیکن آپ کی یہ بے شرمی والی باتیں ہر

۔ کوئی سن سکتا ہے

اس نے جیسے اسے احساس دلایا تھا لیکن یارم کاظمی کو پہلے

۔ کہاں ان سب چیزوں کی پرواہ تھی جواب ہوتی

Zubinovelszone.com

ہاں یہ تو تم ٹھیک کہہ رہی ہو ایسا کرتا ہوں سب کو کان بند

کرنے کے لیے کہہ دیتا ہوں مجھے میری بیوی سے رومینٹک

۔۔۔۔؟ باتیں کرنی ہیں۔ کیا خیال ہے

اس کی گردن کی شہِ رگ سہلاتے ہوئے اس نے اپنی ناک

کو اس کی گردن پر رب کرتے ہوئے اسے مزید خود میں

۔ سمیٹا تھا

Zubiniovelszone.com

یارم خدا کے لیے انسان بن جائیں آپ آپ کی انہی حرکتوں

"۔۔۔۔۔ کی وجہ سے

میری انہی حرکتوں کی وجہ سے تم اپنا کنٹرول کھو کر میری

باہوں میں پگلنے لگتی ہو ہے نا۔۔۔؟اس کے لبوں پر اپنے

جارحانہ بوسوں کی شدتیں بڑھاتا ہوا وہ اسے خود میں قید کرتا

۔جارہا تھا

Zubnovelszone.com

جبکہ روح اپنی سیٹ پر جیسے جڑ کر بیٹھی ہوئی اسے ایسے

۔ پکڑے ہوئے تھی جیسے وہ سیٹ اسے یارم سے بچا لے گی

یارم آپ کو کیا ہو گیا ہے طبیعت ٹھیک ہے نا اپ کی۔۔۔؟

یہ کیا دورہ پڑ گیا ہے آپ کو وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے

ہوئے سمجھاتے ہوئے بولی تو یارم نے وہی ہاتھ تھام کر اسے

۔اپنی طرف کھینچتے ہوئے اپنی باہوں میں بھر لیا تھا

Zubnovelszone.com

تم نے پاگل کر رکھا ہے بے بی ایک عرصے سے اب تو بس

مجھے برداشت کرنا تمہارا کام ہے مجھے اس حال میں پہنچانے

۔والی بھی تم ہو اور اس حال سے نکالنے والی بھی تم ہی ہو

وہ اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتا۔اسے اس کی سیٹ سے اٹھا

کر اپنی سیٹ پر لے آیا تھا جب کہ سیٹ بیلٹ کو تو اس نے

ایک جھٹکے سے کھولا تھا اس کی حرکتوں پر روح بری طرح

۔ سے بھوکلا گئی تھی

Zubiinovelszone.com

اللہ اللہ یارم آپ کا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا میں کہاں آپ

کو اس حال میں پہنچاتی ہوں اور میں کیسے نکالتی ہوں آپ کو

اس حال سے وہ اس کی گود میں بیٹھ کے بری طرح سے ہڑ بڑا

گئی تھی۔ جبکہ اس کی گردن پر اپنے جارہانہ بوسوں کی تعداد

بڑھاتے ہوئے وہ جیسے اس کے دلکش وجود میں کھونے لگا تھا

۔

Zubnovelszone.com

اس حال میں مجھے تم پہنچاتی ہو اپنی ادائیں دکھا کر اور اس حال

سے مجھے تم میرے جذبات کو پر سکون کرنے کے بعد نکالتی

ہو۔وہ آنکھ دبا کر بے شرمی سے بولا تھا جب روح نے اس

۔ کے سینے پر اپنا نازک مکا برسایا تھا

ہائے اللہ ظالم بیوی اتنا تشدد کرو گی مجھ پر اگر میں بدلہ لینے پر

آگیا تو۔۔۔؟ وہ اس کا چہرہ اپنے قریب کرتے ہوئے ایک

ZubiNovelsZone.com

دفعہ پھر سے شرارتی انداز میں بولا روح کو تو اس کی حرکتوں

۔ نے بری طرح سے بوکھلا کر رکھ دیا تھا

انسان بن جائیں یارم وہ خود کو اس سے دور کرنے کی کوشش

میں ہلکان ہوتی اس کی گود سے نکلنے کی تگ ودو میں تھی جب

کہ وہ اس کو دوبارہ سے تھام کر خود میں قید کرتا اس کے

دوپٹے کو ہٹاتا اس کی پچھلی گردن پر اپنے لبوں کی حرکت کو

بڑھانے لگا تھا روح پوری طرح سے اس کی باہوں میں

Zubinovelszone.com

بھوکھلا گئی تھی جہاں اسے یارم کی یہ حرکتیں پاگل کر رہی

تھی وہی اسے ڈر بھی تھا کہ کہیں ان تینوں میں سے کوئی اس

طرف نہ آجائے ۔

رویام آجائے گا۔۔۔۔۔"اپنے پیٹ پر اس کی گرفت سخت

ہوتی پا کر وہ اس کے سینے میں دھس سی گئی تھی جبکہ اس کے

گردن پر اپنی مونچھوں کی چبن برھاتے ہوئے وہ اس کی

ZubiLoversZone.com

گردن پر اپنا لمس بکھیرتا اپنی شدتوں سے اسے سسکنے پر مجبور کر گیا۔

بے بی وہ مصروف ہے پاکستان کو بائے بائے کرنے میں۔ تم اپنے یارم کو دیکھو ویسے ہم نے ایکسپیرینس نہیں کیا جہاز میں رومانس کرنے کا وہ سرگوشی نما آواز میں کہتا اس کے لبوں کو پھر سے اپنے بوسوں سے سرخ کرنے لگا تھا۔

ZubiNovelsZone.com

یارم اللہ پوچھیں۔آپ کو وہ بڑی مشکل سے اپنا آپ چھڑاتی

اپنی کرسی پر ہوئی تھی جب یارم نے اچانک ہی پیچھے سے

بٹن دباتے ہوئے اس کی کرسی کو ایک بیڈ میں بدلتے اپنی

سیٹ کا بیلٹ کھولا تھا۔اس سے اگلی حرکت پر یقیناروح نے

نہ تو شرمانے کے قابل رہنا تھا اور نہ ہی گھبرانے کے اسی لیے

۔ اس نے سیٹ سے اٹھنا چاہا تھا

Zubiaweiszone.com

لیکن اس کے سیٹ سے اٹھنے پر یارم نے کسی طرح کا کوئی

رسپانس نہیں دیا تھا بلکہ اپنی شرٹ کے اگلے بٹن کھولتے

ہوئے اس نے اپنے بازو کے کلز بھی اوپر کی جانب فولڈ کیے

تھے۔چہرے پر شرارتی مسکراہٹ تھی اسے یقین تھا وہ

ہر گز کہیں جانے کی کنڈیشن میں نہیں ہے اس سے بھاگ وہ

۔سکتی نہیں تھی اور یارم نے اسے بخشنا ہر گز نہیں تھا

Zubiaqueenzone.com

یارم یہ جگہ ٹھیک نہیں ہے اس نے یارم کی آنکھوں میں

اپنی طلب بڑھتی دیکھ کر پیار سے اسے سمجھانا چاہا تھا جب وہ

اہستہ سے اس کا ہاتھ تھام کر اسے واپس اس کی سیٹ پر

۔ گراتے ہوئے اس پر سایہ فگن ہوا

بے بی تمہیں مجھے چیلنج نہیں کرنا چاہیے تھا اس کی گردن پر

جھکتے ہوئے وہ اپنی محبت کے نشان چھوڑتا جیسے اب اصل وجہ

۔ بتانے پر آیا تھا

Zubiroverszone.com

میں نے آپ کو چیلنج نہیں کیا وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے

ہوئے بولی تھی جبکہ اب وہ کچھ سننے کے موڈ میں نہیں تھا

اسی لیے اس کے لبوں کو چومتا اس کے چہرے کے ایک

۔ ایک نقش پر اپنا لمس بکھیرنے لگا تھا

یارم ابھی اپنے جذبات پر کنٹرول کر لیں میں وعدہ کرتی ہوں

آپ سے گھر جاتے ہی آپ کی ساری شکایتیں دور کر دوں

Zubinovelszone.com

گی اپنی گردن سے اس کے لبوں کو تجاوز کرتے پا کر اس

۔ نے یارم کو لالچ دینے کی کوشش کی تھی

پلیز یارم میں رویام کو سلا کر میں خود آپ کے پاس آؤں گی

اس نے جیسے وعدہ کر لیا تھا یارم اس کے چہرے کو دیکھتے

ہوئے کسی سوچ میں گم تھا جیسے وہ اس کی بات پر غور و فکر

۔ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو

Zubnovelszone.com

ڈیل بری نہیں ہے اگر ہمیشہ کی طرح دھوکہ دیا تو۔۔۔؟

اس نے اب کی دفعہ آئی بروا چکا کر پوچھا تھا جبکہ روح کو

۔ تھوڑا سکون ملا تھا

آپ کو دھوکہ دے سکتے ہی ہوں کیا۔۔۔؟ میرا اپکا وعدہ ہے

آپ سے وہ اونچی آواز میں بولی احساس ہوا کہ پردے سے

۔ دوسری طرف صرف دیکھا نہیں جا سکتا سنا جا سکتا ہے

Zuhnovelszone.com

یار پلیز اپنے وعدے تھوڑی کم آواز میں کرو مجھے سکون سے

سونے دو اسے لیلیٰ کی غصے سے بھری آواز سنائی دی تو اسے

احساس ہوا تھا کہ ان دونوں نے لیلیٰ کی نیند میں خلل ڈالا ہے

۔

سوری لیلیٰ اب ایسا نہیں ہو گا روح نے فوراً سے کہتے ہوئے

یارم کی طرف دیکھا تھا جو اب تک اسے شکی نگاہوں سے

۔ دیکھ رہا تھا

Zubnovelszone.com

پکا پکا پکا والا وعدہ یارم آپ کو اپنی روح پر یقین کرنا چاہیے

میں نے کبھی آپ سے کیا ہوا وعدہ نہیں توڑا وہ اس کا چہرہ

تھامتے ہوئے بڑے پیار سے بولی تو یارم نے اسے گھور کر

۔ دیکھا تھا

اپنی بات کی درستگی کرو روح بے بی ورنہ میں تم سے کسی

وعدے کی ڈیل نہیں کر سکتا۔ تم نے آج تک اپنا کوئی وعدہ

۔ نہیں نبھایا یارم نے اسے گھور کر کہا تو اس نے منہ بنایا تھا

Zubinovelszone.com

وہی تو میں کہہ رہی ہوں یارم میں اپنا کوئی وعدہ نہیں توڑوں

گی آج سے

اس نے فورا دانتوں کی نمائش کی تھی جبکہ اس کے انداز پر

یارم آہستہ سے اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے اس کا کبھی نہ

۔پورے ہونے والے وعدوں پر دوبارہ سے یقین کر گیا تھا

روح نے آج تک اس طرح کا کوئی وعدہ نہیں نبھایا تھا اور وہ

روح سے اچھی امید نہیں رکھتا تھا لیکن وہ روح کو کسی امتحان

Zubiaverszone.com

میں بھی نہیں ڈالنا چاہتا تھا اسی لیے اس کے لبوں کو چومتے

ہوئے اس کی گردن پر جھک کر وہ وہاں اپنا لمس بکھیرنے لگا

۔ تھا تھا روح کو پھر سے گھبراہٹ ہونے لگی تھی

"۔۔۔۔۔یارم

مان چکا ہوں تمہاری بات روح بے بی کچھ نہیں کر رہا میں

لیکن تمہیں اپنی باہوں میں لے کر سو تو سکتا ہوں ناساری

رات سکون کی نیند نہیں سویا ہوں میں اب سکون لینے دو

مجھے ورنہ میں تمہارا سکون تباہ کر دوں گا وہ اس کی گردن

میں اپنا منہ چھپاتا آنکھیں بند کر گیا تھا جبکہ روح پریشان ہو

۔ گئی تھی

یارم۔۔۔۔۔"روح اب مجھے اگر تمہاری آواز سنائی دی نا تو

پھر میں وہ کروں گا جو اس وقت میرا دل چاہتا ہے بڑی

مشکل سے اسے سمجھا کر کنٹرول کر رہا ہوں۔۔یارم نے

اسے دھمکی دی تو روح نے فورا آنکھیں بند کر لی تھیں جبکہ

Zubiaovelszone.com

وہ ایک دفعہ پھر سے اس کی گردن پر اپنی داڑھی اور

مونچھوں کا لمس بکھیرتا اس کے جسم میں سنسناہٹ پیدا

۔کرتے ہوئے آنکھیں موند گیا تھا

یارم ہم جہاز میں سونے کے لیے تھوڑی آئے ہیں وہ اس

کے بالوں میں انگلیاں پھیرتی ہوئی بولی تھی ارادہ اسے خود

۔ سے ہٹا کر اس کی سیٹ پر بھیجنے کا تھا

ZubiLoversZone.com

بے شرم لڑکی ایک تو ساری رات مجھے سکون سے سونے

نہیں دیتی ہو میں رات کو تین بجے سویا تھا ساڑھے چار بجے

تم نے فجر کے ٹائم پر جگا دیا اس کے بعد پیار کرو پیار کر واب

پیار کرنے میں ٹائم تو لگتا ہے نا اس کے بعد ایک لمحہ سکون کا

۔ نہیں سویا ہوں میں

Zubinovelszone.com

اب بھی سکون لینا چاہتا ہوں تو تمہارے ارادے نیک نہیں

لگ رہے بتاؤ نا اور پیار چاہیے تو کرتا ہوں۔۔۔۔" وہ اسے

۔گھورتے ہوئے بولا تو روح منہ کھول کر رہ گئی تھی

صبح خود وہ اس کے پاس آیا تھا بلکہ روح اس کے پاس آتی ہی

کہاں تھی وہ خود ہی اپنے جذبات بیان کرنے میں بے باک

تھا اور اب کیسے اسی پر الزام لگا رہا تھا اس سے بحث فضول تھی

بحث کر کے وہ خود کو مزید کسی مصیبت میں نہیں پھنسا سکتی

Zubiaverzone.com

تھی اسی لیے خاموشی سے اس کا سر اپنی گردن پر رکھتے

ہوئے اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی یہی بہتر راستہ

۔ تھا یارم کو سلا کر ہی وہ اس کی باہوں سے آزاد ہو سکتی تھی

ورنہ یارم نے اسے ہر گز نہیں بخشنا تھا تھوڑی ہی دیر میں

اسے اپنی گردن پر گرم سانسوں کا لمس محسوس ہوا اس کی

سانسیں بھاری ہو رہی تھی مطلب وہ گہری نیند میں اتر چکا

Zubinovel.com

تھا۔روح نے گہرا سانس لیتے ہوئے اس کے حصار سے نکلنے

۔ کی ہلکی سی کوشش کی تھی

شاید یارم نیند میں بھی سمجھ گیا تھا کہ روح اس کے نیچے

بالکل کسی بے جان مجسمے کی طرح دبی ہوئی ہے اسی لیے تو

اس نے خود ہی اسے تھوڑی دیر میں آزاد کر دیا تھا وہ ایک

۔ سیٹر بیڈ تھا جو ان دونوں کے لیے ہر گز کافی نہیں تھا

Zubiaverszone.com

اس بیڈ پر صرف وہی دو لوگ سو سکتے تھے جو یقینا نکاح میں ہوتے۔اور روح کا اس کے نکاح میں رہتے ہوئے بھی اس کے اتنے قریب یہاں رہنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا وہ بڑی مشکل سے اس کے قریب سے اٹھ کر اپنی سیٹ پر آتی گہری سانسیں لیتی بٹن دبا کر یارم والی سیٹ کو بھی بیڈ کی صورت دیتے ہوئے یارم کے بالوں میں آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرنے لگی تھی۔

Zubinovelszone.com

اس کی محبت اس کا سکون اس کی جنت اس کا سب کچھ بس

ایک شخص۔۔۔۔"وہ آہستہ سے اس کے ماتھے پر اپنے لب

۔ رکھتی مسکرائی تھی

روح بے بی اب تم خود ایسی حرکتیں کر رہی ہو جو تمہارے

لیے نقصان دا ثابت ہو سکتی ہیں یارم کی دھمکیلی آواز پر اس

۔ نے فورا یارم کے بالوں میں ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا تھا

Zubinovelszone.com

یارم میرا بے بی میرے بچے سو جاؤ بالکل نہیں جاگنا وہ اس

کے بالوں میں انگلیاں چلاتی بڑے پیار سے بولی تھی بالکل

اسی انداز میں جس طرح وہ رویام کو سلاتے ہوئے کہتی تھی

۔ یارم کے ڈمپل نمایاں ہوئے تھے

ہاں روح بے بی ابھی یہ بچہ اچھے بچوں کی طرح سوئے گا تب

ہی تو گھر جا کر اسے اس کی من پسند چیز ملے گی وہ یوں ہی

آنکھیں بند کیے پڑا بولا تو اس نے آہستہ سے اس کے بالوں

Zubiloverszone.com

میں ہاتھ دے کر اس کے بالوں کو کھینچا تھا لیکن یارم کھل کر

ہنستا اس کی انگلیوں پر اپنا ہاتھ رکھتا آہستہ سے حرکت دینے

لگا تھا۔روح اس کی حرکت پر مسکراتی دوبارہ اس کے بالوں

میں انگلیاں چلانے لگی تھی جبکہ یارم آہستہ آہستہ اس کی

۔انگلیوں کا لمس محسوس کرتا گہری نیند میں اتر گیا تھا

OOOOOOOO

Zubiloversezone.com

ارے ارے انسپیکٹر صارم صبح صبح آپ یہاں کیسے تشریف

۔لے آئے۔۔۔۔؟شارف اسے دیکھ کر کافی خوش ہوا تھا

تین چار دنوں کے بعد اس سے اس کی ملاقات ہوئی تھی۔

جبکہ صارم کو کچھ پریشان دیکھ کر اس نے خضر کو اشارہ کیا تھا

وہ دونوں ہی اس کے پاس آکر بیٹھ گئے تھے جبکہ وہ کرسی پر

پیچھے کی طرف ٹیک لگاتا انہیں روز کی بانسبت کچھ پریشان

۔محسوس ہوا تھا

Zubiloverszone.com

سب کچھ ٹھیک تو ہے ناصارم کوئی پرابلم ہے کوئی پریشانی ہے

تو ہم سے شیئر کر سکتے ہو خضر نے اس کے قریب بیٹھتے

۔ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔تو وہ ہلکا سا مسکرایا تھا

یار میرے سینیئرز نے میرے خلاف سازش کر کے یہ

ثابت کر دیا ہے کہ میرا کہیں نہ کہیں سے تعلق ڈان کے

گینگ سے ہے اسی لیے انہوں نے مجھے نوکری سے معطل کر

دیا ہے ایک ہفتے کے اندر اگر میں خود کو بے گناہ ثابت نہیں

Zubiloverszone.com

کر پاتا تو وہ لوگ مجھے ہمیشہ کے لیے نوکری سے نکال دیں

۔گے آج تین دن ہو چکے ہیں

مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا میں کیا کروں۔یارم بھی یہاں پر

نہیں ہے ورنہ شاید وہ میرے مسئلے کا کوئی نہ کوئی حل ضرور

نکال لیتا

وہ پریشانی سے انہیں بتانے لگا تھا جبکہ اس کی بات سن کر

۔پریشان تو وہ دونوں بھی ہو گئے تھے

Zubinovelszone.com

یہ کوئی چھوٹا سا مسئلہ نہ تھا اسے بے وجہ نوکری سے معطل

کیوں کر دیا گیا تھا

وہ اپنی نوکری کو لے کر کتنا سیریس تھا وہ اپنی نوکری سے

کتنی محبت کرتا تھا یہ چیز ان لوگوں سے چھپی ہوئی نہیں

تھی۔اور یہ کوئی چھوٹی سی بات تو نہ تھی کہ اسے بے وجہ

۔۔ نوکری سے نکال دیا گیا تھا

Zubiaverszone.com

تو تم نے کیا کیا ایک ہفتہ برباد کر دیا کم سے کم ہمارے پاس

آتے تو ہم کوئی نہ کوئی تمہارے مسئلے کا حل نکال لیتے یارم کو

گئے ہوئے کوئی ایک سال نہیں ہوا ہے کل صبح ہی گیا تھا وہ

خضر نے غصے سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا مسئلہ اتنا بڑھ چکا

تھا اور وہ انہیں اب بتا رہا تھا۔ صرف تین دن باقی تھے ہفتہ

ختم ہونے میں اور اب جب پانی سر کے اوپر سے جا چکا تھا

۔تب وہ ان سے اپنا مسئلہ شیئر کرنے آ گیا تھا

Zubnoverszone.com

۔ حضر اور شارف دونوں کو ہی بہت غصہ آگیا تھا

تو یار میں کیا کرتا اگر میں یارم سے ملتا یا پھر میں تم لوگوں

سے ملتا تو یہ بات ثابت ہو جاتی کہ میرا کہیں نہ کہیں تم

لوگوں سے کوئی تعلق ہے مجھے خود کچھ سمجھ نہیں آرہا مجھے

گنہگار ثابت کرنے کے لیے ان لوگوں نے میرے پیچھے

۔لوگ لگا کے رکھے ہیں

Zubinovelszone.com

آج میں ماسک پہن کر گھر سے نکلا ہوں تا کہ کوئی مجھے یہاں

۔ آتے ہوئے نہ دیکھ لے وہ بہت پریشان لگ رہا تھا

اچھا ٹھیک ہے تم پریشان مت ہو میں ویسے بھی یارم کو لینے

ایئرپورٹ جا رہا ہوں وہ آتے ہی تمہارے اس مسئلے کا کوئی نہ

کوئی حل نکال کر تمہیں ضرور بتائے گا اب منہ بنا کر مت

بیٹھ جانا ان شاءاللہ کچھ نہیں ہوتا کوئی نہ کوئی حل نکل آئے گا

Zubinovelszone.com

پریشان مت ہو تم ایسا کرو گھر جاؤ تمہارا یہاں رہنا ٹھیک

۔ نہیں ہے

اگر ان لوگوں نے تمہارے پیچھے لوگ لگا کر رکھے ہیں تو

تمہارے ایک ایک مومنٹ کو وہ کیچ کر رہے ہوں گے خضر

نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تو وہ ان کے ساتھ ہی اٹھ گیا تھا

جبکہ وہ دونوں ایئرپورٹ جا رہے تھے مزید دو گھنٹے میں یارم

۔ کی فلائٹ لینڈ ہونے والی تھی

اس کی زیادہ تو بات نہیں ہوئی تھی ہاں لیکن یارم نے فون پر

اسے بتایا تھا کہ وہاں رویام اغوا ہو گیا تھا اور آرت زبے نے

۔ اسے بچایا ہے

اور آرت حیام کو لے کر کچھ زیادہ ہی سیریس ہے تو وہ حیام

اور ارت کو ایک اچھا فیوچر بھی دینے کی پلاننگ کر رہا ہے

ایسے میں صارم کا مسئلہ بھی زیر غور تھا اب یارم ہی بتا سکتا

۔ تھا

Zubiloverszone.com

کہ وہ صارم کو اس کی نوکری واپس کیسے دلا سکتا ہے وہ اپنی

نوکری سے کتنا ایماندار تھا وہ لوگ جانتے تھے کتنی دفعہ اس

۔ نے اس نوکری کی خاطر یارم کو دھوکہ دیا تھا

کتنی دفعہ وہ یارم تک کو مصیبت میں پھنسا چکا تھا یہ نوکری

اس کے لیے بہت عزیز تھی وہ جانتا تھا کہ چاہے کچھ بھی

کیوں نہ ہو جائے صارم کبھی اپنے فرض کے ساتھ غداری

نہیں کر سکتا۔اور اس الزام کو وہ کسی بھی طرح سے صارم

Zuhnovelszone.com

کے اوپر سے صاف کرنے کا ارادہ رکھتے تھے وہ صارم سے

ہر گز اس کا جنون نہیں چھین سکتے تھے اور یہ نوکری صارم کا

۔ جنون تھی

اس نے بہت غلط کیا تھا ان لوگوں سے اتنے دن تک یہ بات

چھپا کر اگر یارم کو پہلے یہ بات پتہ چل جاتی تو یقیناوہ اس چیز

کا کوئی نہ کوئی حل پہلے ہی نکال چکا ہوتا خیر دیر تو اب بھی

ZubiLoversZone.com

نہیں ہوئی تھی یارم نے کوئی بھی مسئلے کا حل نکالنے میں

۔کون سا وقت لگانا تھا

بس دو منٹ میں ہی یارم نے اس کا مسئلہ حل کر دینا تھا اسی

لیے وہ اس چیز کو لے کر زیادہ سوچنے والے نہیں تھے یارم

نے آتے ہی ان کا مسئلہ حل کر دینا تھا صارم کے جاتے ہی وہ

۔ لوگ دونوں ایئرپورٹ کے لیے نکلے تھے

Zubinoverszone.com

خضر آج تمہاری آزادی ختم ہونے والی ہے کیسا محسوس کر

رہے ہو گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے شارف نے پوچھا تو وہ قہقہ

لگا کر ہنسا تھا

ان چار دنوں میں میں نے اپنی زندگی جی لی ہے میرے

دوست اب ازادی ملے یا غلامی فرق نہیں پڑتا وہ مزے سے

بولا تو شارف بھی قہقہ لگاتے ہوئے گاڑی کی سپیڈ تیز کر چکا

Zubiaqueenzone.com

تھا کیوں کہ وہ ہر گز نہیں جانتا تھا کہ چار دن کی آزادی

۔منانے کے بعد خضر کے ساتھ اب آگے کیا ہونے والا ہے

oooooooo

وہ لوگ جیسے ہی ایئرپورٹ پہنچے خضر اور شارف انہیں لینے

کے لیے آچکے تھے۔سب سے پہلے انہیں دیکھ کر رویام ہی

ان کی طرف بھاگا تھا

Zubiaveltzone.com

جو یقیناانہیں بہت زیادہ مس کر رہا تھااسے اپنے ساتھ لگاتے

ہوئے شارف نے اسے خوب سارا پیار کیا تو پھر وہ خضر کی

۔طرف متوجہ ہو گیا تھا

جبکہ خضر بھی اسے اپنے ساتھ لگاتے اسے خوب سارا پیار

کرتا یارم سے ملنے لگا تھا روح سے مل کر اس نے حیام کے سر

پر ہاتھ رکھا تو لیلیٰ کو خود کو گھورتے ہوئے پایا تھا

Zubinovelszone.com

اس ٹائم تو وہ اچھا خاصا شریف انسان بن کر آیا تھا لیکن لیلی

پھر بھی اسے ایسے گھور رہی تھی جیسے نہ جانے کون کون سی

۔ بد معاشیاں سرانجام دیتے ہوئے اسے پکڑ لیا گیا ہو

لیلیٰ میری جان میں نے اور بچوں نے تمہیں بہت زیادہ مس

کیا ہے۔دن رات تمہیں مس کرتے رہے ہیں یہاں تک

۔کہ بچیاں تو کہہ رہی تھی کہ تمہاری ڈانٹ مس کر رہی ہیں

Zubiaqueenzone.com

ماں ماں ہی ہوتی ہے۔ باپ بے شک کتنا ہی پیار کیوں نہ

دے میں نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ جیسا تم چاہتی ہو

بالکل ویسا ہی ہو۔ میں جس طرح تم چاہتی تھی سب کچھ

بالکل ویسا ہی کیا ہے تمہیں کوئی شکایت نہیں ہو گی اس نے

آہستہ سے لیلیٰ کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا تھا جبکہ یارم

نے زیر لب مسکراتے ہوئے شارف کو دیکھ کر آنکھیں دبائی

تھی۔

ZubiLoverszone.com

رات کو میرے ساتھ چلنا ہم دونوں تیمداری کے لیے جائیں

گے۔اس نے شارف سے گلے ملتے ہوئے کہا تو شارف نے

۔ حیرت سے اسے دیکھا تھا

کس کی تیمداری کے لیے یارم۔۔۔۔؟اس نے اس سے

پوچھا تو یارم نے مسکرا کر خضر کی طرف اشارہ کیا تھا جبکہ وہ

۔ کنفیوز تھا

Zubinovelszone.com

کیا کہنا چاہتا تھا یارم کیا حضر کی آج حالت بگڑنے والی تھی کیا

لیلیٰ اسے مارنے والی تھی کیا وہ سچ میں اس کو اتنی بری

کنڈیشن میں پہنچانے والی تھی کیا ان دونوں کو اس کی

۔تیمارداری کے لیے لازمی جانا پڑے گا

ہاں بالکل میں جانتی ہوں تم نے سب کچھ بہت اچھے سے کیا

ہے تمہیں بالکل پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں

تمہارے ایک ایک منٹ پر نظر رکھے ہوئے تھی۔لیلی نے

Zubinovelszone.com

اسے گھورتے ہوئے کہا تو اس نے حیرت سے یارم کی طرف

دیکھا تھا جو کہ بالکل خاموش کھڑا تھا

کیا مطلب لیلیٰ میں تمہاری بات کو سمجھا نہیں تم نے کیسے

دیکھا کیمروں سے کیمرے تو سارے خراب ہو گئے تھے نا

۔ یارم کو میں نے بتایا بھی تھا

یارم کے یہاں سے جانے سے پہلے اس نے ایک دفعہ پھر

۔ سے یارم کی طرف دیکھا جو خود بھی بالکل انجان بنا ہوا تھا

Zubinovelszone.com

ہاں لیلیٰ تمہارے گھر کے کیمرے تو خراب ہو گئے تھے نا

یارم نے بھی حضر کی بات کی تصدیق کی تھی جس پر لیلیٰ نے

۔ صرف ہاں میں سر ہلایا

نہیں یارم کیمرے خراب نہیں ہوئے تھے بلکہ کیمرے

خراب کیے گئے تھے میرے یہاں سے جانے سے ایک دن

پہلے لیکن کیا ہے نا کہ میں نے اسی دن سارے کیمراز کو

دوبارہ سے ٹھیک کر دیا تھا وہ کیا ہے نا میں اپنے گھر کی ایک

ایک چیز پر نظر رکھنا چاہتی تھی۔اور پھر میرے معصوم

بچوں کا بھی سوال تھا نہ مجھے دھیان تو رکھنا ہی تھا۔کہ وہ ٹائم

پر سکول جاتی ہیں ٹائم سے واپس گھر آتی ہیں کھانا کھاتے ہیں

۔لباس تبدیل کرتی ہیں ان کا ٹی وی دیکھنے کی ٹائمنگ کیا ہے

پڑھائی کی ٹائمنگ کیا ہے آخر ان کی پڑھائی بہت ضروری ہے

کیونکہ پیپر ہونے والے ہیں خیر خضر نے کافی اچھے سے ان

۔کی پڑھائی پر دھیان دیا ہے

Zubiloverszone.com

ہیں ناخضر۔۔۔؟اس نے اب کی دفعہ حضر کو دیکھتے ہوئے کہا

۔تو حضر سے گردن بھی ہاں میں نہ ہلائی گئی تھی

بلکہ اس کا دل تو سینے میں کانپنے لگا تھا وہ سب کچھ دیکھ رہی

تھی اسے ایک ایک لمحے کی خبر تھی وہ سچ میں آنکھیں

۔ پھیلائے لیلیٰ ی کو دیکھ رہا تھا

Zubinovelszone.com

لیلیٰ کیمرے خراب کیے نہیں گئے تھے بلکہ کیمرے خود ہی

خراب ہوئے تھے اس نے مری ہوئی آواز نکالی تو لیلیٰ نے

۔ ایک نظر اسے دیکھ کر آہستہ سے اس کا گال سہلایا تھا

کوئی بات نہیں خضراب کیمرے بالکل ٹھیک ہیں اور یقین

کرو اب وہ کبھی خراب بھی نہیں ہوں گے اور نہ ہی کبھی

کیے جائیں گے میرا وعدہ ہے تم سے گھر چلیں۔ لیلیٰ نے اسے

Zubinovelszone.com

دیکھتے ہوئے پوچھا تو اس نے پوری شدت سے نفی میں سر

۔ ہلایا تھا

چلنا پڑے گا نا اخر اپنی بیٹیوں کا بھی بہتان تم ہی نے کرنا ہے

چار دن وہ سکول نہیں گئی چار دن سے انہوں نے پڑھائی

نہیں کی میں نے ٹی وی دیکھنے سے منع کیا تھا ٹی وی فل والیوم

میں چل رہا تھا۔اتنا ہی نہیں اچھل کود کر کے میرے نئے

صوفے خراب کیے تم لوگوں نے میرے شیشے کے ٹیبل پر

Zubiloverszone.com

داغ لگائے تم لوگوں نے یہاں تک کہ میرا ہاؤس ڈورمیٹ

تک گندا کیا اس کو میں نے ابھی تک ایک دفعہ نہیں دھویا تھا

تم لوگوں نے پچھلے چار دن میں اس کو اٹھ دفعہ دھو کر باہر

۔ سوکھنے کے لیے ڈالا

یارم چار پانچ دن تک یہ کام پر نہیں آسکے گا لیلیٰ نے یارم کی

طرف دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے کندھے اچکائے تھے جب

۔کہ روح صرف اپنے ماموں کے لیے دعا ہی کر سکتی تھی

ZubiNovelsZone.com

کیونکہ یہ بات تو وہ بہت پہلے سے ہی جانتی تھی کہ اس نے

گھر کا کیا حال کیا ہے لیلیٰ اسے وہیں سب کچھ بتا چکی تھی اب

تو بس اسے بھی اپنے ماموں کی خیر خیریت پتہ کرنے جانا تھا

بس اللہ پاک اسے لیلیٰ کے قہر سے بچائے اس کے علاوہ اور

۔ کوئی دعا نہیں کر سکتی تھی

oooooooooo

Zubinoverszone.com

گھر آتے آتے رویام سوچکا تھاجب کہ اسے کمرے میں

۔لانے سے پہلے روح نے اس کے لیے فیڈر بنایا تھا

اس کے دودھ کا زیادہ مسئلہ نہیں ہوتا تھاوہ سوتے سوتے بھی

۔ اپنادودھ پی سکتا تھا

جب کہ شارف اس کے ساتھ اندر تک آتا خضر والا سارا قصہ

جاننا چاہتا تھا یارم اس کے ساتھ بیٹھا اسے ساری کہانی سنا رہا

۔تھا

ZubiNovelsZone.com

جبکہ حیام جو سفر سے کافی تھک چکی تھی آتے ہی سونے چلی

گئی تھی اس وقت تقریبارات کے دو بج رہے ہیں لیلیٰ اور

خضر جا چکے تھے جبکہ حیام شونو رویام اور روح یارم کے

ساتھ یہاں آتے ہوئے شارف کو بھی لے آئے تھے اور

۔شارف اب ساری کہانی سننے کے بعد خوب ہنسا تھا

جب کہ جب تک یارم قصہ ختم کر کے اسے دروازے تک

چھوڑ کر آیا تب تک رویام کو بیڈ پر لٹاتے ہوئے روح بھی

Zubnovelszone.com

آرام کی نیت سے بستر پر آ کر لیٹ گئی تھی یقیناوہ یارم سے کیا

۔ ہواوعدہ پوری طرح سے بھلا چکی تھی

جب کہ گھر کا دروازہ بند کرنے کے بعد وہ ساری لائٹس اف

کرتا ایک نظر شونو کو اس کے وڈہاؤس میں پر سکون نیند میں

دیکھتے بیڈ روم میں آیا تو پہلی نگاہ اس کی رویام پر ہی اٹھی تھی

اس کا ماتھا چومتے ہوئے وہ اپنی شرٹ اتار کر پھینکتا اپنے

۔ جوتے اتار گیا تھا

اوراب اس کا فوکس صرف اور صرف روح پر تھا جو ہمیشہ کی

طرح اس سے وعدہ کرنے کے بعد اب اپنا وعدہ توڑ چکی تھی

لیکن اس دفعہ نہیں یارم کا ہر گز کوئی ارادہ نہیں تھا اپنے

ساتھ وعدہ خلافی ہونے دینے کا اسی لیے تو وہ اس کا بازو پکڑتا

۔ ایک جھٹکے میں اسے اٹھا کر ہلاتا اس کی نیند بھگانے لگا تھا

اٹھ جاؤ بے بی میں ہر گز تمہیں نہیں سونے دینے والا تم نے

مجھ سے وعدہ کیا ہے اور میں ہر گز تمہیں وعدہ خلافی نہیں

Zubinovelszone.com

کرنے دوں گا وعدہ توڑنے سے بہت گناہ ملتا ہے وہ اس کے

ہونٹوں کو چومتا ہوا اسے بازوں سے پکڑ کر ایک زوردار جھٹکا

دے چکا تھا۔ جبکہ نیند میں اس طرح کا جھٹکا ملنے پر وہ بری

طرح سے بوکھلا کر آنکھیں کھولتی یارم کو اپنے سامنے دیکھتے

ہوئے ہلکا سا مسکرائی اور پھر اس کے سینے میں چہرہ چھپا گئی

۔ہوئی تھی

Zubinovelszone.com

یارم پلیز مجھے سونے دیں نا اتنا لمبا سفر کر کے آئی ہوں تھک

گئی ہوں میں وہ بڑے پیار سے اس کے گردن پر اپنی انگلیوں

کا لمس چھوڑتے ہوئے اس کے دل کے مقام پر اپنا ہاتھ رکھ

گئی تھی

روح بے بی میں تمہیں گناہ سے بچا رہا ہوں تم وعدہ خلافی کر

کے اللہ کو ناراض کرو گی اور میں نہیں چاہتا کہ میرا اللہ

Zuhnovelszone.com

میرے پیاری سی روح سے ناراض ہو وہ اس کا ماتھا چومتے

۔ ہوئے اسے جگانے لگا تھا

روح بس بہت ہو گیا تمہارے پاس دو منٹ ہیں اگر تم نہیں

جاگی نا تو پھر میں تمہیں اپنے طریقے سے جگاؤں گا اب کی

دفعہ اس کو سامنے کرتے ہوئے یارم نے دھمکی دی تو اس

۔ نے منہ بنایا تھا

Zubiloverszone.com

آپ بالکل بھی اچھے نہیں ہیں یارم وہ ہونٹ رویام کے

۔ سٹائل میں مروڑتے ہوئے بولی تھی

ہاں لیکن میرا ڈمپل بہت اچھا ہے اور آج میں تمہیں کھل

کر اس ڈمپل کو پیار کرنے کی اجازت دے رہا ہوں وہ اب

کے دفعہ اپنے گال پر اس کے ہونٹ زبردستی مس کرتے

ہوئے بولا تو روح نے اس کی گردن میں اپنی باہیں ڈالتے

Zubiaverszone.com

ہوئے اس کی گردن پر اپنے لبوں کا لمس چھوڑتے اسے مزید

۔ بے خود کر دیا تھا

یارم۔۔۔۔وہ۔۔۔۔"اس نے کچھ بولنا چاہا تو یارم نے اس کا

چہرہ دیکھا تھا وہ کافی دیر کچھ سوچنے کے بعد بھی کچھ نہیں

۔بول پائی

اسے کوئی بہانہ سمجھ میں نہیں رہا تھا یارم سے بچنے کا جبکہ اب

۔ وہ دلچسپی سے اسے دیکھ رہا تھا

Zubinoverszone.com

کیاہوا کوئی بہانہ نہیں سوجھ رہا یارم نے پوچھا تو اس نے فورا

۔ نفی میں سر ہلایا تھا

کوئی بات نہیں ہم صبح بہانے بازیاں کریں گے یارم نے

جیسے مسئلے کا حل نکالا تھا جس پر اس نے گھور کر اسے دیکھا

جبکہ یارم اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتا اہستہ سے اس کی

۔ سانسوں کو اپنی سانسوں میں اتارتا اسے بیڈ پر گرا گیا تھا

Zubinovelszone.com

مسٹر یارم کاظمی اپنی تھکی ہوئی بیوی کے ساتھ کوئی اس

طرح ظلم کرتا ہے کیا وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتے

۔ ہوئے اس کے گرد اپنا حصار مضبوط کر گئی

یہ تو کچھ بھی نہیں لوگ تو اس سے بھی زیادہ ظلم کرتے ہیں

اور میں تمہیں آج اُن سارے ظلموں کی داستان سنانے کو

بے قرار ہوں اس کی گردن پر اپنا لمس بکھیرتے ہوئے وہ

۔ پوری طرح سے اسے قید کرتا چلا گیا تھا

Zubnoverszone.com

جب اچانک رویام نے دوسری طرف کروٹ بدلی تھی

۔روح تو اچانک سانسیں روک گئی تھی

اللہ اگر وہ جاگ جاتا تو۔۔۔۔۔؟ وہ یارم کے لبوں پہ ہاتھ

رکھتے ہوئے بولی جبکہ اس کے انداز پر یارم مسکرا کر اٹھتا

ایک جھٹکے میں اسے اپنے کندھے پر اٹھاتا کمرے سے نکل گیا

تھا یقیناً اس کا ارادہ نیچے گیسٹ روم میں جانے کا تھا

ooooooo

Zubiloverszone.com

"۔۔۔۔۔۔ یارم اپ کتنے

آئی ناور وح بے بی میں بہت اچھا انسان ہوں۔اور تمہیں

میری بہت ساری تعریف کرنی ہیں۔بیڈ پر چل کر کرناوہ

اسے یوں ہی اپنی باہوں میں اٹھائے کمرے میں لے کر آتا

۔کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے اسے بے حد محبت سے بیڈ

پر لٹاتا ہوا اس کے اوپر آیا تھا جب کہ وہ مسکراتے ہوئے اس

۔ کے گلے میں اپنی باہیں ڈال گئی تھی

Zubinovelszone.com

چلواب شروع ہو جاؤ تم میرے پاس آنے والی تھی۔مجھے

اپنی محبت کا احساس دلانے والی تھی یارم کا ظمی ہمیشہ کی

۔طرح تمہاری محبت کے لیے تڑپ رہا ہے

اس کے لبوں کو چومتے ہوئے وہ دور ہو کر بیٹھا تو روح نے

۔ حیرت کے اسے دیکھا تھا

اس کی بات کا مطلب وہ بہت اچھے سے سمجھ گئی تھی۔وہ اس

۔ سے کیا ڈیمانڈ کر رہا تھا یہ بھی وہ سمجھ چکی تھی

Zubinoverszone.com

یارم۔۔۔۔۔"جو کرنا ہے وہ آپ نے کرنا ہے میں تو آپ

۔کی ہوں آپ سے ہوں

وہ اٹھ کر اس کے قریب آتی اس کے سینے میں اپنا چہرہ چھپا

گئی تھی جب کہ وہ اس کا چہرہ اپنے سینے سے نکالتا اپنے

۔ ہاتھوں میں تھام چکا تھا

میرا بچہ وعدہ خلافی مت کرو تم آنے والی تھی میرے پاس

میری باہوں میں میرے جذبات کو سکون پہنچانے والی

Zubinoverszone.com

تھی۔ تم نے کہا تھا۔ تم آؤ گی میرے پاس لواب یارم کاظمی

۔ تمہاری طرف سے پیش قدمی کے لیے بے قرار ہے

آؤاور میری روح کو سکون پہنچاؤ وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنی

باہیں پھیلا گیا تھا جب کہ اس کے سینے میں اپنا چہرہ چھپاتی وہ

۔ اس کے گرد زور سے اپنے بازو حائل کر گئی تھی

اس کے دل کے مقام کو چومتے ہوئے اس نے اپنی طرف

سے پیش قدمی کی تھی۔ لیکن یارم کو یہ پیش قدمی نہیں

ZubiLoversZone.com

چاہیے تھی وہ تو چاہتا تھا کہ جس طرح وہ اس کی قربت میں

مچل مچل اٹھتا ہے اسی طرح وہ بھی اس کی قربت میں بے

۔ حال ہو کر اس سے اس کے یارم کو مانگے

اینگو مینگو سوچ یارم وہ اس کے دل کے مقام پر اپنا ہاتھ رکھے

۔اعتراف محبت کر گئی تھی

اور وہ جانتا تھا بس اس کی روح کی انتہاہ یہی تک ہے اس سے

زیادہ اس سے امید لگانا صرف اور صرف اپنے دل پر جبر ہے

Zubinovelszone.com

۔وہ ایک جھٹکے سے خود سے دور کرتا بیڈ پر پھینکتے ہوئے اس

۔پر سایہ فگن ہوا تھا

وہ اپنی روح کو مزید امتحان میں نہیں ڈال سکتا تھا اس کی

گردن پر جھکتے ہوئے اپنی داڑھی کو ہلکا سا رب کرتا وہاں

۔ اچانک اپنے دانت گاڑ گیا تو روح تڑپ اٹھی تھی

یہ سزا ہے وعدہ خلافی کی بہت گنہگار ہو تم روح بے بی

وعدے کر کے پورے نہیں کرتی ہو تم۔اس کے لبوں کو

ZubiNoverszone.com

اپنے دانتوں سے کھینچتے ہوئے وہ اب بے قرار سا ہوتا اس کے

۔ پور پور کو چومنے لگا تھا

روح بری طرح سے اس کی باہوں میں ٹوٹتے بکھرتے

ہوئے اس کے سینے میں چہرہ چھپانے کو بے قرار تھی لیکن

آج تو یارم کا دیوانگی بھرا انداز اس کا جنون اسے اس کے سینے

۔میں چہرہ تک نہیں چھپانے دے رہا تھا

Zubiaweb.com

وہ اس پر ٹوٹ کر برستا اس کے پور پور کو چومتے ہوئے اپنے

۔ لمس سے روشناس کروانے میں مصروف تھا

اس کی دیوانگی عروج پر تھی وہ اتنا پاگل ہو رہا تھا روح کو اپنی

دھڑکنیں بے قابو ہوتی محسوس ہوئی۔ وہ جنونی انداز میں اس

۔ پر برس رہا تھا اور روح کو اس کی دیوانگی سے خوف آنے لگا

یارم۔۔۔۔۔"اسے بے قابو ہوتے پا کر اس نے بے قراری

سے اسے پکارا تھا

Zubinoverszone.com

جب کہ اس کی پکار پر یارم اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے

زو معنی انداز میں مسکراتا اس کے لبوں کو قید کر گیا تھا

اس کی قید میں بھی وہی دیوانگی تھی ایک تڑپ تھی وہ جیسے

۔آج اس کو بخشنے کے موڈ میں نہیں تھا

روح نے اسے بے قابو ہوتے پا کر روکنا چاہا تھا لیکن وہ رکنا

چاہتا نہیں تھا اور وہ اس کی دیوانگی کے سامنے ہتھیار ڈال گئی

۔ تھی

Zubiaovelszone.com

۔اس کے ہار جانے پر یارم کی گرفت اور سخت ہو گئی تھی

اور پھر وہ تھی اور یارم کی دیوانگی جو اس کو بے حال کر گئی

۔ تھی

oooooooo

یارم اٹھیں اذان ہو رہی ہے۔بس بہت ہو گیا آپ کا آپ تو

بالکل پھیلتے ہی جا رہے ہیں

ZubiNovelsZone.com

تھوڑی سی اجازت کیا دے دی آپ کو پیار کرنے کی آپ تو

بالکل ہی بے قابو ہو گئے وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اس کی

۔شرٹ پہن کر اسے گھورتے ہوئے بولی تھی

یارم نے ایک بے باک نگاہ اس کے نازک وجود پر ڈالی تھی

اس کی بلیک شرٹ میں وہ بالکل چھوٹی سی بچی معلوم ہوتی

تھی۔اور اس بچی پر ایک سفاک درندہ ایک شیطان ایک

۔ڈیول یارم کاظمی دل و جان سے فدا تھا

Zubiaverszone.com

اسے شرٹ کے بٹن بند کرتے پا کر وہ اس کی گردن پر جھکا

تھا اس سے پہلے ہی وہ اسے خود سے دور کرتی اسے دور کہیں

۔ سے اذانوں کی آواز سنائی دینے لگی

چلیں اٹھیں نا یارم اب تو قریب والی مسجد میں بھی اذان

ہونے لگی ہے ہم نماز پڑھتے ہیں۔ وہ پیار سے اس سے کہنے

لگی۔ فجر کی نماز ادا کرنے میں وہ ہمیشہ سے ہی آلسی تھا اور یہ

۔ بات اسے فاطمہ بی بی نے بھی بتائی تھی

Zubnoverszone.com

کہتے ہیں فجر کی نماز ادا کرنے والوں پر سارا دن خدا کا نور

برستا ہے اور ایک آپ ہیں جو فجر کے وقت سوئے پڑے

رہتے ہیں اگر میرا بیٹا تھکا نہ ہوتا تو اس وقت میرے ساتھ

نماز پڑھنے کی تیاری کر رہا ہوتا۔ وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے بولی

تھی اور پھر ساتھ ساتھ رویام کا نام لیتے ہوئے اسے شرم

بھی دلائی تھی کہ وہ چھوٹا سا بچہ ہو کر نماز کا پابند بن رہا ہے

اور اس کا اتنا بڑا باپ نماز میں کام چوری سے کام لیتا ہے اور

Zubnoverszone.com

پھر روح کی اتنی ساری باتیں کام آئی تھی آخر وہ اٹھ ہی گیا تھا

۔ نماز ادا کرنے کے لیے

oooooo

ان دونوں نے اکٹھے نماز ادا کی تھی۔اور ہمیشہ کی طرح روح

۔کی دعائیں زیادہ تھیں

اس نے لمبی دعا مانگنی تھی یارم نماز ادا کر کے اٹھ کر باہر چلا

۔آیا تھا

Zubinovelszone.com

ارادہ رویام کا دودھ بنانے کا تھا اس نے کچن میں آتے ہوئے

۔ رویام کر دودھ تیار کرتے اس کے لیے نئ فیڈر نکالی تھی

اس کا دودھ تیار کرنے کے بعد وہ ایک نظر دوبارہ روح کو

دیکھنے کمرے میں آیا تو وہ اب تک اپنی دعائیں مانگنے میں

۔ مصروف تھی

اس کے چہرے پر بڑی خوبصورت مسکراہٹ تھی وہ

۔ مبہوت سا ہو کر اس کے لبوں کو دیکھنے لگا تھا

Zubinovelszone.com

وہ اتنی مشغول ہو جاتی تھی دعائیں مانگنے میں کہ اسے کسی چیز

کا ہوش رہتا ہی نہیں تھا وہ جانتا تھا کہ اس کی معصومانہ دعاؤں

۔ میں کیا کیا شامل ہو گا

یقینا یارم کے لیے دعائیں اپنے یارم کی حفاظت۔اپنے یارم

کے لیے بہت سارا پیار رویام کی صحت اور تندرست کی

۔ ۔اپنے گھر کی خوشحالی

Zuhaveiszone.com

ایک عورت اس سے بڑھ کر اور کیا مانگ سکتی تھی۔وہ اپنی روح کی ساری دعاؤں کو جانتا تھا۔اور پھر وہی دعائیں وہ روز اتنی شدت سے مانگتی تھی۔

اوپر کمرے میں آتے ہوئے اس نے باہیں پھیلائے مست ماحول میں سوتے رویام کو دیکھا تھا۔اس نے آہستہ سے اس کے ہاتھ میں سوئے سوئے فیڈر پکڑاتے اس کے لبوں سے لگائی تھی۔

Zubiniovelszone.com

میرا پیارا سا بچہ ابھی میرے بچے کی نیند پوری نہیں ہوئی نا اتنا

۔ لمبا سفر کیا ہے نینی کرنی تو بنتی ہے نا

شونو کمرے میں بنا آواز کے داخل ہوا تو یارم نے مسکرا کر

اسے دیکھا تھا جبکہ وہ ایک ہی جست میں کود کر رویام کے

۔ سرہانے بیٹھ گیا تھا

جب رویام نیند میں اپنے دودھ کی بوتل کو چھوڑنے لگا تو شونو

نے فورا اپنا پیر آگے کرتے ہوے اس کے کندھے کے نیچے

Zubinovelszone.com

اپنا پیر کیا تھا جس سے اس کا ہاتھ تھوڑا سا آگے ہو گیا تھا وہ

۔ سوئے ہوئے بوتل کو تھام چکا تھا

یارم کھل کر ہنستا شونو کے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے اس کے

ڈوگ باول میں اس کی خوراک ڈالنے لگا تھا اور پھر شونو کو

اشارے سے رویام کے قریب ہی رہنے کا کہتے ہوے وہ

۔نیچے نکل آیا تھا

ooooooo

Zuhaloverszone.com

۔روح جائے نماز فولڈ کرتے الماری کے اوپر رکھ رہی تھی

رویام ابھی تک جاگا نہیں اس نے یارم سے پوچھا تو وہ نفی

۔ میں سر ہلاتا بیڈ پر گر سا گیا تھا

تو پھر ہم یہاں کیا کر رہے ہیں ہم بھی اوپر ہی چلتے ہیں نا وہ

یارم کے قریب آتے ہوئے بولی تھی اس کے یہاں آنے کی

۔وجہ وہ سمجھ نہیں سکی تھی

Zubiaverszone.com

وہ اس کے بالوں میں ہاتھ چلاتے اسے جگا کر اوپر لے جانے

کا ارادہ رکھتی تھی۔جب اس نے اچانک ہی اسے کھینچ کر بیڈ

پر گرایا تھا۔روح اس کی آنکھوں میں اپنی طلب دیکھ کر

حیران رہ گئی تھی

نماز کے سٹائل میں لپیٹے ہوئے دوپٹے کو آہستہ سے کھول کر

اس نے اس کے بھیگے بالوں کو بیڈ پر بکھیرا تھا اور اس کی نیت

۔ سمجھ کر روح نے زور سے اس کے کندھے پر ہاتھ مارا

ZubiNovelsZone.com

لیکن وہ کچھ سننے یا سمجھنے کی کنڈیشن میں تھا ہی نہیں اس کے

لبوں پر جھکتے ہوئے وہ صرف اس کے لبوں تک ہی محدود

نہیں رہا تھا اس کے چہرے پر اپنے بوسوں کی برسات کرتا وہ

۔ پاؤں مار کر لائٹ بھی اف کر چکا تھا

کمرہ ایک دفعہ پھر سے اندھیرے میں ڈوب گیا تھا جب کہ

روح کی کسی طرح کی بات پر کان نہ دھرتے ہوئے وہ اس کی

Zubiaverszone.com

روح پر قابض ہوتا پوری طرح سے اس کو خود میں جذب کر

۔ گیا تھا

جب کہ روح بری طرح سے پھنس چکی تھی اس کی باہوں

سے ازادی کا خیال چھوڑ کر وہ خود کو اس کے رحم و کرم پر

۔ چھوڑ چکی تھی

اور پھر تو جیسے یارم بالکل ہی فری ہو گیا تھا۔ شاید وہ اپنے

۔ روح کی اجازت کا ہی طلبگار تھا

Zubinovelszone.com

oooooooo

دندنے بابارا شکش باباشارادن شوتے رتے اودندے بتے

)اتھواتھے بتے اتانی شوتے

گندے بابارا کشس باباسارادن سوتے رہتے ہو گندے بچے

اٹھو۔اچھے بچے اتنا نہیں سوتے)وہ اس کے پیٹ پر چڑھا

اچھل کود کرنے میں مصروف تھا جب یارم کی آنکھ کھلی

۔تھی

Zubiloverszone.com

ایک زوردار انگڑائی لیتے ہوئے اس نے کروٹ بدلی تو وہ جو

اس کی پیٹھ پر تھا اچانک بیڈ پر گرتا دوبارہ سے اٹھ کر اس کے

پیٹ پر سوار ہو گیا تھا ۔

چوزے تیری نیند پوری ہو گئی کتنا سوتا ہے تو وہ اسے تھام کر

اپنے سینے میں بیچتا اس کی چوں چوں کو اپنے سینے میں ہی بند

کر چکا تھا ۔

ZubanoverseZone.com

جبکہ رویام بری طرح سے مزاحمت کرتا اس کی گرفت سے

۔ نکلنے کی ناکام کوشش کرنے لگا

کم پے داو (کام پہ جاؤ) وہ اس کے سینے سے نکلتا منہ بسور کر

بولا تھا اور کام پہ جاؤ تو ایسے کہہ رہا تھا جیسے گھر پر رہ کر یارم

۔ نے کوئی گناہ کر دیا

میں نے نہیں جانا آج میں سارا دن اپنے بیٹے کے ساتھ

گزاروں گا اسے پیار کروں گا وہ ایک دفعہ پھر سے اسے اپنے

Zubinoverszone.com

سینے سے لگاتے ہوئے اس کی چوں چوں اپنی دھڑکنوں پر

سننے لگا تھا آج تو روح اور اس کے بیٹے دونوں کی ہی شامت

۔آئی ہوئی تھی

آج شوہر کے پیار کے ساتھ ساتھ یارم کا باپ کا پیار والا موڈ

بھی فل آن تھا جس سے رویام تو گھبرا رہا تھا جبکہ روح تو

دوبارہ اس کے سامنے ہی نہیں آئی تھی۔اور روح کو اپنے

Zubiloverszone.com

پاس بلانے کے لیے اس نے رویام پر تھوڑا بہت ظلم تو کرنا

۔ ہی تھا

نی کم پل داو (نہیں کام پہ جاؤ)۔ وہ اس کے سینے پر دونوں

ہاتھ رکھتا پورا زور لگا کر اسے خود سے دور کرتے ہوئے بولا

۔ تھا

پہلے زور سے کسی دے یہاں پر پھر سوچوں گا کام پہ جاؤں یا

نہ جاؤں اس نے اپنا گال سامنے کرتے ہوئے کہا تو وہ اچانک

Zubinovelszone.com

ہی اس کے گال پر جھکتا اس کے گال پر اپنے دانت گاڑ گیا تھا

یارم نے آہستہ سے اس کی پیٹھ سہلاتے ہوئے اس کے میٹھے

درد کو محسوس کیا تھا اور پھر ایک جھٹکے میں اسے بیڈ پر گراتا وہ

اس کی جان ہلکان کر گیا تھا

چوزے میں نے پیار سے کہا تھا مجھے پیار کر میں تجھے بخش

دوں گا لیکن تو پیار کے قابل ہی نہیں ہے۔ وہ اپنی باہوں

Zubinovelszone.com

میں جکڑ چکا تھا جب روح کمرے میں داخل ہوئی تھی۔اپنے

۔ بیٹے کی چوں چوں تو وہ باہر بھی سن چکی تھی

خدا کے لیے چھوڑ دیں میرے معصوم بچے کو رحم تو آتا نہیں

ہے۔آپ کو نہ اس پر نہ اس کی ماں پر وہ اس کے دونوں

بازوں سے بڑی مشکل سے رویام کو نکالتے ہوئے سنانے

۔والے انداز میں بولی

۔تو یارم کے لبوں پر بڑی بے باک مسکراہٹ تھی

۔ تم دونوں رحم کھانے والی چیزیں نہیں ہو وہ آنکھ دبا کر بولا

آپ تو میرے منہ نہ ہی لگیں تو بہتر ہو گا ہائے اللہ کیا حال کر

دیا میرے بچے کا وہ رویام کی لال ہوتی گردن دیکھ کر بولی

تھی جب یارم نے اپنا گال اس کے سامنے کیا تھا جس پر اس

۔نے بڑا خوبصورت سا پھول بنایا تھا

لیکن وہ روح ہی کیا جسے اپنے بیٹے کی کوئی غلطی نظر آجائے

۔

Zubinovelszone.com

پنگے لینے کے لیے کس نے کہا تھا۔ فضول میں میرے

معصوم بچے کو بدنام کرتے رہتے ہیں وہ اپنے معصوم بچے کو

سینے سے لگاتے باہر نکل گئی تھی جبکہ یارم نے اٹھنے کے

۔ بجائے واپس بیڈ پر لیٹتے ہوئے آنکھیں موندلی تھیں

ooooooo

ڈیول مسئلہ کافی بڑھ چکا ہے صارم بہت زیادہ پریشان تھا مجھے

کچھ سمجھ نہیں آرہی کہ کیا کہوں خضر تو آج آیا نہیں یقیناً گھر

Zubinovelszone.com

پر مار کھا رہا ہو گا میرا مطلب ہے لیلیٰ نے کہا تھا وہ چار پانچ دن

۔ تک نہیں آئے گا

وہ سب کچھ بعد میں دیکھا جائے گا پہلے ہم صارم والا مسئلہ

حل کرتے ہیں بلا اس کو مجھے اس سے بات کرنی ہے اس نے

۔ شارف سے کہا تو اس نے فورا ہی صارم کو فون کیا تھا

ہاں صارم یارم تمہیں افس بلا رہا ہے اس نے جیسے ہی خون

۔اٹھایا شارف نے اسے یارم کا پیغام دیا تھا

Zubiloverszone.com

یار میں نہیں آسکتا یہاں باہر میرے گھر کے کچھ لوگ

کھڑے ہیں جو مجھ پر بہت برے طریقے سے نظر رکھے

ہوئے ہیں ان لوگوں نے اگر مجھے یارم یا اس کے گینگ کے

کسی بھی بندے سے ملتے دیکھ لیا تو یہ لوگ مجھ پر لگا الزام سچ

ثابت کر دیں گے صارم نے بس اتنا ہی کہا تھا جبکہ یارم کے

اشارے پر شارف نے فون بند کیا تھا اور اس کے پیچھے آیا تھا

کیونکہ وہ نیچے بیسمنٹ میں تہہ خانے کی طرف جا رہا تھا

۔جہاں پر وہ 18 لوگ قید تھے جن کا تعلق بچوں والے

۔ کیسز سے تھا

oooooooo

صارم پریشان سا اپنے بچوں کو ٹی وی پر کچھ کارٹونز دیکھتے پا کر

ان کے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا جب اچانک ہی گھر کے اندر

۔ یونیفارم میں کچھ لوگ داخل ہوئے تھے

Zubinovelszone.com

ان کو آتے دیکھ وہ فوراً اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا جبکہ وہ لوگ اس

کے سامنے اتے اسے سلیوٹ کرتے احترام سے اسے دیکھنے

لگے تھے صارم حیران تھا اسے نوکری سے معطل کر دیا گیا

تھا تو اب پھر وہ لوگ یہاں کیا کر رہے ہیں کہ اور اس کے

۔ سامنے اس طرح سے سلیوٹ کیوں کر رہے تھے

وہ بھی اپنی سوچوں میں ہی گم تھا جب اچانک سینیئر افیسر ز

اندر داخل ہوئے تھے۔ وہ ان ڈیوٹی نہیں تھا اور اسے نوکری

Zubnovelszone.com

سے بھی معطل کر دیا گیا تھا وہ ہر گز اپنا معیار نہیں گرانے

۔ والا تھا اپنے کسی بھی سینیئر افیسر کو سلیوٹ کر کے

انسپیکٹر صارم ہم شرمندہ ہیں۔ ہم نے آپ کو غلط سمجھا

آپ خفیہ طریقے سے اس مشن پر کام کر رہے تھے ہم اس

بارے میں کچھ نہیں جانتے تھے ہمیں ہر گز خبر نہیں تھی کہ

پچھلے دن میں 378 مجرموں کو ڈھونڈ کر ان کو بیانک موت

تک پہنچانے والے آپ ہیں آپ اس طرح کے کسی مشن پر

Zubiloversz0ne.com

ون مین آرمی کام کر رہے تھے یہ جان کر ہمارا سینہ فخر سے

۔ چوڑا ہو گیا ہے۔ ہمیں آپ پر فخر ہے

ہم شرمندہ ہیں آپ پر شک کرنے کے لیے آپ اس سلسلے

میں کام کرتے ہوئے الگ الگ گینگسٹر اور گینگ سے مل

رہے تھے ہم اس بارے میں ہر گز نہیں جانتے تھے ہم

شرمندہ ہیں کہ آپ کا مشن مکمل ہونے سے پہلے ہی ہم نے

آپ کو نوکری سے معطل کر دیا ہم آپ کے سسپینڈ آرڈر

واپس لیتے ہیں آپ نوکری جوائن کر سکتے ہیں واپس اور باقی

حکومت کی طرف سے آپ کو پروموشن دینے کی ہماری

۔ درخواست پر بھی یقینا عمل کیا جائے گا

وہ 18 لوگ جو اس بچوں والے کیس میں شامل تھے ان کو

قانون کے حوالے کر کے اپ نے سچے جانباز افیسر ہونے کا

حق ادا کیا ہے وہ بول رہے تھے جب کہ اس نے حیرت سے

انہیں دیکھا تھا کیا مطلب تھا ان لوگوں کو ان کے انجام تک

پہنچانے کے بجائے یارم نے صارم کی نوکری بچانے کے

لیے ان لوگوں کو پولیس کے حوالے کر دیا تھا صارم کو اپنی

سماعتوں پر یقین نہ آیا ۔

ابھی وہ ان لوگوں سے کچھ اور کہتا یا ان کی باتوں کو سمجھتا اس

کا فون بجا تھا یارم کا نمبر دیکھ کر وہ ان لوگوں کو ایک منٹ کا

اشارہ کرتا سائیڈ پر آیا تھا اس وقت یارم کی کال اٹھانا اس کے

لیے سب سے زیادہ لازمی تھا

Zubiaverszone.com

اوورو تلوبے وقوف افیسر اپنے 18 بندے بھیجے ہیں میں

نے پولیس کے حوالے کیا ہے ان کو لیکن ان کو ان کے

انجام تک میں پہنچاوں گا اسی لیے ان کو واپس جیل سے تم

کس طرح سے نکالو گے اور مجھ تک کیسے پہنچاؤ گے یہ تمہارا

کام ہے لیکن ان بچوں کو قتل کرنے والے درندوں کو یارم

کاظمی خود سزا دے گا یہ بات یاد رکھنا اس نے بس اتنا کہہ کر

Zubiaverszone.com

فون بند کر دیا تھا جب کہ صارم ایک گہرا سانس لیتا واپس ان

۔ آفیسر کے پاس آ گیا

ooooooo

انسپیکٹر صارم ہمیں بہت خوشی ہوئی آپ نے اتنی دلیری

سے اتنا بڑا کیس حل کیا۔ بلکہ ایک ہی نہیں آپ نے ایک

ساتھ بہت ساری چیزوں میں ہاتھ ڈالا اور سنگل مائنڈڈ آپ

Zuloveryzone.com

اس میں کامیاب رہے ہیں۔آپ نے سچ میں ثابت کر دیا ہے

۔ کہ انسان ہمت والا ہو تو بڑے سے بڑا محاذ فتح کر سکتا ہے

وہ اندر داخل ہوا تھا جہاں وہ 18 لوگ تھے وہ پریشانی سے

انہیں دیکھ رہا تھا جبکہ آفیسر پتہ نہیں اس کی کون کون سی

تعریفیں کر رہا تھا۔اسے تو بس یہ پتہ تھا کہ ان لوگوں کو یارم

تک واپس پہنچانا تھا۔ لیکن کیسے۔۔۔؟ وہ نہیں جانتا تھا اور وہ

۔ بھی زندہ سلامت یہ تو کافی مشکل کام تھا

جلد ہی ہم انہیں کورٹ میں پیش کر کے ان کے خلاف اگلی

کاروائی کریں گے۔مجھے یقین ہے ان سب کو پھانسی ہو گی

اس کے ساتھ کھڑا آفیسر بول رہا تھا۔جب کہ اس نے بڑی

۔ مشکل سے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا تھا

یعنی کہ کورٹ لے جانے سے پہلے ان سب لوگوں کو یہاں

۔ سے نکلوانا تھا

Zubiniovelszone.com

اسے سمجھ میں نہیں آرہا تھا یارم نے اس کی مدد کی ہے یا الٹا

اسے اور بڑے مسئلے میں پھنسا دیا ہے۔اپنی نوکری کے

جانے سے کہیں زیادہ خوف اس وقت اسے یارم سے

محسوس ہو رہا تھا اگر ان میں سے کسی ایک انسان کو بھی کچھ

ہو گیا تو سب سے پہلے یارم خود اسے جہنم واصل کرنے والا

۔ تھا

ZubiaNovelsZone.com

کیاہوا انسپیکٹر صارم آپ پر سکون نظر نہیں آرہے سینیئر

آفیسر نے صارم سے پوچھا تو اس نے نفی میں سر ہلایا تھا

۔ سکون تو اس کا یارم تباہ کر چکا تھا اب اسے سکون کہاں ملنا

تھا۔ان لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑتا وہ وہاں سے باہر نکلا

۔ تھا

Zubinovelszone.com

اب اس نے سوچنا تھا، کہ وہ یہ معاملہ کس طرح سے حل

کرے گا۔ کیونکہ یارم اس کی نوکری بچا کر اسے ایک اور

۔ بڑی مصیبت میں ڈال چکا تھا

پھر بھی وہ اس کا شکر گزار تھا اس کے دوست نے اس کی

خاطر اس کی نوکری بچائی تھی ورنہ یقیناوہ خود ان لوگوں کو

۔ ان کے بہت ہی برے انجام تک پہنچانے والا تھا

zubiaqueenszone.com

اور صارم جانتا تھا کہ جتنی بری حالت میں وہ انہیں پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہے صارم کی سوچ بھی وہاں نہیں جانے والی تھی۔

اس لیے بہتر تھا کہ وہ کسی بھی طریقے سے ان لوگوں کو یارم کے حوالے کر دے جو اپنے آپ میں ایک بہت ہی مشکل کام تھا لیکن اس نے کرنا تو تھا۔

Zubinovelszone.com

کیونکہ اب یہ لوگ اس کے پاس یارم کی امانت تھے۔ جسے

وہ کسی بھی طرح سے یارم تک پہنچانے کا ارادہ رکھتا

تھا۔ لیکن اس سے پہلے اس کا ارادہ اس کے پاس جا کر اسے

۔ شکریہ بولنے کا بھی تھا

یقیناً اب کوئی بھی اس کے پیچھے نہیں آنے والا تھا۔ اب کوئی

اس پر نظر نہیں رکھنے والا تھا وہ ہر طرح کی سوچ سے بے فکر

۔ ہو چکا تھا

ZubiNovelsZone.com

oooooooooo

دیکھو لیلیٰ اب یہ صاف ہو گیا ہے نا اب چھوڑ دوں اس کو یار

اس کا کام ختم کر کے میں نے دوسرا کام بھی کرنا ہے ابھی

۔ چھت کے اوپر سے بیڈ شیٹس بھی اتار کر لے کر آنی ہیں

جو میں نے خود اپنے ہاتھوں سے اتنی محنت سے دھو کر ڈالی

ہیں۔ خضر نے میٹ اسے دکھائے تھے جو کافی زیادہ صاف

Zubnoversione.com

لگ رہے تھے آخر اتنی محنت کی تھی گھس گھس کر دھوئے

۔ تھے اب بھی صاف نہ ہوتے

نہیں انہیں ایک دفعہ پھر سے دھو اور تم لوگوں کی نگاہیں

۔۔۔۔؟اوپر کیوں اٹھی ہیں

منڈے کو پیپر ہے تم لوگوں کا اس نے خضر کو سختی سے کہتے

ہوئے اپنے سامنے بیٹھی چھپکیاں دیکھی تھی۔جو ابھی ابھی

ZubiNovelsZone.com

دودھ کا گلاس ختم کرنے کے بعد اب کسی بھی بہانے سے

۔یہاں سے نکلنے کے لیے تیار تھی

لیلیٰ نے جو سوچا تھا بالکل وہی ہوا تھا ابھی تک انہوں اپنے

پیپرز کی تیاری نہیں تھی۔تیاری تو دور انہیں جو کچھ لیلیٰ پڑھا

کر گئی تھی وہ بھی انہیں یاد نہیں رہا تھا۔اور اس وقت لیلیٰ کا

حال اتنا برا ہو رہا تھا کہ حد نہیں اگلے ٹیسٹ پر ان کا فوکس

کرواتے ہوئے ان کے برے حال دیکھتے ہوئے اس نے زور

Zubiaovelszone.com

سے چیخ کر خضر کو بلایا تھا جو بوتل کے جن کی طرح اس کے

۔ سامنے حاضر تھا

ہاتھ آگے کرو اپنا۔۔۔؟اس نے غصے سے اسے گھورتے

۔ ہوئے کہا تو اس نے حیرت سے اسے دیکھا تھا

مما ہم یاد کر لیں گے اور بابا کو مت مارو مہر نے فورا سے پہلے

۔ اٹھ کر خضر کو اپنی ماں سے بچانا چاہا تھا

Zubinoverszone.com

تم پیچھے ہٹو اگر اتنی پڑھنے والی ہوتی تو اب تک پڑھ چکی ہوتی

وہ اس کا بازو پکڑ کر اسے پیچھے کرتی خضر کے ہاتھ پر زور سے

۔رولر مار چکی تھی

ہائے اللہ جی مر گیا خضر نے اپنے ہاتھ کو زور سے ہلاتے

ہوئے کہا تو عنایت آنکھوں میں آنسو لائے اپنے باپ کو دیکھ

۔ رہی تھی

ZuBiNoVeLzOnE.com

اب ہماری غلطی پر ہمیں مارنا بابا کو نہیں مہر نے غصے سے لیلیٰ

کو دیکھتے ہوئے کہا جس نے ایک نظر اسے دیکھا تو وہ اپنا غصہ

شانت کرتی فوراً واپس بیٹھ گئی تھی خضر نوٹ کر رہا تھا کہ وہ

۔ غصے میں بالکل اپنی ماں پر ہی گئی تھی

بیٹا تم لوگ اپنے پیپر دے کر آنا پھر دیکھنا میں تم لوگوں کی

کیسے چمڑی کو اڈھیرتی ہوں بلکہ تم لوگوں کی کیوں تمہارے

Zubinovelszone.com

باپ کی اڈھیروں گی۔ جس نے تم لوگوں کو سر چڑا کے رکھا

۔ہوا ہے لیلیٰ غصے سے کہتی خضر کو جانے کا اشارہ کر چکی تھی

وہ ایک بے بس نظر اپنی بیٹیوں پر ڈالتا باہر نکل گیا تھا۔ جب

کہ اپنے باپ کے اس طرح سے مار کھانے کے بعد ان

دونوں نے عہد کیا تھا کہ وہ شرافت سے پڑھائی کریں گی

۔ ورنہ ان کی ماں تو ان کے باپ کو جان سے ہی مار ڈالے گی

Zubiloverszone.com

ہر تھوڑی دیر کے بعد ان کی ایک ایک غلطی پر وہ کیسے اس

کے باپ کو بلا کر مار رہی تھی۔ نہیں نہیں اس سے زیادہ وہ

برداشت نہیں کر سکتی تھی۔ان کا باپ ان کی خاطر ہی تو وہ

سب کچھ کر رہا تھا اب کیمرے خراب ہو جانے کے بعد بھی

۔نہ جانے کیسے ان کی ماں نے سب کچھ دیکھ لیا تھا

۔ ورنہ تو ان لوگوں کا پلان بہت سٹرونگ تھا

Zubiloversizone.com

مامایہ والا سالو نہیں ہو رہا عنایت نے اپنی کاپی کو ایک طرف

رکھتے ہوئے لیلیٰ سے کہا تو لیلیٰ نے ایک نظر اسے دیکھتے

۔ہوئے خضر کو آواز دینی چاہی تھی

نہیں نہیں ہو جائے گا ہم ابھی کر لیں گے اتنا بھی مشکل

نہیں ہے مہر نے فورا اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنے قریب بٹھایا

تھا۔اب اتنی سی بات پر وہ دوبارہ سے اپنے باپ کو پٹتے نہیں

۔ دیکھ سکتی تھی

ہو ہی جانا چاہیے لیلی نے انہیں گھورتے ہوئے کہا تھا جب کہ

وہ دونوں ہاں میں سر ہلاتی ایک دفعہ پھر سے اپنی بکس پر

جھک چکی تھی جبکہ لیلیٰ مسکراہٹ دبائے اٹھ کر باہر نکل

گئی۔

ooooooo

Zubinovelszone.com

لیلیٰ فرش چیک کرو اچھے سے دھویا ہے میں نے اتنے اچھے

سے خود بھی کبھی صاف نہیں کیا ہو گا تم نے خضر اسے دیکھتے

۔ ہوئے اپنا کارنامہ اس کے سامنے پیش کیا تھا

ہاں ٹھیک ہے بھوک لگ رہی ہو گی تمہیں کھانے میں کیا

بناؤں۔۔۔۔؟لیلیٰ نے احسان کرنے والے انداز میں پوچھا

تو وہ اپنا جھاڑو پوچا وہیں پر چھوڑتا تیزی سے اس کے پاس آیا

۔ تھا

Zubiloverszone.com

بہت سارا پیار بنا دو میرے لیے بہت سارے کیسز کے

تڑکے کے ساتھ خضر اسے اپنی باہوں میں لے کر اس کے

۔ لبوں کو چومتے ہوئے بولا تھا

جبکہ لیلیٰ اس کے کندھے پہ ہاتھ مار کے اسے خود سے دور کر

گئی اس کے مسکراتے لب خضر کو گرین سگنل ہی تو دے

۔ گئے تھے

ZubiLoversZone.com

ہائے مسز اتنی پیاری مسکراہٹ۔۔۔"اس کا چہرہ اپنے

ہاتھوں میں تھامتا ہوا پوری شدت سے اس کے لبوں پر جھکا

۔ تھا

بس ٹھیک ہے اب زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے

وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ مارتی اسے خود سے دور کرتے

۔ہوئے بولی تھی

Zubnovelszone.com

فری ہونے کہاں دیتی ہو تو میرا تو دل چاہتا ہے کہ

"_____

چپ کر جاؤ تمہاری بیٹیوں کے کان ادھر ہی ہیں سکون سے

پڑھنے دو ان لوگوں کو اور دعا کرو کہ یہ جو کوسچنز ہیں وہ حل

کر لیں کیونکہ اگر ایک گھنٹے بعد ہونے والا ان کا ٹیسٹ

خراب ہوا نا تو میں تمہاری ساری امیدوں پر اپنے ہاتھوں

Zubiaverszone.com

سے پانی ڈالوں گی۔وہ اسے پیچھے ہٹاتے ہوئے دھمکانے

۔ والے انداز میں بولی

ظالم ہو تم۔۔۔!!اس کے لبوں کو چومتے ہوئے وہ منہ

۔بناتے ہوئے بولا تو لیلیٰ کھلکھلا کر ہنسی تھی

تمہاری سوچ سے زیادہ۔۔۔۔۔"چلو کام کرو کھانا بنانے جا

۔ رہی ہوں میں گھر کا کونہ کونہ صاف ہونا چاہیے

ZubiLoversZone.com

اسے پیچھے ہٹاتے ہوئے وہ مسکرا کر اپنے کام میں مگن ہو گئی تو

۔خضر بھی جلدی جلدی کام ختم کرنے لگا تھا

لیلیٰ جانو اجازت ہو تو ذرا آفس کا چکر لگا کے آجاؤں مجھے لگ

"۔۔۔۔۔رہا ہے کہ کچھ گڑبڑ ہوئی ہے

۔ کیسی گربڑ لیلیٰ نے پریشانی سے پوچھا تھا

یار وہ صارم کا ایک مسئلہ چل رہا تھا یارم نے اسے حل کیا

۔ہو گیا یا نہیں بس یہی جاننا چاہتا ہوں

Zubiniovelszone.com

ٹھیک ہے چلے جاؤ۔ جلدی آنا۔ ویٹ کروں گی تمہارا پاستہ بنا

رہی ہوں لیلیٰ نے کہا تو وہ دل پہ ہاتھ رکھتا فدا ہونے والے

انداز میں اسے فلائنگ کس پاس کرتا تیزی سے اپنے کپڑے

چینج کرنے کے لیے بھاگا تھا کیونکہ گھر میں اس کی حالت

۔ بالکل راموکا کا جیسی تھی

OOOOOOOO

Zubinovelszone.com

کیا مطلب ایسے کیسے جیل سے چار لوگ بھاگ گئے۔۔۔؟

آپ لوگوں کا ہوش کہاں تھا اتنی مشکل سے میں نے ان

۔لوگوں کو پکڑا تھا

اسی لیے میں اس سارے کیس میں پولیس کو شامل نہیں

۔کرنا چاہتا تھا

سب کچھ اکیلا آرام سکون سے کر رہا تھا۔ لیکن نہیں سب

۔ کچھ برباد ہو گیا وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا

Zubinovelszone.com

جبکہ عروہ اس کو پاگلوں کی طرح شور مچاتے دیکھ چپ رہنے

کا اشارہ کر گئی تو وہ اسے سوری کرتا کمرے سے نکل گیا تھا

۔ فون پر اس کے سینیئر آفیسر تھے

آئی ایم ریلی سوری صارم مجھے خود سمجھ نہیں آیا وہ لوگ جیل

میں تھے اس طرح اچانک وہ لوگ کیسے بھاگ گئے میں بہت

شرمندہ ہوں تم سے سینیئر آفیسر اس سے معذرت کر رہا

۔ تھا

Zubiloverszone.com

آپ کواب کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے جو کرنا ہے

میں خود ہی کرلوں گاان کا۔اب آپ کواس میں شامل

ہونے کی ضرورت نہیں ہے یہ میرا کام ہے میں خود ہی دیکھ

لوں گااس نے غصے سے فون بند کر دیا تھااور پھر گہرا سانس

۔لیتے ہوئےاس نے یارم کے فون پر فون کیا

ہاں یارم تم نے ان لوگوں کو پکڑ لیانہ وہ کافی جوش سے پوچھ

۔ رہا تھا

ZubiLoversZone.com

تم اس طرح سے ری ایکٹ کیوں کر رہے ہو جیسے تم نے خود

انہیں جیل سے بھگا کر ہمارے پاس پہنچایا ہو یارم نے سختی

۔ سے کہا تو وہ منہ بنا گیا تھا

ارے میں کل ان کو چھوڑنے والا تھا جیل سے لیکن مجھے کیا

پتہ تھا تمہیں وہ لوگ آج ہی چاہیے۔ تم پہلے ہی سب کچھ

۔۔۔۔؟ پلان کر کہ مجھے کیوں نہیں بتاتے ہو

ZubiLoversZone.com

کل تک وہ لوگ تمہارے پاس پہنچ جاتے لیکن نہیں تمہارا

آج ہی ان کا مرڈر کرنے کا دل کر رہا تھا تو میرا کیا قصور ہے

۔

ہاں ہاں بھائی تیرا کوئی قصور نہیں ہے تو فون رکھ مجھے ان

لوگوں کو مارنے دے۔یارم نے کہتے ہوئے فون بند کیا تھا

۔

Zubnovelszone.com

جبکہ وہ جو اس سے یہ کہنے والا تھا کہ لاشیں صحرا کی سائیڈ پر

۔ پھینکنا سمندر کی طرف نہیں اسے کہہ ہی نہیں پایا

oooooooo

بابا تو کلیٹ لے تے دونا(باباچا کلیٹ لے کر دو

نا۔۔۔۔")رویام نے کوئی تیسری دفعہ اس سے کہا تھا جبکہ

۔ وہ ہر بار انکار کر رہا تھا

ZubiNovelZone.com

تیرے باپ کا ملازم ہوں جو تجھے چاکلیٹ کھلاتا رہوں گا

۔۔۔! ویسے ایک ڈیل کر میرے ساتھ تو سوچا جا سکتا ہے

تیری چاکلیٹ کے بارے میں وہ اسے اٹھا کر اپنے کندھے پر

ڈالے مارکیٹ کے اندر کی طرف لے جاتے ہوئے بولا

تون شی دیل (کون سی ڈیل) وہ اس کے کندھے پر سوار

بالکل چھوٹا سا خرگوش لگ رہا تھا اور اوپر سے آج روح نے

۔ اسے اپنی فیورٹ ریبٹ والی شرٹ پہنائی تھی

"۔۔۔۔ٹن کس والی

منجول (منظور) یارم کی بات ابھی مکمل ہی نہیں ہوئی تھی

۔ جب اس نے پورے جوش سے کہا

شرط پہلے پوری تو سن لے کس تجھے پہلے کرنی ہو گی بعد میں

نہیں پہلے تو مجھے کس دے گا اس کے بعد میں تیری چاکلیٹ

۔ تجھے لے کر دوں گا

Zubinovelszone.com

یہ تیابت اوئی ایشا تونی اوتا(یہ کیا بات ہوئی ایسا تو نہیں ہوتا)

۔ وہ منہ بنا کر بولا

ایسا ہی ہوتا ہے میرے بچے اور ایسا ہی ہو گا بول اگر شرط

منظور ہے تو سٹور کی طرف چلتے ہیں ورنہ یہی سے سامان

"۔۔۔۔۔ لے کر واپس

وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب اسے اپنے گال پر ٹھنڈا ٹھنڈا کس

ملا تھا۔اور پھر اس نے اس کے دوسرے گال پر جھکتے ہوئے

Zubinovelzone.com

وہاں پر بھی کس کر ہی دیا تھا چاکلیٹ کے لیے وہ کچھ بھی کر

۔ سکتا تھا

یہ کہنا ٹھیک رہے گا کہ چاکلیٹ کے لیے یارم اس سے کچھ

بھی کروا سکتا تھا۔ وہ اسے لیے سیدھا سٹور کی طرف آتے

۔ ہوئے اسے اپنے کندھے سے گود میں منتقل کر چکا تھا

تن تو کلیت لودا (ٹین چاکلیٹ لوں گا) اس نے حکم سناتے

ہوئے ایک دفعہ پھر سے یارم کا گال پوری شدت سے چوما

ZubiLoversZone.com

تھا یارم کا بس چلتا تو وہ پورا اسٹور ہی اس کے حوالے کر دیتا

۔ لیکن اتنی بھی چوکلیٹ اس کے لیے اچھی نہیں تھی

ہائے دوست کیسے ہو تم یارم ابھی اس سے اپنا چوتھا کس

وصول کرنے والا تھا جب اسے اپنے پیچھے سے آواز سنائی دی

۔ ۔آرت اس کے پیچھے کھڑا کافی فریش لگ رہا تھا

ZubiLoversZone.com

یہ سوال تو مجھے تم سے پوچھنا چاہیے کل رات میرے گھر

میں انٹری لینے میں ناکامیاب ہونے کے بعد تم کیسے ہو یارم

۔ نے اسے دیکھ کر پوچھا

اتنے بڑے ڈان کے گھر میں الیکٹرک ور لگی ہوئی ہیں

مطلب ڈان ڈیول لوگوں کو کرنٹ دے کر اپنے گھر سے

دور رکھتا ہے وہ مزے سے کہتا رویام کی طرف ہاتھ بڑھانے

۔ لگا تو وہ فورا اس کے پاس آگیا تھا

انگوٹھا لگ گیا تمہارا۔۔۔۔رویام کو واپس اپنے قریب کرتے

ہوئے اسے گھور کر آرت سے پوچھنے لگا تو رویام فورا اس کے

کندھے پر اپنا سر رکھ گیا تھا مطلب اس کے باپ کو پسند نہیں

۔ آیا تھا اس کا آرت کے قریب جانا

ہاں لگ گیا شکریہ اس سے مجھے فائدہ ہوا ہے۔اور میں

تمہارے بارے میں کچھ جاننا چاہتا تھا اس نے کہتے ہوئے

Zubnoverszone.com

دوسری بات کہہ دی تو یارم نے ایک نظر اسے دیکھ کر

۔ کندھے اچکائے تھے

تمہارے لیے اتنا جاننا کافی نہیں ہے کہ میں دبئی کا ڈان ہوں

۔ اور جس لڑکی کے پیچھے تم لگے ہوئے ہو اس کا بھائی

ہاں وہی میں اپنے سالے کے بارے میں کچھ جاننا چاہتا ہوں

یہ تو میں جانتا ہوں کہ تم دبئی کے ڈان ہو۔۔اور اس کے

علاوہ اور بھی کچھ اس کی نگاہیں یارم کے چہرے پر جمی ہوئی

ZubiLoversZone.com

تھی جبکہ یارم نے اشارے سے اسے مزید پوچھنے کے لیے

۔ کہا

نام کیا ہے تمہارا۔۔۔۔"اس کی نگاہیں اس کی آنکھوں پر

جمی تھی وہ بہت کنفیوز ہو رہا تھا وہ ایک نظر اسے دیکھتا تو اس

کی نگاہوں کا رنگ نیلا ہوتا دوسری دفعہ نگاہ اٹھاتا تو وہ اسے

سبز نظر آتی

Zubiaqueenszone.com

سید یارم کاظمی۔۔۔۔۔"وہ پر سکون انداز میں جواب دے

۔ گیا

اور تمہاری آنکھوں کا رنگ۔۔۔۔۔۔"وہ بے ساختہ پوچھ

۔ بیٹھا اب کی دفعہ یارم کا ڈمپل نمایاں ہوا تھا

اس طرح کا پرسنل سوال تو کبھی میری بیوی نے بھی نہیں

" پوچھا"خیر یہ اوپل ہیں

Zubiloversone.com

اوپل مطلب۔۔۔۔۔۔؟وہ کنفیوز سامزید سوال جواب

کرنے لگا تھااس کی آنکھوں نے اسے امتحان میں ڈال دیا تھا

۔

میں نے آج تک عاشق مزاج دشمن نہیں دیکھا۔اب یہ

مت کہنا کہ تم میری آنکھوں پر فدا ہوئے پڑے ہو۔اس

طرح کا حق میں صرف اپنی بیوی کو دیتا ہوں لیکن وہ میری

آنکھوں پر نہیں بلکہ میرے ڈمپلز پر فدا ہے۔یہ سبز اور نیلی

Zubinovelszone.com

آنکھوں کا مکسچر ہے۔سبز رنگ تھوڑا زیادہ ہوتا ہے اس لیے

اسے زیادہ تر اوپل گرین بھی کہتے ہیں لیکن یہ بلو کی شیڈ بھی

کافی زیادہ دیتی ہیں۔اس دنیا میں صرف دو پرسنٹ لوگ ہیں

جو اس طرح کی آنکھوں کے مالک ہوتے ہیں اور میں اور میرا

بیٹا انہی دو پرسنٹ لوگ میں شامل ہیں وہ آنکھ دبا کر بولا تو

رویام بھی خوشی سے چہکا تھا وہ بہت خاص تھا دنیا کے لیے

۔۔۔۔۔۔"

ZubiLoversZone.com

دوشت میلے باباشب شے ہند شم ہیں اش دنامی (دوست

میرے باباسب سے ہنڈ سم ہیں اس دنیامیں) رویام نے

جوش سے کہا تھا جبکہ سامنے کھڑے آدمی کو شاید آج یہ

بات قبول کرنی پڑ رہی تھی جبکہ اس کے دوست کہنے پر یارم

نے رویام کو گھورا تھا ہاں وہ اس کے بیٹے کا دوست تھا اور

"۔۔۔۔ باپ کا دشمن

Zubiaverszone.com

میرا نام آرت زبے ہے میں حیام کا سگے ماموں کا بیٹا ہوں

ہمارا بچپن میں نکاح ہوا تھا اس کے ماں باپ کی مرضی سے

لیکن بعد میں حالات خراب ہو گئے میری پھپو کے انتقال

کے بعد ان لوگوں نے ہم سے ہر طرح کا تعلق ختم کر لیا

حیام نہیں جانتی ہے ہمارے نکاح کے بارے میں کچھ بھی

میں اس کی زندگی میں آنا چاہتا ہوں ایک اچھے ہمسفر کی

طرح اور مجھے یقین ہے کہ تم اس میں میرا ساتھ دو گے

Zubinoverszone.com

میرے دل میں حیام کے لیے بہت ساری محبت ہے۔تم

مجھے ہر طرح سے آزما سکتے ہو چاہو تو کوئی بھی ٹیسٹ لے

۔ سکتے ہو میں اپنی محبت میں 100 پرسنٹ کھرا اتروں گا

میں جانتا ہوں اس کا باپ غلط قسم کے کام کرتا تھا اور

حقیقت تو یہ ہے کہ ان کی دولت دیکھ کر میری ماں نے

میرے باپ سے طلاق لے کر حیام کے فادر کے بڑے

۔ بھائی سے شادی کر لی تھی

Zubiaverszone.com

میری ماں کو دولت کے علاوہ کہیں بھی کچھ بھی نظر نہیں آتا

اسی لیے وہ دولت کے لیے مجھے بھی استعمال کرنا چاہتی ہیں

لیکن میں حیام کے لیے اپنے سچے کھرے جذبات رکھتا ہوں

میری زندگی میں کوئی نہیں ہے سچ کہوں تو میری ماں بھی

نہیں اور نہ ہی میری ماں کو میری ضرورت ہے وہ آج کل

اپنے شوہر کی عدت پوری کرنے کے بجائے کسی تیسرے کو

۔ ڈیٹ کر رہی ہے

Zubnovelszone.com

اور میرا نہیں خیال کہ اس کی زندگی میں کہیں بھی میری جگہ

ہے میں پوری کوشش کروں گا حیام کو خوش رکھنے کی اب تم

بتاؤ کہ میں حیام کی زندگی میں کس طرح سے داخل ہو سکتا

۔ہوں وہ پر سکون انداز میں بولا

تو یارم نے اس کے سٹریٹ فارورڈ انداز پر اسے سراہا تھا ہاں

اسے ایسے لوگ اچھے لگتے تھے جو کھل کر بات کرتے تھے

۔

Zubnovelszone.com

ایام میلی اے می بلا ہوتے اش شے شادی تروں دا

حیام میری ہے میں بڑا ہو کر اس سے شادی کروں گا)وہ)

پتہ نہیں کیا کیا بولنے والا تھا جب قریب بیٹھے رویام نے منہ

۔بسور کر کہا

oooooooo

وہ گھر واپس آیا تو اس کا موڈ بری طرح سے آف تھا۔حیام کو

۔ ہائی ہیلو کیے بغیر وہ سیدھا اپنی ماں کی گود میں گھس گیا تھا

Zubinovelszone.com

اس کا موڈ اتنا آف کیوں تھا روح کو تو ہر گز کچھ سمجھ نہیں آیا

۔ تھا

کیا ہوا میرا بچہ آپ اتنے سیڈ کیوں ہو۔۔۔۔؟ روح اس کے

۔ گال چومتے ہوئے پیار سے پوچھنے لگی تھی

ماما دوشت ادشے میلے دوشت نی ہے بو کہے اے بوایام

تے لیے بات لے ترائے دے اول اش تو شادی ترتے لے

دائے گے اور بابا نے بولا اے یہ بت ایام تو نی بانی ابی تیو نتہ

دوشت ایام تو ہی لو بالی انتلی دے کر پرش ترے دے (مما

دوست آج سے میرے دوست نہیں ہیں وہ کہتے ہیں وہ

حیام کے لیے بارات لے کر آئیں گے اور اس کو شادی کر

لے جائیں گے اور بابا نے بولا ہے یہ بات حیام کو نہیں بتانی

ابھی کیوں کہ دوست حیام کو ہیر ووالی انٹری دے کر

اپمپرس کریں گے) وہ منہ بناتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ روح

۔ حیران اور پریشان اس کی بات سن رہی تھی

Zubroverszone.com

کیا مطلب رویام مما کو آپ کی بات سمجھ نہیں آرہی وہ اس کی بات تو سمجھ گئی تھی۔ لیکن اس کی بات کا مطلب نہیں سمجھ پارہی تھی یارم اسے کون سے کہانیاں سنا کر گھر لے کر آیا تھا۔روح بری طرح سے الجھی تھی جب اپنی گاڑی سے سارا سامان نکال کر کچن میں رکھتے ہوئے وہ روح کے پاس آ کر بیٹھتے ہوئے اس کی کمر کے گرد اپنا بازو حائل کرتا اسے ۔اپنے ساتھ لگا چکا تھا

Zubiaveiszone.com

رویام جو اپنے آف موڈ کے ساتھ پتہ نہیں اسے کیا کیا بتا رہا

تھا یارم کی حرکت بالکل ہی نوٹ نہیں کر سکا تھا جبکہ روح تو

۔ اسے گھور کر رہ گئی تھی

یارم انسان بنے آپ آج کل کچھ زیادہ ہی پھیلتے جا رہے ہیں

اس نے یارم کا ہاتھ اپنی کمر سے نکالنا چاہا تو وہ اس کی کمر میں

۔ اپنا بازو حائل کرتا اسے اپنے ساتھ جوڑ چکا تھا

Zubiaverzone.com

تمہارا بیٹا اتنا پریشان ہے روح دیکھو اتنا سا منہ نکل آیا ہے

میرے بچے کا اس پر فوکس کرنے کے بجائے تم میری

حرکتوں کو میرا مطلب ہے مجھ پر فوکس کر رہی ہو رومانس

بعد میں بھی ہو سکتا ہے پہلے اپنے بیٹے کو دیکھو وہ اس کا

دھیان رویام کی طرف دلاتا اچانک ہی اس کے لبوں کو

پوری شدت سے چوم کر پیچھے ہٹا۔روح کی تو آنکھیں پھیل

گئی تھی

Zubnovelszone.com

روح نے ہاتھ میں پکڑی بالوں کی پن کو اس کے بازو میں

پورا چبو کر اسے بتایا تھا کہ الٹی سیدھی حرکتیں وہ کر رہا ہے

۔

ظالم۔۔۔۔"اس کا بدلہ میں رات کو لوں گا۔وہ اپنا بازو

۔ سہلاتے ہوئے بولا

ہاں رویام کیا بتا رہے ہیں آپ وہ اسے اگنور کرتے ہوئے

۔ بولی

Zubinovelszone.com

میں نے تمہیں بتایا تھا نہ حیام کا بچپن سے نکاح ہو چکا ہے

آرت نام کے بندے سے۔۔۔۔"رویام کا دوست ہے اور

وہ حیام کے لیے ہمارے گھر آنا چاہتا ہے مجھے کوئی اعتراض

نہیں ہے اچھا لڑکا ہے۔پڑھا لکھا ہے تربیت یافتہ ہیں اپنا چھوٹا

سا کاروبار چلاتا ہے حیام کو خوش رکھے گا مجھے اس رشتے پر

کوئی اعتراض نہیں کیونکہ یہ اس کے بڑوں کا فیصلہ تھا اور یہ

فیصلہ بالکل صحیح بھی ہے۔وہ اپنی زندگی میں حیام کو لانا چاہتا

Zubiloversizone.com

ہے سو آج وہ ہم سے ملا تھا جیسا کہ میں نے تمہیں بتایا تھا کہ

پاکستان میں اس نے رویام کی جان بچائی تھی تو وہ رویام کا

دوست ہے لیکن وہ بیچارہ یہ نہیں جانتا تھا کہ حیام رویام کی

گرل فرینڈ ہے تو اب اپنی گرل فرینڈ کے لیے رویام سیڈ

۔ہے

Zubinovelzone.com

وہ لو یام تا دوشت نی دشمن اے (وہ رویام کا دوست نہیں

دشمن ہے)۔رویام منہ بسور کر بولا تو یارم قہقہ لگا کر ہنسا تھا

۔

ہاں بالکل اب رویام اس سے ہر گز دوستی نہیں رکھنے والا وہ

مزے سے کہتا اٹھ کر اندر روم کی طرف چلا گیا تھا جبکہ روح

کنفیوز سی رویام کو دیکھ رہی تھی۔اب وہ اسے کیسے ریلیکس

Zubiinovelszone.com

کرتی ویسے تواس کی باقی کی تین گرل فرینڈز بھی شادی شدہ

۔ ہی تھی

دیکھو ویام ساری لڑکیوں کی شادی ہوتی ہے اور جو شادی

ہوتی ہے ناوہ بڑے ہو کر ہوتی ہے۔ہم بچپن میں شادی

نہیں کر سکتے تو جو پری ہے اس کی بھی تو شادی ہوئی نا آپ

کے ماموں کے ساتھ اور پھر وہ نرس اس کی بھی شادی ہو گئی

اور پھر جانو سائیں کی بھی شادی ہو گئی تو آپ کو تو کوئی فرق

Zubiaweizone.com

نہیں پڑا آپ کی تو وہ تینوں ابھی بھی گرل فرینڈز ہیں نا تو

حیام بھی بڑی ہو چکی ہے تو اس کی بھی شادی ہو گی تو ہم اس

کی شادی ہونے دیتے ہیں جب آپ بڑے ہو جائیں گے تب

ہم آپ کے لیے کوئی اور لڑکی ڈھونڈ لیں گے جس کے

۔ ساتھ ہم آپ کی شادی کریں گے

کیا خیال ہے روح نے الٹے سیدھے وجہ بتاتے اس کا منہ

۔ ٹھیک کرنے کی کوشش کی تھی

Zubinovelzone.com

لیتن ایام تو یاں پل میلے پاش رتی اے ماہما لے گل می وہ یاں

شے تلی دائے دی جش طرلا پرلی رتی اے ماموں تے شاتھ

دانو شائیں بی دام شائیں تے شاتھ پاکشتان می رتی اے تو

لو یام تے پاش تون رے دا

لیکن حیام تو یہاں پہ میرے پاس رہتی ہے نا ہمارے گھر)

میں وہ یہاں سے چلی جائے گی جس طرح پری رہتی ہے

ماموں کے ساتھ بالکل اسی طرح جانو سائیں بھی دائم سائیں

کے ساتھ پاکستان میں رہتی ہے تو رویام کے پاس کون رہے

(۔ گا

وہ پھر سے سیڈ سا بولا تھا تو روح کو اصل اداسی کی وجہ سمجھ

۔ میں آئی

رویام کے پاس اس کی ماما رہے گی اور پھر جب رویام بڑا ہو

جائے گا تب ہم رویام کی اپنی دلہن لے آئیں گے روح نے

۔اسے زور سے خود میں بھینچتے ہوئے کہا تھا

Zubinovelszone.com

جب کہ اس کے اس طرح سے کرنے پر وہ ہنستے ہوئے اس

کے سینے سے لگا تھا شکر تھا اس کا موڈ تو ٹھیک ہوا تھا اب حیام

۔ سے بھی تو ذرا اس کی پسند پوچھنی تھی

oooooooo

حیام تم نے اپنے لائف پارٹنر کے بارے میں کچھ سوچا ہے

کیا۔۔۔؟ وہ کھانا بنا رہی تھی جب حیام اس کے پاس ہی

Zubinovelszone.com

کچن میں آگئی۔اس کے سوال پر اس نے فورا نفی میں سر ہلایا

۔ تھا

لیکن پھر بھی تمہیں کچھ سوچنا تو چاہیے تمہاری بھی کل کو

شادی ہو گی تمہاری زندگی میں بھی کوئی آئے گا۔کوئی ایسا

انسان ہو گا جو تمہیں بہت زیادہ چاہے گا تم سے محبت کرے

۔ گا

Zubinovelszone.com

اچھا اگر تمہیں اپنا لائف پارٹنر چننے کا موقع ملے تو وہ کیسا ہو گا اس نے حیام کو دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ کچھ کنفیوز سی ۔ وہیں رکھی گاجر اپنے منہ میں ڈالتے ہوئے سوچنے لگی ہینڈسم نہیں ہو گا تو بھی چلے گا لیکن بہت اچھا ہونا چاہیے پیار کرنے والا ہونا چاہیے۔لوگوں کا احساس کرنے والا ہونا چاہیے۔اور وہ ایسا ہو جو روز میرے بالوں میں انگلیاں

Zubiaverizone.com

چلائے۔وہ مسکراتے ہوئے بولی تو روح بھی اس کے انداز پر

۔ مسکرائی تھی

بالکل ویسے ہی جس طرح سے وہ جن تمہارے بالوں میں

انگلیاں چلاتا تھا۔۔۔۔؟روح نے اچانک پوچھا تو اس نے

فوراہاں کی تھی لیکن اس کی ہاں جہاں روح کے چہرے پر

۔ مسکراہٹ بکھیر گئی تھی وہی وہ کنفیوز سی ہو گئی

Zubiaoverszone.com

ارے نہیں نہیں جن اصلی میں تھوڑی ہوتے ہیں وہ تو وہم

تھا نا تم کہہ رہی تھی نا کہ جن ایسے نہیں آتے زندگی میں۔وہ

۔ حیران پریشان سی بولی تھی جبکہ روح کھلکھلا کر ہنسی

تمہیں وہ جن بہت اچھا لگتا تھا نا اس نے پوچھا تو حیام نے سر

۔جھکا کر کسی مجرم کی طرح ہاں میں سر ہلایا تھا

Zubinovelszone.com

ہاں اسے وہ پسند تھا اس کا لمس اسے اچھا لگتا تھا۔ وہ کیوں

جھوٹ بولتی کہ وہ اس انسان کو نہیں چاہتی تھی جب جب وہ

۔ تنہا ہوتی تھی جب جب اسے تنہائی کا احساس ہوتا تھا

وہ کہیں سے نمودار ہو کر اس کے قریب آجاتا تھا وہ ہر رات

اس سے ملنے کے لیے آتا تھا اس کا ڈر بے شک اس پر حاوی

رہتا تھا لیکن اس کو اچھا لگتا تھا۔ وہ اسے نقصان نہیں پہنچاتا تھا

۔ وہ اس سے باتیں کرتا تھا

ZubiLoversZone.com

اسے کہتا تھا کہ وہ اسے ہمیشہ کے لیے اپنے ساتھ لے جائے

گا تو وہ بھلا اسے برا کیوں لگتا۔۔۔؟ ہاں وہ اسے اچھا لگتا تھا

لیکن کاش وہ اسے کبھی دیکھ لیتی۔ وہ اسے کبھی نہیں دیکھ پائی

۔ تھی

شاید اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ کچھ تھا ہی نہیں صرف اس کا

وہم تھا ایک خیال تھا جو وقت رہتے ختم ہو گیا تھا ان دوائیوں

Zubinovelszone.com

کا اثر ختم ہوتے ہوتے وہ بہت نارمل ہوتی جا رہی تھی۔ ہر

۔ چیز کو سمجھنے لگی تھی

آہستہ آہستہ اسے سمجھ آ گیا تھا وہ جو سوچتی تھی جو کرتی تھی

سب کچھ ان دوائیوں کے زیر اثر کرتی تھی۔ اسے پاگل پن

۔ کی دوائیاں دی جاتی تھی

وہ لوگ اسے پاگل کر دینا چاہتے تھے صرف اور صرف اس

جائیداد کے لیے کیا حقیقت تھی اس پیسے کی۔ جو آیا اور پھر

Zubinovelszone.com

کہیں چلا گیا اسکا باپ ساری زندگی معصوم بچوں کو اذیت پہنچا

کر ان کی لاشوں کی بے حرمتی کر کے پیسہ کماتا رہا اور وہ پیسہ

۔ ایک لمحے میں برباد ہو گیا

اگر یارم چاہتا تو اسے بتا سکتا تھا کہ امجد کس طرح کا انسان تھا

اس نے کتنے معصوم بچوں کی زندگیاں خراب کی ہیں لیکن

اس نے نہیں بتایا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ حیام اپنے

۔ مرے ہوئے باپ کے بارے میں کچھ بھی غلط سوچے

Zubiaverszone.com

اس نے امجد کا امیج خراب نہیں ہونے دیا تھا اس کے سامنے

کیوں کہ وہ اپنے ہر رشتے سے ٹھوکر کھائے ہوئے تھی وہ

۔ مزید اسے اذیت نہیں دینا چاہتا تھا

oooooooo

یارم آپ نے کہا تھا نا کہ آرت زبے ہی حیام کو رات کو آکر

پریشان کرتا تھا۔ وہ جن والی جو ساری باتیں حیام سوچتی تھی

۔ وہ آرت کی وجہ سے تھا

Zuboovelszone.com

آج میں نے دوپہر میں اس سے پوچھا تھا کہ اگر اسے اپنی

زندگی میں اس کا ہمسفر چاہیے ہوا تو وہ کیسا ہو گا؟۔۔

تو آپ کو پتہ ہے اس نے کیا کہا اس نے کہا اسے وہ جن پسند

تھا مطلب وہ اس جن کے ساتھ زندگی گزار سکتی ہے۔

مطلب وہ بھی آرت کو پسند کرتی ہے لیکن اس نے آرت

کے بارے میں کچھ بھی سمجھا نہیں ہے اسے جانا نہیں ہے

اس نے کبھی اس کے چہرہ تک نہیں دیکھا اگر وہ انسان اس

کی زندگی میں آئے گا تو یقیناً اس کی زندگی بہت خوبصورت

۔ ہو گی وہ بہت ایکسائٹڈ ہو کر اسے بتا رہی تھی

چلو یہ تو اچھی بات ہو گئی اس سے اس کی آنے والی زندگی

آسان ہو گی۔ وہ اپنے آنے والے ہم سفر کو اپنے لیے بہتر

۔ سمجھے گی

Zubinovelszone.com

ہاں وہی تو کہہ رہی ہوں کتنے اچھے سے سب کچھ ہو جائے گا

ناشکر ہے حیام کی زندگی میں آنے والا انسان اس کی اپنی بھی

۔چاہت ہو گا

ہم بعد میں اس کو بتادیں گے کہ آرت ہی اس سے ملنے کے

لیے آیا کرتا تھا اور آرت کوئی جن نہیں ہے وہ یارم کو دیکھتے

۔ ہوئے بولی تو یارم نے کندھے اچکائے تھے

Zubinoverszone.com

جب اس کا دھیان رویام کی طرف گیا تھا جو ٹی وی کے چینل

چینج کرنے میں مصروف تھا اس نے اچانک رویام کو اٹھا کر

اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے اس کی گردن کو سرخ کرنا

چاہا۔ تو وہ ماما بتاو ماما بتاو (ماما بچاؤ مما بچاؤ) کے نعرے لگانے لگا

تھا روح نے تیر کی تیزی سے اس کی گود سے رویام کو لیا تھا

۔

Zubiaverszone.com

اور پھر اس کے گال اور گردن ایسے چیک کرنے لگی جیسے

یارم نے سچ میں ہی اتنی سی دیر میں اس کی حالت خراب کر

۔ دی ہو

تمہارے بیٹے کو چوں چوں کرنے کی عادت ہو چکی ہے روح

بے بی میں کچھ کرتا بھی نہیں ہوں مجھ پر الزام لگانے کے

۔ لیے یہ چلانا شروع کر دیتا ہے

Zuhnoverszone.com

یارم نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا ابھی تو وہ اپنے مقصد میں

کامیاب بھی نہیں ہوا تھا کہ روح نے اسے بچا لیا تھا اگر وہ

تھوڑا سا بھی کامیاب ہو جاتا تو اس وقت اسے کچھ سکون

ہوتا۔ لیکن جب تک وہ رویام کی حالت خراب نہ کر لے

۔ تب تک اس کو سکون نہیں ملنا تھا

چھوڑو یار فضول میں موڈ آف کر دیا یارم نے منہ بناتے

۔ ہوئے ریموٹ رویام کے ہاتھ سے لیا تھا

Zubinovelzone.com

بابا پھنی پھلم (بابا فنی فلم) اس نے دونوں ٹانگیں یارم کی

ٹانگوں پر رکھتے ہوئے روح کی گود میں لیٹتے ہوئے حکم جاری

۔کیا تھا

ہاں یارم کوئی کامیڈی مووی لگائیں میں بھی دیکھوں گی

روح اس کے قریب ہوتے ہوئے بولی تو یارم نے آنکھوں

میں اترتے خمار کے حصار میں اس کا چہرہ لیتے اس کے لبوں

Zubnovelzone.com

پر جھکنا چاہا تھا۔جب روح نے اس کا چہرہ دوسری طرف

۔ پھیرا رویام پوری طرح ٹی وی کی طرف متوجہ تھا

آپ آج ضرورت سے زیادہ فری نہیں ہوتے جا رہے یہ جو

حرکتیں آپ کر رہے ہیں نا یہ بالکل بھی آپ پر سوٹ نہیں

کرتی روح نے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا۔جب کہ یارم

اس کے کندھے پہ سر رکھتے ہوئے فلم ڈھونڈ کر لگانے لگا تھا

۔

Zubinovelszone.com

یارم یہ کیا ہے اس طرح کی فلمیں کیوں لگا رہے ہیں روح ٹی

وی پر ٹائٹل دیکھتے ہوئے وہاں ہارر شکلیں بنی دیکھ پریشانی

سے کہنے لگی تھی وہ کیسے بھول گئی تھی اس کے شوہر اور بیٹے

۔کے لیے تو ہورر فلم ہی اصل میں فنی فلمز تھی

رویام کا موڈ کوئی فنی فلم دیکھنے کا ہے تو ایسے میں کوئی فنی فلم

ہی ڈھونڈ کر لگاؤں گا ناوہ فلم پلے کرتے ہوئے بولا جب

Zubinovelzone.com

اچانک ہی دروازے کی گندی سی آواز پر روح چیخ اٹھی تھی

۔

جب کہ اس کی آواز پر رویام کھکھلا کر اپنا ننھا سا قہقہ لگاتا یارم

کے سینے پر لیٹ گیا تھا اسے نہ جانے کیوں اس طرح کی

فلمیں فنی لگتی تھی حالانکہ روح کی تو ڈر ڈر کر مرنے والی

۔ حالت ہو جاتی تھی

ZubiLoversZone.com

اب دروازہ کھلنے پر ہنس رہا ہے ابھی تک کوئی فنی سین نہیں

۔ آیا وہ رویام کے گرد اپنا حصار بناتے ہوئے بتانے لگا

بابا یہ بالی لڑکی شالف تا تو تے پھون می تی۔اش می بت پٹی لد

۔ ری تی

بابا یہ والی لڑکی شارف چاچو کے فون میں تھی اس میں)

۔ بہت پریٹی لگ رہی تھی)۔وہ ہنستے ہوئے بولا

ZubiNovelsZone.com

جب اچانک ہی ٹی وی پر اس لڑکی کو پیچھے سے ایک زوردار

کلہاڑی کے حملے سے زمین پر گرایا گیا تھا اور پھر ایک

خوفناک شکل والا بھوت سامنے آتا اسے چاقو سے گائل کرتا

مارنے لگا تھا روح چیخ چیخ کر اپنی حالت بگاڑ رہی تھی جبکہ

یارم اور رویام کے قہقے بند ہونے کا نام نہیں لے رہے تھے

۔

Zubinovelszone.com

بند کریں اس کو اللہ ڈر ڈر کر میری حالت خراب ہو رہی ہے

آپ لوگوں کو ذرا ڈر نہیں لگتا ڈر نہیں لگتا تو بھی کم سے کم

ساتھ بیٹھے بندے پر ترس تو کھائیں بند کریں اسے وہ یارم

کے گریبان کو جھنجوڑتے ہوئے اس کے سینے میں اپنا چہرہ

۔ چھپا چکی تھی

جب کے رویام ایک دفعہ پھر سے ٹی وی کی طرف متوجہ

۔ ہوتا قہقہ لگا کر ہنسا تھا

Zubinovelszone.com

رویام یہ فنی نہیں ہے ڈرنے والی ہے ہمیں ڈرنا چاہیے ہم

نارمل انسان ہیں دیکھو اس کو کتنا خون بہہ رہا ہے روح نے

اپنے معصوم بچے کو اپنے قریب کرتے ہوئے اپنا تحفظ دینا

۔ چاہا تھا

مامایہ شرف کلل اے یہ اشلی می کچ نی اوتا(ممایہ صرف کلر

ہے۔یہ اصلی میں کچھ نہیں ہوتا)وہ روح کا ہاتھ تھامے اسے

اپنا تحفظ دینے لگا تھا۔جب اچانک ٹی وی سے چیخ کی آواز

گونجی اور اس کے ساتھ ہی روح نے بھی چیخنا شروع کر دیا

۔ تھا

اور اس کے ساتھ ساتھ رویام اور یارم کے قہقہ بھی کنڑول

نہیں ہو رہے تھے ان کی ہنسی اس کی سمجھ سے باہر تھی فلم

میں ایسا کیا تھا کہ وہ پاگل ہو رہے تھے وہ نہ ہی سمجھنا چاہتی

۔ تھی اور نہ ہی وہ جاننے میں انٹرسٹڈ تھی

۔ اس کی تو بس ڈر ڈر کر حالت خراب ہو رہی تھی

Zubiaverzone.com

یارم آپ کو میری قسم بند کریں اسے روح نے اس کے سینے

میں سر چھپاتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا دیا تھا پھر رویام کو بری

طرح ٹی وی میں متوجہ دیکھ اس کا ٹی وی بند کرنے کا بھی دل

۔ نہ کیا

رویام انجوائے کر رہا ہے اچھا نہیں لگتا نا اس طرح سے بند

کرنا تم اس کی طرف مت دیکھو میری طرف دیکھو اس نے

۔ آہستہ سے اس کا رخ اپنی طرف موڑا تھا

Zubinovelszone.com

یارم مجھے ڈر لگ رہا ہے اس کے سینے میں سر چھپاتے ہوئے

وہ بولی تو اس کا پورا دھیان اپنی طرف دلاتے ہوئے وہ آہستہ

آہستہ اس کے چہرے کی نرمی کو اپنے لبوں سے محسوس

۔ کرنے لگا تھا

یارم پلیز نا۔۔۔۔۔" وہ اس کو دیکھتے ہوئے بے بسی سے بولی

جب کہ وہ نفی میں سر ہلاتا ہے اس کا سارا دھیان اپنی طرف

۔ دلاتے ہوئے اس کے لبوں پر جھک گیا تھا

Zubinovelszone.com

تم صرف اور صرف اپنے یارم پر دھیان دو تمہیں کہیں

دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے وہ اس کے چہرے کی ناز کی کو

محسوس کرتے ہوئے اسے مزید اپنے قریب کر گیا تھا اس

کے گال پر اپنے لب رکھتے ہوئے اس نے اچانک رویام کو

اپنی طرف مڑتے دیکھ روح کو چھوڑا تھا لیکن وہ منہ بنا کر

۔ اسے گھورنے لگا

Zubinovelszone.com

اپ نے میلی ماما تو کش تیوں تیا(آپ نے میری مما کو کس

کیوں کیا۔۔۔۔")وہ غصے سے منہ بسورتے ہوئے اس سے

پوچھنے لگا تھا جب کہ اگلے ہی لمحے اس پر فل غصے سے اٹیک

بھی کر چکا تھا اور اس کے اٹیک کو اپنے دونوں ہاتھوں سے

کنٹرول کرتے ہوئے رویام کو اپنے قبضے میں لے چکا تھا

تھوڑی دیر پہلے والی خاموشی اچانک پھر سے قہقہوں اور شور

Zubinovelszone.com

میں گنگنانے لگی تھی روح نے ریموٹ اٹھا کر ٹی وی اف کر

۔ دیا تھا

کمرے میں اٹھتا کبھی روح بچاؤ روح بچاؤ کا شور تو کبھی مما

بچاؤ مما بچاؤ کا شور۔۔۔۔۔۔"وہ بری طرح ایک دوسرے

میں مگن تھے جب روح کو دل خراب ہوتا محسوس ہوا تھا وہ

جلدی سے بیڈ سے اٹھتی واش روم کی طرف بھاگی تھی

Zubiloverszone.com

بے ساختہ آنے والی ابکائیوں نے اس کی حالت خراب کر

۔ دی

روح کی حالت پر یارم جلدی سے رویام کو اٹھا کر واش روم

کی طرف بھاگا تھا روح کی اچانک خراب ہوتی طبیعت نے

۔ اس کے ہاتھ پیر پھلا دیے تھے

oooooooo

Zubinovelszone.com

روح کی اچانک خراب ہوتی طبیعت نے یارم کو پریشان کر دیا

۔ تھا جبکہ پریشان تو رویام بھی ہو چکا تھا

ماما اپ تو تیا ہوا۔(مما آپ کو کیا ہوا) وہ اسے کلی کرتے دیکھ

اس سے پوچھنے لگا تھا۔جب کہ یارم اسکے پیچھے کھڑا نرمی سے

۔ اس کے بال سہلانے لگا

وہ یارم کچھ دنوں سے طبیعت کچھ خراب سی ہے۔پہلے چکر

جان نہیں چھوڑ رہے تھے اور ابکایاں شروع ہو گئی ہیں۔

Zubinoverszone.com

سوچ رہی ہوں کل ڈاکٹر کے پاس چلے جاتے ہیں وہ خود کو

نارمل کرتے ہوئے چہرے پر خوبصورت سی مسکان لیے

۔یارم سے کہنے لگی تھی

تمہاری طبیعت خراب ہے۔تم نے مجھے یہ بات کیوں نہیں

۔ بتائی۔۔۔؟ یارم نے ذرا سختی سے اس سے سوال کیا تھا

نہیں یارم اتنی بھی زیادہ خراب نہیں تھی کہ آپ کو پریشان

کر دیتی بے فکر ہو جائیں ٹھیک ہوں میں۔بس یہ چکر ہے

zubnovelszone.com

کل ڈاکٹر کے پاس جاؤں گی آپ کام سے جلدی فارغ ہو

کے آجایئے گا۔ فکر نا کریں پریشانی والی نہیں کوئی خوشی والی

ہی بات ہو گی

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے باہر لاتے ہوئے اس کے چہرے کی

۔ فکر مندی پر وہ مسکرائی تھی

اگر طبیعت خراب ہے تو کم سے کم بتانا تو چاہیے نا یارم نے

۔ سختی سے کہا

Zubinovelszone.com

یارم کیا ہو گیا ہے آپ کو ٹھیک ہوں میں اس طرح سے گھور

کیوں رہے ہیں مجھے۔۔۔۔۔۔؟ارے بول تو رہی ہوں بس

تھوڑی سی طبیعت خراب ہو گئی تھی ایک دم فٹ ہوں میں

۔ فکر نہ کریں

وہ اسے لے کر اپنے ساتھ باہر آئی تھی جبکہ یارم بہت بری

۔ طرح سے الجھا ہوا تھا

Zubinovelszone.com

کب سے خراب ہے تمہاری طبیعت اور تم نے مجھے بتایا

کیوں نہیں اپنی طبیعت کی خرابی کے بارے میں یارم نے

۔ سختی سے اس سے پوچھا تو وہ مسکرادی تھی

یارم طبیعت تو میری بس کچھ دن سے خراب ہے لیکن مجھے

لگا پہلے میں خود کنفرم تو کرلوں نہ پھر آپ کو اس بارے میں

۔ بتاؤں وہ کچھ شرمائی شرمائی سی تھی

Zubinoverszone.com

کس بارے میں کنفرمیشن کرنی تھی تم نے یارم نے تھوڑا

الجھ کر پوچھا تھا وہ روح کے منہ سے ایسی کوئی بات نہیں سننا

۔چاہتا تھا

کیا وہ وقت آگیا تھا جب یارم اسے وہ تکلیف دے۔جو وہ

۔نہیں دینا چاہتا تھا

Zubinovelszone.com

یارم آپ بھی نا بالکل بچے بن جاتے ہیں سمجھا کریں نا میری

بات کو وہ چہرے پر شرم وحیا کے رنگ لیے ہوئے بولی تو

۔ یارم کو اپنے ماتھے سے پسینہ پھوٹتا محسوس ہوا تھا

کیا سمجھوں روح کیا کہنا چاہتی ہو تم صاف صاف کہو نہ اس

نے روح کے منہ سے جیسے کھل کر وہ سننا چاہا تھا ہاں وہ اس

کی غلط فہمی ایک ہی دفعہ دور کر دینا چاہتا تھا لیکن کیا وہ اسے

۔ یہ تکلیف دے پائے گا

Zubiniovelszone.com

اف یارم آپ بھی نا اچھا میں بتاتی ہوں وہ نا مجھے ایسا محسوس

ہو رہا ہے کہ ہم دونوں دوبارہ سے میرا مطلب ہے۔ وہ یارم

مجھے لگتا ہے کہ ہمارے رویام کا بھائی بہن آنے والا ہے وہ

۔ اسے آسان الفاظ میں سمجھانے لگی تھی

ایسا ممکن نہیں ہے وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا۔ تو وہ

۔ حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی

Zubnovelszone.com

جب کہ رویام بھی حیرت سے روح کی خراب ہوتی طبیعت

۔ کے بعد اس کو دیکھ رہا تھا جو بہت زیادہ خوش لگ رہی تھی

کیا مطلب ہے آپ کی اس بات کا وہ حیرت سے اسے دیکھنے

۔ لگی یقینا یارم اسے کنفیوز کر رہا تھا

مطلب بہت صاف ہے روح میرا نہیں خیال کہ ہمیں ان

فضول سوچوں میں پڑنا چاہیے بچہ ہو گیا نا ایک بچہ کافی ہے

اب کیا بچوں کی فوج پیدا کرنی ہے۔مجھے اور بچہ نہیں چاہیے

یارم کا انداز دوٹوک تھا جبکہ وہ حیرت سے اسے دیکھ کر رہ گئی تھی۔

رویام کی پیدائش کے بعد سے لے کر وہ اب تک اس خبر کا انتظار کر رہی تھی۔اور یارم کتنی آسانی سے کہہ رہا تھا کہ اسے اور بچہ نہیں چاہیے کیا یارم پاگل ہو چکا تھا کہ خدا کی اس نعمت کو ٹھکرا رہا تھا۔

Zuhaloverszone.com

یارم کیسی فضول باتیں کر رہے ہیں آپ۔۔۔؟آپ نے ایسا

سوچا بھی کیسے اتنے وقت سے میں دن رات ایک ہی سوچ

لیے بیٹھی ہوں کہ ہمارے رویام کا بھائی بہن کب آئے گا اور

"۔۔۔۔۔۔۔ آپ کیسے کہہ رہے ہیں کہ

روح پلیز ہم اس ٹاپک پر بعد میں بات کریں گے میرا نہیں

خیال کہ ہمیں رویام کے سامنے اس فضول ٹاپک کو چھیڑنا

چاہیے اور جہاں تک بچے والی بات ہے تو مجھے نہیں لگتا کہ ایسا

Zubiinovelszone.com

کچھ بھی ہو گا کیونکہ میں اور مزید کوئی بچہ نہیں چاہتا ہمارے

۔ لیے رویام ہی کافی ہے

باقی تم صبح اپنا چیک اپ کروالو تاکہ تسلی ہو جائے۔وہ عجیب

۔ سے انداز میں بولا

مجھے 100 پرسنٹ یقین ہے روح نے کہا تو یارم نے کندھے

۔ اچکائے تھے

Zubinovelszone.com

ٹھیک ہے اگر تمہیں یقین ہے تو صبح چیک کروالینا لیکن فحال

یہ فضول ٹاپک ہم ایک طرف رکھ دیتے ہیں مجھے کچھ کام

ہے میں اپنے آفس روم میں ہوں وہ کہہ کر کمرے سے نکل

۔ گیا تھا جبکہ روح کو اس کا انداز بہت عجیب لگا تھا

ماماپ شیڈ تیوں او (مما آپ سیڈ کیوں ہو) رویام اس کی گود

۔ میں آتے ہوئے پوچھنے لگا تھا

Zubiloverszone.com

رومی آپ کو بھی آپ کا نیو سسٹر بردر نہیں چاہیے وہ رویام

۔کو اپنی گود میں بٹھاتے ہوئے پوچھنے لگی

مدھے دوچاہے (مجھے دوچاہیے) اس نے اپنی دو ننھی ننھی

انگلیاں سامنے کرتے ہوئے کہا تو اسے اپنے ساتھ لگائے

۔ یارم کے عجیب وغریب رویے کو سوچنے لگی تھی

اسے تو لگا تھا یہ چیز جان کر یارم خوشی سے پاگل ہو جائے گا

۔ لیکن یارم کا یہ انداز اسے بری طرح سے ہرٹ کر گیا تھا

Zubiaoverszone.com

کہاں وہ چھوٹی سی چھوٹی چیز کو اتنے جوش سے مناتا تھا اور

کہاں اتنی بڑی بات کو وہ سرے سے کوئی اہمیت ہی نہیں

۔ دے رہا تھا

اور پھر بعد میں وہ کمرے میں بھی نہیں آیا تھا اس کا ارادہ

یارم سے روٹھنے کا تھا لیکن یارم تو آیا ہی نہیں تھا شاید اسے

احساس ہی نہیں تھا کہ اس نے اپنے انداز سے اس وقت کتنے

۔ برے طریقے اسے ہرٹ کیا ہے

ZubiNovelsZone.com

ooooooo

آفس روم میں آکر وہ بری طرح سے الجھا ہوا تھا وہ جانتا تھا ایسا ممکن ہی نہیں ہے۔تو روح کو اس طرح کا احساس کیوں ہوا تھا۔

ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا روح کو اپنی یہ کمی کبھی بھی محسوس نہیں ہونی چاہیے تھی۔ان کے لیے ایک بچہ کافی تھا وہ اپنے ایک بچے کے ساتھ ساری زندگی خوشی سے رہ سکتے تھے۔

ZubiNovelsZone.com

لیکن شاید یہ امتحان ابھی باقی تھاان کی زندگی میں وہ روح کو

اس تکلیف سے گزرنے نہیں دے سکتا تھا۔وہ اسے ساری

۔ زندگی یہ بات نہیں بتانے والا تھا

لیکن آخر وقت انہیں دھوکہ دے ہی گیا تھا جس لمحے سے وہ

ڈرتا تھاوہ لمحہ اس کے سامنے آگیا تھااس نے روح کے

سامنے بیزاری کااظہار کر کے اسے احساس دلایا تھا کہ اسے

۔ کوئی بچہ نہیں چاہیے

Zubiaovelszone.com

صبح ڈاکٹر سے اگر وہ اپنا چیک اپ کروائے تو وہ ڈاکٹر کو پہلے ہی بتادے گا کہ ڈاکٹر اس کی کمی کے بارے میں اسے بالکل بھی احساس نہ دلائے اور اسے حقیقت بتائے بغیر کہہ دے کہ وہ ابھی فی الحال پریگننٹ نہیں ہے اور آگے یارم یہ کہہ کر سب کچھ انڈر کنٹرول کر سکتا تھا کہ اسے کوئی بچہ نہیں چاہیے۔

Zubiloversizone.com

ہاں روح اس سے تھوڑی ہرٹ ہو گی لیکن اسے اس کی کمی کا

احساس نہیں ہو گا اور یارم کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ اس کی

۔ روح اپنے آپ میں کسی طرح کی کمی محسوس نہ کرے

اپنی سوچوں میں الجھے ہوئے وہ ساری رات کمرے میں

نہیں گیا تھا وہ جانتا تھا روح یقینا کمرے میں جاگ رہی ہو گی

اور پھر اس کی ساری باتیں بچوں کے متعلق ہی ہوں گی وہ

زیادہ دیر تک اس کے سامنے بچوں کے ریلیٹڈ بات پر

Zubiloverszone.com

بیزاری نہیں دکھا سکتا تھا اور پھر روح کی باتیں اس کی خوشی

۔وہ صرف کل تک محدود نہیں رکھنا چاہتا تھا

oooooooo

آٹھ بجے ناشتہ بنا کر کے وہ سیدھی یارم کے افس روم تک

آئی تھی ساری رات وہ کمرے میں نہیں آیا یقینا یہیں سو گیا

تھا نہ جانے کون سا کام کر رہا تھا۔اس کا پہلے ارادہ تھا فجر کے

Zubiloverszone.com

وقت اس سے بات کرنے کا لیکن تب بھی وہ نہیں آیا

۔ کمرے میں تو وہ بھی نماز ادا کر کے سو گئی تھی

اب اس کے آنکھ کھلی تو ناشتہ تیار کرتے ہوئے وُہ سب سے

۔ پہلے یارم کے افس روم میں آئی تھی

۔ روم کھولا تو وہ سامنے ہی اسے لیٹا ہوا صوفے پر نظر آیا تھا

Zubnovelzone.com

یارم یہاں کیوں سو رہے ہیں اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے

ہوئے وہ جگاتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی یارم نے آہستہ

۔سے انکھیں کھول کر اسے دیکھا تھا

وہ جو تھوڑی دیر پہلے ہی صوفے پر آکر بیٹھا تھا اسے خود پر

جھکے دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے خود

۔پر گرا چکا تھا

Zubiaverizone.com

روح جو اس سے ناراضگی کا اظہار کرنے والی تھی اسے اس

۔ طرح سے اپنے قریب ہوتے دیکھ منہ بنا گئی

کام کر رہا تھا یہیں کام کرتے کرتے آنکھ لگ گئی وہ نرمی سے

۔ اس کے لبوں کو چومتے ہوئے بولا

اچھا ٹھیک ہے کمرے میں چل کر سوئیں وہ تھوڑی ناراضگی

کا اظہار کرتے ہوئے بولی جب کہ وہ اسے اپنے قریب کرتا

Zubnovelszone.com

اپنے سینے میں بھینچ چکا تھا کل رات ہونے والی تلخ کلامی اور

۔ روح کو ہرٹ کرنے پر وہ کافی اداس تھا

میرا بچہ ناراض ہے مجھ سے وہ نرمی سے اس کے لبوں کو اپنے

انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے پوچھنے لگا تو اس نے منہ بنا کر

۔ فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا

Zubinovelszone.com

ناراض بھی ہوں اور پکی والی بات نہیں کروں گی آپ سے

کل رات کتنی فضول باتیں کی آپ نے وہ غصے سے اسے

۔ دیکھتے ہوئے بولی

روح اگر میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو تو وہ باتیں

۔فضول ہر گز نہیں ہیں میں مزید بچہ نہیں چاہتا

ہمارا ایک بچہ ہے تو صیح ہمیں کیا ضرورت ہے فضول میں

مزید جھنجھنٹ پالنے کی رویام کے علاوہ میرا نہیں خیال کہ

ہمیں مزید بچے کی ضرورت بھی ہے اور پہلے بچے کے وقت

پر بھی تمہیں کتنا کچھ فیس کرنا پڑا تھا مزید تمہیں اس طرح

کی کسی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا وہ پیار سے اسے سمجھانے

۔ لگا

یہ تکلیف ہر عورت سہتی ہے یارم اب اتنی سی بات کو لے کر

۔کیا میں بچوں کی نعمت سے محروم ہو جاؤں

ZubiNovelsZone.com

یہ اتنی سی بات نہیں ہے روح یارم نے آنکھیں دکھاتے

۔ ہوئے اس سے کہا تھا

ویسے بھی ہمیں کیا ضرورت ہے مزید فضول جھنجھٹ

پالنے کی ایک بچہ ہو تو گیا ہے اب کیا بچوں کی فوج لگانی ہے

ایک بچہ کافی ہے میں ایک بچے پر خوش ہوں مجھے اور بچوں

کی طلب نہیں ہے اور تم بھی اپنے دماغ سے یہ خیال نکال دو

۔

Zubnovelszone.com

یارم کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ بچے جنھجھٹ نہیں

۔ہوتے بچے تو نعمت ہوتے ہیں اللہ کی

ہاں میری جان بالکل ایسا ہی ہے اور اللہ پاک نے مجھے ایک

نعمت دے دی ہے میں اسی پر اللہ پاک کا شکر گزار ہوں

۔باقی تم اپنا چیک اپ کروالو جو اللہ کو منظور ہوا مجھے منظور

۔ ہو گا وہ اس ٹاپک سے جان چھڑانا چاہتا تھا

Zubiaovelszone.com

ہاں ٹھیک ہے تو چلیے ڈاکٹر کے پاس لے کر چلیں وہ اس کی

۔ شرٹ کے بٹن کے ساتھ کھیلنے لگی تھی

آج میں مصروف ہوں شام کو چلتے ہیں وہ آہستہ سے اس کا

گال تھپتھپاتے ہوئے اسے اپنے سینے میں بھینچ گیا تھا ارادہ

۔ اس کی ناراضگی ختم کرنے کا تھا

oooooooo

Zubinovelszone.com

یارم کام پر چلا گیا تو روح روز مرا کے کام نپٹانے لگی تھی جب

لیلیٰ وہاں آئی ۔

یارم نے خود اسے یہاں بھیجا تھا تاکہ وہ روح کا دھیان بھٹکا

سکے لیلیٰ نے کہا تھا وہ اسے اپنے ساتھ شاپنگ پر لے جائے

گی اور فضول کی سوچوں سے دور کر دے گی اور اس کا ارادہ

اس وقت حیام اور روح کو اپنے ساتھ باہر لے جانے کا ہی تھا

۔

Zubiloverszone.com

روح اس کے ساتھ فوراہی چلنے کو راضی ہو گئی تھی کیونکہ لیلیٰ کافی دنوں کے بعد آئی تھی اور دوسری طرف حیام کی تو وہ ویسے بھی فیورٹ تھی۔اب حیام کو کہیں بھی جانے میں کسی طرح کی کوئی پریشانی نہیں تھی وہ بالکل آزاد ہو چکی تھی ۔سو دونوں شونو اور رویام کو ساتھ لیے اس کے ساتھ باہر نکل آئی تھی ۔

ooooooo

Zubinovelszone.com

آج میری آخری چھٹی تھی تو سوچا کہ کیوں نہ میں سکون سے

تم لوگوں کے ساتھ وقت گزار لوں۔ کل سے پھر سے وہی

بزی روٹین شروع ہو جائے گی یارم نے کہا جاؤ ایک دن جی

لو اپنی زندگی اور میں سیدھی یارم کی "زندگی" کے پاس آ گئی

وہ روح کو آنکھ دباتے ہوئے بولی جبکہ لمحے میں روح اپنا

۔ سرخ چہرہ جھکا گئی تھی

Zubiloverszone.com

اللہ اللہ روح تم اب بھی شرماتی ہو یارم بھائی کے ریلیٹڈ بات

۔ ہونے پر شادی کے اتنے سال بعد بھی

شادی کے بعد محبتوں کے رنگ عورت کے چہرے سے

تب ختم ہوتے ہیں جب محبت میں کمی ہونا شروع ہو جائے

ہر دن کے ساتھ بڑھتی محبت چہرے کے رنگ کھلا دیتی ہے

۔ لیلیٰ نے فلسفہ جھاڑا تھا

Zubinovelszone.com

واہ واہ کیا بات ہے تو تمہارے چہرے پر شرم وحیا والے

رنگ کیوں نہیں ہوتے حیام نے اس کی بات کو سراہتے

۔ ہوئے لیلیٰ سے پوچھا تھا

ڈارلنگ تم میرے میاں کے چہرے کے رنگ چیک کرنا وہ

آنکھ دبا کر بولی تو روح کھلکھلا کر ہنسی تھی

مطلب یہاں پر الٹا والا سسٹم ہے حیام نے جیسے اس کی بات

۔ کو سمجھتے ہوئے کہا تھا

Zubinovelszone.com

۔ جبکہ وہ ان دونوں کو لے کر ایک ہوٹل میں آئی تھی

لیلیٰ وہ کوئی کلینک ہے کیا ہوٹل کے اندر داخل ہوتے ہوئے

۔ روح نے سامنے سڑک کی طرف اشارہ کیا تھا

ہاں وہ کلینک ہے کوئی ڈاکٹر صفیہ ہے ڈلیوری وغیرہ کیسز

ہینڈل کرتی ہے اور عورتوں کے مسئلے مسائل حل کرتی ہے

کافی فیمس ڈاکٹر ہے لیکن کبھی جانے کا اتفاق نہیں ہوا لیلیٰ

۔ اسے بتاتی ہوٹل کے اندر داخل ہو گئی تھی

Zubiloverszone.com

تو چلو نا اس دفعہ اتفاق سے ہم چل ہی لیتے ہیں ویسے بھی

یارم شام کو مجھے ہسپتال لے کر جانے والے ہیں وہ بھی

کنفرم پتہ نہیں ہے کیونکہ کہہ رہے تھے کہ وہ ان دنوں

بہت زیادہ بزی ہیں میں خود ہی اپنا چیک اپ کروا لیتی ہوں

اس نے لیلیٰ سے کہتے ہوئے قدم سامنے والے کلینک کی

طرف بڑھا دیے تھے جبکہ لیلیٰ چاہ کر بھی اس روک نہیں

۔ پائی تھی

Zubiaverszone.com

ارے نہیں نہیں روح ہم یہاں نہیں جائیں گے ہم وہیں

جائیں گے جہاں ہم شروع سے جاتے ہیں چلو آو اس طرح

کسی بھی ڈاکٹر پر اعتبار نہیں کیا جاتا لیلی اس کا ہاتھ تھامتے

۔ہوئے بولی

ارے یار میں نے صرف چھوٹا سا ٹیسٹ ہی تو کروانا ہے نا

اتنی پریشان کیوں ہو رہی ہو وہ تو کوئی بھی ڈاکٹر کر دے گا وہ

لیلیٰ سے اپنا ہاتھ چھڑواتی رویام کی انگلی پکڑے اس کلینک کی

ZubiNovelsZone.com

طرف بڑھ گئی تھی جب اچانک ایک آدمی تیزی سے آتا

۔ حیام سے ٹکرایا لیلیٰ اس کی طرف متوجہ ہو گئی

ٹکرانے کے بعد وہ پریشانی سے ایک نظر حیام کے چہرے کی

طرف دیکھتا آگے پیچھے زمین پر کچھ ڈھونڈنے لگا تھا تمہارا

کچھ گم ہو گیا ہے لیلیٰ نے غصے سے آرت زبے کو دیکھتے ہوئے

۔ اردو میں سوال کیا

Zubinovelszone.com

وہ یار میں ٹکرایا نہ تو دل سینے سے نکل کر کہیں نیچے گر گیا

ہے وہی ڈھونڈ رہا ہوں وہ بے ساختہ بولا تو حیام کے چہرے

۔پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی

جب کے لیلیٰ نے اس کی گھسی پٹی لائن پر آنکھیں گھماتے

۔ ہوئے کلینک کی طرف دیکھا تھا

ویسے لڑکی تم پہلے نظر کی محبت پر یقین رکھتی ہو یا میں

دوسری دفعہ پھر سے ٹکراؤں تم سے وہ آنکھ دبا کر بولا تو حیام

نے اسے حیرت سے آنکھیں پھاڑے دیکھا لیکن لیلیٰ جلدی سے اس کا ہاتھ تھامتی اسے کلینک کی طرف گھسیٹ کر لے گئی تھی۔

oooooooo

ابھی یہاں بلو کلر کے گاون میں ایک لڑکی اندر داخل ہوئی تھی۔اس نے عربی میں وہاں بیٹھی ریسپشن سے پوچھا تو اس

Zubinovelszone.com

نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلاتے اسے بتایا تھا کہ وہ اندر ڈاکٹر

کے پاس ہے

آج زیادہ رش نہیں تھا تو شاید ان کی پہلی ہی پیشنٹ روح

۔ ثابت ہوئی تھی

۔ لیلیٰ نے اندر جانا چاہا تو اس لڑکی نے انہیں روک دیا تھا

Zubinovelszone.com

ابھی ایک پیشنٹ ادھر گئی ہوئی ہے وہ آجائے پھر آپ

جایئے گا اس نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو لیلی نے اسے بتانا چاہا

۔ تھا کہ وہ روح کے ساتھ ہے

لیکن پھر بھی لڑکی نے اسے اندر نہیں جانے دیا تھا یہ کہہ کر

کہ ڈاکٹر ایک ٹائم پر ایک ہی پیشنٹ کو چیک کرتی ہے اور

صرف پیشنٹ ہی اس کے ساتھ ہوتا ہے اور ان کے ساتھ تو

Zubinovelszone.com

اس کا بچہ اور کتا بھی اندر گیا ہے تو وہ اندر زیادہ رش نہیں لگنے

۔دے سکتی

اسے روح پر غصہ آیا تھا روح اس طرح سے کبھی بھی نہیں

کرتی تھی لیکن بچے کی ایکسائٹمنٹ اس سے کیا سے کیا کروا

رہی تھی کہاں وہ اس کے بغیر دکان کے اندر قدم نہیں

رکھتی تھی اور کہاں وہ اکیلی کلینک میں اپنا چیک اپ کروانے

۔ آگئی تھی اس نے غصے سے جلدی سے یارم کو فون کیا تھا

Zubmoviezone.com

اس نے پاکستان جانے سے پہلے لیلیٰ سے بات کرتے ہوئے

اسے بتایا تھا کہ اسے شک ہے کہ وہ پریگننٹ ہے اس پر اس

نے کہا تھا کہ وہ یارم کو سرپرائز دینا چاہتی ہے اسی لیے لیلیٰ

۔ اس کے ساتھ چلے لیکن لیلیٰ نے بہانے بازیاں کی تھی

جس پر روح مایوس ہو گئی تھی اور پھر خود ہی اس نے یارم کو

اس بارے میں بتانے کا سوچا تھا۔ وہ یارم کو فون پر پوری

بات بتاتے ہوئے اسے لوکیشن سینڈ کر چکی تھی اور خود بنا

Zubiaverse.com

کچھ بھی سوچے سمجھے تیزی سے اس افس میں گھس گئی تھی

۔جو بھی ہو گا دیکھا جائے گا رول ہی تو تھا رولز تو توڑنے کے

۔لیے ہی ہوتے ہیں

ooooooo

روح تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟ میں نے کہا تھا نہ ہم یہاں

سے چیک اپ نہیں کروائیں گے یار تم سنتی کیوں نہیں ہو

میری بات کو۔۔۔؟ اٹھو چلو یہاں سے یارم کو فون کیا تھا

ZubiNovelsZone.com

اس نے بھی سختی سے منع کیا ہے کہ اس طرح کے کسی

ہسپتال میں ہم نے اپنا چیک اپ نہیں کروانا لیلیٰ غصے سے

۔ اندر آتی اس کا ہاتھ تھام چکی تھی

ایک چھوٹے سے ٹیسٹ کے لیے کسی بڑے ہسپتال لے کر

جانے کی ہر گز ضرورت نہیں ہے میں نے چیک اپ کر دیا

ہے باقی مجھے تھوڑی سی ان کی پریگنسی میں پرابلم نظر آ رہی

Zubiloversizone.com

ہے مجھے وہ چیک کرنے دیجیے ڈاکٹر نے سختی سے اس سے

۔ بات کی تھی۔یقین ڈاکٹر کو لیلیٰ کا ایٹیٹیوڈ پسند نہیں آیا تھا

جب سے روح عربی سیکھ گئی اب کوئی پریشانی والی بات یا پھر

کچھ بھی ایسا جو روح کو بتانے والا نہ ہو وہ روح کے سامنے

۔ نہیں کر سکتے تھے

دیکھیں ہم نے اس کی پریگنسی یہاں پر چیک نہیں کروانی

ہے سو میں اسے اپنے ساتھ لے کر جا رہی ہوں اس نے

Zubinovelszone.com

ڈاکٹر کو دوٹوک جواب دیتے ہوئے روح کا ہاتھ زبردستی تھاما

تھا۔جبکہ روح کے چہرے پر اداسی دیکھتے ہوئے وہ کچھ سمجھ

نہیں پائی۔

کیا ہوا تم اداس کیوں ہو سب کچھ ٹھیک تو ہے نا ڈاکٹر نے

تمہیں کچھ ایسا ویسا تو نہیں بتایا نا۔لیلیٰ نے کسی خوف کے زیر

اثر اس سے پوچھا تو وہ سر جھکا گئی تھی۔

ZubiLoversZone.com

آپ نے اس سے کیا کہا ہے اس نے غصے سے ڈاکٹر کی طرف

۔ دیکھتے ہوئے سوال کیا

میں نے انہیں بس یہی بتایا ہے کہ یہ پریگننٹ نہیں ہیں باقی

میں نے انہیں کہا ہے کہ مجھے ان کی پریگنسی میں کچھ ایشو نظر

آرہے ہیں تو میں ان کا ٹیسٹ کر رہی ہوں تھوڑی دیر میں

رپورٹس آجائیں گی مجھے لگ رہا ہے ان کو پہلی پریگنسی کے

ٹائم کوئی مسئلہ ہو گیا ہے اس طرح کی چیزیں وقت رہتے

ZubiLoversZone.com

چیک کر لینی چاہیے ورنہ آگے زندگی میں مسئلہ ہو سکتا ہے

اور یہ لڑکی مزید بچہ چاہتی ہے۔ سو میں ان کا پروپر چیک اپ

کرنا چاہتی ہوں اگر آپ چاہیں تو یہیں روم میں رہ سکتی ہیں

۔ ورنہ باہر چلی جائیں ڈاکٹر نے سختی سے کہا تھا

نہیں ہم نے کوئی چیک اپ نہیں کروانا اٹھو روح تم کیا ڈاکٹر

کی بات سن کر یہیں بیٹھ گئی ہو وہ ڈاکٹر کو جواب دیتی ہوئی

۔اب روح سے مخاطب تھی

Zubinovelszone.com

نہیں لیلیٰ میں اپنا چیک اپ کروانا چاہتی ہوں ڈاکٹر کہہ رہی

ہیں کہ یہ آگے جا کر کوئی بہت بڑا مسئلہ بن سکتا ہے جس سے

ہو سکتا ہے آگے فیوچر میں ہمیں کوئی اور بچہ نہ ہو مجھے اپنا

چیک اپ کروانا ہے۔روح نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو لیلیٰ

سر پکڑ کر رہ گئی تھی اور روح کو کچھ بتا نہیں سکتی تھی اور ڈاکٹر

۔ نے تو جیسے سب کچھ بتانے کی قسم کھا رکھی تھی

ZubiNovelsZone.com

ہاں تو ہم کسی اور ہسپتال سے جا کر چیک کروا سکتے ہیں نا اس

۔ نے غصے سے اسے دیکھتے ہوئے کہا

تو یہاں سے چیک کروانے میں کیا مسئلہ ہے لیلیٰ یہ ڈاکٹر

بہت اچھی ہیں اور بہت اچھے سے چیک اپ کر رہی ہیں میرا

اس نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا جب ڈاکٹر نے اسے پردے

کے پچھلی طرف بلایا تھا وہ لیلیٰ کی بات کو نظر انداز کرتی اٹھ

Zubinoverszone.com

کر پردے کے دوسری طرف چلی گئی تھی جبکہ لیلیٰ پاگلوں

۔ کی طرح اسے روکنے کی کوشش میں ناکام ہوئی

ooooooo

یارم جلدی سے اپنے آفس سے نکلا تھا لیلیٰ نے فون پر اسے

بتایا تھا کہ روح خود سے کلینک جا چکی ہے۔اور اس کا ارادہ

۔وہاں سے اپنا پریگنسی ٹیسٹ کروانے کا ہے

Zubiaweiszone.com

یارم کا تو دماغ گھوم کر رہ گیا تھا وہ جتنا جلدی ہو سکے لیلیٰ کی

۔ بھیجی ہوئی لوکیشن پر پہنچا تھا

اندر آیا تو وہاں ایک چھوٹا سا کلینک تھا سامنے ریسپشن پر لڑکی

بیٹھی ہوئی تھی۔اور وہیں حیام بھی بیٹھی نظر آئی تھی حیام

نے اسے اشارہ کیا تو وہ نہ لڑکی کی بات سن سکا اور نہ ہی حیام

کو دوسری دفعہ دیکھ سکا وہ تیزی سے اندر آیا تھا۔جہاں ڈاکٹر

Zubnovelszone.com

روح کو نہ جانے کیا بتا رہی تھی جبکہ لیلیٰ خاموش سے کھڑی

۔ تھی

کیا ہوا ہے۔۔۔۔؟اس نے لیلیٰ کو دیکھتے ہوئے سوال کیا

۔ جس نے کندھے اچکائے تھے

دیکھیں مسز روح یارم کاظمی آپ فلحال پریگننٹ نہیں ہیں

اور مجھے افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ آپ آنے والے وقت

میں بھی کبھی پریگننٹ نہیں ہو سکتی۔شاید آپ اس بارے

Zuboverlzone.com

میں نہیں جانتی ہوں گی یا شاید ڈاکٹرز نے آپ کو اس بارے

میں نہیں بتایا ہو گا جب آپ کا پہلا بچہ ہوا تھا آپ کو شدید

کمپلیکیشنز کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ یقیناوہ ایک خطرناک ڈلیوری

تھی۔ آپ آگے زندگی میں کبھی ماں نہیں بن سکتی۔ شاید

آپ کے ہسبینڈ یا فیملی ممبرز اس بارے میں جانتے ہوں

گے۔ کیونکہ ڈاکٹرز اتنا بڑا رسکی کام بغیر اجازت کے نہیں

کرتے تو یقیناآپ کے شوہر یا فیملی کے کسی ممبر سے اس چیز

ZubiNovelsZone.com

کی اجازت لی ہو گی تبھی آپ کا آپریشن کیا گیا ہو گا آپ اپنے ہسبینڈ سے پوچھیں اس بارے میں وہ جانتے ہیں اور اگر جانتے ہیں تو آپ کو اتنی بڑی بات سے انجان کیوں رکھا گیا ہے آپ کو یہ جاننے کا پورا حق ہے کہ آپ آگے زندگی میں ماں بن سکتی ہیں یا نہیں۔رویام کو یارم کی طرف جاتے دیکھ کر وہ سمجھ گئی تھی کہ یقیناوہ اس بچے کا باپ ہے یعنی سامنے بیٹھی لڑکی کا شوہر ۔

Zubiaverszone.com

جی ہاں ہم سب کچھ جانتے ہیں تھینک یو سو مچ آپ نے

میری بیوی کا چیک کیا یارم آگے بڑھتے ہوئے روح کو اپنے

سہارے کھڑا کرتا لیلیٰ کو اس کی پیمنٹ کرنے کا اشارہ کر کے

روح کو لیے باہر نکل گیا تھا جبکہ روح بے یقینی سے اس کے

ساتھ چلتی ہوئی باہر آئی تھی اسے اب تک یقین نہیں آ رہا تھا

وہ اس طرح کی کسی کمی کا شکار ہے وہ بھی پچھلے ڈھائی سال

سے۔

Zubiloverszone.com

oooooooooo

وہ اسے گاڑی میں بٹھاتے ہوئے خود ڈرائیونگ سیٹ پر آیا

۔ تھا جبکہ لیلیٰ خود اپنی گاڑی کی طرف جا چکی تھی

وہ سمجھ چکی تھی کہ اس وقت روح کو یارم سے بہتر کوئی نہیں

۔ سنبھال سکتا اور بہتر تھا کہ یہ معاملہ وہ خود ہی دیکھ لیں

Zubmoverszone.com

روح تم اتنی پریشان کیوں ہو ڈاکٹر نے کیا کہا ہے گاڑی میں

بیٹھتے حیام نے اس سے سوال کیا تھا۔ تو روح بنا کوئی جواب

۔دیے خاموشی سے بیٹھی رہی تھی

یارم نے ایک نظر اس کے خاموش اداس چہرے کی طرف

۔ دیکھا تھا اور پھر گاڑی کی سپیڈ تیز کر دی تھی

ooooooo

ZubiLoversZone.com

حیام تم رویام کا خیال رکھنا میں روح کو کمرے میں چھوڑ کر

آتا ہوں وہ اسے گاڑی سے نکالتے ہوئے کہنے لگا تو وہ فورا ہی

رویام کو اپنی گود میں اٹھا چکی تھی

میلی ماما شیڈ تیوں ہے۔(میری ماما سیڈ کیوں ہے)رویام نے

۔ حیام سے سوال کیا تو وہ کندھے اچکا گئی تھی

۔شاید ڈاکٹر نے انہیں گڈ نیوز نہیں سنائی ہو گی اس لیے

Zubiloveizone.com

چلو آؤ ہم چاکلیٹ کھاتے ہیں وہ اسے اپنے ساتھ لگائے کچن

۔ کی طرف چلی گئی تھی

جبکہ رویام اداس سا اس کے ساتھ آیا تھا

شونو بی تو کلیٹ تھائے دا

شونو بھی چاکلیٹ کھائے گا) رویام نے اس سے کہا تو وہ)

۔ شونو کو بھی اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کر چکی تھی

oooooooo

Zubnovelszone.com

روح یار اس طرح سے خاموش کیوں ہو کچھ تو بولو نا اٹس

اوکے یار اب کیا ہم صرف ایک ڈاکٹر کی بات کو سمجھیں گے

۔ میں تمہارا کسی اچھے ڈاکٹر سے چیک اپ کرواؤں گا

اللہ کی نعمت سے مایوس نہیں ہوتے کتنے لوگ ہیں اس دنیا

میں جس کے لیے ڈاکٹر کچھ بھی بول دیتے ہیں ڈاکٹر خدا تو

نہیں ہوتے نا۔اب کیا ہم ایک انسان کے کچھ بھی کہنے پر

اس پر یقین کر لیں گے تم بھی نہ بس ذرا ذرا سی بات پر

ZubiNovelsZone.com

پریشان ہو جاتی ہو اسی لیے میں تم سے کہہ رہا تھا کہ میں خود

تمہارے ساتھ ہسپتال چلوں گا لیکن نہیں تمہیں تو کچھ زیادہ

۔ ہی جلدی تھی نا

چلو اب موڈ ٹھیک کرو اپنا کچھ بھی نہیں ہوا ہے وہ اس کے

پاس بیٹھتے ہوئے بولا تھا جب وہ اچانک ہی چہرہ ہاتھوں میں

دیے سسکیوں سے رونے لگی تھی۔ یارم گہرا سانس لے کر

۔ رہ گیا

Zubmoviezone.com

روح یہ کیا بے وقوفی ہے کیوں رو رہی ہو اس طرح سے کیا

ہو گیا ہے تمہیں وہ اس کے گرد اپنا حصار بناتا اسے اپنے سینے

۔ میں چھپا چکا تھا

یارم آپ جانتے تھے نہ اس بارے میں آپ کو ہمیشہ سے پتہ

تھا رویام کی پیدائش سے لے کر اب تک آپ کو یہ بات پتا

تھی کہ میں دوسری دفعہ ماں نہیں بن سکتی

Zuhnovelszone.com

آپ نے مجھ سے یہ بات چھپائی اتنے عرصے تک آپ کو

ڈاکٹر نے بتایا ہو گا نہ اس وقت وہ پریشانی سے اس کا چہرہ

دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تو یارم مزید جھوٹ نہیں بول پایا تھا

۔

ہاں مجھے ڈاکٹر نے تمہارے آپریشن کے وقت بتایا تھا کہ اس

بچے کے بعد شاید تم دوبارہ کبھی ماں نہیں بن سکو گی اور مجھے

کوئی مسئلہ نہیں تھا کیوں کہ مجھے اس وقت اپنی روح سب

ZubiNovelsZone.com

سے زیادہ پیاری تھی بالکل آج کی طرح۔۔۔"وہ اس کے

۔ آنسو صاف کرتا پیار سے بولا تھا

میرے ساتھ ایسا کیوں یارم میں کبھی ماں نہیں بن سکتی میں

"۔۔۔۔

کوئی فضول بات مت کرنا روح ہمارا ایک بچہ ہے اور اللہ کا

شکر ادا کرو کہ ہم صاحب اولاد ہیں کہیں لوگ تو دنیا میں

Zubinovelszone.com

ایسے ہیں جن کا کوئی نہیں ہوتا اللہ پاک نے ہماری جھولی میں

۔ کچھ توڈالا ہے نا ہم بالکل ہی خالی دامن نہیں ہیں

اب دوسرا بچہ نہ ہوا تو تم ساری زندگی اس بات کا ریگریٹ

نہیں کر سکتی تمہیں کچھ حاصل نہیں ہے اللہ نے ہمیں جو دیا

ہے اسی پر اس کا شکریہ ادا کرو۔اور یہ آنسو صاف کرو رویام

بھی تمہارے اس طرح سے اداس ہونے پر بری طرح سے

۔ ڈسٹرب ہے

Zubnovelszone.com

اور مجھے بالکل اچھا نہیں لگ رہا گھر کا یہ ماحول ایک بھی آنسو

مت بہانا وہ اس کا چہرہ صاف کرتا اس کا ماتھا چومتے ہوئے

اس کے قریب سے اٹھنے لگا تو وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے

۔ روک گئی تھی

آپ جانتے تھے اس بارے میں تب ہی کل رات اتنی عجیب

عجیب باتیں کر رہے تھے کہ آپ کو اور بچہ نہیں چاہیے یہ،

Zubinovelszone.com

وہ، ہے ناوہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو یارم دوبارہ سے اس کے

۔ پاس بیٹھ گیا تھا

روح میں ایسے لوگوں میں سے ہوں جو کسی چیز کو لے کر حد

سے زیادہ جذباتی نہیں ہوتے میں ان چیزوں کو سر پر سوار

نہیں کرتا میرے پاس جو ہے میں اس کا شکر ادا کرتا ہوں جو

۔ نہیں ہے اس پر صبر کرتا ہوں

Zubinoverszone.com

اور ہمارا دین بھی ہمیں یہی سکھاتا ہے میں صرف یہ نہیں

چاہتا تھا کہ تم اس تکلیف سے گزرو جس سے تم گزر رہی ہو

۔ نہیں چاہتا تھا کہ تم خود میں کسی طرح کی کمی محسوس کرو

بس اسی لیے میں نے وہ ساری باتیں کی تھیں جس کا مجھے

۔ کوئی افسوس نہیں ہے

اب پلیز اس ٹاپک کو سر پر سوار مت کر لینا۔ اگر ہماری کوئی

دوسری اولاد نہیں ہے تو شارف اور معصومہ کی بھی نہیں

Zubinovelszone.com

ہے وہ اس کا چہرہ تھامتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں بولا

تو وہ بڑی مشکل سے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلا گئی تھی

۔

ہاں یارم آپ بالکل ٹھیک کہتے ہیں معصومہ کو تو کوئی پریگنسی

کمپلیکیشنز بھی نہیں ہیں پھر بھی اسے کوئی ریگریٹ نہیں

ہے۔اور میں اس طرح سے اداس ہو رہی ہوں ہمیں اللہ

Zubiaweb.com

سے ناامید نہیں ہونا چاہیے اگر ہمارے نصیب میں اور اولاد لکھی ہوئی تو وہ مل جائے گی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے کہتی مسکرائی تو یارم نے اسے اپنے ساتھ لگاتے اس کا ماتھا چوما تھا۔

oooooooo

Zubinovelszone.com

اچھا بتائیں کھانے میں کیا بناوں کیا کھائیں گے شام ہو رہی

ہے۔وہ باہر نکلتے ہوئے کچن کی طرف جانے لگی تو یارم نے

۔ اس کا بازو پکڑ کر اسے واپس اپنے قریب کھینچا تھا

ہم باہر چل کر کچھ کھائیں گے سب گیٹ ٹو گیدر کرتے ہیں

پکڑو فون کرو اپنے مامے کو وہ اپنا فون اسے پکڑاتے ہوئے

باہر آیا تھا جہاں وہ رویام اور حیام دونوں مزے سے بیٹھے

۔چاکلیٹ نوش فرما رہے تھے

Zubinovelszone.com

یار چوزے میں نے تجھے کتنی دفعہ منع کیا ہے اس کتے کو

چاکلیٹ مت کھلایا کر سارا منہ گندا کر دیا ہے۔وہ پہلے صرف

رویام اور حیام کو ہی چاکلیٹ کھاتے دیکھ رہا تھا پھر ساتھ بیٹھا

اسے شونو نظر آیا جس کے منہ پر کچھ براؤن براؤن سا لگا ہوا

۔ تھا

بوتتانی میلا شونو اے اول اش نے مادی تی (وہ کتا نہیں میرا

شونو ہے اور اس نے مانگی تھی) رویام فورا سے بولا تھا۔حیام

کھلکھلا کر ہنسی تھی جبکہ وہ نفی میں سر ہلاتا اس کے پاس آیا

۔ تھا

جاؤ تیار ہو جاؤ اور اب میرے چوزے کو بھی تیار کرو ہم باہر

چل رہے ہیں آج ڈنر باہر کریں گے وہ حیام کو دیکھتے ہوئے

۔ بولا تو وہ فورا یاہو کہہ بھی رویام کو ہگ کر چکی تھی

Zubnovelszone.com

مدر ماما تو شیڈ اے نا (مگر ماما تو سیڈ ہیں نا) رویام نے معصومیت سے ہونٹ مروڑ کر یارم کو بتایا تو یارم نے آہستہ سے اس کا ماتھا چوما تھا

۔ وہ چھوٹا سا بچہ چھوٹی سے چھوٹی چیز کو نوٹ کرتا تھا نہیں بالکل بھی نہیں رویام کی ماما بالکل بھی سیڈ نہیں ہیں رویام کی ماما تیار ہونے گئی ہیں اور سب کو فون کر رہی ہیں ڈنر پر آنے کے لیے تب تک رویام ریڈی ہو جائے گا ۔

Zubiloversezone.com

چل چوزے اب جلدی کر مہر عنایت اور مشارف سب

لوگ آرہے ہیں وہ اس کی ایکسائٹمنٹ بڑھاتے ہوئے بولا تو

۔ وہ حیام کے اٹھنے کا انتظار کیے بغیر اندر بھاگا تھا

ارے رویام مجھے تو آنے دو وہ اس کے پیچھے بھاگی تھی جبکہ

شونو ٹیبل سے ٹشو پیپر کا ڈبہ زمین پر گراتا گھسیٹ کر اس کے

۔ قریب لایا تھا

Zubiloverszone.com

ہاں جی کیوں نہیں شونو صاحب اب دبئی کا ڈون ایک کتے کا

منہ صاف کرے گا اتنے برے دن آ گئے ہیں میرے وہ ٹشو

۔کے ڈبے سے ٹشو نکالتا اس کا منہ صاف کرنے لگا تھا

چل اب جا اور تو بھی کپڑے بدل گندا کتا۔ وہ اس کے سر پر

ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا تو اس کو کتا کہنے پر شونو نے آگے

۔ سے باو باو کیا تھا

Zubiaweb.com

ہاں ہاں پتہ ہے مجھے تیرا نام شونو ہے کتا نہیں جا کر اپنی

تیاری کر وہ اسے گھور کر اوپر کمرے کی طرف جانے لگا تھا

۔ یقیناً روح اپنی تیاری کرنے میں مصروف ہو چکی ہو گی

oooooooo

یہ والی زیادہ پیاری ہے روح یا یہ والی وہ رویام کی دو شرٹس

نکال کر اس کے سامنے لاتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی

۔ تھی

Zubinovelszone.com

یہ بالی ماماتی پھورت اے (یہ والی ماما کا فیورٹ ہ۔ رویام روح

کے کندھے پر سوار نیلے رنگ کی شرٹ کو یس کر چکا تھا جبکہ

روح نے زور سے اسے خود میں بھینچتے ہوئے اس سے پیار کیا

۔ تھا

رویام اپنی ماما کا فیورٹ شرٹ پہننے گا میرا پیارا بچہ ماما بھی آپ

۔ کی پسند کے کپڑے پہنے گی

ZuBooNovelsZone.com

آج جو رویام سلیکٹ کرے گا ماما بھی وہی پہنے گی وہ اسے اٹھا

کر الماری کے پاس لے کر آئی تھی جب کہ یارم وہیں بیڈ پر

۔ لیٹ گیا تھا اس کا ارادہ ہر گز چینج کرنے کا نہیں تھا

اول بابا بی لو یام تی پشند تے کپلے پینے دے (اور بابا بھی رویام

کی پسند کا کپڑے پہنیں گے)اس نے اچانک فیصلہ کیا تو یارم

نے منہ بنایا تھا اس کا ہر گز موڈ نہیں تھا اس وقت چینج کرنے

۔ کا

یس بالکل ایسا ہی ہو گا بتاؤ رویام مما کون سے پہنے وہ اسے

دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تو رویام نے اس کے لیے ریڈ کلر والا

سوٹ ہی سلیکٹ کیا تھا دونوں باپ بیٹے کی پسند بالکل ایک

جیسی ہے روح نے پلٹ کر یارم کو ڈریس دکھائی تو اس کے

چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ آئی تھی

اول بابا یہ بالے (اور بابا یہ والے) اس نے بلیک کلر کی

شرٹ کھینچی تو یارم کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی اپنے

Zubinoverzone.com

بیٹے کو بھی وہ بلیک کلر میں ہی سب سے زیادہ اچھا لگتا تھا

دونوں ماں بیٹے نے اسے کالے رنگ کے ہی کپڑے پہنانے

۔ کی قسم کھا رکھی تھی

اور رویام میں کون سے کپڑے پہنوں گی میری سلیکشن کون

کرے گا۔۔۔؟ حیام ہونٹ مروڑتے ہوئے اسے اپنی

باہوں میں اٹھاتے ہوئے پوچھنے لگی تو اس نے دونوں ہاتھ

۔ اپنے سینے پہ رکھتے سر کو خم دیا تھا

Zubnovelszone.com

تو بس ٹھیک ہے چلو چلو چلو حیام کے کپڑے نکالتے ہیں

حیام اسے اٹھا کر گھماتے ہوئے کسی ایرو پلین کی طرح

کمرے سے لے گئی تھی جبکہ شونو بھی اس کے پیچھے ہی بھاگا

۔ تھا

کیونکہ شونو کے کپڑے یعنی کہ اس کی نیکر رویام کے ہاتھ

۔ میں تھی

ooooooo

Zubinovelszone.com

روح چینج کرنے ڈریسنگ روم میں گئی تو یارم کمرے کا

دروازہ بند کرتے ہوئے اپنے کپڑے اٹھائے اس کے پیچھے

۔ ہی ڈریسنگ روم میں گھس گیا تھا

یارم آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔" یارم کو اچانک اندر

آتے دیکھ کر روح چلائی تھی جب کہ وہ اس کے قریب آتا

اس کے دونوں طرف اپنے ہاتھ رکھتے ہوئے گہری بے

۔ باک نگاہوں سے اس کے حسین سراپے کو دیکھنے لگا تھا

Zubiinovelszone.com

کتنی سلو ہو تم بیوی میں دروازہ بند کر کے بھی آ گیا اور ابھی

تک تم سے شرٹ نہیں اتاری گئی وہ اس کے دوپٹے کو اس

کے ہاتھ سے نکال کر دور پھینکتا اس کی قمیض کے پیچھے ہاتھ

لے کر جاتا اس کی زپ کھول چکا تھا جبکہ روح کے پورے

۔ جسم نے جھرجھری سی لی تھی

یارم آپ انتہائی کوئی بے شرم انسان ہیں آپ جائیں یہاں

۔ سے باہر آپ یہاں اندر کیوں آئے ہیں دروازہ کھلا ہے

ZubinoveltZone.com

ایک تو تمہاری کانوں کی سماعتیں بہت کمزور ہیں میں نے کہا

میں دروازہ بند کر کے بھی آ گیا اور ابھی تک تم سے صرف

اپنی قمیض تک نہیں اتاری گئی وہ اس کی شرٹ کندھے سے

نیچے سرکاتے ہوئے بے باک جسارت کرتا اسے بری طرح

۔ سے ڈسٹرب کر گیا تھا

Zubinoverszone.com

یارم پلیز جائیں یہاں سے آپ اپنی تیاری کریں وہ اس کے

سینے پہ ہاتھ رکھتی اپنی شرٹ کو کندھے سے واپس اوپر

۔ کرتے ہوئے اسے دھکا دے رہی تھی

میں تمہاری مدد کرنے کے لیے آیا ہوں وہ اچانک ہی اس

کے چہرے پر جھکتا اس کے لبوں کو پوری شدت سے چومتے

۔ ہوئے اس کی قمیض کے دامن کو تھامنے لگا تھا

Zubiloverszone.com

یارم انتہائی بے شرم انسان ہیں آپ نکلے یہاں سے میں خود

اپنی مدد کر سکتی ہوں آپ جا کر اپنے کپڑے پہنے۔وہ اسے

پیچھے ہٹاتے ہوئے شرم سے دوہری ہوئی جا رہی تھی یارم کی

حرکتیں ضرورت سے زیادہ بے باک تھی جب یارم نے

کندھے اچکاتے ہوئے اپنی شرٹ کے بٹن کھول کر ایک ہی

لمحے میں شرٹ اتار کر دور پھینکی تھی۔اور اب وہ اپنا بیلٹ

۔ نکال رہا تھا

Zubiloverszone.com

یارم آپ کو خدا کا واسطہ ہے پلیز آپ باہر جا کر کپڑے چینج

۔ کریں

نہیں میں تمہارے رولز نہیں توڑنا چاہتا تم نے کہا تھا آج

کے بعد کپڑے ہم نے ڈریسنگ روم میں ہی چینج کرنے ہیں

۔۔۔۔۔۔"شرارت سے آنکھ دم کر کہتا بیلٹ بھی سائیڈ پر

پھینک چکا تھا

ooooooo

Zubiaverszone.com

میں ہر گز اپنی بیوی کے بنائے گئے اصول نہیں توڑوں گا وہ

ایسے بول رہا تھا جیسے دنیا کا سب سے فرمبدار ترین شوہر ہو

روح اسے خود سے دور کرتی کسی بھی طریقے سے کمرے

سے نکالنا چاہتی تھی۔ جبکہ اس کی بے باک نظریں اور اسے

۔ بری طرح سے پریشان کر رہی تھی

آپ توڑ دیں اصول پلیز آپ توڑ ہی دیں میں خود اپنا رول توڑ

رہی ہوں آپ جائیں پلیز یہاں سے وہ اسے دھکا مارتی

Zubinovelszone.com

زبردستی کمرے سے نکالنے کی کوشش میں تھی۔ جبکہ وہ

۔ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے بھی اٹھا کر باہر لے آیا تھا

یارم کیا کر رہے ہیں، آپ چھوڑیں نا مجھے ابھی تھوڑی دیر

میں حیام آتی ہو گی۔ رویام تیار ہو کر آجائے گا پھر وہ ہزار

طرح کے سوال کرے گا وہ اسے بیڈ پر گراتا ہوا خود اس پر

سایہ فگن ہوا تھا۔ جبکہ اس کے ارادے جان کر روح بری

۔ طرح سے کنفیوز ہوتی اسے احساس دلا رہی تھی

Zubiaverszone.com

دروازہ بند ہے بے بی وہ اسی طرح سے اندر نہیں آسکتا۔تم

بالکل بے فکر ہو جاؤ۔ہاں لیکن تمہیں چینج کروانے میں میں

تمہاری ہیلپ کر سکتا ہوں۔اگر تم چاہو تو وہ اس کے

کندھے سے دوبارہ سے شرٹ سرکاتا وہاں پر اپنے لبوں کی

مہر لگاتا اپنے بہکے ہوئے جذبات کو سکون پہنچانے لگا تھا جب

کہ وہ بری طرح سے اس کی باہوں میں قید ہوتی خود کو چھڑوا

۔نہیں پا رہی تھی

Zubiloverszone.com

یارم یہ صحیح نہیں ہے آپ پلیز سمجھنے کی کوشش کریں نہ وہ

اچانک ہی اس کا رخ بیڈ کی طرف پھیرتے ہوئے اس کی

زپ کو کھول چکا تھا اور اب وہاں پر اس کے لبوں کی بے

۔ باکیاں محسوس کرتے روح نے پریشانی سے کہا تھا

میرا بچہ یارم کاظمی کے جنون میں سب کچھ صحیح ہے وہ اپنے

لبوں کا لمس بڑھاتے ہوئے اپنی بے قراری اس پر واضع کر

. رہا تھا۔جب اچانک دروازے پر دستک ہوئی

Zubiaveiszone.com

درواجابند تیوں اے (دروازہ بند کیوں ہے) رویام نے باہر

سے پوچھااور پھر سے دستک دی تھی۔ جبکہ روح تواس کی

باہوں میں پھڑ پھڑاسی گئی تھی اس کے انداز پر یارم کے لبوں

کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔ وہ اسے مزید اپنے قابو میں

.لیتا اپنی باہوں میں کسی تکیے کی طرح قید کر چکا تھا

روح بے بی اس طرح سے پھر پھڑا کر میرے جذبات کو

مزید جگا رہی ہو تم وہ اس کے کانوں کو چومتے ہوئے ایک

Zubiaverszone.com

جھٹکے میں اسے سیدھا کر چکا تھا جب کہ وہ جو اس کی باہوں

سے نکلنے کی ہر ممکن کوشش کرتی خود کو مزید اس میں جکڑا

ہوا محسوس کر رہی تھی۔ یارم اسے اپنی باہوں میں کہیں چھپا

۔ لینا چاہتا تھا

یارم پلیز رویام دروازے پر کھڑا ہے اپنی کوشش میں ناکام

ہوتے ہوئے وہ اس کی منتیں کرنے لگی تھی اس طرح سے تو

۔ اس نے اسے بخشنا نہیں تھا

Zubinovelszone.com

ٹھیک ہے تو میرے ہاتھوں سے چینج کر لو ہم دروازہ کھول

دیں گے یارم نے آنکھ دبا کر شرارت سے کہا تھا جب اس

نے فورا نفی میں سر ہلایا تو وہ کندھے اچکاتا اس کے لبوں کو

۔اپنی دسترس میں لے چکا تھا

۔ہائے پرومس میں کوئی شرارت نہیں کروں گا

صرف اپنے ہاتھوں سے تمہارے کپڑے چینج کروں گا مزید

کوئی شرارت نہیں وعدہ پکا والا۔اس کے چہرے پر پھیلتے اپنی

Zubinovelszone.com

محبت کے ہزاروں رنگ دیکھتے ہوئے وہ محبت پاش نظروں

۔ سے اس کے چہرے کو نہارتے بولا

یارم اتنے شریف آپ ہیں نہیں جتنے بننے کی کوشش کر

۔ رہے ہیں پلیز چھوڑیں مجھے وہ منتیں کر رہی تھی

مطلب تمہیں میری شرافت کا اندازہ ہے تو پھر اتنی پھڑ پھڑا

۔ کیوں رہی ہو۔۔۔" یارم نے جیسے مسئلہ ہی حل کر دیا تھا

Zubinovelszone.com

تھولودرواجا(کھولودروازہ)باہر سے پھر سے زوردار آوازئی

۔ تھی

رویام کیاہوادروازہ لآک ہو گیا کیاحیام نے بھی ہینڈل

گھماتے ہوئے دروازہ کھولناچاہاتھاجب کہ روح کادل تو

پسلیاں توڑ کر باہر انے کو تھاجب کہ یارم کے لیے اس کے

۔ چہرے کی حیادنیاکاسب سے دلکش منظر تھا

Zubiloverszone.com

بے بی تمہاری دھڑکنیں اتنی تیز کیوں ہو رہی ہیں۔اپنے دل

پر اس کی دھڑکنیں گونجتی محسوس کر کے وہ اس کے خوف پر

۔ لطف اندوز ہو رہا تھا

۔ یارم پلیز۔۔۔۔۔"وہ منت کر رہی تھی

روح پلیز کبھی تو میری بھی بات مان جایا کرو نہ اس کے لبوں

کو اپنی دو انگلیوں میں شدت سے لیتے ہوئے وہ اس کے

Zubiaweiszone.com

ہونٹوں کی نرمی کو محسوس کرتا بالکل اسی کے انداز میں بولا

۔ تھا

آپ پر بے شرمی ختم ہے یارم وہ اس کے کندھے پر ہلکا سا مکہ

۔ برساتے ہوئے بولی تھی

۔ اس کا مطلب ہاں سمجھوں۔۔۔! یارم آنکھ دبا کر بولا تھا

نہیں بالکل بھی نہیں میں بہت اچھے سے جانتی ہوں آپ کو

چینج کروانے کے چکر میں کیا کیا کریں گے۔سب پتہ ہے وہ

ZubiNovelsZone.com

انکار کرنے لگی جب کہ یارم کندھے اچکاتا۔ایک دفعہ پھر

سے اس کی گردن پر جھکتا اپنی محبت کے نشان چھوڑنے لگا تھا

۔

یہ کیا تمہاری گردن پر نشان کیوں نہیں ہیں کیا میں نے

تمہیں بہت دنوں سے پیار نہیں کیا۔۔۔۔؟وہ حیرت سے

اس کا چہرہ دیکھتا اس کی گردن پر اپنے نشان نہ پا کر شرارت

۔ سے پوچھنے لگا

Zubiaverszone.com

یارم باز جائیں ایسا ممکن ہے آپ کسی دن مجھے بغیر تیار کیے سو

جائیں وہ اسے اوپر سے ہٹانے کی کوشش میں ناکام ہوتی ہوئی

۔ بولی تھی

جب کہ وہ اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ایک ہاتھ میں قید

۔ کرتا اس کی صراحی دار گردن کو لبوں سے چومنے لگا تھا

Zubnoverszone.com

اچھا بے بی اگر ایسی بات ہے تو میری شدتوں کے نشان کہاں گئے۔۔۔؟ لگتا ہے بہت دنوں سے تمہیں شدت بھرا پیار نہیں کیا وہ جیسے خود ہی اپنے سوال کا جواب دے رہا تھا۔

جی نہیں مسٹر یارم کاظمی آپ بہت دنوں سے شدت والا پیار ہی کر رہے ہیں مجھے یہ الگ بات ہے کہ میری گردن آپ کی شدتوں سے بچی ہوئی ہے۔

Zubiaverszone.com

تواس میں خوش ہونے والی کون سی بات ہے۔۔۔؟وہ روح کی بات کاٹتے ہوئے اس نے نکھوں میں سختی لیے اس سے سوال کیا ۔

میری گردن بے داغ ہے تو کیا اس میں خوش ہونے والی بات نہیں۔۔۔۔؟رؤح نے الٹا اس سے سوال کیا تھا جبکہ اس کا جواب یقینا یارم کو پسند نہیں آیا تھا تبھی تو اسے گھور رہا تھا ۔

Zubinovelszone.com

تمہاری گردن میری شدتوں کے داغوں سے ہی

خوبصورت لگتی ہے روح بے بی اور آئندہ اگر میں نے

تمہاری گردن کو اس قدر صاف دیکھا تو مجھ سے برا اور کوئی

نہیں ہو گا وہ اچانک ہی اس کی گردن پر اپنے دانتوں کا گہرا

لمس چھوڑتے ہوئے بولا تو روح اس کی باہوں میں پھڑ پھڑا

۔ کر رہ گئی تھی

Zubmoviezone.com

ظالم ہیں آپ یارم وہ اس کے کندھے پر زور سے اپنا ہاتھ

چھڑوا کر مارتے ہوئے بولی تھی جبکہ وہ اپنے لقب پر خوش

ہوتے ہوئے اب اس کی گردن کی دوسری سائیڈ پر بھی

بالکل اسی انداز میں اپنے لمس گاڑ گیا تھا ایک دفعہ پھر سے

اسے اپنی باہوں میں پھڑ پھڑاہٹ محسوس ہوئی تھی وہ بری

طرح سے مچلی تھی اس کی باہوں میں ۔

Zubnovelzone.com

دیکھو کتنی خوبصورت لگ رہی ہے تمہاری گردن۔۔؟ وہ

اپنے کارنامے پر خوش ہوتے ہوئے پیچھے ہٹا تھا اور ایک

جھٹکے سے اسے تھام کر اپنے کندھے پر اٹھاتا واپس ڈریسنگ

۔ روم میں لے جانے لگا

رویام حیام تم لوگ نیچے چلو ہم تھوڑی دیر میں آتے ہیں میں

تیار ہو چکا ہوں مگر روح نے پتا نہیں کتنی دیر لگانی ہے ان کو

دوبارہ سے دروازہ بجاتے سن کر یارم شرارت سے نبولا تھا

ZubiNovelsZone.com

روح منہ کھولے کچھ بولتی کہ یارم نے اس کے لبوں ہر اپنے گرفت سخت کرلی۔ جبکہ روح کی آواز نہیں آئی تھی توحیا نے یہی سوچا کہ شاید وہ فریش ہونے میں ٹائم لے گی تو وہ رویام کو لے کر بالکل کسی سیانی بچی کی طرح نیچے جاچکی تھی

۔

OOOOOOOO

Zubinovelzone.com

یارم پلیز نہیں کریں ناوہ اس کے سرخ رنگ کی خوبصورت

سی قمیض کو اپنے ہاتھ میں لیٹے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا جب

کہ وہ اس کی بے باکیوں پر پریشان ہوتی اسے اپنے قریب

۔ آنے سے منع کر رہی تھی

کچھ نہیں کروں گا اگر تم شرافت دکھاؤ گی تو آئی پرومس میں

صرف تمہارا چینج کرواؤں گا اپنے ہاتھوں سے بالکل ایک

"۔۔۔۔۔ اچھے بچے کی طرح

ZubiNovelsZone.com

لیکن اگر تم نے اب مجھے مزید اپنے قریب آنے سے روکا یا

مجھے تڑپانے کی کوشش کی تو روح بے بی میں تم پر بہت

بھاری ثابت ہوں گا۔مجھے کوئی اعتراض نہیں رویام اور حیام

کو خضر اور شارف کے ساتھ بھیجتے ہوئے تمہیں دن میں

تارے دکھانے پر۔۔" وہ اس کی قمیض اس کے قریب

رکھتے ہوئے اب کی دفعہ اس کے پاس آیا روح نے شدت

۔ سے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی

ZubiMoviesZone.com

وہ ہر گز اپنی کسی بھی بات سے اسے انکاری ہوتے نہیں دیکھ

سکتا تھا اس نے نرمی سے اس کے وجود نرمی سے چھوتے

ہوئے اس کے حسین سراپے کو دیکھا تو روح نے فورا اس کی

۔آنکھوں پر ہاتھ رکھا تھا

روح بے بی اب تم خود ایسی حرکتیں کر رہی ہو کہ تمہارا یارم

بے قابو ہو کر تمہارے قریب آجائے۔وہ اسے دیکھتے

Zubinovelszone.com

ہوئے بولا تو روح نے فوراً اس کی آنکھوں سے ہاتھ ہٹائے

۔ تھے جب کہ وہ اس کے کپڑے نکالتا اس کے قریب آیا

اب ایسے تو نہ دیکھیں نا وہ شرمائی شرمائی سے بولی تو یارم کے

۔ ڈمپلز گہرے ہوئے تھے

روح بے بی یہ تو کچھ بھی نہیں میں تو تمہاری سانسیں چرانے

کا بھی پورا حق رکھتا ہوں خیر شرمانا بند کرو ورنہ ایک منٹ

لگاؤں گا۔ خضر کو فون کرنے میں وہ آئے گا۔ نیچے سے حیام

Zubinovelszone.com

اور رویام کو لے کر چلا جائے گا اور ہمارے بارے میں سوال

تک نہیں کرے گا اس کے سر کے بالوں کو ایک طرف کرتا

۔ اس کی گردن میں اپنا بازو ڈال چکا تھا

اس کے بازوؤں سے سیلوز نکالتے ہوئے اس نے مسکراہٹ

سے اس کے چہرے کو دیکھتے اس کی قمیض کا دامن سیٹ کیا

۔ تھا

Zubiloverszone.com

انتہائی کوئی بے شرم اور بے باک انسان ہیں آپ یارم کاظمی

شرم تو آتی نہیں ہے نابیوی کو اس طرح دیکھتے ہوئے وہ فورا

سے اس کا ہاتھ پیچھے سے ہٹاتے ہوئے خود ہی شرٹ کی

ڈوریوں میں اپنے ہاتھ الجھانے لگی تھی۔جب یارم نے

ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کرتے اس کے بالوں کو

۔آگے کی طرف کیا تھا

Zubiniverszone.com

غلط بیانی مت کرو روح بے بی ورنہ پچھتاؤ گی میں نے ایسا کچھ

بھی نہیں کیا جس کی بناپر تم مجھے بے شرم یا بے باک ہونے

کا لقب دو ولہاں لیکن رات کو میں تمہاری ساری شکایتیں

۔ دور کر دوں گا

وہ کیا ہے نا کہ اس وقت ہم نے کہیں جانا ہے۔ ویسے ایک

بات تو بتاوا گر بیوی کو۔ بھی ایسے نظروں سے نا دیکھوں تو

پھر کس کو دیکھوں۔۔۔۔؟ وہ اب بھی شرارت آنکھوں

Zubinovelszone.com

میں لیے بولا تو روح نے جلدی سے اسے باہر کی طرف دھکا

۔ دیتے ہوئے دروازہ بند کیا تھا

باقی میں خود کر لوں گی آپ جا کر اپنی تیاری کریں وہ ایک

جھٹکے سے دروازہ کھول کر اس کے کپڑے باہر پھینکتی دروازہ

بند کر چکی تھی جبکہ یارم کا نہ رکنے والا قہقہہ اس سے کانوں کی

۔ لو حتک سرخ کر گیا تھا

Zubinovelszone.com

روبے بی میرے دل کی خواہش ہے کہ آج رات تم میری

باہوں میں ساری رات بے باک اور بے شرم کے لقب دیتی

رہو۔وہ اس کے دروازے پر ہلکی سی دستک دیتا اپنے کپڑے

۔ اٹھا کر کر پہننے لگا تھا

ooooooo

Zubinovelszone.com

پانچ منٹ کے بعد روح اپنے بالوں کو جوڑے میں باندھ کر

باہر نکلی اور سیدھی الماری کی طرف جاتے ہوئے اس نے

۔ اپنا گاؤن نکالا تھا

بے بی پہلے اپنے بیٹے کو دیدار تو کروا دو نا اپنی ڈریسنگ کا آخر

اس نے اپنی پسند سے تمہارے کپڑے چوز کیے ہیں وہ پرفیوم

۔ اٹھا کر خود پر چھڑکتے ہوئے اس سے بولا تھا

Zubnovelszone.com

اسے یاد بھی نہیں ہو گا کہ میں نے اس کی فرمائش کے

کپڑے پہنے ہیں گاون پہنتے ہوئے وہ بولتی یارم کے جوتے

نکال کر اس کے قریب رکھتے ہوئے اپنے جوتے پہننے جا رہی

تھی جب اچانک ہی اس نے اسے اپنے قریب کھینچ کر آہستہ

۔ سے اس کے گالوں پر اپنے لب رکھے تھے

اتنی خوبصورت نہ لگا کرو میری نیت خراب ہو جاتی ہے اس

نے پھر سے شرارت سے کہا تو وہ پورا زور لگا کر اسے خود سے

Zubiloverszone.com

پیچھے دھکیلتی الماری سے اپنے جوتے نکال کر بنا پہنے کمرے

سے نکل گئی تھی جبکہ یارم مسکراتے ہوئے اپنے بالوں میں

۔انگلیاں چلانے لگا

وہ جانتا تھا اب روح اسی کو سوچ کر شرماتی رہے گی گھبراتی

رہے گی وہ اپنی اس کمی کے بارے میں نہیں سوچے گی۔اور

نہ ہی پریشان ہو گی وہ بس اسے ہر طرح کی پریشانی سے آزاد

۔ رکھنا چاہتا تھا

Zubiaovelszone.com

oooooooo

وہ لوگ وہاں پہنچے تو سب لوگ پہلے ہی ہوٹل کے اسی ہال میں موجود تھے جہاں وہ اکثر آنا پسند کرتے تھے بچوں نے الگ سے اپنی موج مستی شروع کر رکھی تھی رویام بھی ان کے ساتھ شامل ہو گیا۔

آئی ایم سوری گائز ایم سوری میں تھوڑا لیٹ ہو گیا یقیناً تم لوگوں نے میرا انتظار کیا ہو گا۔۔"اچانک سے اندر داخل

Zubinovelszone.com

ہوتے آرت نے سوری سوری کی گردان کرتے ہوئے اپنی

کرسی سنبھالنی چاہی تھی جبکہ حیام تو اسے ایک ہی نظر میں

پہچان گئی تھی اور باقی سب کو پہچاننے میں زیادہ انٹرسٹ

نہیں تھا۔

آرام سے بیٹھ جاؤ زیادہ اوور ہونے کی ضرورت نہیں ہے

لیلیٰ اسے گھور کر بولی تھی جبکہ وہ جو حیام کے قریب بیٹھنا

Zubnovelszone.com

چاہتا تھا یارم کے اچانک کرسی پر پیر رکھنے کی وجہ سے حیام

۔ سے دور آخری سیٹ پر جا کر بیٹھا

حیام بیٹا یہ آرت ہے یارم نے اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا

تو اس نے بے ساختہ اس کی طرف دیکھا تھا"آرت نام اس

کی سماعتوں میں کہیں گونجا تھا اس نے بتایا تھا روح کو کہ اس

کے خواب میں جو جن آتا ہے اس کا نام بھی آرت ہے اور

یارم نے کہا تھا کہ ہو سکتا ہے کہیں نہ کہیں زندگی میں کوئی

آرت اس کے خوابوں کی دنیا سے حقیقت میں آنے والا

۔ہو۔وہ اپنی سوچ میں اسے دیکھے جا رہی تھی

آرت کافی اچھا لڑکا ہے مجھے لگتا ہے کہ تمہیں اس سے دوستی

کرنی چاہیے۔یارم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ کچھ الجھتے

ہوئے اسے دیکھنے لگی تھی یقینا یارم کی بات وہ سمجھ نہیں سکی

تھی۔جس طرح کی طبیعت کا مالک یارم تھا وہ لڑکے اور

Zubiaverszone.com

لڑکی کی دوستی کو یقین پسند نہیں کرتا تھا۔اور یہاں وہ خود

۔ اس سے کہہ رہا تھا کہ اسے آرت سے دوستی کرنی چاہیے

میں چاہتا ہوں کہ تم ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارو

میں تم لوگوں کے لیے کچھ سوچ رہا ہوں اور مجھے یقین ہے

کہ میری بہن مجھ پر پورا یقین رکھتی ہے وہ اس کے سر پہ ہاتھ

۔ رکھتے ہوئے بولا تو حیام مسکرائی تھی

Zubinovelszone.com

وہ تو ٹھیک ہے یارم بھائی لیکن آپ نے میرے لیے آرت

نام کا بندہ کیسے ڈھونڈ نکالا۔۔۔؟ وہ بے حد کم آواز میں اسے

۔ دیکھتے ہوئے بولی تو اس کی سرگوشی پر وہ قہقہ لگا کر ہنسا تھا

ہو سکتا ہے اس نے خود ہی تمہیں ڈھونڈ نکالا ہو۔۔۔۔" وہ

بولا تھا جب کہ یارم اور اسے سرگوشیاں کرتے دیکھ کر

۔آرت نے کان لگانا چاہتے تھے

Zubiloverszone.com

کوشش مت کرو بچے پہلے انگوٹھا کٹا ہے اب کی دفعہ منڈی

کٹے گی۔لیلیٰ کا انداز یقیناً اسے اوقات میں رکھنے والا تھا۔وہ

فوراً پیچھے ہٹ کر کرسی کی سے ٹیک لگاتے ہوئے رویام کی

طرف متوجہ ہو گیا تھا ۔

اسے کھیلنے دو آرت تم یہاں آؤ اور ذرا حیام کو مارکیٹ گھما کر

لاؤ۔اسے آرت کا اپنے بیٹے سے فری ہونا پسند نہیں تھا۔اس

کی وجہ سے اس کے بیٹے نے پہلی دفعہ اس پر سیریس والا حکم

چلایا تھا۔یارم کی آواز پر وہ فوراً اٹھ کھڑا ہوا تھا۔جب کہ

حیام بھی کچھ پریشان سی اس کے قریب سے اٹھتی اس کے

۔ساتھ باہر نکل گئی تھی

oooooooo

تم بتاؤ۔۔۔"شارف کے کچھ کہنے پر معصومہ نے اسے دیکھ

۔ کر کہا تو وہ نفی میں سر ہلا گیا تھا

Zubinovelszone.com

نہیں تم بتاؤ۔۔۔"شارف نے بھی بالکل اس کے انداز میں

کہا تھا جبکہ ان کی سرگوشیاں وہاں موجود سمجھ تو کسی کو نہیں

۔ آئی تھی ہاں لیکن ڈسٹرب سب کو کر گئی تھی

ایسی کون سی بات تھی کہ وہ ایک دوسرے سے، تم بتاؤ، تم

۔ بتا"ؤ کر کے انہیں کنفیوز کر رہے تھے

Zubinovelszone.com

اگر تم دونوں نے 20 سیکنڈ سے پہلے اپنی بات مکمل نہ کی تو

میں تم لوگوں کو اس ہوٹل کے چھٹے فلور سے نیچے پھینک

۔ دوں گا۔ یارم کی گمبیر آواز پر وہ دونوں الرٹ ہوئے تھے

میں بتاتا ہوں وہ دراصل ہم دونوں دوبارہ میرا مطلب ہے

کہ مشارف کا چھوٹا بھائی بہن آنے والا ہے ہم پھر

سے والدین بننے کا شرف حاصل کر رہے ہیں۔۔ شارف

نے اچانک ہی خوشی سے چہکتے ہوئے انہیں گڈ نیوز سنائی

ZubiNovelsZone.com

تھی تو یارم کے مسکراتے لب ایک لمحے کے لیے سمٹ سے

گئے تھے اس نے بے ساختہ روح کی طرف دیکھا تھا جو

۔ مسکراتے ہوئے معصومہ کو مبارکباد دے رہی تھی

آج دن میں یارم نے اس سے یہی تو کہا تھا کہ معصومہ اور

شارف کی بھی تو کوئی دوسری اولاد نہیں ہے وہ بھی تو خدا کا

۔ شکر ادا کر رہے ہیں ہمیں بھی اتنا ناشکرا نہیں ہونا چاہیے

Zubiaviewszone.com

لیکن اس وقت وہ یہ بھول چکا تھا کہ معصومہ کی پریگنسی میں

کسی طرح کی کوئی کمپلیکیشنز نہیں ہیں اور انہیں کبھی بھی

دوسری خوشخبری مل سکتی ہے لیکن وہ پر سکون تھا روح نے

اس بات کا کسی طرح کا کوئی صدمہ نہیں لیا تھا وہ خوش تھی

۔ ان کی خوشی میں، اور یارم کے لیے اتنا ہی کافی تھا

ہاں اسے صرف اور صرف اپنی روح سے مطلب تھا اس کی

خوشی سے مطلب تھا وہ اسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا

Zubiaverszone.com

اور وہ تکلیف میں نہیں تھی وہ دوسروں کی خوشی میں خوش

۔ رہنے والی ایک معصوم سی لڑکی تھی

اور حقیقت یہ تھی کہ یہ معصوم لڑکی اس کی کل کائنات تھی

جس کے بغیر وہ سانس لینے کے بارے میں نہیں سوچ سکتا

۔ تھا

OOOOOOOO

Zubinovelszone.com

وہ اسے لے کر باہر آیا تھا۔آرت ضرورت سے زیادہ ہی

خوش لگ رہا تھا۔حیام آہستہ آہستہ اس کے ساتھ چلتی اوپر

۔والے فلاور سے نیچے آئی تھی۔جو کہ شاپنگ ایریا تھا

تمہیں کچھ لینا ہے۔۔۔۔؟وہ کافی خوشی سے اسے آفر کر رہا

۔تھا۔حیام نے فورا نفی میں سر ہلایا

ارے ایسے تو مت کرو یار پہلی دفعہ میرے ساتھ آئی ہو،

کوئی گفٹ لو آؤ میں تمہیں اپنی طرف سے کچھ دلاتا ہوں۔وہ

Zubinovelszone.com

اچانک اس کا ہاتھ تھامیں اسے جولری والی شاپ کی طرف

۔لے جانے لگا،تو وہ کنفیوز سی اس کے ساتھ آئی تھی

جبکہ اس کا یوں اس کا ہاتھ تھامنا بھی اسے کچھ خاص پسند

نہیں آیا تھا۔کیسا عجیب آدمی تھا بنا اس کی اجازت کے اس کا

ہاتھ تھام چکا تھا۔میں یارم بھائی سے شکایت لگاوں گی۔بس

۔ سوچتے ہوئے وہ اس کے ساتھ آئی تھی

Zubnovelszone.com

وہ والا۔۔۔۔"لاکٹ بہت خوبصورت ہے اس نے سامنے

خوبصورت سے گولڈ لاکٹ کی طرف اشارہ کیا تھا۔حیام

نفی کرنے لگی تھی لیکن اس سے پہلے ہی وہ شاپ کیپر کوئی

اشارہ کرتا وہ لاکٹ نکلوا چکا تھا۔اور اب اس کے ساتھ لگاتے

۔ہوئے چیک بھی کر رہا تھا

Zubinovelszone.com

حیام تو بس کنفیوز سی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی کیسا عجیب بندہ تھا۔اس سے کچھ پوچھ ہی نہیں رہا تھا۔اپنی مرضی کیے جا رہا تھا۔

میں یارم بھائی کو شکایت لگاوں گی "اس نے پھر سے سوچا" تھا جب کہ وہ لاکٹ پسند نہ آنے کی صورت میں سامنے شاپ کیپر سے دوسرا لاکٹ نکلوانے لگا تھا۔

Zubiaverszone.com

یہ خوبصورت ہے۔۔۔"اب کی دفعہ ایک اور لاکٹ اس

کے ساتھ لگاتے ہوئے اس نے خود ہی اسے پسندیدگی کا

سرٹیفیکیٹ دیا۔اور پھر شاپ کیپر کو اسے پیک کرنے کا کہنے

لگا۔اسے بالکل پسند نہیں آئی تھی اس کی حرکت۔۔۔۔"وہ

۔اس کی کسی بات کو اہمیت ہی نہیں دے رہا تھا

جو اپنے دل میں آرہا تھا وہ کر رہا تھا یہ کیا بات وہ اس کی

مرضی کا گفٹ کیوں لے۔یہ تو غلط بات تھی"میں یارم

بھائی کو شکایت لگاوں گی "بس اس نے دانت پیس کر سوچا

۔ تھا

اور وہ اسے اپنی طرف سے گفٹ دلاتا بالکل مطمین سا اس کا

ہاتھ تھامے واپس باہر لے کر آیا تھا۔اور اب اس کا ارادہ نیچے

فرسٹ فلور پر جانے کا تھا جہاں سے وہ اس کے ساتھ کافی

۔ پینے کا ارادہ رکھتا تھا

Zubnovelszone.com

بات کرو نا تم اس طرح خاموش کیوں ہو کیا اسی طرح

خاموشی سے ہماری فرسٹ ڈیٹ ویسٹ کر دو گی۔۔" یار

کچھ تو بولو تمہیں ہماری صبع والی ملاقات یاد ہے۔۔۔۔؟

میرا مطلب ہے صبح تم نے مجھے دیکھا تھا نا وہ اس کا ہاتھ یوں

۔ ہی اپنے ہاتھ میں لیے اسے لفٹ کے اندر لے آیا تھا

جبکہ وہ کنفیوز ہو رہی تھی نا تو اس سے کچھ بولا جا رہا تھا نہ ہی

وہ کچھ سمجھ پا رہی تھی۔ وہ زندگی میں کھل کر بات کرنے

والی یا اپنی فیلنگز کو کھل کر بیان کرنے والی لڑکی تھی ہی نہیں تھی۔ہاں لیکن یہ آواز اس نے سنی ہوئی تھی اس کے خواب میں یہی آواز تو آتی تھی۔آرت نام اس کے ذہن میں گونج رہا تھا۔اور اس کی آواز بھی کہ یہ وہی جن تھا۔لیکن ایسا کیسے ہو سکتا تھا وہ تو اس کا وہم تھا نا۔وہ اس کے ساتھ لفٹ میں تھا وہ لوگ تنہا نہیں تھے۔جس کی وجہ سے وہ ریلکس تھی۔

Zubiaveiszone.com

جب کہ وہ لفٹ کا بٹن پر یس کر تا لفٹ کے منزل پر پہنچنے لا

۔ ۔انتظار کرنے لگا

oooooooo

یارم کیا ہم سب کھانا کھا رہے ہیں اور حیام کہاں ہے۔ کیا

اس نے کھانا نہیں کھانا کھانا آ گیا تو وہ لوگ کھانا شر وع

۔ کرنے لگے تھے جب روح نے یارم سے پو چھا تھا

zubiloverszone.com

وہ نیچے کھالے گی آرت کے ساتھ تم فکر مت کرو اور ویسے

بھی اچھا ہی ہے۔وہ جتنا وقت اس کے ساتھ گزارے آخر

اس نے اس کے ساتھ زندگی گزارنی ہے۔ ہمیں انہیں

بالکل تنہا چھوڑ دینا چاہیے یارم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا

۔

مجھے تو یہ بندہ بالکل بھی پسند نہیں ہے خیر کون سا ہمارا اس

کے ساتھ لمبے عرصے کا تعلق رہے گا۔بس حیام کو اس کے

Zubinovelszone.com

ساتھ رخصت کرواور معاملہ ختم شارف نے اس کی طرف

دیکھتے ہوئے کہاتو یارم نے سرد نگاہوں سے اس کی طرف

دیکھا تھا۔اور اس کا اس طرح سے دیکھنا شارف کو پریشان کر

۔ گیا تھا

شارف میں اسے صرف اپنی بہن کہا ہی نہیں ہے بلکہ مانا بھی

ہے اور یہ رشتہ وقتی نہیں بلکہ ساری زندگی کے لیے ہے۔

میں ساری زندگی اس کے سر پر ہاتھ رکھوں گا وہ میری بہن

ZubiNovelsZone.com

ہے اور ہمیشہ رہے گیم آرت ذبے اگر اسے کوئی تکلیف

پہنچائے گا تو اس کے ٹکڑے کرنے میں میں وقت نہیں

۔ لگاؤں گا

اس کے ساتھ ساری زندگی کا رشتہ جوڑا ہے میں ہر گز اس

سے غافل نہیں ہونے والا ہاں لیکن آرت کی آنکھوں میں

۔ میں نے اس کے لیے سچے جذبات دیکھے ہیں

Zuhnovelszone.com

میں چاہتا ہوں کہ آرت اسے سمجھے اسے جاننے اس کی

آنکھوں میں خواب سجائے اور پھر ان خوابوں کو پورا نہ

کرنے پر میں اس کے ٹکڑے ٹکڑے خود اپنے ہاتھوں سے

کروں گا وہ کھانا کھاتے ہوئے بولا تو شارف نے اسے دیکھا

۔ اور پھر ہاں میں سر ہلا گیا تھا

یارم بھائی وہ آپ کی بہن ہے اس کا مطلب ہے وہ میری بہن

ہے آپ فکر نہ کریں۔اس کی شادی کی تیاریاں میں ساری

Zubinovelszone.com

خود اپنے ہاتھوں سے کروں گا اس کی مکمل بات سننے کے بعد

شارف کو اچانک ہی یاد آ گیا تھا کہ یارم تو اس کا بھی بھائی تھا

۔

ہاں بالکل تم سب کو اس کی تیاریوں میں پورا پورا حصہ دینا

ہو گا۔ حیام کو ہر گز ایسا محسوس نہ ہو کہ اس کے پاس اس کی

فیملی نہیں ہے۔ ہم سب اس کی فیملی بنے گے۔ وہ ہماری بیٹی

۔ہے ہماری بچی ہے ہمارا اس کے ساتھ گہرا تعلق ہے

Zubiaverszone.com

امجد کے ساتھ اس کا کیا تعلق تھا یا امجد کے ساتھ ہماری کیا

دشمنی تھی اس چیز سے ہمارا کوئی واسطہ نہیں ہے ہمارا واسطہ

اس معصوم لڑکی سے ہے۔جو ہمارے لیے ہماری ذمہ داری

۔ ہے وہ ان سب کو دیکھتے ہوئے بولا تھا

بالکل یارم تم ٹھیک کہہ رہے ہو لیکن ان لوگوں کا کیا ہو گا جو

صارم کے قبضے میں ہیں۔ان کا کوئی حل نکالا تم نے لیلیٰ نے

Zubiloverszone.com

اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ مسکرایا تھا جبکہ خضر

۔ نے پلیٹ پہ سر جھکاتے اپنی ہنسی روکی تھی

صارم بیچارہ بہت برے طریقے سے پھنس گیا ہے نوکری تو

بچ گئی ہے اس سے کی لیکن جان لبوں میں اٹکی ہے بیچارا نہ تو

ان لوگوں کو پھانسی چڑھا سکتا ہے نہ اپنے ہاتھوں سے مار سکتا

ہے نہ وہ انہیں آزاد چھوڑ سکتا ہے اور نہ ہی انہیں کسی اور کے

Zubiloverszone.com

ساتھ چھوڑ سکتا ہے۔بیچارا جہاں 12 گھنٹے کی نوکری کرتا تھا

۔ وہاں 24 گھنٹے کی رکھوالی کر رہا ہے

لوگوں میں سے 10 لوگوں کو نکال کر ہم ختم کر چکے 18

ہیں۔صرف اٹھ لوگ وہاں موجود ہیں جن پر صارم پنچ بھی

نہیں آنے دے گا خضر نے تفصیل سے بتایا تو لیلیٰ بھی ہنس

۔ دی تھی

Zubiloverszone.com

جبکہ ان سب لوگوں کی دبی دبی ہنسی کے ساتھ یارم کے

چہرے پر بھی مسکراہٹ تھے۔ جبکہ روح نے بڑی

معصومیت سے اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا تھا ایک تو ان

۔لوگوں کی باتیں اسے سمجھ نہیں آتی تھی

کیا ہوا روح میرا بچہ تم ٹھیک تو ہو نا۔۔۔!! یارم نے اچانک

اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ سب ہی اس کی طرف متوجہ ہو

۔ گئے تھے جب کہ وہ ان سب کو دیکھتی سیدھی ہوئی تھی

Zubinovels.com

یارم مجھے بھی نا آپ لوگ اپنے گینگ میں شامل کر لیں اس

نے بالکل سیریس انداز میں کہا تو جہاں سب کے چہرے کی

ہوائیاں ہو رہی تھیں۔وہیں یارم کے ڈمپل گہرے ہوئے

۔ تھے

کیوں میرا بچہ تمہیں کیوں شامل کریں،ان سب چیزوں

میں۔۔۔! یارم نے اب کی دفعہ بے حد محبت سے اسے پکارا

۔ تھا

Zubinovelszone.com

کیونکہ مجھے ان سب چیزوں کی سمجھ نہیں آتی ہے پتہ نہیں

آپ لوگ کیا کیا بولتے رہتے ہیں یا تو مجھے بھی ان سب

چیزوں میں شامل کر کے اپنی طرح ڈان بنالیں اگر نہیں کر

سکتے تو میرے سامنے کم سے کم یہ موضوع نہ چھیڑیں وہ

اپنی بات جتنی معصومیت سے شروع کر چکی تھی ختم کرتے

۔کرتے اتنی ہی غصے سے بولی

Zubinoverszone.com

توسب نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روکنی چاہی تھی۔ لیکن یارم کے بے ساختہ امڈ آنے والے قہقے ساتھ ہی جیسے اس ہال میں زلزلہ سا آگیا تھا اتنے زوردار قہقوں پر بچے جو اپنے مستیوں میں مست تھے گھبرا کر انہیں دیکھنے لگے ۔

تم میری ڈان ہو صرف یارم کاظمی کی ڈان میرا پیارا بچہ ہم آئندہ تمہارے سامنے اس طرح کی کوئی فضول بات نہیں کریں گے یارم اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے پاس اتا اس کے

ساتھ والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگا چکا تھا

۔

اورا گر کریں گے تو مجھے ساتھ لے کر نہیں آئیں گے یہ یارم

کاظمی کی ڈان کا حکم ہے۔وہ حکم دے رہی تھی جب خضر

۔ بھی اٹھ کر اس کے پاس ہی آ گیا

نہیں نہیں ہم یہ فضول باتیں کریں گے ہی نہیں بلکہ ہم کام

کی باتیں کرتے ہیں ہم حیام کے شادی کی باتیں کرتے ہیں۔

Zubinovelszone.com

لیلیٰ بھی اچانک ٹیبل کے اوپر چڑھتے ہوئے اس کے سامنے

چوکڑی مار کر بیٹھ گئی تھی۔اور روح کو یقیناً اس کا آئیڈیا بہت

۔ زیادہ پسند آیا تھا

ہاں یار بہت مزہ آئے گا پھر سے شادی ہو گی شارف اور

معصومہ کی شادی کے بعد تو ہم نے کسی کی شادی ہی نہیں

کروائی نا اب دھوم دھام سے ایک اور شادی ہو گی جسے ہم

۔ سب انجوائے کریں گے لیلیٰ چہکتے ہوئے بولی تھی

اور تم شادی پر وہی بلو ساڑھی پہنو گی جس میں تم نے پاکستان

سے مجھے فوٹو سنڈ کیے تھے اچانک خضر نے اپنے دل پہ ہاتھ

۔ رکھتے ہوئے اپنی فرمائش نوٹ کروائی تو وہ منہ بنا گئی تھی

پاگل آدمی چھوٹی سوچ والے مجھے نئے کپڑے نہ لے کر

دینے پڑے اسی لیے تم مجھے وہی پرانی ساڑھی پہنے کا کہہ

۔ رہے ہو لیلیٰ نے غصے سے اس کے کندھے پر ہاتھ مارا تھا

ZubiLoversZone.com

نہیں نہیں جانے من میں تو یہ کہہ رہا ہوں کہ تم اس

ساڑھی میں قیامت ڈھا رہی تھی وہ اپنے دل پہ ہاتھ رکھتا اس

کے کان میں سرگوشی نما آواز میں بولا

ڈارلنگ بہت تو نیلی ساڑھی تھی ذرا سوچو میں بلیک ساڑھی

میں کیسی قیامت بن کر تمہارے سامنے آوں گی وہ اس کے

چہرے پر اب ایک ادا سے انگلی پھیرتے ہوئے بولی تو خضر

۔نے اپنا دل تھام لیا تھا

Zubiaverszone.com

شادی جلدی جلدی کروانا یہ نہ ہو کہ میں موٹی ہو جاؤں مجھے

بھی ساڑھی پہنی ہے معصومہ نے اچانک سے کہا تھا جب کہ

۔ اس کے بعد پر یارم گہری سوچ میں پڑ گیا تھا

وہ سب کچھ تب ہو گا جب وہ آرت اپنے پلان میں کامیاب

ہو گا مجھے لگتا ہے کہ لڑکا سلو ہے یارم نے کچھ سوچتے ہوئے

۔ کہا تھا

Zubiloverszone.com

ہاں مجھے بھی نہیں لگتا کہ وہ اتنی آسانی سے حیام کو پہلی ہی

ملاقات میں انپریس کر پائے گا تقریباً1210 ملاقاتیں تو

۔ کروانی پڑیں گی ان لوگوں کو شادی کے لیے منانے پر

اور اگر حیام نے آج ہی تمہارے سامنے اس آرت زبے

سے شادی کرنے سے انکار کر دیا تو ہم حیام کے ساتھ

۔ زبردستی تو نہیں کر سکتے خضر نے اسے گہرا پوائنٹ دیا تھا

Zubiloverszone.com

مجھے تو لڑکا اچھا خاصا چالاک لگتا ہے مجھے لگتا ہے وہ حیام کو

امپریس کر لے گا پہلی ملاقات میں اگر نہیں بھی کر سکا نا تو

بھی وہ 40 ٹو 50 پرسنٹ تو کر ہی لے گا معصومہ نے اپنا

اندازہ لگایا تھا۔ 40 ٹو 50 پرسنٹ وہ کر لیں باقی میں آرت

بھائی کی تعریفیں کر کر کے اسے منالوں گی روح نے اپنا

پلان بتایا تھا۔ جس پر سب مسکرائے تھے

oooooooo

Zubnovelszone.com

کافی پینے کے درمیان ان میں کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔اس

نے اس سے بہت کہا تھا کہ وہ کھانا کھالے یارم وغیرہ سب

۔لوگ اوپر کھانا کھا چکے ہوں گے

لیکن اس نے اس کی بات نہیں مانی تھی اس نے کہا تھا اگر

۔سب نے کھالیا ہوا تو وہ گھر جا کر کھالے گی

لیکن اس کے ساتھ یہاں نہیں بیٹھے گی اس کا اس طرح سے

اس سے دور بھاگنا آرت کو بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا لیکن فی

Zubiloverszone.com

الحال اسے خود پر اپنے جذبات پر قابو تو کرنا ہی تھا۔ سو اس کو

زیادہ تنگ نہ کرتے ہوئے وہ اسے ساتھ لیے واپس لفٹ

میں آیا تھا۔ لفٹ میں آتے ہوئے ان کے ساتھ دو تین

۔ لوگ تھے لیکن جاتے ہوئے لفٹ بالکل خالی تھی

لفٹ میں بالکل خاموشی تھی جب لفٹ کی دیوار سے ٹیک

لگائے اس نے ایک نظر اسے دیکھا تھا حیام سر جھکائے بالکل

خاموش تھی پتہ نہیں اس کے دل میں اچانک کیا سمائی تھی

Zubnovelszone.com

کہ وہ اس کی کمر کے گرد اپنا بازو حائل کرتا ایک جھٹکے سے

اسے اپنے ساتھ لگا گیا تھا اس کا کہ یہ حرکت اتنی بے ساختہ

۔ تھی کہ حیام چیخ اٹھی تھی

کیا کر رہے ہیں آپ پاگل تو نہیں ہو گئے اس طرح کی

حرکت کرتے ہوئے آپ کو شرم نہیں آ رہی میں یارم بھائی

کو بتائی ہوں گی وہ آپ کی چمڑی ادھیر دیں گے وہ اس کی

شرٹ پر اپنا ہاتھ رکھتے اسے پیچھے دھکیلتے ہوئے بول رہی

Zubiloversone.com

تھی جبکہ وہ بس نگاہیں اس کے نازک سرخ اناری لبوں پر

ٹکائے اس کے ہلتے لبوں کو دیکھتے اچانک مدہوش ہوتا اس

۔کے لبوں پر جھک گیا تھا

وہ اس طرح کی کسی حرکت کو کرنے کا روادار نہیں تھا لیکن

اسے اپنے اتنے قریب دیکھتے ہوئے اس کی خوشبو کو اپنے

حواسوں پر چھاتے محسوس کرتے ہوئے اس اندھیری لفٹ

۔میں وہ اپنے حواسوں میں نہیں رہ پایا تھا

Zubiaqoverszone.com

ان کے بیچ موجود وہ جائز رشتہ اسے بری طرح اس کی طرف متوجہ کر رہا تھا وہ کتنی دیر اس حسن کے پیکر سے نگاہیں چرا کر رکھتا وہ پہلی دفعہ اس کے یوں اتنے قریب اس کے ہوش میں موجود تھا وہ اسے دیکھ سکتی تھی اسے محسوس کر سکتی تھی اور وہ اس پر پورا پورا حق رکھتا تھا حق ملکیت نے اسے بری طرح سے اپنی طرف راغب کیا تھا ۔

Zubinovelszone.com

وہ پوری طرح سے اس کے لبوں کو چومتا اتنا مدہوش ہو چکا تھا کہ اس کی رکتی ہوئی سانسوں کو بھی محسوس نہ کر سکا وہ شدت سے اس کی سانسوں کو پیتا قطرہ قطرہ خود کو جیسے اس کی سانسوں میں اڈیل رہا تھا وہ اس کے لبوں سے اپنے لب ہٹاتی مزاحمت کر رہی تھی اس نے حیام کا بازو تھامنا چاہا تھا جب اچانک لفٹ کھلی تھی وہ ایک جھٹکے میں اسے خود سے دور کرتی باہر بھاگ گئی تھی ۔

Zubinovelszone.com

حیام تمہارا سکاف وہ لفٹ میں پڑا کا سکاف اٹھاتا مسکراتا ہوا

۔اس کے پیچھے نکلا تھا

بچی ڈر گئی۔۔۔۔"اس نے خود پر قابو پاتے ہوئے اپنی تیز

ہوتی سانسوں کو نارمل کرتے اپنے آپ کو یارم کا سامنا

کرنے کے لیے تیار کیا تھا بس فلحال وہ یہی دعا مانگ رہا تھا کہ

حیام اس سے خوفزدہ ہو کر یارم کے سامنے اس کی پول نہ

۔ کھول دے

Zubnovelszone.com

ooooooo

وہ سب لوگ کھانا کھانے کے بعد اب چائے پی رہے تھے

۔جب اچانک ہی حیام تیزی سے اندر داخل ہوئی اسے اس

طرح گھبرا کر اندر داخل ہوتے دیکھ یارم پریشانی سے اٹھا تھا

۔

۔ جب وہ اس کے قریب آتی اس کے سینے سے لگ گئی تھی

Zubinovelszone.com

حیام بیٹا کیا ہوا ہے تم اس قدر پریشان کیوں ہوا تنی گھبرائی

ہوئی کیوں ہو کچھ ہوا ہے کیا کیا اس رت نے تم سے کچھ کہا

ہے اس کے اچانک اندرانے پر وہ پریشانی سے اس سے

پوچھنے لگا تھا جب کہ آرت اس کے پیچھے اس کا سکاف لیے

۔ آیا تھا

حیام کو اس طرح یارم کے ساتھ لگ کر گھبرائے دیکھ کر وہ

۔ اندازہ لگا چکا تھا کہ یقیناوہ اس کے ساتھ لگی رو رہی ہے

Zubinovelszone.com

کیا ہوا ہے حیام بتاؤ مجھے کچھ کہا ہے اس نے تم سے یارم نے

کافی سختی سے اس سے پوچھا تھا جبکہ اس کی آنکھوں میں غصہ

دیکھ کر حیام نے فورا نفی میں سر ہلایا تھا اسے اس کے بارے

میں زیادہ کچھ نہیں پتہ تھا ہاں لیکن وہ اتنا جانتی تھی کہ وہ

ڈان ہے اور کسی کو مار کر گرا دینا اس کے لیے بائیں ہاتھ کا

کھیل ہے وہ اپنی وجہ سے کسی کو جان سے تو ہر گز نہیں مروانا

۔ چاہتی تھی

یارم بھائی یہ وہی جن ہے اس کی آواز بھی ویسی ہے اس نے

مجھے ہاتھ لگایا اس کا احساس بھی ویسا ہی ہے اس کا نام بھی وہی

۔ ہے میں سچ کہہ رہی ہوں یہ وہی جن ہے

میں اس کو پہچانتی ہوں وہ اس سے کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہنے

لگی تو آرت کے لب جو اتنی دیر سے پریشانی سے بھنچے ہوئے

تھے اچانک ہی مسکراہٹ میں ڈھل گئے تھے ہاں وہ اس کا

Zubiloverszone.com

لمس کیسے نہ پہچانتی اتنے سالوں کا ساتھ تھا اتنے سال سے وہ

۔ اس کے قریب آ رہا تھا

۔ اسے اپنے ہونے کا احساس دلا رہا تھا اس کا پہچاننا بنتا تھا

یارم بھائی قسم سے میں انسان ہوں یارم کے غصے سے خود کو

دیکھنے پر وہ معصومیت سے اپنے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولا

تو یارم نے آنکھوں میں سختی لیے اسے دیکھا تھا اتنا تو یارم

بھی سمجھ چکا تھا کہ ضرور آرت نے کوئی نہ کوئی الٹی سیدھی

Zubmoviezone.com

حرکت کی ہے جس سے وہ اتنی زیادہ پریشان ہوئی ہے وہ اس

۔ کو محسوس کر چکی تھی تو یقیناوہ اس کے قریب آیا ہو گا

اگر چاہتے ہو کہ سب کچھ اچھے سے ہو جائے۔اور میں اپنی

بہن کو بیوہ نہ کروں تو بہتر ہو گا کہ انسانوں کی طرح رہو زیادہ

جن بننے کی ضرورت بھی نہیں ہے۔وہ حیام کو روح کے

حوالے کرتے ہوئے اس کے پاس تا اس کی شرٹ کے

اوپری بٹن کو اپنے ہاتھوں سے بند کرتا اس کی شرٹ کو ٹھیک

Zubinovelszone.com

سے پیچھے کر چکا تھا حیام کے ہاتھ کی گرفت کی وجہ سے

آرت کی شرٹ سامنے سے اپنی اصل حالت کھو چکی تھی

جب کہ یارم کی نگاہیں اسے شرمندہ کر گئی تھی وہ ایک تجربہ

۔ کار انسان تھا اور اوپر سے اپنی بیوی کا دیوانہ تھا

یقیناوہ 'کس، کی ساری کیٹگریز بہت اچھے طریقے سے سمجھتا

۔ تھا

Zubinovelszone.com

اس کی بات کا مطلب سمجھ کر اس نے معصومیت سے ہاں

میں سر ہلایا تھا۔جب کہ یارم ایک جھٹکے سے اسے پیچھے کی

طرف دھکیلتے ہوئے پارٹی ختم ہونے کا اعلان کر گیا

ooooooooo

کیا ہوا حیام تم اتنی خاموش کیوں ہو کوئی بات ہے تو مجھے بتاؤ

نا۔۔۔"روح واپس آئی تو حیام کو خاموشی سے صوفے پر

۔بیٹھے ہوئے دیکھا تھا

Zubinovelszone.com

وہ گاڑی میں بھی بالکل خاموش تھی اس نے سارے راستے

کوئی بات نہ کی تھی۔ جبکہ رویام ہر تھوڑی دیر میں اس کی

گود میں جھانکتے ہوئے کبھی اس کا چہرہ دیکھتا تو کبھی اس کو

باہر گاڑیوں کی طرف متوجہ کرتا۔اور کبھی اسے کچھ بات

۔ کہتا جب کہ وہ مسکرا دیتی تھی

Zubinovelszone.com

اب گھر آنے کے بعد بھی اس کی خاموشی ہنوز برقرار تھی

اور اس کی خاموشی اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی آرت نے کچھ

۔ تو کہا تھا اس سے

وہ اس کے قریب آیا تھا یا پھر شاید اس نے اس کے ساتھ

کچھ ایسی ویسی بات کی تھی لیکن وہ جب سے اس سے مل کر

۔ آئی تھی بالکل خاموش ہو گئی تھی

Zubnovelszone.com

یارم کے سینے سے لگ کر اس نے کہا تھا آرت وہی ہے جو

۔اس سے خوابوں میں ملنے کے لیے آتا تھا

وہ جن ہے اور پتہ نہیں کیا کیا شاید آرت نے خود ہی اسے

بتایا ہو گا لیکن آرت کو دیکھتے ہوئے ایسا لگ تو نہیں رہا تھا کہ

وہ خود ہی اسے بتا دے گا کہ وہی وہ انسان ہے جو اس سے روز

خوابوں میں ملنے آتا تھا روح سے نہ رہا گیا تو وہ اس کے پاس

۔بیٹھ کر اس سے پوچھنے لگی

Zubnovelszone.com

نہیں کچھ نہیں بس میرے سر میں ہلکا سا درد ہے اس نے

۔بہانہ بنایا تو روح نے اسے دیکھا تھا

تمہارے سر میں درد ہے میں یارم کے لیے چائے بنا رہی

ہوں تمہارے لیے بھی بنا دیتی ہوں۔ کھانا نہیں کھایا تھا تم

نے آرت بھائی کہہ رہے تھے کہ تم نے کھانا نہیں کھایا۔ایسا

کرتی ہوں تمہارے لیے یارم نے جو کھانا پیک کروایا تھا وہ

لے آتی ہوں وہ خود ہی کہتی اس کے قریب سے اٹھ کر اس

Zubiloverszone.com

کے لیے کھانا نکالنے لگی تھی جبکہ یارم کے لیے چائے بناتے ہوئے اس نے اس کے لیے بھی چائے بنانا شروع کر دی تھی۔

روح میرا دل نہیں کر رہا وہ اس کے سامنے کھانا رکھنے لگی تو اس نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا لیکن روح نے اس کی کوئی بات نہیں سنی تھی۔

Zubiaqueenszone.com

تم کھانا کھاؤاور ساتھ میں چائے پی لینا ایسا کرتی ہوں

تمہارے لیے سر درد کی ٹیبلٹ بھی نکال دیتی ہوں اس کو کھا

کر تم ٹھیک ہو جاؤ گی وہ خود سے ہی کہتی اسے زبردستی کھانا

۔ کھانے پر مجبور کر چکی تھی

غیام نے بڑی مشکل سے چند ایک نوالے رہتے ہوئے چائے

کا کپ تھام لیا تھا جب کہ اس کے ہاتھ سے ٹیبلٹ لیتی چائے

Zubinovelszone.com

کا کپ تھامتی ہوئی وہ اپنے کمرے کی طرف آگئی۔اس کا

۔ارادہ اپنے کمرے میں ہی جا کر چائے پینے کا تھا

اس وقت تو اس کے ذہن پر صرف آرت زبے ہی چھایا ہوا

تھا نہ جانے سے کیوں لگ رہا تھا کہ آرت کا اس طرح سے آنا

۔ کوئی اتفاق نہیں ہے جبکہ روح یارم کے پاس چلی گئی تھی

ooooooo

Zubiaovelszone.com

اتنی دیر لگادیں آنے میں کب سے ویٹ کر رہا ہوں میں وہ

رویام کو اپنی گود میں بٹھائے اس سے لڑنے میں مصروف تھا

۔جب روح چائے لے کر کمرے میں داخل ہوئی

اتی در لادی۔ بابا مدھے تھادا تے تو۔(اتنی دیر لگادی انے

میں بابا مجھے کھا جاتی تو)رویام منہ بسور کر بولا تھا۔جب یہ

۔یارم نے اچانک اس کی گردن پر اپنی داڑھی چبوئی تھی

Zubiaverszone.com

یارم وہ حیام پریشان سی ہے پتہ نہیں آرت بھائی نے اس

سے کیا کہا ہے مجھے لگ رہا ہے کہ اسے آرت بھائی پسند نہیں

آئے وہ چائے کا کپ اسے تھماتے ہوئے اس کے ساتھ ہی

بیڈ پر بیٹھ کے رویام کو اپنی گود میں لے چکی تھی جس کا ارادہ

یقینا اس کی گود میں سونے کا تھا وہ کب سے آنکھیں مسل رہا

تھا یقینا اسے نیند آرہی تھی۔ لیکن اس کے باوجود بھی یارم

کے ساتھ اس کی مستیاں عروج پر تھی کبھی وہ اس کی گردن

Zubinovelszone.com

میں داڑھی چبوتا تو بدلے میں وہ اس کے گالوں پر اپنے

دانتوں سے پھول بنا دیتا تھا۔ہاں لیکن اس کی نکھوں میں

۔اترتی نیند دیکھ کر روح کو اس پر ترس آ ہی گیا تھا

اچھا لیکن تم تو کہہ رہی تھی کہ اسے وہ لڑکا پسند ہے۔جو کہ

جن ہے جو اس سے ملنے کے لیے آتا ہے جسے وہ اپنا وہم

سمجھتی ہے یا جو جن کے روپ میں اس سے ملتا ہے۔تم ہی تو

بتا رہی تھی کہ آرت اسے پسند ہے اگر اسے آرت پسند ہے

Zubinovelszone.com

میرا مطلب ہے اگر اسے وہ جن پسند ہے تو پھر ایسا کیسے ممکن

۔ ہے کہ آرت اسے پسند نہیں ہو گا

مجھے تو لگتا ہے کہ اسے آرت پسند ہے ورنہ وہ صاف صاف

الفاظ میں کہہ دیتی کہ لفٹ میں آرت نے اسے کس کیا ہے

۔وہ بھی زبردستی وہ اگر آرت کے لیے کسی طرح کے

جذبات نہیں رکھتی تو تمہیں نہیں لگتا کہ اسے کھل کر

میرے سامنے بتا دینا چاہیے تھا اب اس سے کس لے کر وہ

Zubiloverszone.com

خاموش ہے تو اس کے پیچھے کوئی نہ کوئی وجہ تو ضرور ہو گی نا

یارم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ بے یقینی سے اسے دیکھتی

۔ اپنے لبوں پر ہاتھ رکھ گئی تھی

کیا ان کی ہمت کیسے ہوئی اسے کس کرنے کی۔۔؟ حد ہوتی

ہے کسی چیز کی ابھی شادی ہوئی نہیں ہے ان کی الٹی سیدھی

حرکتیں شروع ہو گئی ہیں۔اور آپ کیسے بھائی ہیں اتنی گندی

حرکت پر کیسے خاموش بیٹھے ہوئے ہیں روح نے غصے سے

Zubinovelszone.com

اس کے کندھے کو جھنجوڑ کر اسے اپنی طرف کرتے

ہوئے کھینچا تو رویام جو نیند میں جانے کی کوشش کر رہا تھا

اچانک روح کے اس جلالی روپ پر حیرت سے اس کا چہرہ

۔ دیکھنے لگا

روح ریلیکس میرا بچہ اگر حیام مجھے کچھ اس طرح کا بتاتی یا پھر

تم سے اگر کچھ شیئر کر لیتی تو میں ایکشن لیتا اب میں ان کے

۔پرائیویٹ مومنٹ پر کون سا ایکشن لے سکتا ہوں

Zubinovelszone.com

یہ تو مجھے اس ہوٹل کے مینیجر نے سی سی ٹی وی فٹیج کی مدد

سے بتایا کہ لفٹ میں کیا ہوا ہے ورنہ حیام نے تو اب تک

مجھے کچھ بتایا ہی نہیں شاید حیام کو وہ اتنا بھی برا نہیں لگا جتنا

کہ تم سمجھ رہی ہو یا پھر اس کے کس کرنے والی بات پر جتنا

تم اوور ری ایکٹ کر رہی ہو حیام کو اتنا اوور ہونے کی

۔ضرورت پیش نہیں آئی وہ پر سکون انداز میں بولا

۔جبکہ وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی

Zubinovelszone.com

کیا سچ میں حیام کو اس آدمی کا چھونا برا نہیں لگا تھا خیر وہ نکاح میں تھی شاید اس لیے لیکن حیام تو نہیں جانتی تھی نا نکاح کے بارے میں۔

آپ کیا کہنا چاہتے ہیں کہ حیام کو آرت بھائی پسند آئے ہیں وہ اب سیدھی اور صاف الفاظ میں اس سے بات کرنے لگی تھی یارم کی الجھی ہوئی باتوں کو سمجھنا اس کے لیے ممکن نہیں تھا۔

Zubinovelszone.com

یار مجھے تو ایسا ہی لگتا ہے اور اگر ایسا نہیں بھی ہے تو بھی حیام

نے ہمیں کچھ نہیں بتایا مطلب کچھ حد تک تو آرت اسے

پسند آیا ہے ورنہ اس طرح کی حرکت اگر اسے بری لگتی تو وہ

۔ ہمیں ضرور بتاتی

خیر چھوڑو ہم دوسروں کے پرسنل میٹرز کو بعد میں ڈسکس

کر لیں گے پہلے سلاؤ میرے چوزے کو اور پھر آ کر میری

باہوں میں مجھے سکون پہنچاؤ وہ اس کی باتوں کو نظر انداز

ZubiNovelsZone.com

کرتے ہوئے فورا اپنے مطلب کی طرف آیا تھا روح نے

اسے گھورا تھا اور اس کے گھورنے کے انداز پر جس طرح وہ

اپنے دل پہ ہاتھ رکھے آہ بھر کر پیچھے ہٹا تھا روح کی ہنسی نکل

۔ گئی

ہر چیز سے اکتا جاتے ہیں آپ یہ رومانس ہی کیوں نہیں

اکتاتے آپ روح رویام کو اپنے ساتھ لگائے آہستہ آہستہ

ZubiNovelsZone.com

تھپک رہی تھی جواب نیند میں اترنے لگا تھا اس کی بات پر

۔ یارم مسکرایا

میری بیوی کے سارے روپ اتنے حسین اور دل کش ہیں

کہ میرا دل بھرتا ہی نہیں دل کرتا ہے اسے دیکھتا رہوں

اسے سراہتا رہوں اس کے حسین دلکش وجود میں کھویا

۔ رہوں

Zubiaverszone.com

اسے چومتا رہوں اس سے پیار کرتا رہوں اسے اپنی باہوں

"۔۔۔۔۔ میں بھر کر

بس کر دیں آپ رومی ابھی جاگ رہا ہے اس نے رویام کو

آہستہ سے آنکھیں کھول کر واپس بند کرتے ہوئے دیکھ کر

اس سے کہا تھا جبکہ یارم نے غور سے اسے دیکھا وہ سو رہا تھا

وہ نیند میں جاتے ہوئے اکثر ہی کبھی آنکھیں کھولتا تھا تو کبھی

۔ بند کرتا تھا

Zubinovelszone.com

بہت بڑا ٹھرکی ہے تمہارا بیٹا خواب میں بھی کوئی چھوٹی موٹی

۔ سی میری بہو دیکھ رہا ہو گا

۔ یارم نے پورے یقین سے کہا تو روح کھلکھلا کر ہنسی تھی

میرا بچہ ایسا نہیں ہے وہ جب بڑا ہو گا تب ہی ایسے خواب

دیکھے گا فی الحال وہ اپنی تین گرل فرینڈ کے ساتھ گزارا کر رہا

ہے بلکہ اب تو چار ہو گئی ہیں حیام بھی تو شامل ہو گئی ہے نا

Zubinovelszone.com

اس کی گرل فرینڈ کی لسٹ میں۔وہ آہستہ سے اس کا ماتھا

۔ چومتے ہوئے بولی تو یارم بھی مسکرا دیا تھا

مجھے خضر سے کچھ ضروری بات کرنی ہے میں اسے کال کر

کے آتا ہوں تب تک تم اسے سلا دو وہ اس کے قریب سے

اٹھتے ہوئے بولا تو روح نے مسکرا کر اسے اپنے ساتھ لگاتے

۔ آہستہ آہستہ گنگنانا شروع کیا تھا

ooooooo

Zubnovelszone.com

وہ بہت زیادہ پریشان تھی اسے یارم کو بتا دینا چاہیے تھا نا

آرت کی اس حرکت کے بارے میں وہ کیسے اس کے اتنے

قریب آسکتا تھا کیسے اسے چھو سکتا تھا اس نے کیوں نہیں کچھ

۔۔۔؟ بھی بتایا تھا

ہاں شاید اس لیے کیونکہ وہ احساس اس کے لیے نیا نہیں تھا۔

وہ اسے احساس کو پہلے بھی محسوس کر چکی تھی یہ شخص پہلے

بھی اس کے قریب آچکا تھا وہ پورے یقین سے کہہ سکتی تھی

ZubiNovelsZone.com

کہ آرت وہی انسان ہے جو اسے خواب میں آتا تھا۔ بلکہ وہ

انسان نہیں ایک جن ہے

۔وہی جن جو اسے ڈراتا تھا ہر رات اس کے پاس آتا تھا

اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتا تھا اس سے پیار کرتا تھا اور

کہتا تھا کہ وہ اسے اپنے ساتھ لے جائے گا یہ سب کچھ کیا تھا

وہ تو وہم تھا نا تو وہم حقیقت کیسے ہو گیا تھا کیا وہ سچ مچ میں

۔ ایسے لینے کے لیے آگیا تھا کیا یہ سب کچھ حقیقت تھی

Zubiaveiszone.com

یارم والی بات سچ ثابت ہوئی تھی اس کی زندگی میں وہی

انسان آگیا تھا وہ جسے خوابوں میں دیکھتی تھی وہ شارف بھائی

اعر خضر بھائی کہتے تھے کہ ایسا کچھ بھی نہیں ہوتا وہ سب کچھ

اس کا وہم ہے اگر وہ وہم تھا تو یہ وہم اس حد تک حقیقت کا

روپ کیسے اختیار کر گیا تھا ؟۔۔۔۔

Zubinovelszone.com

وہ بہت زیادہ پریشان تھی وہ جتنا سوچ رہی تھی اتنا الجھ رہی

تھی آرت زبے نے اسے ایک ہی ملاقات میں پوری طرح

۔ سے پاگل کر دیا تھا وہ یارم کو کچھ بھی نہیں بتا پائی تھی

کیونکہ اسے اندازہ تھا کہ اگر وہ یارم کو کچھ بھی بتاتے تو یارم

اسے یقینا نقصان پہنچاتا وہ لحاظ نہیں کرتا آخر کوئی اس کی بہن

۔۔۔۔۔؟ کو تکلیف پہنچائے گا تو وہ لحاظ کیوں کرے گا

Zubiloverszone.com

اسی لیے وہ اس وقت یارم کی وحشت زدہ نظریں دیکھ کر پریشان ہو گئی تھی وہ چاہ کر بھی نہیں بتا پا رہی تھی کہ اس نے اس کے ساتھ کیا حرکت کی ہے وہ اس کے اتنے قریب آیا تھا کہ اس کی سانسیں روک گیا تھا اس نے کتنی شدت سے اس کے لبوں کو چوما تھا وہ بے اختیار اپنے لبوں پر ہاتھ رکھ رہی تھی ۔

Zubinovelszone.com

اس کا شدت سے بھرپور لمس اب بھی اس کے لبوں پر

موجود تھا وہ جلدی سے نفی میں سر ہلاتی اپنے ہونٹوں کو

۔ رگڑنے لگی تھی

لیکن یہ لمس ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا کیوں کہ شاید

وہ لمس نیا نہیں تھا ہاں وہ لمس پہلے سے ہی اس کے لبوں پر

موجود تھا اسے بہت گہرائی سے اس کی شدتیں یاد تھی وہ کچھ

بھی نہیں بھولی تھی اس کا قریب آنا اسے چھونا اس کے

بالوں میں انگلیاں چلانا اس سے محبت سے بات کرنا اسے پیار

۔ کرنا اسے یقین دلانا اپنے ہونے کا

اسے اسے دنیا سے دور لے جانے کا وعدہ کرنا اس کی باتیں

اس کے کانوں میں گونج رہی تھی وہ اسے شہزادی کہتا تھا

پرنسز کہتا تھا وہ کہتا تھا وہ پری ہے اس کی جسے وہ لے جائے گا

۔۔۔۔؟ تو کیا وہ سچ میں سے لینے کے لیے آگیا تھا

Zubiaverszone.com

یہ احساس اسے برا کیوں نہیں لگ رہا تھا وہ کیوں اس چیز کو غلط نہیں سمجھ پا رہی تھی اس کا قریب آنا اسے کیوں برا نہیں لگا تھا وہ ایک غیر مرد تھا وہ کیسے اس کے اتنے پاس آ سکتا تھا کیسے اسے چھو سکتا تھا اس کے ذہن میں بہت کچھ تھا سوچنے کے لیے لیکن وہ کچھ سوچنا ہی نہیں چاہتی تھی وہ اس احساس ۔ اس کے حصار میں رہنا چاہتی تھی

oooooooo

Zuhloverszone.com

روح یار یہ کیا حرکت ہے وہ واپس آیا تو روبیڈ پر لیٹی آنکھیں

موندی ہوئی تھی اسے اچھا نہیں لگا تھا وہ کہہ کر گیا تھا کہ وہ

اس کا انتظار کرے اور اب کیسے وہ آنکھیں بند کر کے

ڈرامے کر رہی تھی اس کے قریب لیٹتے ہوئے یارم نے

اسے گھسیٹ کر اپنی باہوں میں بھرتے خود میں جکڑا تھا جب

کہ وہ اس کی کسی بات کو اہمیت دیے بغیر زور سے آنکھیں

بند کیے ہوئے تھی۔

Zubinovelszone.com

لیکن اس کے لبوں پر رقصم وہ خوبصورت سی مسکراہٹ

۔ یارم کو بے قرار کر رہی تھی

روح میرا بچہ اٹھو ناڈرامے مت کرو میں تمہیں بہت سارا

پیار کرنا چاہتا ہوں اس وقت میرا ہر گز موڈ نہیں ہے

تمہارے یہ ڈرامے دیکھنے کا اس کے گال کو اپنی گھنی داڑھی

سے سرخ کرتے ہوئے وہ اسے جیسے نیند کو بھگا رہا تھا لیکن

روح تو کسی اور ہی موڈ میں تھی اچانک سے اس نے اس کا

Zubinovelszone.com

ہاتھ اپنی کمر سے ہٹاتے پیچھے ہٹایا تو یارم نے آئی بروا چکا کر

۔اس کی یہ حرکت دیکھی تھی

اور پھر وہ کروٹ لیتی ذرا سا فاصلے پر ہوتی آنکھیں کھولے

اسے دیکھنے لگی اس کا آنکھیں کھولنا یارم کے لبوں پر

۔ مسکراہٹ لے آیا تھا وہ جانتا تھا وہ جاگ رہی ہے

یارم کاظمی ہر چیز کا ایک وقت ہوتا ہے پیار کرنے کا بھی ایک

وقت ہوتا ہے اگر آپ تقریبا 10 منٹ پہلے خضر ماموں

سے باتیں کر کے فارغ ہو جاتے تو آپ کے پاس ایک اچھا

موقع تھا مجھے بہت سارا پیار کرنے کا لیکن اب آپ لیٹ ہو

چکے ہیں اسی لیے ادھر منہ کریں اور سو جائیں میں آپ کو

۔ بالکل بھی پیار نہیں کرنے دینے والی

اور آج کے بعد یاد رکھیے گا کہ مسز روح یارم کاظمی کا ایک

اصول ہے اگر آپ نے مجھ سے پیار کرنا ہے تو 8 بجے سے

پہلے میں ساری رات آپ کی شدتیں برداشت کرتی جاگنے

Zubiaweiszone.com

کاارادہ نہیں رکھتی۔آپ 8 بجے سے لے کر 12 بجے کے

درمیان ہی مجھے پیار کر سکتے ہیں میرا بنایا گیا اصول ہے جس

پر میں عمل کروں گی اب رات کے 12 بج رہے ہیں تو آپ

کا ٹائم اوور

مجھے ہزار طرح کے کام ہوتے ہیں سب۔ صبح جلدی جاگنا

ہوتا ہے اپنے بچے کا خیال رکھنا پڑتا ہے اس کے ہزار کام

کرنے ہوتے ہیں میں آپ کی طرف آفس میں جا کر بندے

ZubiNovelsZone.com

نہیں مارتی کہ دن چڑھے تک سوتی رہوں گی۔یور ٹائم از

اوور وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے بولی تھی جب یارم نے

ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کھینچتے ہوئے اپنی باہوں

۔ میں قید کیا تھا

تمہارا ہر حکم سر آنکھوں پر لیکن یہ ٹائم کے حساب سے پیار

کرنا یارم کاظمی کے بس کی بات نہیں ہے میرا جب دل

Zubinovelszone.com

چاہے گا جہاں دل چاہے گا میں تمہیں پیار کروں گا نہ 12

۔ بجے دیکھوں گا نہ اٹھ بجے دیکھوں گا

جو میرا ہے وہ ہر حال میں میرا ہے اور مجھے ہر حال میں چاہیے

۔اور اس معاملے میں میں تمہارا کوئی اصول نہیں سننے والا وہ

اچانک ہی اس کی گردن پر اپنے لبوں کی شدت چھوڑتا اپنے

بے قرار جذبات کو سکون پہنچانے لگا تھا جبکہ روح نے اس

Zubinovelszone.com

کے گرد حصار باندھنے کے بجائے اب تو انہیں پیٹ پر ہزار

۔ باندھتے ناراضگی سے منہ پھیلا یا تھا

میرا بچہ ایسے مت کرو اس طرح سے کیوٹ کیوٹ فیس

بناتی ہو تو مجھے تم پر اور زیادہ پیار آتا ہے اور میرا زیادہ پیار تم

جھیلنے کے قابل نہیں ہو کیوں اپنی جان ہلکان کر رہی ہو چلو

اب اپنی شکل ٹھیک کرو اور مجھے اپنے آپ کو بہت سارا پیار

Zubinovelszone.com

کرنے دو وہ اس کے چھوٹے چھوٹے لبوں کو اپنے لبوں میں

۔ دبا کر پوری شدت سے چومتے ہوئے پیچھے ہٹاتا

یارم آپ میری کوئی بات نہیں مانتے وہ بسور کر بولی تو اس

۔ کے گردن میں چہرہ چھپاتا وہ گہری سانس لے کر رہ گیا تھا

میرا بچہ اس ٹائم پر میں تمہاری باتیں مانوں گا تو پھر میرا دل

سینے میں پھڑ پھڑا پھڑ پھڑا کر پاگل ہو جائے گا اور اگر یہ پاگل

ہو گیا تو پھر تمہارا یارم کتنا پاگل ہو گا یہ تم بہت اچھے طریقے

سے جانتی ہو اور میرا نہیں خیال کہ تم رات کے اس وقت

اپنے یارم کا کوئی بھی پاگل دیکھنے کی کنڈیشن میں ہو وہ آسان

۔ لفظوں میں اسے ڈرا رہا تھا

آج پیار کر لیں لیکن کل سے میرے رولز پہ ہو گا سب کچھ وہ

سچ مچ میں اس کی بات تو پر اپنا دل بے ترتیب ہوتا محسوس کر

کے بولی تو یارم کا چھت پھاڑ قہقہ رویام کو بھی ہلنے پر مجبور کر

۔ گیا تھا

Zubiaverse.com

اوہو یارم حد کرتے ہیں آپ پیچھے ہٹیں میرا معصوم بچہ وہ

اسے اوپر سے ہٹاتے ہوئے رویام کے پاس آتی اسے دوبارہ

۔ سے تھپکنے لگی تھی

چلو باقی اصولوں کو ایک طرف چھوڑو رات کی اس تنہائی

میں میں تمہارا یہ رول فالو کروں گا کہ میں کبھی ہنسوں گا

نہیں بلکہ سیریس انداز میں تمہیں پیار کروں گا وہ انکھ دبا کر

۔ شرارت سے بولا

کوئی ضرورت نہیں ہے ایسے احسان کی کل سے سب کچھ

میں نے مطابق ہو گا وہ منہ بنا کر بولی تو یارم نے اس کا بازو

۔ پکڑ کر اسے اپنے قریب کھینچا تھا

اب تم دبئ کے ڈون کو اپنی مرضی کے ٹائم ٹیبل پر چلانا

چاہتی ہو۔ وہ اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے بولا تو روح نے زور

وشور سے ہاں میں سر ہلایا تھا جب کہ وہ اس کی بات اوپر

زیادہ دھیان دیے بغیر اس کے لبوں کو قید کرتا اسے اپنی

ZubiLoversZone.com

باہوں میں جکڑ گیا تھا۔ارادہ اس کے ہوش ٹھکانے لگا کر اس

۔کے دماغ سے ٹائم ٹیبل والا فتور نکالنے کا تھا

oooooooo

گڈ مارننگ میرا چوزہ میرا جانو تو اتنا کیوں سوتا ہے میری جان

کے ٹوٹے۔۔۔۔؟جب بابا کا دل ہوتا ہے تیرے ساتھ

۔ کھیلنے کا تب تو گھوڑے بیچ کے سو جاتا ہے

Zubinovelszone.com

بچہ ایسے نہیں سونا چاہیے نا صبح صبح جاگنا چاہیے تاکہ بابا اپنے

چوزے کو بہت سارا پیار کر سکیں وہ اسے زبردستی جگا رہا تھا

۔

صبح کے تقریناً آٹھ بج رہے تھے اور وہ اٹھنے کا نام نہیں لے

رہا تھا اور یارم کا ارادہ اس کے ساتھ خوب مستیاں کر کے

اپنے آفس جانے کا تھا لیکن پتا نہیں رویام کی نیند کو کیا مسئلہ

۔ تھا کہ اس کا اٹھنے کا دل ہی نہیں کر رہا تھا

Zubinovelszone.com

رویام ایک نظر اسے دیکھتا زور سے اس کی گردن میں اپنے

بازو حائل کرتا دوبارہ سے سونے لگا تو یارم نے سختی سے اپنی

داڑھی کی بے رحمانہ چبن اس کو چبوئی تھی جس پر وہ منہ بنا

۔کر اسے گھورنے لگا

اور اس کے گھورنے کا مطلب تھا کہ اس کا چوزہ ہوش و

حواس کی دنیا میں لوٹ چکا ہے۔اور اب یارم اس کے ساتھ

۔ بہت ساری مستیاں کرنے کا ارادہ رکھتا تھا

ZubiNovelsZone.com

جبکہ اس کے غصہ ہونے پر وہ پیار سے اسے مناتے ہوئے

اپنی داڑھی کی مدد سے اس کی گردن پر سرخ نشان چھوڑنے

۔ لگا تھا

او میرے بچے کی گردن سرخ ہو گئی بابا نے زیادہ زور سے

پیار کر لیا اپنے چوزے کو وہ ایک دفعہ پھر سے اس کے

گردن میں منہ چھپاتے ہوئے بولا تھا جب اچانک ہی اسے

اپنی گردن پر اس کے دانتوں کی شدید گرفت محسوس ہوئی

Zubnovelzone.com

تھی۔اور وہ جو یہ سوچ رہا تھا کہ وہ اسے نیند میں جگا کر اچھا

۔ خاصا ہلکان کرے گا خود بلبلا اٹھا تھا

رویام چھوڑ دے یار میں باپ ہوں تیرا کیا کر رہا ہے بوٹی

نکالے گا کیا تو نے کہاں سے یہ کتے والے کام سیکھ لیے ہیں

۔ رومی میرا بچہ چھوڑ دے چوزے کیا کر رہا ہے تو

وہ چلا رہا تھا اونچی اونچی آواز میں جبکہ کچن میں کام کرتی روح

۔ نے پر سکون انداز میں یارم کی چیخیں سنی تھی

روح۔۔روح یارم بھائی کو بچاؤ رویام نے پھر سے ان کو اپنے

شکنجے میں لے لیا ہے حیام جو اس کی چیخیں سن کر بھاگ کر

۔ کچن میں آئی روح کو ہنستے دیکھ کر اسے بتانے لگی تھی

تو کیا ضرورت ہے میرے معصوم بچے سے پنگے لینے کی سمجھ

کی کیا رکھا ہے انہوں نے رومی بچہ ہی رہے گا کبھی بڑا نہیں

۔ ہو گا اب وہ مقابلہ کرنے کے قابل ہے

Zubiaoverszone.com

مجھے سکون سے اس انسان کی چیخ و پکار سننے دو جو دنیا میں کوئی

۔ نہیں کر سکتا وہ میرا بیٹا کرواتا ہے

دبئی کے ڈؤن کے چیخیں نکلواتا ہے وہ ایکسائٹڈ ہو کر بولی تھی

جب کہ اس کے ایکسائٹڈ انداز پر حیام کی بھی ہنسی نکل گئی

ہاں یہ تو سچ تھا جو دنیا میں کوئی نہیں کروا سکتا تھا وہ رویام کروا

۔ سکتا تھا

Zubiloverszone.com

روح میرے خیال میں حالات زیادہ سنگین ہو رہے ہیں یارم

بھائی کی آواز بند ہو گئی ہے۔حیام نے پریشانی سے کہا روح

نے کھل کر ہنستے ہوئے جلدی جلدی چائے بنانی شروع کی

۔ تھی

ایک دفعہ پھر سے یارم کی چیخ و پکار شروع ہونے دو تب تک

میں چائے بناتی ہوں وہ مزے سے کہتی اپنے کام میں

۔مصروف ہو گئی تھی

Zubinovelszone.com

جب اچانک اسے زوردار رونے کی آواز سنائی دی تھی

"۔۔۔۔۔ہائے اللہ میرا معصوم بچہ

یہ تو اس کے بیٹے کی آواز تھی وہ حیام کو چائے کے پاس

چھوڑتی تیزی سے اوپر کمرے کی طرف بھاگی تھی یارم کی آہ

۔ وپکار سننے کے چکر میں وہ اپنے معصوم بچے کو پھنسا چکی تھی

ooooooo

Zuhnovelszone.com

ہائے اللہ میرا معصوم بچہ۔۔۔۔۔" یارم آپ کیا کر رہے

ہیں۔دماغ خراب ہو گیا ہے آپ کا تھوڑا سا تو رحم کریں

"۔۔۔ہائے میرا معصوم بچہ

وہ بھاگ کر کمرے میں داخل ہوتی بیڈ پر الٹے پڑے رویام کو

دیکھ رہی تھی جبکہ یارم اس کے اوپر اس کے گردن میں

۔ اپنے سر کو گھسائے ہوئے تھا

Zubiloverzone.com

یقیناکافی دیر تک اس کے بیٹے کی آواز ہی بند رہی ہو گی تبھی

۔تواسے اتنی دیر بعد آواز سنائی دی تھی

پہلے یارم کا گھر پوری طرح ساؤنڈ پروف تھا لیکن بعد میں

جب رویام نے چلنا پھرنا شروع کیا کب اس نے ساؤنڈ نگ

سسٹم ہٹوادیا تھا۔کیونکہ وہ کبھی گرتا تھا کبھی اٹھتا تھا کبھی روتا

۔تھا کبھی کیا کرتا تو کبھی کیا کرتا

Zubiloverszone.com

اس کی چیخ و پکار سے اس کا سارا گھر گونجتا تھا اور حقیقت تو یہ

تھی کہ اسی میں یارم کا سکون تھا وہ ہر وقت اپنے بیٹے کی

۔ طرف متوجہ رہنا چاہتا تھا

یہی وجہ تھی کہ روح کو ان لوگوں کی آواز کچن تک سنائی

دیتی تھی۔اور پھر اکثر روح کو ماما بچاؤ ماما بچاؤ کے نعرے بھی

۔ تو سننے پڑھتے تھے

Zubiaroverszone.com

معصوم ہے تمہارا بیٹا۔۔۔اور تمہارا شوہر معصوم نہیں ہے

جو کب سے اس کا تشدد سہ رہا ہے یہ دیکھو یہاں بھی دیکھو

یارم نے رویام کو اپنے قبضے میں لیتے ہوئے اسے اپنی گردن

۔ پر موجود داغ دکھائے تھے

تو نہ کرتے نا آپ میرے معصوم بچے کے ساتھ ظلم تو آپ

کے ساتھ میں یہ ظلم نہیں ہوتا ہائے میرا معصوم بچہ کیا

۔حالت کر دی آپ نے یارم چھوڑ دیں

Zubinovelszone.com

وہ بری طرح سے رویام کو پھنسے دیکھ کر منت کرنے والے انداز میں بولی۔

سوکسز یہ دے گا سوکسز تم دو گی بتاؤ ڈیل منظور ہے

۔۔۔۔۔۔"تو اسے چھوڑ دیتا ہوں اس نے ڈیل کی تو روح نے گھور کر اسے دیکھا تھا وہ اپنی جنگ میں اسے کیوں بیچ میں گھسیٹ رہے تھے۔

Zubinoverszone.com

مامادیل ترونا۔۔ منجول اے منجول اے (ماماڈیل کرونا

۔۔"منظور ہے منظور ہے) نیچے سے دبی دبی آواز سنائی دی

۔ تھی

نہ بیٹا جب تک تیری ماں نہیں کہتی کہ اسے منظور ہے تب

۔ تک تو نہیں چھوٹ سکتا

Zubinovelzone.com

مامابولونا منجول اے (مما بولونا منظور ہے) اسے پھر سے

رویام کی مسکین سی آواز سنائی دی تو اس نے مجبور ہوتے

۔ ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا

یارم مجھے بھی منظور ہے میرے بچے کو چھوڑ دیں نا وہ اسے

دیکھتے ہوئے بولی تو یارم نے ایک جھٹکے سے اسے دونوں

بازوں سے کھڑا کرتے ہوئے روح کی طرف اچھالا تھا

Zubinovelszone.com

۔جسے اس نے اگلے ہی لمحے کیچ کرتے ہوئے اپنی باہوں میں

۔ بھر لیا

میرا معصوم بچہ۔۔۔!میری جان میرا جانو۔۔۔آپ کیوں

ایسے کرتے ہو بابا کے ساتھ پنگے نہیں لیتے ناوہ اس کے

گالوں کو چومتے ہوئے پیار سے اسے سمجھا رہی تھی۔جس کا

چہرہ پوری طرح سے سرخ ہوا پڑا تھا جبکہ گردن پر تو سرخی

۔ الگ ہی روپ اختیار کر چکی تھی

ZubiNovelZone.com

می تو شولاتا(میں تو سو رہا تھا)وہ معصومیت سے منہ بسور کر

۔ بولا

اور میں نے اسے بہت پیار سے جگایا تھا آگے سے مجھے پیار

کرنے کے جائے کتے کی طرح کاٹنا شروع کر دے گا تو غصہ

تو آئے گا ہی نا یارم نے فورا اپنی صفائی پیش کی تھی

بس کر دیں یارم آپ کتنے اچھے ہیں میں بہت اچھے طریقے

سے جانتی ہوں آپ کا بس چلے تو میرے معصوم بچے کو کھا

ہی جائیں میرے بچے کے گال کتنے سرخ ہو گئے ہیں کیا

حالت کر دی یارم آپ کو ترس نہیں آتا اس پر وہ اس کو

دیکھتے ہوئے مسلسل اسے سنائے جا رہی تھی۔ جبکہ یارم بھی

اسے اپنے زخم دکھانا چاہتا تھا اس کی گردن پر دو خوبصورت

پھولوں کے نشان تھے لیکن دیکھنا کون پسند کرتا تھا اس کی

۔ماں کو تو صرف اپنا بیٹا نظر آتا تھا

Zubinoverszone.com

کاش میری ماں زندہ ہوتی میں بھی اپنے زخم دکھا کر ایسے ہی

پیار لیتا وہ اسے دیکھتے ہوئے ایموشنل انداز میں بولا تو رویام

۔ نے اسے گھورا تھا

وہ میلی دادوہے ادر بواد جندہ اوتی تو بو میلی تیم می اوتی اپ تی

تیم می نی اوتی اول می رات تواپ تی شکت تروں دا بواپ تے

کان مریں دی

ZubiNovelsZone.com

وہ میری دادی ہیں اگر وہ آج زندہ ہوتی تو وہ میری ٹیم میں)

ہوتی آپ کی ٹیم میں نہیں ہوتی اور میں رات کو آپ کی

(۔ شکایت کروں گا وہ آپ کے کان مروڑیں گی

وہ منہ بسورے سوں سوں کرتے ہوئے بولا تھا جب کہ یارم

نے ایک نظر اسے گھورا اور پھر اسے اس کی بات ٹھیک ہی

لگی تھی اصل سے سود پیارا ہوتا ہے اگر فاطمہ بی بی زندہ

۔ ہوتیں تو یقینا انہیں بھی یہ سود ہی پیارا ہوتا

اور نہیں تو کیا میرا بچہ بھی اپنی دادی کا لاڈلا ہوتا کیونکہ ان کو

پتہ ہے کون صحیح ہے کون غلط ہے میرے معصوم بچے کے

ساتھ کیا کیا کرتے رہتے ہیں وہ اسے اپنے ساتھ لگاتی باہر

۔ لے جانے لگی تو یارم بھی اس کے پیچھے پیچھے آنے لگا تھا

ہاں دنیا میں آخری ٹھرکی معصوم اولاد تو تمہاری ہی ہے نا

"۔۔۔۔۔ ۔یارم کاظمی تیرا کوئی نہیں ہے اس دنیا میں

Zubiaverszone.com

خیر کوئی بات نہیں میری ڈیل۔۔۔۔۔"اس نے اچانک ہی

روح کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچتے ان دونوں کو اپنی

۔ باہوں میں بھرا تھا

تون شی دیل ام کشی دیل تے بالے می نی دانتے (کون سی

ڈیل ہم کسی ڈیل کے بارے میں نہیں جانتے) رویام نے

۔ بالکل پچھلے دفعہ کی طرح منہ بسورا

Zubinovelszone.com

چوزے کون سی ڈیل کے بچے تیری تو میں وہ حالت کروں گا

جو تو ساری زندگی یاد رکھے گا اگر آنے والی زندگی کو سکون

سے جینا چاہتا ہے نا تو میرے ساتھ کی ہوئی ڈیل کو ایمانداری

سے نبھا اس کا چھوٹا سا چہرہ اپنے ہاتھ میں بھرتے ہوئے اس

کے ننھے سے چہرے کو اپنی انگلیاں بے حد نرمی سے رکھے

ہوئے تھا لیکن روح کو تو یہ اپنے بچے پر ظلم ہی محسوس ہوا تھا

۔

Zubiaveiszone.com

یارم خدا کا واسطہ ہے رحم کریں وہ بچہ ہے روح نے اس کے

بازو کو تھامتے ہوئے اس کا ہاتھ پیچھے کرنا چاہا تھا جب کہ

رویام اس کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑے اسے گھورے جا

رہا تھا۔

ڈیل پوری کرے گا تو میرے ساتھ۔۔۔۔!اس نے گھورا

تھا۔

Zubinovelszone.com

می نی تروں گا(میں نہیں کروں گا)رویام صاف مکراتوروح

۔ کواپنابچہ مزید مصیبت میں محسوس ہوا تھا

میں تیرے ڈمپل توڑ مروڑ کر پھینک دوں گا اس نے دھمکی

۔ دی تھی

اول می اپ تے ڈمپلز می نود لز بل دوں دا(اور میں آپ کی

ڈمپلز میں نوڈلز بھر دوں گا)۔آے سے بھی دھمکی ہی ملی

۔ تھی

Zubinovelszone.com

جب روح نے معاملہ سنگین ہوتے دیکھ رویام کو اس سے

چھڑاتے ہوئے اپنے سینے میں بھینجا۔اور پھر اگلے ہی لمحے

یارم کو پوری شدت سے اس کے گال اپنے ڈمپلز پر محسوس

۔ ہوئے تھے

ایک ہو گیا باقی کے 199 میں میں آپ کو دے دوں گی

۔ اپنے بچے کا حساب بھی میں خود پورا کر دوں گی

ZubiNovelsZone.com

پلیز میرے بچے کے گالوں کو بخش دیں سارے ڈمپل

خراب کر دیے میرے معصوم بچے کے وہ منہ بناتے ہوئے

بولی تو یارم جواب تک اپنے گال پر اس کے نرم و گرم لبوں کا

لمس محسوس کر کے خوش ہو رہا تھا اس کی ڈیل پر آئی بروا چکا

۔ کر اسے دیکھنے لگا

Zubinovelszone.com

یہ کیا بات ہوئی روح بے بی ڈیل تمہارے بیٹے نے بھی

میرے ساتھ مل کر کی تھی۔اس طرح کی بے ایمانی میں

۔ برداشت نہیں کروں گا

تمہارے بیٹے نے میرے ساتھ بے زبانی کی ہے اور اس کی

سزا اسے ضرور ملے گی اس نے رویام کو اس کی گود میں

گھورنا چاہا تھا لیکن روح نے اس کو اس طرح سے خود میں قید

۔ کر رکھا تھا جیسے یارم سے سچ مچ میں کھا ہی جائے گا

تو یارم میں اس کی ڈیل پوری کر رہی ہوں نا یہ تو معصوم بچہ ہے اس کو تو کسی چیز کی سمجھ ہی نہیں ہے تو میں اپنے بچے کی طرف سے ہوئی ڈیل کی ذمہ داری خود لیتی ہوں میں آپ کو آپ کی ڈیل کے مطابق سارے کس دے دوں گی ۔

وہ یقین دلاتے ہوئے بولی تو یارم نے ذرا سا سوچنے کے لیے وقت لیا تھا ۔

Zubinovelszone.com

ویسے اس طرح کی بے ایمانی میں ایکسیپٹ تو نہیں کرتا لیکن

کوئی بات نہیں اب تم لوگ میری فیملی ہو تو تم لوگوں کو

تھوڑی سی رعایت میں دے دیتا ہوں وہ احسان کرنے

والے انداز میں بولا تو روح نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے

۔ تھے

Zubinovelszone.com

بہت شکریہ میں آپ کی بہت بہت شکر گزار رہوں گی اس

کے لیے روحنے سچ مچ میں خود پر احسان لیا تو یارم کھل کر ہنسا

۔ تھا

میرے سامنے اس طرح سے ہنسا مت کریں ڈمپلز لے لوں

گی آپ کے۔۔۔۔"اسے مسکراتے دیکھ کر روح نے ڈرایا

۔

Zubiloversezone.com

میں نہیں دیتا اپنے بیٹے کے لو۔ یارم نے منہ بنا کر کہا تو رویام

۔ اس کے سینے سے منہ نکال کر اسے پھر سے گھورنے لگا

ماماام نی لیتے ان تے دندے دمپلز ہمالے پاش ہمالے اپے

دمپلز اے

مما ہم ہی لیتے ان کے گندے ڈمپلز ہمارے پاس ہمارے)

اپنے ڈمپلز ہیں) رویام نے روح کا چہرہ پکڑتے ہوئے اس کی

۔ توجہ اپنی ڈمپلز کی طرف دلائی تھی

Zubinovelszone.com

تیری مما کو یہ چھوٹے چھوٹے بچوں والی ڈمپلز نہیں چاہے

یہ مینز والے چاہے یارم نے اپنے ڈمپلز کی فل نمائش

۔ کرتے ہوئے اسے بتایا تھا

می دب بلااوداوں داتب میلی بی بلے بلے دمپلزاودائے

دے (جب میں بڑا ہو جاؤں گا تب میرے بھی بڑے ڈمپلز

ہو جائیں گے)۔اس نے پھر سے منہ کے ڈیزائن بگاڑتے

ہوئے کہا تھا اب اس کی ماں اس کے باپ سے کچھ مانگے اور

Zubinovelzone.com

وہ دینے سے انکار کر دے تو اس نے اپنے نمبر تو بڑھانے ہی

۔ تھے

بالکل میرا بچہ لیکن وہ تو آپ کی بیوی کے ہوں گے نا آپ

کے باباوالے ڈمپلز میرے ہیں۔وہ اسے سمجھاتے ہوئے

۔ بولی

تو فراپ لے لو ناپوت تیوں رے او

Zubinovelszone.com

تو پھر اپ لے لو نا پوچھ کیوں رہے ہو۔۔۔۔")اس نے)

۔ اچانک ہی جیسے بہت پتے کی بات بتائی تھی

ہاں تو میں لے لوں گی میں پوچھ تھوڑی رہی ہوں یہ تو میں بتا

رہی ہوں۔ مسٹر یارم کاظمی آپ کے ڈمپلز پر صرف میرا

حق ہے۔اور میں یہ زیادہ دن تک آپ کے پاس نہیں رہنے

۔ دوں گی زیادہ شوخیاں مارنے کی ضرورت نہیں ہے

Zubiloverszone.com

وہ اب کے اسے دیکھتے ہوئے بولی تو یارم نے اپنے سینے پہ

ہاتھ رکھا تھا

"۔۔۔۔۔ ڈمپل کیا میری جان پر میری جان قربان

ہمے نی داب شاہے اپ بس میلی ماما تو اپے دمپلز دو (ہمیں

نہیں جان چاہیے آپ بس میری مما کو اپنے ڈمپل دو)

۔ ۔رویام نے پھر سے منہ بسور کر کہا

ZubiNovelsZone.com

دے دوں گا۔مجھے کوئی شوق بھی نہیں ہے اس کے ڈمپلز

اپنے پاس رکھنے کا یارم نے احسان کرنے والے انداز میں کہا

۔

ماماوہ دے دے اپ تواگدنی دیانا تو مدھے بنامی ان تے

دمپل تھاداوں دا(مماوہ دے دیں گے آپ کو اگر نہیں دیانا

تو مجھے بتانا میں ان کی ڈمپل کھاجاؤں گا)اس نے اپنے

Zubinovelszone.com

دانتوں پر انگلی بجاتے ہوئے اسے اپنے دانتوں کی سٹرانگنس

۔ دکھائی تھی جس پر روح کھل کھلائی تھی

مما کا جان بچہ۔۔۔۔وہ اس سے خود سے لگاتے اس لیے باہر

جانے لگی تھی۔جب کہ یارم بھی اس کے پیچھے پیچھے ہی آ گیا

۔

oooooooooo

Zubinovelszone.com

ایک منٹ تم کہنا کیا چاہتے ہو خضر کیا ہم ابھی تک پوری

طرح اس کیس کو حل نہیں کر پائے کیا اب بھی کچھ چھوٹ

۔ رہا ہے

آج ڈیول ان آٹھ لوگوں کو بھی وہ موت کے گھاٹ اتار چکے

تھے جب خضر کو کچھ عجیب سی انفارمیشن ملی اسے ابھی ابھی

یہ پتہ چلا تھا کہ اس کیس سے اور بھی لوگ جڑے ہوئے

Zubiloverszone.com

ہیں جن لوگوں کو وہ مار چکے ہیں اس کے علاوہ ابھی اور بھی

۔ بہت سارے لوگ تھے

ہاں یار مجھے بھی بس یہی سمجھ میں آرہا ہے کہ حیام کی جان

اب بھی خطرے میں ہے میں نے اندازہ لگایا ہے کہ کچھ

لوگ اب بھی حیام کو ڈھونڈ رہے ہیں آج پولیس سٹیشن میں

ایک آدمی آیا تھا۔ جو وہاں موجود میرے ایک آدمی سے

۔ عجیب طرح کے سوال کر رہا تھا حیام کی لاش کہاں ملی

Zubinoverszone.com

اور پوسٹ مارٹم رپورٹ میں کیا تھا اور وہ آدمی کافی پاور میں تھا کیونکہ میرے سینیئرز اس کو کافی زیادہ اہمیت دے رہے تھے میں خود تو نہیں جانتا اور نہ ہی میں نے اس آدمی کو دیکھا ہے لیکن میرے بندوں نے مجھے بتایا ہے کہ اس آدمی کو کافی اہمیت مل رہی تھی میں نے اپنے سینیئر سے باتیں ہی باتوں میں جاننے کی کوشش کی تو انہوں نے ٹال دیا ۔

ZubiLoversZone.com

اس کا مطلب ہے ہمیں حیام کو جلد سے جلد دبئی سے کہیں

۔ اور شفٹ کرنا ہو گا۔یارم نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

ترکی آپشن ہے اگر آرت اور حیام کی شادی ہو جائے تو وہ

۔ یہاں سے ترکی چلی جائے گی

اور ترکی جانے سے بہتر اس کے پاس اب تک کا اور کوئی

بہترین آپشن نہیں ہے باقی ہم سب کچھ ہینڈل کر لیں گے

۔

Zubinovelszone.com

شارف نے کچھ سوچتے ہوئے کہا تھا اچانک ملنے والی خبر نے

انہیں پریشان کر دیا تھا یارم تو اپنی طرف سے سب کچھ ختم

کر چکا تھا تو بھلا ایسا کیسے ممکن تھا کہ حیام کے دشمن اب بھی

موجود ہوں اس کیس میں جتنے معصوم بچوں کی جان گئی تھی

اس کے علاوہ اگر دیکھا جائے تو اس کیس میں کروڑوں

۔ اربوں روپے بھی تھے

Zubinovelszone.com

اور حیام کے گلے میں اب بھی وہ لاکٹ موجود تھا جس کے

اندر وہ فارمولا تھا اور وہ فارمولا کسی کو بھی راتوں رات ارب

۔ پتی بنا سکتا تھا یقیناً حیام کی جان کے دشمن وہی لوگ تھے

حیام کو مار کر وہ لوگ کسی بھی طریقے سے وہ فارمولا حاصل

کرنا چاہتے تھے اور وہ حیام کی معصوم جان کسی فضول سے

۔فارمولے کی نظر نہیں کر سکتا تھا

Zubiloverszone.com

آرت کو فون کرو اور اسے سچویشن سمجھاؤ۔دیکھو اس لڑکے

کو کتنی حد تک سچویشن کو سمجھتا ہے اور کس حد تک جا سکتا

ہے حیام کے لیے میں حیام پر کسی طرح کا رسک نہیں لوں

گا۔اگر وہ انسان ہر طرح سے حیام کو پروٹیکٹ کر سکتا ہے

تب ہی میں حیام کو اس کے ساتھ رخصت کروں گا ورنہ

نہیں یہ سمجھ لو کہ میں آرت کا ٹیسٹ لے رہا ہوں وہ کچھ

Zubinoverszone.com

سوچتے ہوئے بولا تھا جب کہ وہ تینوں ہی اس کی بات کو سمجھ

۔ چکے تھے

اور یہ وہ پہلا کیس تھا جس میں صارم پوری ایمانداری کے

ساتھ ان کا ساتھ نبھانے کو تیار تھا

OOOOOOOO

Zubinovelszone.com

یارم تم نے مجھے بلایا یہاں پہ۔۔۔؟سب کچھ خیریت تو تھی

نااس طرح اچانک تم نے اتنی جلدی مجھے یہاں آنے کے

"۔۔۔۔۔لیے کیوں کہا

سب کچھ ٹھیک تو ہے ناحیام تو ٹھیک ہے۔۔۔"وہ اس کے

۔ آفس میں داخل ہوتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگا تھا

یارم کااس طرح سے اس سے اپنے افس بلانا کوئی معمولی

بات نہیں تھی۔اسی لیے وہ سارے کام کاج چھوڑ کر سیدھا

Zubnovelszone.com

اس کے آفس میں آگیا تھا۔یہ جاننے کے لیے کہ آخر یارم کو

۔ اس سے کیا کام آن پڑا ہے

ہاں بیٹھو یہاں پر آرت مجھے تم سے ایک بہت ضروری بات

کرنی ہے۔بلکہ یہ سمجھ لو کہ مجھے تم سے ایک امتحان لینا ہے

بتاؤ حیام کے لیے کیا کر سکتے ہو تم۔۔۔۔؟ وہ اس کی

۔ آنکھوں میں آنکھیں ڈالے سوال کر رہا تھا

Zubnovelszone.com

جب کہ آرت پہلے تو اس کے سوال پر تھوڑا حیران ہوا تھا

۔ پھر ریلیکس ہو کر بیٹھتے اپنے چہرے پر مسکراہٹ لے آیا

تھا یارم نے اس کی مسکراہٹ کو دیکھتے ہوئے متاثر ہونے

۔ والے انداز میں پیچھے کی طرف ٹیک لگائی تھی

تم بتاؤ تم کیا کروا سکتے ہو میں کچھ بھی کر سکتا ہوں کچھ بھی

مطلب کچھ بھی اپنی حیام کے لیے میں کسی کی جان لے بھی

۔ سکتا ہوں اور اپنی جان دے بھی سکتا ہوں

Zubiloverszone.com

میں جانتا ہوں حیام کے باپ کے دشمن اس کی جان کے

دشمن بنے ہوئے ہیں لیکن مجھے بس اتنا پتہ ہے کہ میں اپنی

حیام پر کسی طرح کی کوئی آنچ نہیں آنے دوں گا تم بس یہ بتاؤ

کہ تم مجھ سے کس طرح کا امتحان لینا چاہتے ہو۔ میں ہر

۔ امتحان میں کھڑا اتروں گا وہ پورے یقین سے بولا تھا

اچھا اگر یہ بات ہے تو بتاؤ مجھے کہ حیام تمہارے ساتھ شادی

کے لیے تیار ہو گی میرا مطلب ہے کہ اگر میں اس سے

Zubmoviezone.com

سوال کروں تو کیا جواب ہو گا اس کا یارم نے اسے دیکھتے

۔ ہوئے پوچھا۔ تو اس نے کندھے اچکائے تھے

ہماری پہلی ملاقات کچھ زیادہ خوشگوار نہیں رہی ہے۔ مجھے

نہیں لگتا کہ وہ اتنی جلدی شادی کے لیے تیار ہو گی۔ لیکن

اگر تم مجھے ایک اور موقع دو تو میں اسے منالوں گا۔ وہ

۔ پورے یقین سے بولا تھا

۔ کس طرح کا موقع۔۔۔۔۔" یارم نے مزید پوچھا

Zubiaverzone.com

میں اس سے ملنا چاہتا ہوں رات میں بالکل اسی طرح جس

۔ طرح میں پہلے اس سے ملتا تھا

مجھ سے کیا چاہتے ہو تم۔۔۔۔؟ یارم سیدھی بات کرنا چاہتا

۔ تھا

تمہارے گھر پر سکیورٹی بہت ٹائٹ ہے وہاں تمہارے گھر

کے اندر جانا کوئی آسان بات نہیں ہے کرنٹ وائر سے

Zubinovelszone.com

میری جان بھی جا سکتی ہے۔اور میں شادی سے پہلے مرنا

۔ نہیں چاہتا وہ پر سکون انداز میں بولا

کیا چاہتے ہو تم میں کرنٹ وائرز ہٹوا کر تمہیں دھی رات کو

۔ اپنے گھرانے کی اجازت دوں یارم بھڑکا تھا

دیکھو یارم اسے اپنا یقین دلانا چاہتا ہوں شاید اسے یہ آرت

پہلی ملاقات میں پسند نہیں آیا لیکن اسے وہ آرت پسند ہے

۔ جس سے وہ آدھی رات کو ملتی تھی

Zubiloverszone.com

مجھے یقین ہے وہ اس سے محبت کرتی ہے میں نے اس کے

انداز میں اپنے لیے پیار دیکھا ہے جانتے ہو جب شروع

شروع میں میں اس سے ملنے جاتا تھا وہ چلاتی تھی چیخیں مارتی

تھی سب کو بلا لیتی تھی لیکن آہستہ آہستہ وہ سب کچھ ختم ہو

گیا آہستہ آہستہ اسے میرا ساتھ اچھا لگنے لگا وہ مجھے محسوس

کرنے لگی تھی میں اس سے باتیں کرتا تھا وہ میری باتوں پر

۔ خوش ہوتی تھی

ZubiNovelsZone.com

اسے میرا وہاں اس کے قریب رہنا برا نہیں لگتا تھا اور جیسے

ہی میں جاتا تھا وہ چلانے لگتی تھی چیخیں مارنے لگتی تھی

حقیقت تو یہ تھی کہ اسے اس جن سے ڈر نہیں لگتا تھا بلکہ

۔ اس کے چلے جانے سے وہ خوفزدہ ہو جاتی تھی

مجھے تمہاری باتوں میں کسی طرح کا کوئی لوجک محسوس نہیں

۔ ہو رہا یارم نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا

ZubiLoverIszone.com

میں بس ایک دفعہ اس سے ملنا چاہتا ہوں میں تم سے یقین

۔ سے کہہ سکتا ہوں کہ میں اسے شادی کے لیے منالوں گا

او کے فائن دیا تمہیں موقع کیا یاد کرو گے آج رات کو وہ گھر

پر اکیلی ہو گی میں تمہیں اس سے ملنے کا موقع دیتا ہوں لیکن

میرا یقین توڑنا مت آرت اگر تم نے میرے یقین پر اتنی سی

بھی دراڑ ڈالی نا تو میں تمہاری زندگی سے سانسیں ختم کر

Zubinoverszone.com

دوں گا۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا جب کہ آرت نے بس

۔ یقین دلانے والے انداز میں ہاں میں سر ہلایا تھا

oooooooo

کیا مطلب شونو کا برتھ ڈے لیکن شونو کا تو برتھ ڈے نہیں

ہے آج یارم۔۔۔۔اور ویسے بھی میرے خیال میں سال

میں ایک ہی دفعہ برتھ ڈے منایا جاتا ہے ہم الریڈی شونو

Zubinovelszone.com

کے پانچ برتھ ڈے سیلیبریٹ کر چکے ہیں اس سال کے

۔ ۔روح نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا

یار روح تم بغیر ارگیومنٹ کے میری بات مان سکتی ہو نا کیوں

فضول میں آگے سے بحث کرتی ہو جب میں تم سے کہہ رہا

ہوں کہ آج شونو کا برتھ ڈے ہے جو ہم نے سلبریٹ

کرنے کے لیے باہر جانا ہے تو تم میری بات کیوں نہیں مان

۔ رہی ہو

Zubinovelszone.com

اچھا اچھا ٹھیک ہے اب غصہ کیوں ہو رہے ہیں میں حیام کو بتا

کر آتی ہوں وہ گھر آتے ہی شونو کی برتھ ڈے کا شوشہ چھوڑ

چکا تھا جس پر روح نے کہا کہ شونو کا برتھ ڈے نہیں ہے اور

۔ اب اس بات پر یارم فضول میں اس سے ناراض ہو رہا تھا

نہیں وہ ہمارے ساتھ نہیں جا رہی اس نے اسے دیکھتے

۔ ہوئے کہا تو کمرے میں داخل ہوتی حیام نے منہ بنایا تھا

Zubiaqueenzone.com

یہ کیا بات ہوئی میں کیوں نہیں جا رہی یارم بھائی مجھے بھی

آپ کے ساتھ جانا ہے۔مجھے بھی شونو کی برتھ ڈے منانی

ہے۔یقیناوہ ان کی پوری بات سن چکی تھی۔اور اب منہ

لٹکائے یارم سے ضد بھی کر رہی تھی۔کہ اسے بھی ساتھ

۔جانا ہے

بیٹا میں تمہیں ضرور لے کر جاتا مگر مسئلہ یہ ہو گیا ہے کہ

۔ تمہیں ساتھ لے کر جانا ممکن نہیں ہے

Zubinovelszone.com

کیونکہ ہم پارٹی سے پہلے میرے ایک بہت عزیز دوست کے

گھر جائیں گے جہاں تمہیں لے کر جانا میرے لیے ممکن

نہیں ہے بس اسی لیے میں روح کو کہہ رہا تھا کہ ہم تمہیں

اپنے ساتھ لے کر نہیں جا رہے۔وہ اسے سمجھاتے ہوئے

۔ بولا تھا

Zubinoverszone.com

تو پھر میں کس کے ساتھ رہوں گی یہاں اکیلی رہوں گی کیا

وہ گھبراتے ہوئے بولی تھی جب یارم نے آہستہ سے اس کے

۔ سر پر ہاتھ رکھا

یہ یارم کاظمی کا گھر ہے تم ہر طرف سے محفوظ ہو یہاں

تمہیں کسی چیز سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے بس اپنے

بھائی پر یقین رکھو تمہارے ساتھ کچھ غلط نہیں ہو گا بس گھر

سے باہر مت نکلنا یارم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے

ZubiNoverisZone.com

مایوسی سے ہاں میں سر ہلایا تھا یقیناوہ ان لوگوں کے ساتھ آنا

۔ چاہتی تھی

یارم اس سے ساتھ لے کر چلتے ہیں نا یہاں اکیلی گھر میں ڈر

جائے گی بیچاری بہتر ہے نا ہمارے ساتھ رہے ہم سنبھال

لیں گے۔سب کچھ اتنا بھی مشکل نہیں ہے اگر آپ کے

کسی دوست کے گھر جانا ہے تو ہم اسے خضر ماموں کے گھر

۔ چھوڑ کر چلے جائیں گے

Zubinovelszone.com

روح نے جیسے اس کی اداسی کا حل نکالا تو حیام مسکرائی تھی

ہاں یہ اچھا تھا اسے اکیلے گھر پر نہیں رہنا پڑے گا وہ خضر کے

۔ گھر چلی جائے گی

نہیں میرا بچہ وہ کہیں نہیں جائے گی وہ یہیں گھر پر ہی رہے

گی کیونکہ گھر پر کوئی نہیں ہے تو کسی نہ کسی کا یہاں ہونا بہت

ضروری ہے وہ یہی گھر پر رہے گی اور اب تم مزید اس

معاملے میں کچھ نہیں کہو گی جاؤ جا کر رویام اور شونو کو تیار

کرو تم وہ اسے زبردستی کام میں لگاتا اس کا دھیان اس ٹاپک

سے ہٹانے کی کوشش میں تھا ایک تو روح کو پہلے اعتماد میں نہ

۔لے کر اس نے غلطی کی تھی بہتر تھا کہ وہ اسے سچ سچ بتا دیتا

لیکن نہیں یہ ممکن تھا کہ اس سے وہ زیادہ بھڑک اٹھتی ویسے

بھی آرت کی اس حرکت کے بعد وہ کافی بھڑکی ہوئی تھی وہ

روح کو مزید کچھ بھی نہیں بتانا چاہتا تھا اور یہ تو ہرگز نہیں کہ

۔ حیام کی جان کو اب بھی خطرہ ہے

Zubinoverszone.com

اسی لیے وہ حیام کو بالکل بھی ڈرائے بغیر یہاں سے ایک

خوبصورت زندگی جینے کے لیے بھیجنا چاہتا تھا وہ آرت پر

یقین کر رہا تھا اور اسے یقین تھا کہ اس کا یقین آرت کبھی

۔ بھی نہیں توڑے گا

ہاں لیکن حیام کی اداسی کو دیکھ کر اسے برا لگ رہا تھا۔ وہ یقینا

ان لوگوں کے ساتھ آنا چاہتی تھی جو کہ ممکن نہیں تھا

oooooooo

ZubiNovelsZone.com

یہ کیا بات ہوئی اس کا دل توڑ دیا کیا چلا جاتا اگر اسے ساتھ

۔۔۔۔؟ لے جاتے تو

اگر آپ کے دوست کے ساتھ گھر جانا اتنا ہی ضروری ہے۔

تو ہم اس سے شارف بھائی یا خضر ماموں کے گھر چھوڑ دیتے

لیکن نہیں آپ تو ہمیشہ اپنی کرتے ہیں نا دیکھیں میرا رویام

بھی کتنے اداس ہو گیا ہے۔ حیام کے بغیر رویام اس کی عادت

۔ ہوتی جا رہی ہے

Zubiloverszone.com

آپ کوایسا نہیں کرنا چاہیے تھااور ویسے ہم اس سے پہلے

۔ کبھی آپ کے کسی دوست کے گھر گئے ہیں

جو آج وہاں جانا بہت ضروری تھاوہ جب سے گاڑی میں

۔ بیٹھی تھی مسلسل بولے جارہی تھی

حیام نے جب تک گھر کا دروازہ اندر سے لاک نہ کر دیا تھا

یارم وہاں سے ہلا نہیں تھااور اب آکر ڈرائیونگ سیٹ

Zuhnovelszone.com

سنبھالتے ہی روح نے اپنی باتیں شروع کر دی تھی اور یارم

۔ خاموشی سے اسے سنتا گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا

اس سے ملنے کے لیے آج آرت گھر پر آنے والا ہے وہ اس

سے اکیلے میں ملنا چاہتا تھا۔اس سے بات کرنا چاہتا تھا اس

سے پوچھنا چاہتا تھا کہ اب وہ اس سے شادی کے لیے راضی

۔ہے یا نہیں

Zubiloverszone.com

اسی لیے میں نے اسے اجازت دے دی ہے گھر کے اندر

آنے کی اور وہ اس سے اکیلے میں ملے گا کیونکہ ہماری وہاں

موجودگی کوئی لے کر وہ یقیناً اس سے اکیلے میں ملنا پسند نہیں

۔کرے گی

اسی لیے میں تمہیں وہاں سے لے کر آیا ہوں اب میری

بات کان کھول کر سن اور اور سمجھنے کی کوشش بھی کرو میں

۔حیام کی جلد سے جلد شادی کرنا چاہتا ہوں

Zubnovelszone.com

اسے آرت کے ساتھ ایک سیف جگہ منتقل کر دینا چاہتا

ہوں جہاں وہ اپنی انے والی زندگی کو پر سکون انداز میں جیے

اور یہ تب ہی ممکن ہو گا جب وہ آرت کو سمجھے گی اسے جانے

۔ گی اس وقت وہ آرت کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہے گی

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو روح کی چلتی زبان کو بریک لگ

۔ گئی تھی

Zubiaverszone.com

کیا مطلب ہے آپ کی بات کا کیا وہ ہمارے گھر میں اس سے

ملنے کے لیے آئے گا آپ کو اتنا بھی اعتبار نہیں کرنا چاہیے

ایک غیر انسان پر روح نے اسے گھورتے ہوئے کہا تو وہ

۔ مسکرایا تھا

وہ غیر انسان اس کا شوہر ہے وہ اس پر اعتبار کر سکتی ہے اور

مجھے وہ اتنا بھی برا نہیں لگتا بس تھوڑا شرارتی سا لڑکا ہے اور

ZubiNovelsZone.com

مجھے یقین ہے کہ حیام اس کے ساتھ خوش رہے گی حیام

۔ اسے پسند کرتی ہے لیکن ایک الگ روپ میں

میں چاہتا ہوں کہ وہ اس سے بات کرے اسے سمجھے اور

آرت نے مجھ سے بس ایک موقع مانگا ہے اس موقع کے

بعد وہ یقین سے کہہ سکتا ہے کہ حیام اس سے شادی سے

انکار نہیں کرے گی

Zubnovelszone.com

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا جب روح نے آگے سے کچھ

۔ بھی نہیں کہا

۔ اس نے گاڑی لا کر سیدھی ایک ہوٹل کے باہر روکی تھی

اب یہاں کیوں آئے ہیں جب آپ بتا ہی چکے ہیں کہ ہم

شونو کی برتھ ڈے منانے کے لیے نہیں بلکہ حیام اور آرت

بھائی کو ملاقات کا موقع دینے کے لیے یہاں آئے ہیں چلیں

۔ کہیں اور چلتے ہیں

ZubiNovelsZone.com

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو یارم نے فورا نفی میں سر ہلایا تھا

۔

بالکل نہیں شونو کا برتھ ڈے ہے اور ہم شونو کا برتھ ڈے

منانے کے لیے آئے ہیں چل چوزے تیرے کتے کا برتھ

ڈے مناتے ہیں وہ گاڑی سے نکلتے ہوئے پچھلا دروازہ کھول

۔ چکا تھا جہاں پر رویام اور شونو اپنی مستیوں میں مگن تھے

ZubiLoverZone.com

وہ تتانی میلا شعنوا ے (وہ کتا نہیں میرا شونو ہے) وہ گاڑی

سے نکلتے ہوئے ہوٹل میں داخل ہوتے ہوئے بولا تھا جب

اچانک ہی سامنے کھڑے سٹاف نے شونو کے ویلکم میں

۔ تالیاں بجائی تھی

ہیپی برتھ ڈے شونو کے نام کے بڑے بڑے بینرز سامنے

ہال میں لگے ہوئے تھے جبکہ اس کے لیے سپیشل کیک کا بھی

انتظام کیا گیا تھا اتنا ہی نہیں بلکہ بینرز پر شونو کے بڑی بڑی

Zubinovelszone.com

تصویریں تھی اور صرف شونو کی ہی نہیں رویام کی بھی قس

کے ساتھ بہت ساری تصویریں تھی وہ بھی سامنے دیوار پر

۔ لگائی گئی تھی

باو شعنو دیتو سب تمی وش ترے اے ادتمہالا۔اشلی بالا

بھڈے اے

واؤ شونو دیکھو سب تمہیں وش کر رہے ہیں آج تمہارا اصلی)

والا برتھ ڈے ہے) وہ شونو کا پٹا تھامیں اسے اندر لے جاتے

Zubinoverszone.com

ہوئے بتا رہا تھا جب کہ ٹیبل پر کھڑے ہوتے ہوئے اس

۔ نے شونو کو تھامتے ہوئے ہیپی برتھ ڈے کہا تھا

اور پھر شونو کا برتھ ڈے کیک رویام نے کاٹتے ہوئے اسے

کیک کھلایا تھا روح تو ہنس ہنس کر پاگل ہو رہی تھی ان

لوگوں کی حرکتیں ہی اتنی مزیدار تھی وہاں موجود سٹاف

بھی پوری طرح رویام اور شونو کی طرف متوجہ تھا شونو اپنے

Zubiaqueenzone.com

برتھ ڈے پر لمبی سی ٹوپی پہنے اپنا برتھ ڈے سیلیبریٹ کر

۔ رہا تھا وہ اس سال میں اس کا منایا گیا چھٹا برتھ ڈے تھا

اب اپنے بیٹے کو کہہ دینا کہ اس کتے کا برتھ ڈے کم از کم ہم

چھ سال تک تو نہیں منانے والے یارم کرسی پر بیٹھتے

ہوئے روح کی طرف متوجہ تھا جب کے روح نے اسے

۔ گھورا تھا

Zubnoverszone.com

وہ کتا نہیں ہمارا شانو ہے ہمیشہ کے طرح اسے آج بھی یہی

۔ الفاظ سننے کو ملے تو یارم کھل کر ہنسا تھا

وہی تمہارا شونو اگلے چھ سال تک اس کا برتھ ڈے نہیں

منائیں گے ہم میرے چوزے کو بتا دینا اس نے مزے سے

کہا تھا جب کہ دھیان ایک دفعہ پھر سے سامنے کی طرف گیا

تھا جہاں وہ شونع کے دونوں ہاتھ میں بڑے سٹائل

۔ سے تھامیں ڈانس کر رہا تھا

ہائے کتنا پیارا ہے میرا بچہ کتنا خوش ہو رہا ہے۔آج تو اس کے

شونو کا اصلی والا برتھ ڈے ہے تھینکیو یارم اینگو مینگو سو مچ وہ

اس کے گال کو شدت سے چومتی ہوئی رویام اور شونو کی

طرف بھاگ گئی تھی۔جب کہ وہ بھی مسکراتے ہوئے

۔ پوری طرح انہی میں مگن تھا

oooooooo

Zubinoverszone.com

حیام کافی دیر ان لوگوں کے آنے کا انتظار کرتی رہی لیکن

نجانے وہ لوگ کہاں رہ گئے تھے باہر کافی دیر ٹی وی دیکھنے

کے بعد وہ اوپر کمرے میں آئی تو ارادہ اس کا سونے کا تھا اور

نیند بھی آج اس پر کافی مہربان تھی تبھی تو بستر پر لیٹتے ہی

۔ اسے نیند کا جھونکا لگا تھا اور وہ گہری نیند میں اتر گئی تھی

لیکن اسے نیند میں گئے ابھی زیادہ وقت نہیں ہوا تھا جب

اسے اپنے چہرے پر گرم سانسوں کا لمس محسوس ہوا اس کا

دل کانپا تھااور آنکھیں فوراسے کھولتے ہوئےاس نے

اندھیرے میں خود پر جھکے اس انسان کو دیکھا تھاہاں وہ لمس

۔ اس کے لیے انجان نہیں تھا

کیسی ہو شہزادی طبیعت کیسی ہے سناہے میں تمہیں پسند

۔ نہیں آیا

اتنا ظلم کیوں شہزادی اپنے دیوانے پر۔میں تم سے بہت پیار

کرتاہوں بہت زیادہ میں تمہیں دنیاسے بہت دور لے کر جانا

Zubinovelszone.com

چاہتا ہوں تمہیں اپنی شہزادی بنا کر رکھنا چاہتا ہوں کیا تم

ایک دفعہ مجھ پر اعتبار نہیں کر سکتی اس کی گردن پر اپنی گرم

سانسوں کی حدت چھوڑتے ہوئے وہ آہستہ سے اس کے

لبوں پر اپنے لب رکھے نرمی سے انہیں چھوتے ہوئے بول

رہا تھا جبکہ حیام کی سانسیں تیز ہو رہی تھی اسے خوف

محسوس ہو رہا تھا یا پھر وہ اتنے دنوں کے بعد اس شخص کو

محسوس کر کے خوفزدہ ہو رہی تھی اس نے اہستہ سے اپنا

Zubnovelszone.com

ہاتھ لیمپ کی طرف لے جاتے ہوئے لیمپ جلانا چاہا تھا جسے

وہ رات کو سونے سے پہلے جلا کر ہی سوئی تھی لیکن وہ اب

بند پڑا ہوا تھا یقیناً اسی نے بند کیا ہو گا۔ لیکن اس سے پہلے کہ

وہ اسے جلاتی آرت اس کا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ میں تھام چکا

۔ تھا

میں جانتا ہوں تمہیں مجھے دیکھنے کی خواہش ہے اور تمہاری

یہ خواہش بالکل جائز ہے جسے پورا بھی ہونا چاہیے اور میں

Zubinovelszone.com

اسے پورا بھی ضرور کروں گا لیکن ایک دفعہ مجھ پر اعتبار تو

۔ کرو

تم میری محبت ہو میری زندگی ہو میرے لیے سب کچھ ہو

ایک دفعہ صرف ایک دفعہ کہہ دو کہ میں بھی تمہارے لیے

۔ کچھ ہوں

تم بھی میرے لیے فیلنگز رکھتی ہو ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ

میرے بچپن کی لمس کو محسوس نہ کر سکو تم ایسا کیسے ہو سکتا

Zubinoverszone.com

ہے میری اتنے سالوں کی دیوانگی کو ایک لمحے کی نظر کر دو تم

۔

میری چاہت میری محبت اتنی کمزور نہیں ہے شہزادی کہ تم

اسے پہچان نہ پاؤ بتاؤ تم نے پہچان لیا تھا نا مجھے تم جانتی تھی نا

"۔۔۔۔ کہ میں وہی ہوں پھر کیوں بھاگ گئی مجھ سے دور

کیونکہ۔۔۔ تم۔۔۔ جن ہو۔۔۔۔ تم مجھے۔۔۔ مار ڈالو گے

۔۔۔۔ وہ کانپتے ہجے میں بولی

Zubiaweezone.com

میں تمہارے پیار میں مر رہا ہوں شہزادی میں تمہیں کیسے مار

ڈالوں گا۔مجھے بغیر سمجھے بغیر موقع دیے تم مجھ سے دور کیسے

ہو سکتی ہو۔۔۔۔۔؟میں تم سے موقع مانگنے نہیں آیا بلکہ

تمہیں یہ کہنے آیا ہوں کہ یارم کے سامنے شادی سے انکار

۔ مت کرنا

OOOOOOOO

Zubinoverszone.com

ایسا کیسے ممکن ہے کہ میری محبت کی آنچ تم تک نہ پہنچی ہو

۔ ۔میں محبت کرتا ہوں تم سے حیام مجھے مت ٹھکراؤ

یارم کاظمی وہ کرے گا جو تم چاہتی ہو تمہاری مرضی کے

۔ خلاف وہ تمہاری زندگی کا فیصلہ نہیں کرے گا

یہ حقیقت ہے وہ تمہیں بھائیوں کی طرح چاہتا ہے اور یہ

بھی حقیقت ہے کہ میں نے تمہیں اپنی زندگی کے ہر لمحے

۔ میں چاہا ہے

Zubiloverszone.com

نو سال کا تھا میں جب تم میری زندگی میں شامل ہوئی اس

۔ وقت سے محبت کا مطلب سمجھتا ہوں میں

میں نے اپنی زندگی میں تم سے زیادہ عزیز اور کسی کو نہیں

رکھا ہے۔اپنی ماں کو بھی نہیں ہے میں نے ہر رشتہ چھوڑ کر

تم سے رشتہ نبھانے کا فیصلہ کیا ہے یہ تمہاری ماں کی خواہش

تھی تمہارے بابا بھی اس رشتے کے لیے راضی تھے لیکن

Zubiloversz one.com

پھر حالات اتنے خراب ہو گئے کہ یہ رشتہ زیادہ آگے تک جا

۔ نہیں سکا وہ لوگ تمہیں مجھ سے جدا کر دینا چاہتے ہیں

اور اس ڈر نے مجھے سب سے دور کر دیا میں کسی کے باتوں

میں آکر اپنی زندگی کو دوسروں کے ہاتھوں سے برباد نہیں

۔ کر سکتا تھا اسی لیے میں سب چھوڑ چھاڑ کر چلا گیا

رم آمی میری سگی پھوپو تھیں ہاں یہ حقیقت ہے۔ میں کوئی

غیر نہیں ہوں تمہارا منکوح ہوں

Zubiloverszone.com

پھوپو کے انتقال کے بعد میں نے کبھی بھی کسی سے نہ ملنے کا

۔ فیصلہ کیا تھا

اٹھ سال تک میں سب سے دور رہا اور پھر تمہاری چاہت

مجھے تمہاری طرف کھینچنے لگی میں آ گیا تمہارے پاس جب

۔ میں پہلی دفعہ تم سے ملا تب تم صرف 10 سال کی تھی

تم ایک ڈری ہوئی سہمی ہوئی بچی تھی میں تمہارے قریب

رہتا تھا تمہیں میرا پاس آنا اچھا لگتا تھا شروع شروع میں تم

Zubiloversone.com

بہت زیادہ ڈر جاتی تھی لیکن آہستہ آہستہ تمہارا وہ ڈر ختم

۔ ہونے لگا

تم مجھے محسوس کرنے لگی۔جب تم نے یہ سب کچھ اپنے والد

کو بتایا تو انہوں نے کہا کہ کوئی جن ہے اور کچھ بھی نہیں اور

یہ انہیں کہنے کے لیے میری ماں نے کہا تھا جو تمہارے تایا

۔کے نکاح میں آچکی تھیں

۔ اس نے وہ نکاح صرف اور صرف دولت کے لیے کیا تھا

Zubiloverszone.com

دولت اس کے سر پر اتنی سوار تھی کہ اس نے میرے باپ

کو چھوڑ دیا اپنا ہنستا کھیلتا گھر چھوڑ دیا میرا باپ اسے وہ دولت

نہیں دے سکتا تھا جو تمہارا تایا دے سکتا تھا تمہارے تایا

لوگ اپنے ہی گھر کے بیسمنٹ میں معصوم بچوں کا قتل

کرتے تھے جو تم نے دس سال کی عمر میں اپنی آنکھوں سے

۔ دیکھا لیکن تم سے جھوٹ بولا گیا

Zuhnovelszone.com

کہ کوئی جن ہے حالانکہ ایسا نہیں تھا تمہارے معصوم دماغ

کے ساتھ کھیلا گیا نہ تو وہاں اس بیسمنٹ میں کوئی جن تھا اور

نہ ہی تمہارے کمرے میں تمہارے دماغ میں یہ ساری

۔ باتیں ڈالی گئی تمہیں ڈرایا گیا

اور مجھے افسوس ہے کہ اس سب میں میری ماں بھی شامل

تھی وہ اس کا چہرہ تھامے آہستہ آہستہ بول رہا تھا جبکہ حیام تو

Zubinovelszone.com

اس کی باتیں سن کر کنفیوز ہو رہی تھی یہ کون سی کہانیاں

۔ تھی جن کے بارے میں وہ نہیں جانتی تھی

سب۔۔۔کچھ جھوٹ۔۔۔۔تھا۔۔۔۔!!

جن۔۔۔ نہی۔۔۔۔ہے۔۔۔۔؟اس نے بے حد نرمی سے

اسے دیکھتے ہوئے کہا تو اپنے ہاتھوں پر اس کے آنسو کا بھیگا پن

محسوس کر کے اس نے نرمی سے اس کے ماتھے پر لب رکھے

۔

Zubinovelszone.com

ہاں میری جان سب کچھ جھوٹ تھا نہ آج کوئی جن ہے نہ ہی

۔ کل کوئی جن تھا

مطلب ت۔۔۔تم۔۔۔بھ۔۔۔ی۔۔۔جن۔۔۔ نہیں

۔۔۔ہو۔۔۔۔؟ وہ اچانک سے بولی تو آرت کے لب

مسکرائے تھے اس نے نرمی سے اس کے لبوں پر اپنے لب

۔ رکھے تو وہ اپنی سانسیں روک گئی تھی

Zubiloversezone.com

ویسے میں جن نہیں ہوں لیکن آئی پرومس میں تمہارے

لیے کسی جن سے کم بھی ثابت نہیں ہونے والا اس کے لبوں

پر گہری مسکراہٹ تھی جب وہ اسے دھکا دیتی خود سے پیچھے

ہٹاتی بیڈ سے ہی نیچے پھینک کر کمرے کی لائٹ ان کر چکی

تھی ۔

جبکہ وہیں زمین پر لیٹا قہقہ لگا اٹھا تھا ۔

Zubinovelszone.com

تم کتنے برے ہو میں یارم بھائی سے تمہاری شکایت کروں

گی وہ بیڈ پر الٹی پالٹی مارے اسے زمین پر لوٹ پوٹ ہو کے

۔ دیکھ رہی تھی

جان من میں بہت اچھا ہوں لیکن میری اچھائی تمہیں تب

۔ سمجھ میں آئے گی جب تم میرے قریب آؤ گی

ویسے میں جانتا ہوں کہ میں بہت ہینڈسم ہوں اور اتنا پیارا سا

لڑکا ٹھکرا کر تمہیں بھی کچھ حاصل نہیں ہو گا اسی لیے ملاؤ

ہاتھ اور ساری زندگی کے لیے یہ ہاتھ تھام لو میں تم سے

وعدہ کرتا ہوں میں تمہاری زندگی خوشیوں سے بھر دوں گا

اپنی محبت سے اپنی چاہت سے میں تمہیں اتنا پیار دوں گا اتنا

۔ پیار دوں گا جتنا کبھی کسی نے نہیں دیا ہو گا

تم مجھے پوری دنیا گھماؤ گے۔۔۔۔۔؟ وہ اس کے ہاتھ کو اگنور

کرتی ہوں بھی وہی بیڈ پر دونوں بازو رکھتی اپنے ہاتھوں میں

۔ اپنا چہرہ رکھیں اس سے سوال کر رہی تھی

Zubinovelszone.com

میری جان میں تمہیں چاند پر گھما کر لاؤں گا وہ ایکسائمٹ میں

کچھ زیادہ ہی بول گیا تھا جب کہ وہ آنکھیں پھاڑے اسے

۔ دیکھنے لگی

میرا مطلب ہے میں تمہیں دنیا کے ہر کونے سے گھما کر

لاؤں گا جہاں جہاں تم کہو گی تمہیں پتہ ہے بالی بہت

خوبصورت جگہ ہے۔اور انٹرنیشنیا میں پہاڑوں پر کیمپ

بنے ہوئے ہیں اور ان کیمپس میں زندگی بالکل الگ طرح

Zubiaverezone.com

سے نظر آتی ہے ایسا لگتا ہے جیسے ہم پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے

ہیں اور دنیا ختم ہے لیکن وہاں سے دنیا شروع ہوتی ہے

۔ تمہیں پتہ ہے

جاپان میں ایئر کیپنگ کی جاتی ہے یعنی کہ ہواؤں میں رہا جاتا

ہے۔ سوئزیلینڈ میں برفوں پر کیمپنگ کی جاتی ہے جہاں

زمین کے اندر رہا جاتا ہے کیا تم زندگی کے ان ایڈونچرز کو

میرے ساتھ محسوس کرنا چاہو گی میں اس کیمپنگ بوائے

ہوں مجھے دنیا گھومنا پسند ہے میں تمہیں اپنے ساتھ پوری

۔ دنیا گھماؤں گا

سچ میں۔۔۔۔۔"وہ حیرت سے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ

رہی تھی جبکہ وہ اس کے قریب آتا اس کا نازک سا چہرہ اپنے

۔ہاتھوں میں تھام چکا تھا

میری جان کی قسم۔۔۔۔میں تمہیں پوری دنیا گھماؤں گا ہر

۔وہ جگہ جہاں میں تمہارے ساتھ جانا چاہتا ہوں

Zubinovelszone.com

اللہ کے گھر بھی لے کر چلو گے۔۔؟ وہ اچانک سے بولی تھی

۔

۔وہ اس کی بے ساختہ بات پر کچھ بول نہیں سکا

تمہیں پتہ ہے میری مما اللہ کے گھر بھی گئی تھیں اور وہاں پر

ان کی تصویریں بھی لیکن اب وہ تصویریں میرے پاس

نہیں ہے اس گھر میں رہ گیا سب کچھ اور یارم بھائی کہتے ہیں

Zubinovelszone.com

کہ میں واپس اس گھر میں نہیں جا سکتی وہ اداسی سے بولی تھی

۔

تمہاری ماما کی وہ تصویریں میرے پاس ہیں جب وہ عمرہ

۔ کرنے گئی تھیں

اس وقت کی ساری تصویریں میں نے اپنے پاس محفوظ کی

ہوئی ہیں۔اور تم بھی وہاں ضرور جاؤ گی اللہ کے گھر میں،

میں تمہیں لے کر چلوں گا وہ جیسے وعدہ کر رہا تھا دل پر سے

Zuboovelszone.com

بوجھ سر کتا جارہا تھا وہ آہستہ آہستہ اس سے باتیں کرنے لگی

تھی اس کی ایکسائٹمنٹ اجنبیت کی دیوار گراتی چلی جارہی

تھی۔ وہ یوہی زمین پر کبھی بیٹھتا کبھی لیٹتا تو کبھی اس کے

بالکل پاس آجاتا تھا جب کہ وہ بھی کبھی بیڈ پر لیٹ کر اس

سے باتیں کرتی تو کبھی چہرہ ہاتھوں میں تھام لیتی کبھی

۔ ایکسائٹمنٹ میں اٹھ کر بیٹھتی جاتی

ZubiNovelsZone.com

کوئی لمحہ انجان تھا ہی نہیں ایسا لگتا تھا جیسے وہ اس کے بچپن کا

۔ ساتھی ہے اور وہ سچ میں اس کا ساتھی ہی تو تھا

"۔۔۔۔۔۔ اس کا ہم سفر اس کا اپنا اس کا محرم

ooooooooo

دیکھیں یارم وہ اس کے نکاح میں ہے اگر وہ اس کے قریب

جاتا بھی ہے تو کوئی خاص فرق نہیں پڑتا سب سے مین چیز تو

Zubinovelszone.com

نکاح ہوتا ہے نا آپ بالکل غصہ نہیں کریں گے وہ گھر کا

۔ دروازہ کھول رہا تھا جب روح نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

روح بے بی میں نے اس انسان پر اعتبار کیا ہے اگر اس نے

میرا اعتبار توڑا تو مجھے فرق نہیں پڑے گا کہ وہ حیام کا شوہر

۔ ہے

میں اس کی ہڈیوں کا سورمہ بناؤں گا اور مجھے فرق نہیں پڑتا

کہ وہ اس کے نکاح میں ہے۔ بات یہ ہے کہ وہ اس وقت

Zubinovelszone.com

میرے اعتبار میں ہے اگر وہ میرے اعتبار کے دائرے سے

۔ باہر نکلا تو مرے گا اس نے دروازہ کھولتے ہوئے کہا تھا

اللہ کرے اب تک وہ جا چکا ہو روح نے رویام کو اس سے

لیتے ہوئے اپنے سینے سے لگایا تھا جو گہری نیند میں اتر چکا تھا

۔یارم دروازے بند کرنے لگا تھا

جبکہ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اس کا ارادہ سب سے پہلے حیام

۔کے کمرے کا ہی رخ کرنا ہی تھا

Zubinovelzone.com

نہ جانے کیوں روح کو لگ رہا تھا کہ اس کا جلالی روپ سامنے

آنے والا ہے اسی لیے حیام کے کمرے میں جانے کے بجائے

۔ وہ رویام کو لے کر اپنے کمرے کی طرف آگئی تھی

اور حیام کو بیڈ پر لٹاتے ہوئے اس نے واپس کمرے سے باہر

نکلتے شونو کو اس کے وڈہاؤس میں جانے کے لیے کہا تھا

جب کہ یارم نے ایک نظر اسے باہر نکلتے دیکھا اور پھر حیام

کے کمرے کے دروازے کے ہینڈل کو گھمایا تھا وہ دونوں جو

Zubiaverszone.com

پتہ نہیں کون سی باتوں میں مگن تھے اچانک گھبرا سے گئے

۔ تھے

وہ زمین پر بیٹھا قہقہ لگا رہا تھا جبکہ وہ اوپر بیڈ پر نہ جانے اس

سے کیا بات کر رہی تھی ان کے یوں آنے پر ان دونوں کے

۔ لبوں پر چپ لگ گئی

oooooooo

Zubinovelszone.com

او یارم میں بس جانے ہی والا تھا میں حیام سے بات کرنے آیا

تھا۔بس میری واپسی ہونے والی ہے وہ پیچھے کو ہٹتے ہوئے

بولا تھا یارم نے اس سے کہا تھا کہ وہ اس کے آنے سے پہلے

لوٹ جائے گا لیکن وہ اب تک مزے سے بیٹھا اس سے

۔ باتیں کر رہا تھا

Zubinoverszone.com

بکواس بند کرو باہر جانے کا راستہ اس طرف ہے اس نے

دروازے کی جانب اشارہ کیا تھا جبکہ حیام اپنی جگہ شرمندہ

سی نگاہیں جھکائے ہوئے تھی ۔

یارم بھائی وہ برا نہیں ہے اسے کچھ مت کہیے گا وہ مجھے سچی

سچی بتانے آیا تھا وہ میرا کزن ہے آپ کو پتہ ہے ہمارا نکاح

بھی ہو چکا ہے ۔

Zubiaverszone.com

وہ برا نہیں ہے پلیز آپ اسے کچھ مت کہیے گا یارم اس کے

طرف دیکھتے ہوئے نہ جانے سے کیا کیا کہنے والا تھا جب

حیام نے اس کا بازو پکڑتے ہوئے اس کی طرف سے صفائی

دینے کی کوشش کی تھی اس کا انداز روح کے لبوں پر

۔ مسکراہٹ بکھیر گیا تھا جبکہ یارم نے ایک نظر اسے دیکھا

Zubiloverszone.com

وہ اسے سب کچھ بتا چکا تھا مطلب وہ اسے اپنے اعتبار میں

لے رہا تھا یہ غلط نہیں تھا وہ اس کے رشتے کی تفصیل جاننے کا

۔ حق رکھتی تھی

یارم حیام کہہ رہی ہے وہ برا ہی نہیں ہے تو اسے کچھ مت

کہیے گا وہ صرف یہاں پر اسے سچ بتانے آیا تھا آپ اسے کچھ

مت کہیے بیچاری آپ سے اتنے پیار سے کہہ رہی ہے روح

Zubiaqueenzone.com

نے دوسری طرف سے آتے اس کا بازو تھاما تو یارم مسکرا دیا

۔

چل بیٹا تو اپنی شکل گم کر اب تو اپنی یہ شکل جمعہ کے دن مجھے

دکھانا وہ چٹکی بجاتے ہوئے بولا تو وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا

۔ تھا

جمعہ کے دن کیوں مطلب جمعہ کے دن کیا ہے وہ پریشانی

۔ سے پوچھنے لگا تھا

Zubinovelszone.com

جمعہ کے دن میری بہن کا نکاح ہے تجھ سے کمینے۔۔۔"جانتا ہوں تم لوگوں کا نکاح ہو چکا ہے لیکن میں اپنی بہن کی شادی کی کوئی بھی رسم ادھوری نہیں رہنے دوں گا اگر تم لوگوں میں سب کچھ سولو ہو ہی چکا ہے تو شادی کی رسمیں شروع کر دینی چاہیے نہ۔؟وہ پر سکون انداز میں بولا

ہاں ہاں بالکل تم ٹھیک کہہ رہے ہو مجھے تو بہت کچھ کرنا ہے گھر جانا ہے دولہا بننے کی تیاری کرنی ہے پرسوں جمعہ ہے اور

Zubinovelszone.com

پھر اپنی حیام کو ورلڈ ٹور پر بھی تو لے کر جانا ہے اتنی جگہ پر

گھومنا چاہتی ہے وہ ہم نے تو اتنی بڑی لسٹ بنالی سب سے

پہلے تو ہم نے شادی کے بعد عمرہ کرنے جانا ہے اور اس کے

بعد انٹرایشیا شکر ہے خدا کا پاپا کی جائیداد کا کچھ تو فائدہ ہو گا

۔ اپنی بیوی کو تو خوش کروں گا

Zubinovelzone.com

کیا مطلب اپنے ساری جائیداد کیا اسے ورلڈ اوور کروانے

ہیں میں لگادوگے یارم نے اپنی بہن کے فیوچر کو ان سیکیور

۔ محسوس کیا تھا

ہر گز نہیں اپنی جائیداد کو بچانے کے لیے میں نے بہت پہلے

۔ کمپنی شروع کی تھی

اپنے بابا کہ ریفرنس سے اور اب وہ کمپنی ایک سال کا اتنا کماتی

ہے کہ میں ہر سال اپنی بیوی کو ورلڈ اوور کروا سکوں اس

Zubinovelszone.com

کے انداز میں ایک مان تھا اپنی بیوی کو خوش رکھنے کا اور یہ تو

وہ جانتا تھا کہ وہ لڑکا اچھا خاصا محنتی ہے لیکن جس طرح کی

فری حالت میں وہ رہتا تھا ایسا لگتا نہیں تھا کہ وہ اتنی بڑی

کمپنی کا مالک ہے ۔

مطلب کہ مجھے نکاح سے پہلے تمہاری ساری کمپنی کی ڈیٹیلز

نکالنی پڑے گی سوری بھائی اپنی بہن پر رسک نہیں لے سکتا

ZubiNovelsZone.com

چل اب نکل یہاں سے اور دولہا بننے کی تیاری کر یارم نے

۔ چٹکی بجاتے ہوئے اسے کمرے سے باہر دھکیلا تھا

میرا دوشت گوشت کدھر ہے۔۔۔۔"وہ سیڑھیوں کے

پاس پہنچتا رویام کے بارے میں پوچھنے لگا تو یارم نے اسے

غصے سے گھورا تھا اتنا تو وہ بھی سمجھ چکا تھا کہ اسے اپنے بیٹے کا

۔ اسے دوست کہنا پسند نہیں ہے

Zubnovelszone.com

انگوٹھے کی قربانی دے کر بھی میں تجھ سے دوستی نبھا نہیں

سکا رویام لو یو بچہ وہ اپنے انگوٹھے کو چومتا سیڑھیوں سے نیچے

اتر چکا تھا جب کہ روح وہیں حیام کے پاس بیٹھی اس ملاقات

۔ کی تفصیل جان رہی تھی

یارم سمجھ چکا تھا کہ اس کا رات دیر تک کمرے میں لوٹ کر

انے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اسی لیے وہ بیڈ پر آتے ہوئے

رویام کے ننھے سے وجود کو ہلکا محسوس کرتا تیزی سے اس

Zubnovelszone.com

کے پاس آتا اسے اپنی باہوں میں اٹھائے سینے سے لگاتے

۔ ہوئے بیڈ پر لیٹ گیا تھا

ایہ بڈے شونو (ہیپی برتھ ڈے شونو۔۔۔۔۔") وہ کافی دیر

سٹاف ممبرز کے ساتھ گانا گاتا رہا تھا اور اس وقت سوتے

ہوئے بھی وہ اپنے شونو کی برتھ ڈے سیلیبریٹ کر رہا تھا

۔ یارم نے مسکراتے ہوئے اس کے چہرے کو چوما تھا

Zubmoviezone.com

روح کو بولوں گا اس کی نظر اتارے آج ضرورت سے زیادہ

ہی خوش ہے۔وہ اس کا ننھا سا چہرہ دیکھتے ہوئے ایک دفعہ پھر

سے اس پر جھکا تھا ویسے تو وہ نظر والی باتوں پر یقین نہیں رکھتا

تھا لیکن جب سے رویام بیمار ہوا تھا یارم کی سوچ بھی یہی

۔ تھی کہ اسے کسی کی نظر لگ گئی تھی

Zubinovelszone.com

اوراب تووہ ذراسا بیمار ہوتا تھاتو یارم کا یہی کہنا تھا کہ اس کے بیٹے کو نظر لگ چکی ہے جس پر روح بہت ساری آیات پر پڑھ پڑھ کے اس پر ورد کرتی رہتی تھی۔

اس کا بیٹا دوائیوں سے نہیں بلکہ دعاؤں سے ٹھیک ہوتا تھا یہ یارم کا ماننا تھا۔بے شک کسی بھی دوا سے کہیں زیادہ انمول وہ دعا ہے جو رب کے حضور جھک کر مانگی جائے۔

ooooooo

Zubiloverszone.com

صبح ہوتے ہی ان کے گھر پر سب لوگ ہلہ بول چکے تھے

شاپنگ کرنی تھی گھر سجانا تھا ڈیکوریشن کرنی تھی کھانے پینے

کا انتظام کرنا تھا ہمیشہ کی طرح زیادہ لوگ تو شامل نہیں تھے

ان کی شادی میں وہی چند ایک لوگ تھے جنہوں نے خوب

۔ ساری رونق لگا کر اس شادی کو یادگار بنانا تھا

جبکہ آرت نے دوسری طرف سے صاف صاف کہہ دیا تھا

کہ وہ اب اپنا نہ تو کوئی دوست رکھتا ہے اور نہ ہی فیملی ممبر

Zubiaverszone.com

صاف الفاظ میں اس کا مطلب یہی تھا کہ اس کی فیملی میں

۔ بھی وہی لوگ ہی تھے

یارم نے رات کو ہر گز کوئی مذاق نہیں کیا تھا صبح ہوتے ہی

اس نے خضر کے ذریعے آرت کی کمپنی کی ساری ڈیٹیلز نکالی

تھی اور یہ حقیقت تھی کہ آرت سال کا اچھا خاصا کماتا تھا وہ

اپنی کمپنی میں سات سال تک دن رات ایک کر کے اسے

ایک ایسے مقام تک پہنچا چکا تھا جہاں پر وہ اب اسے فائدہ

Zubiloversezone.com

دے رہی تھی وہ اپنی بہن کے فیوچر کے حساب سے کچھ حد

۔ تک مطمئین ہو چکا تھا

باقی وہ ہر گز اس سے غافل نہیں رہنے والا تھا نکاح سے پہلے

اس نے اس کا شناختی کارڈ بنوانے کے لیے اسے اپنے ساتھ

لے کر جانا تھا اور وہ ایک دن کے اندر ہی اس کا شناختی کارڈ

۔ بنوانے والا تھا کیونکہ جمعہ کے دن اس کا نکاح تھا

۔ اور یہاں پر گھر کو سجانے کا کام شروع کر دیا گیا تھا

Zubnovelszone.com

خضر اور شارف نے گھر کا کونا کونا اتنی خوبصورتی سے سجایا تھا

کہ حد نہیں جبکہ کل کی فلائٹ سے پری اور درک بھی آنے

والے تھے وہ لوگ بھی شادی میں شرکت کر رہے تھے

جب کہ پری بظاہر تو بالکل ٹھیک تھی لیکن فی الحال اس کے

۔ بچے والی خواہش پر غور نہیں کیا جا سکتا تھا

Zubinovelszone.com

لیکن ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ اگر اس کا یہ علاج مکمل ہو جائے تو وہ ایک نارمل زندگی کی طرف لوٹ ائے گی اور جلد ہی وہ ایک ہیلدی بچے کو بھی دنیا میں لانے کے قابل ہو جائے گی۔ اور اس کا یہ علاج دبئ میں رہتے ہوئے بھی مکمل ہو سکتا تھا یہ جان کر درک کو سکون ملا تھا کم سے کم وہ اپنے اپنوں کے تو ساتھ تھا اسی لیے اس نے واپس انے کا فیصلہ کر لیا تھا۔

ooooooooo

Zuboverszone.com

ایسا کیسے ممکن ہے کہ میری محبت کی آنچ تم تک نہ پہنچی ہو

۔ ۔میں محبت کرتا ہوں تم سے حیام مجھے مت ٹھکراؤ

یارم کاظمی وہ کرے گا جو تم چاہتی ہو تمہاری مرضی کے

۔ خلاف وہ تمہاری زندگی کا فیصلہ نہیں کرے گا

یہ حقیقت ہے وہ تمہیں بھائیوں کی طرح چاہتا ہے اور یہ

بھی حقیقت ہے کہ میں نے تمہیں اپنی زندگی کے ہر لمحے

۔ میں چاہا ہے

Zubiaovelszone.com

نو سال کا تھا میں جب تم میری زندگی میں شامل ہوئی اس

۔ وقت سے محبت کا مطلب سمجھتا ہوں میں

میں نے اپنی زندگی میں تم سے زیادہ عزیز اور کسی کو نہیں

رکھا ہے۔اپنی ماں کو بھی نہیں ہے میں نے ہر رشتہ چھوڑ کر

تم سے رشتہ نبھانے کا فیصلہ کیا ہے یہ تمہاری ماں کی خواہش

تھی تمہارے بابا بھی اس رشتے کے لیے راضی تھے لیکن

Zubiloverszone.com

پھر حالات اتنے خراب ہو گئے کہ یہ رشتہ زیادہ آگے تک جا

۔ نہیں سکا وہ لوگ تمہیں مجھ سے جدا کر دینا چاہتے ہیں

اور اس ڈر نے مجھے سب سے دور کر دیا میں کسی کے باتوں

میں آ کر اپنی زندگی کو دوسروں کے ہاتھوں سے برباد نہیں

۔ کر سکتا تھا اسی لیے میں سب چھوڑ چھاڑ کر چلا گیا

رم آمی میری سگی پھوپو تھیں ہاں یہ حقیقت ہے۔ میں کوئی

غیر نہیں ہوں تمہارا منکوح ہوں

Zubiloverszone.com

پھوپو کے انتقال کے بعد میں نے کبھی بھی کسی سے نہ ملنے کا

۔ فیصلہ کیا تھا

اٹھ سال تک میں سب سے دور رہا اور پھر تمہاری چاہت

مجھے تمہاری طرف کھینچنے لگی میں آگیا تمہارے پاس جب

۔ میں پہلی دفعہ تم سے ملا تب تم صرف 10 سال کی تھی

تم ایک ڈڑی ہوئی سہمی ہوئی بچی تھی میں تمہارے قریب

رہتا تھا تمہیں میرا پاس آنا اچھا لگتا تھا شروع شروع میں تم

Zubinovelszone.com

بہت زیادہ ڈر جاتی تھی لیکن آہستہ آہستہ تمہارا وہ ڈر ختم

۔ ہونے لگا

تم مجھے محسوس کرنے لگی۔جب تم نے یہ سب کچھ اپنے والد

کو بتایا تو انہوں نے کہا کہ کوئی جن ہے اور کچھ بھی نہیں اور

یہ انہیں کہنے کے لیے میری ماں نے کہا تھا جو تمہارے تایا

۔کے نکاح میں آچکی تھیں

۔ اس نے وہ نکاح صرف اور صرف دولت کے لیے کیا تھا

Zubinovelszone.com

دولت اس کے سر پر اتنی سوار تھی کہ اس نے میرے باپ

کو چھوڑ دیا اپنا ہنستا کھیلتا گھر چھوڑ دیا میرا باپ اسے وہ دولت

نہیں دے سکتا تھا جو تمہارا تایا دے سکتا تھا تمہارے تایا

لوگ اپنے ہی گھر کے بیسمنٹ میں معصوم بچوں کا قتل

کرتے تھے جو تم نے دس سال کی عمر میں اپنی آنکھوں سے

۔ دیکھا لیکن تم سے جھوٹ بولا گیا

Zubiaverszone.com

کہ کوئی جن ہے حالانکہ ایسا نہیں تھا تمہارے معصوم دماغ

کے ساتھ کھیلا گیا نہ تو وہاں اس بیسمنٹ میں کوئی جن تھا اور

نہ ہی تمہارے کمرے میں تمہارے دماغ میں یہ ساری

۔ باتیں ڈالی گئی تمہیں ڈرایا گیا

اور مجھے افسوس ہے کہ اس سب میں میری ماں بھی شامل

تھی وہ اس کا چہرہ تھامے آہستہ آہستہ بول رہا تھا جبکہ حیام تو

Zubinovelszone.com

اس کی باتیں سن کر کنفیوز ہو رہی تھی یہ کون سی کہانیاں

۔ تھی جن کے بارے میں وہ نہیں جانتی تھی

سب۔۔۔کچھ جھوٹ۔۔۔۔تھا۔۔۔۔!!

جن۔۔۔ نہی۔۔۔۔ہے۔۔۔۔؟اس نے بے حد نرمی سے

اسے دیکھتے ہوئے کہا تو اپنے ہاتھوں پر اس کے آنسو کا بھیگا پن

محسوس کر کے اس نے نرمی سے اس کے ماتھے پر لب رکھے

۔

Zubinovelszone.com

ہاں میری جان سب کچھ جھوٹ تھا نہ آج کوئی جن ہے نہ ہی

۔ کل کوئی جن تھا

مطلب ت۔۔۔تم۔۔۔بھ۔۔۔ی۔۔۔جن۔۔۔ نہیں

۔۔۔ہو۔۔۔۔؟ وہ اچانک سے بولی تو آرت کے لب

مسکرائے تھے اس نے نرمی سے اس کے لبوں پر اپنے لب

۔ رکھے تو وہ اپنی سانسیں روک گئی تھی

Zubiloversezone.com

ویسے میں جن نہیں ہوں لیکن آئی پرومس میں تمہارے

لیے کسی جن سے کم بھی ثابت نہیں ہونے والا اس کے لبوں

پر گہری مسکراہٹ تھی جب وہ اسے دھکا دیتی خود سے پیچھے

ہٹاتی بیڈ سے ہی نیچے پھینک کر کمرے کی لائٹ ان کر چکی

تھی ۔

جبکہ وہیں زمین پر لیٹا قہقہ لگا اٹھا تھا ۔

Zubinovelszone.com

تم کتنے برے ہو میں یارم بھائی سے تمہاری شکایت کروں

گی وہ بیڈ پر الٹی پالٹی مارے اسے زمین پر لوٹ پوٹ ہو کے

۔ دیکھ رہی تھی

جان من میں بہت اچھا ہوں لیکن میری اچھائی تمہیں تب

۔ سمجھ میں آئے گی جب تم میرے قریب آؤ گی

ویسے میں جانتا ہوں کہ میں بہت ہینڈسم ہوں اور اتنا پیارا سا

لڑکا ٹھکرا کر تمہیں بھی کچھ حاصل نہیں ہو گا اسی لیے ملاؤ

ہاتھ اور ساری زندگی کے لیے یہ ہاتھ تھام لو میں تم سے

وعدہ کرتا ہوں میں تمہاری زندگی خوشیوں سے بھر دوں گا

اپنی محبت سے اپنی چاہت سے میں تمہیں اتنا پیار دوں گا اتنا

۔ پیار دوں گا جتنا کبھی کسی نے نہیں دیا ہو گا

تم مجھے پوری دنیا گھماؤ گے۔۔۔۔۔؟ وہ اس کے ہاتھ کو اگنور

کرتی ہوں بھی وہی بیڈ پر دونوں بازو رکھتی اپنے ہاتھوں میں

۔ اپنا چہرہ رکھیں اس سے سوال کر رہی تھی

Zubinovelszone.com

میری جان میں تمہیں چاند پر گھما کر لاؤں گا وہ ایکسائمٹ میں

کچھ زیادہ ہی بول گیا تھا جب کہ وہ آنکھیں پھاڑے اسے

۔ دیکھنے لگی

میرا مطلب ہے میں تمہیں دنیا کے ہر کونے سے گھما کر

لاؤں گا جہاں جہاں تم کہو گی تمہیں پتہ ہے بالی بہت

خوبصورت جگہ ہے۔اور انٹرنیشنیا میں پہاڑوں پر کیمپ

بنے ہوئے ہیں اور ان کیمپس میں زندگی بالکل الگ طرح

Zubiaverezone.com

سے نظر آتی ہے ایسا لگتا ہے جیسے ہم پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے

ہیں اور دنیا ختم ہے لیکن وہاں سے دنیا شروع ہوتی ہے

۔ تمہیں پتہ ہے

جاپان میں ایئر کیننگ کی جاتی ہے یعنی کہ ہواؤں میں رہا جاتا

ہے۔ سوئزیلینڈ میں برفوں پر کیمپنگ کی جاتی ہے جہاں

زمین کے اندر رہا جاتا ہے کیا تم زندگی کے ان ایڈونچرز کو

میرے ساتھ محسوس کرنا چاہو گی میں اس کیمپنگ بوائے

ہوں مجھے دنیا گھومنا پسند ہے میں تمہیں اپنے ساتھ پوری

۔ دنیا گھماؤں گا

سچ میں۔۔۔۔۔"وہ حیرت سے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ

رہی تھی جبکہ وہ اس کے قریب آتا اس کا نازک سا چہرہ اپنے

۔ہاتھوں میں تھام چکا تھا

میری جان کی قسم۔۔۔۔میں تمہیں پوری دنیا گھماؤں گا ہر

۔وہ جگہ جہاں میں تمہارے ساتھ جانا چاہتا ہوں

Zubinovelszone.com

اللہ کے گھر بھی لے کر چلو گے۔۔؟ وہ اچانک سے بولی تھی

۔

۔وہ اس کی بے ساختہ بات پر کچھ بول نہیں سکا

تمہیں پتہ ہے میری مما اللہ کے گھر بھی گئی تھیں اور وہاں پر

ان کی تصویریں بھی لیکن اب وہ تصویریں میرے پاس

نہیں ہے اس گھر میں رہ گیا سب کچھ اور یارم بھائی کہتے ہیں

Zubinovelszone.com

کہ میں واپس اس گھر میں نہیں جا سکتی وہ اداسی سے بولی تھی

۔

تمہاری ماما کی وہ تصویریں میرے پاس ہیں جب وہ عمرہ

۔ کرنے گئی تھیں

اس وقت کی ساری تصویریں میں نے اپنے پاس محفوظ کی

ہوئی ہیں۔اور تم بھی وہاں ضرور جاؤ گی اللہ کے گھر میں،

میں تمہیں لے کر چلوں گا وہ جیسے وعدہ کر رہا تھا دل پر سے

Zuboovelszone.com

بوجھ سر کتا جارہا تھا وہ آہستہ آہستہ اس سے باتیں کرنے لگی

تھی اس کی ایکسائٹمنٹ اجنبیت کی دیوار گراتی چلی جارہی

تھی۔ وہ یوہی زمین پر کبھی بیٹھتا کبھی لیٹتا تو کبھی اس کے

بالکل پاس آجاتا تھا جب کہ وہ بھی کبھی بیڈ پر لیٹ کر اس

سے باتیں کرتی تو کبھی چہرہ ہاتھوں میں تھام لیتی کبھی

۔ ایکسائٹمنٹ میں اٹھ کر بیٹھتی جاتی

Zubiaweb.com

کوئی لمحہ انجان تھا ہی نہیں ایسا لگتا تھا جیسے وہ اس کے بچپن کا

۔ ساتھی ہے اور وہ سچ میں اس کا ساتھی ہی تو تھا

"۔۔۔۔۔۔ اس کا ہم سفر اس کا اپنا اس کا محرم

ooooooooo

دیکھیں یارم وہ اس کے نکاح میں ہے اگر وہ اس کے قریب

جاتا بھی ہے تو کوئی خاص فرق نہیں پڑتا سب سے مین چیز تو

Zubinovelszone.com

نکاح ہوتا ہے نا آپ بالکل غصہ نہیں کریں گے وہ گھر کا

۔ دروازہ کھول رہا تھا جب روح نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

روح بے بی میں نے اس انسان پر اعتبار کیا ہے اگر اس نے

میرا اعتبار توڑا تو مجھے فرق نہیں پڑے گا کہ وہ حیام کا شوہر

۔ ہے

میں اس کی ہڈیوں کا سورمہ بناؤں گا اور مجھے فرق نہیں پڑتا

کہ وہ اس کے نکاح میں ہے۔ بات یہ ہے کہ وہ اس وقت

Zubinovelszone.com

میرے اعتبار میں ہے اگر وہ میرے اعتبار کے دائرے سے

۔ باہر نکلا تو مرے گا اس نے دروازہ کھولتے ہوئے کہا تھا

اللہ کرے اب تک وہ جا چکا ہو روح نے رویام کو اس سے

لیتے ہوئے اپنے سینے سے لگایا تھا جو گہری نیند میں اتر چکا تھا

۔یارم دروازے بند کرنے لگا تھا

جبکہ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اس کا ارادہ سب سے پہلے حیام

۔کے کمرے کا ہی رخ کرنا ہی تھا

Zubinovelzone.com

نہ جانے کیوں روح کو لگ رہا تھا کہ اس کا جلالی روپ سامنے

آنے والا ہے اسی لیے حیام کے کمرے میں جانے کے بجائے

۔ وہ رویام کو لے کر اپنے کمرے کی طرف آگئی تھی

اور حیام کو بیڈ پر لٹاتے ہوئے اس نے واپس کمرے سے باہر

نکلتے شونو کو اس کے وڈہاؤس میں جانے کے لیے کہا تھا

جب کہ یارم نے ایک نظر اسے باہر نکلتے دیکھا اور پھر حیام

کے کمرے کے دروازے کے ہینڈل کو گھمایا تھا وہ دونوں جو

Zubiaverszone.com

پتہ نہیں کون سی باتوں میں مگن تھے اچانک گھبرا سے گئے

۔ تھے

وہ زمین پر بیٹھا قہقہ لگا رہا تھا جبکہ وہ اوپر بیڈ پر نہ جانے اس

سے کیا بات کر رہی تھی ان کے یوں آنے پر ان دونوں کے

۔ لبوں پر چپ لگ گئی

oooooooo

Zubinovelszone.com

او یارم میں بس جانے ہی والا تھا میں حیام سے بات کرنے آیا

تھا۔بس میری واپسی ہونے والی ہے وہ پیچھے کو ہٹتے ہوئے

بولا تھا یارم نے اس سے کہا تھا کہ وہ اس کے آنے سے پہلے

لوٹ جائے گا لیکن وہ اب تک مزے سے بیٹھا اس سے

۔ باتیں کر رہا تھا

Zubinoverszone.com

بکواس بند کرو باہر جانے کا راستہ اس طرف ہے اس نے

دروازے کی جانب اشارہ کیا تھا جبکہ حیام اپنی جگہ شرمندہ

سی نگاہیں جھکائے ہوئے تھی ۔

یارم بھائی وہ برا نہیں ہے اسے کچھ مت کہیے گا وہ مجھے سچی

سچی بتانے آیا تھا وہ میرا کزن ہے آپ کو پتہ ہے ہمارا نکاح

بھی ہو چکا ہے ۔

Zubnovelszone.com

وہ برا نہیں ہے پلیز آپ اسے کچھ مت کہیے گا یارم اس کے

طرف دیکھتے ہوئے نہ جانے سے کیا کیا کہنے والا تھا جب

حیام نے اس کا بازو پکڑتے ہوئے اس کی طرف سے صفائی

دینے کی کوشش کی تھی اس کا انداز روح کے لبوں پر

۔ مسکراہٹ بکھیر گیا تھا جبکہ یارم نے ایک نظر اسے دیکھا

Zubiloverszone.com

وہ اسے سب کچھ بتا چکا تھا مطلب وہ اسے اپنے اعتبار میں

لے رہا تھا یہ غلط نہیں تھا وہ اس کے رشتے کی تفصیل جاننے کا

۔ حق رکھتی تھی

یارم حیام کہہ رہی ہے وہ برا ہی نہیں ہے تو اسے کچھ مت

کہیے گا وہ صرف یہاں پر اسے سچ بتانے آیا تھا آپ اسے کچھ

مت کہیے بیچاری آپ سے اتنے پیار سے کہہ رہی ہے روح

Zubiaovelszone.com

نے دوسری طرف سے آتے اس کا بازو تھاما تو یارم مسکرا دیا

۔

چل بیٹا تو اپنی شکل گم کر اب تو اپنی یہ شکل جمعہ کے دن مجھے

دکھانا وہ چٹکی بجاتے ہوئے بولا تو وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا

۔ تھا

جمعہ کے دن کیوں مطلب جمعہ کے دن کیا ہے وہ پریشانی

۔ سے پوچھنے لگا تھا

Zubinovelszone.com

جمعہ کے دن میری بہن کا نکاح ہے تجھ سے کمینے۔۔۔"جانتا ہوں تم لوگوں کا نکاح ہو چکا ہے لیکن میں اپنی بہن کی شادی کی کوئی بھی رسم ادھوری نہیں رہنے دوں گا اگر تم لوگوں میں سب کچھ سولو ہو ہی چکا ہے تو شادی کی رسمیں شروع کر دینی چاہیے نہ۔؟وہ پر سکون انداز میں بولا

ہاں ہاں بالکل تم ٹھیک کہہ رہے ہو مجھے تو بہت کچھ کرنا ہے گھر جانا ہے دولہا بننے کی تیاری کرنی ہے پرسوں جمعہ ہے اور

Zubinovelszone.com

پھر اپنی حیام کو ورلڈ ٹور پر بھی تو لے کر جانا ہے اتنی جگہ پر

گھومنا چاہتی ہے وہ ہم نے تو اتنی بڑی لسٹ بنالی سب سے

پہلے تو ہم نے شادی کے بعد عمرہ کرنے جانا ہے اور اس کے

بعد انٹرایشیا شکر ہے خدا کا پاپا کی جائیداد کا کچھ تو فائدہ ہو گا

۔ اپنی بیوی کو تو خوش کروں گا

Zubinovelzone.com

کیا مطلب اپنے ساری جائیداد کیا اسے ورلڈ اوور کروانے

ہیں میں لگادوگے یارم نے اپنی بہن کے فیوچر کو ان سیکیور

۔ محسوس کیا تھا

ہر گز نہیں اپنی جائیداد کو بچانے کے لیے میں نے بہت پہلے

۔ کمپنی شروع کی تھی

اپنے بابا کہ ریفرنس سے اور اب وہ کمپنی ایک سال کا اتنا کماتی

ہے کہ میں ہر سال اپنی بیوی کو ورلڈ اوور کروا سکوں اس

Zubinovelszone.com

کے انداز میں ایک مان تھا اپنی بیوی کو خوش رکھنے کا اور یہ تو

وہ جانتا تھا کہ وہ لڑکا اچھا خاصا محنتی ہے لیکن جس طرح کی

فری حالت میں وہ رہتا تھا ایسا لگتا نہیں تھا کہ وہ اتنی بڑی

کمپنی کا مالک ہے ۔

مطلب کہ مجھے نکاح سے پہلے تمہاری ساری کمپنی کی ڈیٹیلز

نکالنی پڑے گی سوری بھائی اپنی بہن پر رسک نہیں لے سکتا

ZubiNovelsZone.com

چل اب نکل یہاں سے اور دولہا بننے کی تیاری کر یارم نے

۔ چٹکی بجاتے ہوئے اسے کمرے سے باہر دھکیلا تھا

میرا دوشت گوشت کدھر ہے۔۔۔۔"وہ سیڑھیوں کے

پاس پہنچتا رویام کے بارے میں پوچھنے لگا تو یارم نے اسے

غصے سے گھورا تھا اتنا تو وہ بھی سمجھ چکا تھا کہ اسے اپنے بیٹے کا

۔ اسے دوست کہنا پسند نہیں ہے

Zubnovelszone.com

انگوٹھے کی قربانی دے کر بھی میں تجھ سے دوستی نبھا نہیں

سکا رویام لو یو بچہ وہ اپنے انگوٹھے کو چومتا سیڑھیوں سے نیچے

اتر چکا تھا جب کہ روح وہیں حیام کے پاس بیٹھی اس ملاقات

۔ کی تفصیل جان رہی تھی

یارم سمجھ چکا تھا کہ اس کا رات دیر تک کمرے میں لوٹ کر

انے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اسی لیے وہ بیڈ پر آتے ہوئے

رویام کے ننھے سے وجود کو ہلکا محسوس کرتا تیزی سے اس

Zubnovelszone.com

کے پاس آتا اسے اپنی باہوں میں اٹھائے سینے سے لگاتے

۔ ہوئے بیڈ پر لیٹ گیا تھا

ایہ بڈے شونو (ہیپی برتھ ڈے شونو۔۔۔۔۔") وہ کافی دیر

سٹاف ممبرز کے ساتھ گانا گاتا رہا تھا اور اس وقت سوتے

ہوئے بھی وہ اپنے شونو کی برتھ ڈے سیلیبریٹ کر رہا تھا

۔ یارم نے مسکراتے ہوئے اس کے چہرے کو چوما تھا

Zubmoviezone.com

روح کو بولوں گا اس کی نظر اتارے آج ضرورت سے زیادہ

ہی خوش ہے۔وہ اس کا ننھا سا چہرہ دیکھتے ہوئے ایک دفعہ پھر

سے اس پر جھکا تھا ویسے تو وہ نظر والی باتوں پر یقین نہیں رکھتا

تھا لیکن جب سے رویام بیمار ہوا تھا یارم کی سوچ بھی یہی

۔ تھی کہ اسے کسی کی نظر لگ گئی تھی

Zubinovelszone.com

اوراب تووہ ذراسا بیمار ہوتا تھاتو یارم کا یہی کہنا تھا کہ اس کے بیٹے کو نظر لگ چکی ہے جس پر روح بہت ساری آیات پر پڑھ پڑھ کے اس پر ورد کرتی رہتی تھی ۔

اس کا بیٹا دوائیوں سے نہیں بلکہ دعاؤں سے ٹھیک ہوتا تھا یہ یارم کا ماننا تھا۔بے شک کسی بھی دوا سے کہیں زیادہ انمول وہ دعا ہے جو رب کے حضور جھک کر مانگی جائے ۔

ooooooo

صبح ہوتے ہی ان کے گھر پر سب لوگ ہلہ بول چکے تھے

شاپنگ کرنی تھی گھر سجانا تھا ڈیکوریشن کرنی تھی کھانے پینے

کا انتظام کرنا تھا ہمیشہ کی طرح زیادہ لوگ تو شامل نہیں تھے

ان کی شادی میں وہی چند ایک لوگ تھے جنہوں نے خوب

۔ ساری رونق لگا کر اس شادی کو یادگار بنانا تھا

جبکہ آرت نے دوسری طرف سے صاف صاف کہہ دیا تھا

کہ وہ اب اپنا نہ تو کوئی دوست رکھتا ہے اور نہ ہی فیملی ممبر

Zubiaverszone.com

صاف الفاظ میں اس کا مطلب یہی تھا کہ اس کی فیملی میں

۔ بھی وہی لوگ ہی تھے

یارم نے رات کو ہرگز کوئی مذاق نہیں کیا تھا صبح ہوتے ہی

اس نے خضر کے ذریعے آرت کی کمپنی کی ساری ڈیٹیلز نکالی

تھی اور یہ حقیقت تھی کہ آرت سال کا اچھا خاصا کماتا تھا وہ

اپنی کمپنی میں سات سال تک دن رات ایک کر کے اسے

ایک ایسے مقام تک پہنچا چکا تھا جہاں پر وہ اب اسے فائدہ

Zubiloversezone.com

دے رہی تھی وہ اپنی بہن کے فیوچر کے حساب سے کچھ حد

۔ تک مطمئین ہو چکا تھا

باقی وہ ہر گز اس سے غافل نہیں رہنے والا تھا نکاح سے پہلے

اس نے اس کا شناختی کارڈ بنوانے کے لیے اسے اپنے ساتھ

لے کر جانا تھا اور وہ ایک دن کے اندر ہی اس کا شناختی کارڈ

۔ بنوانے والا تھا کیونکہ جمعہ کے دن اس کا نکاح تھا

۔ اور یہاں پر گھر کو سجانے کا کام شروع کر دیا گیا تھا

Zubnovelszone.com

خضر اور شارف نے گھر کا کونا کونا اتنی خوبصورتی سے سجایا تھا

کہ حد نہیں جبکہ کل کی فلائٹ سے پری اور درک بھی آنے

والے تھے وہ لوگ بھی شادی میں شرکت کر رہے تھے

جب کہ پری بظاہر تو بالکل ٹھیک تھی لیکن فی الحال اس کے

۔ بچے والی خواہش پر غور نہیں کیا جا سکتا تھا

Zubinovelszone.com

لیکن ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ اگر اس کا یہ علاج مکمل ہو جائے تو وہ

ایک نارمل زندگی کی طرف لوٹ ائے گی اور جلد ہی وہ ایک

۔ ہیلدی بچے کو بھی دنیا میں لانے کے قابل ہو جائے گی

اور اس کا یہ علاج دبئ میں رہتے ہوئے بھی مکمل ہو سکتا تھا

یہ جان کر درک کو سکون ملا تھا کم سے کم وہ اپنے اپنوں کے تو

۔ ساتھ تھا اسی لیے اس نے واپس انے کا فیصلہ کر لیا تھا

ooooooooo

Zuboverszone.com

ooooooo

اس نے آہستہ سے کمرے کا دروازہ کھولا تھا۔وہ سفید رنگ کے شرارے میں سر پر دوپٹہ سجائے بڑا سا ٹیکہ پہنے ہوئے تھی جو ایک طرف تھا شاید یہ فیشن تھا لیکن آرت کی سمجھ سے باہر۔۔۔۔۔"اس کے آتے ہی وہ پلٹ کر آئینے کی طرف رخ پھیر گئی تھی

۔ دل کہتا ہے تیرا دیدار کروں

Zubiinovelszone.com

ڈر ہے کہیں دم نہ نکل جائے

(ارتیج شاہ)

آرت دلکشی سے شعر پڑھتا اس کے پیچھے آ چکا تھا۔اس کا

شعر سنتے ہوئے اس نے نگاہیں اٹھا کر آئینے میں اس کا چہرہ

۔ دیکھا تھا

یوں نگاہیں نہ ملواؤ ہم سے

کہیں رک نہ جائے سانسوں کا سلسلہ

Zubinovelszone.com

(ارتیج شاہ)

مجھے ایسے دیکھنا بند کرو ورنہ میں یارم بھائی سے تمہاری

شکایت کروں گی اس کی آنکھوں سے نروس ہوتے ہوئے

وہ بولی تو آرت کا بے باک کے قہقہ کمرے کی در و دیوار میں

۔ گونجا

Zubinovelszone.com

میں تمہارے یارم بھائی سے اجازت مانگ کر آیا ہوں وہ

یوں ہی اس کے پیچھے کھڑا اسے جواب دیتا اس کے بڑے

۔ بڑے جھمکوں سے چھیڑ خانی کرنے لگا تھا

میں پھر بھی یارم بھائی کو تمہاری شکایت کروں گی وہ منہ بنا

کر بولی تھی۔ جب آرت نے ایک جھٹکے سے اسے اپنی

جانب کھینچتے ہوئے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے بے

۔ حد نزدیک کیا تھا

Zubiaverszone.com

اچھا تو یہ بات ہے مطلب میں کچھ کروں یا نہ کروں تم نے

میری شکایت لازمی کرنی ہے تو پھر بہتر ہے نا کہ میں اس

موقع کا فائدہ اٹھا کر کچھ نہ کچھ کر ہی لوں۔ کیونکہ یارم بھائی

کی سختیاں تو مجھے ویسے بھی جھیلنی ہے۔ تو ایسے موقع کو ہاتھ

سے گوانا نیری بے وقوفی ہے وہ نرمی سے اس کے ماتھے پر

ٹیکے کی جگہ سے ذرا سا آگے اپنے لب رکھتے ہوئے سرگوشی

Zubinovelszone.com

نما آواز میں بولا تھا۔اس کے حسن کا ایک ایک ذرہ اسے بڑا

۔پیارا تھا وہ نگاہیں بھر کر اسے دیکھنا چاہتا تھا

انگوٹھا پہلے ہی تڑوا چکے ہو کہیں پوری کی پوری منڈی نہ کٹوا

لینا۔اگر میں نے یارم بھائی کو بتا دیا نا کہ تم نے یہاں بند

کمرے میں میرے ساتھ کیا کیا ہے تو پھر سوچ لو اپنا حال کیا

۔ہو گا وہ اسے ڈراتے ہوئے بولی تھی

Zubmoviezone.com

یارم کا ظمی کی بہن ہونا کوئی معمولی بات تھوڑی تھی اور وہ

۔کیوں پیچھے ہٹتی اسے یارم کی بہن ہونے کا اعزاز حاصل تھا

لیکن جانم ابھی تو میں نے کچھ کیا ہی نہیں اس کی کمر پر اپنی

۔گرفت سخت کرتے ہوئے وہ اسے اپنے ساتھ لگا کر کہنے لگا

لیکن تم کرو گے میں جانتی ہوں تم کوئی شریف انسان نہیں

ہو بلکہ ایک نمبر کے چھچھورے ہو کیا مجھے نہیں پتہ میرے

کمرے میں جن بن کر چوری چوری آ کر تم کیا کیا کرتے تھے

Zubinovelszone.com

وہ منہ بنا کر بولی تو آرت کا اب کے گونجنے والا قہقہ پہلے سے

۔زیادہ بے باکی لیے ہوئے تھا

اچھا جی تب تو تم کچھ نہیں کہتی تھی آگے سے بلکہ خاموشی

۔سے مجھے محسوس کرتی تھی

ہاں تب کوئی میرا اپنا نہیں تھا لیکن اب یارم بھائی ہیں جو مجھ

۔پر اٹھنے والی ہر نظر کو نابینا کر دیں وہ اترا کر بولی

Zubnovelszone.com

اچھا جی تو ایسی بات ہے ویسے تو میں بھی تمہارا اپنا ہی ہوں

لیکن تم مجھے اپنے یارم بھائی سے بہت ڈرا رہی ہو اسی لیے

میں جلدی جلدی یہاں سے نکلنے کی کوشش کرتا ہوں۔ وہ

کہتے ہوئے اچانک اس کے لبوں پر جھکا تو حیام کی دھڑکنیں

۔ تھم سی گئی تھی

اس کے انداز میں نرمی تھی وہ بے حد نرمی سے اس کے لبوں

کی نمی چنتا مدہوش ہوتا چلا جا رہا تھا۔ اس کی کمر پر آرت کی

Zubinovelszone.com

گرفت بالکل ڈھیلی تھی لیکن حیام کی مزاحمت نے اس کی

کمر کی گرفت سخت کر دی تھی وہ ایک جھٹکے سے اسے اپنے

قریب کرتا اس کے لبوں کو بے حد نرمی سے محسوس کرنے

لگا تھا۔ سانسوں کی رکاوٹ کا دورانیہ بڑھنے لگا تو اس کی

مزاحمت بھی بڑھنے لگی تھی جب اچانک دروازہ کھلا تھا۔ اس

۔نے ایک جھٹکے سے اسے چھوڑا تھا

Zubnovelszone.com

جم گئے ہو یہاں کیا میں نے صرف تمہیں دس منٹ کی

ملاقات کا وقت دیا تھا تم نے گیارہواں منٹ لگانے کی

جرات کیسے کی۔۔۔؟ چلو نکلو ادھر سے وہ اسے باہر کا راستہ

۔دکھاتے ہوئے حیام کے آگے آرکا تھا

یارم بھائی یہ کیا بات ہوئی ابھی تو مجھے آئے ایک منٹ بھی

نہیں ہوا آپ کہہ رہے دس منٹ پورے ہو گئے وہ گھبرائے

ہوئے بولا تو یارم نے اسے آنکھیں دکھائی تھی۔اچانک ہی

وہ تم سے آپ پر آ گیا تھا یارم نے نوٹ تو کیا تھا لیکن ذکر

۔ نہیں کیا

تو میں جھوٹ بول رہا ہوں کیا؟ یارم نے اس سے پوچھا تو

۔ آرت نے فورا نفی میں سر ہلایا تھا

تو پھر نکلو میری شکل کیا دیکھ رہے ہو۔۔۔۔؟ وہ اسے

آنکھیں دکھاتے ہوئے بولا تو اس نے ایک نظر یارم کے

پیچھے جھانکنے کی کوشش کی تھی۔ جب کہ اس کی بے باک

Zubinovelszone.com

حرکت پر وہ یارم کے آتے ہی اپنا چہرہ دوسری طرف پھیر

۔گئی تھی

اس کی دھڑکنوں کی رفتار تیز سے تیز تر ہوتی جا رہی تھی۔

۔ جب کہ وہ ہاتھ اٹھاتا باہر نکل گیا

اس نے کچھ کہا تو نہیں نا ایسا ویسا تم سے کچھ بھی۔۔۔؟ یارم

نے اس کے جھکے سر کو دیکھ کر کہا تو وہ جو بری طرح سے

۔ کانپ رہی تھی فورا نفی میں سر ہلا گئی

ZubiNovelsZone.com

شادی سے پہلے میں ملنے نہیں دینے والا تھا وہ تو روح نے کہہ دیا اسی لیے کمرے میں آنے دیا ہے۔ چلو اب تم چینج کر کے باہر آو کھانا کھاتے ہیں۔ میں جیجا جی کو ذرا باہر تک ڈراپ کر کے آتا ہوں۔ وہ نرمی سے اس کے سر پہ ہاتھ رکھتا باہر نکل گیا تھا جب کہ حیام نے اس کے پیچھے آتے ہوئے دروازے کو بند کیا تھا۔

Zubiaverszone.com

وہ اتنا زیادہ ڈر گئی تھی کہ حد نہیں اگر یارم نے کچھ دیکھ لیا ہوتا تو۔۔۔۔؟ بس اس تو پر ہی اس کی سانسیں تھم گئی تھی

۔

ooooooo

ارے آپ کہاں جا رہے ہیں اتنی جلدی کھانا تو کھا کر جائیں۔ کھانا تیار ہے بس ٹیبل پر لگا رہی ہوں۔ وہ تیزی سے گھر سے باہر نکل رہا تھا۔ جب روح نے اسے روکا تھا۔ اس

ZubiNovelsZone.com

کے بلانے پر وہ مسکراتے ہوئے اس کے پاس پلٹ آیا۔ وہ

لڑکی کوئی معمولی لڑکی نہیں بلکہ یارم کاظمی کے لیے اس کی

کل کائنات تھی۔ یہ لڑکی یارم سے کچھ بھی کروا سکتی تھی

۔ اسے کسی بھی حد تک لے جا سکتی تھی

جی جی روح بھابی میرا تو ارادہ تھا کہ میں کھانا کھا کر ہی جاؤں

گا لیکن یارم بھائی دیکھیں نا مجھے یہاں سے بھگانے کے چکر

میں ہیں وہ کہہ رہے ہیں کہ ایک منٹ یہاں نہ رکوں 10

Zubiaovelszone.com

منٹ کی ڈیڈ لائن دی تھی انہوں نے مجھے 10 منٹ کے اندر

اندر مجھے اس کمرے سے نکلنا تھا میرے خیال میں ابھی تو

مجھے گئے دو منٹ نہیں ہوئے تھے کہ یارم بھائی آ ٹپکے اور

مجھے اس کمرے سے باہر نکال دیا اب دیکھیں نا اپنی بیوی سے

ایک ڈھنگ کی بات تک نہیں کر سکا میں خیر کوئی بات نہیں

ان کی حکومت اس گھر میں تو کیا پورے دبئی میں چلتی ہے

ZubiLoversZone.com

پورا انڈرورلڈ ان کے اشاروں پر ناچتا ہے تو میں معصوم کیا

۔ ہی چیز ہوں

وہ ضرورت سے زیادہ ہی معصوم بن رہا تھا۔ جبکہ روح کو اس

بے چارے پر ترس آنے لگا اس کی شادی ہو رہی تھی آج

اس کا نکاح ہوا تھا۔ اور یارم کیسے کباب میں ہڈی بننے والے

۔ کام کر رہے تھے

Zubiaverszone.com

اسے بالکل اچھا نہیں لگا تھا یہ تو گولڈن پیریڈ ہوتا ہے۔ایک

لڑکی اور ایک لڑکے کا خود تو اس سے ایک دن نا دور رہ پائے

اور کیسے دو معصوم پیار کرنے والوں کو ایک دوسرے سے

دور کر رہا تھا بہت غلط بات تھی روح اسے ایسا ہر گز نہیں

۔ کرنے دے گی اس نے سوچ لیا تھا

آپ چل کر ٹیبل پر بیٹھے میں یارم سے بات کرتی ہوں آپ

گھر بھی نہیں جائیں گے۔بلکہ یہ میرا فیصلہ ہے کہ جب تک

شادی ہوتی ہے آپ یہیں رہیں گے اس سامنے والے

کمرے میں۔ویسے بھی آپ کے گھر پر کوئی بھی نہیں ہے

۔شادی کی ساری رسمیں تو ہم نے کرنی ہیں

اسی لیے اب سے شادی کی ساری رسمیں اس گھر میں ہوں

گی جو کہ میں کروں گی آپ کی طرف سے یعنی کہ دلہے کی

طرف سے ساری رسمیں میں یعنی کہ آپ کی بہن کرے

۔گی

Zubiaverszone.com

اور دلہن کی طرف سے سارے رسمیں یارم یعنی کہ حیام

کے بھائی کریں گے اگر آپ کو مناسب لگے تو وہ اسے بتاتے

۔ ہوئے اینڈ پر پوچھنے لگی تو وہ جو حیرت سے اسے سن رہا تھا

اس کی بات سن کر آرت کتنی ہی دیر کچھ بول ہی نہیں پایا تھا

۔

ہاں کون تھا اس کا اپنا باپ کے بچھڑ جانے کے بعد تو دنیا نے

اسے ٹھوکریں ہی ماری تھی کہنے کو باپ کو اس دنیا سے گئے

Zubinovelzone.com

بہت وقت نہیں ہوا تھا بس نو سال پہلے جب وہ 17 برس کا

۔ تھا

اس کے باپ نے اس کی ماں کی بے وفائی پر دنیا چھوڑی تھی

۔اور پھر کوئی نہیں رہا تھا اس کا اپنا اس کی جان سے پیاری

پھپھو بھی بہت پہلے اسے چھوڑ کر چلی گئی تھیں۔جو رشتے

کبھی شاید واپس نہ بننے والے تھے وہ بھی آج یارم کی وجہ

۔ سے بن رہے تھے

ZubiLoversZone.com

ایسے میں یوں اچانک اسے ایک بہن مل رہی تھی تو بھلا اسے

۔اور کیا ہی چاہیے تھا

کیا آپ مجھ جیسے یتیم بے سہارا کی بہن بننا پسند کریں گی۔

۔میرا اس دنیا میں کوئی بھی نہیں ہے کوئی بھی نہیں نہ باپ

نہ ماں نہ بہن نہ بھائی کوئی رشتہ نہیں ہے میرا اس نے اسے

۔ دیکھتے ہوئے کہا تو روح مسکرائی تھی

Zubmoviezone.com

یہ غلط بات ہے آرت بھائی ابھی میں نے آپ سے کہا کہ آپ میرے بھائی ہیں۔ پھر آپ کہہ رہے ہیں کہ آپ کا کوئی رشتہ نہیں ہے۔ ایسے تو نہیں چلتا اب آپ نے دوبارہ اس طرح کی کوئی بات کی نا تو میں ناراض ہو جاؤں گی آپ سے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے منہ بناتی معصومیت سے بولی تو ۔ آرت کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی

Zubiaverszone.com

میری توبہ جو میں اپنی بہن کو ناراض کروں میرے بس میں

ہو تو میں تو اس کے قدموں میں دنیا جہان کی خوشیاں رکھ

۔ دوں

۔ صرف اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھیرنے کے لیے

ویسے مجھے سمجھ میں آرہا ہے یہ دبئ کا ڈون تمہارے پیار میں

اتنا پاگل کیوں ہے اتنی میٹھی میٹھی باتیں کرتی ہو کسی کو بھی

خود سے پیار کرنے پر مجبور کر سکتی ہو تم یہ انڈر ورلڈ گینگ تو

ZubiNovelsZone.com

تمہارا دیوانہ ہے۔وہ اچانک ہی آپ جناب کا تکلف ختم کر گیا

۔تو روح کھلکھلا کر ہنسی تھی

ooooooooo

اوئے تو ابھی تک یہاں سے گیا نہیں یارم فون پر کسی سے

بات کر رہا تھا واپس اندر آیا۔تو آرت کو روح کے ساتھ

۔ باتیں کرتے ہوئے پایا تھا

Zubinovelszone.com

وہ جائیں نا جائیں آپ کو کیا مسئلہ ہے آپ اپنے کام سے کام

رکھیں گے یہ میرے بھائی ہیں اور یہ یہیں پر رہیں گے میرا

۔ مطلب ہے ان کی شادی یہی اس گھر میں ہو گی

ساری رسمیں بھی یہی ہوں گی مایوں مہندی بارات ولیمہ

سب کچھ ہمارے گھر پر ہو گا اور میرے بھائی بھی یہی رہیں

گے ہمارے گھر میں وہ آرت کو اپنے پیچھے کرتے ہوئے بولی

۔

Zubiloverszone.com

تو وہ اس کے ننھے سے وجود کے پیچھے مکمل چھپ نہیں پایا تھا

لیکن یارم سے پیچھے ہٹنے کے لیے وہ روح کو آگے ضرور کر

۔ گیا تھا

روح بے بی یہ تمہارا کوئی رشتہ دار نہیں ہے ٹھیک ہے نا یہ

حیام کا شوہر ہے یعنی کہ تمہارے شوہر کی بہن کا شوہر تمہیں

اس کے ساتھ رشتہ داری بنانے کی ہر گز کوئی ضرورت

۔ نہیں ہے یارم نے سختی سے کہا تھا

Zubiloversizone.com

مجھے اتنی لمبی چوڑی رشتہ داریاں نہیں بنانی میں ایک سویٹ

سا سمپل سا بھائی بہن کا رشتہ بنا چکی ہوں جس طرح حیام

آپ کی بہن ہے بالکل اسی طرح آرت بھائی میرے بھائی

ہیں خبر دار جو آپ نے ان کو ان سخت نگاہوں سے گھورنے

۔ کی کوشش کی ورنہ اچھا نہیں ہو گا

اچھا ورنہ کیا ہو گا یارم نے آگے سے تیوری چڑھا کر اس سے

۔ پوچھا تو روح نے گھبرا کر اسے دیکھا تھا

Zubinovelszone.com

۔ وہ تو اس کی بات ماننے کے بالکل موڈ میں ہی نہیں تھا

کوئی بات نہیں اس کے پاس راستہ تھا یارم کو منانے کا وہ

اگلے ہی لمحے صوفے پر بیٹھتی دونوں ٹانگیں اوپر صوفے پر

رکھتے ہوئے اپنے گھٹنوں کے گرد گھیرا بناتی ان پر اپنا سر رکھ

۔ کر رونا شروع کر چکی تھی

روح یار یہ کیا بے وقوفی ہے دماغ خراب ہے تمہارا رو کیوں

رہی ہو۔۔۔؟ یار اتنے اچھے ماحول میں تمہارے آنسو

Zubinoverszone.com

تھوڑی نہ اچھے لگیں گے میرا بچہ پلیز رونا بند کرو وہ پیار سے

۔ اسے منانے لگا تھا

نہیں میں روؤں گی آپ میری کوئی بات نہیں مانتے ہر وقت

اپنی منمانی کرتے رہتے ہیں میری بات کی تو اس گھر میں

کوئی ویلیو ہی نہیں ہے میری بات کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتی

۔

Zubnoverszone.com

اور اونچی آواز میں روتے ہوئے بولی تو اس کی اداکاری پر

آرت حیران رہ گیا تھا۔وہ تھوڑی ہی دیر میں دبئ کے ڈون

۔ کے ہاتھ پیر پھولا چکی تھی

۔ بے شک آنسو عورت کا سب سے بڑا ہتھیار ہے

روح بے بی میرا بچہ رونا بند کر دو کیا کر رہی ہو تم ایسے اتنے

اچھے ماحول میں تمہارے یہ آنسو تھوڑی نہ اچھے لگتے ہیں

۔ پلیز میرا بچہ رونا بند کرو نا ایسے نہیں روتے

Zubiaverszone.com

میلی ماما آپ تیوں لوری او(میری مما آپ کیوں رو رہی ہو)

رویام بھاگ کر اس کے پاس آتے ہوئے بولا تو اس نے

آہستہ سے رویام کو اٹھا کر اپنے سینے سے لگاتے اور اونچی آواز

۔میں رونا شروع کر دیا تھا

بابا کے ساتھ پرینک کر رہی ہوں جھوٹی جھوٹی رو رہی ہوں

۔ اس نے رویام کے کان میں سرگوشی کی تھی

ZubiNovelsZone.com

رویام نے اس کی بات سن کر یارم کی طرف دیکھا تھا۔رویام کے ہاتھ میں پلاسٹک کی تلوار تھی اور وہ بھی اسے تب جا کر ملی تھی جب اس نے روز روز یارم سے کہا تھا کہ وہ چاقو سے کھیلے گا اب وہ اسے چاقو تو دے نہیں سکتا تھا اسی لیے ایک پلاسٹک کی تلوار لا کر دی تھی۔ جس کے ساتھ اس نے آج ہی کھیلنا شروع کیا تھا اور اب اس تلوار کا روح اس کے اپنے ہی باپ کی جانب تھا ۔

Zubinovelszone.com

ماماپ نالومی باباشے بدلہ لودا(ماما آپ نہ رومیں بابا سے بدلہ

۔(لوں گا

ہاں نارویام کے بابا بالکل اچھے نہیں ہیں وہ رویام کی ماما کی

کوئی بات نہیں مانتے ہم نے آرت ماموں کو اس گھر میں

رکھنا ہے۔ان کو دولہا بنانا ہے ان کو شیروانی پہنانی ہے۔ان

کو مہندی لگانی ہے ہلدی لگانی ہے کلر لگانا ہے۔اتنی ساری

رسمیں کرنی ہیں۔ لیکن بابا بات ہی نہیں مان رہے وہ ایک

Zubiloverszone.com

دفعہ پھر سے جھوٹ موٹ کے آنسو بہاتے ہوئے رویام کو

پوری بات بتانے لگی تھی جبکہ وہ آرت کو دیکھ رہا تھا وہ

۔ اچانک سے اس کا ماموں کیسے بن گیا تھا

ماموتانم تودک اے (ماموں کا نام تودرک ہے) اس نے کچھ

۔ سوچتے ہوئے اسے بتایا تھا

ہاں بالکل چوزے میں بھی اسے یہی بتا رہا ہوں کہ اس کے

بھائی کا نام درک ہے کوئی آرت اس کا بھائی نہیں ہے اور ہم

Zubinovelszone.com

نے اسے یہاں نہیں رکھنا کیونکہ یہ ایک نمبر کا چھچھورا ہے

۔ اگر یہ یہاں پر رہے گا تو تیری پھپھو کو تنگ کرے گا

میلی پوپوتون۔(میری پھپھو کون) وہ حیرت سے پوچھنے لگا

تھا یہ نئے ماموں اور پھپھو کدھر سے نکل رہے تھے جن کو

۔وہ جانتا تک نہیں تھا

رومی میں آپ کو بعد میں بتاتی ہوں وہ رویام کو خود سے الگ

۔ کرتے ہوئے یارم کی طرف متوجہ ہوئی تھی

Zubinovelszone.com

نہیں کرے گا تنگ حیام کو دیکھے گا بھی نہیں دیکھنا تو دور حیام

کے سائے کو بھی نہیں دیکھ پائے گا یہ کیونکہ ہم تو مایوں کی

رسم کریں گے اور مایوں میں پردہ کروایا جاتا ہے ڈیٹ فکس

ہوتے ہی دولہے دلہن کی ہر طرح کی میٹنگ بند اس نے

۔ اچانک ہی ایکسائٹڈ ہو کر یارم کو دیکھتے ہوئے بتایا تھا

جب کہ رویام اب کنفیوز سا یارم کو دیکھ رہا تھا جو شاید کچھ

۔ سوچ رہا تھا

Zubiaverszone.com

اگر تم اس کی گارنٹی دیتی ہو تو میں تمہاری بات ماننے کو تیار

ہوں لیکن کسی کے لیے تمہاری آنکھوں میں آنسو دِکھے نہ تو

ان آنکھوں سے ہر وہ منظر نوچ لوں گا جو میری بیوی کی

آنکھوں میں آنسو لا سکتا ہے۔وہ اسے دیکھتے ہوئے سختی سے

بولا تھا ہاں یارم کو فرق نہیں پڑتا تھا کہ وہ جھوٹ موٹ کا رو

رہی ہے یا اصل بس اسے اس بات سے فرق پڑتا تھا کہ وہ رو

۔ رہی تھی۔جب کہ اس کی بات سن کر وہ چہک اٹھی تھی

Zubiaverszone.com

ہاں ہاں میں گارنٹی دیتی ہوں یہ میرے بھائی ہیں یہ ہر گز

کچھ بھی ایسا نہیں کریں گے اور ان کی شادی میں ہم بالکل

۔خضر ماموں اور لیلیٰ کی شادی کی طرح ٹیمز بنائیں گے

لڑکے اور لڑکی کی الگ الگ ٹیم گرلز ساری آرت بھائی کی

ٹیم میں ہوں گے اور بوائز سارے حیام کی ٹیم میں۔وہ

اچانک سے اٹھ کر اس کی شرٹ کے بٹن کے ساتھ کھیلتے

۔ہوئے اسے شادی کی تفصیل بتا رہی تھی

وہ بہت جلدی سب کچھ پلان کر کے بیٹھی ہوئی تھی یارم تو

بس سرد آہ بھر کر رہ گیا پھر اس کے کان کے بے حد قریب

۔ جھکا

میں تمہاری بات ماننے کو تیار ہوں لیکن اس کے لیے تمہیں

آج رات کو بہت بھاری قیمت چکانی پڑے گی اور تمہارے

بیٹے اور تم نے جو ڈیل میرے ساتھ کی تھی جو کہ تم پوری

Zubiloverszone.com

کرنے والی تھی اس کے بھی 199 کیسز باقی ہیں وہ ڈیل

۔ بھی تمہیں آج ہی پوری کرنی پڑے گی

منظور ہے۔۔۔۔؟ یارم نے اسے دیکھتے ہوئے بالکل

۔ سیریس انداز میں سوال کیا تھا

اس نے پلٹ کر آرت کی طرف دیکھا وہ بھی کافی سیریس

۔ انداز میں اسے دیکھ رہا تھا

Zubiloverszone.com

کیا ہوا روح کچھ ایسا ویسا ڈیمانڈ کر رہے ہیں تو کوئی بات نہیں

سب کچھ ہو جائے گا مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے تمہیں

میرے لیے کسی مصیبت میں پھنسنے کی ضرورت نہیں ہے تم

نے اتنا پیار دکھا دیا میرے لیے اتنا ہی کافی ہے آرت نے

۔ ڈرامائی انداز میں کہا تھا

نہیں نہیں مجھے منظور ہے یارم آپ جو کہیں گے میں مانوں

۔ گی

Zubinovelszone.com

اینگو مینگو سوچ یارم۔۔۔۔۔"وہ اچانک سے کہتی اس کے سینے سے لگتی اس کی دھڑکنوں پر اپنے لب رکھ کر آئی تھی اور بس یارم کی یہیں پر بس ہو چکی تھی۔اگر اس کی خوشی اسی میں تھی تو وہ اپنی روح کو خوش کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا تھا کہ یہ تو کچھ بھی نہیں۔

oooooooo

Zubinovelszone.com

کافی دیر کے بعد حیام کمرے سے نکلتے ہوئے رویام کی تلاش

۔ میں ادھر ادھر جا رہی تھی

یہ رومی بے بی کدھر چلا گیا اس نے گھر کے سارے کمروں

۔میں جھانکتے ہوئے رویام کو تلاش کرنا چاہا تھا

پھر وہ نیچے کی طرف آگئی آخر یہ رویام گیا کہاں تھا وہ تو ہر

وقت اس کے آس پاس ہوتا تھا آج تو وہ اسے ڈھونڈ بھی

۔ نہیں رہا تھا

Zubiloversone.com

وہ اسے ڈھونڈتے ڈھونڈتے گھر سے باہر نکلی تو اسے سامنے

باہر کرسیوں پر لیلی معصومہ روح اور وہ لڑکی بیٹھی نظر آئی

تھی جو اس نے ایک دفعہ ہال میں دیکھی تھی شاید وہ روح کی

۔ بھابھی تھی

اور اس کی گود میں رویام تھا جو اس سے باتیں بھی کر رہا تھا

۔ اس سے پیار بھی لے رہا تھا

۔ رویام کی اس بے وفائی پر وہ فورا بھاگ کر باہر نکلی تھی

ZubiNovelsZone.com

اس کا جانو مانو کیسے کسی اور سے پیار لے سکتا تھا اسے رویام کی

یہ بات بالکل پسند نہیں تھی ہاں لیکن وہ رویام پر ایسا کوئی حق

نہیں رکھتی تھی نا کہ وہ اسے دنیا کے ہر عورت سے چھپا لے

۔

oooooooo

آیئے آیئے دلہن صاحبہ آپ کو کس نے کہا ہے کمرے سے

نکلنے کے لیے کیا آپ کو پتہ نہیں ہے آپ کو مایوں بٹھایا گیا

Zubinovelszone.com

ہے اور جب مایوں بٹھایا جاتا ہے تب دلہن کی نظر دلہے پر

۔اور دلہے کی نظر دلہن پر نہیں پر نہیں پڑنی چاہیے

لیلیٰ نے اچانک اس کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے اسے

۔ کوئی رُول بتایا تھا

ہاں وہ تو ٹھیک ہے لیکن آرت تو چلا گیا نا یارم بھائی نے اس کو

بھیج دیا تو اب میں کہیں بھی آ جا سکتی ہوں وہ مزے سے بولی

۔ تھی

Zubnovelszone.com

جی نہیں محترمہ یارم نے اس کو نہیں بھیجا ہے بلکہ روح نے

اسے اپنا بھائی بنا کر اسے یہی رکھ لیا ہے اور اب شادی بھی

یہیں پر ہو گی اور وہ ہر وقت گھر میں گھومتا نظر آئے گا اسی

لیے اب آپ مکمل پردے میں رہیں گی اور یہ، جا سکتا ہے،

چلا گیا ہو گا، وغیرہ وغیرہ یہ کیا ہے لڑکی تمہارا شوہر ہے وہ

عزت سے بات کرو معصومہ نے اٹھ کر کھڑے ہوتے

Zubiniverszone.com

ہوئے اسے بتانا چاہا تھا جبکہ لیلیٰ نے اسے گھورا تھا وہ خود کون

۔ سا شارف کی عزت کرتی تھی

جو دوسروں کو مشورے دے رہی تھی اس کے اس طرح

۔ سے گھورنے پر وہ ہڑبڑا سی گئی تھی

دوسروں کو مشورے دینے کے لیے پہلے خود اس لائق ہونا

پڑتا ہے معصومہ اس نے گھور کر معصومہ سے کہا تو اچانک ہی

Zubinovels.com

روح نے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے معصومہ اور لیلیٰ

۔ دونوں کو پیچھے کیا تھا

تم دونوں اس قابل نہیں ہو کہ کسی کو شوہر کے حقوق کے

مشورے دے سکو پیچھے ہٹ جاؤ نہ تمہیں شارف بھائی کی

قدر ہے اور نہ ہی لیلیٰ کو میرے معصوم ماموں کی تم یہاں آؤ

حیام میں تمہیں رولز سمجھاتی ہوں وہ اسے اپنے پاس بٹھاتے

ہوئے کہنے لگی تھی جب کہ پری اور رویام تو ایک دوسرے

Zubiaverszone.com

میں ایسے مصروف تھے جیسے یہاں کوئی اور موجود ہی نہ ہو

۔

پہلے وہ جانو سائیں کم تھی اس کا دل ساڑنے کے لیے کہ اب

۔ یہ پری بھی آگئی تھی

ہاں تو شوہر کی عزت کرنی پڑتی ہے۔آخر وہ ہمارا شوہر ہوتا

ہے روح اس کے ہاتھ تھامے اسے سمجھانے لگی تھی جبکہ

Zubnovelszone.com

اس کا تو سارا دھیان رویام کی طرف تھا جو پتہ نہیں پری کو

۔ کون کون سے قصے کہانیاں سنا رہا تھا

رومی میری جان میں بھی آپ کے بغیر بہت اداس رہی ہوں

وہ کھڑوس دیو مجھ پر اتنی پابندیاں لگاتا تھا اتنی کڑوی کڑوی

۔ دوائیاں کھلاتا تھا۔ میں نے آپ کو بہت مس کیا

اپ کھلوش یوتے شات واپش مت دانامی اپ تو متی متی

توکلیت دودا (آپ کھڑوس دیو کے ساتھ واپس مت جانا

میں آپ کو میٹھی میٹھی چاکلیٹ دوں گا)وہ اسے لالچ دیتے

۔ ہوئے بولا تھا

حیام کا تو دل ٹوٹ ٹوٹ کر جڑ رہا تھا وہ تو اس کی طرف دیکھ

بھی نہیں رہا تھا کیسا ظالم بچہ تھا جسے اپنے بالکل پاس بیٹھی اپنی

۔ گرل فرینڈ نظر نہیں آ رہی تھی

حیام تم سن رہی ہو نا ادھر دیکھنا بند کرو میری باتیں کام آئیں

گی شادی کے بعد تم نے شادی کے بعد اتنے لمبے سفر پر جانا

Zubinovelszone.com

ہے تو اس کے لیے کچھ رولز سن لو یہاں پر ساری لڑکیاں

شادی شدہ ہیں۔ ہم تمہیں بہت اچھے طریقے سے گائیڈ کر

سکتے ہیں روح نے اس کا دھیان اپنی طرف دلایا تھا جب کہ

۔ رویام بے وفا نے ایک نظر بھی اس کی طرف نہ دیکھا

تمہارے بیٹے نے میرا دل توڑ دیا روح وہ بے حد کم آواز میں

ہونٹ باہر کو لٹکائے ہوئے بولی تو روح نے رکھ کر اپنا ہاتھ

Zubinovelszone.com

سر پر مارا تھا وہ اسے کیا سمجھا رہی تھی اور وہ کون سی چیز میں

۔ لگی تھی

تو کلیت تھا نے تلے پلی (چاکلیٹ کھانے چلے پری

۔۔۔") اس نے پری کا چہرہ تھام کر اپنی طرف اسے متوجہ

کرتے ہوئے کہا تو پری اگلے ہی لمحے اسے اٹھا کر اٹھ کھڑی

ہوئی تھی جب کہ حیام ان دونوں کو جاتے دیکھ گھور کر رہ گئی

۔

Zubiaverszone.com

تمہارا بیٹا بہت بڑا بے وفا ہے اس نے میری طرف دیکھا ہی

نہیں میں نے آج تک اتنا بے وفا صنم نہیں دیکھا۔اپنے بیٹے

۔ کو ظالم کہلائے جانے پر روح نے منہ بنایا تھا

معصوم سا تو بچہ ہے میرا جو پیار کرتا ہے اس کی طرف متوجہ

ہو جاتا ہے تم ایسا تو مت کہو نا میں تمہیں جو باتیں بتا رہی

ہوں وہ زیادہ امپورٹنٹ ہیں تم میری بات سنو وہ اس کا

۔دھیان اپنی طرف دلاتے ہوئے بولی

Zubiaverszone.com

تم بالکل بھی اچھی ساس نہیں ہو۔ وہ اب تک اپنی بات پر

قائم تھی روح کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ اسے اس کی آنے والی

زندگی کے بارے میں کچھ بتائے یا نہیں کیوں کہ حیام کو تو

۔ کوئی انٹرسٹ ہی نہیں تھا

وہ تو جیسے کچھ جاننا ہی نہیں چاہتی تھی بس اس سے کیسے بھی

۔ رویام کو اپنی طرف متوجہ کرنا تھا

oooooooo

Zubinovelszone.com

کیاہوا ہے حیام تم اتنی پریشان کیوں ہو سب کچھ ٹھیک تو ہے

نااس آرت کے بچے نے تو تم سے کچھ نہیں کہا وہ اندر آرہی

تھی جب یارم بھی کسی کام کے سلسلے میں اندر کی طرف ہی

۔ قدم اٹھانے لگا اسے منہ لٹکائے دیکھ کر اسے پوچھا تھا

آپ کا بیٹا میرے ساتھ بے وفائی کر گیا ہے اس پری کے

آتے ہی اس کے ساتھ ایسا چپکا ہے جیسے مجھے جانتا ہی نہیں

Zubinovelszone.com

پاکستان میں اس جانو سائیں کے ساتھ جھپیاں ڈال ڈال کر

۔ مجھے جلایا تھا

۔ کیا ہے اس پری میں جو مجھ میں نہیں ہے وہ اداسی سے بولی

پری اس کا پرانا پیار ہے تھوڑا سا پرانا اور تم نیا پیار ہو تو پرانے

پیار کو تھوڑی زیادہ اہمیت دینی پڑتی ہے۔ لیکن اس کا یہ

مطلب نہیں ہے کہ تمہاری ویلیو کم ہے وہ رات میں چلے

Zubiloverszone.com

جائیں گے پھر تو تم ہی ہو گی یارم نے مسکراتے ہوئے کہا تو

۔ اسے جیسے امید کی کرن نظر آئی تھی

اس کے جانے کے بعد میں خوب نخرے کروں گی اس نے

۔ فیصلہ سنایا تھا

ایسے بے وفا یار کے لیے نخرے بنتے ہیں تمہیں کرنے بھی

چاہیے تم اس سے بالکل بات نہیں کرنا خوب نخرے دکھانا

ZubiNovelsZone.com

یارم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا جب کہ پیچھے سے آتی روح

۔نے اس کے کندھے پر چماٹ لگائی

خبر دار جو میرے معصوم بچے کے خلاف کوئی بھی پلاننگ کی

تو وہ معصوم ہے پری اتنے دنوں کے بعد ملی ہے اسے اپنی مامی

۔ پر پیار آرہا ہے لیکن یہ مامی بھی اسے بہت پیاری ہے

او ہیلو بہن اپنی رشتہ داریاں رکھو اپنے پاس مجھے نہیں بننا

تمہاری بھابھی میں تمہاری فیوچر بہو بننا چاہتی ہوں بنانا ہے تو

بتاؤ۔حیام نے سڑ کر کہا تھا۔جب کہ یارم کا قہقہ بے ساختہ

۔ تھا

ہاں جی سن لیا میری بہن تمہارے بھائی سے شادی ہی نہیں

کرنا چاہتی اس کی نظر تمہارے بیٹے پر ہے۔یارم نے ہنستے

۔ ہوئے کہا تھا

نظر جس پر بھی ہو شادی تو اس کی وہی ہو گی جہاں میں

چاہوں گی چلو جاؤ لڑکی تمہارا پردہ چل رہا ہے خبر دار جو تم

Zubinoveleszone.com

نے اپنی شکل دکھائی وہ اس کے ساتھ اوپر آتی اسے اس کے

۔ کمرے کی طرف دھکیل چکی تھی

جب کہ یارم نے مسکراتے ہوئے اچانک اسے اپنے کندھے

پر اٹھاتے اپنے کمرے کا رخ کیا تھا وہ تو بوکھلا کر رہ گئی تھی

یارم کی اس حرکت پر

oooooooo

Zubinovelszone.com

یارم کیا کر رہے ہیں آپ دماغ خراب ہو گیا ہے آپ کا یارم

۔ گھر میں اتنے سارے مہمان ہیں

یارم سب لوگ نیچے ہیں کیا سوچیں گے آپ وہ کمرے کے

اندر داخل ہوتا کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے اسے بیڈ پر

۔ لا کر پٹک چکا تھا

ڈونٹ وری بے بی میں خضر کو بتا کر آیا ہوں وہ سب کچھ

سنبھال لے گا وہ اس پر گرتے ہوئے بولا۔ تو روح کی حیرت

Zubinoverszone.com

کی کوئی انتہانہ رہی تھی وہ اس کے پاس انے کے لیے بہانے

ڈھونڈ رہا تھا اور بہانہ بھی وہ اس کے ماموں کو سنا کر آیا تھا خیر

۔ وہ اس کا ماموں بعد میں پہلے یارم کا اپنا دوست تھا

اور اس وقت یارم کو بس اپنی طلب پوری کرنی تھی وہ نہ تو

اس کی کوئی بات سننے والا تھا نہ ہی اس کے کسی بہانے بازی

میں آنے والا تھا اس پر جھکتے ہوئے وہ بنا اسے کچھ بھی کہنے

Zubiloverszone.com

سننے کا موقع دیے اس کے لبوں کو پوری شدت سے اپنی قید

۔ میں لے چکا تھا

انداز میں وہی بے باکی تھی جو ہمیشہ ہوتی تھی وہی سختی تھی

جو اس کی طبیعت کا خاصہ تھی وہ ایک جھٹکے سے کروٹ بدلتا

اسے اپنے اوپر کر چکا تھا جبکہ اس کی گردن پر جابجا اپنے لب

رکھتا وہ پوری شدت سے اسے چومتے ہوئے اپنی محبت سے

۔ داغدار کرنے لگا

Zubiaverszone.com

اف یارم آپ بھی نا بس کہیں پر بھی شروع ہو جاتے ہیں نہ

وقت دیکھتے ہیں نہ موقع دیکھتے ہیں اس کی شدتوں سے بے

حال ہوتی وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے فاصلہ بنانے کی ناکام

۔ کوشش کر رہی تھی

جب اس کے دوپٹے کو ایک سائیڈ کرتا وہ اس کے بالوں کے

بیچ سے ہاتھ لے جاتا اس کے فراک کی ڈوریاں کھول چکا تھا

Zubinovelszone.com

کندھے سے سرکتی شرٹ نے اسے ہر طرح کی مزاحمت

۔ سے روک دیا تھا

جبکہ اسے بیڈ پر گراتے ہوئے وہ اس پر سایہ فگن ہوتا بس

اپنے دل کی سن رہا تھا اور اپنے دل کی کر رہا تھا۔ اور اس وقت

۔ روح نے بھی بس اسی کی سنی تھی

Zubinovelszone.com

کیونکہ وہ اس وقت اس کی سننے کے موڈ میں ہر گز نہیں تھا وہ

پوری طرح سے اس کے بازوں میں بے بس ہوتی خود کو اس

۔کے حوالے کر گئی تھی

جبکہ اپنے جسم کے ذرے ذرے پر اس کے بوسوں کو پھوار

کی صورت محسوس کرتی وہ بے حال سی ہونے لگی تھی بس

تھوڑی ہی دیر میں وہ اسے پوری طرح سے اپنی شدتوں کے

۔ بارش میں بھگوتا چلا گیا تھا

Zubnoverszone.com

oooooooo

وہ جلدی سے اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے واش روم میں بند ہونے کا ارادہ رکھتی تھی جب اچانک یارم نے اسے کھینچ کر دوبارہ سے اپنی باہوں میں بھرا تھا۔

یارم کیا کر رہے ہیں آپ ہمیں باہر جانا ہے دن بادن آپ کے جذبات کا یوں آوٹ آف کنڑول ہونا مجھے سب کے

Zubiaverszone.com

سامنے شرمندہ کر دیتا ہے کیا سوچ رہے ہوں گے سب کہ

۔ ہم بند کمرے میں کیا کر رہے ہیں

وہ پریشانی سے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے اسے سمجھاتے

ہوئے بولی تھی لیکن یارم تو اس وقت کسی اور ہی موڈ میں تھا

شاید آج کی یہ خوبصورت سی لک اسے پوری طرح سے

پاگل کر گئی تھی وہ اسے کالا اور سفید رنگ نہیں پہننے دیتا تھا

لیکن آج اس نے سفید رنگ کی فراک کے ساتھ سرخ

رنگ کا دوپٹہ پہنا تو وہ بس بے خود سا ہو کر اسے دیکھتا رہا تھا

۔

اس کی نگاہیں اسے بتا رہی تھی کہ آج رات اس کی خیر نہیں

لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ اس کی شامت دن دہاڑے آ

جائے گی اور اس کا شوہر یوں دن دہاڑے ہی اس کی قربت

۔ کے لیے مچل اٹھے گا

Zubiaverszone.com

روح بے بی تم آج سارا دن تو کیا ساری رات کے بعد کل کا

سارا دن بھی اس کمرے میں گزارو تو کوئی تم سے نہ تو سوال

کرے گا اور نہ ہی کوئی تمہارے بارے میں کچھ سوچے گا

یہاں کے لوگوں کی سوچوں پر بھی یارم کاظمی کا قبضہ ہے وہ

اسے بیڈ پر گراتا اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے ایک دفعہ پھر

۔ سے اپنی شدتیں پوری شدت سے برسانے لگا تھا

Zubinovelszone.com

جی بالکل مانتی ہوں سب پر آپ کا قبضہ ہے لیکن رویام یارم

کا ظمی پر آپ کا قبضہ نہیں ہے یارم کا ظمی وہ سوچے گا بھی اور

۔ سو طرح کے سوال بھی پوچھے گا

تمہارا ٹھر کی بیٹا اس وقت اپنی گرل فرینڈ پلس مامی پر یزے

در کشم کے ساتھ بہت بزی ہے اسے بالکل بھی تمہاری یاد

نہیں آرہی ہاں لیکن تمہارا بھائی تمہیں بد دعائیں دے رہا

ہو گا یہ سوچ کر کہ اپنے بیٹے کو سنبھالنے کے بجائے تم یہاں

اپنے شوہر کی باہوں میں ہو بے چارہ رومانس کا ترسا ہوا تمہارا

بھائی بھی اس وقت کسی کونے میں بیٹھا دعائیں مانگ رہا ہو گا

۔ کہ تم جلدی سے جلدی کمرے سے نکلو

وہ مزے سے کہتا ایک دفعہ پھر سے اس کی گردن کو اپنی

شدتوں سے رنگنے لگا تھا جبکہ روح ایک دفعہ پھر سے اس

کے سامنے بے بس ہو گئی تھی وہ اسے اس کی مرضی کرنے

سے روک نہیں سکتی تھی۔اسے اس کی مرضی کرنے سے

Zubiloverszone.com

روکنے کا مطلب تھا اپنی معصوم جان کو ہلکان کرنا اور وہ

۔جلدی سے جلدی اس کمرے سے نکلنا چاہتی تھی

اسی لیے بہتر تھا کہ وہ یارم کو اس کی مرضی کرنے دے ورنہ

اس کا اس کمرے سے نکلنا آج دن میں تو کیا رات میں بھی

۔ناممکن تھا

oooooooo

Zubinovelszone.com

حیام کا خوبصورت ساڈریس آچکا تھا جو وہ کل مہندی میں

۔ پہننے والی تھی جبکہ باہر اچھا خاصا ہلہ گلا ہو رہا تھا

آج باہر ڈھولک رکھی گئی تھی سب لوگ باہر چھوٹی سی

ڈھولکی رکھے اس کو بجائے جا رہے تھے بلکہ اسے پیٹتے جا

۔ رہے تھے

Zubinovelszone.com

جبکہ دولہادلہن دونوں ہی کمرے میں بند تھے نیچے سے

آتے شور نے روح کو آنکھیں کھولنے پر مجبور کیا تو اس نے

۔جلدی سے اٹھ کر ٹائم دیکھا تھا

تقریباساڑھے اٹھ بجے کا وقت تھا وہ یارم کی شدتیں سہتی

سہتی نہ جانے کب نڈھال ہوتی نیند میں اتر گئی تھی اور اب

باہر سے اٹھتا شور اسے یہ بتا گیا تھا کہ وہ لوگ ڈھولکی رکھ

چکے تھے اس نے جلدی سے بیڈ سے اٹھنا چاہا تو یارم

کو سادے سے بادامی رنگ کے شلوار سوٹ میں خود پر

۔ پرفیوم چھڑکتے دیکھا تھا

یارم آپ تیار بھی ہو چکے ہیں سب لوگ بھی نیچے تیار ہو

چکے ہیں آپ نے مجھے جگایا کیوں نہیں حد ہوتی ہے یارم

آپ کو بس اپنی منمانی کرنی ہوتی ہے۔کم سے کم مجھے جگا

دیتے تو میں بھی ٹائم پر تیار ہو جاتی وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھی

۔ تھی

میں نے تمہیں جگایا تھا لیکن تم جاگی ہی نہیں بلکہ مجھے اپنی

باہوں میں لے کر تم نے مجھے بھی سونے پر مجبور کر دیا خیر

میری آنکھ تھوڑی دیر پہلے ہی کھلی ہے تم تیار ہو جاؤ تمہارے

کپڑے میں نے نکال کے رکھ دیے ہیں یارم نے سامنے

۔ رکھی لائٹ پنک کلر کی فراک کی طرف اشارہ کیا تھا

Zubiaovelszone.com

کیاہوااب کیوں گھوررہی ہو مین مسئلہ تو تمہیں کپڑے

سلیکٹ کرنے کاہی ہوتاہے وہ میں نے کردیاباقی اگر تمہیں

"۔۔۔۔۔۔ شاور لینے کامسئلہ ہے تووہ بھی میں کروا

رہنے دیجیے کوئی ضرورت نہیں ہے آپ کے احسانوں کی

میں خوداپناکام کرلوں گی وہ غصے سے اسے پیچھے کی طرف

دھکیل کرواش روم میں گھس گئی تھی جبکہ یارم اب سکون

Zubiaverszone.com

سے اس کا انتظار کرنے لگا تھا کیونکہ وہ ہر گز اسے لیے بغیر

۔ باہر نہیں جانے والا تھا

oooooooo

ارے شکر ہے تو نیچے تو آئی یارم کو فون کیا تھا اس نے بتایا

تمہاری طبیعت خراب ہو گئی سر درد کر رہا تھا تمہارا اب کیسا

فیل کر رہی ہو وہ نیچے آکر بیٹھی تو لیلی نے پریشانی سے اس

۔ سے پوچھا تھا

Zubiloverszone.com

تم لوگوں کے کرم نوازی کی وجہ سے اب اس کا سر یقیناً درد

کر رہا ہو گا کیوں اس معصوم کے پیچھے لگے ہو نا انسانوں کو

چھوڑتے ہو نہ بے جان چیزوں کو چھوڑتے ہو کیوں اس کی

حالت خراب کر رہی ہو یارم نے اس کے آگے سے ڈھولکی

۔ اٹھاتے ہوئے پوچھا تھا

ارے دیکھو دیکھو کون ترس کھا رہا ہے بے جان چیزوں پر

جس نے خود سب کو کاٹنے کا کورس کر رکھا ہے درک

Zubinovelszone.com

اچانک سے بولا تھا وہ تو پہلے ہی سڑا بیٹھا تھا اس کی بیوی رویام

کو اپنی گود میں بٹھائے پتہ نہیں کون سی سرگوشیاں کر رہی

تھی اور رویام تو اسے بالکل منہ نہیں لگا رہا تھا کون ساما کہاں

کاماما اسے بس اپنی پری چاہیے تھی اور اب تو پری نے اتنی

شکایتیں کر دی تھی اس کی کہ اب وہ اسے دیکھنا تک اپنی

توہین سمجھ رہا تھا ۔

Zubnovelszone.com

اس کی طرف تواس نے ایک دفعہ بھی نہیں دیکھا تھا دو دفعہ

درک نے زبردستی اسے اٹھا کر اپنے قریب کیا تو وہ اس کی

۔ گود سے پھسل کر واپس پری کی گود میں چلا گیا تھا

اور اوپر سے پری تو اسے بالکل منہ نہیں لگا رہی تھی باقی

۔ یہاں کے لوگوں کو وہ خود ہی منہ لگانا پسند نہیں کرتا تھا

Zubiniverszone.com

ایک دفعہ شارف نے کہا آؤ ہم سب ایک ہی ٹیم میں ہیں تو

اس نے منہ بنا کر کہا تھا کہ وہ یارم کاظمی کی ٹیم میں نہیں

۔ جائے گا بس تب سے شارف بھی اسے منہ نہیں لگا رہا تھا

اور اب جا کر روح کی گود میں جاتے رویام کو دیکھ کر اس نے

پری کو ایک جھٹکے سے اپنے دوسری طرف کیا تھا بس بہت

ہو گیا تھا وہ اپنے بھانجے کو اپنی بیوی اتنی ہی دیر کے لیے دے

۔ سکتا تھا

Zuhnoverszone.com

کیا ہے پاگل ہو گئے ہیں کیا کیوں مجھے کھینچ رہے ہیں اتنی

کڑوی دوائیاں کھلا کھلا کر ابھی تک سکون نہیں ملا وہ اسے

۔ گھور کر بولی تھی

وہ کڑوی دوائیاں تمہاری صحت کے لیے اچھی ہے اسی سے

آگے جا کر تم نے اپنے بچے پیدا کرنے کے قابل بننا ہے وہ

۔ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا

Zubinovelszone.com

اوہیلو بچے نہیں صرف ایک ہی بیٹی چاہیے مجھے وہ بھی اپنے

رومی بی بی کے لیے میری بیٹی ہو گی تبھی تو میں اپنے رومی

بے بی کی شادی کرواؤں گی اس کے ساتھ اور پلیز آپ نا

تھوڑا جلدی جلدی یہ کورس کمپلیٹ کروائیں میرا رومی بے

۔ بی بڑا ہو رہا ہے

وہ بے حد کم آواز میں اس کے کان میں سرگوشی نما آواز میں

بول رہی تھی جبکہ وہ اسے دیکھ کر رہ گیا تھا مطلب بچے کے

پیچھے وہ اس لیے لگی تھی تاکہ اس کی بیٹی ہو جس کی شادی وہ

رویام کے ساتھ کرے ابھی وہ بے چاری اس دنیا میں آئی

بھی نہیں تھی اور اس کی ماں نے اس کی رویام کے ساتھ

۔ شادی کروانے کا فیصلہ بھی کر دیا تھا

اور اگر پہلی دفعہ بیٹا ہوا تو اس نے سوچتے ہوئے پوچھا تھا

تو میں نے آپ کو گنجا کر دینا ہے مجھے بیٹی چاہیے بیٹی چاہیے

بیٹی چاہیے تبھی تو میں رویام کو گھر جمائی بناؤں گی وہ اپنی

پلا ننگز بتا رہی تھی۔جب کہ درک اپنی ہونے والی بچی کو

لے کر ابھی سے سوچ میں پڑ گیا تھا جس کا دور دور تک کوئی

۔ چانس نہیں تھا

oooooooo

میرے رنگ میں رنگنے والی

پری ہو یا ہو پریوں کی رانی

۔ یا ہو کوئی پریم کہانی

Zubinovelszone.com

۔ میرے سوالوں کا جواب دو

وہ بے ڈھنگے انداز میں ڈھول کو پیٹتے ہوئے اپنی بے سُری آواز میں چلا رہے تھے اسے گانا گانا تو ہر گز نہیں کہا جا سکتا تھا اور یہ سب کچھ صرف اس لیے کیا جا رہا تھا تاکہ وہ یارم سے ۔ گانا گوا سکیں

Zubinovelszone.com

ارے آج کل وہ نیا گانا آیا ہوا ہے نا۔ وہ گاؤ لیلیٰ نے اچانک

بیٹھتے ہوئے ڈھولکی کو اپنے قریب کھینچا تھا جبکہ صوفے پر

۔ بیٹھا یارم اپنے کانوں میں روئی ٹھوسے ہوئے تھا

آج کی رات مزہ حسن آنکھوں سے لیجیے

۔ وقت برباد نہ بے بات کی باتوں میں کیجیے

۔آج کی رات مزہ حسن کا انکھوں سے لیجیے

۔ لیلیٰ نے بھی بیچاری ڈھولکی کو پیٹ ڈالا تھا

Zubiloverszone.com

۔ لیلی یار تم رہنے دو تم توڈھولکی ہی توڑ دو گی

خدا کے لیے بند کر دو میرا سر پھٹ رہا ہے درد سے سائیڈ پر

بنے کمرے کے دروازے سے باہر منہ نکالتی حیام نے چلا کر

کہا جب اچانک ہی آرت باہر نکلا تھا حیام نے تیر کی تیزی

سے دروازہ بند کرنا چاہا تھا جب یارم نے اسے گھور کر دیکھا

۔

Zubnovelszone.com

تمہیں کس نے کہا ہے کہ منہ اٹھا کر باہر آ جاؤ تمہیں پتہ

نہیں ہے تمہارا پردہ چل رہا ہے اس نے اپنے کانوں سے

۔ روئی نکالتے ہوئے اسے گھور کر کہا تھا

نہیں مجھے تو کسی نے نہیں کہا میں تو بس انجوائے کرنے کے

لیے آیا تھا سوچا تھوڑی دیر میں بھی انجوائے کر لیتا ہوں۔ وہ

معصومیت سے بولا تھا جبکہ یارم نے غصے سے اسے گھورا تھا

۔ وہ جانتا تھا۔ وہ حیام کی آواز سن کر ہی باہر نکلا تھا

Zubinovelszone.com

ٹھیک ہے آجایئے یہاں بیٹھیے ہم سب مل کر انجوائے کرتے

ہیں کہ یارم کے کچھ بولنے سے پہلے ہی روح نے بیچ میں

ٹانگ اڑائی تھی ۔

روح۔۔۔"اس نے روح کو تنبیہی انداز میں پکارا تھا ۔

یارم کاظمی آپ میری معصوم جان بہت دیر تک ہلکان کر

چکے ہیں آپ نے کوئی بھی بہانہ کیوں نہ بنایا ہو لیکن جو کچھ

آپ کر چکے ہیں نا اس کے بعد ہر گز مت سوچیے گا کہ میں

Zubinovelszone.com

آپ کی کوئی بات مانوں گی۔وہ اس کے انداز پر اسے گھورتے

ہوئے بولی کہ یارم کے لب مسکرائے تھے اور آہستہ سے

اس کے قریب آتے ہوئے اس نے آہستہ سے اس کی

دوپٹے کو آگے کی طرف سے ٹھیک کیا تھا جبکہ روح نے

۔ گھبرا کر دوپٹے کو مزید لپیٹ لیا

Zubinovels.com

مجھے پہلے ہی اندازہ تھا۔یہ سب نشان دیکھے بغیر تو آپ کو

سکون نہیں ہے ناوہ اسے غصے سے گھور کر بولی تھی جبکہ یارم

۔ نے بالکل ریلیکس انداز میں آنکھ دبائی تھی

۔ اللہ پوچھے آپ کو یارم آپ بالکل بھی اچھے نہیں ہیں

وہ غصے سے پیر پٹکتی اندر کی طرف جانے لگی تھی جب کہ

یارم نے اس کا بازو کھینچ کر اسے اپنے پاس صوفے پر

Zubiloversizone.com

بیٹھاتے ہوئے اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بنایا تھا جب

۔ رویام بھی اس کی گود میں آکر بیٹھ گیا

رومی یار میں نے سنا ہے تیری گرل فرینڈ تجھ سے ناراض

ہے اس نے رویام کے کان پر لب رکھتے ہوئے آہستہ سے

کہا تو وہ کنفیوز ہو کر اسے دیکھنے لگا تھا جبکہ ان تینوں کو اکٹھے

بیٹھے دیکھ شونو بھی صوفے پر چڑھتا ان کے ساتھ ہی کسی

۔ معصوم بچے کی طرح بیٹھ گیا تھا

Zubinovelszone.com

نی پلی تو مدھ شے راجی اے (نہیں تو پری تو مجھ سے راضی

۔ ہے) وہ معصومیت سے منہ بناتا ہوا بولا تھا

ہائے اللہ اتنی بڑی ناانصافی رویام تو کتنا بڑا بے وفا ہے جو کام

تیرے باپ نے کبھی نہیں کیا وہ کام کیے ہیں تو نے اتنی

ساری گرل فرینڈز بنائی ہیں تیرا باپ صرف ایک لڑکی پر

مرتا ہے اور اسی پر ہی مر رہا ہے آج تک کسی اور کو آنکھوں

میں نہیں بسایا اور تو دل گردے جگر ہر جگہ پہ ایک ایک

Zubiloverszone.com

لڑکی کو بسار کھا ہے نئ آنے کے پچھلی والی کو بھولے جارہا

ہے پری آگئ تو کیا حیام کو تو بھول گیا وہ تیرے پیار میں صبح

۔ سے رو رہی ہے

ایام کیوں نولی اے میں نے تو ایام تونی نولایا

حیام کیوں رو رہی ہے میں نے تو حیام کو نہیں رولایا)وہ)

ایک دفعہ پھر سے کنفیوز ہو کر پوچھنے لگا تھا پھر اچانک دماغ

۔ میں کچھ کلک ہوا

Zubiniverse.com

می نے اش تو شبہ شے تو کلیت نی دی نا اش لیے وہ نوری اودی

میں ابی اش تو تو کلیٹ دے تے آتا اوں

میں نے اس کو صبح سے چاکلیٹ نہیں دی نا اس لیے وہ رو)

رہی ہو گی میں ابھی اس کو چاکلیٹ دے کر آتا ہوں) وہ اس

کی گود سے نیچے جمپ کرتا کچن کی طرف بھاگا تھا جب اس

نے تھوڑی دیر کے بعد پری کو کچن میں آنے کا اشارہ کیا یارم

۔ اس کی ساری حرکتیں نوٹ کر رہا تھا

Zubiaverszone.com

پری اس کا اشارہ پاتے ہی فورا درک کی باہوں کا حصار اپنی کمر

۔ سے کھولتے بلکہ پھینکتے ہوئے کچن کی طرف آئی تھی

دیکھ لو روح بے بی تمہاری بہو نمبر ٹو بہو نمبر تھری کے لیے

چاکلیٹ نکالنے گئی ہے۔یارم نے روح کے کان میں

۔ سرگوشی کی تھی

ooooooo

Zubinovelszone.com

رومی جانو مجھے بلایا آپ نے کیوں میرے بے بی نے میرے

ساتھ کچن میں میٹنگ کرنی ہے وہ اسے اپنی باہوں میں

اٹھائے اس کے گال چومنے لگی تھی جب وہ اسے اوپر ڈور کی

طرف اشارہ کرتے ہوئے چاکلیٹ نکالنے کا کہا پری انہیں

۔ فوراً اس کی بات مانتے ہوئے اوپر سے چاکلیٹ نکالی تھی

Zubiloverszone.com

ایک رومی جانو کے لیے ایک پری جانو کے لیے وہ اس کا گال

چومتے ہوئے بولی تو اس نے فورا اس کے ہاتھ سے دوسری

۔ چاکلیٹ لے لی تھی

یہ ایام دانو تے لیے اے اب مدھے نیتی اتالومی نے ایام

تو تو کلیٹ دینے دانا اے

یہ حیام جانو کے لیے ہے۔اب مجھے نیچے اتارو میں نے حیام)

کو چاکلیٹ دینے جانا ہے) وہ جو شیلف پر کھڑا تھا اس کے ہاتھ

Zubinovelszone.com

سے چاکلیٹ لیتے ہوئے بولا تو پری حیرت سے اسے دیکھنے

۔لگی تھی

گندی باتیں نہیں کرتے رومی آپ کیوں کسی کو چاکلیٹ دو

گے اور آپ کی جانو صرف میں ہوں پری جانو اور کوئی جانو

۔ نہیں ہے۔وہ منہ بناتے ہوئے بولی تھی

Zubiniverszone.com

نی اے نا میلی دانو شائیں پھل اپ اول پھر حیام دانو وہ شبا

شے لوری اے می نے اش تو تو کلت نی دی نا اش لیے اب می

اش تو مناؤں دا اس تو کش تروں دا وہ ہپی وہ دائے گی

نہیں ہے نا میری جانو سائیں پھر آپ اور پھر حیام جانو وہ)

صبح سے رو رہی ہے میں نے اس کو چاکلیٹ نہیں دی نا اس

۔ لیے اب میں اس کو مناؤں گا

Zubinoverszone.com

اس کو کس کروں گا اور وہ ہیپی ہو جائے گی) وہ اسے تفصیل

۔ بتا رہا تھا

رویام آپ نے ہر کسی کو خوش کرنے کا ٹھیکہ نہیں لے رکھا

ٹھیک ہے نا آپ بس چاکلیٹ دو اور جلدی سے باہر آؤ کس

کرنے کی ضرورت نہیں ہے کس صرف مجھے کروپری نے

۔ جواب دیا تھا

Zubiloverszone.com

نی ناوہ میلی دانواے نہ اس تو کش تروں دا تو وہ ہیپی ہو گی نا

میں کش ترتے اتا اوں

نہیں ناوہ میری جانو ہے نا اس کو کس کروں گا تو وہ ہیپی)

ہو گی نہ میں کس کر کے آتا ہوں۔)وہ کچن سے نکلتے ہوئے

۔ بولا تھا

Zubinovelszone.com

اگر آپ اسے کس کرو گے تو میں آپ سے ناراض ہو جاؤں گی پری منہ بناتے ہوئے بولی تھی جب کہ رویام کے حیام کے کمرے کی طرف جاتے قدم رک گئے تھے ۔

آپ اسے کس نہیں کرو گے بس چاکلیٹ دو اور واپس آ جاؤ وہ بھی دور دور سے۔وہ اس کے پاس زمین پر بیٹھتے ہوئے بولی تھی ۔

Zubinoverszone.com

اتھااپ ناج مت انامیں اش کو دول دول شے تو کلیٹ دیتے

آداؤں دا

اچھا آپ ناراض مت ہونا میں اس کو دور دور سے چاکلیٹ)

دے کر ؤ جاؤں گا)۔ وہ فورا سے بولا تھا یقینا اس کے لیے

۔ اس کی پری حیام سے زیادہ عزیز تھی

جبکہ اس کی بات سن کر وہ تیزی سے اندر کمرے کی طرف

۔ جانے لگا تھا جہاں حیام آج کل ڈیرا جمائے ہوئے تھی

Zubinoverszone.com

ooooooo

ارے میرے دوست کدھر جارہاہے یہ چاکلیٹ لے کراس سے پہلے کہ وہ کمرے میں انٹری کرتااچانک ہی آرت اسے پکڑ کر ہوامیں اٹھالیا تھا۔

می ایام تو تو کلیٹ دینے دارااوں (میں حیام کو چاکلیٹ دینے جارہاہوں)اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑی چاکلیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

ZuBiNovelsZone.com

اچھا تو تو اسے چاکلیٹ دینے جا رہا ہے لیکن چاکلیٹ کے

ساتھ ساتھ تو اسے اپنے دوست کا پیغام دے کر آئے گا

۔اس نے پیار سے پوچھا تھا جب کہ رویام نے فوراہاں میں

۔ سر ہلایا تھا

تجھے اس کے رائٹ گال پر پیار کرنا ہے اسے میری طرف

سے ایک چھوٹی سی پپی دینی ہے ایک کسی کرنی ہے وہ اس

۔ کے کان میں سرگوشی نما آواز میں بولا

Zubinovelszone.com

می نی کشی نی تر شکتا می کشی تروں دا تو پلی مدھ شے ناج او

دائے دی وہ تیتی اے می شرف اشی تو کشی تر شکتاؤں تیوں

تے میں اش تا دانو می پلی کو ناج نی تروں دا

نہیں میں کسی نہیں کر سکتا میں کسی کروں گا تو پری مجھ سے)

ناراض ہو جائے گی وہ کہتی ہے میں صرف اسی کو کسی کر سکتا

۔ ہوں کیونکہ میں اس کا جانو ہوں

Zubiaverszone.com

میں پری کو ناراض نہیں کروں گا)وہ معصومیت سے بولا تھا

۔

اف یار ہر کوئی ٹھرک جھاڑتا ہے میرے معصوم سے

دوست پر میری جان تو اسے اپنی طرف سے کسی تھوڑی

کرے گا تو تو اسے میری طرف سے کسی دے گا ناجو میں تجھے

۔ دے رہا ہوں

Zubnovelszone.com

اچھا یہ اپ دے لیں اواپ کیوں میلی ایام تو کشی دے رے

او

اچھا یہ آپ دے رہے ہو آپ کیوں میری حیام کو کسی)

دے رہے ہو) وہ اس کی بات کو سمجھ کر الٹا اس سے ہی

۔ سوال کرنے لگا تھا

جب کہ آرت کنفیوز ہو گیا یہ تو الٹا اسی سے حساب مانگنے لگا

۔

Zubinovelszone.com

کیونکہ وہ میری بیوی ہے نا میری اس کے ساتھ شادی ہونے

والی ہے اور اپنی بیوی کو کس کرنی ہے مجھے لیکن میں تو اندر جا

نہیں سکتا کیونکہ رولز کے مطابق پردہ چل رہا ہے لیکن تم تو

۔ کہیں بھی جا سکتے ہو کیونکہ تم تو سپر مین ہو

ہامی سپر مین اوں (ہاں میں سوپر مین ہوں) وہ فورا سے بولا

۔ تھا

Zubiloverszone.com

تو پھر میرے سپر مین جلدی سے جااور اپنی مامی کو میری پیار

۔ بھری پپی دے کے آجا

اوتے میں دے اتااوں لیتن اپ پلی تومت بایئے داتے مین

ایام توکشی تی اے ولنہ بہ مدھ شے ناج اودائے دی اور مدھ

شے بیک اپ کر دے دی

Zubinovelszone.com

اوکے میں دے آتا ہوں لیکن آپ پری کو مت بتایئے گا کہ)

میں نے حیام کو کسی کی ہے ورنہ وہ مجھ سے ناراض ہو جائے

(۔ گی وہ مجھ سے بریک اپ کر دے گی

ٹھیک ہے میں کسی کو نہیں بتاؤں گا تو جاوہ اسے اندر بھیجتے

ہوئے خوشی سے بولا تھا جبکہ یارم کی نگاہیں تو اسی پر جمی ہوئی

تھی یارم کے اس طرح سے دیکھنے پر وہ ہڑ بڑا کر وہاں سے

سائیڈ پر آتا پیچھے چھپ کر بیٹھ گیا تھا یارم کی آنکھوں سے

Zubiaovelszone.com

اسے ڈر لگ رہا تھا بے شک ہر کوئی ان آنکھوں کا عاشق تھا

لیکن پھر بھی ان آنکھوں کی وحشت اسے ڈرا دیتی تھی

۔

ooooooo

۔ یارم ایک گانا تو سنا دو نا ہم کب سے گلے پھاڑ رہے ہیں

لیلی نے یارم سے ریکویسٹ کی تھی جب کہ وہ اب بھی

انہیں پوری طرح سے نظر انداز کر رہا تھا جیسے وہاں بیٹھا ہی

Zubinovelszone.com

نہ ہو جب کہ روح کو تو وہ اپنے قریب سے ملنے بھی نہیں

دے رہا تھا وہ پوری طرح سے اس کے بازو میں قید اس کے

ساتھ بیٹھی ہوئی تھی بار بار اس کے سینے پہ کبھی ہاتھ مارتے

اسے دور ہوتی تو کبھی اس کی منتیں کرتی لیکن یارم اسے

۔ چھوڑنے کو تیار نہ تھا اسے اپنی بیوی کے آس پاس رہنا تھا

Zubiloversone.com

روح بار بار اس کے قریب سے اٹھنے کی کوشش کر رہی تھی

اب کی دفعہ یارم نے اسے کھینچ کر اپنے قریب بٹھاتے

۔ ہوئے ایک ہی دفعہ سخت گھوری سے نوازا تھا

مجھے سب کے ساتھ جا کر انجوائے کرنا ہے وہ اس کے کان

۔ میں بولی تھی

اور مجھے تمہارے ساتھ انجوائے کرنا ہے وہ کہتے ہوئے

اچانک اس کے لبوں پر جھکتا پوری شدت سے اس کے لبوں

Zubinoverszone.com

کا بوسہ لیتا پیچھے ہٹا تھا اس کی حرکت نوٹ سب نے کی تھی

لیکن سب اس طرح سے ری ایکٹ کر رہے تھے جیسے کسی کو

کچھ بھی پتہ نا ہو یا باقی وہاں موجود سب لوگ دودھ پیتے بچے

۔ ہوں

یارم استغفر اللہ یہاں بیٹھے بیٹھے کیسی گندی گندی حرکتیں

کر رہے ہیں شرم نام کی کوئی چیز نہیں ہے آپ میں وہ کم

آواز میں اس پر اپنا غصہ نکال رہی تھی جس کو بالکل نظر انداز

ZubiNovelsZone.com

کرتے ہوئے یارم نے ایک دفعہ پھر سے اس کے لبوں کا

نشانہ پوری شدت سے لیا تھا۔ یارم پاگل ہو گئے ہیں دماغ

خراب ہو گیا ہے وہ بوکھلا کر اس سے فاصلہ بنانے لگی تو یارم

نے اس کا بازو پکڑ کر اسے اس طرح سے اپنی باہوں میں

۔ کھینچا تھا کہ وہ آزاد ہونے کے قابل نہ رہے

جب کہ اپنے لبوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اس نے جیسے یارم

کا بوسہ مٹایا تھا اور شاید اسی چیز کا تو وہ غصہ اس پر نکال رہا تھا

Zubiaverzone.com

وہ کیسے اس کے ہونٹوں کا لمس اپنے ہونٹوں سے مٹا سکتی

۔ تھی

تمہاری ہمت کیسے ہوئی ان ہونٹوں سے میرے ہونٹوں کا

لمس مٹانے کی وہ شدت سے اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں

میں دبوچتا بے حد کم آواز میں غراتے ہوئے بولا تھا نیچے

۔ بیٹھے وہ سب لوگ اپنے اپنے شور میں مگن تھے

Zubnovelszone.com

وہ سارے اس طرح اپنی مستی میں لگے ہوئے تھے جیسے

۔ انہیں پتہ ہی نہ ہو کہ اوپر ہو کیا رہا ہے

یارم پلیز آپ ایسی کوئی حرکت نہیں کریں گے میں سوری

کر دیتی ہوں دیکھیں میں نے دوبارہ سے آپ کا کس رکھ لیا

۔ اس نے اپنے ہونٹوں پر پیار سے تھپکی دی تھی

Zubiaweriszone.com

میں نے کس دیا نہیں تو تم نے رکھ کیسے لیا اب کچن میں چل

رہی ہو یا بیڈ روم میں لے کر چلوں۔ وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھ

۔ میں دبوچ کے جیسے سوال کر رہا تھا

۔ یارم پلیز سب لوگ کیا سوچیں گے

اتنی سوچیں نہیں ہیں ان کی کہ یہ یارم کاظمی کے بارے

میں سوچیں کچن میں یا بیڈ روم میں اگر کچن میں چلو گی تو

Zubiloverszone.com

بات صرف کس تک رہے گی اگر بیڈ روم میں چلو گی تو پھر

۔ میں کوئی گارنٹی نہیں دیتا

وہ اسے دھمکا رہا تھا جب روح اگلے ہی لمحے صوفے سے اٹھی

تھی اس کے اچانک اٹھنے پر سب لوگ اس کی طرف متوجہ

۔ ہوئے تھے

میں سب کے لیے چائے لے کر آتی ہوں اس نے مسکرا کر

۔ کہتے کچن کی راہ لی تھی

Zubinoverszone.com

یارم نے یقینا کچن میں چائے پینی ہو گی ہے نا یارم لیلی نے

۔ شرارتی انداز میں اسے دیکھتے ہوئے کہا

تم ڈھولکی دیکھو مجھ پر نظر رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔وہ

کچن کی طرف جاتے ہوئے اسے آنکھیں دکھا گیا تھا جب

۔ لیلی کھلکھلا کر ہنسی تھی

یہ دونوں کیچن میں کیا کر رہے ہوں گے اس نے خضر سے

۔ سرگوشی نما آواز میں پوچھا

Zubinoverszone.com

یہ میں تمہیں گھر جا کر کچن میں بتاؤں گا اس نے بھی

۔ سرگوشی نما آواز میں کہا تھا

ہاں ہاں پتہ ہے مجھے تم میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ سب کے

۔ سامنے بتا سکو لیلیٰ کا انداز چیلنجنگ تھا

میرا موڈ نہیں ہے کچھ بھی بتانے کا۔اور ویسے بھی بچے ہیں

یہاں اس نے باہر ایک طرف کھیلتے بچوں کی طرف اشارہ کیا

۔ تھا

Zubinovelszone.com

چھوٹے بچے باہر ہیں اور ہم لوگ بچے نہیں ہیں ہم لوگ

سب بڑے ہیں ہمیں سب پتہ ہے پاس بیٹھے شارف نے

۔ انگلی کی تھی

تو اپنے کام سے کام رکھ تو کیوں ہم میاں بیوی کے

سرگوشیاں سن رہا ہے اس نے شارف کو دھکا دے کر خود

۔ سے دور ہٹایا تھا

Zubnovelzone.com

اگر اتنی ہی پرائیویٹ سرگوشیاں کرنی ہیں نا تو آواز کم رکھو

مائک پاس رکھ کر سرگوشیاں کون کرتا ہے روح اور یارم کی

طرح سرگوشیاں کرنی تھی نا اس نے پاس رکھے مائک کی

۔ طرف اشارہ کیا تھا

جبکہ لیلی تو اچھل پڑی تھی اسے اندازہ بھی نہیں تھا کہ تھوڑی

۔ دیر پہلے ڈھولکی پیٹنے کے لیے اس نے مائیک آن کر دیا تھا

ZubiNovelsZone.com

ویسے لکھ لعنت ہے تم دونوں پر مائک میں تم لوگوں کی

سرگوشیاں پورا شہر سن رہا ہے اور تم لوگوں کو پتہ بھی نہیں

چلا صارم نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا تھا یقیناوہ بھی ان

۔ دونوں کی گفتگو سے لطف اندوز ہو چکا تھا

اور لکھ لعنت ہے تم پر آفیسر ڈھولکی کا فنکشن ختم ہونے کے

بعد آنا تھانا پہلے کیوں آ گئے کام تو تم نے صرف برتن

Zubineverzone.com

دھونے والا ہی کرنا تھا اس نے اٹھ کر اسے گلے لگاتے ہوئے

۔ کہا تھا

کیا مطلب میں کچھ سمجھا نہیں وہ سب سے ملتے ہوئے عروہ

زمین پر بیٹھی تو وہ صوفے پر اس کے قریب ہی بیٹھ گیا تھا

جب کہ ریحان اور مایا باہر بچوں کے ساتھ کھیلنے میں

۔ مصروف ہو چکے تھے

Zuhloverszone.com

مطلب یہ کہ یارم نے سب کے کام بانٹے تھے سب کے

مطلب سب کے ہم سب نے اپنی اپنی مرضی سے کام رکھ

لیے تھے آخری کام بچا تھا برتن دھونے کا تو یارم نے کہہ دیا

کہ یہ صارم کرلے گا ویسے بھی تم دھلائی بہت اچھے طریقے

سے کرتے ہو اب لوگ ہوں یا برتن کیا فرق پڑتا ہے

۔شارف نے تفصیل سے بتایا تھا جب کہ وہ سر پکڑ کر رہ گیا

تھا مطلب اب۔ صرف برتن دھونے والا کام ہی رہ گیا تھا جو

Zubiloversizone.com

اس نے کرنا تھا اور وہ جو اپنے آپ کو اوور سمارٹ سمجھ رہا تھا

یہ کہہ کر کہ اسے شادی پر کوئی کام نہیں کرنا پڑے گا کیونکہ

۔ وہ شادی پہ لیٹ جائے گا

عروہ میری ہیلپ کروگی۔اس نے پاس بیٹھی بیوی سے

۔ پوچھا تھا

ایکسکیوزمی میں اتنی خوبصورت ڈریس پہن کر برتن دھونے

نہیں آئی ہوں آپ کا کام ہے آپ کرو میں لاکھ اچھی بیوی

Zubinovelszone.com

سہی اتنی اچھی پھر بھی نہیں ہوں عروہ دامن بچاتے ہوئے

۔ بولی تھی

جب کہ صارم کا تو چہرہ ہی لٹک گیا تھا تھوڑی دیر پہلے یہاں

آتے ہوئے وہ کافی فریش تھا

ooooooo

ایام ایام اپ مدشے ناج اونادیتو میں اپ کے لیے تو کلیت

لے ترایااوں (حیام حیام آپ مجھ سے ناراض ہو نادیکھو میں

آپ کے لیے چاکلیٹ لے کر آیا ہوں)وہ اندر داخل ہوتے

ہوئے دروازہ زور سے بند کر چکا تھا کیونکہ اسے پتہ تھا کہ

حیام کا پردہ چل رہا ہے اور وہ روم سے باہر نہیں نکل سکتی

جبکہ رویام کے اس طرح سے آنے پر وہ دونوں باہیں

۔ پھیلاتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگا چکی تھی

ZubiNovelsZone.com

ہائے میرا بچہ میرا معصوم بچہ میرا جانو میری جان۔ وہ اسے

اپنے سینے سے لگاتے ہوئے پیار کرتی اس کے ہاتھ سے

۔ چاکلیٹ لے چکی تھی

پھر اس سے الگ ہوتے ہوئے رویام نے اچانک اس کے

گال پر جھک کر پیار کیا تو وہ اگلے ہی لمحے شرما سی گئی تھی وہ

اسے منانے کے لیے آیا تھا وہ تو ہواؤں میں اڑ رہی تھی

Zubiloverszone.com

یہ کشی اپ تو دوشت نے بیدی اے بار شے بولا اے کہ میلی

بی تو کش تر دینا بو اپ تو کش تر شکتے ہیں تیو نہہ وہ اپ کے

حشبند ہیں لیتن رول نی توڑ شکتے اشی لیے وہ اندر نی اشکتے تو

انہوں نے اپ کی کشی مدھے بیدی اے

یہ کسی آپ کو دوست نے بھیجی ہے باہر سے بولا ہے میری)

بیوی کو کس کر دیناوہ آپ کو کس کر سکتے ہیں کیونکہ وہ آپ

کے ہسبینڈ ہیں۔ لیکن رول نہیں توڑ سکتے اسی لیے وہ اندر

Zubmoviezone.com

نہیں آ سکتے تو انہوں نے آپ کی کسی مجھے بھیجی ہے)۔اس

۔ نے ایک جھٹکے سے اسے زمین پر اتارا تھا

جب کہ وہ تو پریشانی سے بس سن کر رہ گئی تھی کہ یہ جو کسی

رویام نے کی ہے یہ باہر سے اس کے شوہر نے اسے بھیجی

۔ ہے

رویام گندے بچے ایسے کسی کی چیز لے کر نہیں آتے یہ غلط

۔ حرکت ہوتی ہے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی تھی

Zubinovelszone.com

نو نو یہ غت حکت نی اوتی وہ اپ تے حشبند ہے وہ اپ تو کشی

بید شکتے ہیں

نو نو یہ غلط حرکت نہیں ہوتی آپ کے ہز بینڈ ہیں وہ اپ کو)

کسی بھیج سکتے ہیں)۔ رویام اس کی بات ماننے کو تیار ہی نہیں

۔ تھا

جب کہ وہ صرف نفی میں سر ہلا کر رہ گئی اس بچے سے مقابلہ

کرنا آسان نہیں تھا وہ تو ویسے بھی اس کے پیار میں گوڈے

Zubinovelszone.com

گوڈے ڈوبی ہوئی تھی اب وہ اس سے پیار دے رہا تھا تو اسے

۔ اور کیا چاہیے تھا

اس نے ساری باتوں کو ایک سائیڈ پہ کرتے ہوئے چاکلیٹ

کھول کر تھوڑی سی رویام کو کھلائی تھی اور پھر خود کھانے لگی

۔جب کہ وہ بھی اس کے ساتھ بیٹھا انجوائے کر رہا تھا

oooooooo

Zubnovelszone.com

وہ اس کے پیچھے پیچھے کچن میں آیا تھا جب کہ وہ چائے کا برتن نکال کر اس میں دودھ ڈالنے لگی تھی جب یارم نے اسے پیچھے سے آتے ہوئے اپنی باہوں میں لیا اور اس کے گردن پر اپنے جان لیوا بوسوں کی برسات کرنے لگا خیر وہ تو یہاں آیا ہی اسی مقصد کے لیے تھا اسے انکار کرنے کی ہمت نہیں کر سکتی تھی وہ اس کی گردن کو چومتا اپنے شدتوں کے رنگ چھوڑنے لگا تھا جب کہ روح بس جلدی جلدی اس کو یہاں

Zubnovelszone.com

سے بھگانا چاہتی تھی جب آہستہ سے روح کو اپنی طرف

۔ پھیرتے ہوئے اس نے اس کا چہرہ تھاما

یارم کاظمی آپ کو پتہ ہے کبھی کبھی آپ کا یہ رومینٹک

انداز آپ کی بیوی کو بہت برے طریقے سے پھنسا دیتا ہے

اس کے لبوں کو اپنے چہرے کے سارے نقوش پر محسوس

۔ کرتے ہوئے وہ اسے بتانے لگی تھی

Zubiloverszone.com

مجھے انٹرسٹ نہیں ہے روح بے بی یہ جاننے کا کہ میرا کون

سا انداز تمہیں کتنا پتہ ہے ہاں لیکن یہ جاننے میں انٹرسٹ

ضرور ہے کہ میری شدتیں تمہیں کس حد تک میرے لیے

۔ دیوانہ کرتی ہے

یہ باہر جو آج تم نے حرکت کی ہے نا اس کی سزا دینے کے

لیے میں تمہیں اندر بلا کر لایا وہ اس کے لبوں پر آہستہ سے

ZubiNovelsZone.com

انگوٹھا پھیرتے ہوئے بولا تھا لپسٹک سے پاک پنک لب

۔ اسے بری طرح سے مدہوش کر رہے تھے

میں انہیں کچھ نہیں کیا ٹھیک ہے نا آپ ہر کسی کے سامنے

بے قابو ہو جاتے ہیں تو آپ کو روکنے کے لیے ایک ننھی سی

۔ کوشش کی تھی میں نے

۔ وہ معصومیت سے بولتی اس کا دل دھڑکا گئی تھی

Zubinovelszone.com

تم نے میرے لمس کو مٹایا تھا اپنے ان ہونٹوں سے تم نے

یارم کاظمی کے لبوں کا بوسہ صاف کیا تھا۔ وہ اسے اس کی

۔ سنگین غلطی بتا رہا تھا

غلطی ہو گئی نا میرا پیارا سا بچہ معاف کر دو اتنی دیر ناراض

نہیں رہتے وہ پیار سے اس کے گال کھینچتے ہوئے بولی تھی

جبکہ یارم اس کے انداز پر مسکرایا نہیں تھا کیونکہ وہ اسے سزا

۔ دینے کا ارادہ رکھتا تھا

Zubnovelszone.com

ایسی غلطیوں کی کوئی معافی نہیں ہے اور جب تک تمہیں سزا

نہیں ملے گی تب تک تمہیں پتہ کیسے چلے گا کہ یہ غلطی کتنی

سنگین اور کتنی بڑی ہے وہ اب بھی بے حد نرمی سے اس کے

۔لبوں پر اپنے انگوٹھے کا لمس بکھیر رہا تھا

جب اچانک روح نے اس کے پیروں پر کھڑے ہوتے اس

۔ کے گال پر اپنے لب رکھے تھے

ZubiLoversZone.com

تمہاری اس طرح کی کوئی حرکت تمہاری سانسوں کی قید کو

۔ روک نہیں سکتی وہ بالکل بھی امپریس نہیں ہوا تھا

"۔۔۔۔۔۔ یارم آپ رات کو

رات کی باتیں رات میں کریں گے فی الحال ابھی کی بات ہو

رہی ہے تم نے میرا لمس مٹایا اس کی سزا تمہیں ملے گی وہ

کہتے ہوئے اب اسے بنا کچھ بھی کہنے کا موقع دیے نرمی سے

۔ اس کے لبوں کو اپنے ہونٹوں کی قید میں لے چکا تھا

ZubiLoversZone.com

اوراس کااندازاتنی شدت لیے ہوئے تھاکہ روح کوایک

لمحے میں ہی اپنی سانسیں رکتی ہوئی محسوس ہوئی تھی وہ یارم

کی قمیض کاکالر سختی سے کھینچتے ہوئے اس کی بے رحمانہ

گرفت کو محسوس کررہی تھی وہ ہر گزاسے آزاد کرنے کا

ارادہ نہیں رکھتا تھاہاں اس کی گرفت بڑھتی جارہی تھی جبکہ

روح کی سانسیں تھمتی جارہی ہیں اس کے دل کی دھڑکن

Zubiloverzone.com

سینے میں اتھل پتھل ہونے لگی تھی جبکہ وہ اس کے لبوں پر

۔ اپنی قید سخت کیے اس کی سانسوں کو چرا رہا تھا

یارم آپ کتنے ظالم ہیں وہ اس کی سانس سے اپنی سانسیں

چراتی اس کے سینے پر اپنا سر رکھتے گہرے گہرے سانس لیتی

اسی سے اس کی شکایت کرنے لگی تھی جبکہ وہ اس کے بالوں

میں نرمی سے انگلیاں پھیرتا اس کے ریلیکس ہونے کا انتظار

کر رہا تھا جب اسے محسوس ہوا کہ اب روح قدر بہتر حالت

Zubmoviezone.com

میں ہے تو وہ ایک جھٹکے سے اس کا سر اونچا کرتا دوبارہ سے

اس کے لبوں پر اتنی ہی تیزی سے اپنی گرفت جماتا اس کی

سانسوں کو بے حال کرنے لگا تھا وہ ایک دفعہ پھر سے اس کی

قمیض کے کالر کو اپنی مٹھی میں جکڑے بے حال سی ہونے

لگی تھی۔

Zubinovelzone.com

جب اچانک ہی اپنی شرٹ کے کالر فولڈ کرتے ہوئے صارم کچن میں داخل ہوا تھا وہ لمحے کے ہزارویں حصے اس سے الگ ہوئی ۔

اوسوری تم لوگ رومانس کر رہے تھے مجھے پتہ نہیں تھا میں برتن دھونے آیا ہوں۔صارم نے اپنے آنے کی وجہ بتائی تھی ۔

Zubinoverszone.com

دس منٹ بعد بھی آ سکتے تھے یارم نے گھور کر پوچھا جب کہ

۔ روح جلدی جلدی چائے بنانے لگی تھی

مجھے اندازہ ہوتا کہ تم اندر بزی ہو تو یقین کرو میں 10 منٹ

کے بعد ہی آ جاتا ہے خیر کوئی بات نہیں تم سناؤ کیسی چل رہی

ہے زندگی بلکہ یہ ایک ایسا فضول سا سوال ہے تم سے تو یہ

پوچھنا چاہیے کہ آج کتنے لوگوں کو ٹپکایا۔ وہ ان کے پاس آتا

۔ برتن ڈھونڈنے لگا تھا

Zubinovelszone.com

میرے خیال میں صرف دو کو ہی لیکن تم کیا کر رہے ہو یارم

اس کی بات کا جواب دیتا اس کی تلاش پر پریشان ہوتا پوچھنے

۔ لگا تھا

روح یہاں پر تو سارے برتن صاف ہیں میں نے کون سے

۔ برتن دھونے ہیں وہ حیرت سے پوچھنے لگا تھا

کوئی بھی نہیں میں نے اور معصومہ نے سارے برتن دھو

دیے تھے۔وہ لوگ صرف آپ سے مذاق کر رہے تھے

Zuhaloverszone.com

۔۔وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی پہلے گھر میں میری اور شفا

ہوا کرتی تھی تو وہ گھر کے سارے کام کر دیتی تھی لیکن پھر

میری کو اس کے بیٹے نے افریقہ بلا لیا تھا میری کو اپنا بیٹا مل گیا

تو جیسے زندگی ایک دفعہ پھر سے مل گئی تھی وہ بہت خوش

تھی اپنے بیٹے سے ملنے کے لیے یارم نے خود اسے بھیجا تھا

جبکہ شفا کہ شادی یارم نے خود ایک بہت اچھے انسان سے

۔ کروائی تھی وہ بھی اپنی زندگی میں بے حد خوش تھی

Zubiaweiszone.com

اوران دونوں کے بعد یارم کسی پر اعتبار نہیں کر سکا تھا اس کا

ارادہ تھا گھر میں ملازم رکھنے کا لیکن یارم کا جس طرح کا کام

تھا وہ ایسے لوگوں کو کام پر نہیں رکھ سکتا تھا جن پر وہ اعتبار نہ

کر سکے اور یارم کا اعتبار جیتنا آسان نہیں تھا ایسے میں روح

کا کہنا تھا کہ چھوٹا سا گھر ہے وہ خود اپنے گھر کو اپنے طریقے

سے بنا سنوار کر رکھنا چاہتی ہے جب کہ اس کی بات نہ مانتے

ZubiLoversZone.com

ہوئے یارم نے دو تین عورتوں کو باری باری گھر پر لایا بھی

۔ تھا لیکن روح کو کسی کا کام پسند نہیں آتا

سارا کام نوکروں سے کروانے کے بعد وہ خود دوبارہ سے

سارا کام کرتی تھی۔ کبھی کوئی چیز اس کی مرضی کے مطابق

۔ نہ ہوتی تو کبھی اسے کچھ پسند نہ آتا

اور پھر یارم کو پرائیویسی کا بھی مسئلہ ہو گیا۔اسے نوکروں کا

اس طرح اپنے گھر میں گھومنا پھرنا پسند نہیں تھا سو بات

Zubinovelzone.com

یہاں پر ختم ہوئی کہ روح اپنے گھر کے سارے کام خود

۔ کرے گی

یارم نے صبح کے وقت کے لیے ایک ملازمہ رکھی تھی جو گھر

کے چھوٹے چھوٹے کام کروانے میں روح کی ہیلپ کرتی

۔ تھی لیکن وہ صرف صبح ایک گھنٹے کے لیے ہی اتی تھی

اور پھر چھوٹے موٹے کام ختم کر کے چلی جاتی تھی اس نے

نہ تو روح کو اس کے ساتھ زیادہ اٹیچ ہونے دیا تھا اور نہ ہی

رویام کواس کی طرف آنے جانے دیتا تھا زیادہ تر اس کی گھر میں کام کرنے کی ٹائمنگ رویام کے سونے کے وقت کی ہوتی تھی۔

اور وہ صرف نچلا ایریا ہی صاف کرتی تھی اوپر کی ساری صفائی روح نے ہی کرنی ہوتی تھی۔روح کو تو اس کا بھی یہاں رہنا پسند نہیں تھا لیکن یارم کو پسند نہ تھا کہ روح سارا دن گھر کے کاموں میں الجھی رہے۔

Zubiloversszone.com

لیکن پھر بھی روح اپنی مرضی کرتی تھی آج بھی گھر پہ بہت

سارا کام تھا جو کروانے میں معصومہ اور لیلی نے ساری ہیلپ

کی تھی ہے لیلی نے برتنوں کی طرف ہاتھ نہیں کیا تھا کیونکہ

اس کے نیلز خراب ہوتے تھے اس کے تو گھر میں بھی خضر

۔ برتن دھوتا تھا

Zubinovelszone.com

یہاں تک کہ آٹا گوندھنے کی ذمہ داری بھی اس نے خضر کے

ہی نازک کندھوں پر ڈالی ہوئی تھی۔وہ ایسا کوئی کام نہیں

۔ کرتی تھی جو اس کے فیشن سینس کے راستے میں آئے

روح نے ان سب کے لیے چائے بنائی یارم اور صارم کے

ساتھ ہی وہ چائے باہر لے کر آئی تھی جہاں سب نے چائے

کا مزہ لیا تھا

ooooooo

Zubiaverszone.com

رات دیر تک ان کی محفل جمی رہی تھی۔ شغل میلے میں وہ

۔ تقریبا صبح کے ساڑھے چار بجے تک بیٹھے رہے تھے

اور پھر ان سب نے وہی یارم کے گھر پر ہی اپنے اپنے

۔ میٹرس بچھا کر سونا تھا

صبح تقریبا ساڑھے 10 بجے وہ سب لوگ جاگے تو اسی وقت

ہی مہندی کی رسم کا شور مچ گیا تھا وہ سب لوگ فورا کام پر لگ

گئے تھے سب نے اپنی اپنی تیاری کرنی تھی۔ کسی نے پارلر

Zubinovelszone.com

جانا تھا تو کسی نے پتہ نہیں کیا کرنا تھا خضر تو اپنی دونوں

۔ بیٹیوں کو برش کروا کر ان کی تیاری کروا رہا تھا

کیونکہ لیلی نے کہا تھا کہ وہ صرف ان کو ڈریس پہنائے گی اور

ہلکا پھلکا ان کا میک اپ بھی کر دے گی باقی سب کچھ خضر

کروائے گا اسی لیے وہ کبھی ان کے جوتے نکال رہا تھا تو کبھی

۔ ان کی پونیاں نکال تھا

Zubiaovelszone.com

جبکہ مشارف نے اٹھتے ہی سکول جانے کے لیے شور مچادیا تھا

آج کل اس نے سکول جانا شروع کر دیا تھا اور اپنی ٹیچر اسے

ضرورت سے زیادہ پسند تھی اسی لیے اس نے صبح اٹھتے ہی

۔ رونا دھونا مچادیا تھا کہ اسے سکول جانا ہے

ادھر رویام نے اٹھتے ہی شونو کو نہلا دھلا کر اس کی تیاری

شروع کروادی تھی اس کے لیے تو سب سے ضروری اس کا

۔ شونو ہی تھا اور اس کی صفائی سب سے اہم تھی

Zubiaverszone.com

صارم اور عروہ رات گئے واپس لوٹ چکے تھے ان کا ارادہ

مہندی کی رسم شروع ہونے سے پہلے واپس آنے کا تھا جبکہ

درک توپری کی کڑوی کڑوی دوائیاں لیے اس کے پیچھے گھوم

۔ رہا تھا

آرت ہر تھوڑی دیر کے بعد اپنے کمرے سے باہر جھانکتا تھا

تاکہ حیام کا دیدار کر سکے لیکن اوپر سیڑھیوں کے پاس کرسی

رکھ کر بیٹھے یارم کو دیکھ کر وہ واپس اندر بند ہو جاتا تھا یارم

کے گھر آنے کے بعد وہ سوچ رہا تھا کہ اسے اپنی بیوی دیدار

کرنے کو ملے گی اور وہ اس گولڈن پیریڈ میں چوری چھپے اس

سے ایک عدد ملاقات کر لے گا لیکن یارم تو اس کی محبت کا

۔ دشمن بنا ہوا تھا جس کی کڑی نگاہیں اسی پر تھی

وہ تو رویام کو بھی اس کے آس پاس نہیں بھٹکنے دے رہا تھا

اور اسے پورا یقین تھا کہ رویام نے اس کی کل رات والی کس

والی بات یارم کہ گوش گزار کر دی ہے اور یقینا ابھی یارم

ZubiLoverZone.com

نے موقع دیکھ کر اسے بہت برے طریقے سے لتاڑنا تھا اس

لیے وہ جتنا ہو سکے یارم سے دور تھا یارم کی نگاہوں سے بچنے

کی کوشش کر رہا تھا ۔

لیکن وہ چیل کی نگاہ رکھنے والا پوری طرح سے اس کی طرف

متوجہ تھا وہ تو اپنی سخت نگاہوں کی گھوریوں سے اسے سانس

تک نہیں لینے دے رہا تھا ۔

Zubiaverezone.com

جب کہ وہ اپنے سارے خواب مارے اس بند کمرے کی قید

۔ میں کسی قیدی کی طرح پڑا تھا

oooooooo

سب لوگ اپنی اپنی تیاریاں مکمل کر چکے تھے جبکہ حیام کو

لیلی نے تیار کیا تھا وہ اتنی حسین لگ رہی تھی کہ حد نہیں

جب اچانک ہی کمرے کا دروازہ کھول کر رویام اندر داخل

۔ ہوا تھا اس کے ہاتھ میں اپنے چھوٹے چھوٹے کپڑے تھے

ZubiLoversZone.com

میلی۔ماما۔ کچن می تام۔ تر ری ہے یہ تپڑے تون پنائے دا

مدھے۔۔۔۔"(میری ماما کچن میں کام کر رہی ہیں یہ کپڑے

کون پہنائے گا مجھے)وہ حیام سے پوچھ رہا تھا جب کہ وہ گرین

رنگ کے خوبصورت سے کرتے کے ساتھ وائٹ کلر کے

پجامہ کو اس کے حوالے بھی کر چکا تھا حیام نے فورا اس کے

۔ کپڑے تھامے تھے

Zubinovelszone.com

اس کے ہاتھ میں چھوٹا سا دوپٹہ تھا جو ہاتھ میں کم زمین پر

زیادہ تھا وہ اپنی دلہنیا والے روپ کو ایک طرف کرتی زمین

سے اس کا دوپٹہ اٹھاتے ہوئے اسے اٹھا کر سامنے ڈریسنگ

ٹیبل پر کھڑا کر چکی تھی۔

اپنے شہزادے کو اس کی جانو تیار کرے گی وہ اس کا گال

چومتے ہوئے بولی۔تو ہلکی سی لپسٹک کا نشان اس کے گال پر

چھوٹ گیا تھا۔

Zubinovelszone.com

جب کہ ان دونوں کو بزی دیکھ کر لیلی نے جلدی جلدی اپنی بیٹیوں کے بالوں میں لگے رنگ برنگی کلپس دیکھی تھی ۔

تم لوگوں کے باپ کو نا کبھی لڑکیوں کا فیشن سینس نہیں آئے گا یہاں کھڑی ہو جاؤ۔اس طرح سے کون کلپس لگاتا ہے ہر چیز کا ایک سینس ہوتا ہے وہ اس کے سر سے بہت سارے کلپس نکال کر سامنے ڈریسنگ ٹیبل پر پھینک رہی تھی ۔

Zubinovelszone.com

ماما بابا تو کہہ رہے تھے کہ ہم شہزادیاں لگ رہی ہیں مہر نے

۔ منہ بنایا تھا

پاگل وہ باپ ہے تم لوگوں کا باپ کو اس کی بیٹیاں

شہزادیاں ہی لگتی ہیں بے شک ماسیوں جیسی شکل کیوں نہ بنا

رکھی ہو اب آرام سے کھڑی ہو جاؤ تم لوگوں کا ہیئر سٹائل

۔ بناتی ہوں

۔ لیلی نے ان دونوں کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے کہا

Zubnovelszone.com

ہیئر سٹائل سب کچھ اپنی جگہ لیکن بال مت کھینچیے گا۔ عنایت

نے اسے پہلے وارن کیا تھا وہ جب بھی ان کے ہیئر سٹائل

۔ بناتی تھی ان کے بال اچھے خاصے کھینچتی تھی

میرے سامنے نخرے کیے نا تو میں نے منہ پر لگانی ہے خضر

احمد نام نہیں ہے میرا۔ جو تم لوگوں کے نخرے جھیلوں گی

۔

ZubiLoversZone.com

لیلی نے سختی سے کہا تھا جبکہ وہ ایک دوسرے کو دیکھ کر بس

اپنے منہ کے زاویے بگاڑ گئی تھی خضر تھوڑی تھا جس کے

۔ سامنے نخرے دکھا کر اپنی مرضی سے کچھ بھی کر پاتی

دیکھو لیلی میرا رومی کیسا لگ رہا ہے بالکل گڈ الگ رہا

ہے۔میرا پیارا سا شہزادہ اس نے لیلی کو مخاطب کیا تھا روح

آج صبح سے ہی باہر بزی تھی۔وہ تو ابھی تک خود بھی بیچاری

تیار نہیں ہوئی تھی جبکہ رویام کو اپنی تیاری کرنی تھی اس

لیے یارم نے اسے اس کے کپڑے پکڑا دیے اور وہ سیدھا

۔ حیام کے پاس ہی آیا تھا

ارے واہ تمہارا شہزادہ تو سچ مچ میں شہزادہ لگ رہا ہے کیونکہ

یہ ہے سچ مچ کا شہزادہ وہ اس کے چھوٹے چھوٹے گالوں پر

سے اس کے لپسٹک کے نشان ہٹانے لگی تھی جو ہٹ ہی

۔ نہیں رہے تھے

ZubiLoversZone.com

کوئی بات نہیں روح ہٹالے گی وہ اسے جمپ کرواتی زمین پر

اتارتے ہوئے اس کا چہرہ صاف کرنے کی ذمہ داری روح پر

۔ ڈال چکی تھی

می نے شونو توبی ردی ترنا اے (میں نے شونو کو بھی ریڈی

کرنا ہے) وہ نیچے اترتے ہوئے فورا باہر بھاگا تھا جب کہ

عنایت بھی اس کے پیچھے جانے کو مچل رہی تھی کیونکہ شونو

۔ کے ساتھ اس کی بھی اچھی خاصی دوستی تھی

Zubiloverszone.com

آرام سے کھڑی رہو ورنہ میں نے تھپڑ لگانا ہے اب تمہیں

۔ لیلی کی زوردار گرج پر وہ منہ بنا کر کھڑی ہو گئی تھی

جبکہ اس کے اس طرح سے عنایت کو ڈانٹنے پر حیام بھی

حیران ہوئی تھی۔ماں ماں ہی ہوتی ہے اب وہ ایک عام سی

گھریلو عورت ہو یا بے شک وہ کسی بڑے گینگسٹر گینگ کی

لیڈی ڈیول ہی کیوں نہ ہو۔بچوں کو ڈانٹا تو وہ اپنا فرض سمجھتی

۔ہے

ZubiLoverszone.com

oooooooo

سنو روح تمہارا بیٹا ناضرورت سے زیادہ چالاک ہو رہا ہے

آج کل اس حیام کے ساتھ نا کچھ زیادہ ہی اس کی دوستی ہے

مجھے اچھا نہیں لگ رہا۔اسے صاف صاف کہہ دو کہ یہ جو

لڑکیوں کے ساتھ اس کی زیادہ اچھل کود ہے نا مجھے پسند

نہیں ہے رات کو مجھ سے چاکلیٹ اتروا کر اپنی حیام کے لیے

۔ لے کر گیا تھا اور مجھے کہتا ہے کہ حیام بھی اس کی جانو ہے

Zubnovelszone.com

وہ جل ککڑی بنی روح کو بتا رہی تھی جب کہ روح اپنی ہنسی

چھپائے بس جلدی جلدی کام ختم کر رہی تھی کیونکہ اسے

۔ تیار ہونے جانا تھا

مامی تار اودیا (ماما میں تیار ہو گیا) وہ کچن میں آ کر اسے اپنی

تیاری دکھا رہا تھا جبکہ پری جو تیز تیز اس کی مدد کر رہی تھی

اسے دیکھتے ماشااللہ کہتی اسے نظر کا ٹیکہ لگانے لگی تھی جب

۔ دھیان اس کے گال پر گیا

پھر سے بے وفائی کر آیا تمہارا بیٹا میرے ساتھ اس نے روح

۔ کو گھورتے ہوئے بتایا تو وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی

کیا ہو گیا ہے یار اب کیا کر دیا میرے معصوم بچے

نے۔۔۔۔؟ وہ پریشانی سے رویام کے قریب آتے ہوئے

۔ اس کے گال پر پری سے بے وفائی کا نشان دیکھ چکی تھی

ایم ریلی سوری میں اس کا کچھ نہیں کر سکتی تم جانو رویام

جانے میرا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور ویسے بھی

Zubmoviezone.com

ہماری پلاننگ ہو چکی ہے نا تمہاری بے بی میری بہو بنے گی تو

پھر کیوں تم میرے بچے پر نظر رکھ رہی ہو تم ہونے والی

ساس ہو اس کی روح نے اسے کچھ یاد کروایا تھا جب کہ آگے

۔ سے پری نے اسے گھورا

ہاں تو میرا ہونے والا جمائی راجہ ہے اس کا یہ مطلب نہیں

ہے کہ اپنی بیٹی کے ساتھ بے وفائی کرنے دوں گی اس کو

ZubiNovelsZone.com

میں برداشت نہیں کروں گی۔اپنے بیٹے کو سمجھادو یہ میری

ہونے والی بیٹی کا ہونے والا شوہر ہے وہ پیر پٹکتی ایک زوردار

۔ بوسہ رویام کے گال پر دیتی باہر نکل گئی تھی

جبکہ رویام اگلے ہی لمحے اپنے بازو پھیلا تا روح کی گود میں آ

۔ سمایا تھا

میرا شہزادہ بیٹا بالکل شہزادہ لگ رہا ہے وہ اس کے دونوں

گال چومتی اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بولی تھی جب یارم

Zubinoverszone.com

بلیک کلر کی قمیض شلوار میں ہاتھ میں دوپٹہ پکڑے نیچے آیا

۔ تھا

روح اسے ایک نظر دیکھتی پھر دیکھتی ہی رہ گئی وہ اتنا پیارا

۔ لگ رہا تھا کہ روح کو اپنی ہی نظر لگ جانے کا ڈر ستانے لگا

یار روح یہ کیا مصیبت ڈال دی ہے تم نے میرے گلے میں

مجھ سے نہیں اس کو سنبھالا جاتا اس کے بغیر چل جائے گا کیا

Zubinovelszone.com

وہ اندر آتے ہوئے اسے اپنا دوپٹہ دکھانے لگا تھا جو روح نے

۔ سب کے لیے بنوائے تھے

رکیں ظالم ذرا دل سنبھلنے تو دیں آپ کی انٹری پر دھڑکنیں

تیز ہو گئی ہیں وہ دل پر ہاتھ رکھے اسے دیکھ کر بولی تو یارم

قریب آتا ہے اس کے کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے قریب

۔ کھینچ چکا تھا

Zubiaverszone.com

دھڑکنیں سنبھالنے کی ضرورت کیا ہے اگر دل بے ایمان ہو

رہا ہے تو اپنی اور اپنے اس بے ایمان بیٹے کی ڈیل ہی پوری کر

دو ابھی تک 199 پر اٹکا ہوا ہوں میں۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے

بولا تھا جب کہ رویام جو روح کے کندھے پر سر رکھے اسے

۔ دیکھ رہا تھا اس کی بات سن کر اچانک سیدھا ہوا

اپ پالے لدرے اواش تا مطبل یہ نی اے تہ اپ میلی ماما۔ تو

تند ترودے داؤ بائر دا کل تام ترو

آپ پیارے لگ رہے ہو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ)

آپ میری مما کو تنگ کرو گے جاؤ باہر جا کر کام کرو)۔رو یام

نے منہ بسورتے ہوئے کہا تھا جبکہ یارم کو سمجھ نہ آیا وہ اس

کی تعریف کر رہا ہے یا بے عزتی۔اگر تو اتنا چھوٹا سا چوزا

قیامت ڈھا رہا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جو اپنی ماں

پر پوری طرح سے قبضہ جما لے گا اور میں تجھے جمانے دوں

۔گا

Zuhnovelszone.com

وہ پہلے روح کے گال کو چومتا اس کے گال پر بھی اپنی داڑھی

رگڑ گیا تھا اور جس انداز میں اس نے اپنی داڑھی اس کے

گال پر رب کی تھی یقیناوہ روح والی کس پر زیادہ فوکس نہیں

کر پایا تھا ورنہ ضرور پوچھتا کہ آپ نے میری مما کو کس

۔کیوں کی

ماشاءاللہ بہت پیارے لگ رہے ہیں۔ادھر آیئے میں آپ کو

نظر کا ٹیکہ لگاتی ہوں۔اور دو منٹ رکیں یہیں پر میں دم

Zubinovelszone.com

کروں گی کسی نہ کسی کی نظر لگوا کر بیٹھ جائیں گے ایک تو یہ

۔ دونوں باپ بیٹا پتہ نہیں اتنے پیارے کیوں ہیں

مجھے تو ڈر ہی لگا رہتا ہے وہ ان دونوں پر دم کرتے ہوئے بولی

تھی جب کہ جس انداز میں اس نے رویام پر پھونک ماری

تھی بالکل اسی انداز میں وہ بھی اس پر پھونک رہا تھا۔اور

جب اس نے یارم پر دم کر کے پھونک ماری وہ بے ساختہ ہی

Zubiniverszone.com

اس کے گالوں کو چوم کر رویام کو گھسیٹتے ہوئے اس کی

۔ باہوں سے باہر لے گیا تھا

چلو فضول کام چھوڑو تم بھی جلدی سے تیار ہو جاؤ۔بس

مہندی کی رسم جلدی سے شروع کریں گے اور جلدی سے

ختم کریں ان کی کل رات سے ابھی تک نیند پوری نہیں

۔ ہوئی ہے

ZubiLoversZone.com

رسم کا دور دور تک نام و نشان بھی نہیں ہے اور شام کو چھ بج چکے تھے اس نے باہر نکلتے ہوئے روح سے کہا تھا جب کہ وہ بھی وقت کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے تیزی سے اپنا کام ختم کرتی تیار ہونے چلی گئی تھی۔

ooooooo

باہر لڑکے کی رسم کی جا رہی تھی نکاح کے بعد روح نے ایڑھی چوٹی کا دم لگایا تھا کہ ساری لڑکے لڑکی کی رسمیں

Zubinovelzone.com

اکھٹی کی جائیں گی اور اس نے مہندی پر یہی سوچا تھا کہ وہ

یارم کو منالے گی لیکن اس کو وقت نہیں ملا یارم سے اکیلے

میں بات کرنے کا اور اگر یارم کہیں پر اکیلے میں اسے میسر

ہوتا تو اس کا رومینٹک موڈ جاگ جاتا تھا اور اس موڈ میں وہ

کسی دوسرے تیسرے کے بارے میں بات کرنا پسند ہی

نہیں کرتا تھا اب بھی اس کا ارادہ یہی تھا کہ آج مہندی کی

رسم وہ دونوں کو اکٹھے بٹھا کر کروائے گی لیکن ایسا تو تب

Zubmoviezone.com

ممکن تھا جب یارم ایسا چاہتا لیکن یارم نے تو اس بارے میں

۔ کوئی بات ہی نہیں کرنی تھی

اس وقت لڑکے کو باہر لان کی سائیڈ پر ہلکی پھلکی سجاوٹ

کے ساتھ بٹھایا ہوا تھا جبکہ یہاں پر باہر بھی صرف بوائز ہی

تھے لڑکیوں نے آنا تھا مہندی لگانی تھی اور پھر چلے جانا تھا

جبکہ بالکل اسی طرح ان لوگوں نے اندر جانا تھا اور حیام کو

مہندی لگا کر واپس باہر آجانا تھا بس اتنا ہی

Zubiaweb.com

اور مہندی کی رسم ختم ہو جانی تھی اکھٹے بیٹھا کر رسم کرنے کا

یارم کا کوئی ارادہ نہیں تھا یارم یقیناً اس کے گولڈن پیریڈ

۔ کے بیچ کا سب سے بڑا پتھر تھا جسے وہ ہٹا نہیں سکتا تھا

چلو یارم سب چلتے ہیں حیام کو مہندی لگاتے ہیں پتہ نہیں

لڑکیوں نے کب تک تیار ہونا ہے ہم لوگ اپنی طرف کی

رسم ختم کر دیتے ہیں صارم نے اچانک کہا تو یارم کو پہلی دفعہ

۔ اس کی بات پسند آئی تھی

Zubiaverszone.com

ہاں چلو یار ویسے بھی یہاں بیٹھے بور ہی ہو رہے ہیں کیا کریں گے صارم جو کب سے اپنے سینے پر مشرف کو بٹھائے اس کی ٹیچر کی تعریفیں سن رہا تھا اچانک سے بولا تھا عجیب طرح کی شادی تھی۔ لڑکیاں اندر ہلا گلا کر رہی تھی اور یہ یہاں بس ۔ منہ پھلا کر بیٹھے ہوئے تھے

Zubinovelszone.com

میں بھی چلوں میں یہاں اکیلا بیٹھا اچھا تھوڑی نہ لگوں گا کیسا

دولہا ہوں گا میں جس کی مہندی کی رسم پر وہ اکیلا سٹیج پر بیٹھا

۔ ہوا ہے۔اس نے بے حد معصومیت سے پوچھا تھا

نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے تم یہی پر رہو ویسے بھی ہم نے

زیادہ دیر نہیں لگانی ابھی ہم اندر جائیں گے وہاں سے

۔ لڑکیوں کو باہر بھیجیں گے

Zubiloverszone.com

وہ آکر تمہاری رسم کر دیں گی اور بس رسم ختم یارم نے ایک دفعہ پھر سے سختی سے کہا تھا۔جب روح نے باہر کی طرف قدم رکھا۔ گرین کلر کے لہنگا چولی میں اس کا حسین سراپہ قیامت ڈھا رہا تھا یارم نے بس ایک نگاہ اسے دیکھا تھا اور پھر جیسے نگاہیں ہٹانا بھول گیا تھا اس کی نگاہیں جیسے روح پر جم سی گئی تھی۔

Zubiaqueenzone.com

یہاں باہر سٹیج لگانے سے منع کیا تھا میں نے میں نے کہا تھا نا

لڑکا اور لڑکی کی رسم اکٹھی ہو گی یارم اب ختم ہو گئی مائیوں

کی رسم اب ٹھیک سے رسم تو کرنے دیں کتنی بور نگ ہو

جائے گی رسم اگر لڑکا اور لڑکی الگ الگ بیٹھ کر رسم کریں

گے اٹھیں آرت بھائی ہم ایک ساتھ رسم کریں گے اس نے

یارم کے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے اس انداز میں کہا تھا

کہ وہ نہ تو اس پر سے نگاہیں ہٹا پایا تھا اور نہ ہی اس کی بات

سے انکار کر پایا تھا وہ بس نگاہیں اس پر جمائے اسے دیکھ رہا تھا

آرت کو تو جیسے موقع مل گیا تھا یہاں سے بھاگنے کا وہ جلدی

سے اٹھ کر اندر کی طرف گیا تھا جبکہ اس کے پیچھے ہی خضر

شارف صارم اور درک بھی اندر چلے گئے تھے کیونکہ ان

۔ کے مطابق دولہے کا اس طرح اکیلے گھومنا ٹھیک نہیں تھا

اب ایسے کیا دیکھ رہے ہیں مجھے اندر چلیں نا اس نے یارم کو

۔ یوں ہی ٹکٹکی باندھے خود کو دیکھتے پا کر کہا تھا

Zubmoviezone.com

اتنا سجنے سنورنے کی کیا ضرورت تھی روح یہ عاشق تو پہلے

ہی تمہارا دیوانہ ہے۔وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے

۔ قریب کرتے ہوئے بولا تھا

عاشق صاحب آپ کے لیول پر بھی تو آنا تھا نا اب آپ اتنے

پیارے لگیں گے تو مجھے بھی تو پیار الگنا پڑے گا نا۔اتنی محنت

کی اتنا میک اپ کیا اتنا ہیوی ڈریس پہنا پھر بھی آپ کے جتنی

Zubnovelszone.com

پیاری نہیں لگ رہی میں وہ مسکرا کر اس کے گال کھینچتے

۔ ہوئے بولی تھی

میرے دل سے پوچھو تم کیا لگ رہی ہو۔ تم میرے لیے اس

دنیا کی سب سے حسین عورت ہو روح

بس میرے لیے اہم بات ہے کہ تم صرف میری ہو۔ وہ

اسے شدت سے خود میں بھینچتا اپنے سینے سے لگا چکا تھا

جبکہ روح اپنی دھڑکنوں کو اس کی دھڑکنوں کے ساتھ

Zubinoverszone.com

دھڑکتا محسوس کر کے خود کو اس کے سینے میں چھپاتی اس

۔ کے گرد اپنا گھیرا بنا گئی

اب آپ مجھے مغرور نہ کریں۔وہ اس کی دھڑکنوں پہ لب

رکھتے اس کا ہاتھ تھامے اسے اندر کی طرف لے جانے لگی تو

یارم اس کے ساتھ کھنچتا چلا جا رہا تھا جیسے وہ کوئی ڈور ہو اور وہ

۔ اس ڈور سے بندھا اس کا ساتھی

ooooooo

Zubiaverszone.com

لو جی بوائز آ گئے آؤ ارے تم یہاں بیٹھو معصومہ نے اسے

آتے دیکھ کر کہا تھا جب کہ معصومہ کو خوبصورت شرارہ

پہنے دیکھ شارف نے دل پہ ہاتھ رکھا تھا حالانکہ یہ شرارہ وہ

۔ خود ہی پسند کر کے لایا تھا

ہائے اتنی پیاری لگو گی تو دل کیسے قابو میں رہے گا وہ اس کے

۔ گرد اپنی باہوں کا حصار بناتے ہوئے بولا تھا

ZubiNovelsZone.com

زیادہ مچ مچ کرنے کی ضرورت نہیں ہے شارف صاحب

ہوش میں آیئے ہم بھری محفل میں ہیں وہ بڑی مشکل سے

اس کا حصار کھولتے ہوئے بولی تھی جبکہ خضر کا تو منہ ہی کھل

گیا تھا لیلی کو بلیک کلر کی آتشی ساڑھی میں غضب ڈھاتے

دیکھ کر ایک تو وہ اس طرح کا لباس پہنتی کم تھی اگر پہنتی

تھی تو پھر خضر کا دل قابو میں نہیں رہتا تھا اسے اپنے دل کی

۔ دھک دھک اپنے کانوں میں سنائی دے رہی تھی

ZubiTravelsZone.com

تمہاری بیٹیوں نے ٹھیک سے تیار نہیں ہونے دیا مجھے دیکھو

میک آپ تک نہیں کیا ہے میں نے تم سے تمہاری بیٹیاں

سنبھالی نہیں جاتی کیا وہ اس کا کالر پکڑتی اسے اپنی طرف

کھینچتے ہوئے بول رہی تھی جبکہ وہ تو بس اسے دیکھ رہا تھا ابھی

اس کی تیاری مکمل نہیں تھی اگر وہ تیاری مکمل کر لیتی تو خضر

۔ کا کیا حال ہوتا وہ صرف سوچ سکتا تھا

Zubiloversone.com

کیسی لگ رہی ہوں میں پری نے اس کے پاس آتے ہوئے

درک سے پوچھا تھا اس نے لال رنگ کا خوبصورت سا

شرارہ پہن رکھا تھا۔ جس میں وہ ہمیشہ کی طرح بالکل چھوٹی

۔ سی بچی لگ رہی تھی

ایسا لگ رہا ہے عنایت اور مہر سے ایک آدھا سال ہی بڑی ہو

بالکل گڑیا لگ رہی ہو وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے

۔ بولا تو پری نے غصے سے اس کا ہاتھ پیچھے ہٹایا تھا

zubinovelszone.com

کبھی بڑوں والی تعریف بھی کر دیا کریں در کشم قیوم خلیل

۔۔۔۔"وہ منہ بنا گئی تھی جبکہ آرت نے تو فوراہی معصومہ

کے کہنے پر حیام کے ساتھ والی جگہ سنبھالی تھی بلکہ جگہ کیا

سنبھالی تھی وہ تو اس کے ساتھ جڑ کر بیٹھ گیا تھا جیسے وہاں سے

کبھی ہلے گا ہی نہیں۔اس کے اس طرح سے آکر بیٹھنے پر وہ

تھوڑی گھبرائی سی پیچھے ہٹنے لگی تھی لیکن اچانک ہی اس نے

۔ اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے قریب کیا تھا

Zubnovelszone.com

بس آج رات کا فاصلہ ہے ہم دونوں میں جان من تمہیں

نہیں لگتا یوں فاصلے بنا کر تم اپنے لیے مشکلیں پیدا کرو گی

تمہیں مجھ سے دور ہونے کی یا فاصلہ بنانے کی ضرورت

نہیں ہے کیونکہ کل تو میں تمہارے اتنے قریب آؤں گا کہ

تمہارے دل کی ایک ایک دھڑکن میرا نام پکارے گی وہ اس

۔ کے کان میں سرگوشی کرتا دل فریب لہجے میں بولا تھا

oooooooo

Zubinovelszone.com

سب لوگوں نے باری باری مہندی کی رسم ادا کی تھی۔سب

۔لوگ خوب تنگ کرتے ہوئے ان کی رسم کر رہے تھے

کیا ہوا لیلی۔۔۔۔؟ یہاں اکیلی کھڑی کیا سوچ رہی ہو۔لیلیٰ

ایک طرف کونے میں آکر بیٹھی گہری نگاہوں سے ان سب

۔ کو دیکھ رہی تھی جب خضر نے آکر اس سے پوچھا

وہ کیا ہے نا خضر میں وہاں جاتی ہوں تو تمہاری نگاہیں مجھ پر جم

جاتی ہیں۔پھر ایسے ہی تم بیکار میں سب کے سامنے شرمندہ

ہو جاتے ہو اس لیے سوچا کہ ذرا سائیڈ پر ہو جاتی ہوں یہاں

۔۔ تم آرام سے کھڑے ہو کر مجھے دیکھتے رہو

وہ بے فکر انداز میں اپنے بالوں کو پیچھے کی طرف جھٹکتے

ہوئے بولی تھی اس کے بالوں کی لینتھ ذرا لمبی ہو چکی تھی جو

۔ اس کو اور بھی زیادہ دلکشی دے گئی تھی

Zubinovelzone.com

میری بیوی اتنی حسین ہے تو اس میں میرا کیا قصور ہے میری

نگاہیں بھٹک بھٹک کر تم پر جاتی ہیں۔ میں تم سے اپنی نگاہیں

ہٹانا ہی نہیں چاہتا اب کہ وہ کھل کر تعریف کر رہا تھا

بالکل مسٹر ہسبینڈ تمہارا کوئی قصور نہیں ہے بس تمہارے

۔ نصیب میں بہت ہی خوبصورت بیوی لکھی ہوئی ہے

اس لیے تو یہاں آ کر بیٹھ گئی ہوں تاکہ تم مجھے پر سکون ہو کر

۔ دیکھو میرے حسن کو نہار سکو میری تعریف کر سکو

ZubiLoversZone.com

اس کی لہجے میں اپنے حسن کا مان تھا وہ دلکشی اور حسن کی

۔ جیتی جاگتی تصویر تھی

تھینک یو سو مچ میرا اتنا احساس کرنے کے لیے وہ اچانک اس

کے گال پر جھکتے ہوئے اس کے گال کو چوم گیا تھا۔ جبکہ اس

کا بوسہ اپنے رخسار پر اس نے کسی تحفے کی طرح قبول کیا تھا

۔

Zubnovelszone.com

ڈانس کریں۔۔۔۔۔اس نے لیلیٰ کے کان میں سرگوشی سے

پوچھاتووہ اسے دیکھ کر مسکرائی تھی پھر ایک ادا سے اپنا ہاتھ

اس کے حوالے کیاتووہ ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کرتا

۔ اس کی کمر میں ہاتھ ڈال گیا تھا

گاناتولگاؤ۔۔۔۔۔"اس کے اچانک قریب کرنے پر لیلیٰ نے

۔ اس کے کندھے پر ہلکا سامکہ جھاڑا تھا

Zubinovelszone.com

اوئے شارف گانا بجا۔۔۔۔۔"اس نے شارف کو گھور کر کہا

۔ تھا جس نے اگلے ہی لمحے میوزک سسٹم آن کیا تھا

ملے ہو تم ہم کو"

بڑے نصیبوں سے

چرایا ہے تم کو

" قسمت کی لکیروں سے

تیری محبت سے سانسیں ملی ہیں

Zubinovelszone.com

ذرا رہنا دل کے قریب ہو کے

ملے ہو تم ہم کو"

بڑے نصیبوں سے

چرایا ہے تم کو

" قسمت کی لکیروں سے

Zubinovelszone.com

شارف نے جیسے ہی گانا سٹارٹ کیا تھا وہ اسے لے کر مڈل

میں آتا اس کے نازک سے وجود کو اپنی باہوں میں بھرے

۔ موو کرنے لگا تھا

تمہاری بیٹیاں دیکھ رہی ہیں کیا سیکھ رہی ہوں گی وہ اپنے

باپ سے کہ ان کا باپ کتنا بڑا ٹھرکی ہے وہ اس کے کان میں

سرگوشی کرتی اس کی گردن میں ہاتھ ڈالے اسے اپنے

۔ قریب کر چکی تھی

Zubinovelszone.com

وہ جانتی ہیں ان کی ماں کتنی بڑی قیامت ہے تو ایسے میں ان

کے باپ کا ٹھرکی ہونا فرض ہے۔وہ اس کے قریب ہوتا

اس کے بال ٹھیک کرنے کے بہانے اس کی گردن کو بڑی

۔ بے باکی سے چوم گیا تھا

خضراب یہ زیادہ ہو رہا ہے میں نے تمہیں سیٹ کر دینا ہے

۔ اس کی بے باک حرکت پر وہ اسے گھور کر بولی تھی

Zubinovelszone.com

میں بھی سوچ رہا ہوں بہت دن ہو گئے تم نے میری سیٹنگ

نہیں کی۔ سافٹ وئر ہارڈ ورڈ سب کچھ خراب ہوا پڑا ہے

۔ میری ہیکر کوئین میں پوری طرح سے سیٹ ہونا چاہتا

ہوں وہ اپنی ناک کو اس کی گالوں پر رب کرتے ہوئے

۔ رومینٹک لہجے میں بولا تھا

Zubinoverszone.com

واؤ خضر احمد تم نے ثابت کیا کہ تم رومانس میں بھی سافٹ

ویئر گھسا سکتے ہو۔اس کی گردن پر اپنی نازک انگلیوں کو

۔ سرسراتے ہوئے وہ اسے داد دیتے لہجے میں بولی

بیوی میری ہیکر ہے جان من سوفٹ وئر ہارڈ وئر تو ہر طرف

۔ گھسانا پڑتا ہے

اس وقت میں اپنے حسن کی تعریف سننے میں انٹرسٹڈ ہوں

۔اپنے ٹیلنٹ کی نہیں وہ گھوم کر واپس اس کی باہوں میں

Zubinoverszone.com

آتی نیچے کی طرف ہوئی تھی جب کہ خضر اسے اپنا سہارا دیتا

۔ اپنی باہوں کا حصار مضبوط کر گیا تھا

وہ اس کے چہرے کی دلکشی میں کھویا اس کے نازک سے

وجود کو اپنے حصار میں قید کیے ہوئے تھا جب اچانک تالیوں

۔ کی گونج نے اسے واپس دنیا میں لا پٹکا تھا

OOOOOOOO

Zubiloverszone.com

واہ خضر یار تو تو کمال کی ڈانس کرتا ہے مجھے تو اندازہ ہی نہیں

تھا۔ کمال کمال بے مثال وہ تالیاں بجاتے ہوئے اس کی

تعریف کر رہا تھا جب کہ یارم کے چہرے پر بھی بڑی دلکش

۔ مسکراہٹ تھی

اوہیلو اس کی تعریف بعد میں کرنا پہلے میری تعریف کرو

۔اسے میں نے ہی سکھایا ہے یہ ڈانس ورنہ اس کو آتا ہی کہاں

۔ ہے کچھ بھی کرنا۔ لیلیٰ نے اسے ڈانٹ کر چپ کروایا تھا

ارے لیلیٰ تم تو یار ہر چیز میں ماہر ہو لیکن تم نے خضر کو بھی

۔ ماہر کر دیا کیا بات ہے

شارف نے کسی طوطے کی طرح خضر کی تعریفوں کو ایک

طرف کر کے لیلیٰ کی تعریف میں پل باندھنا شروع کیے

۔ تھے

Zubinovelszone.com

ہاں بس میں سوچ رہی ہوں اس آدمی کو تھوڑا اپنے رولز کے

مطابق کرلوں کچھ زیادہ ہی کھڑوس بنا رہتا ہے۔وہ یارم کے

۔ سامنے آکر بیٹھتے ہوئے شان بے نیازی سے بولی تھی

خضر لیلیٰ آج رات تم لوگ عنایت اور مہر کو یہیں چھوڑ جانا

حیام کی یہاں آخری رات جو ہے پھر شاید بچیوں کو اس کے

۔ ساتھ وقت گزارنے کا موقع نہیں ملے گا

یارم نے اچانک سے کہا تو لیلی اسے دیکھنے لگی تھی

Zubiaweb.com

کیوں ہم کہاں جا رہے ہیں لیلیٰ نے اچانک سے سوال کیا تھا

۔۔

میرا گھر کوئی دھرمشالہ نہیں ہے جہاں پر تم قبضہ جما کر بیٹھو

گے تم لوگ آج رات گھر جا رہے ہو یارم نے اسے دیکھتے

ہوئے کہا تھا خضر کی آنکھوں سے چھلکتی خماری یارم پر بہت

۔ کچھ واضح کر گئی تھی

Zubnovelszone.com

وہ اپنی بیوی کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا تھا۔اور یارم اسے

موقع دے رہا تھا

یارم ایسے تو مت کہو ہم تمہاری بہن کی شادی پر آئے ہوئے

ہیں اتنا بڑا گھر ہے تمہارا اگر ایک کمرے میں میں اور میری

بچیاں رہ جائیں گی تو کیا چلا جائے گا وہ اسے گھور کر بولی تھی

۔

Zubinovelszone.com

نہیں میں ساری ساری رات یہاں پر ڈھول ڈھما کے کرانے

کاارادہ نہیں رکھتا مجھے بھی سونا ہوتا ہے مجھے بھی آرام کی

ضرورت ہے۔اور لیلیٰ تمہیں تو میں پہلی فرصت میں یہاں

سے باہر کروں گا۔بلکہ رسم ختم ہو گئی ہے اب تم لوگوں کو

یہاں سے جانا چاہیے یارم نے کسی طرح کی مروت رکھے

بغیر کہا تو خضر کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی جسے وہ چہرہ جھکا

۔ کر چھپا گیا

Zubiloverszone.com

سب پتہ ہے مجھے یک طرفہ دوستی نبھا رہے ہو تم۔اس سے

زیادہ میں تمہارے کام اتی ہوں لیلی نے بتانا ضروری سمجھا تھا

۔

لیلیٰ تمہارے جیسا میرے پورے گینگ میں کوئی نہیں ہے

۔لیکن کبھی کبھی غریب پر ترس کھا لینا اچھا ہے۔آخر شوہر

۔ ہے تمہارا اتنا ظلم بھی اچھا نہیں

Zubiloversszone.com

اور آج لگ بھی بہت پیارا رہا ہے یارم اب سیدھا اصل

۔ موضوع کی طرف اگیا تھا

کوئی پیارا او یارا انہیں لگ رہا یہ میری کرم نوازی ہے۔ شادی

پر یہ اپنے روزمرہ کے کپڑے پہن کر آنے والے

۔ تھے جناب

کیونکہ انہیں لگتا ہے پینٹ شرٹ تو صرف کام کے وقت

پہنی چاہیے رسموں پر انہیں ٹراؤزر یا شارٹ پہن کر آنا

Zubinovelszone.com

چاہیے۔لیلیٰ نے یہاں پر بھی بتانا ضروری سمجھا تھا اور

حقیقت یہی تھی۔کہ حضر تو کپڑوں اور تیاری کے معاملے

میں بالکل زیرو تھا۔ہاں لیکن وہ اپنی بیوی کی ہر بات مانتا تھا

۔ اسی لیے تو اتنا ہینڈسم لگتا تھا

تمہارے بغیر خضر احمد کچھ نہیں ہے لیلیٰ تم ہو تو یہ ہے یارم

۔نے جیسے بات ہی ختم کر دی تھی

چلو اب جاؤ مہر عنایت یہیں رہیں گی اس نے انہیں جانے کا

اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا۔ تو اگلے ہی لمحے اٹھ گیا۔ ایسا موقع

دوبارہ نہیں ملنا تھا اور لیلیٰ کے حسن نے اسے چاروں شانے

۔ چت کر رکھا تھا

oooooooooo

صبح بارات ہے دیکھنا میرا بیٹا کتنا پیارا لگے گا بالکل شہزادہ لگے

گا میں اس کے لیے اتنی پیاری واسکٹ لے کر آئی ہوں لیلیٰ

Zubinovelszone.com

مشارف کو اپنی گود میں بٹھائے اس سے باتیں کر رہی تھی

جب کہ روح اسے چپ کروانے کی کوشش کر رہی تھی جو

۔ ہر تھوڑی دیر میں منہ بنا لیتا تھا

۔ میں سکول جاؤں گا وہ منہ بسور کر بولا

ہاں نا تو ماما سکول بھیجیں گی نا یار صبر کر جاؤ۔ شادی ختم

ہونے دو پھر تمہیں سکول میں ہی پکا چھوڑ دیں گے شارف

۔ نے اسے گھسیٹ کر اپنی گود میں کرنا چاہا تھا

Zubiloverszone.com

ماما شکول می تیااوتاا ے (ماما سکول میں کیا ہوتا ہے

۔ ۔۔۔۔۔")روبام نے اچانک سے روح سے سوال کیا تھا

سکول میں سکول میں بہت کچھ ہوتا ہے بچے ہوتے ہیں

کتابیں ہوتی ہیں ٹوائز ہوتے ہیں جھولے ہوتے ہیں اتنے

سارے نئے دوست بنتے ہیں آپ جب تین سال کے ہو جاؤ

گے ناتب میں آپ کو سکول بھیجا کروں گی روح نے اسے

۔ پیار سے سمجھایا تھا

Zubiloveizone.com

نہیں سکول میں پیاری سی ٹیچر ہوتی ہے جو بہت سارا پیار

کرتی ہے اور روز روز چاکلیٹ بھی دیتی ہے۔میری ٹیچر

بہت بہت پیاری ہے وہ مجھے بہت پیار کرتی ہے۔مشارف

۔ نے بیچ میں بولتے ہوئے اسے بتایا تھا

بتل پلی تی طرلا پیال ترتی اے (بالکل پری کی طرح پیار

۔ کرتی ہے)رویام نے مشارف سے سوال کیا

Zubiloverszone.com

رویام میرے بچے پری کی طرح کوئی پیار نہیں کر سکتا کوئی

بھی نہیں پری نے اسے کھینچ کر اپنی گود میں کرتے ہوئے

۔ بتایا تھا

کیوں کوئی بھی نہیں کر سکتا میں اپنے رومی سے سب سے

زیادہ پیار کرتی ہوں سٹیج پر بیٹھی حیام اونچی آواز میں بولی تھی

۔ کب سے وہ اس پری کی بک بک برداشت کر رہی تھی

Zubiaverszone.com

یاراس دولہن کو سمجھاؤ کہ دلہن بن کراس طرح باتیں نہیں

کی جاتی۔پری اسے گھور کر بولی تھی جبکہ یارم اس وقت سٹیج

پر حیام کے پاس ہی بیٹھا ہوا تھا اسی لیے آرت بالکل معصوم

۔ بچہ بنا تھوڑا سا فاصلہ بنائے ہوئے تھا

چلو یاراب رسم ختم ہوتی ہے بند کرو یہ بورنگ سا فنکشن ہو

گئی ناسب لوگوں نے رسم کرلی تصویریں بھی بن گئی ویڈیو

Zubiloversezone.com

بھی بن گئی۔ چلو اب ٹائم سے سو جاتے ہیں پھر صبح شادی

۔کے لیے اٹھنا بھی ہے یارم نے ان سب کو آرڈر دیا تھا

ارے نہیں نہیں یارم بھائی سب بیٹھے ہوئے ہیں باتیں کر

رہے ہیں کتنا مزہ آرہا ہے اتنی جلدی اٹھنے کی کیا ضرورت

ہے۔اور حیام کا بھی لہنگا بہت ہیوی نہیں ہے جو اسے

۔ تھکاوٹ ہو گی۔ عروہ نے کہا

Zubnovelszone.com

جبکہ آرت تواس کی بات سن کر خوش ہو گیا تھا۔آخر اسے

۔ اپنی بیوی کے پاس مزید بیٹھنے کا موقع جو مل رہا تھا

نہیں میری بہن تھک چکی ہے اب رسم ختم ہو گی ویسے بھی

تم لڑکیوں کا دلہا ہے تو تم اپنے دلہے کے ساتھ ساری رات

بیٹھ کر رسم کرتے رہو اٹھو حیام چلو تم آرام کرو وہ حیام کو

بولا جو اگلے ہی لمحے حیام اٹھ کر کھڑی ہوتی سٹیج سے نیچے اتر

۔ گئی تھی

Zubinovelszone.com

۔ جبکہ آرت ہاتھ پر ہاتھ دھرے رہ گیا

یہ یارم تو پکا اس کی محبت کا دشمن تھا کاش وہ اپنی محبت کے

لیے کچھ کر پائے وہ یارم سے لڑ نہیں سکتا تھا جو ایک انتہائی

خطرناک انسان تھا نہ جانے اس نے کون سا گناہ کیا تھا جس

۔ کی سزا وہ اسے دے رہا تھا

میں صبح سکول جاؤں گا۔ یارم جیسے ہی اس کے قریب سے

گزرا تھا مشارف نے پھر سے اپنی ماں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

Zubinovelszone.com

نہ جانے کیوں وہ یارم سے کان مارتا تھا حالانکہ یارم بچوں کو

۔ بہت پیار کرتا تھا کبھی کسی پر سختی اس نے کی نہیں تھی

کون سکول جائے گا یارم جو دروازے سے باہر نکلنے والا تھا

مشارف کی بات سن کر واپس آیا تو وہ فوراً ہی معصومہ میں

۔ چھپنے کی کوشش کرنے لگا

وہ میرے بیٹے کو ٹیچر سے محبت ہو گئی ہے معاملہ بہت سنگین

۔ ہے۔شارف نے معصومیت سے بتایا

Zubinovelzone.com

تو پھر اس سنگین مسئلے کا حل نکالنا پڑے گا شادی کر دیتے ہیں

۔ اس کی۔یارم نے مسئلہ ہی حل کر دیا تھا

نہیں یہ شادی نہیں کرے گا وہ اتنی بڑی ہے اس سے

۔۔شارف اسے دیکھتے ہوئے بولا

کوئی بات نہیں سچا پیار میٹر کرتا ہے عمر سے کیا فرق پڑتا ہے

۔اچھا ہی ہے نا معصومہ تمہاری ذمہ داری کم ہو جائے گی

تمہارے بیٹے کو تمہاری بہو پال لے گی وہ مزے سے بولا تھا

Zubiaovelzone.com

۔جبکہ روح اس کے سیریس انداز پر آنکھیں پھاڑے اسے

۔ گھور رہی تھی

نہیں مجھے میری مما پالے گی وہ پریشانی سے معصومہ کا چہرہ

۔ دیکھنے لگا تھا

نہیں تم صبح سکول جاؤ گے اپنی ٹیچر کے پاس ہم جلد ہی تمہارا

رشتہ لے کر جائیں گے اس کے پاس۔اور پھر جب تم

لوگوں کی شادی ہو جائے گی تمہیں اسی کے حوالے کر دیں

Zubinovelszone.com

گے وہی تمہیں پالے وہی تمہیں پیار کرے چاکلیٹ بھی

۔ دے

پھر میرے مما بابا کا کیا ہو گا مشارف نے بڑی وجہ دینے کی

۔ کوشش کی تھی

کوئی بات نہیں ان کا دوسرا بے بی آنے والا ہے نا وہ اسی کے

ساتھ گزارا کر لیں گے۔یارم کے پاس ہر سوال کا جواب تھا

۔

Zubnovelszone.com

۔ وہ میری بہنا ہو گئی اس کے ساتھ تو میں کھیلوں گا

نہیں تم اپنی ٹیچر کے ساتھ کھیلو گے وہ تمہیں پیار کرتی ہے

۔ تمہیں روز چاکلیٹ دیتی ہے

مجھے نہیں لینا پیار مجھے چاکلیٹ بھی نہیں لینی مجھے اپنی بہنا

۔ لینی ہے۔وہ پریشانی سے معصومہ کو دیکھ کر کہنے لگا

تو پھر تمہیں دو تین دن تک سکول سے چھٹی کرنی ہو گی

۔ ۔یارم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا

Zubiloversezone.com

اوکے میں نہیں جاؤں گا سکول وہ فوراً سے پہلے بولا۔تو یارم

سر جھکا کر مسکرا دیا۔ معصومہ نے شکر کا سانس خارج کیا

۔ فائنلی وہ سکول جانے سے انکار کر چکا تھا

۔ کل سے اس نے ان دونوں کا دماغ خراب کر رکھا تھا

چل انسپیکٹر تجھے یہاں ڈیرے جمانے کے لیے نہیں رکھا

اٹھ کھسک ادھر سے صبح آٹھ بجے سے پہلے مجھے یہاں پر ملنا

ZubiNovelsZone.com

اور تو سالے اپنی بیوی سے میرا بچہ مجھے واپس لے کر دے

۔

بہت ہو گیا جب سے یہاں آئی ہے میں نے اپنے بیٹے کو

ٹھیک سے دیکھا بھی نہیں ہے اس نے پری کی گود سے رویام

۔ کو نکالتے اپنے کندھے پر ڈالا تھا

شارف معصومہ کے لیے کمرہ موجود تھا۔جب کہ عنایت اور

مہر آج حیام کے ساتھ سونے والی تھی۔صارم اور عروہ

Zubinovelszone.com

جانے کی تیاری کرنے لگے تو درک نے منہ لٹکا کر بیٹھی

پری کو دیکھتے ہوئے اسے زبردستی روم کی طرف گھسیٹا تھا

۔ورنہ وہ تو رویام کو آج اپنے ساتھ سلانے کا ارادہ رکھتی تھی

۔آرت بھی رسم ختم ہوتے ہی کمرے کی طرف چلا گیا تھا

۔ اب اس کو بھی وہاں بیٹھ کر کیا ملنا تھا

سب لوگوں کو ان کے کمروں میں بھیجتے ہوئے اس نے

۔ دروازہ بند کیا تھا

Zubinovelszone.com

روح بے بی چلیں روم میں اسے صوفے پر پر سکون انداز

۔ میں بیٹھے دیکھ کر یارم نے پوچھا تھا

میں تھک گئی ہوں مجھ سے نہیں چلا جاتا وہ معصومیت سے

بولی تھی جب یارم نے مسکراتے ہوئے ایک نظر رویام کو

دیکھا جو اس کے کندھے پر سوار تھا اور پھر آگے بڑھتے

۔ ہوئے اس نے اچانک ہی روح کو اپنی بازوں میں اٹھایا تھا

Zubiloverszone.com

میرا پیارا سا بچہ تھک گیا کام بھی تو بہت کیا ہے نا ہر چیز کی ذمہ

داری اپنے کندھوں پر کیوں ڈال دیتی ہو نازک سے تو

کندھے ہیں ان پر صرف یارم کاظمی کے لبوں کا بوجھ ہونا

۔چاہیے

وہ اسے یوں ہی اٹھائے بیڈ روم میں لے جانے لگا تھا جبکہ

رویام بالکل کسی بندر کی طرح اس کے کندھے پر لٹکا ہوا تھا

۔ اور اسی سپیڈ سے شونو بھی ان کے پیچھے پیچھے اوپر آ رہا تھا

Zubinovelszone.com

سب کچھ کتنے اچھے سے ہو گیا نہ یارم سب کچھ پرفیکٹ ہو گیا

میں بہت خوش ہوں کل بارات اور پھر حیام رخصت ہو

۔ جائے گی

۔ وہ اس کے سینے پہ سر رکھے اسے بتا رہی تھی

ہاں کل وہ رخصت ہو جائے گی میں نے اس کا پاسپورٹ

۔ ٹکٹ وغیرہ منگوا لیا ہے آج اس کا آئی ڈی کارڈ بھی آ گیا تھا

Zuboverszone.com

وہ دونوں عمرہ پر جا رہے ہیں۔آرت نے اسے شادی کے

۔ تحفے میں عمرہ گفٹ کیا ہے

ماشاءاللہ کتنی خوبصورت سوچ ہے آرت بھائی کی وہ فوراً بولی

۔ تھی

ہاں اس میں تو کوئی شک نہیں اس کی سوچ بہت خوبصورت

ہے اور اسے سچ میں بہت خوبصورت تحفہ دیا ہے اس نے

۔اب وہ بس یہاں سے ایک دفعہ نکل جائیں باقی سب کچھ

Zubinovelszone.com

میں سنبھال لوں گا وہ سرگوشی نما آواز میں کہتا کمرے کا

دروازہ بند کرتے ہوئے روح کو آہستہ سے بیڈ پر لٹاتا رویام کو

اپنے کندھے سے اتار کر میٹرس پر پھینک چکا تھا

چوزے اتنا پیار اکیوں لگ رہا تھا تو آج۔ کس سے پوچھ کر تو

اتنا پیار الگ رہا تھا جواب دے مجھے وہ اٹھ کر کھڑا ہوا تو یارم

نے آہستہ سے اس کی ننھی سی قمیض کا کالر پکڑ کر اسے اپنے

۔ قریب کھینچا تھا

Zubiloverszone.com

اپ تیوں اتے پالے لدر ہے تے اپ نے کش شے پو تھاتا(

آپ کیوں اتنے پیالے لگ رہے تھے آپ نے کس سے

۔ پوچھا تھا)وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگا

میری بلی مجھے سے میاؤں تیری تو ایسی کی تیسی وہ اسے

گریبان سے پکڑ کر دوبارہ بیڈ پر پھینکتا اس سے لڑنے لگا تھا

۔ جب کہ روح اٹھ کر چینج کرنے چلی گئی

Zubinovelszone.com

میلی بلی تے بابا مجی شے ماوں (میری بلی کے بابا مجھ سے

میاؤں)۔وہ بالکل اسی کے انداز میں کہتا ہوا اس کی گردن

میں بازو ڈالے اسے بیڈ پر گرانے کی کوشش کر رہا تھا جب

یارم نے خود ہی بیڈ پر چھلانگ لگاتے ہوئے اس کو اپنے اوپر

کیا تھا تھوڑی ہی دیر میں وہاں جنگ شروع ہو چکی تھی جب

کہ روح واش روم میں کھڑی ماما بچاؤ ماما بچاؤ اور روح بچاؤ

روح بچاؤ کے نعرے سن رہی تھی

Zuhnoverszone.com

oooooooo

وہ لیلیٰ کو لے کر گھر میں داخل ہوا، تو لیلیٰ کافی تھکی ہوئی لگ رہی تھی لیکن اس وقت اس کا ہر گز موڈ نہیں تھا اس کے نخرے اٹھانے کا۔

Zubinoverzone.com

وہ نہ جانے کیسے اتنے وقت سے اپنے جذبات کو کنٹرول کیے

بیٹھا تھا۔اب تو اس سے ایک لمحہ صبر نہیں ہو رہا تھا وہ بس

۔ لیلیٰ کو اپنی پناہوں میں قید کر لینا چاہتا تھا

سارے دروازے بند ہی رہنے دو۔کچھ بھی کھولنے کی

ضرورت نہیں ہے۔بس چائے پییں گے اور سو جائیں گے

ایسا کرو چائے تم بناؤ۔میں تب تک یہ ساڑھی وغیرہ چینج کر

لیتی ہوں۔بہت تھکاوٹ ہو رہی ہے وہ ایک ادا سے کہتی اوپر

کی طرف جارہی تھی جبکہ اس کاایک ایک قدم خضر کواپنے

۔ دل پر لگتا محسوس ہورہاتھا

کوئی ضرورت نہیں چینج کرنے کی اور چائے سے زیادہ فی

۔ الحال مجھے کسی اور چیز کی طلب ہورہی ہے

تم جانتی تو ہو ہی نا کہ میں اتنی رات کو گھر واپس کیوں آیا

ہوں تو بنا کوئی بھی نخرے کیے شرافت کے ساتھ بیڈ روم

Zubiaverseszone.com

میں چلو۔ خضر نے اس کے پیچھے قدم بڑھاتے ہوئے کہا تو

۔ اس نے گھورا تھا

شرم نہیں آئی خضر احمد اپنی بیوی کو کسی شرافت کے ساتھ

بھیجتے ہوئے۔اس نے گھور کر پوچھا تو خضر تھوڑا الجھا تھا

اب کیا مطلب ہے اس بات کا۔۔۔۔؟ وہ حیرانگی سے پوچھنے

۔ لگا

Zubiaweiszone.com

اف الو کہیں کے تم ہی تو کہہ رہے ہو کہ شرافت کے ساتھ

اوپر چلو اب بتاؤ شرافت کون ہے اسی کے ساتھ اوپر چل

دیتی ہوں۔ تمہیں تو شرم آئے گی نہیں مجھے کسی بھی

۔ شرافت کے ساتھ بھیجتے ہوئے تو میں کیوں شرم کروں

ایسے لمحات میں اس طرح کا مذاق تمہیں فنی لگتا ہے۔ خضر

نے اسے گھورتے ہوئے سوال کیا تھا جبکہ لیلیٰ اپنے نازک

۔ لبوں پہ ہاتھ رکھ کر کھلکھلائی تھی

Zubiloversz one.com

یس ڈارلنگ مجھے تو بہت فنی لگتا ہے اور ایسے لمحات میں ایسے

۔ مذاق تو مجھے اور بھی زیادہ فنی لگتے ہیں

ویسے آپس کی بات ہے یہ شرافت ہینڈسم تو ہے نا۔ وہ ایک

دفعہ پھر سے ایکسائٹڈ ہو کر بولی تو خضر نے ایک نظر اسے

دیکھتے ہوئے اچانک ہی اس کے نازک سے وجود کو اپنے

۔ کندھے پر ڈالا تھا

Zubnovelszone.com

اب تم رومینٹک ہونے کی کوشش کر رہے ہو۔۔۔۔؟ وہ

۔ اس کے کندھے پر سوار اس سے سوال کر رہی تھی

نہیں ڈارلنگ میں رومینٹک ہو رہا ہوں وہ بیڈ روم میں آ کر

دروازہ اپنے پیروں کی مدد سے بند کرتا اسے بیڈ پر لاتا ایک

۔ جھٹکے سے اپنی قمیض کو اتار کر دور پھینک چکا تھا

Zubiaverszone.com

وہ کافی جلد باز ہو رہا تھا اس سے پہلے کہ وہ اس پر جھکتا لیلیٰ نے

اپنے ہائی ہیل والے پیر کو اس کے سینے کے بیچ و بیچ رکھا تھا

۔

تم جب اس طرح آنکھوں میں خماری لے کر مجھے دیکھتے ہو نا

تو کافی ہاٹ لگتے ہو۔ لیلیٰ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے

مسکرا کر اس کی ہائے ہیل کو اس کے نازک پیروں سے الگ

۔ کیا تھا

Zubnovelszone.com

مجھے تم ہر حال میں اس دنیا کی سب سے خوبصورت عورت

لگتی ہو وہ اس پر جھکتے ہوئے بولا تھا جب اچانک ہی لیلیٰ کے

۔ چہرے کے زاویے بدل گئے

عورت۔۔۔۔۔؟ وہ اسے سخت نگاہوں سے گھورتی سوال کر

۔ رہی تھی

Zubinovelszone.com

نہیں لیلیٰ غلطی سے منہ سے نکل گیا۔وہ جلدی سے بولا تھا

جب لیلیٰ نے رکھ کر مکہ اس کے سینے پر مارتے ہوئے بیڈ سے

۔ کھسکنا چاہا تھا

ارے میری نور نظر، میری جان من، جان بہار، میری

منظور نگاہ، میری زندگی، میرا سب کچھ، اس دنیا کی سب سے

حسین دوشیزہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک، میرے دل کا

"۔۔۔۔ قرار، ایسے مت کرو یار

Zubiaweb.com

اس کے اٹھ کر جانے پر وہ منت بھرے لہجے میں بولا تو لیلیٰ

ایک دفعہ پھر سے ایک ناز سے بیڈ پر اس کے سامنے لیٹ گئی

۔ تھی

جبکہ وہ اس کے قریب آتا اس کا بازو پکڑ کر اسے گھسیٹ کر

۔ اپنے پاس کرتے ہوئے اس کی گردن پر جھکنے لگا تھا

Zubiinovelszone.com

اس کے انداز میں خماری تھی مدہوشی تھی اس کے بدن کو

اپنے کھردرے ہاتھوں سے محسوس کرتے ہوئے وہ ایک

۔ جھٹکے میں اس کی ساڑھی کے پلو کو دور پھینک چکا تھا

نازک بل کھاتی کمر نے خضر کی آنکھوں میں خماری کا نشہ بھر

دیا تھا اس کی گردن پر جھکتے ہوئے۔اپنے لبوں کا لمس

بکھیرنے لگا تھا۔وہ کسی پیاسے کی طرح اس کے لبوں کا میٹھا

Zubinovelszone.com

جام پیتا مدہوشی میں اس کے بدن کی رعنائیوں کو محسوس

۔ کرنے لگا تھا

اس کے کندھے سے ساڑھی کا بلاؤز ہٹاتے ہوئے وہ اپنے

لبوں کی شدت بڑھا رہا تھا جب لیلیٰ کو اپنے گردن پر اس کے

۔ دانتوں کا لمس محسوس ہوا

اوئے زیادہ جذباتی ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں نے مار

دینا ہے تمہیں اگر کوئی بھی نشان ہوا یہاں تو۔اس نے خضر

Zubinovelszone.com

کو پیچھے ہٹاتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا کر اب کی دفعہ اس کے

لبوں پر جھکا تھا اور جو عمل وہ اس کی گردن پر سرانجام نہیں

دے پایا تھا وہ اس کے لبوں پر دیتا اپنے سینے پر اس کے مکوں

۔ برسات کروا چکا تھا

اور پھر بنا اس کے لبوں کو آزاد کیے وہ اپنی شدت بڑھاتا چلا

گیا تھا لیلیٰ کی ساری مزاحمتیں اس کی باہوں میں ہی قید ہو گئی

ZubiNovelsZone.com

تھی۔وہ اسے اپنی باہوں میں جکڑے اس کے نازک وجود

۔میں کھوتا چلا گیا تھا

یہ دلکشی یہ ناز کی خضر احمد کے لیے سکون کا اصل مطلب تھا

۔۔اس کی چاہت کا ثمر تھی

اور وہ تو خدا کا شکر گزار تھا کہ اس کی زندگی میں خدا نے اس

کی پہلی محبت لکھی تھی۔۔محبت کا حاصل ہو جانا بھی تو کسی

Zubinovelszone.com

رحمت سے کم نہیں تھا اور خضر احمد کو بے شک خدا نے بہت

۔ ساری نعمتوں سے نوازا تھا

۔ وہ جتنا اس کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرتا اتنا کم تھا

ooooooo

پری یار پلیز تم پہلے یہ دوائی کھالو پھر تم اپنی تیاری شروع کر

۔دینا

Zubinovelszone.com

مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔میں بالکل ٹھیک ہوں مجھے دوائی

نہیں کھانی مجھے تیار ہونا ہے راستہ چھوڑیں میرا۔پری جان

چھڑاتے ہوئے بولی

ایسے مت کہو پری دیکھو اگر تم دوائی نہیں کھاؤ گی تو پھر تم

۔سارا دن ایکٹو کیسے رہو گی

درک دوائی لیے اس کے پیچھے پیچھے آرہا تھا جبکہ اس کی ایکٹو

۔ والی بات پر اس نے گھور کر درک کو دیکھا تھا

Zubinovelszone.com

اوہیلو مسٹر کس پاگل نے آپ سے کہا کہ یہ دوائی کھا کر بندہ

ایکٹور رہتا ہے میں ایکٹو نہیں رہتی بلکہ میں لیزی ہو جاتی ہوں

۔ یہ دوائی کھا کر

مجھے ہر طرف ٹکرے نہیں مارنی ہیں پیچھے ہٹائیں اس لیے

میں کچھ بھی نہیں کھانے والی میں سارا دن اس کے بغیر ایکٹو

۔ رہوں گی

Zubiloverszone.com

وہ اس سے کہتے ہوئے اپنی جان چھڑاتی وہاں سے بھاگنے کا

۔ارادہ رکھتی تھی

جب یارم کو رویام کو اپنے کندھے پر ڈال لے سیڑھیوں

۔ سے نیچے اترتے دیکھا

وہ دونوں باپ بیٹا کافی دیر سے جاگ گئے ہوئے تھے کیونکہ

کمرے سے ان کی اوازیں آرہی تھی لیکن ان کی نیچے آمد بس

۔ ابھی ابھی ہوئی تھی

Zubinovelszone.com

آج شادی تھی یعنی کہ حیام کی رخصتی آج کا سارا دن ہی

بہت مصروف ہونے والا تھا اسی لیے وہ رویام کے ساتھ کافی

سارا وقت گزار کر نیچے آیا تھا لیکن روح تو صبح صبح ہی کمرے

سے نکل گئی تھی ۔

اور اب اس کا ارادہ روح کے پاس جا کر اسے بھی خوب سارا

تنگ کرنے کا تھا جب پری اور درک کو ایک دوسرے کے

ساتھ الجھے دیکھا ۔

Zubinovelszone.com

یہاں پر بٹھاؤاسے میرے سامنے میں دیکھتاہوں کیسے دوائی

نہیں کھاتی اس نے درک سے کہتے ہوئے فروٹ کی ٹوکری

میں رکھی چھری کو نکال کر اپنے ہاتھ میں رکھا تھا جبکہ پری تو

۔ گھبرا کر رہ گئی تھی

"۔۔۔۔۔۔ یارم بھائی میں ایکٹیو

رویام بلڈ کا کلر کون سا ہوتا ہے۔۔۔۔۔"اس نے پری کی

بات پر دھیان دیے بغیر رویام سے پوچھا تھا

Zubinovelszone.com

۔ بلو۔۔۔"وہ فورا بولا

ارے میرے شہزادے بلو نہیں ہوتا ریڈ ہوتا ہے دیکھنا چاہتا

ہے تو ابھی نکال کر دکھاؤں۔۔۔؟اس نے پری کا ہاتھ پکڑ کر

۔ ٹیبل پر رکھا تھا

یہاں سے نکلے گا کیا۔۔۔۔؟درک نے ایکسائٹڈ ہو کر پوچھا

۔

۔ جب یارم نے پری کا ہاتھ دیکھا تھا

ZubiNovelsZone.com

ٹرائی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اتنے دنوں سے دوائیاں

۔ کھا رہی ہے کچھ نہ کچھ خون تو بنا ہی ہو گا نا

نہیں بنا بالکل نہیں بنا میں دوائی کھائی نہیں آج تو خون کیسے

بنے گا۔پری نے مسکراتے ہوئے اپنی گھبراہٹ چھپا کر کہا

۔

لیکن چیک تو کرنا چاہیے نا۔ تمہارے بوائے فرینڈ کو جاننا ہے

۔ اس نے رویام کی طرف اشارہ کیا

Zubinovelszone.com

تو آپ کسی گندے آدمی کا نکال کر دکھائیں نا میرا اتنا پیارا

پیارا خون کیوں نکال رہے ہیں میرے پاس تو ویسے بھی

خون کی کمی ہے ابھی میں یہ دوائیاں شوائیاں کھا کر اپنا خون

بناؤں گی پھر آپ میرے پاس آیئے گا۔ڈاکٹر نے کہا ہے کم

۔ سے کم تین سال تک مجھے یہ دوائیاں کھانی پڑے گی

۔اس نے درک کے ہاتھ سے دوائی کی بوتل لی تھی

Zubiloverszone.com

مطلب میں تین سال کے بعد تمہارے پاس آوں خیر

تمہارے پاس دو آپشن ہیں۔ایک یہ کہ تم دوائی کھالو میں

تمہارا خون چیک نہیں کروں گا ایک یہ کہ تم دوائی نہ کھاؤ

میں ابھی چیک کرلوں گا کہ تمہارے جسم میں کتنا خون بچا

ہے۔

یارم نے سیریس انداز میں کہا تھا۔وہ بالکل مذاق نہیں کر رہا

تھا پری کو پورا یقین تھا۔

Zubinovelszone.com

جب کہ درک نے فوراسامنے سے سپون اٹھاکراس سے

بوتل لیتے ہوئے دوائی سپون میں ڈال کراس کے لبوں کے

۔ قریب کی تھی پری نے فورامنہ کھولا تھا

کوڑی اے۔۔۔(کڑوی ہے)رویام نے اسے دیکھتے ہوئے

پوچھاتواس نے آنکھیں زور سے بند کرکے ہاں میں سر ہلایا

۔ تھا

Zubiaverszone.com

اگر آج کے بعد یہ دوائی نہ کھائے یا کسی بھی طرح کی مستی کرے تو مجھے بتانا اس طرح کے نخرے جھیلنے کی ضرورت نہیں ہے یارم اس کے قریب سے اٹھتا کچن کی طرف چلا گیا ۔تھا

oooooooo

ماماما میلی پالی ماما(ماماما میری پیاری ماما)وہ کچن میں آتے ۔ہوئے یارم کے کندھے سے لٹکتا اس کے ساتھ لپٹا تھا

Zubinovelszone.com

جبکہ یارم نے بھی بالکل اسی انداز میں اسے پیچھے سے ہگ کیا

۔

فضول کام چھوڑواور جلدی سے تیار ہو جاؤسب کچھ باہر سے

آئے گامیں نے سب کچھ آرڈر کر دیاہے تمہیں کچن میں

سارادن گھسنے کی ضرورت نہیں ہے۔وہ اسے وارن کر رہا تھا

۔

Zubinovelszone.com

ارے یارم میں سارا دن کہاں گھستی ہوں میں تو بس یہ

چھوٹے چھوٹے کام ہی کر رہی تھی کل بھی تو سب کچھ باہر

۔ سے ہی آیا تھا نا

وہی تو میں کہہ رہا ہوں سب کچھ باہر سے آتا ہے تو تم کون

سے چھوٹے چھوٹے کاموں میں لگی رہتی ہو۔ چلو آج کوئی

ضرورت نہیں ہے کام کرنے کی اور ایک اور بات کل کی

طرح آج بھی میں تمہیں آرام سے کمرے میں جاتے ہی

Zubinovelszone.com

سونے نہیں دوں گا آج ساری رات تم میری باہوں میں

گزارو گی۔یارم نے روح کے گال پر نرمی سے اپنے لب

۔رکھتے ہوئے سرگوشی نما آواز میں کہا تھا

۔ آپ کو پتہ ہے آج میں کیا پہننے والی ہوں اس نے پوچھا

آج والا ڈریس تو تم نے مجھے دکھایا ہی نہیں یارم فورا بولا ُ

۔ تھا

Zubiaveezone.com

ہاں کیونکہ وہ سرپرائز ہے میرے یارم کے لیے وہ اسے

دیکھتے ہوئے چہک کر بولی تو اس کے چہکنے پر یارم مسکرایا تھا

۔

میں بے تاب ہوں اپنا سرپرائز دیکھنے کے لیے وہ اسی کے

۔انداز میں کہتا اسے خوش کر گیا تھا

می بی (میں بھی) رویام نے بھی روح کے گال پر پیار کرتے

۔ ہوئے کہا تو وہ کھل کر مسکرائی تھی

Zubinovelszone.com

اوئے چوزے تونے میری بیوی کو کس کیوں کیا۔اس نے

اچانک ہی رویام کا گریبان پکڑ کر اسے اپنے قریب کھینچا تھا

۔

اپ نے میلی ماماتو کش تیوں تیا(آپ نے میری ماما کو کس

کیوں کیا)۔وہ بھی مقابلے پر اتر آیا تھا جبکہ روح سر پہ ہاتھ

۔ مار کر رہ گئی تھی

Zubinovelzone.com

آپ لوگ مہربانی کر کے باہر جا کر لڑیں میں نے ناشتہ کر

کے تیار ہونا ہے پلیز اس نے رویام کو یارم کے حوالے

۔کرتے ہوئے باہر کا راستہ دکھایا تھا

جب کہ یارم کو تو موقع مل گیا تھا وہ اسے گھسیٹ کر باہر لایا

تھا جب کہ وہ ماما ماما کرتا رہ گیا۔اسے اپنے معصوم بچے پر ترس

۔ تو آیا تھا

Zuhroverzone.com

لیکن اسے یارم سے بچانے کا مطلب تھا۔خود ہی یارم کے

۔شکنجے میں پھنسنا اور اس وقت وہ پھنسنا نہیں چاہتی تھی

ابے کیوں بل بل کر رہا ہے میرے بچے میں صرف تجھے

اپنے ساتھ تیار کروانے لے کر جا رہا ہوں آج بابا اور رویام

سیم سیم ڈریس پہنیں گے نا میں تو صرف اپنے پیارے سے

بچے کو تیار کروں گا اپنے ہاتھوں سے وہ اسے پیار سے اپنے

۔کندھے پر ڈالتے ہوئے اس کے گال کو چومتے ہوئے بولا

۔ پتا پتا (پکا پکا) اس نے پوچھا تھا

پکا پکا میری جان کے ٹوٹے نہیں کرتا تیرے ساتھ بے ایمانی

آجا وہ اسے یوں ہی اٹھائے اوپر کمرے کی طرف لے گیا تھا

۔ ۔ جبکہ ناچاہتے ہوئے بھی رویام نے اس پر یقین کر لیا تھا

ooooooo

آرت بھائی یہ رہا آپ کا آج کا ڈریس آپ اسے پہن کر تیار

ہو جائیں یہ میں نے بنوایا ہے آپ کے لیے وہ کمرے میں

Zubinoverszone.com

آتے ہوئے اسے کہنے لگی تھی جبکہ آرت نے بیڈ پہ رکھی

۔ خوبصورت شیروانی کو دیکھا تھا

ارے روح اس کی کیا ضرورت ہے میں نے تمہیں بتایا تھا نا

میرے پاس بہت سارے کپڑے ہیں تم نے خوامخواہ زحمت

۔کی وہ شرمندہ سا ہو گیا تھا

ارے اس میں زحمت والی کون سی بات ہے ہر بہن اپنے

بھائی کی شادی کا جوڑا خود بنواتی ہے تو میں نے بھی تو آپ کی

Zubinoverszone.com

شادی کا جوڑا بنوانا ہی تھا نا دیکھیں آپ کو پسند آیا یا نہیں یہ

ڈریس اور حیام کی ڈریس بالکل سیم ٹو سیم ہے مطلب

"۔۔۔۔۔ کلیکشن سے

پھر تو مجھے بہت پسند ہے وہ روح کی بات کاٹتے ہوئے بولا تو

۔روح کھلکھلا کر ہنسی تھی

ویسے یارم نے آپ کے گولڈن پیریڈ کا بیڑا غرق کر دیا ہے

۔اب جلدی سے اپنی تیاری کیجیے یہ نہ ہو کہ آپ کی شادی پر

آپ کو آپ کی بیوی دینے سے انکار کر دیں۔ وہ مسکراتے

ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی تھی جبکہ اپنے گولڈن پیریڈ

پر رونے والا اپنی گولڈن نائٹ کو برباد ہوتے ہر گز نہیں

۔دیکھ سکتا تھا اسی لیے فوراً سے اپنی تیاری کرنے لگا

ooooooo

Zubinovelszone.com

تقریبا چار بجے تک سب ہی تیار ہو چکے تھے۔ خضر نے خود

کمرے میں جا کر آرت کی تیاری دیکھی تھی جو اسے قابل

۔ قبول لگی تھی

اب اتنی فیشن سینس اس میں بھی نہیں تھی کہ اس کی

تیاری کو ٹھیک یا غلط قرار دیتا جبکہ شارف نے اس کے بالوں

کو ایک الگ لک دی تھی وہی روح اس کے لیے اسپیشل پگ

۔لے کر آئی تھی جو اس نے آج دولہا بن کر پہننی تھی

Zubnovelszone.com

اسے دولہے کی ٹوپی کچھ عجیب تو لگ رہی تھی لیکن یہ رسم

کے مطابق پہنی جاتی ہے اسی لیے اس نے کسی طرح کا

۔ اعتراض نہیں اٹھایا تھا

اور ویسے بھی اس وقت تو اسے صرف اپنی دلہن سے مطلب

تھا۔اسے اس کی دلہن مل جائے اسے اور کچھ نہیں چاہیے تھا

۔

ZubiLoversZone.com

وہ لوگ اسے اپنے ساتھ باہر لے کر آئے تو اسے یارم وہیں

ڈارک بلو کلر کی قمیض شلوار میں صوفے پر بیٹھا نظر آیا تھا

جبکہ رویام کو آج اس نے خود تیار کیا تھا رویام بھی آج

ڈارک بلو کلر کی قمیض شلوار میں پیروں میں کُھسا ڈالے

ہوئے تھا ۔

وہ ننھا سا شہزادہ تو ہر روپ میں قیامت ڈھاتا تھا لیکن یار

صرف لباس چینج کر کے ہی دولہے کو مات دے رہا تھا ۔

Zubinovelszone.com

ہاں اس کو سٹیج پر لے کر چلو روح حیام کو لا رہی ہیں۔اس

نے انہیں اوپر جانے کے لیے کہا تھا۔۔جب کہ اس کی

نگاہیں تو اپنی روح کو ڈھونڈ رہی تھی وہ اسے کیا سرپرائز

دینے والی تھی آخر ایسا کیا پہننے والی تھی وہ جاننے کے لیے

۔ بے قرار تھا

ooooooo

Zubinovelszone.com

حیام بے حد خوبصورت لگ رہی تھی سرخ رنگ کے لہنگے

نے اس کے معصوم حسن کو چار چاند لگائے تھے۔ نزاکت

اس کے پور پور سے ٹپک رہی تھی جبکہ حسن تو آج جیسے اس

۔ کے دروازے کا مہمان تھا

وہ چھوٹی سی دلہن آج قیامت ڈھا رہی تھی۔ آج ان چاروں

۔ نے مل کر اسے تیار کیا تھا

Zubnovelszone.com

اوراس کے حسن کو دو بالا کیا تھااب اس کی تیاری مکمل

کرتے ہی وہ اسے لے کر باہر جانے کاارادہ رکھتی تھی اس

کے اوپر دوپٹہ پھیلاتے ہوئے اسے تھام کر باہر سٹیج کی

۔ طرف لانے لگی تھی

جب کہ سب کی نگاہیں اس دروازے کی طرف تھی جہاں

سے وہ لوگ حیام کو نکال رہی تھی آگے پری اور لیلیٰ تھی

ZubiNovelsZone.com

جبکہ معصومہ اور روح نے دوپٹے کو پیچھے سے پکڑ کے رکھا

۔تھا

وہ حیام کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا تھا وہ بہت پیاری لگ رہی تھی

وہ اسے سٹیج کی طرف لے جانے لگیں تو روح نے خود کو

۔یارم کی نگاہوں کے حصار میں پایا تھا

آرت نے اٹھ کر اس کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلایا تھا جس کو

۔کچھ ہچکچاتے ہوئے تھام کر وہ سٹیج کے اوپر چڑھنے لگی

Zubinovelszone.com

روح یارم کی نگاہیں خود پر محسوس کرتے ہوئے آہستہ سے مسکرائی تھی ارادہ اس کے پاس جا کر تعریف وصول کرنے کا تھا لیکن جیسے جیسے وہ یارم کی طرف قدم بڑھا رہی تھی اس کی آنکھوں میں ایک وحشت سے اتر رہی تھی۔ سرخ رنگ کی آتشی ساڑھی میں وہ اس کی طرف قدم بڑھاتی اس کی دھڑکنوں میں اشتعال برپا کر گئی تھی ۔

Zubinoverszone.com

اور رگوں میں شرارے وہ غیض و غضب سے اس کی جانب

دیکھتا رویام کو اپنی گود سے ہٹاتے ہوئے اس کی طرف قدم

بڑھا رہا تھا اچانک اس کا بازو اپنے ہاتھ میں جکڑے اسے

گھسیٹتے ہوئے اوپر کمرے کی طرف لے گیا تھا اس کا اس

طرح اچانک روح کو اتنے غصے میں کمرے میں لے کر جانا

۔ کسی کو بھی سمجھ نہیں آیا تھا

oooooooo

Zubiaverszone.com

یارم کیا ہوا ہے آپ اس طرح سے مجھے اپنے ساتھ لے کر

کہاں جا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔؟ پلیز مجھے کچھ بتائیں تو صحیح، کیا

مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی ہے۔۔۔؟ کیا مجھے یہ ساڑھی نہیں

پہننی چاہیے تھی۔ یارم میں نے صرف آپ کو دکھانے کے

لیے اسے پہنا تھا۔ وہ اسے لے کر کمرے میں آتا اچانک اسے

اندر کی طرف کرتے ہوئے دروازہ پوری شدت سے بند کر

Zubinovelszone.com

چکا تھا۔ جبکہ روح کو تو اس کے انداز سے گھبراہٹ ہو رہی

۔ تھی

وہ روح کے قریب آتا اچانک اسے کھینچ کر اپنی باہوں میں

بھر چکا تھا اس کے انداز میں شدت تھی وہ اسے اپنے سینے

۔ میں چھپائے ہوئے تھا

مجھے دکھانے کے لیے پہنی تھی روح بے بی۔۔۔۔ ہمم

۔۔۔روح میرا بچہ اگر مجھے دکھانے کے لیے پہنی تھی تو باہر

Zubinoverszone.com

سب کے سامنے کیوں پہنی۔۔۔؟ تمہیں پتہ ہے نا تمہیں

اس رنگ میں دیکھ کر میری دھڑکنوں کا کیا حال ہوتا

ہے۔ پھر بھی تم یہ ساڑھی پہن کر آگئی وہاں نیچے اب وہاں

ان سب کے سامنے نہ تو میں تم سے پیار کر سکتا ہوں نہ

تمہیں اپنے قریب رکھ سکتا ہوں۔ نہ تمہیں اپنے سینے میں

چھپا سکتا ہوں۔ دیکھو دیکھو کیا حال ہو رہا ہے یہاں وہ اچانک

بالکل نرمی سے کہتے ہوئے اس کا نازک سا ہاتھ تھام کر اپنے

سینے پر رکھ چکا تھا اس کے چہرے سے پریشانی واضع جھلک

۔ رہی تھی جبکہ روح کے لیے اس کا انداز سمجھ سے باہر تھا

ہاں تو اسی لیے تو پہنی ہے تاکہ آپ بے قرار ہو جائیں آپ

میں جہاں جاؤں آپ بس میری طرف دیکھیں آپ کی

نگاہیں بس مجھ پر ہی جمی رہیں وہ معصومیت سے کہتی سیدھا

۔ اس کے دل میں اتر رہی تھی

Zubnovelszone.com

تو روح اس کے بغیر بھی میری نگاہیں ویسے کہاں ہٹتی ہیں تم

سے بتاؤ مجھے کیا میری نگاہوں کو کسی اور کی طرف اٹھتے دیکھا

ہے وہ اسے اپنی باہوں میں بھرتا اپنے سینے میں چھپا چکا تھا۔

اور انداز اتنا شدت سے بھرپور تھا کہ روح پوری طرح سے

۔اس میں چھپی ہوئی تھی

نہیں دیکھا لیکن میں چاہتی تھی کہ آج آپ پوری طرح سے

بس مجھ پر ہی نگاہیں جمائے رکھیں ایک لمحے کے لیے بھی

Zubinovels.com

آپ کی نظر مجھ سے نہ ہٹیں وہ اس کی دھڑکنوں پر اپنے لب

۔ رکھتے ہوئے بولی تھی

اور جو میری دھڑکنیں دھڑک دھڑک کر پاگل ہو جائیں گی

اس کا کیا۔۔۔۔۔؟ وہ اس کو چھوڑنے کو تیار نہ تھا۔یوں ہی

۔ سے اپنے سینے میں بھینچتے ہوئے بولا

ان کو آپ کیسے کنڑول کریں گے یہ آپ کی ذمہ داری ہے وہ

۔ مزے سے بولی تھی

Zubinovelszone.com

چلو انہیں تو میں کنٹرول کر لوں گا۔آج کی رسم زیادہ لمبی

چوڑی نہیں ہے لیکن پھر رات کو میں تمہارا کیا حال کروں گا

۔ یہ بھی اپنے ذہن میں رکھنا۔وہ اسے دھمکا رہا تھا

اللہ اللہ یارم دھمکیاں تو نہ دیں اتنی پیاری ہے آپ کی بیوی۔

۔ وہ کھلکھلاتے ہوئے بولی تھی

پیاری تو ہو تم لیکن ظالم بھی بہت ہو وہ اس کا چہرہ اپنے

سامنے کرتا اس کے لبوں کو پوری شدت سے چوم گیا تھا

Zubinovelszone.com

جب کہ اس کے لبوں کا بوسہ اپنے لبوں پر محسوس کرتی وہ

۔ مسکرا کر اس کے سینے میں اپنا چہرہ دوبارہ سے چھپا گئی

میں رات کو تمہیں بالکل بھی نہیں بخشنے والا روح بے بی اپنی

خیر منا کر میرے پاس آنا وہ اسے پھر سے اپنے سینے میں

چھپاتے ہوئے بولا۔ جب اچانک دروازے پر دستک ہوئی

۔ تھی

oooooooooo

Zubinoverszone.com

اس نے دروازہ کھولا تو سامنے خضر کھڑا تھا۔چہرے پر

پریشانی تھی۔جب کہ یارم نے آئی بروا چکا کر اس کے یہاں

۔آنے کی وجہ پوچھی تھی

یارم تم روح کو اتنے غصے میں کمرے میں کیوں لے کر آئے

سب کچھ خیریت تو ہے نا کچھ غلط ہوا ہے کیا۔۔۔۔۔۔؟وہ

پریشانی سے پوچھ رہا تھا یقیناان سب لوگوں نے مل کر اسے

۔اوپر بھیجا تھا

Zubiloverszone.com

اس میں غلط کیا ہو گا میں تو اپنی بیوی سے بات کرنے کے

لیے اسے یہاں لے کر آیا تھا اس نے پیچھے کھڑی روح کو

دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

نہیں تم اتنے غصے میں تھے۔ خضر نے اپنی پریشانی بیان کی۔

غصے میں۔۔۔۔؟ روح کیا میں غصے میں تھا اس نے روح سے

پلٹ کر پوچھا تھا پہلے تو اسے بھی یہی لگا تھا کہ وہ غصے میں ہے

لیکن جسے وہ غصہ سمجھ رہی تھی در حقیقت وہ غصہ نہیں اس

کی بے قراری تھی جسے وہ پر سکون کرنے کے لیے اسے

۔ کمرے میں لے کر آیا تھا

اب سب کے سامنے وہ نہ تو اسے گلے لگا سکتا تھا اور نہ ہی اس

کے لبوں کو چوم سکتا تھا۔اور یقیناً اسے اس روپ میں دیکھ

کر وہ بے قرار ہوا تھا وہ تو اسے ویسے بھی سرخ کلر میں دیکھ کر

۔ اپنے حواسوں میں نہیں رہتا تھا

Zubnovelzone.com

نہیں ماموں وہ مجھے یہاں اس لیے لے کر آئے تھے کیونکہ

انہیں مجھ سے ضروری بات کرنی تھی۔ خیر چلیں نیچے چلتے

ہیں سب لوگ بھی پریشان ہو گئے ہوں گے یارم اس طرح

نہیں لانا چاہیے تھا آپ کو مجھے یہاں پر اس نے یارم کو گھور

کر کہا تھا۔ جبکہ اس کے ڈانٹنے والے انداز پر وہ دل تھام کر رہ

گیا تو خضر سر جھکا کر مسکرا دیا تھا ہاں وہ اس کے ماموں کے

۔ سامنے بھی اپنی محبت ظاہر کرنے سے پیچھے نہیں ہٹتا تھا

Zubiloverszone.com

جبکہ روح کمرے سے نکل کر نیچے کی طرف جانے لگی وہ بھی

۔ خضر کے ساتھ نیچے کی طرف چلنے لگا تھا

شکر ہے اللہ پاک کا مجھے لگا تمہیں کسی چیز پر بہت زیادہ غصہ

آگیا ہے۔اسی لیے تم روح کو لے کر اوپر آگئے ہو۔میں تو

پریشان ہو گیا تھا وہ اس کے ساتھ نیچے آتے ہوئے بولا تو

۔ یارم نے اس کے کندھے پر ہاتھ مارا تھا

Zubiloverszone.com

بس جانی جو کل تیرا حال ہو رہا تھا اپنی بیوی کو دیکھ کر آج میرا

حال ہو رہا تھا اپنی بیوی کو دیکھ کر اب تجھ میں تو اتنی ہمت ہے

نہیں کہ تو سب کے سامنے اپنی بیوی کو پکڑ کر کہیں بھی لے

۔ کر جا سکے لیکن میرا نام یارم کاظمی ہے

یارم نے آنکھ دبا کر اس سے کہا تھا جب کہ خضر مسکراتے

۔ ہوئے اس کے ساتھ نیچے کی طرف آیا تھا

ooooooo

ZubiNovelsZone.com

وہ اسے لے کر نیچے آیا تو وہ تینوں ہی ریلیکس سے ایک

دوسرے سے باتیں کر رہے تھے۔ کسی نے بھی کوئی بھی

سوال نہیں کیا تھا جب کہ لڑکیوں نے مل کر حیام اور آرت

۔کو تنگ کرنا شروع کر دیا تھا وہ پورا پورا مقابلہ کر رہا تھا

۔ ان کے ہر سوال کا جواب دے رہا تھا

لیکن نظر جیسے ہی یارم کی طرف اٹھتی وہ فورا اسے اپنا منہ بند

کر لیتا تھا یارم کے سامنے تو وہ بالکل کوئی پپو بچہ بنا ہوا تھا

Zubinovelszone.com

۔ جیسے اسے ڈر ہو کہ اگر اس نے ذرا سی بھی اونچ نیچ کر دی تو

یارم اپنی بہن کو اس کے ساتھ ہر گز رخصت نہیں کرے گا

۔

جبکہ اسے تنگ کرنے میں یارم کو بہت ہی زیادہ مزہ آ رہا تھا

وہ جان بوجھ کر اس پہ اس طرح کی نظر رکھ رہا تھا وہ بیچارہ

۔ گھبرایا گھبرایا سا اسے کافی کیوٹ لگ رہا تھا

Zubiloverszone.com

جب کہ غضب تو اس کے بیوی ڈھار رہی تھی ریڈ کلر کی

ساڑھی میں وہ اپنا پلو لہرا کے بار بار یارم کی طرف دیکھتی

تھی جس کی نگاہیں صرف اسی پر جمی ہوئی تھی۔اس کی

نگاہوں کا تعاقب خود پر محسوس کرتے ہوئے وہ تھوڑا شرماتی

گھبراتی کبھی سب سے نظریں چھپا کر اسے اشارہ کرتی۔وہ

اس تھوڑی سی دیر میں سے اتنا بے بس کر چکی تھی کہ یارم کا

Zubinovelszone.com

بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے سب کی نگاہوں سے چھپا کر

۔ اپنے دل کی دھڑکنوں میں کہیں قید کر لے

باقی حیام کی طرف سے وہ کافی بے فکر ہو چکا تھا ارجنٹ اس کا

ویزا پاسپورٹ آئی ڈی کارڈ وہ ہر چیز تیار کروا چکا تھا۔ تقریباً

دو گھنٹے ان لوگوں کو وہاں بٹھا کر فوٹوز وغیرہ بنائی گئی تھی

۔ جب خضر نے اس سے رخصتی کا کہا تھا

Zubmoviezone.com

حیام کو رخصت کرنے کا سوچتے ہوئے اس کا دل عجیب سا

ہو رہا تھا پہلی دفعہ کسی کو بہن کہا تھا پہلی دفعہ بھائی ہونے کا

۔ مقام حاصل کیا تھا

وہ اتنی جلدی اسے خود سے دور نہیں کرنا چاہتا تھا۔زندگی

میں پہلی بار تو اسے ایک بہن ملی تھی لیکن اس کی بہن نے اپنا

گھر بسانا تھا۔اپنی زندگی میں آگے بڑھنا تھا اس نے زندگی

Zubinovelszone.com

میں بہت کچھ حاصل کرنا تھا اور اس کا بھائی چاہتا تھا کہ وہ

۔ بہت خوش رہے

اور اس وقت اسے یہاں سے بھیجنا سب سے زیادہ ضروری

تھا۔ وہ اسے یہاں سے بھیجنا چاہتا تھا تاکہ سارے دشمنوں کو

کھل کر باہر آنے کا موقع مل سکے

ooooooo

Zubinovelzone.com

رخصتی پر حیام بہت رنجیدہ ہو گئی تھی۔ وہ بہت زیادہ رو رہی تھی۔ جب یارم نے اسے اپنے سینے سے لگایا تھا وہ سب لوگ ہی اداس ہو گئی تھی۔ وہ چھوٹی سی لڑکی ان چند دنوں میں اس کے لیے کتنی عزیز ہو گئی تھی۔ وہ اسے بہت چاہنے لگا تھا۔

بلکہ صرف وہ ہی نہیں سب لوگ ہی اسے بہت پسند کر رہے تھے۔ جبکہ رویام تو اپنی زندگی میں یہ نظارہ دوسری دفعہ دیکھ

Zubinovelszone.com

رہا تھا جب دلہن جا رہی تھی۔اور بہت رو رہی تھی۔اس کی

۔ آنی بھی تو ایسے ہی گئی تھی

اور پھر وہ کتنا زیادہ روئی بھی تھی۔اور حیام بھی بہت رو رہی

تھی حیام نے اسے بھی اپنے ساتھ لگایا تھا جب کہ وہ اس کے

گرد اپنی باہیں زور سے باندھتے ہوئے اس کے گلے سے لگ

۔ گیا تھا

Zubinovelszone.com

ایام اپ تیوں لوری اوانا جادہ مت لو پلیج اپ تو کشی نے دانتا

اے۔ی اس تو ڈیشو ڈیشو تروں دا(حیام اپ کیوں رورہی

ہو اتنا زیادہ مت رو پلیز آپ کو کسی نے ڈانٹا ہے۔میں اس کو

ڈیشو ڈیشو کروں گا)۔وہ اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے

۔ کہنے لگا

Zubinovelszone.com

اسے کسی نے نہیں ڈانٹا رویام وہ جا رہی ہے نا اس لیے رو رہی

ہے آپ کا دوست آرت اسے لے کر جا رہا ہے خضر نے

۔ اسے حیام سے الگ کرتے ہوئے بتایا تھا

تیو لے تے دارے ہے مت لے تر داو میلی ایام تو

کیوں لے کر جا رہے ہیں مت لے کر جاؤ میری حیام کو))

۔ اس نے آرت سے کہا تھا

Zubiaverszone.com

اس کی بات پر گھبرا گیا تھا اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا وہ رویام

۔ کو کیا جواب دے

نہیں میں تو اپنی دلہن کو لے کر جاؤں گا۔ تمہارے پاس تو

ویسے بھی گرل فرینڈ ہے نا اس نے پری کی طرف اشارہ کیا

۔

Zubinovelszone.com

ہیں تو کیا مجھے بھول جائیں اس نے گھور کر آرت کو جواب دیا

۔اپنی دلہن کے روتے روتے اچانک غصے والے انداز پر وہ

۔ گھبرا کر نفی میں سر ہلانے لگا

میرا پیارا بچہ میں صبح واپس آؤں گی نا آپ سے ملنے کے لیے

۔وہ اپنے آپ کو ریلیکس کرتے ہوئے اپنے آنسو صاف کرتی

۔ رویام سے پھر سے ملنے لگی تھی

۔ جبکہ اس کے واپس آنے والی بات پر رویام خوش ہو گیا تھا

Zubiaverszone.com

چلو اب دیر مت کرو نکلو تم لوگ خضر شارف اور لیلیٰ تمہیں

۔ گھر تک چھوڑ کر آئیں گے

سکیورٹی کے لیے شارف اور خضر ٹھیک ہیں نا لیلیٰ کو کیوں

تکلیف دے رہے ہو اتنی اونچی ہیل میں بیچاری کب سے

عنایت اور مہر کے پیچھے بھاگ رہی ہے اس نے لیلیٰ پر ترس

کھاتے ہوئے کہا تھا۔ تو لیلیٰ نے اسے گھور کر دیکھا تھا

Zubnovelszone.com

سیکیورٹی کے لیے میں شارف اور خضر سے زیادہ لیلیٰ پر

۔ بھروسہ کر سکتا ہوں

لیلیٰ جو اس کی بات پر منہ بنا رہی تھی یارم کے لفظوں پر سر

اٹھا کر ایک جھٹکے سے اپنے بال پیچھے پھینکتی گاڑی کی طرف

۔ بڑھی تھی

Zubinovelszone.com

یارم اس کے سامنے لفظوں میں اس کی تعریف نہیں کرتا تھا

کیونکہ اسے لگتا تھا کہ وہ سر پر چڑھ جائے گی۔ لیکن وہ کبھی

۔ کبھی اسے سچ میں سر پر چڑھنے والے الفاظ تھما دیتا تھا

oooooooooo

وہ تینوں انہیں لے کر ایک خوبصورت سے اپارٹمنٹ میں

آئے تھے جن کو دن میں آکر ان لوگوں نے سجایا تھا یہ

آرت کا اپارٹمنٹ تھا جو اس نے دبئی میں لے رکھا تھا

Zubinovelszone.com

حالانکہ اس کا سارا بزنس اور سارا کام ترکی میں ہی تھا۔ باقی

اس کے پاس ایک وینٹی وین تھی جو لے کر وہ ہر طرف

۔ گھومتا تھا

لیلیٰ حیام کو پکڑ کر اپنے ساتھ آہستہ آہستہ اوپر لے کر آئی

۔ تھی جب کہ شارف اور خضر نے اسے اپنے پاس بٹھا لیا تھا

تم لوگوں نے مجھے یہاں کیوں بٹھا لیا ہے مجھے اوپر میرے

کمرے میں جانے دو نا میری بیوی کے پاس وہ مسکرا کر ان

لوگوں سے کہنے لگا تھا یقیناً وہ جلد سے جلد ان سے جان

۔ چھڑانا چاہتا تھا

صبر کر جاؤ لڑکی کو مینٹلی پر پیر کیا جاتا ہے اپنی آنے والی

زندگی کو لے کر اور لیلیٰ اسے وہی کر رہی ہے۔ تمہیں زیادہ

جلد باز ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ دونوں وقت لیں

گی تم تب تک ہمارے پاس بیٹھو نا ہم تمہیں سمجھا دیتے ہیں

۔ کہ دولہا کس طرح کا ہوتا ہے

Zubnovelszone.com

دولہے کی ذمہ داریاں وغیرہ۔۔۔۔۔"شارف نے اسے

۔ بوریت سے بچانے کے لیے کہا تھا

مجھے میری ساری ذمہ داریاں پتہ ہیں میری زندگی کا ایک ہی

مقصد ہے اپنی بیوی کو خوش رکھنا۔اور مجھے یقین ہے کہ تم

اس مقصد میں مجھے تنگ ہر گز نہیں کروگے۔اور نہ ہی مجھے

فضول کے مشورہ دوگے وہ اچانک ہی شیر ہو گیا تھا یارم کا

ZubiLoversZone.com

سامنے نہ ہونا یقینا اسے شیر کر گیا تھا شارف اور خضر نے

۔ ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا

ہاں شاید تم ٹھیک کہہ رہے ہو لیکن فون پر یارم کہہ رہا تھا کہ

اس کے جیجو کو زیادہ بوریت نہ سہنی پڑے اس نے اچانک

ہی اپنا موبائل سامنے کیا تھا جس پہ تقریبا 21 منٹ سے

یارم کی کال چل رہی تھی ارے یارم بھائی فون پر۔۔۔۔"

تم لوگوں نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا میں تو تم لوگوں سے

Zuhnovelszone.com

مذاق کر رہا تھا ہاں ہاں بتاؤ نا مجھے کہ کس طرح سے اپنی ذمہ

داریوں کا احساس کیا جاتا ہے میں تم لوگوں سے یہی پوچھنے

۔ والا تھا

دبئی کا ڈان کتنا ویلا ہے 21 منٹ سے فضول کی باتیں سن رہا

ہے آرت نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ تھا لیکن شارف کے

۔ پتلے کان اسے سن چکے تھے

Zubiaveiszone.com

کیا تم نے کہا کہ دبئی کا ڈون ویلا ہے۔شارف نے بات کی

۔ تصدیق کرنے کے لیے پوچھا تھا

شارف میرے بھائی مجھے لگتا ہے تم سنتے زیادہ ہو میں نے ایسا

کچھ بھی نہیں کہا ہاں پتہ نہیں کیا کیا سنتے رہتے ہو تم لوگ تم

لوگوں کو ایکسٹرا سننے کی بیماری ہے کیا اس نے اپنی بات کو

کور کرنا چاہا تھا یہ شارف تو ضرورت سے زیادہ ہی تیز تھا۔وہ

ZubiNovelsZone.com

صرف سوچ کر رہ گیا تھا۔ خضر نے مسکرا کر فون بند کیا تھا

۔ جب اچانک ہی لیلیٰ روم سے باہر نکلی تھی

ہاں تمہاری بیوی کو میں نے سب کچھ سمجھا دیا ہے۔ کافی

گھبرائی ہوئی ہے ڈری ہوئی ہے اسے پیار سے ٹریٹ کرنا

بہت معصوم لڑکی ہے۔ اب ہم لوگ چلتے ہیں تم دروازے

وغیرہ ٹھیک سے لاک کر دینا۔ لیلیٰ نے ان دونوں کو اشارہ

۔ کرتے ہوئے کہا تو وہ فوراً ہی اٹھ کھڑا ہوا تھا

Zubinovelszone.com

وہ تو شاید ویسے بھی ان کے جانے کا انتظار کر رہا تھا اس کی بے

قراری دیکھ کر لیلیٰ کھلکھلا کر ہنسی تھی۔سب کے باہر نکلتے ہی

اس نے دروازے کو لاک کرتے ہوئے سارے کھڑکی

۔ دروازے بند کر دیے تھے

oooooooo

Zubinovelszone.com

وہ جلدی سے گھر کے سارے دروازے بند کرتا اپنے بیڈ

روم میں آیا تو خوشبوؤں سے سجے کمرے نے اس کا ویلکم کیا

تھا۔

واؤ کیا بات ہے ان لوگوں نے تو بڑی کمال کی تیاری کر رکھی

ہے مجھے ان سے اتنی اچھی امید نہیں تھی۔وہ دروازہ بند کرتا

ہوا کافی اونچی آواز میں بول رہا تھا جب کہ اس نے قدم حیام

کی جانب بڑھائے تھے جو اس وقت گھونگٹ لیے اس کے

انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی۔اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اس

۔ نے اس کا سراپا دیکھا تھا

میں نے سنا ہے کہ دولہا گھونگھٹ ہٹانے کے بعد اپنے

کنٹرول میں نہیں رہتا۔۔۔۔"اس کے نازک سے ہاتھ کو

اپنے ہاتھ میں تھامتے ہوئے اس نے اپنے لبوں سے لگاتے

ہوئے کہا تو حیام نے کوئی جواب نہیں دیا تھا جب اس نے

Zubinovelszone.com

وہی ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچا تھا وہ اگلے ہی لمحے اس

۔ کی باہوں میں آسمائی تھی

میں جاننا چاہتا ہوں اس بات میں کتنی سچائی ہے وہ اس کا

گھونگٹ پیچھے کو ہٹاتا اس کے چہرے کو اپنی انگلی کی مدد سے

اوپر کی طرف اٹھا چکا تھا حیام کی آنکھیں بند تھی جب کہ اس

۔ کا پُر نور چہرہ اسے لمحے میں بے خود کر گیا تھا

Zubinovelszone.com

اور اپنا کنٹرول کھوتے ہوئے وہ اچانک اس کے لبوں پر جھکتا

اس کے لبوں کی سرخی کو خود میں اتارنے لگا تھا۔اس کے

انداز میں بے حد نرمی تھی وہ بے حد محبت سے اس کانچ کی

گڑیا کو چھو رہا تھا اس کے ہونٹوں کی تپش وہ اپنے پورے

چہرے پر محسوس کر رہی تھی جب کہ وہ اسے اپنی باہوں

میں قید کیے اسے جیولری کے بوجھ سے آزاد کرنے لگا تھا اور

Zubnovelszone.com

پھر آہستہ آہستہ ساری جیولری اتارتے ہوئے اس نے سائیڈ

۔ دراز سے ایک گفٹ نکالا تھا

یہ چھوٹا سا تحفہ میری جان کے لیے وہ خوبصورت سا لاکٹ

اس ڈبے سے نکالتے ہوئے اس کی نازک صراحی دار گردن

میں پہناتا اس کے نازک سے وجود کو اپنی باہوں میں قید کر

۔ چکا تھا

Zubmoviezone.com

بہت انتظار کیا ہے ان لمحات کا بہت زیادہ آج مجھے میری

زندگی کی سب سے بڑی خوشی ملنے والی ہے میں اپنی حیام کو

پوری طرح سے اپنا بنانے والا ہوں اس کے ماتھے پر لب

۔ رکھتا وہ اسے پوری شدت سے خود سے لگا چکا تھا

جب کہ وہ اس کی باہوں میں خود کو پر سکون محسوس کرتی

اپنی آنکھیں بند کر گئی تھی۔آرت اس کے نازک سے وجود

کو اپنی پناہوں میں قید کرتا اس پر اپنے لبوں کی شدتیں

Zubinoverszone.com

بڑھانے لگا تھا اس کے پور پور کو چومتے ہوئے وہ اس کی

سانسوں میں سمانے لگا تھا اس کی مدہوشی کا عالم یہ تھا کہ وہ

۔ سانسیں بھی اس کے لبوں سے لینا چاہتا تھا

جب کہ وہ خود کو اس کے حوالے کرتی اسے اپنا سب کچھ مان

۔ چکی تھی

oooooooo

Zubinovelszone.com

سو جامیری جان کے ٹوٹے سو جا،اتنا کام کیا ہے تو نے تھک

گیا ہے۔آج تجھے یاد نہیں رہا تو سارا دن تو اچھلتا کودتا رہا

"۔۔۔ہے۔بھاگتا دوڑتا رہا ہے۔ تھک گیا ہے تو

نی تکامی اپ تک دے اواپ شوداو۔۔۔(نہیں تھکا میں

آپ تھک گئے ہو،آپ سو جاو)وہ اس کے سینے پر بیٹھا

۔ بڑے مزے سے بولا تھا

Zuhnovels.com

دیکھ میری جان کے ٹوٹے میرے چوزے تو دھو دھو بھی پی

چکا ہے اب تیرا جاگنا ٹھیک نہیں ہے۔اچھے بچے جلدی سو

"۔۔۔جاتے ہیں۔روح سمجھاؤ اس کو

اس نے پاس بیٹھی روح سے کہا تھا جو اب تک ریڈ ساڑھی

پہنے ان دونوں کے مکالمات سن رہی تھی۔یارم رویام کو

زبردستی سلانے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ رویام نے آج نہ

۔سونے کی قسم کھا رکھی تھی

Zubnovelszone.com

ماماب بابا تو شودانا چاہیے اپ بابا تو بولو بابا شوداؤ فر ہم دونو

تو کلت تھائے دے

ماماب بابا کو سو جانا چاہیے آپ بابا کو بولو بابا سو جاؤ پھر ہم)

دونوں چاکلیٹ کھائیں گے)اس نے روح کو دیکھتے ہوئے

۔ اپنی پلاننگ بتائی تھی

سن لیا یا میں بتاؤں روح نے شرارتی مسکراہٹ سے اسے

۔ دیکھتے ہوئے پوچھا تھا

Zubinovelszone.com

تم آرام سے ایک سائیڈ ہو جاؤ میں اسے سلاتا ہوں وہ اسے

زبردستی اپنے سینے میں بھینچتے ہوئے سلانے کی کوشش کر

رہا تھا لیکن رویام نے تو قسم کھا رکھی تھی کہ وہ نہیں سوئے گا

۔

یارم زبردستی نہ کریں ادھر دیں مجھے میں اسے لوری سناتی

۔ ہوں یہ سو جائے گا اس نے یارم کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

اادھل دے ماما لوری شنائے دی میشو داؤں دا

Zubinovelszone.com

ہاں ادھر دیں مامالوری سنائے گی میں سو جاؤں گا)رویام)

۔ نے بھی مشورہ دیا تھا

تو کہنا کیا چاہتا ہے تجھے سلانا میرے بس کی بات نہیں

۔ تیری ایسی کی تیسی دونوں ماں بیٹا پلاننگ کر کے بیٹھے

ہوئے ہو میں خود تجھے سلاؤں گا۔روح بے بی چینج مت کرنا

اور سونے کی جرات تو ہر گز مت کرنا ورنہ میں۔۔۔۔۔۔"

وہ جاتے جاتے اسے وارن کر رہا تھا جبکہ زبردستی رویام کو

Zubiaverszone.com

اپنے کندھے پر ڈالے وہ اسے روم سے باہر لے گیا تھا اس

نے روشنی میں نہیں سونا تھا یقیناً وہ اسے اندھیرے میں سلا

کر لانے والا تھا۔ جب کہ روح جو اچھی خاصی تھک چکی تھی

اب مزید اس ساڑھی میں کتنی دیر رہنا تھا سوچ کر بس آہ بھر

کر رہ گئی

ooooooo

می نی شووں دا، می نی شووں دا، می نی شووں دا

میں نہیں سوؤں گا میں نہیں سوؤں گا میں نہیں سوؤں گا)

گا)وہ اس کے کندھے پر کسی بندر کی طرح لٹکے مزے سے

بول رہا تھا جبکہ یارم اسے اٹھا کر اپنے سیکریٹ روم میں لے

کر آیا تھا۔

ہاں ہاں چوزے مجھے پتہ چل گیا تو نہیں سوئے گا بلکہ تو میرا

کام کرے گا۔وہ اسے سامنے ٹیبل پر بیٹھاتا ہوا چار پانچ فائلز

نکال کر اس کے سامنے رکھ چکا تھا۔

Zubinovelszone.com

تام(کام)وہ حیرت سے فائلز کو دیکھتے ہوئے اس سے پوچھنے

۔ لگا

ہاں کام یہ سارا کام تو نے کرنا ہے چل اب اچھے بچے کی

طرح ان فائلز کے پیجز گن اور مجھے بتا 100 دفعہ گننا

ہے۔وہ اسے کہتے ہوئے سامنے اپنا لیپ ٹاپ کھولتا اس پر

کچھ کرنے لگا تھا جب کہ وہ اونچی آواز میں ون ٹو کرنے لگا تھا

۔

Zubiaverszone.com

بابا تن تو تن دفہ کاونت ترنا اے نا

بابا10 کو10 دفعہ کاؤنٹ کرنا ہے نا)اس نے اچانک)

سوال کیا تھا یارم نے مصروف سے انداز میں اسے دیکھ کر

ہاں میں سر ہلایا تھا اور اس کی کاؤنٹنگ ایک دفعہ پھر سے

۔ شروع ہو گئی

Zubinovelszone.com

تقریبا20منٹ گزرے تھے کہ رویام کی آواز کم سے کم تر

ہوتی گئی۔یارم نے اس کی جانب نہیں دیکھا تھا۔جب

۔تھوڑی دیر کے بعد آواز پوری طرح سے بند ہو گئی

اس نے اسے بالکل نہیں چھیڑا تھا کیونکہ وہ اس سے ضد لگا

کر زبردستی جاگنے کی کوشش کر رہا تھا اگر یارم اس پر دھیان

دیتا تو وہ مزید جاگنے کی بھی کوشش کرتا اسی لیے یارم اپنے

۔ہی چیز میں مصروف رہا

Zuboverzone.com

وہ اپنا کام ختم کر کے ٹیبل کی طرف متوجہ ہوا تو وہ ٹیبل پر

فائلوں کے اوپر سر رکھے گہری نیند میں سو چکا تھا۔اس نے

ایک نظر ساری فائلز کو دیکھی تھی یہ فائل اس کے کافی

ضروری کام کی تھی لیکن رویام نے اس کا اچھا خاصا ستیاناس

۔ مارا تھا

Zubinovelszone.com

یارم کو اپنے چوزے پر پیار آیا تھا۔وہ کتنی لگن سے اس کا دیا

ہوا کام کر رہا تھا۔اسے آہستہ سے اٹھا کر اپنے کندھے پر

۔ ڈالتے ہوئے وہ واپس اوپر کی طرف چلا گیا تھا

تو جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا روح بیڈ کراون سے ٹیک

لگائے آنکھیں بند کیے ہوئے تھی سامنے ٹی وی چل رہا تھا

یعنی اس کے انتظار میں اس کی بیوی نے بھی اچھی خاصی

۔مشقت کی تھی

Zubiloverszone.com

رویام کو آہستہ سے اس کے بیڈ پر لٹاتے ہوئے اس نے ٹی

۔وی کو بند کیا تھا

روح سارے دن کی کافی تھک چکی تھی ساری ذمہ داریاں

اسی کے تو سر پر تھی لیکن یہ حسین روپ اس نے یارم کے

لیے سجایا تھا وہ کیسے اسے سراہے بنا سو سکتا تھا وہ اس کے

۔ حسن کو سراہنا اپنا فرض سمجھتا تھا

ZubiLoversZone.com

اپنی شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے شرٹ کو ایک طرف

پھینکتے وہ بیڈ آتا آہستہ سے اسے تھام کر اپنی پناہوں میں لے

گیا تھا روح کی آنکھیں اس کے ذرا سی قربت پر کھل گئی تھی

۔

۔سو گیا رویام۔۔۔۔؟اس نے پوچھا تھا

ہاں بالکل سلاد یا ضد پکی لگائی تھی اس نے لیکن بھول گیا تھا

کہ میں اس کا باپ ہوں اس کے چہرے پر اپنے لبوں کی

Zubinovelszone.com

حرکت بڑھاتے ہوئے اس نے بتایا تو روح کے لبوں پر بڑی

۔خوبصورت مسکراہٹ کھلی تھی

میرے معصوم بچے کے ساتھ ضد لگاتے ہیں آپ اس نے

۔ منہ بنا کر کہا تھا

اگر وہ معصوم ہے تو پھر میں بھی معصوم کہلانے کا حق رکھتا

ہوں روح بے بی اس کی جسارتیں بڑھتی جا رہی تھی جبکہ

۔ اس کی نازک جسم پر اس کی گرفت بھی سخت ہو رہی تھی

ZubiNovelsZone.com

ہاں آپ تو اس دنیا کی سب سے معصوم ترین انسان ہے کوئی

مجھ سے پوچھے اپنی گردن پر اس کے دانتوں کی چبھن

محسوس کرتے ہوئے وہ بولی تو یارم نے سر اٹھا کر اس کی

۔آنکھوں میں دیکھا تھا

صبح پوچھوں گا اس وقت میں مصروف ہوں وہ ہاتھ بڑھا کر

لائٹ آف کرتے ہوئے اس کے کندھے سے شرٹ ہٹاتا

اپنی دیوانگی کی چھاپ اس پر چھوڑنے لگا تھا انداز میں وہی

Zubinovelszone.com

دیوانہ پن تھا جو اس کی قربت کا خاصہ تھا۔جب کہ روح

ہمیشہ کی طرح اپنا آپ اس کے حوالے کرتے خود کو اس کی

قربت برداشت کرنے کے لیے تیار کر چکی تھی۔آج اس

کے انداز میں روز کی بانسبت زیادہ دیوانگی تھی اس کے

روپ سروپ کو اپنے لبوں کی مہروں سے مہکا رہا تھا۔جب

کہ وہ خود کو اس کے حوالے کرتی اس کی شدتیں برداشت

کر رہی تھی

Zubnoveiszone.com

oooooooo

گڈ مارننگ میری جان انکھیں کھولو اور جلدی سے تیار ہو جاؤ

ہم لوگوں نے پہلے تمہارے بھائی سے ملنے جانا ہے اور پھر

ہم دونوں یہاں سے سیدھے ایئرپورٹ جائیں گے۔پیار

سے اسے جگا رہا تھا جب کہ وہ کچھ شرمائی گھبرائی سے اٹھ کر

۔بیٹھتی اپنے سامنے رکھا ناشتہ دیکھنے لگی

Zubmaverezone.com

گڈ مارننگ ہم اتنا جلدی کدھر جا رہے ہیں میرا مطلب ہے

ایئرپورٹ پر۔۔۔۔" وہ اپنے بال پیچھے کی طرف اڑستے

۔ہوئے اس سے پوچھنے لگی تھی

جبکہ اس کا شرمایا گھبرایا سا روپ آرت کے دل میں اتر رہا

تھا۔وہ آہستہ سے اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتا اسے

اپنے قریب کر چکا تھا۔جب کہ حیام اس کی حرکت پر اپنے

۔ لبوں پر آنے والی شرمگی سی مسکراہٹ چھپا نہیں پائی تھی

Zuhaloveiszone.com

تمہیں اللہ کے گھر جانا تھا نا میں تمہیں اللہ کے گھر لے کر جا

رہا ہوں وہ اس کے کان پہ لب رکھتا سرگوشی سے بولا تو بے

۔یقینی سے اس کی طرف دیکھنے لگی

سچ میں۔۔۔۔۔؟ وہ اچانک سے بولی تو وہ نرمی سے اس کے

۔ ماتھے پر اپنے لب رکھتا ہاں میں سر ہلا گیا تھا

ہاں سچ میں اب جلدی سے تم فریش ہو جاؤ پھر ہم ناشتہ

کرتے ہیں اور پھر تمہیں تمہارے بھائی سے ملوانے لے کر

Zubiloverszone.com

جاؤں گا اور وہاں سے ہم سیدھا ایئرپورٹ جائیں گے اور

وہاں سے ہم اللہ کے گھر جائیں گے۔وہ اس کے قریب سے

اٹھتے ہوئے اسے اپنے بازو کا سہارا دے کر اٹھاتا واش روم

۔ کے دروازے تک چھوڑ کر آیا تھا

جبکہ حیام سے تو اس کی خوشی سنبھالی ہی نہیں جا رہی تھی

۔اسے رویام کے پاس بھی جانا تھا اور اسے اللہ کے گھر بھی

ZubiLoversZone.com

جانا تھا اتنی ساری خوشیاں ایک ساتھ مل گئی تھی اسے اور کیا

چاہیے تھا وہ جلدی سے فریش ہونے چلی گئی تھی

oooooooooo

وہ کتنی ہی دیر یارم کے سینے سے لگی رہی تھی۔اتنا جلدی اس

کا بھائی اس سے جدا ہو رہا تھا۔ان لوگوں کی واپسی یہاں

۔نہیں ہونی تھی

Zubinoverszone.com

بلکہ وہ اسے اپنے ساتھ ورلڈ ٹور پر لے کر جا رہا تھا۔ان

لوگوں کا پہلے عمرہ کرنے کا پلان تھا۔اور اس کے بعد ان

لوگوں نے ورلڈ ٹور پر جانا تھا

اور یہ ٹور تقریبا تین سے چار مہینوں کا تھا۔وہ لمبے عرصے

تک گھومنے پھرنے والے تھے جبکہ یارم اس بات کو لے کر

۔ بہت خوش بھی تھا

Zubnovelszone.com

کہ حیام یہاں نہیں رہے گی لیکن اس بات کو لے کر وہ

پریشان بھی تھا کہ اگر حیام کے جانے سے پہلے اس کے آس

پاس کوئی خطرہ منڈلا رہا ہوا تو؟۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے کنٹرول کیسے کرے گا؟؟ کیونکہ وہ لوگ کون تھے

اسے بالکل اندازہ نہیں تھا اسے بس یہی پتہ تھا کہ جو بھی کوئی

اس چیز کے پیچھے لگا ہوا ہے وہ کوئی عام انسان نہیں ہے۔

Zubinovelszone.com

نہ جانے کیوں اسے لگ رہا تھا کہ اسے جو کچھ دکھایا جا رہا تھا وہ

جھوٹ تھا حقیقت کچھ اور تھی۔امجد کا اس کے پاس آنا کوئی

۔ معمولی بات نہیں تھی امجد کچھ تو جانتا تھا

وہ کافی عرصے سے اس سے ملنے کی کوشش کر رہا تھا۔اور

اکثر باتوں میں اس نے اس چیز کا ذکر بھی کیا تھا جو اسے

چاہیے تھی۔وہ امجد کو بہت عرصے سے جانتا تھا تقریبا نو

دس سال سے اور نو دس سال سے ہی امجد اس سے ملنے کی

Zubiloverszone.com

کوشش کر رہا تھا۔اور وہ اس سے کسی چیز کا مطالبہ بھی کر رہا

۔ تھا

لیکن یارم ہر دفعہ اس کی بات کو ٹال دیتا امجد کا نہ تو کام اس

طرح کا تھا کہ وہ یارم سے پنگا لیتا اور نہ ہی اس میں اتنی ہمت

۔ تھی اسی لیے وہ اس سے فاصلے پر رہا تھا

اور پھر اچانک وہ فون کال پر یہ کہنے لگا کہ اس کی بیٹی کی جان

کو خطرہ ہے وہ اسے کچھ راز دینا چاہتا ہے۔اور پھر اس نے

Zubinovelzone.com

دیے بھی تھے اس کے ہاتھ بڑے بڑے لوگوں کے راز لگ چکے تھے۔ جس میں امجد خود بھی گنہگار ثابت ہوتا تھا سب کچھ اس کے حوالے کر کے اس نے موت کو گلے لگا لیا تھا لیکن نہ جانے کیوں یارم کو لگ رہا تھا کہ یہاں پر کچھ گڑ بڑ تھی۔

Zubinovelszone.com

کیونکہ حیام پر سے خطرہ اب بھی نہیں ٹلا تھا امجد مر چکا تھا

اس کا تایا مر چکا تھا وہ سب لوگ جو اس مشن میں شامل تھے

۔ یارم ایک ایک کو ڈھونڈ کر ختم کر چکا تھا

پھر کہاں پر وہ غلطی کر رہا تھا۔ وہ بری طرح سے الجھ رہا تھا

جب وہ ان لوگوں کو لے کر ایئرپورٹ پہنچا تھا آرت اس

کے ساتھ آگے بیٹھا ہوا تھا۔ رویام یارم کی گود میں تھا اور

مسلسل گاڑی کے اسٹیرنگ کو چلانے کی کوشش میں لگا ہوا

Zubiloverszone.com

تھا روح اور حیام پچھلی سیٹ پر تھیں۔روح اس سے بہت

ساری باتیں کر رہی تھی جبکہ بار بار رویام کو وہ پیچھے بلا کر

۔ خوب سارا پیار کرتی

ooooooo

اپنا بہت سارا خیال رکھنا بار بار کال کرتی رہنا کچھ بھی گربڑ

محسوس ہو تو مجھے فون کرنا۔کوئی بھی ڈر کوئی بھی خوف

تمہیں چھو کر گزرے تو اپنے بھائی کو بتانا۔وہ اس سے ملتے

Zubinovelszone.com

ہوئے اسے بتا رہا تھا آج کا سارا دن ان لوگوں نے اس کے

۔ ساتھ ہی گزارا تھا

اور آرت صاحب کا کہنا تھا کہ وہ ولیمہ اپنے ہنی مون سے

لوٹ کر کریں گے کیونکہ عمرہ کی ٹکٹس پہلے آچکی تھی اور وہ

سب سے پہلے اپنی بیوی کی خواہش پوری کرنا چاہتا تھا جس پر

۔ یارم نے کسی طرح کا کوئی اعتراض نہیں کیا تھا

Zuhnovelszone.com

یارم اسے بہت ساری ہدایت دے کر وہاں سے جانے کا کہہ

۔چکا تھا

جبکہ وہ دونوں ایئرپورٹ سے اندر کی طرف جانے لگے

تھے۔ان دونوں کو بھیجتے ہوئے وہ رویام اور روح کو لے کر

واپس گاڑی کی طرف آنے لگا تھا۔روح نے رویام کو بہت

اچھے سے سمجھایا تھا کہ وہ روئے گا نہیں اور وہ رویام نہیں

رویا تھا بلکہ اس نے تو بہت ساری چاکلیٹس گفٹ میں دی

Zubiloverszone.com

تھی حیام کو۔ جنہیں لینے کے بعد اس نے رویام کو بہت سارا

۔پیار کیا تھا اور پھر اسے بائے بائے کرتی وہ جا چکی تھی

oooooooo

وہ اس کا بازو پکڑے تیزی سے اس کے ساتھ آ رہی تھی

جب اچانک ایک آدمی سامنے سے بڑے زور سے اس سے

۔ ٹکرایا تھا

Zubinovelszone.com

ائی ایم ریلی سوری مجھے معاف کر دیجیے وہ عربی میں اس سے

معذرت کرنے لگا۔جب کہ آرت نے تو اس کا گریبان ہی

۔ پکڑ لیا تھا۔وہ حیام سے کافی زیادہ زور سے ٹکرایا تھا

آرت چھوڑیں آپ کیا کر رہے ہیں ہم اتنے نیک کام کے

لیے اتنی پاک جگہ پر جا رہے ہیں اور آپ کے لڑائی جھگڑے

ختم نہیں ہو رہے چھوڑیں ان انکل کو۔مجھے لڑائی جھگڑے

والے آدمی بالکل پسند نہیں ہیں۔وہ اس کے بازو کو پکڑ کر

اس بوڑھے آدمی سے دور کرتے ہوئے بولی تو آرت نے

ایک جھٹکے سے اسے چھوڑا تھا

نہ جانے کیوں آرت کو لگا کہ وہ جان بوجھ کر حیام سے ٹکرایا

ہے۔

کیسے عجیب جاہل لوگ ہیں چلنے کی بھی تمیز نہیں ہے وہ غصے

سے اس آدمی کو پرے دھکیلتے ہوئے واپس حیام کے گرد اپنا

ZubiNovelsZone.com

حصار بناتا اسے اپنی دوسری طرف کر چکا تھا جب کہ وہ

۔ مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ اندر کی طرف جانے لگی

ان لوگوں کی چیکنگ ہوئی اور اس کے بعد وہ لوگ سیدھے

ایرو پلین میں آکر بیٹھے تھے جب حیام کو اپنے گردن پر کسی

چیز کی کمی محسوس ہوئی اس نے فورا اپنی گردن کو چھوا تھا

۔ جہاں اس کا لاکٹ نہیں تھا

Zubinovelszone.com

آرت آرت میرا لاکٹ پتہ نہیں میرا لاکٹ کدھر چلا گیا

۔میرے پاپا نے مجھے دیا تھا وہ بہت اسپیشل تھا

وہ پریشانی سے اس سے کہنے لگی تھی اس کی آنکھوں میں

موٹے موٹے آنسو آ گئے تھے جب کہ آرت پریشان ہو گیا

تھا اسے ہر گز اندازہ نہیں تھا کہ اس کے گلے میں پہنا لاکٹ

۔ اس کے لیے اتنا عزیز ہے

Zubiloverszone.com

جب کہ وہ خود بھی حیران رہ گیا تھا اس کا پہنایا ہوا لاکٹ اس کے گلے میں موجود تھا جبکہ اس کے باباوالا لاکٹ اس کے گلے میں نہیں تھا۔

ریلیکس ہو جاؤ یہی کہیں گرا ہو گا ہم دیکھتے ہیں وہ پریشانی سے آگے پیچھے دیکھنے لگا لیکن لاکٹ نے نہ ملنا تھا اور وہ نہ ملا تھا وہ سارا راستہ پریشان رہی تھی پریشان کیا رہی تھی بلکہ اس لاکٹ کے لیے تو اس نے آنسو بھی بہائے تھے۔وہ کیسے

ZubiNovelsZone.com

اپنے بابا کی سب سے اسپیشل چیز کھو سکتی تھی اسے یاد تھا گاڑی

میں اس کے گلے میں دونوں لاکٹ تھے اس نے گاڑی کے

۔مرر میں اپنے آپ کو دیکھا تھا

وہ اپنے باپ کے دیے ہوئے اتنے خاص تحفے کو گنوا چکی تھی

۔اسے بہت رونا آرہا تھا اپنے باپ کی آخری نشانی وہ اپنے

۔پاس نہیں رکھ پائی تھی

Zubiaovelszone.com

اس کا باپ کہتا تھا یہ لاکٹ کوئی معمولی لاکٹ نہیں ہے بہت

اسپیشل ہے۔اور وہ اپنی اتنی سپیشل چیز کھو چکی تھی شاید ہمیشہ

۔کے لیے

oooooooo

یارم اپنے افس روم میں آیا تو ہر طرف اپنا مسٹری باکس

۔ ڈھونڈنے لگا لیکن اسے مسٹری باکس ہی نہیں ملا تھا

ZubiNovelsZone.com

روح یار تم نے میرا مسٹری باکس دیکھا ہے جو وہاں ٹیبل پر

پڑا تھا پھر سے کہیں رکھ دیا تم نے وہ باہر نکلتے ہوئے روح

سے پوچھنے لگا اور وہ جو رویام کو زبردستی فروٹس کھلا رہی تھی

۔فورا نفی میں سر ہلا گئی

نہیں یارم میں نے تو کہیں نہیں دیکھا پتہ نہیں آپ نے

کہاں رکھا ہے اندر ہی کہیں ہو گا۔رویام بچہ کھاؤ ناوہ اسے

ZubiNovelsZone.com

زبردستی ایپل کھلا رہی تھی جبکہ وہ کھا کم رہا تھا کھیل زیادہ رہا

۔ تھا فروٹس سے تو پتہ نہیں کون سی دشمنی تھی اس کی

مامی اتا تھاوں دا

مما میں الٹا کھاؤں گا) وہ اس سے سلائس کو لے کر کبھی)

رائٹ سائیڈ سے پکڑتا تو کبھی لیفٹ سے جب کہ روح سر

پکڑ کر رہ گئی تھی اسے کھانا کھلانا دنیا کا سب سے مشکل کام تھا

۔

Zubinovelszone.com

روح اسے میں کھلاتا ہوں تم میرا مسٹری باکس ڈھونڈو وہ

رویام کے ہاتھ سے اچانک سلائس لے کر اس کے منہ میں

ٹھوس کر بولا تھا۔جب کہ روح رویام کو اس کے حوالے

کرتی اندر چلی گئی تھی لیکن 3020 منٹ گزر جانے کے

بعد بھی وہ کامیاب نہ ہو سکی نہ جانے اس کا مسٹری باکس

۔ کہاں جا چکا تھا

Zubiloverszone.com

روح گھر میں کوئی انجان آدمی آیا تھا اسے ناکام ہوتے دیکھ کر

۔وہ رویام کو اٹھائے وہی اندر آگیا تھا

نہیں یارم گھر میں تو کوئی نہیں ایا۔ایک منٹ آج صبح

لائٹنگ اتارنے کے لیے کچھ لوگ آئے تھے لیکن وہ گھر سے

باہر ہی رہے تھے خضر ماموں کے ساتھ تھے وہ کچھ یاد کرتے

ہوئے بولی تو یارم رویام کو اس کے حوالے کرتا تیزی سے

Zubinovelszone.com

باہر نکلا تھا جب کہ اس کی پریشانی روح کی سمجھ سے باہر تھی

۔

ہیلو خضر وہ مسٹری باکس چوری ہو چکا ہے۔وہ تیزی سے اپنی

گاڑی میں بیٹھ کر فون کان سے لگائے بولا تھا۔جبکہ روح نے

۔ دروازہ اندر سے بند کر دیا

ooooooo

Zubinovelszone.com

ایسا کیسے ہو سکتا ہے یار یارم کے گھر سے مسٹری باکس غائب

ہو جائے۔ میں مان ہی نہیں سکتا، وہ چیز کہیں سے بھی غائب

۔ہو سکتی ہے لیکن یارم کے گھر سے نہیں

یار ایسا ممکن ہی نہیں ہے یارم کے گھر سے کوئی چوری کر

کے چلا جائے اور اسے پتہ بھی نہ چلے تم پورے یقین سے

کہہ سکتے ہو کہ ان لوگوں نے یارم کے گھر سے اس کا

۔۔۔۔۔؟ مسٹری باکس چرا لیا ہے

Zubinovelszone.com

صارم حیرانگی سے ان کے آفس پہنچا تھا خضر نے بس ابھی

ابھی اسے بتایا تھا کہ یارم کے گھر سے مسٹری باکس چوری

ہو چکا ہے جس پر وہ حیران رہ گیا تھا۔ڈیول کے گھر سے

۔ چوری ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا

صارم یار تم بہت زیادہ اوورری ایکٹ کر رہے ہو یارم بھی

انسان ہی ہے اگر اس کے گھر سے چوری ہو گئی ہے تو اس

Zubinovelszone.com

میں اتنا اوورری ایکٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔؟

۔ خضر نے اسے خاموش کروایا تھا

یار میں اوورری ایکٹ نہیں کر رہا ہوں یارم کوئی عام انسان نہیں ہے ڈون ہے دبئی کا جانا مانا ڈون پورے دبئی کا مافیا کانپتا ہے اس کے نام پر اور اس کے گھر سے اس طرح سے چوری ہو جانا تم لوگوں کے لیے یہ کیا کوئی معمولی بات ہے ایک

Zubiloversezone.com

ڈون کے گھر میں اگر چوریاں ہونے لگی تو باقی عام انسان تو

!!!۔۔۔۔۔۔۔ پھر

صارم یہ کہنا چاہتا ہے کہ اگر اب ڈون کے گھر سے چوری

ہو گی تو پھر وہ کا ہے گا ڈون ہو ایقینا درک اس کی آخری بات

سن چکا تھا تبھی اندر آتا دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ

۔ بولا تھا

Zubiniverse.com

درک تم فلحال اس ٹاپک سے تھوڑا دور رہو گے تو تمہاری

بڑی مہربانی ہو گی ہم یہاں ضروری چیز ڈسکشن کر رہے ہیں

۔ تم بعد میں آنا شارف نے اسے گھور کر کہا تھا

اوکم آون یارا گر اس پولیس والے کو تم لوگ اپنی ڈسکشن

میں شامل کر سکتے ہو تو میں کم سے کم اس سے زیادہ تم

لوگوں کے لیے یقین کے قابل ہوں وہ ٹیبل پر بیٹھتے

zubnovelszone.com

ہوئے بولا تھا یقیناوہ لوگ یارم کے آنے کا انتظار کر رہے

۔تھے

مجھے سمجھ نہیں آرہا ایسا کیسے ہو سکتا ہے مجھے یقین نہیں آرہا

یارم کے گھر سے کیسے چوری ہو سکتی ہے یار وہ کوئی معمولی

انسان نہیں ہے۔صارم کے سوئی اب بھی وہیں اٹکی ہوئی

۔ تھی

Zubnovelszone.com

وہ مسٹری باکس بہت سارے لوگوں کی نظر میں تھا۔اور

یارم کے ہاتھ اس کی چابی لگ چکی تھی۔سومے بی کسی نہ کسی

انسان کی مدد سے ان لوگوں کو پتہ چل گیا ہو گا اسی لیے وہ

لوگ مسٹری باکس کو چوری کرنے اس کے گھر تک جا پہنچے

۔

لیکن ہمیں زیادہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس

مسٹری باکس کی چابی کسی کے پاس نہیں ہے سوائے حیام

Zubinovelszone.com

کے شارف نے پر سکون انداز میں کہا تھا۔جب یارم اندر

۔ داخل ہوا

مسٹری باکس کی چابی حیام کے پاس نہیں ہے کیونکہ یہاں

ایرپورٹ میں اس سے کوئی آدمی ٹکرایا تھااور اس کے بعد

سے اس کا لاکٹ غائب ہے۔۔۔۔۔"اس نے اندر داخل

ہوتے ہوئے جیسے دھماکہ کیا تھا خضر اور شارف اب صحیح

Zubiaverszone.com

معنوں میں پریشان ہوئے تھے جبکہ درک کا بے ساختہ قہقہ

۔ نکلا تھا

ڈیول دبئی کا بے تاج بادشاہ مافیہ پر راج کرنے والا یارم کاظمی

ایک چھوٹی سی چابی کا خیال نہیں رکھ سکا۔ یارم کاظمی راج

کرنے والے گٹس نہیں ہیں تم میں۔ وہ قہقہ لگاتے ہوئے

بولا تھا جبکہ یارم اسے اگنور کرتا ان لوگوں کو مزید بات

Zubmoviezone.com

بتانے لگا تھا جبکہ درک بیچ بیچ میں فضول قسم کے ٹوکے لگا رہا

۔ تھا

روح نے تمہارے لیے اسپیشل بریانی بنائی ہے تم نے شام کو

آنے کا وعدہ کیا تھا شاید جاؤ اس نے جان چھڑانے کے لیے

۔ درک سے کہا تھا جبکہ اس کی آنکھیں چمک اٹھی تھی

ہاں ہاں تم لوگ اپنے مسٹری باکس اور اس چابی کا رونا رو

میں جا رہا ہوں بریانی کھانے کے لیے تم جیسی سڑی ہوئی

Zubiloversczone.com

شکلوں سے تو کئی گنا خوبصورت ہے میرے بھانجے کی شکل

ہائے میرا گڈا میں آرہا ہوں وہ ٹیبل سے نیچے اترتے ہوئے

۔ بولا تھا

میرے بچے کا گال گندا مت کرنا یارم نے پیچھے سے کہنا

۔ ضروری سمجھا تھا جب کہ درک نے اسے گھورا تھا

ooooooooooo

Zubnovelszone.com

صارم یہاں کیا کر رہا تھا میں نے تم لوگوں کو کسی تیسرے کو انوالو کرنے کے لیے کہا تھا کیا۔۔۔۔؟ صارم کے جانے کے بعد یارم اپنی کرسی پر بیٹھتے ہوئے ان دونوں سے سوال کرنے لگا تھا ۔

نہیں یارم جب تم نے فون کیا تب صارم یہیں پر تھا وہ اسی کیس کے بارے میں جاننے کے لیے آیا تھا خیر ہم نے کوشش کی تھی اسے کچھ بھی پتہ نہ چلے۔ لیکن پھر بھی

ZubiNovelsZone.com

تمہیں پتہ ہے ناشارف جب تک پوری بات نہ جان لے

۔ اسے سکون نہیں ملتا

کال بند کرتے ہی یہ شروع ہو گیا کیا ہوا ہے کیا ہوا ہے مجھے

مجبور ہو کر صارم کے سامنے بتانا پڑا۔ خضر نے ذرا غصے سے

۔ شارف کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

Zubinovelszone.com

خیر صارم تو ہمارے ساتھ ہے ناپریشانی والی تو کوئی بات

نہیں۔شارف نے اپنی بات پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی تھی

۔

ہاں وہ ہمارے ساتھ ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ

ہم اپنے سارے راز کھول کر اس کے سامنے رکھ دیں۔لیلی

۔ لیپ ٹاپ لے کر آؤ اس نے پاس کھڑی لیلیٰ سے کہا تھا

Zubinovelzone.com

جو کب سے اپنے ناخنوں میں مصروف تھی۔اس کا انداز ایسا

تھا جیسے ان سب چیزوں سے اس کا کوئی لینا دینا ہی نہ ہو

اس کے کہنے پر فورا لیپ ٹاپ اٹھا کر اس کے سامنے اوپن

۔ کرنے لگی

تمہیں یہ سب کچھ پتہ کیسے چلا یارم خضر نے حیرت سے اس

سے پوچھا تھا جب اس نے ایک نظر اسے دیکھا اس کا ڈمپل

۔ ہلکا سا شو ہوا تھا

Zubinovelszone.com

میں دبئی کا ڈون ہوں خضر پورا مافیا کانپتا ہے میرے نام پر

دبئی پر راج کرتا ہوں اور مجھ میں راج کرنے کے گٹس ہیں

۔ وہ آنکھ دبا کر درک کی بات دہرانے لگا

لیکن پھر بھی میں جاننا چاہتا ہوں خضر نے اپنی بات پر زور دیا

۔ تھا

oooooooo

Zubinovelszone.com

تقریبا دس سال پہلے ایک عورت نے ایک مردہ بچے کو جنم

دیا۔ جس کی پیدائش پر اس کا شوہر بہت افسردہ ہو گیا اس

اولاد سے پہلے اس کی ایک بیٹی تھی وہ اپنے بچے کو دفنانے کے

بجائے اس کے چار دن کا مردہ وجود اٹھا کر اپنے گھر سے دور

۔ فاصلے پر اپنے ایک اپارٹمنٹ میں لے کر آیا تھا

بھیا آپ کو کیا لگتا ہے میں کامیاب تو ہو جاؤں گا نا۔ میں اپنے

بیٹے کو ساری زندگی کے لیے اپنے پاس رکھنا چاہتا ہوں وہ

Zubiloverszone.com

اس مردہ لاش کو اپنے ہاتھوں میں لیے بولا تھا ارے ہاں ہاں

تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ ہمارے پاس جو فارمولا ہے وہ کبھی

ناکام نہیں ہو گا کیونکہ یہ ڈاکٹر کا اصل فارمولا ہے ہم سب

کچھ اسی کے مطابق کریں گے ڈاکٹر کا یہ فارمولا ایک پرسنٹ

بھی ناکام ہونے کے چانسز نہیں ہیں ہمیں ایکسٹرا بچوں کی نہ

تو لاشوں کی ضرورت پڑے گی اور نہ ہی ہمیں یہ کسی اور پر

آزمانا ہو گا بس وہ فارمولا استعمال کرو دیکھنا یہ لاش ہمیشہ کے

Zubinovelszone.com

لیے تمہارے پاس محفوظ ہو جائے گی تمہارے بیٹے کا وجود

۔ ہمیشہ تمہارے قریب رہے گا

بھیا یہ اصل فارمولا ہے۔اس نے اس کو ایک پیپر پر لکھا ہوا

ہے۔یہ اس ڈاکٹر کی ڈائری میں تھا اس نے یہ فارمولا تیار کر

کے اپنی ڈائری میں سیو کیا تھا۔اس نے ایک پیج اس کے

۔ سامنے کیا۔جو کسی ڈائری کا پھٹا ہوا کاغذ تھا

ZuBnovelszone.com

ہاں ہاں یہ فارمولا تم مجھے دے دو میں اسے سنبھال کر رکھتا

۔ ہوں وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب اچانک ایک آدمی نیچے آیا

امجد تم یہاں کیا کر رہے ہو تم اس بچے کو یہاں کیوں لے کر

آئے ہو۔ کہیں تم اس پر ڈاکٹر والا فارمولا تو اس پر نہیں

استعمال کرنے والے۔ لیکن تم یہ ڈائریکٹ اپنے بچے پر کیسے

استعمال کر سکتے ہو یعنی کہ تمہیں یقین ہے کہ تمہارا فارمولا

کامیاب ہو گا۔ اس کا مطلب یہ بات سچ تھی کہ تم نے ڈاکٹر

Zuboverszone.com

کافار مولا چوری کر کے اسے جان سے مارا ہے وہ فار مولا

تمہارے پاس ہے۔وہ آدمی اس کا بزنس پارٹنر تھا جو

فار مولے کے بارے میں کافی ساری معلومات رکھتا تھا امجد

نے فورا نفی میں سر ہلایا تھا۔جبکہ ازمیر نے آگے بڑھتے

ہوئے اس آدمی کے پیٹ میں چھرا مارنا چاہا تھا۔جب اچانک

ہی ان لوگوں پر حملہ ہو گیا تھا وہ آدمی اکیلا نہیں آیا تھا بلکہ

اس کے ساتھ اس کے آدمی بھی تھے اس نے ان لوگوں کو

Zubiloverszone.com

ازمیر پر حملہ کرتے دیکھ وہاں سے نکلتے اپنے گھر کی طرف

دوڑ لگائی تھی۔فارمولے کو وہ اپنے بھائی کے ساتھ بھی شیئر

نہیں کرنے والا تھا وہ یہ فارمولا کامیاب ہوتے ہی وہ اپنی

بیوی اور بچی کو لے کر یہاں سے ہمیشہ کے لیے غائب ہونے

والا تھا اس کی بیوی بہت افسردہ تھی۔اس لیے وہ اسے کچھ

عرصے تک اس کے بھائی کے پاس چھوڑنے والا تھا۔اور آج

وہ لوگ جانے والے تھے اور اسے یہ فارمولا سیو کرنا تھا

Zubinoverszone.com

اسے سامنے اپنی بیٹی ایک مسٹری باکس کے ساتھ کھیلتی نظر

۔ آئی تھی

اس کے گلے میں لاکٹ تھا جس میں اس مسٹری باکس کی

چابی تھی اس نے آگے بڑھتے ہوئے اپنی بیٹی کے ہاتھ سے

وہ مسٹری بکس لیتے جلدی سے وہ پیچ اس میں باکس کے اندر

۔ رکھتے ہوئے اس کو لاک کر دیا تھا

Zubinovelszone.com

حیام میری بچی اس لاکٹ اپنے گلے سے مت اتارنا اور نہ ہی

کسی کو اتارنے دینا یہ مسٹری باکس اپنے پاس رکھو وہ اس کا

۔ ہاتھ تھامتا اسے لیے اندر روم میں جانے لگا تھا

جب اسے پتہ چلا کہ اس کی بیوی باہر ہے وہ باہر آیا تھا۔ سنو

حیام کو لے کر جلدی سے جلدی سے یہاں سے نکلو۔ میں

نے تمہاری اور حیام کی ترکی کی ٹکٹس بک کروادی ہیں تم

یہاں سے سیدھی ایئرپورٹ پہنچو اور یہ مسٹری باکس کسی

Zubiaqueenzone.com

کے ہاتھ نہیں لگنا چاہیے یہ میں تم سے لوں گا یاد رکھنا اس

کے لیے اگر مجھے کسی کی جان بھی لینی پڑے تو میں پیچھے

نہیں ہٹوں گا کروڑوں اربوں کا فار مولا ہے اس کے اندر اس

کی حفاظت جان سے بڑھ کر کرنا اور یہ مسٹری باکس اپنے

پاس رکھنا میں تم سے رابطہ کرتا ہوں۔ جلدی سے اس کے

گھر سے باہر نکلنے کا کہتے ہوئے تیز تیز بول رہا تھا جبکہ وہ

عورت جو شاید اپنے شوہر کے بارے میں سب کچھ جان چکی

Zubiaweb.com

تھی حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی امجد نے فلحال صرف اور

صرف اسے اس گھر سے نکالنا تھا اور وہ اسے نکالنے میں

۔ کامیاب ہو گیا تھا

oooooooooo

وہ کچھ نہیں جانتی تھی کہ اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔

وہ بس جلد سے جلد ایئرپورٹ جانا چاہتی تھی۔ لیکن اسے

اندازہ ہوا کے کچھ لوگ اس کی گاڑی کے پیچھے لگے ہوئے

ZubiNovelsZone.com

ہیں۔اور وہ لوگ اتنی تیزی سے ان کے قریب آرہے تھے

۔کہ وہ خوف میں مبتلا ہو گئی

اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے اس کی بچی مر سکتی

۔ تھی ابھی چار دن پہلے اس نے اپنا بیٹا کھویا تھا

۔ اپنی بچی کی جان گنوانے کا حوصلہ اس میں نہیں تھا

چاچا آپ میری بات سنیں آپ حیام کو ایئرپورٹ لے

جائیں میں گاڑی لے کر ان لوگوں کو کی آنکھوں میں دھول

ZubiLoversZone.com

جھونکنے کی کوشش کرتی ہوں اسے نے اپنے گھر کے پرانے

ڈرائیور کو دیکھتے ہوئے کہا تھا صرف اسی پر وہ اس وقت

۔ بھروسہ کر سکتی تھی

نہیں بی بی جی۔آپ کی حالت ٹھیک نہیں ہے آپ کا ابھی

ابھی آپریشن ہوا ہے میں آپ کو اس طرح بے آسرا بے

سہارا چھوڑ کر نہیں جا سکتا یہ لوگ آپ کو جان سے مار ڈالیں

Zubiaverszone.com

گے یہ لوگ بہت خطرے ناک ہیں صاحب بہت غلط کام

۔ کرتے ہیں وہ میں آج پہلی دفعہ اس کے سامنے بول پڑا تھا

میں جانتی ہوں چچا میں جانتی ہوں آپ میری فکر نہ کریں

اس وقت میری بیٹی کی جان بچائیں۔ میں نہیں جانتی اس

باکس میں ایسا کیا ہے کہ وہ لوگ ہماری جان کے دشمن بنے

ہوئے ہیں لیکن اپنا ایک بیٹا کھو چکی ہوں اپنی بیٹی کھونے کی

۔ ہمت نہیں ہے میں صرف آپ پر بھروسہ کر سکتی ہوں

Zubnovelszone.com

آپ آگے سے اپنا راستہ بدل لیں اس نے سمجھاتے ہوئے

کہا تو ڈرائیور نے تھوڑا آگے جاتے ہوئے گاڑی سے نکلتے

حیام کو اپنے ساتھ نکالا تھا جب کہ وہ گاڑی لے کر ان لوگوں

کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لیے وہاں سے آگے بڑھ

چکی تھی جبکہ وہ لوگ اسی راستے پر چل نکلے تھے جس طرف

۔ راستے پر وہ گاڑی گئی تھی

ooooooo

Zubiaverizone.com

وہ لوگ تیزی سے اس کی گاڑی کا پیچھا کر رہے تھے۔جب

اچانک انہوں نے پیچھے سے اس کی گاڑی کو ہٹ کیا تھا۔اور

وہ گاڑی کو سنبھال نہ پائی وہ تیزی سے اوپر والی سڑک سے

نیچے والی سڑک پر اپنی گاڑی کو سنبھالنے کی کوشش میں

۔پھسلتی چلی گئی تھی

گاڑی اس کے کنڑول سے باہر ہوئی تھی جب سامنے سے

۔آتی گاڑی بھی اس سے ٹکراتے ٹکراتے بچی

Zubinovelszone.com

وہ آدمی جو بھی تھا اس نے اپنی گاڑی کو بڑی مشکل سے

بریک لگاتے ہوئے اس کا رخ بدلا تھا جبکہ وہ آدمی اچانک ہی

۔ اس گاڑی کو دیکھ کر وہاں سے بھاگ نکلے تھے

وہ۔آدمی تیزی سے اس گاڑی سے نکلتے ہوئے اس عورت

۔والی گاڑی کے پاس آیا تھا

Zubinovelszone.com

آپ ٹھیک تو ہیں اس نے عربی میں سوال کرتے ہوئے اسے

باہر نکالا تھا اس کے ماتھے سے خون نکل رہا تھا جبکہ اس کے

۔ جسم پر ہٹ لگنے کی وجہ سے بہت ساری چوٹیں تھی

مجھے یہاں سے باہر نکلنا ہے بھاگنا ہے وہ لوگ مجھے جان سے

مار ڈالیں گے اس نے اوپر کی طرف اشارہ کیا تھا جہاں پر کوئی

۔ بھی نہیں تھا

Zubiloverszone.com

فکر مت کریں میرے رہتے ہوئے آپ کو کوئی نقصان

نہیں پہنچا سکتا آپ آیئے میرے ساتھ وہ اسے سہارا دیتے

ہوئے باہر نکالنے لگا وہ خود تقریبا 23 سے 24 سال کا ایک

۔ نوجوان تھا

تم کون ہو اور وہ لوگ تمہیں دیکھ کر بھاگ کیوں گے وہ

۔ حیرت سے پوچھنے لگی

Zubinovelszone.com

میرے خیال میں پہلے آپ کو ہسپتال لے کر جانا بہت

ضروری ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ اس کے ہاتھ

میں موجود مسٹری باکس کو اس نے اپنے سینے سے ایسے لگا

۔ کے رکھا تھا جیسے وہ کوئی اس کا بچہ ہو

وہ اسے شکی انداز سے دیکھ رہی تھی جب وہ مسکرایا۔ یا شاید

۔اسے لگا تھا کہ وہ مسکرایا

Zubinovelszone.com

آپ شاید مجھ پر یقین کر سکتی ہیں دبئ کے ڈون کے بارے

میں سن رکھا ہے کچھ اس نے اسے اپنے ساتھ آنے کے لیے

سہارا دیا تھا اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا اس کا شوہر واحد

اسی انسان سے تو ڈرتا تھا اور صرف اس کا شوہر ہی نہیں دبئ

۔ کا بچہ بچہ اس سے ڈرتا تھا

Zubinovelszone.com

میرا نام یارم کاظمی ہے اور مجھے دبئی کا ڈان کہتے ہیں۔ کیا

آپ مجھ پر یقین کریں گی اس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تو اس

۔ عورت نے فوراً ہی اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے دیا تھا

اس نے اپنے شوہر کے فون کی گفتگو سنی تھی اس نے کہا تھا

یہ فارمولے والا کیس کسی بھی طرح ڈیول تک نہیں پہنچنا

چاہیے کیونکہ آج کل وہ چھوٹی چھوٹی چیزوں پر نظر رکھے

ہوئے ہیں وہ پولیس کی مدد نہیں کرتا لیکن پولیس کے

Zubinovelszone.com

سارے کام خود کر رہا ہے اس نے بہت کچھ سن رکھا تھا دبئ

کے ڈون کے بارے میں

ایک ڈاکٹر نے ایک فارمولا بنایا تھا جس میں وہ چھوٹے بچوں

کے جسم پر ایکسپریمنٹ کرتا تھا وہ کسی طرح کا کوئی فارمولا

تیار کر رہا تھا میں نہیں جانتی اس کے بارے میں کچھ بھی

لیکن یہ فارمولا کروڑوں اربوں کا ہے اور وہ فارمولا اس

Zubinovelszone.com

مسٹری باکس میں ہے اس مسٹری باکس کی چابی میری بیٹی

۔ کے گلے میں پڑے لاکٹ میں ہے

مجھے بس یہ پتہ ہے کہ یہ کام غلط ہے چھوٹے بچوں کی جان

جاتی ہے میں اپنے شوہر کو اس کام سے روک نہیں سکتی لیکن

میں چھوٹے بچوں کے جسموں کے ساتھ یہ بے حرمتی

ہوتے ہوئے بھی نہیں دیکھ سکتی وہ بچوں کی لاش کو اذیت

۔ دیتے ہیں وہ کہتے ہوئے اچانک رو پڑی تھی

ZubiNovelsZone.com

کیااس فارمولے کے بغیر یہ کام ہو سکتا ہے یارم نے اس چیز

کے بارے میں کچھ بھی نہیں سن رکھا تھااس لیے وہ پوچھنے

۔ لگااس عورت نے پورے یقین سے نفی میں سر ہلایا

یہ اور یجنل فارمولا ہے اس فارمولے کے بغیر کچھ نہیں ہو

سکتا لیکن اس فارمولے کے پیچھے بہت لوگ لگے ہوئے ہیں

۔

Zubiloverszone.com

یقین کریں اس کے پیچھے جو بھی لوگ لگے ہوئے ہیں ان

سب کو چن چن کر ختم کر دوں گا اب آیئے آپ کو ہسپتال

لے کر چلوں۔اس چیز کی آپ فکر نہ کریں وہ مسٹری باکس

اپنی گاڑی میں رکھتے ہوئے اسے اپنے ساتھ ہسپتال لے کر

چلا گیا تھا اس کا علاج کروانے کے بعد اس نے اسے ترکی کے

ایئرپورٹ پر چھوڑا تھا جب کہ نہ تو اس عورت نے اس سے

Zubnoverszone.com

وہ مسٹری باکس واپس مانگا تھا اور نہ ہی کبھی یارم نے اس

۔ مسٹری باکس کا کسی کے سامنے ذکر کیا تھا

ہاں لیکن اسے اپنے پاس محفوظ کر لیا تھا بعد میں امجد نامی

ایک غیر قانونی کام کرنے والا ڈیلر آدمی اس سے یہ مسٹری

باکس مانگتا رہا تھا۔اس کی انفارمیشن نکالنے پر یارم کو پتہ چلا

تھا کہ یہ آدمی اس عورت کا شوہر ہے۔ لیکن یارم نے اس

چیز کو ٹال دیا اس کا کہنا تھا کہ یہ اس کی بیوی کی امانت ہے جو

ZubiNovelsZone.com

اس نے اس کے شوہر کو واپس کرنی ہے لیکن یارم نے وہ

۔ واپس نہ کیا تھا

ہاں لیکن یہ سن کر اسے افسوس ضرور ہوا تھا کہ وہ عورت

۔ اپنے ہی شوہر کے ہاتھوں ماری گئی تھی

ooooooo

یارم نے ان لوگوں کو پوری بات بتائی تھی۔وہ کنفیوز سے

اسے سن رہے تھے۔یہ کیس بہت الجھا ہوا تھا۔انہیں لگ رہا

Zubinovelszone.com

تھا، کہ یہ اب کی بات ہے۔ لیکن یہ اب کی نہیں بلکہ بہت

پرانی بات تھی۔ سوائے خضر کے اس مسٹری باکس کے

۔ بارے میں کوئی بھی کچھ بھی نہیں جانتا تھا

اور نہ ہی کبھی یارم نے ان لوگوں کے سامنے اس چیز کا ذکر

کیا تھا۔ تبھی تو وہ اس چیز کے بارے میں کچھ بھی نہیں

۔ جانتے تھے

Zubiloversone.com

لیکن یارم سراب کیا ہو گا۔۔۔۔۔؟میرا مطلب ہے اب تو

وہ مسٹری باکس اور چابی دونوں ہمارے ہاتھ سے نکل گئے

۔ ۔ معصومہ نے پریشانی سے پوچھا تھا

ہاں وہ چوری ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔" وہ بھی یارم کے گھر سے

لیلیٰ نے یارم کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا تو اس کے

۔ انداز پر وہ بھی مسکرا دیا تھا

Zubiinovelszone.com

جب یارم نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالتے ہوئے ایک کاغذ

نکال کر سامنے رکھا تھا۔جب کہ لاکٹ میں موجود وہ چابی

جو یقیناحیام کے لاکٹ کے اندر تھی وہ بھی یارم کے ہاتھ

۔ میں موجود تھی

واؤ یارم سر آپ کتنے سمارٹ ہیں معصومہ نے سامنے رکھا

۔ کاغذ اور چابی دیکھتے ہوئے ایکسائٹڈ ہو کر کہا تھا

Zubinovelszone.com

تعریف کے لیے شکریہ معصومہ مجھے خوشی ہو گی۔اگر اس

۔ اگلے کیس میں لیلیٰ کے بجائے تم مجھے اسسٹ کرو

اسسٹ کرو مطلب میں آپ کے ساتھ چلوں آپ کو قتل و

غارت کرتے ہوئے دیکھوں۔آپ بلیڈ چلائیں اور میں پیچھے

پوچالے کر خون صاف کرتی رہوں۔ نہیں نہیں سر میرے

بس سے باہر ہے میں پریگننٹ ہوں۔میں اپنے معصوم بچے

Zubinovelszone.com

کو دنیا میں لانے سے پہلے خطرناک مناظر نہیں دکھا سکتی

۔ ۔اس نے فورا سے پہلے انکار کیا تھا

چلو یار کوئی بات نہیں کیا خیال ہے خضر چلے۔۔۔۔۔"اس

نے خضر کی طرف دیکھا تھا جو اسے اپنے جیب میں بلیڈ کے

۔ پیکٹ ڈالتے ہوئے دیکھ رہا تھا

مجھے مہر اور عنایت کو سکول سے لینے جانا ہے وہ ذرا پیچھے ہٹتے

۔ ہوئے بولا تو اس نے شارف کی طرف دیکھا تھا

Zubinovelszone.com

اللہ پاک کا بڑا کرم ہے کہ میرا ابھی ایک بچہ ہے اور وہ سکول بھی جاتا ہے۔اس نے دونوں ہاتھ اوپر اٹھائے تھے یعنی کہ وہ بھی یارم کے ساتھ بلیڈ کے ساتھ ہوتی کشتی دیکھنے نہیں چل سکتا تھا ۔

مطلب میں لیلیٰ کے ساتھ جارہا ہوں اس نے لیلیٰ کی طرف دیکھا تو ایک لمحے کے لیے لیلیٰ کے کی بورڈ پر چلتے ہاتھ ذرا سے کپکپائے تھے ۔

Zubnovelszone.com

"۔۔۔۔۔۔۔ میرے خیال میں

کم اون لیلیٰ نہ تو تم پریگننٹ ہو اور نہ ہی تم سکول سے بچوں کو

لینے جا رہی ہو۔۔۔۔" یارم نے جلدی سے اس کی بات کاٹی

۔ تو خضر کی ہنسی چھوٹ گئی تھی

میں نے پارلر میں اپوائنٹمنٹ لی تھی تو۔۔۔۔۔۔" تمہیں تو

پتہ ہے کہ جس پارلر میں میں جاتی ہوں وہاں کے اپوئنٹمنٹ

۔ کتنی مشکل سے ملتی ہے

Zubinovelsone.com

تم لوگوں کے پاس میرے وہاں پہنچنے کے بعد 20 منٹ کا

وقت ہے 20 منٹ میں تم لوگ مجھے وہاں چاہیے ہو چاروں

کے چاروں۔ یارم نے بلیڈز کے پیکٹ اپنی جیب میں ڈالتے

۔ ہوئے اپنا گن اٹھایا تھا

جب کہ لیلیٰ کے لیپ ٹاپ پر چلتی ویڈیوز کو اس نے اپنے

۔ فون میں کنیکٹ کیا

ZubiNovelsZone.com

واؤ یارم سر آپ نے اس مسٹری باکس میں سی سی ٹی وی

کیمرہ لگایا ہے وہ حیرت سے پوچھنے لگی تو یارم نے ایک نظر

۔ شارف کو دیکھا تھا

وہ جب پریگنٹ ہوتی ہے تب ہر چیز میں اوور ایکسائٹڈ ہو جاتی

ہے۔شارف نے اس کے ہر بات پر ایکسائٹڈ ہونے کے پیچھے

۔ کی وجہ بتائی تھی

ZubiLoversZone.com

منٹ کا وقت دیا ہے میں نے تم لوگوں کو تم ایسا کرو 20

معصومہ کو گھما کر لاؤ اور تم سارے چھوٹے موٹے کام نپٹاؤ

اس نے خضر سے کہا تھا۔جب کہ لیلی کو کچھ کہنے کی

ضرورت ہی نہیں تھی کیونکہ وہ اس کے ساتھ ہی پارلر جا

۔ رہی تھی سو وہ اس کے پیچھے پیچھے ہی آ رہی تھی

ooooooooo

Zubialoverszone.com

مامودانو(ماموں جانو)وہ جیسے ہی آیا تھا رویام بھاگ کر اس

۔ کے پاس آتے ہوئے اس کے گلے سے لگا تھا

ایک چھوٹا سا کس بھی دے دیا کر یار تیرا سگا ماموں ہوں میں

اس نے بڑے پیار سے کہا تو رویام نے آگے سے منہ بنایا تھا

۔

Zubinoverszone.com

اچھا سچی سچی بتا بابا نے منع کیا ہے نہ ماموں جانو کو کس کرنے

سے۔۔۔۔؟اس نے پوچھا تو رویام نے فوراً ہاں میں سر ہلایا

۔ تھا وہ جھوٹ نہیں بولتا تھا

اور تو منع ہو گیا گندے بچے ماموں کو ایک کسی تو بنتی ہے نا

۔ ۔وہ اسے اٹھا کر اندر لے کر آیا تھا

نی بتی لو یام دندہ بتہ نی اے (نہیں بنتی رویام گندا بچہ نہیں

۔ ہے)اس نے منہ بنا کر کہا تھا

ہاں بالکل رویام تو بڑا اچھا بچہ ہے نا جو اپنے ماموں جانو کو ایک

چھوٹی سی کسی نہیں دے سکتا اور پھر روز کہتا ہے کہ پری کو

لے کر آو اب پری بھی نہیں آئے گی دو ہفتے۔۔۔۔۔۔"تو

مجھے ایک کس نہیں دے سکتا میں تجھے اپنی بیوی کیوں دوں

۔

دو ہتقے می کنے دن اوتے ہے (دو ہفتے میں کتنے دن ہوتے

۔ ہیں) اس کی بات سن کر وہ پریشانی سے پوچھنے لگا تھا

Zubinovelszone.com

15 دن ہوتے ہیں دو ہفتے میں۔۔۔اس نے فورا بتایا تو

۔ رویام نے آگے سے کوئی رسپانس نہیں دیا تھا

توئی بت نی شرف پندادن نی ائے دی نا۔پندادن تے بادلے

انا(کوئی بات نہیں۔صرف پندرہ دن نہیں آئیں گی نا

۔پندرہ دن کے بعد لے آنا)وہ مزے سے بولا تھا جبکہ وہ

حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔ابھی صبح فون پر تو وہ اس سے کہہ

Zubiaovelszone.com

رہا تھا کہ میری پری کو لے کر آؤ پورے ٹوڈے گزر چکے ہیں

۔۔اور اب کہہ رہا تھا پندہ دن کے بعد لے آنا

دو دن کے لیے تو، تو اتنا ناراض ہو رہا تھا اب میں پندرہ دن

اسے نہیں لا رہا تو تو کہہ رہا ہے کوئی بات نہیں وہ حیرت سے

۔ پوچھنے لگا

ان ناٹین ڈیز شب شے جادہ اوتے ہے (ہاں ناٹین ڈیز سب

سے زیادہ ہوتے ہیں)۔اپنے دونوں بازو کھول کر اپنے ننھے

Zubinoverszone.com

ننھے ہاتھ اس کے سامنے کرتے ہوئے اسے دس انگلیاں

۔ دکھائی تھی

جب درک کو یاد آیا کہ اس کے بھانجے کو ابھی صرف دس

تک ہی گنتی آتی ہے باقی اس کے لیے سب سے زیادہ ٹین اور

۔ سب سے کم ون ہے پندرہ تو کہیں تھا ہی نہیں

ZubiNovelsZone.com

اچھا چھوڑ یہ باتیں بتا مما نے بریانی بنالی یا ابھی بن رہی ہیں

گھر میں داخل ہوتے ہوئے وہ خوشبو تو پہلے ہی محسوس کر چکا

۔ تھا اسے لے کر وہیں صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا

تچن می بار ہی ہے یمی یمی (کچن میں بنا رہی ہیں۔یمی یمی) وہ

آنکھیں چمکا کر بولا تھا جب کہ اس کے یمی یمی کہنے والے

انداز پر۔درک کا دل چاہا وہ اسے ہی کھا جائے۔لیکن اگر وہ

Zubiaqueenzone.com

اسے کھا جاتا تو اس کا باپ اس کا کیا حال کرتا وہ سوچ کر

جھرجھری لے کر رہ گیا

چل پھر یمی یمی بریانی کھاتے ہیں۔وہ اسے کندھے پر ڈالتا

۔ سیدھا کچن کی طرف آیا تھا

آ گئے آپ بھائی میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی آپ

کی بریانی تیار ہے روح نے اس سے ملتے ہوئے اسے بتایا تھا

۔

ZubiNovelsZone.com

چلو پھر تیار ہے تو دیر کیوں کرنی جلدی سے پلیٹ لگاؤ میرے

اور میرے بھانجے کے لیے ہم کھائیں گے اور پھر پری کو

دینے جائیں گے وہ اس کے دونوں گال چومتے ہوئے بولا تھا

۔

شودندے کش شودندے کش (سوگندے کس۔ سوگندے

۔ کس) وہ منہ بنا کر اپنا چہرہ صاف کرنے لگا

ZubiNovelsZone.com

لڑکیوں کے کس گندے نہیں ہوتے میرے کس گندے

لگتے ہیں تمہارے بیٹے کو۔وہ اپنی پلیٹ تیار ہونے پر چمچ رکھتا

باہر جانے لگا تھا۔جبکہ روح اس کی بات پر مسکراتے ہوئے

۔اس کے لیے سلاد کاٹنے لگی

وہ رویام کو لے کر واپس باہر آ کر بیٹھتا اسے اپنے ہاتھوں سے

کھلاتے ہوئے ساتھ خود بھی انجوائے کرنے لگا تھا جب

اچانک کچن میں کچھ گرنے کی آواز آئی۔وہ پریشانی سے اٹھ

کر کچن کی طرف آیا تو دیکھا سامنے روح زمین پر بیٹھی اپنے ہاتھ سے خون روکنے کی کوشش میں تھی۔ سلاد کاٹتے ہوئے چھری اچانک اس کے ہاتھ میں لگ گئی تھی جو کافی ۔گہرا زخم کر گئی

ooooooo

موبائل فون پر لوکیشن ٹریس کرتے ہوئے یارم اس جگہ پر پہنچا تھا۔ وہ راز اس کے بہت قریب تھا جو جاننا چاہتا تھا وہ

Zubinovelszone.com

اتنے دنوں سے اس چیز نے اسے پریشان کر رکھا تھا۔آج وہ

۔ یہ قصہ ہی ختم کر دینا چاہتا تھا

آج اس کیس کو یہی پر ختم ہونا تھا وہ بھی ہمیشہ کے لیے وہ

اندر کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے وہاں کھڑے چار پانچ

گارڈز کو دیکھ رہا تھا اور پھر ان کے قریب سے گزرتے

۔ہوئے وہ اندر کی طرف چلا گیا

Zubinovelszone.com

ان لوگوں نے ایک نظر اسے دیکھا تھا۔ لیکن اسے روکا نہیں

شاید وہ لوگ اسے اپنے بوس کا کوئی جاننے والا ہی سمجھ رہے

۔ تھے

آفس کا دروازہ کھولتے ہوئے اس نے ایک آدمی کو کرسی پر

دوسری طرف منہ کیے دیکھا تھا۔ جو حیرت سے اس باکس کو

۔الٹا پلٹا رہا تھا

Zubnovelszone.com

جبکہ ہاتھ میں موجود لاکٹ کے پینڈنٹ کے وہ

زرے زرے الگ کر چکا تھا یقیناوہ چابی ڈھونڈنے کی

کوشش میں ناکام رہا تھا۔یارم کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ

تھی اس نے اپنی جیب سے چابی نکالتے ہوئے سامنے ٹیبل پر

۔ پھینکی تو وہ آدمی حیرت سے اس کی طرف مڑا تھا

اس آدمی کے جسم پر اچانک لرزش طاری ہوئی تھی یارم کو

اپنے سامنے کھڑے دیکھ اس کے ہاتھ پیر پھول گئے تھے۔

Zubnovelzone.com

وہ اسے دیکھتے ہوئے یقینا وہاں سے بھاگنے کے لیے راہ تلاش

کر رہا تھا۔ جبکہ اپنے سینے پہ ہاتھ باندھے یارم بالکل پر سکون

۔ انداز میں اسے دیکھ رہا تھا

کیا ہوا امجد لونہ چابی اسی چابی کو تو ڈھونڈ رہے تھے نا تم اس

۔لاکٹ میں جو تم نے اپنی بیٹی کے گلے سے اتارا

لو چابی لو اور کھولو اپنا مسٹری باکس اس میں سے وہ فارمولا

نکالو جو 100 پرسنٹ تمہارے ایکسپیریمنٹ کو کامیاب

بنائے گا اور تمہیں کروڑوں عربوں کا مالک بنائے گا کم اون

کھولو اس کے لیے تھوڑی کوشش تو نہیں کی تم نے اپنی

۔ موت کا جھوٹا کھیل کھیلا

میرے سامنے آکر مجھے اپنے ہی خلاف ثبوت دے کر مجھے

یقین دلایا کہ تم اپنی بیٹی سے بے انتہا محبت کرتے ہو اس کی

خاطر سب کچھ چھوڑ دو گے اتنا ہی نہیں تم نے اپنی بیٹی کو

اپنے اس مقصد کے لیے استعمال کر کے اسے میرے پاس

Zubinovelszone.com

پہنچایا تاکہ میں اس کی حفاظت کروں۔۔۔۔۔"نہیں بلکہ

۔ میں اس کے ذریعے تمہیں وہ مسٹری باکس دے سکوں

ہاں میں پہلے دن سے جانتا تھا میرے پاس موجود مسٹری

باکس کی چابی حیام کے گلے میں ہے۔ لیکن مجھے نہیں لگا تھا

کہ کوئی باپ تم جیسا خود غرض ہو سکتا ہے جو اپنی معصوم بیٹی

۔ کو ایسے مقصد کے لیے استعمال کریں

Zubinovelszone.com

وہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے اسے اپنے سامنے کھڑے دیکھ کر

بولا تھا۔ جبکہ امجد کے چہرے پر پسینے کی بوندے نمایاں ہو

گئی تھی وہ خوف میں مبتلا تھا اس کی موت کا جھوٹا کھیل اتنی

جلدی یارم کاظمی کے سامنے کھل جائے گا یقیناً اسے اندازہ

نہیں تھا۔

جانتا ہوں میں یہ مسٹری باکس کوئی معمولی باکس نہیں تھا

بلکہ بہت سال پہلے تمہارے خاص کام کے لیے استعمال ہوتا

Zubinovelszone.com

تھا اسے کھولنے کا ایک خاص طریقہ تھا جو ہر انسان کو نہیں آ

سکتا تھا کوئی اندازہ بھی نہیں لگا سکتا تھا کہ لاکٹ میں اس کی

چابی ہے۔ لیکن آہستہ آہستہ موبائل فون کا استعمال عام ہو

گیا تو راز و نیاز کے لیے تمہیں اس مسٹری بکس کی ضرورت

۔پڑنا بند ہو گئی

تو تم نے اسے کافی عرصے کے بعد اپنی بیٹی کو کھیلنے کے لیے

برتھ ڈے پر تحفہ دے دیا۔ کیونکہ یہ تمہارے کسی کام کا

Zubinovelszone.com

نہیں تھا لیکن اسی مسٹری باکس میں تمہارا سب سے بڑا راز

چھپ گیا اور پھر تمہاری بیوی اسے میرے حوالے کر گئی

۔ تم نے اپنی بیوی کو مار پیٹ کر یہ جان لیا کہ یہ مسٹری باکس

میرے پاس ہے جس پر تم نے غصے میں پاگل ہو کر اپنی بیوی

۔ کا قتل کر دیا

تھے تو تم بزدل اتنی ہمت تو تم میں تھی نہیں کہ میرا مقابلہ

کر کے اپنا مسٹری باکس مجھ سے حاصل کر پاتے تو تم نے

Zubinovelszone.com

مجھے یہ کہنا شروع کر دیا کہ وہ تمہاری امانت ہے جو کہ

۔ میرے پاس ہے

جب میں نے تمہاری بات نہیں مانی تو تم نے سات آٹھ

سال لگا کر ایک سازش رچی تم نے پلان بنایا کہ تم ان سب

چیزوں میں اپنی بیٹی کا استعمال کرو گے۔ بڑے بے غیرت

انسان ہو اپنی بیٹی کو ان سب چیزوں میں گھسیٹ لائے

!!۔۔۔۔تم

Zubmovieszone.com

تم نے مجھے فون پر کہنا شروع کر دیا کہ تمہاری بیٹی کو جان کا

خطرہ ہے۔اور تم میرے علاوہ اور کسی پر یقین نہیں کر سکتے

۔پھر تم نے مجھے ثبوت دینے تھے جس کے لیے تم نے مجھے

اپنے ہی علاقے کی ایک جگہ پر بلایا اور وہاں پر تم نے مجھے

اپنے خلاف ثبوت دیے بلکہ اتنا ہی نہیں تم نے مجھے ان سب

لوگوں کا پتہ دیا جو اس فارمولے کے پیچھے لگے ہوئے

تھے۔کیونکہ خود تو تم ان کا کچھ اکھاڑ نہیں سکتے تھے۔۔۔۔!

Zubiaverszone.com

گریٹ پلان امجد تم نے میرے ہاتھوں ان سب کو مروادیا

وہ تالی بجا کر اسے اپریشیٹ کرتے ہوئے بولا جبکہ امجد کا

پسینہ اب اس کی قمیض بھیگونے لگا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے

۔ موت اس کے سر پر منڈرا رہی ہو

اسے لگ رہا تھا کہ اس نے یارم کاظمی کو اپنے پلان میں یوز کر

۔ لیا ہے اس نے دبئی کے ڈون کو بے وقوف بنالیا ہے

Zubiaverszone.com

سچ کہوں جب تم میرے سامنے اپنی گاڑی کو تباہ کرنے میں

کامیاب ہوئے نہ تو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ تم زندہ

رہتے ہو یا مر جاتے ہو کیونکہ میرا تم سے کوئی تعلق تھا ہی

نہیں۔ لیکن شاید میں تمہاری خیر خبر لیتا اگر اس دن میرا بیٹا

میرے ساتھ نہ ہوتا تو تم سے زیادہ مجھے اپنے بیٹے کی پرواہ

تھی۔

Zubanoverzone.com

سو میں اسے لے کر وہاں سے نکل گیا لیکن میرے وہاں سے

جاتے ہی تم نے بڑی ہوشیاری سے اس جگہ سے نکلتے ہوئے

ایک محفوظ جگہ جا کر پناہ لی۔ تم اپنی بیٹی کو وہاں سے نکال

نہیں سکتے تھے کیوں کہ آٹھ سال میں ہزاروں ناکام

ایکسپریمنٹ کے بیچ تم نے تیرہ کامیاب ایکسپیریمنٹ بھی

کیے تھے۔ جن کا فارمولا تم خود ہی سمجھ نہیں سکے۔ لیکن ان

سے تم نے اچھی خاصی دولت بنالی۔ اور پھر اسے دبئ کے

ZubiLoversZone.com

قانون کے مطابق لیگل ثابت کیا جو تمہاری بیٹی کا ہونے والا

تھا تمہارے بھائی نے سوچا کہ اور تو کچھ نہیں ملا کم سے کم جو

دولت ہاتھ آرہی ہے اسے تو حاصل کروں۔ لیکن ساتھ ہی

ساتھ وہ اس فارمولے کے پیچھے بھی لگا ہوا تھا۔ لیکن بیچارہ

جانتا ہی نہیں تھا کہ فارمولا آخر ہے کہاں۔۔۔۔۔"میں

نے اپنے ٹیم ممبرز کی مدد سے تمہاری بیٹی کو وہاں سے نکالا

Zubinovelszone.com

۔تمہارے بھائی کے ساتھ ساتھ اس کیس میں شامل چار سو

۔ لوگوں کو موت کے گھاٹ اتارا

اور پھر تم نے اچانک مجھے زندہ ہو کر سرپرائز دے دیا یارم

نے تالی بجاتے ہوئے شاید نہیں یقیناً اس کا مذاق اڑایا

تھا۔اسے اندازہ نہیں تھا اس کے سات سال کی پلاننگ یارم

۔ کا ظمی چند لمحوں میں جان گیا تھا

Zubiaverszone.com

کیاہوا۔۔۔۔؟سرپرائزڈ۔۔۔۔؟ہونا بھی چاہیے۔پھر تم

نے بڑی ہوشیاری سے میرے گھر سے وہ مسٹری باکس چرایا

۔اور حیام کے گلے سے وہ لاکٹ بھی چرالیا۔تمہارا ارادہ دنیا

سے چھپ کر اس کامیاب فارمولے کو استعمال کرنا تھا لیکن

الٹا ہو گیا جب تمہارے پاس چابی تھی تب تمہیں وہ مسٹری

باکس نہیں ملا اور اب جب تمہیں مسٹری باکس مل گیا ہے تو

Zubinovelszone.com

تمہارے پاس چابی نہیں ہے۔ خیر میں تمہیں چابی ہی دینے

۔ آیا ہوں۔ یارم مسکراتے ہوئے بولا تھا

جب کے سامنے کھڑے آدمی کی حالت خراب ہو رہی تھی

۔

oooooooo

روح روح یہ کیا کر دیا تم نے اتنا سارا خون بہہ رہا ہے وہ

جلدی سے ٹشو پیپر سے چند ٹشو نکالتے ہوئے اس کے ہاتھ پر

Zubinovelszone.com

خون کی جگہ پر رکھنے لگا تھا جب کہ رویام حیرانگی سے فرش پر پڑے خون کو اور پھر اپنی ماں کو دیکھ رہا تھا۔درک اسے وہی رکھی کرسی پر بٹھاتے ہوئے جلدی سے فرسٹ ایڈ باکس لینے بھاگا تھا جبکہ رویام بھی تیزی سے باہر نکلتے ٹیبل پر پڑے روح کے فون کو اٹھا کر اس پر انگلیاں چلانے لگا تھا اس نے ایک منٹ سے پہلے یارم کا نمبر نکالتے ہوئے کال والی آپشن پر کلک کیا تھا۔

Zubiloversezone.com

یارم پر سکون سا امجد کے سامنے بیٹھا اسے اسی کے کھیل میں

پھنسا چکا تھا جب اپنے موبائل پر روح کی کال آتے دیکھ اس

نے فوراً فون اٹینڈ کیا تھا ایسا ممکن ہی نہیں تھا کہ وہ کسی بھی

چیز کی وجہ سے روح کی کال کو نظر انداز کرے اس کے لیے

۔سب سے اہم اس کی روح تھی

ایلو بابا ماما تو شوٹ لد دی کون بت شالا کون بہہ لاا ے (ہیلو

بابا مما کو چوٹ لگ گئی خون بہت سارا خون بہ رہا ہے) وہ

Zubinovelszone.com

جلدی جلدی اسے بتا رہا تھا جب کہ دوسری طرف یارم تو

۔اس کی آواز سن کر بے چین ہو گیا تھا

روح کو چوٹ لگی تھی اس کا خون بہہ رہا تھا اسے بس اتنا ہی

۔ سمجھ آیا تھا

دک ماموپتی ترے اے بت کون اے ریدرید (درک

ماموں پٹی کر رہے ہیں بہت خون ہے ریڈ ریڈ) وہ اسے

۔تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ یارم بے چین ہو اٹھا تھا

Zubinovelszone.com

oooooooo

رویام اسے بتا رہا تھا جب کہ یارم کی تو حالت خراب ہونے لگی تھی۔روح کو چوٹ لگی تھی یہ سنتے ہی وہ جیسے پاگل ہونے کو تھا سامنے بیٹھا شخص بھی یقیناً اس کی کنڈیشن کو سمجھ گیا تھا۔جب اچانک ہی رویام کے ہاتھ سے کسی نے فون لے لیا۔

ZubiLoversZone.com

یارم میں بالکل ٹھیک ہوں آپ پلیز میری پریشانی مت

کریں۔ذراسی ہاتھ پہ چھری لگ گئی ہے۔تو تھوڑاساخون

نکل گیارویام کوکون ساکسی چیز کی سمجھ ہے۔وہ بس آپ کو

فون کرکے تنگ کرنے لگا۔میں بالکل ٹھیک ہوں اوردرک

بھائی میرے ساتھ ہیں۔انہوں نے میرے ہاتھ پہ پٹی کر

۔ دی ہے وہ یارم کوبتانے لگی تھی

Zubnovelszone.com

کہاں ٹھیک ہو تم۔۔۔۔۔" تمہیں کچن میں بھیجا کس نے

تھا۔۔۔!!اگر کام نہیں ہوتا تو ضرورت کیا ہے کام کرنے

کی۔۔۔۔؟اب ہاتھ کاٹ کر بیٹھ گئی ہو۔میں آرہا ہوں گھر

جب تک میں نہیں آتا تب تک ہلنا مت اپنی جگہ سے

۔۔۔۔"ہر وقت کچھ نہ کچھ کرنے کا جنون سوار رہتا ہے

تمہارے دماغ پر روح یارم کاظمی اگر ایک ذرا سی بھی خراش

۔آئی نہ تمہیں تو میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گا

اتنی سستی لگتی ہے تمہیں میری جان خود کو نقصان پہنچاتی ہو

تم۔۔۔"تمہارا تو میں وہ حال کروں گا کہ دوبارہ زندگی میں

کبھی کچن میں قدم نہیں رکھو گی تم۔اور تمہارا بھائی جو تم سے

فرمائشی کھانے بنواتا ہے اس کی تو آج میں جان ہی نکال لوں

۔ گا وہ غصے سے پاگل ہوتے ہوئے کرسی سے اٹھا تھا

جب اچانک ہی امجد نے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کی

پیٹھ پر وار کیا تھا۔اس نے اپنے پاس چھپایا ہوا چاقو تقریبا

بھاگتے ہوئے آکر یارم کی پیچھے پیٹھ پر گھسیڑ دیا تھا اور جیسے ہی

وہ تکلیف سے کراہ کر سیدھا ہوا اس نے یارم کے پیٹ میں

۔چاقو سے وار کیا تھا

اس سے پہلے کہ وہ تیسرا وار کرتا اس کی گردن یارم کے شکنجے

میں آچکی تھی جبکہ درد سے اس کی نکلی آہ روح کو بے قرار کر

۔ گئی تھی

Zubnovelszone.com

یارم۔۔"آپ ٹھیک تو ہیں نا کیا ہوا ہے وہاں یارم بتائیں نا

آپ ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔آپ ٹھیک تو ہیں نا یارم۔۔۔۔"

آپ مجھے سن رہے ہیں یارم مجھ سے بات کریں دوسری

۔طرف سے اسے روح کی بے چین آواز سنائی دینے لگی تھی

اس نے کوشش کی تھی لیکن تکلیف نے فون زیادہ دیر تک

اس کے ہاتھ میں پکڑے نہ رہنے دیا تھا۔اس کے ہاتھ سے

Zubiaverszone.com

فون چُھوٹا تھا جبکہ امجد کا سر پیچھے کو لے کر جاتے ہوئے وہ

ٹیبل پر پٹک چکا تھا۔

نہ جانے امجد کی قسمت اچھی تھی یا پھر آج یارم کا دن بُرا تھا

امجد کا دھکا یارم کو کافی شدت سے لگا تھا۔ جبکہ وہ ٹیبل سے

جڑی الماری سے اپنا ریوالور نکالتا ایک ہی بار میں یارم پر

گولیاں چلاتا چلا گیا تھا۔

Zubinoverszone.com

اس نے نہیں دیکھا تھا اس کے ہاتھ سے کتنی گولیاں چلی

لیکن اس نے اپنی پوری میگزین یارم کے پیٹ کے بیچ و بیچ

۔ خالی کی تھی

اور شاید وہ مزید بھی گولیاں چلانے کا ارادہ رکھتا تھا جب

اچانک خضر نے اندر داخل ہوتے ہوئے یارم کو سہارا دیا تھا

۔

Zubinovelszone.com

ایک افراتفری مچ چکی تھی۔باہر کے گارڈز اندر کی طرف

بھاگے تھے۔امجد کو اپنی موت اپنے سامنے کھڑی نظر آرہی

تھی۔وہ بے جان تھا بالکل بے جان اس کے جسم میں کوئی

حرکت نہیں ہو رہی تھی۔پھر بھی امجد کو لگ رہا تھا کہ اس کا

۔ دل پھٹ جائے گا خوف سے اس کی جان جا رہی تھی

Zubnovelszone.com

یارم آنکھیں کھولو وہ بے چینی سے اس کا گال تھپتھپانے لگا

تھا لیکن شاید گولی کا زہر پوری طرح سے اس کے جسم میں

۔ پھیل چکا تھا

وہ لوگ پوری طرح سے یارم کی طرف متوجہ تھے جب کہ

لیلیٰ کا سارا دیہان وہاں اندر داخل ہوتے گارڈز پر تھا لیلیٰ نے

۔ سامنے کھڑے آدمی کے منہ پر ایک زوردار کک ماری تھی

Zubiinovelszone.com

جب کہ شارف کو تو کسی چیز کا ہوش ہی نہیں رہا تھا۔وہ بس

خون سے لت پت پڑے یارم کو دیکھ رہا تھا ہاں اس کا دل

سوکھے پتے کی مانند کانپتے ہوئے اسے کچھ غلط ہونے کا

احساس دلا گیا تھا

oooooooooo

وہ بے چینی سے فون لیے چیخ رہی تھی۔۔"جب کہ درک

نے اسے سہارا دیتے ہوئے وہی صوفے پر بٹھایا تھا۔وہ بے

Zubinovelszone.com

قراری سے اسے بتا رہی تھی۔اسے گولیوں کی آواز سنائی دی

تھی۔اسے خضر کی آواز سنائی دی تھی کچھ ہوا تھا اس نے

۔ یارم کو دوبارہ نہیں سنا تھا

درک بھائی پلیز جائیں پلیز پتہ کریں کچھ ہوا ہے پتہ نہیں کیا

ہوا ہے میرے یارم کو کچھ ہوا ہے وہ تکلیف سے کراہے تھے

۔میں نے سنا میں نے ان کی آواز کو سنا ان کی آواز میں بہت

۔ درد تھا بہت تکلیف تھی

Zubiaverszone.com

درک بھائی میرے یارم کو کچھ ہو گیا ہے۔ میرے یارم کو کچھ ہو گیا ہے۔ میں نے اپنے کانوں سے سنا ہے درک بھائی پلیز آپ جائیں آپ جائیں پتہ کریں۔ میں، میں بھی ساتھ چلتی ہوں۔ ان کے آفس میں چلتے ہیں میرے یارم تکلیف میں تھے میں نے ان کی آواز سنی۔ وہ ہذیانی انداز میں بول رہی تھی۔ جبکہ وہ اسے سمجھانے کی کوشش میں ہلکان ہو رہا تھا۔

Zubiloverszone.com

روح۔۔۔روح۔۔۔"میرا بچہ میری بات سنو کچھ نہیں ہوا

کچھ بھی نہیں ہوا میں جا رہا ہوں میں پتا کرتا ہوں تم اٹھو

میرے ساتھ میں تمہیں پری کے پاس چھوڑ کر جاؤں گا۔آؤ

میں تمہیں یہاں نہیں چھوڑ سکتا۔تم پریشان ہو کر مزید اپنی

۔ حالت خراب کر لو گی اٹھو

Zubinovelszone.com

وہ اسے زبردستی سہارا دیتے ہوئے اپنے ساتھ لے جانے لگا

تھا۔ جبکہ رویام کو اٹھاتے ہوئے اس نے بس شونو کے باہر

۔ آنے تک کا انتظار کیا تھا

oooooooooo

روح میرا بچہ میری جان کچھ نہیں ہو گا تم پلیز اس طرح سے

پریشان مت ہو دیکھنا یارم بالکل ٹھیک ہو گا۔ تمہیں تو پتہ

ہے نا اس کا کام ہی کچھ ایسا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں

Zubinovelszone.com

ہے کہ اسے کچھ ہو جائے گا۔دشمن اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے

وہ ان لوگوں سے کہیں زیادہ محتاط رہتا ہے۔دیکھ لینا وہ بالکل

ٹھیک ہو گا۔

وہ اپنی گاڑی کی سپیڈ تیز سے تیز تر کر رہا تھا اسے کیسے بھی گھر

چھوڑ کر اس نے یارم کا پتہ کرنے جانا تھا فلحال وہ اسے آفس

لے کر نہیں جا سکتا تھا کیونکہ یارم یہ چیز پسند نہیں کرتا تھا۔

Zubiloverszone.com

آپ گاڑی گھر کی طرف کیوں لے کر جا رہے ہیں۔۔۔۔۔؟

آپ میرے یارم کے آفس چلیں نا اسے دوسرے روڈ پر

گاڑی ڈالتے دیکھ کر اس نے بے قراری سے اس سے کہا تھا

۔

مجھے نہیں لگتا کہ یارم آفس میں ہو گا مجھے جیسے ہی کچھ خبر ملتی

ہے میں پری کو فون کروں گا تم پری کے پاس ہی رہو وہ خضر

کو مسلسل کال کر رہا تھا نہ خضر فون اٹھا رہا تھا نہ ہی شارف پتہ

Zubinovelszone.com

نہیں وہاں کیا ہوا تھا۔اسے بھی بے چینی ہونے لگی تھی

درک کے مطابق اس نے یارم کی درد بھری آواز سنی تھی وہ

۔ چیخا تھا کسی چیز کو لے کر

جتنا وہ سمجھ پایا تھا اسے اتنا ہی سمجھ آیا تھا کہ یارم پر حملہ ہوا

۔ ہے اور حملہ کافی خطرناک نوعیت کا ہے

اس نے بے حد مشکل سے روح کو پری کے پاس رہنے کے

لیے منایا تھا اس نے پری کو بہت ہلکا ہلکا سا بتایا تھا کہ یارم پر

ZubiNovelsZone.com

شاید کوئی حملہ ہوا ہے اور اس کی کوئی خبر نہیں لگ رہی ایسے میں وہ روح کو اپنے ساتھ کھجل تو ہر گز نہیں کر سکتا تھا اسی لیے وہ اسے پری کے پاس چھوڑ رہا ہے۔ وہ اپنی بات اسے سمجھا کر فوراہی گھر سے نکل گیا تھا

oooooo

یارم کا جسم پوری طرح سے بے جان تھا۔ ان لوگوں کو بھی یہاں اندر آنے سے کسی نے بھی منع نہیں کیا تھا۔ یارم کا

Zubinovelszone.com

آرڈر تھا کہ 20 منٹ کے اندر ان لوگوں نے اس کے پیچھے

۔ پہنچنا ہے۔اور وہ 20 منٹ کے اندر ہی پہنچے تھے

لیکن یہ تو ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ انہیں اس

۔ طرح کا کوئی نظارہ دیکھنے کو ملے گا

وہ بس یہ جان کر کہ یارم اندر اس آفس میں ہے۔ جہاں ان

کا باس ہے وہ تیزی سے اس آفس میں آئے تھے جہاں

۔ گولیاں چلنے کی آواز سنائی دی تھی

Zubiaverszone.com

گولیاں چلنے کی آواز پر ان لوگوں کے قدموں میں تیزی آئی

۔ تھی وہ اندر داخل ہوئے تو یارم خون میں لت پت تھا

جبکہ اسے سہارا دیتے ہوئے وہ لوگ کسی بھی چیز کو سمجھنے

سے قاصر تھے۔اچانک اندر بندوق لے کر داخل ہونے

والے لوگوں نے ان پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی

۔ لیکن معصومہ اور لیلیٰ نے لمحے کی تاخیر نہ کرتے ہوئے

۔ اپنے ساتھ لائے ریوالورز کا استعمال کیا تھا

Zubiloverszone.com

اس آدمی کے پاس زیادہ لوگوں کی فوج نہ تھی صرف چھ یا

سات لوگ تھے۔شاید وہ کسی پر بھروسہ نہیں کرتا تھا۔یا

شاید وہ اپنے اس پلان میں زیادہ لوگوں کو شامل کرنے کا

روادار نہیں تھا۔اس کے چند ایک لوگ ہی تھے جنہیں وہ

لمحے میں زخمی کر کے بہت بری حالت میں پہنچا چکی تھی

۔یارم کا خون تیزی سے ضائع ہو رہا تھا معصومہ نے خضر اور

ZuluNovelZone.com

شارف کو پریشان دیکھ کر انہیں ہسپتال چلنے کا احساس دلایا تھا

۔ ورنہ خضر اور شارف تو جیسے بالکل بے جان ہو چکے تھے

آپ لوگ یہاں بیٹھے ان کا خون ضائع کرواتے رہیں گے یا

انہیں ہسپتال لے کر چلیں گے۔آپ لوگوں کا دماغ کام

بھی کر رہا ہے یا نہیں یہاں بیٹھے وقت کیوں ضائع کر رہے

ہیں آپ لوگ۔ معصومہ نے غصے سے ان دونوں سے کہا تھا

۔۔جب کہ لیلیٰ بھی بالکل خاموش تھی

Zubiaovelszone.com

لیکن اس کا غصہ بتا رہا تھا کہ آج اس نے کسی کو بھی نہیں

چھوڑنا لیلیٰ نے یارم کی طرف قدم نہیں بڑھائے تھے اور نہ

ہی وہ یارم کے قریب آئی تھی جب کہ خضر کے ہاتھ کانپ

رہے تھے اس کا ہاتھ یارم کے دل کے مقام پر تھا اور یارم کا

۔ دل بالکل خاموش تھا

اس کا دل نہیں دھڑک رہا۔۔۔۔۔"خضر نے خود میں

۔ ہمت پیدا کرتے ہوئے یہ الفاظ بولے تھے

Zubinovelszone.com

پلیز وقت ضائع مت کریں خضر بھائی اٹھیں اس نے غصے

سے خضر کو پیچھے کرتے ہوئے شارف کو احساس دلایا تھا کہ

وہ لوگ یارم کو بچا سکتے تھے۔اسے ہسپتال لے کر جانا تھا

جبکہ لیلیٰ غصے سے ٹیبل کی دوسری طرف کھڑے آدمی کو

۔دیکھ رہی تھی

جس کے ہاتھ میں بندوق تھی اس نے گولی تو چلادی تھی

۔ لیکن اب آگے۔وہ خود بھی کچھ سمجھ نہیں پا رہا تھا

Zubinoverszone.com

معصومہ ٹھیک کہہ رہی ہے ہمیں ہسپتال چلنا چاہیے شارف

نے خضر کو پیچھے کرتے ہوئے یارم کو سہارا دے کر اٹھانے

کی کوشش کی تھی جس میں وہ کامیاب نہ ہو سکا یقیناً یارم کو

اس حالت میں دیکھ کر وہ خود میں اتنی ہمت نہیں پا رہا تھا

جب خضر نے اسے پیچھے دھکا دیتے ہوئے یارم کو اپنے

کندھے پر اٹھایا تھا اور پھر اگلے ہی لمحے وہ باہر کی طرف

ZuBiNoVeLsZoNe.com

بھاگ نکلا تھا شارف اور معصومہ تیزی سے اس کے پیچھے

۔ آئے تھے

لیلیٰ کہاں ہے۔۔۔۔۔۔؟ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے ہوئے

۔ معصومہ سے پوچھا تھا

بچی نہیں ہے وہ خود ہی آجائے گی تم گاڑی سٹارٹ کرو خضر

نے غصے سے کہا تو معصومہ نے لیلیٰ کا انتظار کیے بغیر گاڑی فل

۔ سپیڈ میں ہسپتال کی طرف دوڑائی تھی

Zubinovelszone.com

oooooooooo

وہ سب لوگ جا چکے تھے جبکہ لیلیٰ اب بھی وہیں کھڑی بس اس آدمی کو دیکھ رہی تھی۔ جو گھبرایا ہوا تھا اسے سمجھ نہیں آیا تھا کہ باقی سب لوگ جا چکے تھے تو یہ لڑکی یہاں کیا کر رہی تھی؟۔۔۔۔۔

Zubinovelszone.com

اسے بھی یہاں سے چلے جانا چاہیے تھا اس کی بندوق خالی

تھی جب کے چاقو بھی زمین پر ہی پڑا ہوا تھا اور ویسے بھی وہ

۔ ایک معمولی سی لڑکی تھی اس کا کیا اکھاڑ سکتی تھی

اس نے اپنی خالی بندوق اس پر تان کر وہاں سے بھاگنے کی

۔کوشش کی تھی

اے لڑکی ہلنا مت ورنہ بھون کر رکھ دوں گا خبردار جو میری

طرف قدم بڑھایا وہ دروازے کی طرف جا رہا تھا۔جب کہ

Zubinovelszone.com

لیلیٰ کی آنکھوں سے اسے خوف آرہا تھا۔وہ اسے اس طرح

سے کیوں گھور رہی تھی۔۔۔۔۔؟وہ یوں ہی بندوق اس پر

تانے آہستہ آہستہ باہر کی طرف نکل رہا تھا جبکہ لیلیٰ خاموشی

سے اسے دیکھ رہی تھی وہ پرسکون سا دروازے تک پہنچا ہی

تھا کہ اچانک لیلیٰ نے زمین پر پڑا چاقو اٹھا کر اس کے ٹانگ پر

نشانہ لیتے ہوئے چھوڑا تھا۔جو صرف ایک سیکنڈ میں ہی اس

کے ٹانگ کے آر پار ہوتا اسے خون و خون کر گیا تھا وہ زمین

پر پڑا چیخ رہا تھا۔درد سے اس کی جان جا رہی تھی جبکہ لیلیٰ

وہیں کھڑی اسے گھور رہی تھی۔اس کی آنکھیں شدید سرخ

ہو رہی تھی یقیناوہ اسے زندہ یہاں سے نہیں جانے دینے

۔والی تھی

oooooooooo

Zubinovelszone.com

وہ آدمی درد سے تڑپ رہا تھا چیخ رہا تھا چلا رہا تھا۔ جبکہ لیلیٰ آہستہ آہستہ اس کی طرف قدم بڑھاتے اس کے قریب آئی تھی۔

اور پھر اس کے منہ پر اپنی ہائی ہیل مارتے اسے زمین پر گراتے ہوئے اچانک ہی اس کی گردن پر اپنی ہائی ہیل کی نوک کا وزن ڈالتے ہوئے اسے چیخنے پر مجبور کر گئی تھی۔

Zubinovelszone.com

چپ۔۔۔ایک دم چپ۔۔۔۔" یارم کو چیخنے والے لوگ

پسند ہیں اسے لوگوں کی چیخیں سکون دیتی ہیں لیکن مجھے

۔ ایریٹیٹ ہوتا ہے

اسی لیے بالکل چپ آواز نہیں آنی چاہیے مجھے۔جو تم نے کیا

وہ میں نے برداشت کیا اور اب جو میں کروں گی وہ تم

برداشت کرو گے خاموشی سے۔وہ اسے بالوں سے پکڑ کر

اپنے ساتھ کھینچ کر گھسیٹتے ہوئے لے کر جا رہی تھی۔وہ

Zubinovelzone.com

اسے کہاں لے کر جانے والی تھی شاید وہ خود بھی نہیں جانتی

۔ تھی۔ لیکن اس کی موت یقیناً لیلیٰ کے ہاتھوں لکھی تھی

اور یہ موت دبئی کی اب تک کی سب سے خطرناک موت

ثابت ہونے والی تھی۔ یہ وہ جانتی تھی۔ آخر اسے ثابت کرنا

۔ تھا کہ وہ یارم کاظمی کا سایہ ہے

Zubinovelszone.com

اس نے ثابت کرنا تھا کہ وہ لیڈی ڈیول ہے یارم نے اسے یہ نام اور یہ پوزیشن دی تھی۔اور آج اس نے اس پوزیشن کو ۔ثابت کرنا تھا

وہ اسے بالوں سے کھینچتے ہوئے اسے گھسیٹ کر اپنے ساتھ لے کر جا رہی تھی۔جب کہ امجد ہر ممکن کوشش کر رہا تھا اپنا سر اس سے آزاد کروانے کی اس کی پستول کہیں پیچھے ہی چھوٹ چکی تھی۔جب کہ ٹانگ سے بہتا خون سڑک تک

Zubinovelszone.com

نشان چھوڑ گیا تھا اس نے اسے کھینچ کر گاڑی میں ڈالا تھا اور

۔پھر وہ اسے نا جانے کہاں لے کر جا رہی تھی

oooooooo

درک سب سے پہلے آفس آیا تھا لیکن یہاں پر نہ تو یارم تھا

اور نہ ہی اس کی ٹیم کا کوئی اور بندہ۔۔۔"اس نے پورے

آفس کو چیک کیا تھا کوئی بھی نہیں تھا یہاں پر اسے سمجھ نہیں

آ رہا تھا آخر یارم اور اس کے ساتھ ٹیم ممبرز گئے کہاں تھے

Zubinovelszone.com

۔۔۔۔؟وہاں سے باہر نکلتے ہوئے اس نے وہاں کی صفائی

۔ کرتے لڑکے کو دیکھا تھا

سنو تمہیں ڈیول کے بارے میں کچھ پتہ ہے وہ اس وقت

کہاں ہے یا وہ کسی کام کے سلسلے میں باہر گیا ہوا ہے۔۔۔۔؟

کوئی انفارمیشن ہے تو تمہیں مجھے بتاؤ۔اس کا فون نہیں لگ

رہا وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تو اس نے کندھے اچکائے

۔ تھے

Zubiloverszone.com

ڈیول کہاں جاتے ہیں یہ بات وہ ہمیں نہیں بتاتے اور نہ ہی

ہمارا اس چیز سے کوئی تعلق ہے میں تو بس صفائی کرنے آیا

۔ تھا اور صفائی کر کے اب جا رہا ہوں اس نے فورا بتایا

کسی اور کو پتہ ہو سکتا ہے کیا اس نے اپنے موبائل فون پر لیلیٰ

کو یہ کوئی دسویں دفعہ فون کیا تھا لیکن دوسری طرف سے

اب بھی فون ریسیو نہ کیا گیا سامنے کھڑے لڑکے نے نفی

Zubnovelszone.com

میں سر ہلایا تو وہ اسے اس کا کام کرنے کو کہتا آگے بڑھ چکا تھا

۔

دوسری طرف اس کے فون پر مسلسل پری کی کالز آ رہی تھی

روح اپنا موبائل فون شاید وہیں اپنے گھر بھول گئی تھی اسی

لیے وہ پری کے فون سے اسے بار بار کال کر رہی تھی۔ لیکن

اس کے پاس اسے جواب دینے کے لیے کچھ بھی نہیں تھا وہ

Zubinovelszone.com

کچھ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ یارم کا پتہ کرے تو کرے کیسے

۔۔۔۔؟

ooooooo

لیلیٰ نے گاڑی ایک سنسان صحرا میں روکی تھی دور دور تک

ویران صحراؤں کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں تھا وہ پر سکون سی

گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ سے ٹیک لگائے اپنے ساتھ بیٹھے

"۔۔۔۔۔۔ آدمی کو دیکھنے لگی جو بے حد خوفزدہ تھا

Zubiloverszone.com

جاؤ بھاگ جاؤ اس نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ حیرت سے

اسے دیکھنے لگا وہ خوبصورت سی لڑکی اس وقت اس دنیا کی

سب سے خطرناک ترین لڑکی لگ رہی تھی ایسا لگ رہا تھا

جیسے اس کے اندر کوئی وحشی درندہ چھپ کر بیٹھا ہو جو اس

۔ سے برباد کر دے گا

مجھے۔۔۔ پتہ ہے تو۔۔۔ تم مجھے۔۔۔ گولی مار دو گی پیچھے

سے۔۔۔۔"اس نے خوف سے کہا تو لیلی کے لبوں پر تلخ

Zubinovelszone.com

مسکراہٹ آئی تھی اس نے اپنے ہاتھ سامنے کرتے ہوئے

اسے دکھایا تھا اس کے پاس کوئی بندوق نہیں تھی۔اپنی

۔ بندوق تو وہ وہیں اس کے آفس میں پھینک ائی تھی

فکر مت کرو میں تمہیں اتنی آسان موت ہر گز نہیں دوں

گی میں تمہیں موقع دے رہی ہوں بھاگنے کا اگر تم بھاگنے

میں کامیاب نہیں ہو سکے نا تو تمہاری موت لوگوں کے لیے

عبرت کا ایک نشان ہو گی ایک مثال بنے گی جاؤ اگر اپنی

Zubiloverszone.com

زندگی بچا سکتے ہو تو بھاگ جاؤ لیلیٰ نے سامنے سڑک کی

طرف دیکھا تو وہ آدمی نہ جانے کیا سوچ کر اس پر یقین

کرتے ہوئے تیزی سے گاڑی سے نکلا تھا اور پھر بنا اپنے درد

کی پرواہ کیے وہ سڑک پر پاگلوں کی طرح بھاگنے لگا تھا

oooooooooo

یارم کی حالت انتہائی نازک تھی۔ڈاکٹر نے اس کی گردن پر

الٹا ہاتھ رکھتے ہوئے اس کی سانسوں کو چیک کیا تھا۔اور پھر

Zubinovelszone.com

اس کا منہ کھولتے ہوئے اس کے لبوں کے سامنے اپنا ہاتھ

رکھا۔پھر اس کے ہاتھ کی نس ٹٹولنے لگا اور پھر اچانک ہی

اس نے شور مچاتے ہوئے اسے آپریشن تھیٹر کی طرف لے

جانے کا حکم دیا تھا۔اس کی ٹیم نے تیزی سے کام کیا تھا

۔اسے آپریشن تھیٹر کی طرف لے جاتے ہوئے ڈاکٹر نے

ساتھ ہی ساتھ انہیں پولیس کو بلانے کے لیے کہا تھا۔

Zubinovelszone.com

کیونکہ یہ قتل کیس تھا۔اور ڈاکٹرز اس کیس پر اس طرح

۔سے ہاتھ رکھنے کو تیار نہیں تھے

خضر کی جیب میں کب سے اس کا فون تھرتھرا رہا تھا کون

فون کر رہا تھا۔۔۔؟ کیوں کر رہا تھا۔۔۔؟ اسے کوئی لینا

دینا نہیں تھا،اس وقت اسے صرف اور صرف یارم کی پرواہ

۔ تھی۔جبکہ لیلیٰ اور شارف کا فون بھی مسلسل چیخ رہا تھا

Zubinovelszone.com

دیکھیں جب تک پولیس بیچ میں انوالو نہیں ہوتی ہم علاج

شروع نہیں کر سکتے آپریشن شروع کرنے کے لیے ہمیں

اس کیس کو درج کروانا ہو گا۔یہ پولیس کیس ہے۔اگر کوئی

بھی نقصان ہوتا ہے۔تو اس کا الزام سیدھا ہسپتال پر آئے

گا۔ہمارے ہسپتال کی ریپوٹیشن خراب ہو گی آپ جلدی

کریں ہم کسی طرح کی تاخیر افورڈ نہیں کر سکتے۔نرس نے

۔ باہر نکلتے ہوئے عربی میں ان لوگوں سے آکر کہا تھا

Zubnovelszone.com

شارف تم جلدی سے صارم کو فون کرو اسے کہو کے دو منٹ

کے اندر یہاں پہنچے خضر نے کافی غصے سے شارف سے کہا

تھا۔جب کہ وہ تیزی سے اپنا فون نکالتا فون پر آتی درک کی

۔ کال کو کاٹتے ہوئے صارم کا نمبر ملانے لگا تھا

oooooooo

درک مسلسل فون کر رہا تھا لیکن اب کی دفعہ شارف نے

آگے سے فون کاٹ دیا تھا۔اسے سمجھ نہیں آیا تھا اس نے

Zubinovelszone.com

فون کیوں کاٹا۔۔۔،اس نے دوبارہ سے اسے فون کرنا

۔ شروع کیا۔تواب کی دفعہ فون مصروف آنے لگا تھا

وہ اس کے ایزی ہونے کا انتظار کرنے لگا تھا۔پھر وہ دوبارہ

سے اسے کال کرنے لگا۔ تین چار دفعہ فون کرنے پر مسلسل

فون بزی ہی آیا تھا۔اب اس کی پریشانی میں اضافہ ہونے لگا

تھا۔وہ لوگ فون بھی نہیں اٹھا رہے تھے نہ ہی کوئی جواب

۔ دے رہے تھے لوکیشن تک سمجھ نہیں آرہی تھی ان کی

شارف کے پاس ایک ڈیوائس تھی جو وہ اکثر اپنے کاموں کے لیے استعمال کرتا تھا۔اسے کسی کی بھی لوکیشن ٹریس کروانی ہو تو وہ بس شارف کے موبائل پر اس آدمی کی ڈیٹیل سینڈ کرتا تھا اور شارف ساری معلومات نکال کر اس کے حوالے کر دیتا تھا۔ لیکن اب اسے شارف کی ہی لوکیشن چاہیے تھی ۔

Zuhnovelszone.com

وہ تب تک روح کے سامنے نہیں جا سکتا تھا۔جب تک یارم

کی کوئی خبر نہ مل جائے۔وہ پاگلوں کی طرح سڑک پر گاڑی

دوڑا رہا تھا۔آخر کہاں چلا گیا تھا یارم اور ان لوگوں کی کوئی

۔ بھی خبر کیوں نہیں مل رہی تھی

یا اللہ سب کچھ ٹھیک ہو یارم کو کچھ نہ ہوا گر یارم کو کچھ ہو گیا

تو روح کا کیا ہو گا یہ لوگ فون کیوں نہیں اٹھا رہے ایک دفعہ

فون کر کے اپنی خیر خیریت کے بارے میں تو بتا دیں۔وہ

Zubialoverszone.com

تھک ہار کا فون گاڑی کی سیٹ پر پھینکتا گاڑی سے باہر نکل آیا

۔ تھا

صرف ایک دفعہ اگر فون اٹھا کر بتادیں کہ وہ لوگ کہاں ہیں

تو کیا ہو جائے گا وہ پریشانی سے سوچ رہا تھا تھک ہار کر ایک

دفعہ پھر سے فون اٹھا کر کبھی شارف کا تو کبھی لیلیٰ کا کبھی خضر

کا تو کبھی معصومہ کا نمبر ملانے لگا تھا۔کال لگ رہی تھی۔

لیکن کوئی اٹھا نہیں رہا تھا۔اور اب اس کا سر درد سے پھٹنے لگا

Zubinoverzone.com

تھا۔اس کے دل میں بہت الٹے سیدھے خیال آرہے تھے

اور دل میں آنے والے خیالوں سے تنگ آکر وہ دوبارہ سے

۔ فون اٹھا کر کالنگ میں بزی ہو گیا

ooooooo

ارے ہاں شارف بولو کیسے ہو طبیعت کیسی ہے۔۔۔؟سب

کچھ ٹھیک تو ہے نا۔یار میں تو گھر پر ہی ہوں سوچ رہا ہوں دو

تین دن کے لیے کہیں گھومنے پھرنے چلا جاؤں۔۔۔"یہ

Zubinovelszone.com

حیام کی شادی سے پہلے ناچھٹیاں اپلائی کی تھی منظور ہو گئی

ہیں کیا خیال ہے سب مل کر کہیں گھومنے چلیں فون اٹھاتے

"۔۔۔ہی صارم شروع ہو گیا تھا

صارم۔۔۔وہ یارم۔۔۔۔"شارف نے کچھ کہنا چاہا تھا لیکن

اس کے رندھے گلے اور بھاری ہوئی آواز نے اس کا ساتھ نہ

دیا۔آنکھوں سے اچانک آنسو چھلک پڑے تھے وہ یارم کی

۔ کنڈیشن بیان ہی نہیں کر پایا تھا

Zubmoviezone.com

شارف۔۔۔۔۔؟کیاہواہے تم ٹھیک توہو ناسب کچھ ٹھیک

ہے نہ کہاں ہو تم اس وقت تم رو رہے ہو۔۔۔۔۔؟وہ بے

یقینی سے پوچھنے لگا تھا ۔

صارم۔۔۔۔یارم۔۔۔ ہسپتال۔۔ل۔۔میں۔۔۔ہے

اور۔۔بہت۔۔ بری حالت ہے۔۔اس کی تم۔۔۔پلیز

یہاں۔۔۔آ۔۔جاؤ بہت۔۔۔ گولیاں لگی ہیں اس کی

ZubiLoverIzone.com

حالت۔۔۔۔ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ڈ۔۔۔ڈاکٹر کہتے ہیں

۔ کہ۔۔۔پولیس کیس ہے

تم نہیں آؤ گے تو۔۔۔۔۔۔۔علاج۔۔۔۔شروع نہیں

ہو گا۔۔۔۔تم جلدی کرو۔۔۔۔وہ بس بولتا چلا گیا تھا اس

نے سانس روکتے ہوئے یہ الفاظ کہے تھے۔اپنی بات ختم

کرتے ہوئے اس نے گہرا سا سانس لیا تو صارم جیسے ہوش کی

۔ دنیا میں لوٹ کر آیا تھا

Zubnoverszone.com

کچھ نہیں ہو گا یارم کو شارف میں بس ابھی نکل رہا ہوں۔

کون سے ہسپتال میں ہو تم وہ جوتے پہنے بغیر باہر کی طرف

بھاگا تھا۔ جبکہ عروہ جو صبح سے اس کی اور بچوں کی وجہ سے

کافی تنگ تھی۔اپنے بچوں کو جوتے پہنا کر اس کے جوتے

اٹھا کر لائی تھی۔ لیکن وہ بغیر جوتے پہنے کہاں بھاگ گیا تھا

۔ وہ سمجھ نہیں پائی

Zubiloverszone.com

ہاں لیکن اتنا سمجھ گئی تھی کہ کچھ نہ کچھ غلط ہوا ہے ورنہ

۔ صارم ایسا تو کبھی نہیں کرتا تھا

وہ بہت نفاست پسند انسان تھا۔اس طرح اس کا جانا کوئی

۔ معمولی بات نہیں تھی

oooooooo

مجھے یہ نمبر ٹریس کر کے بتائیں کہ اس وقت یہ نمبر کہاں پر

موجود ہے۔۔۔۔؟درک سید ھا ٹریسنگ آفس آیا تھا اب

Zubinovelszone.com

کوئی حل نہیں تھاان لوگوں کے بارے میں کچھ بھی پتہ

۔ نہیں چل رہا تھااور وہ مزید وقت برباد نہیں کرنا چاہتا تھا

اسی لیے اس نے شارف کے علاوہ خضر کا بھی نمبر ٹریسنگ

آفیسر کے سامنے رکھا تھا جس نے کچھ اماؤنٹ لیتے ہوئے

اس نمبر کی انفارمیشن لیتے ہوئے اس کے حوالے کر دی

ایک دفعہ وہ صارم کے ساتھ بھی یہاں ٹریسنگ آفس میں آ

۔چکا تھا

Zubinoverszone.com

یقیناصارم کی وجہ سے ہی اس آفیسر نے جلدی سے اسے نمبر

ٹریس کر دیا تھا یقیناوہ اسے صارم کا ساتھی سمجھ رہا تھا۔شاید

اسے لگ رہا تھا کہ وہ بھی کوئی پولیس والا ہے۔اور اپنی مدد

۔ کے تحت یہاں پہنچا ہے

سر یہ نمبر اس وقت ہسپتال میں ہے دبئ کا بہت بڑا ہسپتال

ہے اور یہ نمبر اس وقت وہاں سے آن لائن ہے اور یہ دوسرا

نمبر ہے یہ بھی وہیں پر اس وقت ہے میں آپ کو لوکیشن

ZubiNovelsZone.com

دے دیتا ہوں وہ لیپ ٹاپ پر تیزی سے انگلیاں چلاتے

ہوئے اس سے عربی میں کہہ رہا تھا اور تقریبا 10 منٹ کے

اندر ہی وہ ساری انفارمیشن نکال کر اس کے حوالے کرنے

۔ لگا

وہ لوکیشن دبئی کے ایک بہت ہی بڑے ہسپتال کی تھی وہ

لوگ ہسپتال میں کیوں تھے اسے سمجھ نہیں آیا کیا یارم پر ہوا

Zubinovelszone.com

حملہ خطرناک تھا کیا۔۔۔"وہ اس نوعیت کا حملہ تھا کہ اس

۔۔۔۔؟نے یارم کو ہسپتال پہنچا دیا تھا

کیا یارم ٹھیک ہو گا۔۔۔۔؟اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کچھ غلط

نہیں سوچنا چاہتا تھا لیکن دماغ میں بہت ساری سوچوں نے

۔ ڈیرا ڈال لیا تھا وہ گھر تو ہر گز نہیں جانے والا تھا

جب تک اسے یارم کے بارے میں سب کچھ پتہ نہ چل

جائے وہ روح کے سامنے نہیں جانا چاہتا تھا۔بلکہ وہ تو یارم کو

اپنے ساتھ روح کے سامنے لے کر جانا چاہتا تھا اس نے

جلدی سے گاڑی کا رخ ہسپتال کی جانب کیا تھا۔ وہ سیدھا

ہسپتال ہی جا رہا تھا اب وہیں چل کر اسے کچھ پتہ چلنا تھا۔

دل گھبرا رہا تھا جبکہ وہ مسلسل دعائیں مانگ رہا تھا کہ یارم

بالکل ٹھیک ہو اسے کچھ بھی نہ ہوا ہو اگر یارم کو کچھ بھی ہوتا

۔ ہے تو روح کا کیا ہوتا وہ بس سوچ کر رہ گیا تھا

Zubiaverszone.com

دل تھا کہ سوکھے پتے کی مانند کانپ رہا تھا کچھ غلط ہونے کا

احساس اتنا زیادہ اس پر حاوی ہونے لگا تھا۔ یارم ٹھیک تو ہو گا

بس یہی ایک ڈر تھا جو بار بار اس کے دل میں آ رہا تھا جسے وہ

جھٹک دیتا وہ اس طرح کا کوئی خیال بھی اپنے دماغ میں نہیں

۔ لانا چاہتا تھا

اپنی بہن کی آنکھوں میں آنسو وہ برداشت نہیں کر سکتا تھا

اس کی تکلیف اس کی برداشت سے باہر تھی یارم جہاں بھی

Zubinovelszone.com

ہو ٹھیک ہو بس وہ یہی دعا کر رہا تھا جبکہ اس کے گاڑی کی

سپیڈ اس کے دل کی دھڑکنوں کی طرح کبھی تیز تو کبھی سلو

۔ ہو رہی تھی

جبکہ روح کی حالت تو وہ سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا اگر یارم کو

کچھ ہو جاتا تو اس کی بہن کا کیا ہوتا اس کی معصوم بہن تو دیوانی

تھی اس کی۔ وہ یارم پر کسی طرح کا خطرہ برداشت نہیں کر

۔ سکتا تھا اسے کیسے بھی یارم تک پہنچنا تھا

Zubiloverszone.com

اس کا فون بھی مسلسل بج رہا تھا اس کے فون پر مسلسل پری کی کالز آ رہی تھی یقیناً اسے کال کرنے والی روح ہی تھی وہ یارم کے بارے میں جاننا چاہتی تھی اور وہ کچھ بھی نہیں جانتا تھا یارم کے بارے میں

oooooooo

روح پلیز رونا بند کرو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا یارم بھائی بالکل ٹھیک ہوں گے تم نا اس طرح سے رو کر انہیں بھی

Zubinovelszone.com

پریشان کردو گی اور پھر وہ یہاں آکر مجھ پر غصہ کریں گے کہ

میں نے تمہیں چپ نہیں کروایا تم جانتی ہو نا تمہارے آنسو

۔ انہیں تکلیف دیتے ہیں پلیز رونا بند کرو

دیکھو نہ رویام بھی کتنا پریشان ہو گیا ہے وہ اسے رویام کی

موجودگی کا احساس دلانے لگی تھی جو اس کی گود میں بیٹھا

۔ بس اپنی ماں کو روتے ہوئے دیکھ رہا تھا

Zubiloverszone.com

مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے کچھ غلط ہوا ہے کچھ بہت غلط ہوا ہے

جو نہیں ہونا چاہیے تھا میرے یارم نہ جانے کس کنڈیشن

میں ہیں وہ فون نہیں اٹھا رہے مجھ سے بات نہیں کر رہے

چاہے کچھ بھی ہو وہ مجھ سے بات ضرور کرتے ہیں۔ میں

کتنی پریشان ہوں بے چینی سے میری جان جا رہی ہے اگر وہ

۔ ٹھیک ہوتے تو وہ لازمی مجھے فون کرتے

Zubnovelszone.com

وہ مجھے اپنی خیریت کے بارے میں ضرور بتاتے ان کا فون

نہیں آیا وہ ٹھیک نہیں ہیں پری کچھ ہوا ہے کچھ بہت غلط ہوا

۔ ہے وہ تڑپتے ہوئے بول رہی تھی

جبکہ اس کی تڑپ پر پریشانی سے وہ بار بار درک کو فون کر

رہی تھی۔ لیکن درک بھی فون نہیں اٹھا رہا تھا نہ جانے وہ

۔ کہاں تھا

Zubiloversezone.com

جب کہ روح کی بگڑتی حالت دیکھ وہ پریشان ہو چکی تھی وہ

روح کے پاس بیٹھی اس کے ہاتھ تھامے ہوئے تھی رو رو کر

روح کو بخار چڑھ چکا تھا جبکہ رویام تو اس کی گود سے اترنے

۔ کو تیار ہی نہیں تھا

یقیناوہ اپنی ماں کی کنڈیشن کو سمجھ نہیں پا رہا تھا اسے روتے

دیکھ کر وہ بہت زیادہ پریشان ہو گیا تھا۔ وہ اس وقت پری کے

Zubinovelszone.com

پاس آنے کو بھی تیار نہیں تھا اسے اپنی ماں کے پاس ہی رہنا

۔تھا

ooooooooo

لیلیٰ خاموشی سے اسے بھاگتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔وہ جتنا

ہو سکے اتنا تیز بھاگنے کی کوشش کر رہا تھا لیلیٰ نے آہستہ سے

گاڑی کا فرنٹ ڈور کھول کر باہر قدم رکھا تھا۔اس کے ہائی

Zubinovelszone.com

ہیل میں مقید نازک قدم باہر سڑک تک آئے تھے وہ

۔ آہستہ آہستہ چلتی سڑک کے بیچ وبیچ جارکی تھی

اس نے سامنے بھاگتے امجد کو دیکھااور پھر اپنی پستول کو لوڈ

کرتے ہوئے اس نے پیچھے سے اس کا نشانہ لیا تھا۔ وہ تیز

بھاگ نہیں پارہا تھا۔ کیونکہ اس کے پیر میں چاقو اب تک

کھبا ہوا تھااور وہ جہاں جہاں جارہا تھااس کا خون سڑک پر

پھیلتا جارہا تھااس نے گولی چلانے کے لیے ٹریگر دبایا تھا

Zubiloversizone.com

لیکن پھر گولی اسے مارنے کے بجائے اس نے سڑک کے بیچ

وبیچ ماری تھی۔وہ اتنی آسان موت ڈیزرو نہیں کرتا تھا ہاں

لیکن وہ الرٹ ہوا اور اپنی رفتار تیز کر گیا اس کے خون کی

۔ نشان کے پیچھے پیچھے آہستہ آہستہ وہ چل رہی تھی

سفید شرٹ اور بلو جینز میں وہ ہمیشہ کی طرح اپنا نازک مگر

خطرناک سراپا لیے آگے بڑھ رہی تھی۔سامنے گلی سے وہ

مڑ چکا تھا لیکن لیلیٰ کے اطمینان میں کسی طرح کا فرق نہیں

Zuboovelzone.com

آیا تھا وہ اب بھی بالکل آہستہ آہستہ چل رہی تھی اس کی

۔ چال میں ایک ادا تھی

جو اسے دوسروں سے منفرد بناتی تھی۔وہ چلتے ہوئے اس گلی

کے کارنر تک آئی تو دیکھا دوسری گلی بالکل سنسان تھی لیکن

آدھی گلی میں خون کی نشان ختم ہو گئے تھے۔وہ ایک دفعہ

پھر سے چلتی ہوئی خون کے نشانوں پر قدم رکھتی ایک جگہ آ

Zubinoverszone.com

کر رک گئی تھی۔اس نے اندازہ لگالیا تھا کہ امجد کی دوڑ یہیں

۔ تک تھی

وہ یہیں کہیں چھپا ہوا تھا وہیں رک کر اس نے سامنے کی

طرف دیکھا تھا جب اچانک ہی پیچھے سے آتے امجد نے اس

پر چاقو سے حملہ کرنا چاہا تھا۔یہ چاقو یقیناً اس نے اپنی ٹانگ

سے ہی نکالا تھا اپنی جان بچانے کے لیے اس نے ایک چھوٹی

۔ سی کوشش کی تھی

Zubiloversezone.com

جس میں لیڈی ڈیول نے اسے ایک لمحے میں ناکام بناتے

ہوئے اس کا ہاتھ پکڑا تھا اور ایک جھٹکے سے اسے کھینچ کر وہ

ہڈیاں ٹوٹنے کی آواز کو نظر انداز کرتی اسے چیخنے پر مجبور کر

گئی تھی وہ درد سے کراہ رہا تھا جب لیلیٰ نے ایک زوردار تھپڑ

۔ اس کے منہ پر دے مارا

چپ۔۔۔"میں نے کیا کہا تھا تم سے کہ مجھے آواز پسند نہیں

ہے اریٹیشن ہوتی ہے مجھے سمجھ نہیں آیا تھا۔میں ڈیول

نہیں لیڈی ڈیول ہوں۔میرے ہاتھوں مرنے والے بھی

میرے رولز کے مطابق مرتے ہیں۔وہ ایک جھٹکے سے اس

کے بالوں کو پکڑتی خود سے ڈبل جسامت کے آدمی کو ایک

جھٹکے میں گھسیٹ چکی تھی۔وہ مضبوط نہیں تھی اسے مضبوط

۔ بنایا گیا تھا اسے ایسے حالات کے لیے تیار کیا گیا تھا

اس نے اس کی گردن کو ایک جھٹکا دیتے ہوئے اسے اپنے

قدموں پر بیٹھنے پر مجبور کیا تھا اور پھر اس نے سامنے سڑک

پر پڑے چھوٹے سے رسی کے ٹکڑے کو دیکھا تھا۔وہ اس

ٹکڑے کی طرف چل کر آتی وہاں سے اس رسی کو اٹھا چکی

۔ تھی

مجھے کتے پالنے کا شوق نہیں ہے لیکن تم جیسے کتوں کو میں

کچھ وقت کے لیے اپنے پاس رکھنا پسند کرتی ہوں وہ رسی

اس کی گردن میں ڈالتے ہوئے اسے گھسیٹنے لگی تھی گردن

پر درد ہوتے پا کر امجد اس کے ساتھ گھسیٹتا ہوا جا رہا تھا۔اس

Zubiloverszone.com

کا ایک ہاتھ زمین پر لٹک رہا تھا یقینا کہنی سے اس کی ہڈی

ٹوٹ چکی تھی۔ جبکہ اس میں اتنی ہمت ہی نہیں تھی کہ وہ

۔ لیلیٰ پر دوسرا حملہ کر پاتا

کیونکہ اتنا تو وہ سمجھ چکا تھا۔ کہ یہ لڑکی صرف دکھنے میں

نازک ہے ورنہ اس کی سات نسلیں ہلانے کی طاقت رکھتی

۔ ہے وہ

oooooooooo

Zubiloveiszone.com

وہ اسے لے کر سیدھی یارم کے آفس میں آئی تھی۔اندر

آتے ہوئے اس نے ایک جھٹکے سے ٹارچر روم کا دروازہ کھولا

۔ تھا

اور پھر ایک دھکا دے کر امجد کو اندر کی طرف پھینکتی ہوئی وہ

۔ دروازہ بند کر گئی تھی

مجھے معاف کر دو مجھ سے غلطی ہو گئی۔۔،میں تمہارے

آگے ہاتھ جوڑتا ہوں۔دیکھو مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو

Zubinovelszone.com

گئی۔میں نے اپنی جان بچانے کے لیے ڈیول پر گولی چلائی

۔ تھی

مجھے معاف کر دو دیکھو میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتا

ہوں۔وہ بول رہا تھا۔جبکہ لیلیٰ سامنے پڑے انجیکشن میں

۔ کوئی کیمیکل ملا رہی تھی

ایریٹیٹ مت کرو مجھے میں کوئی اور کیمیکل ملا کر کہیں تمہیں

موت کی نیند نہ سلا دوں۔فی الحال میں نے تمہیں مارنا نہیں

Zubinovelzone.com

ہے میں صرف تمہیں انجیکشن لگانا چاہتی ہوں تاکہ یہ جو

تکلیف میں نے تمہیں دی ہے نا اس تکلیف سے تم آزاد ہو

سکو دیکھو یہ انجیکشن ہے یہ جب میں تمہارے جسم میں

انجیکٹ کروں گی نا اس سے تمہاری ساری تکلیف ختم ہو

جائے گی تمہیں کچھ بھی ہو تمہارا ہاتھ کٹے تمہارا بازو ٹوٹے

تمہارا سر پھوٹے تمہیں گولی لگے تمہیں کسی طرح کی تکلیف

محسوس نہیں ہو گی۔ تمہارا جسم سن ہو جائے گا۔ تمہاری

کوئی بھی چوٹ تمہیں صرف اندرونی نقصان پہنچائے گی اور

اس چوٹ سے اگر تمہارے نصیب میں موت لکھی ہوئی تو

۔ تمہیں مل جائے گی لیکن تم درد سے نہیں گزرو گے

یہ تمہاری بہتری کے لیے ہے لیکن تم مجھے ڈسٹرب کر رہے

ہو میں ایک ہیکر ہوں میں کوئی ڈاکٹری نہیں جانتی ہوں

۔مجھے جتنا آتا ہے مجھے سکون سے کرنے دو۔ورنہ تم درد سے

Zubinovelszone.com

مر جاؤ گے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی تو امجد لمحے میں پیچھے

۔ہٹا تھا وہ اس کا حقدرد کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی

لیکن ایسا کیسے ممکن تھا وہ تو دشمن تھی۔وہ تو اس تکلیف دینا

چاہتی تھی۔تو پھر وہ اس کا درد کم کیسے کر سکتی تھی۔۔۔۔؟وہ

پریشان تھا جب کہ وہ اس کا بازو پکڑ کر اس کے جسم میں

۔ انجیکشن لگانے لگی

Zubnovelszone.com

ریلیکس ریلیکس۔۔۔۔! تم ٹھیک ہو نا اب تمہیں کسی طرح

کا درد تو نہیں ہو رہا نا میں بس یہی چاہتی تھی کہ تمہیں ہر درد

سے راحت مل جائے کیوں کہ میں نے تمہیں بتایا تھا نا مجھے

اریٹیشن ہوتی ہے جب کوئی چیختا ہے، چلاتا ہے، تو مجھ سے

برداشت نہیں ہوتا بس اسی لیے میں تمہاری تکلیف

برداشت نہیں کر پا رہی تھی۔ یہاں اس کرسی پر بیٹھو تم

زمین پر کیوں بیٹھے ہو۔۔۔! وہ اس کا دوسرا بازو پکڑ کر اسے

کرسی پر بٹھا چکی تھی وہ بالکل ریلیکس تھی لیکن امجد کو سمجھ

۔ نہیں آرہا تھا کہ یہ لڑکی اس کی مدد کیوں کر رہی ہے

ویسے تمہارے ذہن میں یہ بات آرہی ہو گی نا کہ میں

تمہاری مدد کیوں کر رہی ہوں وہ سائیڈ پر رکھے یارم کے

بلیڈز نکالتے ہوئے کھولنے لگ گئی تھی اور ساتھ ہی ساتھ وہ

اس سے باتیں بھی کر رہی تھی۔ جیسے وہ اس کے بچپن کا

Zubnovelzone.com

دوست ہو اس کے ہر سوال کا جواب دے گا۔ لیکن اسے لیلیٰ

۔ کو جواب دینا تھا اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا

مطلب تم جاننا چاہتے ہو کہ میں تمہیں درد سے آزادی

کیوں دلوا رہی ہوں۔۔۔۔؟اس نے حیرت سے پوچھا تو لیلیٰ

۔ کے اس طرح کے ری ایکشن پر وہ پریشان ہوا تھا

کتنے پاگل آدمی ہو تم موت تمہارے سر پر کھڑی ہے اور

تمہارے دماغ میں پہیلیاں چل رہی ہیں کہ میں کیوں تمہیں

Zubiaverszone.com

درد سے بچانا چاہتی ہوں۔بے وقوف آدمی خدا کا شکر ادا کرو

کہ میں تمہیں درد سے دور کر رہی ہوں تم الٹی سیدھی

فضول سوچیں پال کر بیٹھے ہوئے ہو لیلیٰ نے ناراضگی سے کہا

۔

تم بھی نا امجد۔۔۔اس طرح کی حرکتیں کرتے بالکل اچھے

نہیں لگتے وہ سارے بلیڈز کھول کر اس کے پاس آ کر رکی

تھی۔جب کہ امجد حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا اس نے بے

Zubnovelszone.com

حد نرمی سے وہاں موجود ہتھکڑی اٹھا کر امجد کا ایک ہاتھ

کرسی پر باندھا تھا دوسرا ہاتھ تو اس کا ٹوٹا ہوا تھا اسے باندھنے

۔ کی ضرورت نہیں تھی

یہ تم کیا کر رہی ہو تم تو میری مدد کر رہی تھی نا وہ گھبرا کر

۔ پوچھنے لگا

اوو ریئلی میں دشمن کی مدد کروں گی تمہیں سچ نہیں لگتا میں

تمہاری مدد کر رہی ہوں اس نے حیرت سے پوچھا جب کہ

Zubinovelszone.com

اس کا پل پل بدلتا روپ اس کو سمجھ نہیں آرہا تھا جب اچانک

آہستہ سے لیلیٰ نے یارم کے بلیڈ سے اس کے ماتھے پر لکیر

بنائی تھی خون اس کی آنکھوں کے سامنے ٹپک رہا تھا لیکن

۔ اس کے جسم میں کسی طرح کا کوئی درد نہیں ہوا

درد ہوا۔۔۔! تمہیں درد ہوا تمہارا خون بہہ رہا ہے۔۔۔۔

اس نے اس سے پوچھا تو امجد نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا اسے

کسی طرح کی تکلیف نہیں ہو رہی تھی اس کے اندر سے درد

Zubnovelzone.com

کا احساس ختم ہو چکا تھا کہ کیمیکل انجیکشن تھے۔جو جنگوں

میں لڑتے فوجیوں کو دیے جاتے تھے تاکہ جنگ کے

درمیان درد سے بے حال ہو کر وہ اپنے اصل مقصد کو نہ

۔ بھول جائیں

یارم اور اس کی ٹیم اکثر ان انجیکشنز کا استعمال کرتی تھی جب

وہ انتہائی زخمی حالت میں ہوتے تھے اکثر وہ کہیں جاتے تو وہ

انجیکشن اپنے ساتھ لے کر جاتے تھے کیونکہ کبھی بھی ان پر

Zubinovelszone.com

حملہ ہو سکتا تھا اور وہ اپنے آپ کو ہر طرح سے تیار رکھتے تھے

۔

اس نے آہستہ سے اس کے ماتھے کے آدھے آنچ سے بھی کم

۔ فاصلے پر دوسری لائن بنائی تھی

ریلیکس تمہیں درد نہیں ہو گا بالکل بھی درد نہیں ہو گا ذرا سی

چبھن جیسے کوئی سوئی چبھتی ہے اتنی سی تکلیف ہو گی تمہیں

وہ ایک دفعہ پھر سے اس کے ماتھے پر لکیر بنانے لگی تھی

Zubinovelszone.com

۔جبکہ امجد کو اس لڑکی سے عجیب سا خوف محسوس ہو رہا تھا

۔

وہ تھوڑے سے فاصلے پر مزید لائن بنا رہی تھی اور پھر وہ

لائنز بناتی چلی گئی اس کے پورے چہرے پر چھوٹے چھوٹے

کٹ لگے ہوئے تھے وہ آہستہ آہستہ اس کے گردن پر بالکل

۔ باریک سی لکیریں کھینچنے لگی تھی

Zubiloverszone.com

اس کے نشان انتہائی چھوٹے چھوٹے تھے لیکن اسے درد

نہیں ہو رہا تھا اس نے ایک جھٹکے سے اس کے کندھے سے

اس کی شرٹ کھینچ کر پھاڑی تھی اور پھر اس نے وہی نشان

اس کے بازو اور سینے پر بنائے تھے اپنا کام اطمینان سے

کرتے ہوئے وہ ٹیبل پر جا کر بیٹھتی اسے دیکھنے لگی تھی زمین

پر امجد کے خون کی بوندیں تیزی سے نچڑ رہی تھی اس کا خون

Zubiloverszone.com

ضائع ہو رہا تھا جبکہ امجد پریشانی سے اپنا خون دیکھ رہا تھا اسے

"۔۔۔۔۔۔ تکلیف نہیں ہو رہی تھی لیکن

وہ مر رہا تھا اس کا خون ضائع ہو رہا تھا یہ لڑکی کتنی سفاک تھی

۔ وہ بس سوچ ہی سکا تھا

مائی ڈیئر امجد یہ جو انجیکشن میں نے تمہیں لگایا ہے نا اس کا اثر

صرف ایک گھنٹے تک رہتا ہے مزید ایک گھنٹے میں یہ جتنے

زخم میں نے تمہیں دیے ہیں نا یہ سارے تمہیں تکلیف دیں

ZubiNovelsZone.com

گے اور اتنی تکلیف دیں گے کہ تم چیخو گے تڑپو گے چلاؤ گے

۔ اور اپنے کیے پر پچھتاؤ گے بی ریڈی

فکر مت کرو میرے دیے زخموں سے تم مرو گے نہیں

کیونکہ یہ ڈیول کے دیے ہوئے زخم نہیں ہیں جو تمہیں

موت کے منہ میں پہنچا دیں۔ میرے زخم بہت گہرے

نہیں ہیں تمہاری کوئی بھی نس نہیں کاٹی فکر مت کرو اس

سے صرف تمہیں تھوڑی سی تکلیف ہو گی اور یہ زخم جو میں

Zubinoverlzone.com

نے دیے ہیں یہ تمہیں چیخ چیخ کر اپنے ہونے کا احساس

۔ دلائیں گے

مجھے یقین ہے تمہارا ایک ایک زخم تمہیں تمہاری غلطی کا

احساس دلائے گا پھر ملیں گے کل آٹھ بجے میں واپس آؤں

گی تمہیں ان سارے درد سے دوبارہ گزارنے کے لیے ایک

اور انجیکشن لگانے کے لیے وہ اس کے کان میں سرگوشی نما

Zubinovelszone.com

آواز میں کہتی وہاں سے باہر نکلنے لگی تھی جبکہ امجد چلا رہا تھا

۔۔ چیخ رہا تھا اس سے معافی مانگ رہا تھا

وہ ٹارچر روم کا دربارہ بند کرتی آفس سے نکلتی چلی گئی تھی

اس کا ارادہ سیدھا ہسپتال جانے کا تھا

ooooooooo

Zubinovelszone.com

صارم ننگے پیر ہسپتال پہنچا تھا۔ جہاں شارف دروازے کے پاس کھڑا تھا۔ جبکہ خضر کبھی اٹھ کر کھڑا ہو جاتا کبھی زمین پر بیٹھ جاتا۔

معصومہ وہیں پاس رکھے ڈیسک پر بیٹھی تھی۔ صارم تیزی سے بھاگتے ہوئے ان کے پاس پہنچا تھا۔

Zubinovelszone.com

کیاہواہے یارم کو۔۔۔۔؟کیسے لگی گولیاں۔۔۔۔؟کس نے

چلائی گولیاں۔۔۔؟بتاؤ مجھے وہ پریشانی سے خضر کے پاس

۔ زمین پر بیٹھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا تھا

وہی بچوں والا کیس۔۔۔۔۔"ان سب چیزوں کے پیچھے

امجد تھاامجد مرا نہیں تھانہ آج نہ پہلے کبھی امجد نے یہ سارا

۔ گیم کھیلا تھا

Zubiaweiszone.com

یارم کے پاس موجود مسٹری باکس کو حاصل کرنے کے لیے

اس نے اپنی بیٹی حیام کا استعمال کیا۔ حیام کا ہمارے پاس آنا

ان سارے ثبوتوں کا ہمارے ہاتھ لگنا۔ یہاں تک کہ اس چیز

کے بارے میں جانتے ہوئے اس پر صحیح غلط طریقے سے کام

کرنے والے 400 لوگ جن کو یارم نے ختم کیا ہے اس

کے بارے میں ساری انفارمیشن بھی ہمیں امجد نے ہی دی

تھی۔ اس فائل میں ساری انفارمیشن تھی ان لوگوں کی۔ جو

ZubiLoversZone.com

امجد نے موت کا کھیل کھیلنے سے پہلے یارم کے حوالے کی

۔ تھی

وہ کبھی مرا نہیں تھا ہمیشہ سے زندہ تھا وہ چھپ کر ہم پر نظر

رکھے ہوئے تھا اس کا مقصد وہ مسٹری باکس حاصل کرنا

تھا۔ جس میں وہ اصل فارمولا تھا وہ موم بنانے والا فارمولا

۔جو اسے کروڑوں اربوں کی جائیداد دے سکتا تھا

Zubnovelszone.com

اس کی چابی حیام کے گلے میں تھی حیام عمرہ کرنے کے لیے

سعودیہ عرب کی فلائٹ میں جارہی تھی۔جب کوئی آدمی

۔ اس سے ٹکرایااوراس کے گلے سے وہ لاکٹ چوری کرلیا

یارم نے اپنے پاس موجود مسٹری باکس میں ایک ہیڈن

کیمرہ لگایا تھا جس کی مدد سے وہ جان گیا تھا کہ یہ سب کچھ

کرنے والا امجد ہے بلکہ یہ کہوں کہ اسے پہلے سے ہی امجد پر

ZubiLoversZone.com

شک تھا تو غلط نہیں ہو گا وہ امجد کو ننگے ہاتھوں پکڑنا چاہتا تھا

۔ سو وہ ہم لوگوں سے 20 منٹ پہلے وہاں پہنچا

جب تک ہم وہاں پہنچے تب تک امجد نے پیچھے سے یارم پر

حملہ کیا تھا پہلے اسے چاقو مار کر زخمی کیا اور پھر اس پر گولیاں

۔ چلائی خضر نے اسے تفصیل سے بتایا تھا

تو یارم کا دھیان کیوں نہیں تھا یارم تو ہر وقت الرٹ رہتا

ہے اسے پتہ کیسے نہیں چلا کہ کوئی اس پر حملہ کرنے والا

Zubinovelszone.com

کہاں پر تھا اس کا دھیان ایسی کون سی چیز تھی جس نے اسے

اتنے برے طریقے سے گھمایا تھا کہ اس کا دھیان امجد کے

حملے پر نہیں گیا۔۔۔۔؟ وہ پریشانی سے پوچھنے لگا تھا یارم جیسا

انسان جو ہر وقت چوکنا رہتا تھا ہر وقت اپنے آس پاس ہوتی

چیزوں پر نظر رکھتا تھا وہ کیسے خود سے اتنا بیگانہ ہو سکتا تھا کہ

۔ کوئی اس پر وار کر جائے اور اسے پتہ نہ چلے

Zubiloverszone.com

یارم بھائی کے فون پر اس وقت روح کی کال چل رہی تھی۔

میں یہ تو نہیں جانتی کہ وہ روح سے کیا بات کر رہے ہیں

لیکن جب ہم انہیں ہسپتال لے کر آ رہے ہیں تب میں نے

ان کے فون پر آخری کال دیکھی تھی اور اس کے بعد یارم

بھائی کے فون پر بہت ساری کالز آئی ہیں۔روح کی درک کی

پری کی میں نے فون بند کر دیا معصومہ اسے بتاتے ہوئے

Zubinovelszone.com

یارم کا فون اس کے حوالے کرنے لگی تھی جو اس نے اپنے

۔ ہاتھ میں کافی مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا

یہی۔۔۔!! یہی چیز میں اسے سمجھاتا تھا کام اور گھر کو الگ

رکھو روح کو کام کے ٹائم پر فون مت کرو۔یہی چیز میں اسے

سمجھاتا تھا کہ روح کو اور اپنے کام کو الگ رکھو ایک دائرہ بناؤ

لیکن اس نے میری بات نہیں سنی وہ ہمیشہ سے یہی کرتا

۔ ہے۔اس کے لیے سب سے پہلی پیورٹی اس کی روح ہے

یقیناًاس نے روح کو جواب دیناضروری سمجھاہو گااس کی

بات سنتے ہوئے اسے امجد کاخیال بھی نہیں رہاہو گااور امجد

نے اس پر حملہ کر دیا۔جب وہ روح سے بات کرتاہے تب وہ

دبئ کاڈون نہیں ہوتاوہ ڈیول نہیں ہوتاوہ صرف روح کا

۔ یارم ہوتاہے

اسے کسی چیز سے مطلب نہیں ہوتاوہ اپنامقام اپناعہدہ سب

کچھ بھول جاتاہے اسے بس یہ پتہ ہوتاہے کہ اس کی روح

Zubinovelszone.com

اسے فون کر رہی ہے وہ اس سے بات کرنا چاہتی ہے اور بس

ختم۔ خضر پریشانی سے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے

اب کی دفعہ شدت سے رو دیا تھا جبکہ اس کا اس طرح سے

رونا صارم کو پریشان کر رہا تھا وہ اتنا تو سمجھ چکا تھا کہ یہ معاملہ

کوئی چھوٹا موٹا معاملہ نہیں ہے یارم کی کنڈیشن ہر گز نارمل

نہیں ہے ورنہ وہ اس طرح باہر بیٹھ کر اس طرح ٹوٹ

پھوٹ کا شکار نہیں ہوتے وہ مضبوط اعصاب کے مالک تھے

وہ اتنے بڑے گینگ کے ساتھ کام کرتے تھے ایسا ممکن ہی

نہیں تھا کہ وہ یارم کی کسی چھوٹی موٹی چوٹ پر اس طرح

۔ سے بیٹھ کر رو رہے ہوتے

لیلیٰ کہاں ہے ان تینوں کو اپنی اپنی پریشانی میں چھپ چھپ

۔ کر آنسو بہاتے دیکھ صارم نے سوال کیا

پتہ نہیں کہاں ہے۔ لیکن اتنا پتہ ہے کہ اسے اس وقت

یہاں ہونا چاہیے تھا۔ یہاں پر ہمارا یارم مر۔۔۔۔

Zubinovelszone.com

۔"ہسپتال میں اتنی بری کنڈیشن میں ہے اسے چھ گولیاں لگی ہیں اس پر خنجر سے حملہ کیا گیا ہے اور لیلیٰ یہاں نہیں ہے

۔

ہم فیملی ہیں اس کی اسے ہمارے ساتھ ہونا چاہیے تھا۔ خضر کے لہجے میں اتنا غصہ تھا کہ اگر لیلیٰ اس کے سامنے ہوتی تو یقیناوہ اس پر تھپڑوں کی بارش کر دیتا وہ کہاں تھی۔ کیوں اب تک یہاں نہیں تھی وہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھے وہ رو

Zubinoverszone.com

رہے تھے تڑپ رہے تھے یارم مر رہا تھا اور وہ ان کے پاس

۔ نہیں تھی

سب کچھ جانتے ہوئے وہ یہاں نہیں تھی۔وہ کیوں یہاں

۔ نہیں تھی یہ سوال اسے بری طرح جھنجوڑ رہا تھا

میں ڈاکٹر سے مل کر آتا ہوں۔اس نے کہتے ہوئے اندر کیبن

کی طرف قدم بڑھائے تھے۔یہاں آتے ہوئے گاڑی میں

Zubiloverszone.com

اس نے ڈاکٹر کو فون کر کے یارم کا آپریشن اسٹارٹ کرنے

۔ کے آرڈرز دے دیے تھے

کیونکہ شارف نے اسے فون پر بتایا تھا کہ یارم کی کنڈیشن

ہر گز ایسی نہیں ہے کہ اس کے آپریشن کو روکا جا سکے۔اس

کا علاج جلد سے جلد شروع ہونا بے حد ضروری تھا تب بھی

ہی اس نے ڈاکٹر سے خود بات کیے تھے کیس درج ہو چکا تھا

Zubiaverszone.com

یہ چیز کنفرم کر کے ڈاکٹر نے یارم کا آپریشن سٹارٹ کر دیا تھا

۔

oooooooo

وہ ان کی لوکیشن ٹریس کر کے سیدھا ہسپتال پہنچا تھا اور

ہسپتال پہنچتے ہی اس کا دل چاہا تھا کہ وہ ان سب کو شوٹ کر

۔دے وہ سب لوگ یہیں پر موجود تھے

Zubinoverszone.com

وہ تیزی سے ان کے پاس آتا سامنے شارف کو دیکھ کر ایک

زوردار مکہ اس کے منہ پر مار چکا تھا غصے سے اس کا برا حال ہو

رہا تھا وہ آٹھ گھنٹوں سے انہیں تلاش کر رہا تھا اور اب کہیں

جا کر وہ اسے ملے تھے شارف نے آگے سے کسی طرح کا کوئی

ری ایکشن نہ دیا بس ایک نظر اسے دیکھ کر ایک طرف ہو گیا

۔ تھا

Zubinoverszone.com

اس نے جس طرح اس کے منہ پر مکا مارا تھا اسے امید تھی

کہ ایک ایسا ہی مکا وہ بھی اس کے منہ پر مار کر اپنا بدلہ لے گا

لیکن ایسا نہیں ہوا وہ اتنا خاموش تھا، کہ حد نہیں اور اس کی

خاموشی نے درک کو ڈرا دیا تھا۔ جبکہ خضر ایک طرف زمین

پر بیٹھا ہوا تھا معصومہ اوپر ڈیسک پر تھی اور صارم بنا جوتوں

۔ کے وہاں موجود تھا

Zubnovelszone.com

اپنے موبائل چیک کرو صبح سے میں تم لوگوں کو فون کر کر

کے پاگل ہو رہا ہوں۔ تم لوگوں کو ذمہ داری کا احساس ہے

۔ کچھ

یہ فون رکھے ہوئے کیوں ہیں تم لوگوں نے۔ روح وہاں رو

رو کر پاگل ہو رہی ہے اسے یارم کے پاس جانا ہے میں آفس

گیا وہاں تم لوگوں کو ڈھونڈا فون لگنے کے باوجود تم لوگ

Zubiaverszone.com

فون نہیں اٹھا رہے۔ٹریسنگ سینٹر سے تم لوگوں کے نمبر کی

۔ لوکیشن لے کر میں یہاں پہنچا ہوں

یارم کہاں ہے اور کس حالت میں ہے کیا ہوا ہے یارم کو

روح کو بہت عجیب طرح کے خیال آرہے ہیں کیا اس پر کوئی

حملہ ہوا ہے تم لوگ یہاں ہسپتال میں کیوں ہو اور اس

طرح منہ بند کر کے کیوں کھڑے ہو کچھ بتاؤ گے مجھے وہ چلا

۔ رہا تھا ان لوگوں پر

Zubnoverszone.com

جب کہ کسی میں بھی اتنی ہمت ہی نہیں تھی کہ وہ اس کے

غصے کا یا اس کے چلانے کا کوئی جواب دے پاتے معصومہ

۔ نے سامنے دروازے کی طرف اشارہ کیا تھا

یارم کو چھ گولیاں لگی ہیں اندر آپریشن چل رہا ہے خضر نے

بڑی مشکل سے یہ لفظ ادا کیے تھے جب کہ درک کا منہ تو

اچانک بند ہوا تھا جب اچانک ڈاکٹر آپریشن تھیٹر سے باہر نکلا

Zubiqovelszone.com

تھا خضر تیزی سے اٹھ کر اس کے پاس گیا تو شارف بھی

۔ الرٹ ہوا تھا جبکہ صارم بھی ان کے پیچھے ہی آیا تھا

ڈاکٹر یارم کیسا ہے وہ ٹھیک تو ہے نا اس۔۔۔۔ کنڈیشن

"۔۔۔۔۔۔

دیکھیں پیشنٹ کی حالت حد سے زیادہ خراب ہے میں یہ

نہیں کہوں گا کہ آپ لوگ کسی معجزے کی امید میں رہیں

میرا نہیں خیال کہ یہ کیس ہم لوگ ہینڈل کر پائیں گے ان

Zubinovelszone.com

کے جسم سے پانچ گولیاں پوری ملی ہیں جبکہ ایک گولی ان

کے جسم میں معدے کے بالکل نیچے پھٹ چکی ہے میں نے

اپنے 38 سال کے کریئر میں اس طرح کا کیس پہلی دفعہ

دیکھا ہے شاید جس آدمی نے ان پر حملہ کیا ہے اس نے نان

سٹاپ گولیاں چلائی ہیں ایک گولی نے دوسری گولی کو توڑ دیا

۔ ہے اور زہر پورے معدے میں پر پھیل چکا ہے

Zubmoviezone.com

آپ لوگ دعا کریں ان کے بچنے کی کوئی امید نہیں ہے میں

آپ لوگوں کو کسی طرح کی کوئی جھوٹی امید نہیں دلواؤں گا

لیکن پھر بھی ہم اپنی کوشش کر رہے ہیں باقی آپ لوگ

امید اس سے لگائیں جو سات آسمانوں اور زمینوں کا مالک

ہے ڈاکٹر نے اپنی طرف سے جواب دیتے ہوئے آگے

۔ بڑھتے انہیں ناامید کر دیا تھا

oooooooo

Zubinovelszone.com

ہائی ہیل کے ٹک ٹک کی آواز بہت دور سے آ رہی تھی جبکہ

خضر سمجھ چکا تھا کہ یہ آواز کس کے جوتوں کی ہے اس نے

ایک نظر اٹھا کر کوریڈور سے اس طرف آتی لیلیٰ کو دیکھا تھا

اس کی آنکھیں انتہائی سرخ تھی اس نے غصے سے اٹھ کر

تیزی سے اس کی طرف قدم بڑھائے تھے اور بنا سوچے

سمجھے اس نے اس کے پاس آ کر اس کے خوبصورت منہ پر

۔ تھپڑوں کی بارش کر دی تھی

Zubiloversone.com

اس کی سفید شرٹ خون الود ہو رہی تھی وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ

۔ اس وقت کہاں تھی

خضر پاگل ہو چکے ہو تم یہ کیا کر رہے ہو صارم بھاگ کر اس

کے پاس آیا تھا کیونکہ خضر اب کے غصے سے لیلیٰ کے گلے کو

اپنی مضبوط گرفت میں لے کر اسے پوری شدت سے دبا رہا

تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ لیلیٰ کو جان سے مار ڈالے

۔

Zubinovelszone.com

کیا کر رہا ہوں میں کیا کر رہا ہوں ختم کر رہا ہوں اس کو۔ تم

جاننا چاہتے تھے نا یہ کہاں ہے تو میں تمہیں بتاتا ہوں یہ اب

تک وہاں یارم کے قاتل امجد کو موت کے گھاٹ اتار رہی

تھی اسے یہ خیال نہیں آیا کہ یہاں ہمارا یارم بھی مر رہا ہے

بلکہ وہ دشمن کو مار رہی تھی کیونکہ یارم نے تو مر ہی جانا تھا تو

یارم کے سارے دشمنوں کو بھی یہ مار دینا چاہتی تھی۔ تاکہ

۔ یارم کے مرنے کے بعد خود یارم کی کرسی پر آسکے

Zubiloverszone.com

ایک سال پہلے اس کی برتھ ڈے پر یارم نے اعلانیہ کہا تھا کہ

اگر وہ کبھی نہ رہا تو اس کی جگہ پر کسی اور کو بٹھایا گیا تو وہ لیلی

ہو گی یارم نے کہا تھا کہ اس کے بعد ہماری باس یہ لیلیٰ ہے

اس لیلیٰ نے نے سوچا کہ یارم تو ویسے بھی مر رہا ہے تو اسے

مرنے دیتے ہیں اس کے دشمنوں کو ختم کر دیتے ہیں تا کہ

اس کے ڈون بننے کے بعد اس کے راستے میں کوئی رکاوٹ

Zubiaverszone.com

نہ ائے خضر کے لفظ تھے یا زہریلے خنجر وہ اسے دیکھ کر رہ گئی

۔ تھی

خضر تم ایسا کیسے کہہ سکتے ہو شارف نے اسے پیچھے ہٹاتے

۔ ہوئے سمجھانا چاہ رہا تھا

پیچھے ہٹو شارف یہ میرا اور میرے شوہر کا معاملہ ہے کوئی

۔ بھی بیچ میں بولنے والا کوئی نہیں ہوتا

Zubinovelszone.com

یہ میرا اور تمہارا معاملہ نہیں ہے ام لیلیٰ بلکہ ہمارا کبھی کوئی معاملہ ہے ہی نہیں کیونکہ تم جیسی مطلبی عورت سے میں کوئی تعلق رکھنا ہی نہیں چاہتا وہ غصے سے دہاڑا تھا۔جب کہ لیلیٰ بس اسے دیکھ کر رہ گئی تھی بولی کچھ بھی نہیں تھی ہاں وہ سب سے لڑ سکتی تھی اگر کسی سے نہیں لڑ سکتی تھی تو اپنے دل کے اس مکین سے۔

oooooooo

Zubiloverzone.com

وہ بالکل خاموشی سے معصومہ کے ساتھ ڈیکس پر آ بیٹھی تھی

۔معصومہ کی آنکھوں میں بھی اس کے لیے شکوہ تھا شارف

بھی پریشان تھا۔اس نے کسی کو کچھ نہیں کہا تھا۔سب لوگ

دکھی تھے اس وقت یارم کی حالت ایسی نہ تھی۔کہ وہ لوگ

۔آپس میں لڑ جگر پاتے

اور وہ تو ویسے بھی کسی سے نہیں لڑنا چاہتی تھی۔جس سے

سارے رشتے جڑے تھے اگر وہی اس کو اس طرح کا الزام

Zubinovelszone.com

دے گیا تھا تو بس بات ہی ختم تھی۔اسے اپنی صفائی نہیں

دینی تھی اسے کچھ نہیں کہنا تھا۔کوئی اسے کچھ بھی سمجھے

اسے نہ پہلے کبھی فرق پڑا تھا نہ ہی آگے کبھی فرق پڑنا تھا ہاں

لیکن یہ شخص تو اس کے ہر قدم کا ساتھی تھا نا وہ کیسے اس پر

۔ اعتبار نہیں کر سکا

Zubinovelszone.com

اپنے دکھ کو ایک طرف رکھتے ہوئے اس نے سامنے سے

آتے ڈاکٹر کو دیکھ کر تیزی سے اس کی طرف قدم بڑھائے

۔ تھے

دیکھیں ہم اپنی طرف سے پوری کوشش کر رہے ہیں لیکن

چانسز نہیں ہیں آپ کسی طرح کہ امید مت

۔ باندھیں۔ڈاکٹر ناامیدی سے کہہ رہا تھا

Zubinovelszone.com

ایسے کیسے امید نہ رکھیں ہم آپ ڈاکٹر ہیں آپ کا فرض ہے

اس کی جان بچانا۔آپ یوں نہ امیدی کس طرح سے دکھا

سکتے ہیں۔۔۔۔؟آپ کو ہمیں حوصلہ دینا چاہیے ہمیں بتانا

چاہیے کہ آپ اپنی پوری کوشش کریں گے آپ الٹا خود نا

۔امید ہیں

لیلیٰ کو غصہ آگیا تھا ڈاکٹر کی بات پر وہ کیسے انہیں ناامیدی

۔۔۔۔؟ دے سکتا تھا وہ کیسے اتنا ناامید ہو سکتا تھا

Zubinovels.com

اس ڈاکٹر کو کیا خود پر یقین نہیں تھا کیسے وہ ہر چیز کو ایک

طرف رکھ کر کہہ رہا تھا کہ چانسز ہی نہیں ہیں بچنے کے

"____

دیکھیں میم میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ اس طرح کا کیس بہت

کم دیکھنے کو ملتا ہے ان کے پیٹ کے اندر گولی پھٹ چکی ہے

معدے پر زہر پھیل چکا ہے اگر ہم انہیں گولوں سے بچا بھی

Zuhnoverszone.com

لیں تو جو زہر ان کے اندر پوری طرح سے جا چکا ہے اس سے

۔ نہیں بچا پائیں گے

آپ دعا کریں ہم کوشش کر رہے ہیں پوری کوشش کر

رہے ہیں ہم اپنا بیسٹ دے رہے ہیں لیکن ہو گا وہی جو اللہ

چاہے گا۔۔۔۔"آپ دعا کریں آپ لوگوں کی دعاؤں میں

اثر ہے وہ آپ کا پیارا انسان ہے۔آپ لوگوں کی دعائیں

ضرور رنگ لائیں گے ہم بھی اپنی پوری کوشش کر رہے

Zubiaqueriszone.com

ہیں ہم آپ کو ناامیدی نہیں دینا چاہتے لیکن ہمیں خود ہی

۔ اس کیس سے کوئی امید نہیں ہے

ڈاکٹر اپنی بات مکمل کرتا وہاں سے جا چکا تھا جب کہ ڈاکٹر کی

باتیں معصومہ سے برداشت نہ ہوئی تو اب کی دفعہ وہ ہمت

۔ ہار کر رونے لگی تھی

Zubinoverszone.com

رونا بند کرو معصومہ کچھ نہیں ہو گا یارم بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ ہم سب دعا کریں گے نا اور ویسے بھی تو روح کی دعائیں ۔اس کے ساتھ ہیں

روح اپنے یارم کو کچھ نہیں ہونے دے گی لیلیٰ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اس سے کہنے لگی تو ان سب کو روح کا خیال آیا ۔ تھا

Zubiloversszone.com

ہمیں روح کو اس بارے میں بتانا چاہیے خضر نے اچانک کہا تو

۔درک الرٹ ہوا تھا

نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے۔ہم روح کو کچھ نہیں بتائیں

گے۔روح کی حالت بہت خراب ہے اس نے بس یہ جان

کر کے یارم پر حملہ ہوا ہے اپنی خالت بگاڑلی ہے

رو رو کر اس کو بخار ہو گیا ہے۔اگر اسے یارم کی اس حالت

۔ کے بارے میں پتہ چلا تھا وہ رو رو کر مر جائے گی

Zuboveiszone.com

خبر دار اسے کچھ بھی مت بتانا فی الحال یہ بات ہم تک ہی

رہے گی درک نے اس کے پاس آتے ہوئے کہا تو خضر نے

۔ نفی میں سر ہلایا تھا

تم پاگل تو نہیں ہو گئے درک ایسا نہیں ہو سکتا روح اس کی

بیوی ہے یہ جاننا اس کا حق ہے کہ اس کا شوہر اس وقت کس

۔ حالت میں ہے ڈاکٹر اسے جواب دے چکے ہیں

Zubmovieszone.com

خضر نے اسے سمجھانا چاہا تھا لیکن درک اس کی بات ماننے کو

۔تیار نہیں تھا

نہیں میری بات سمجھنے کی کوشش کرو روح کی حالت ایسی

نہیں ہے کہ اسے کچھ بھی بتایا جائے اسے کچھ بھی بتایا نا تو وہ

۔مر جائے

تم جانتے ہو وہ یارم سے کتنی محبت کرتی ہے وہ یارم کو کبھی

اس حالت میں نہیں دیکھ پائے گی۔میرے بھائی میری بات

Zubinovelszone.com

کو سمجھنے کی کوشش کرو روح ہم سب کے لیے عزیز ہے ہم

یارم کو جاتے ہوئے نہیں دیکھ پا رہے اگر روح کو کچھ ہو گیا

تو۔۔۔۔۔؟ رویام کا سوچو

اگر یارم کو کچھ ہوا تو روح ویسے بھی جان سے جائے گی ہمیں

اسے اس طرح کا صدمہ نہیں دینا چاہیے وہ اسے سمجھاتے

ہوئے بولا تھا۔

Zubnovelszone.com

نہیں درک تم غلط ہو روح کو یہاں ہونا چاہیے یارم کے

ساتھ ہم اس کی فیملی ہیں۔اور روح حق رکھتی ہے یہ جاننے

کا لیلیٰ اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے بولی تو خضر نے تنفر

۔ سے سر جھٹکا تھا

تمہیں بیچ میں کچھ بھی کہنے کی ضرورت نہیں ہے لیلیٰ تم یارم

کی فیملی ہونے کا کتنا حق ادا کر رہی ہو ہمیں بہت اچھے

طریقے سے پتہ چل گیا ہے۔تم تو اس معاملے سے دور ہی

ZubiNovelsZone.com

رہو ہم خود فیصلہ کر لیں گے کہ ہمیں روح کو کچھ بتانا ہے یا

نہیں۔ خضر نے غصے سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ تو لیلیٰ کی

۔ آنکھوں میں ایک لمحے کے لیے بے یقینی ابھری تھی

میں جا رہا ہوں اسے فون کرنے کے لیے اور شارف تم اسے

لینے جاؤ گے اس نے شارف کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جس نے

۔ صرف ہاں میں سر ہلایا تھا

Zubinoverszone.com

تم اسے کچھ مت بتاؤ میں اسے بتا کر اپنے ساتھ لے آتا ہوں

اس طرح فون پر بتائیں گے تو معاملہ خراب ہو گا شارف نے

۔ اسے دیکھتے ہوئے کہا تو خضر نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا

ooooooo

شارف باہر نکلا تو درک بھی تیزی سے اس کے ساتھ ہی باہر

آیا تھا یہ کوئی معمولی بات نہیں تھی روح کو بہت بڑی بات

۔بتانی تھی۔اور اس کاری ایکشن بہت خطرناک ہو سکتا تھا

Zubinovelszone.com

وہ روح کو اکیلے سنبھال نہیں سکتا تھا اسی لیے اس نے اس

۔ کے ساتھ جانا بہتر سمجھا تھا

میں دیکھ لوں گا درک تمہیں یہیں رکنا چاہیے اس نے گاڑی

کے پاس آتے ہوئے درک سے کہا تھا جب کہ وہ اس کی

بات کو اگنور کرتا گاڑی کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گیا۔ تو

۔ شارف مزید کچھ بھی کہے بنا اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا

Zubnoverszone.com

ان شاءاللہ ہمارا یارم ٹھیک ہو جائے گا اسے کچھ نہیں ہو گا

ڈاکٹر امید نہیں دے رہے لیکن ہم اللہ سے تو امید لگائیں

گے ناوہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولا تو درک نے ایک نظر

۔ اسے دیکھا تھا اس کی آنکھوں میں آنسو تھے

شارف تمہارے ہاتھ کانپ رہے ہیں مجھے لگتا ہے گاڑی مجھے

چلانی چاہیے اس نے سٹیر نگ پہ اس کے ہاتھوں کو دیکھتے

ہوئے کہا تو شارف نے صرف ہاں میں سر ہلاتے گاڑی کا

Zubiloverszone.com

دروازہ کھولتے دوسری سائیڈ آنا چاہا تھا۔جب کہ درک اندر

۔ہی گاڑی سے ڈرائیونگ سیٹ پر آ گیا تھا

اس کے گاڑی کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھتے ہی اس نے گاڑی

سٹارٹ کر دی تھی وہ سیدھا اسے لے کر اپنے گھر کی طرف

جا رہا تھا شارف کو پہلے ہی اندازہ تھا کہ روح کو وہ یقینا اپنے

گھر چھوڑ کر آیا ہو گا اس لیے اس نے کوئی بھی سوال نہیں کیا

تھا اس وقت وہ بس اپنے آنسو روکے خود کو مضبوط کرنے کی

Zubiloverszone.com

کوشش کر رہا تھا۔وہ روح کو کیسے بتائے گا اسے کچھ سمجھ

۔نہیں آرہا تھا اس کے لیے یہ بہت مشکل تھا

یارم اس کا صرف دوست نہیں تھا صرف باس نہیں تھا وہ

۔اس کا بھائی تھا اس کے سر پر ہاتھ رکھنے والا پہلا انسان تھا

۔ آج وہ جس مقام پر تھا اس کے پیچھے یارم تھا

ورنہ وہ تو زندگی سے تنگ آچکا تھا۔اسے ایک پہچان یارم نے

۔ دی تھی

Zubnovelszone.com

یارم اس کے لیے کیا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا یارم کی کیا

اہمیت تھی اس کی زندگی میں وہ لفظوں میں بیان نہیں کر

سکتا تھا

ہاں لیکن یارم کی حالت دیکھ کر اس کا دل خون کے آنسو رو

رہا تھا وہ تڑپ رہا تھا۔ بس ایک ہی سوچ تھی دماغ پر کہ یارم

کو کہیں کچھ ہو نہ جائے یارم کو اگر کچھ ہو جاتا تو ان کا سارا

گینگ بکھر جاتا سب کچھ ختم ہو جاتا کچھ بھی نہ بچتا وہ نہیں

Zubinovelszone.com

جانتا تھا خضر سچ بول رہا ہے یا صرف شک کی بنا پر لیلیٰ پر غصہ نکال رہا ہے۔ لیکن ایک عجیب سی گھڑا لیلیٰ کی طرف سے اس کے دل میں لگ چکی تھی۔ کیونکہ جب وہ سب لوگ یارم کو ہسپتال لے کر جا رہے تھے تب لیلیٰ ان کے ساتھ نہیں تھی۔

ooooooo

Zubinovelszone.com

روح یہاں باہر کیوں بیٹھی ہو۔۔۔؟ چلو پلیز اندر چل کر

بیٹھو یہاں دروازے پر بیٹھنے سے کیا ہو گا۔۔۔؟ تمہاری

طبیعت بہت خراب ہے تمہیں بہت تیز بخار ہے میری جان

وہ اسے سمجھاتے ہوئے اس کے پاس باہر دروازے پر آ کر

بیٹھی تھی۔ درک فون نہیں اٹھا رہا تھا بلکہ کوئی بھی فون

نہیں اٹھا رہا تھا تھک ہار کر روح دروازے پر آ کر بیٹھ گئی

۔ تھی۔ اس کا رو رو کر برا حال تھا

ZubiLoversZone.com

نہیں میں یہیں ٹھیک ہوں درک بھائی ابھی تک واپس کیوں

نہیں آئے۔۔۔۔؟اب تک ان کو آجانا چاہیے تھا نا۔وہ کہہ

رہے تھے وہ جلدی آجائیں گے فون بھی نہیں اٹھا رہے۔وہ

۔ بے حد پریشانی سے کہنے لگی تھی

جبکہ پری کو اس کی حالت پر ترس آرہا تھا ادھر رویام کو اداس

اداس گھومتے دیکھ وہ پریشان تھی۔وہ اندر صوفے پر بیٹھا ہوا

۔ تھا جب کہ شونو اس کے بالکل ساتھ چپک کر بیٹھا ہوا تھا

روح یارم بھائی بالکل ٹھیک ہوں گے تم فکر مت کرو دیکھنا

وہ لوگ تھوڑی دیر میں آتے ہوں گے تمہارے اس طرح

سے پریشان ہونے سے کچھ نہیں ہو گا میری جان تم صرف

اپنی طبیعت خراب کر رہی ہو۔ یارم بھائی مجھ سے سخت خفا

ہوں گے کہ میں نے تمہارا خیال نہیں رکھا۔ اس کے رونے

۔ پر پریشان ہوتی وہ اس کے قریب آ کر بیٹھ گئی تھی

Zubiloversizone.com

پری میرے یارم ٹھیک نہیں ہیں کچھ ہوا ہے کچھ بہت برا ہوا

۔ہے۔وہ کہتی اچانک ہی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی

جبکہ پری اسے اپنے ساتھ لگاتی چپ کروانے کی کوشش

کرنے لگی اس کا یوں بلک بلک کر رونا پری کو مزید پریشان کر

رہا تھا۔وہ اسے کسی طریقے سے چپ نہیں کروا پا رہی تھی

جبکہ اس کی اچانک اس طرح سے رونے پر رویام بھاگ تو

۔ اس کے پاس آیا تھا

ZubiLoversZone.com

ماماتیوں نوری ہے۔اپ تو دداورااے (مما کیوں رورہی ہیں

آپ کودرد ہورہاہے)وہ اس کے ہاتھ کی انگلی دیکھتے ہوئے

پوچھنے لگا تھا صبح اسے یہاں چوٹ لگی تھی شاید اسے درد تھا

۔ تب ہی وہ رورہی تھی

ہاں رومی مما کو بہت درد ہورہاہے ان کو فیور بھی ہو گیا ہے

آپ بولو نا اپنی مما کو کہ اندر چل کر آرام کریں وہ اسے

Zubnovelszone.com

سمجھاتے ہوئے بولی۔تو رویام حیرت سے اسے دیکھنے لگا تھا

۔ اس کی ماں کو بخار تھا

اندل تلواپ بابا غشہ اوں دے۔کیال نی رکتی اپ اپا اٹو اٹو

یاں شے (اندر چلواپ بابا غصہ ہوں گے۔خیال نہیں رکھتی

آپ اپنا اٹھو اٹھو یہاں سے)وہ اس کا بازو پکڑ کر اسے

زبردستی اٹھانے لگا تو روح ہارمان کر اس کے اٹھانے پر اٹھ

Zubiloverszone.com

گئی تھی۔ جبکہ وہ اس کا بازو پکڑ کر اسے صوفے پر لے کر آیا

۔۔تو پری بھی اس کے ساتھ ہی آئی تھی

روح میں تمہارے لیے چائے بنا کر لاتی ہوں تم چائے کے

ساتھ بخار کی ٹیبلٹ کھالو اللہ پاک تمہیں شفا دے وہ پریشانی

سے کہتی کچن میں گئی تھی اس کے لیے چائے بناتے ہوئے وہ

۔ اس کے لیے بخار کی دوائی لے کر آئی تھی

Zubiaweb.com

مجھے کچھ نہیں چاہیے پری بس میرے یارم واپس آجائیں وہ

پھر سے رونے لگی تو پری نے اس کے قریب بیٹھتے اسے

اپنے ساتھ لگایا تھا یارم بھائی جہاں بھی ہوں گے بالکل ٹھیک

ہوں گے بلکہ اب تو وہ گھر آنے کی تیاری کر رہے ہوں گے

پلیز تم چپ ہو جاؤ اور یہ لو یہ میڈیسن کھاؤ اس سے تم بہتر

فیل کرو گی وہ اسے زبردستی دوائیاں کھلانے لگی تھی ورنہ

روح کی حالت ایسی تھی۔ جسے اب یارم کے علاوہ اور کسی کی

بات نہیں مانے گی۔اگر یارم اسے اس طرح ضد کرتے دیکھ

لیتا تو وہ کتنا غصہ ہوتا۔لیکن یہی تو مسئلہ تھا کہ اس وقت یارم

یہاں تھا ہی نہیں اور یارم کا یہاں نہ ہونا ہی تو اصل مسئلہ تھا

۔

پر وہ اس کے پاس بیٹھی اس کا سر دبا رہی تھی جب اس کے

موبائل پر میسج رنگ بجی۔وہ روح کے قریب سے غیر

محسوس انداز میں اٹھ کر اپنے فون کے پاس آتی درک کا میسج

Zubinovelszone.com

چیک کرنے لگی تھی جس پر لکھا تھا وہ روح کو لینے کے لیے آ

رہا ہے۔بس اس کے علاوہ اور کچھ نہیں لکھا تھا جب کہ پری

۔ اس کا آدھا ادھورا میسج سمجھ نہیں پا رہی تھی

oooooooo

بہت تیزی سے گھر میں داخل ہوا شارف اس کے پیچھے پیچھے

آ رہا تھا۔شارف کے چہرے سے پتہ چل رہا تھا کہ کچھ ایسا ہوا

ہے جو نہیں ہونا چاہیے تھا۔روح صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی

Zubinovelszone.com

جبکہ رویام کواس نے اپنی گود میں بٹھائے اپنے سینے سے لگا

۔ رکھا تھا

روح چلووہ جودرک کودیکھ کر تیزی سے اٹھی تھی اس کے

۔ نظریں چرا کر چلو کہنے پر حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی

۔ کہاں۔۔۔۔؟اس نے بڑی مشکل سے خود کو کہتے سنا تھا

ہسپتال۔۔۔چلنا ہے۔۔۔۔"درک نے کانپتے لہجے میں کہا

۔

Zubinovelszone.com

کیوں۔۔کیوں۔۔۔چلنا ہے ہسپتال۔۔۔۔؟اس نے ان

۔ دونوں کو دیکھتے ہوئے کچھ غلط ہونے کا اندازہ لگا لیا تھا

جب ادارے نے آہستہ سے آگے بڑھتے ہوئے اسے اپنے

۔ ساتھ لگایا تھا اس کا دل سکھے پتے کی طرح کانپنے لگا تھا

بھائی یارم ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔؟روح نے لڑکھڑاتے لہجے

۔ میں پوچھا

ZubiLoversZone.com

وہ ٹھیک ہو جائے گا اسے کچھ نہیں ہو گا چلو تمہیں ہمارے

ساتھ چلنا ہے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا روح کا نازک

سراپا کانپ رہا تھا وہ جانتا تھا وہ اس وقت کس حالت میں ہے

لیکن اس میں اتنی ہمت ہی نہیں تھی کہ وہ اسے اچھے

۔الفاظوں میں دلاسہ دے پاتا

Zubinovelszone.com

کیا ہوا ہے یارم بھائی کو وہ ٹھیک تو ہیں نا در ک وہ ہسپتال میں

کیوں ہیں پری نے پریشانی سے پوچھا تھا جب کہ روح کی

۔ طرف سے کسی طرح کا سوال ہوا ہی نہیں تھا

اس پر گولیاں چلائی گئی ہیں دشمن نے اس پر جان لیوا حملہ کیا

ہے اس کے معدے کے پاس ایک گولی پھٹ گئی ہے جس

کی وجہ سے زہر پورے جسم میں پھیل چکا ہے۔ڈاکٹر کہہ

" ۔۔۔۔ رہے ہیں کہ شاید

Zubnovelszone.com

ڈاکٹر کوئی خدا تو ہے نہیں۔اس لیے ہم خدا سے امید لگائے

ہوئے ہیں۔شارف بے حد آہستہ آہستہ بولا تھا۔جبکہ اس

۔ کے سینے پر سر رکھے روح بالکل خاموش تھی

شارف نے آگے بڑھتے ہوئے رویام کو اٹھا کر اپنے سینے

۔ سے لگایا تھا

میلے بابا تو تیا اوا۔۔۔؟(میرے بابا کو کیا ہوا

ہے۔۔۔۔؟)شارف جو یہ سوچ رہا تھا کہ رویام اس کی کوئی

Zubinoverszone.com

بات سمجھ نہیں پایا اس کے اچانک سوال کرنے پر اس نے

۔ نفی میں سر ہلاتے اسے سینے سے لگایا تھا

کچھ نہیں ہوا کچھ بھی نہیں ہو گا ہم تمہارے بابا کو کچھ نہیں

ہونے دیں گے۔ وہ اسے اپنے ساتھ لگائے بڑی مشکل سے

بول پا رہا تھا جب کہ رویام اس کے سینے سے اپنا چہرہ نکالتا

اسے دیکھنے لگا تھا وہ ہونٹ مروڑ شارف کو دیکھ رہا تھا جو خود

بھی رو رہا تھا اس میں اتنی ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ وہ رویام

Zubnovelszone.com

کا چہرہ دیکھ پاتا اس کی ننھی ننھی آنکھوں میں ہزار طرح کے

۔ سوال تھے اور شارف کے پاس کوئی جواب نہیں تھا

رویام کے بابا کو کچھ نہیں ہو گا۔ چلو رومی ہم تمہارے بابا

کے پاس چلتے ہیں۔ وہ اس کا چہرہ چومتے ہوئے اسے اپنے

ساتھ لگاتا باہر نکلنے لگا تھا جبکہ پری نے بھی جلدی سے اپنا

۔ دوپٹہ لیا تھا

Zubiaverszone.com

رویام جب پیدا ہوا تب اسے ماموں کہتا تھا یارم نے کسی طرح کا اعتراض نہیں کیا ہاں وہ روح کے کہنے کہ بالکل مطابق اسے ماموں ہی کہہ کر پکارتا رہا۔ لیکن درک کے آنے کے بعد اس نے نوٹ کیا تھا کہ درک کو یہ چیز پسند نہیں ہے کہ وہ روح کو اپنی بہن کہے رویام کا اسے ماموں کہنا درک کے چہرے کی مسکراہٹ چھین لیتا تھا اسی لیے اس

ZubiLoversZone.com

نے خود رویام کو سکھایا تھا کہ وہ اسے ماموں نہیں بلکہ چاچو

۔ پکارا کرے

اس نے غیر محسوس انداز میں درک سے یہ تکلیف دور کی

تھی جو وہ اپنی بہن کو کسی کے ساتھ شیئر کرنے کا سوچتے

۔ ہوئے جھیلتا تھا

وہ روح کا بھائی تھا اور اسے یہ بات کسی کو بتانے کی یا ثابت

کرنے کی ضرورت نہیں تھی درک کو یہ چیز دکھ دیتی تھی

Zubinovelszone.com

۔وہ جیلس فیل کرتا تھا بس اسی لیے اس نے رویام کو اپنے

۔ بھانجے سے بھتیجا بنایا تھا

جس چیز کو نوٹ سب نے کیا تھا لیکن ذکر کسی نے بھی نہیں

وہ اس کا فیورٹ چاچو تھا۔ لیکن آج وہ چاچو جو سب کچھ

سنبھال لیا کرتا تھا وہ یارم کا دکھ سہ نہیں پا رہا تھا وہ نہیں

سنبھال سکتا تھا کچھ بھی کیونکہ حقیقت تو یہ تھی کہ یارم کے

Zubinovelzone.com

معاملے میں وہ ایک بچہ تھا۔وہ ہر دکھ سہ سکتا تھا لیکن یارم کا

۔ دکھ سہنا اس کے لیے ناممکن تھا

روح کو پیچھے گاڑی میں بٹھاتے ہوئے درک میں پری کو اسے

سنبھالنے کے لیے کہا تھا وہ بالکل خاموش تھی کوئی بات

۔ نہیں کر رہی تھی اس کے چہرے پر دنیا جہان کی اداسی تھی

Zubiaverszone.com

اگر انہیں یہ لگ رہا تھا کہ وہ روح کو سمجھانے میں کامیاب ہو گئے ہیں تو ایسا کچھ نہیں تھا ایک غبار تھا جو روح نے اپنے اندر تک محدود کر لیا تھا۔

درک نے ڈرائیونگ سیٹ سمبھالتے ہوئے گاڑی کو تیزی سے ہسپتال کی جانب بڑھایا تھا جتنا تیزی سے یہ سفر گزر رہا تھا اتنی ہی روح کی بے چینی اور اضطراب میں اضافہ ہو رہا تھا۔

zubnovelszone.com

oooooooooo

وہ روح کو لے کر ہسپتال آئے تھے درک نے اسے اپنے

حصار میں محفوظ کر رکھا تھا اسے ڈر تھا کہ وہ ابھی گر کر بے

۔ ہوش ہو جائے گی

جبکہ شارف رویام کو اپنے سینے سے لگائے اندر داخل ہوا تھا

۔

۔ خضر نے اپنا بازو پھیلا کر روح کو اپنے نزدیک کیا تھا

Zubinovelszone.com

کچھ نہیں ہو گا یارم کو۔۔۔۔"اس کا ماتھا چومتے ہوئے اس نے یقین دلانے کی کوشش کی تھی۔ لیکن اس کا لہجہ اتنا کمزور تھا کہ اب کی دفعہ روح خود پر قابو نہیں پا پائی تھی اس نے بھی بے یقینی سے خضر کو دیکھا تھا۔ جس کی آنکھیں حد درجہ سرخ تھی ۔

وہاں موجود تقریبا سبھی لوگوں کے چہروں سے صاف پتہ چل رہا تھا کہ وہ لوگ رو رہے ہیں ایک لیلیٰ ہی تھی جو ہمت

نہ ہارتے ہوئے کبھی ایک ڈاکٹر کے پیچھے تو کبھی دوسرے

۔ ڈاکٹر کے پیچھے بھاگ رہی تھی

خضر نے اسے وہیں بٹھاتے ہوئے خود اس کے ساتھ بیٹھتے

اسے اپنے ساتھ لگایا تھا۔جب کہ اس کے دوسرے سائیڈ پر

درک بیٹھا ہوا تھا ان لوگوں کی حالت دیکھ پری معصومہ کے

ساتھ لگ کر آنسو بہانے لگی جبکہ ڈاکٹر کے باہر آتے ہی لیلیٰ

۔ اس کے ساتھ چلتی آگے بڑھ گئی تھی

Zubiaverszone.com

ooooooo

ڈاکٹر کہہ رہے ہیں کہ یہ کیس مزید کریٹیکل ہوتا جا رہا ہے

انہوں نے دبئی کے بڑے ڈاکٹرز کو ہسپتال میں بلایا ہے۔ ہو

سکتا ہے وہ اس کیس میں ان لوگوں کی تھوڑی بہت مدد کر

سکیں۔

یارم کے اندر سے زہر نکالنے کے لیے ایک خاص مشینری کا

استعمال کرنا پڑے گا اور اس سے یارم کی جان جا سکتی ہے

Zubinovelszone.com

۔اسی لیے ڈاکٹر نے یہ کاغذات بھیجے ہیں تاکہ ہم پیشنٹ کے

اہل خانہ سے ان کاغذات پر سائن کروا سکیں پیشنٹ کے کچھ

بھی ہونے پر ہسپتال اس چیز کی ذمہ داری نہیں لے گا۔لیلیٰ

نے درک سے کہا تھا جب کہ خضر بے یقینی سے اسے دیکھ رہا

۔ تھا وہ یارم کو پیشنٹ کہہ رہی تھی

یارم پیشنٹ ہے تمہارے لیے۔۔۔۔؟ وہ اٹھ کر اس پر چیخا

۔ تھا

Zubinovelszone.com

خضر پلیز اس وقت کچھ مت کہو یارم کی جو کنڈیشن ہے اس کو سمجھتے ہوئے اپنا دماغ ٹھنڈا رکھو اور دوسری بات یہ ہسپتال ہے تمہارے چلانے سے یہاں موجود باقی پیشنٹس بھی ڈسٹرب ہوں گے۔اگر تم اپنے دماغ کا استعمال نہیں کر سکتے نا تو یہاں بیٹھ کر آرام سے روتے رہو وہ بے حد غصے سے بولی تھی وہ کب سے اسے برداشت کر رہی تھی اور اب اس کی برداشت کی انتہا ہو رہی تھی ۔

Zubiaverzone.com

اوووریلی بالکل ٹھیک کہہ رہی ہو تم تمہارے لیے تو یارم

پیشنٹ ہی ہے بلکہ تمہارے راستے کی رکاوٹ بھی ہے۔اس

کے مرنے کے بعد تم بہت کچھ حاصل کر لو گی نا۔یارم کا

مقام اس کی کرسی بلکہ تم تو اسے پیشنٹ بھی مت کہو تم اسے

رکاوٹ ہی کہو ادھر تمہارے راستے سے رکاوٹ ہٹے گی اور

ادھر تم ڈان بن جاؤ گی۔اور تمہیں تو کوئی دکھ بھی نہیں ہو گا

نہ لیلیٰ کیونکہ تمہارے اندر تو جذبات ہی نہیں ہیں۔پچھتا رہا

ہوں میں تم جیسی لڑکی سے محبت کر کے۔ تم میری زندگی کی

سب سے بڑی غلطی ہوا گر مجھے ذرا سا بھی اندازہ ہوتا نا کہ

مجھ پر آج کا دن آئے گا تو کبھی زندگی میں تم جیسی لڑکی کو اپنی

ملکیت میں نہیں لیتا تم سے نکاح کرنے سے پہلے میں زہر کھا

کر مر جاتا ہے۔ لیکن کبھی تم جیسی لڑکی کے ساتھ اپنی زندگی

کی شروعات نہیں نکلتا وہ غصے میں پاگل ہوتا نہ جانے کیا کیا

۔بول رہا تھا

Zubinovelszone.com

لیکن اب تو تم نے غلطی کر دی نا۔ خضر احمد لیکن فکر مت

کرو یارم سوری پیشنٹ کے ٹھیک ہونے کے بعد میں تمہیں

تمہاری غلطی سدھارنے کا پورا موقع دوں گی۔ تم آرام

سکون سے اپنی غلط سے سدھار لینا لیکن فی الحال آرام سے

ایک طرف ہو کر بیٹھ جاؤ بلکہ جو تم کر رہے ہو رونا دھونا

کرتے رہو کیونکہ تم اس قابل نہیں ہو کہ تمہیں اس طرح

۔ کی سچویشن سنبھالنے کی ذمہ داری دی جائے

Zubinovelszone.com

روح ان پیپر زپر سائن کرواس نے خضر کو اگنور کرتے

۔ ہوئے سر جھکا کر بیٹھی روح سے کہا تھا

لیلیٰ۔۔۔۔۔میں۔۔۔ن۔۔ نہی۔۔۔۔"روح کے لبوں

سے ٹوٹے پھوٹے الفاظ نکلے تھے جب لیلیٰ نے آہستہ سے

۔ اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا تھا

Zubinoverszone.com

یہ فارمیٹی ہے یارم کے بچنے کے کچھ فیصد چانسز ہیں اگر ہم

نے اس چیز کے لیے انکار کر دیا نا تو پھر سمجھو ہم یارم کو

۔ کھونے سے پہلے اسے کھو دیں گے

ہم دعا تو کر سکتے ہیں نہ روح ہم یارم کو صرف ان ڈاکٹرز کے

سہارا نہیں چھوڑ سکتے ہمیں اس پاک پروردگار سے دعا مانگنی

ہے۔جو ہر روح کا مالک ہے۔ہمارا یارم ٹھیک ہو جائے گا

۔تم دیکھ لینا وہ موت کو ہرا کر واپس آئے گا۔بس تم ہمت

مت ہارنا ان پیپر پر سائن کرو اس نے اس کی گود میں

۔ زبردستی پیپر رکھتے ہوئے اسے پن تھمایا تھا

پلیز مجھ پر بھروسہ رکھو۔اللہ پاک ہمارے یارم کو کچھ نہیں

ہونے دیں گے۔لیلیٰ اس کے چہرے کو تھامتی اسے پیار سے

سمجھا رہی تھی۔جبکہ خضر کو تو اس کی باتیں بھی اس کا ڈرامہ

۔ اور دکھاوا لگ رہی تھی

Zubiloversezone.com

یارم کی زخمی حالت میں اس کا ان کے ساتھ ہسپتال نہ آنا اور پھر تقریباً سات اٹھ گھنٹوں کے بعد ہسپتال آنا اس بات کو ثابت کرتا تھا کہ لیلیٰ کے دل میں کھوٹ تھی۔

یہ بات تو یارم نے بہت عرصہ پہلے ہی کلیئر کر دی تھی کہ اس کے بعد اس کے گینگ سنبھالنے کی ذمہ داری صرف لیلیٰ ہی سنبھال سکتی ہے۔یعنی کہ یارم کے بعد سب کچھ لیلیٰ کے کنٹرول میں آنا تھا۔

Zubnovelszone.com

لیکن اسے امید نہ تھی کہ لیلیٰ اتنی مطلب بھی ہو جائے گی

۔یارم کی کرسی حاصل کرنے کے لیے اس نے یارم تک کی

پرواہ نہ کی تھی اور اب بھی اس کی آنکھوں سے ایک آنسو نہ

گرا تھا۔اور حقیقت یہ تھی کہ آنسو وہاں گرتے ہیں جہاں

جذبات ہوں۔اور لیلیٰ کے اندر تو کوئی جذبات تھے ہی نہیں

وہ تو بس یارم کے مرنے کا انتظار کر رہی تھی۔تاکہ اسے

۔ یارم کے کرسی مل سکے

Zubnovelszone.com

روح نے پیپرز پر سائن کیا تو اس سے پیپرز لے کر وہ تیزی سے ڈاکٹر کے آفس کی طرف چلی گئی تھی۔ وہ اتنی مضبوط تھی۔ کہ اس کنڈیشن میں بھی اس نے اپنی آنکھوں سے ایک آنسو نہ بہنے دیا تھا وہ ہر چیز سنبھال رہی تھی جو کام خضر اور شارف کو کرنا چاہیے تھا وہ لیلیٰ اکیلی کر رہی تھی ۔

اس نے پیپرز ڈاکٹر کے حوالے کرتے ہوئے باہر آتے اپنے فون پر کسی اور ڈاکٹر سے بات کی تھی کوئی ڈاکٹر تھا جو یارم کا

Zubiaqueenzone.com

علاج کر سکتا تھا۔ لیکن فی الحال وہ آوٹ اف سٹی تھا اور اس کا

یہاں آنا مشکل تھا کیونکہ اس وقت پورا دبئ بارشوں سے

۔ بے حال ہو رہا تھا

اسے بس ابھی ابھی پتہ چلا تھا کہ دبئ سیلاب کے زرد میں آ

۔ چکا ہے

ڈاکٹر میں آپ کو لینے کے لیے آ رہی ہوں۔اس نے عربی

۔ میں کہتے ہوئے فون بند کیا تھا

Zubinovelszone.com

لیلیٰ تم پاگل ہو گئی ہو سڑکیں ساری بند ہیں تم اکیلے کیسے جاؤ

۔ گی میں تمہارے ساتھ چلتا ہوں صارم نے اس سے کہا تھا

نہیں صارم میں چلی جاؤں گی تم میری فکر مت کرو فلحال تم

۔ یہیں پر رہو تمہارا یہاں رہنا زیادہ ضروری ہے

یہ ڈاکٹر اس وقت دوسرے علاقے میں ہے اور اف کورس

جس طرح دبئی سیلاب کے زیر اثر ہے وہ ہسپتال نہیں آنا

چاہتا لیکن میں اسے لے کر آؤں گی۔ کیونکہ ڈاکٹرز کہہ

رہے ہیں کہ یہ ڈاکٹر اس طرح کی کنڈیشن پہلے بھی فیس کر

۔ چکا ہے وہ اس کے ساتھ نیچے جاتے ہوئے بتا رہی تھی

لیلیٰ تم ٹھیک ہو نا۔۔۔۔؟اچانک باہر آتے ہوئے بارش سے

بھیگتے صارم نے لیلیٰ سے سوال کیا تو اس نے حیرانگی سے

۔ دیکھا تھا

Zubinovelszone.com

میں تمہیں کہیں سے خراب لگ رہی ہوں اس نے حیرت

سے پوچھا۔صارم کی سرخ ہوتی آنکھیں اور بگڑتی حالت

۔ لیلیٰ کے سامنے تھی

کیا سچ میں تمہیں یارم کی اس حالت سے فرق نہیں پڑتا

۔ ۔۔۔۔۔۔؟اس نے اچانک سوال کیا تھا

اگر مجھے فرق پڑنے لگا نا انسپیکٹر صارم تو یارم کے بنائی گئی یہ

۔ مضبوط بنیاد یہیں پر ٹوٹ کر بکھر جائے گی

Zubinovelszone.com

لیکن ہم لوگوں کی تو بنیاد ہی یارم ہے اگر وہی نہ رہا تو

"_____

میں اس بنیاد کو گرنے نہیں دوں گی۔ میں یارم کو کچھ نہیں

ہونے دوں گی میں تم لوگوں کی طرح ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر

رونا دھونا نہیں کر سکتی۔ اگر تم لوگوں کو یہ لگتا ہے کہ

میرے انسو بہانے سے چیخنے سے چلانے سے یارم پر رونے

Zuboveiszone.com

سے میں یہ ثابت کر پاؤں گی کہ میں یارم سے اتنی ہی محبت

۔ کرتی ہوں جتنی کہ تم لوگ تو میں ایسا کچھ نہیں کر سکتی

کیونکہ میں تم لوگوں کی طرح بے وقوف نہیں ہوں میں

جانتی ہوں رونے دھونے سے کچھ نہیں ہو گا ہاتھ پیر ہلانے

۔ سے کچھ ہو گا مجھے فی الحال بہت کچھ کرنا ہے

یارم کاظمی کو واپس لانے کے لیے اسے دکھانے کے لیے

اس کے جانے کی خبر آنے پر اس کے دوستوں نے میرے

Zubiaverszone.com

ساتھ کیا سلوک کیا ہے۔میں یارم کو بتاؤں گی صارم سب

کچھ بتاؤں گی۔وہ ایک تلخ سی مسکراہٹ کے ساتھ کہتی

۔ سیدھی گاڑی کی طرف بڑھ چکی تھی

جبکہ صارم نے اس کے لہجے میں کچھ محسوس کیا تھا کچھ ٹوٹا

ہوا کچھ بکھرا ہوا کچھ ایسا جو ایک مضبوط لڑکی کو اندر سے بکھیر

گیا تھا۔وہ ان مردوں سے زیادہ مضبوط تھی جو یارم کاظمی

۔ کے لیفٹ اور رائٹ ہینڈ کہلواتے تھے

Zubiloverszone.com

اس کی آنکھوں میں آنسو نہیں تھے اس کے ہاتھ کانپ نہیں

رہے تھے اس کی آنکھیں سرخ نہیں تھی وہ سچ میں یارم

کاظمی کے جانے کے بعد اس کہ گینگ کی لیڈی ڈیول

۔کہلوانے کا حق رکھتی تھی

oooooooo

کوئی آپریشن تھیٹر کے باہر تو کوئی سامنے ڈیکس پر کوئی ڈاکٹر

کے کیپٹن کے قریب کھڑا تھا ہر کسی کی آنکھیں نم تھیں

Zubinovelszone.com

۔آنکھوں کے آگے پیچھے سرخ ڈورے سے بن گئے تھے

۔آنکھوں کے بیچ موجود وہ گہری سرخ لکیر ان کے دکھ کا پتہ

۔دے رہی تھی

تھوڑی دیر پہلے صارم خضر کی دونوں بچیوں اور شارف کے

بیٹے کو عروہ کے پاس چھوڑ کر آیا تھا۔ کیونکہ وہ انہیں ہسپتال

۔تو نہیں رکھ سکتا تھا

Zubinoverszone.com

اور ویسے بھی ڈاکٹر کہہ رہے تھے کہ وہ کافی زیادہ لوگ ہیں

انہیں یہاں سے چلے جانا چاہیے پیشنٹ کے لیے یہاں

صرف دو یا تین لوگ ہی رہ سکتے ہیں لیکن ان میں سے کوئی

بھی جانے کو تیار نہیں تھا۔ان سب کو یہیں پر رہنا تھا۔ لیکن

ڈاکٹرز ان کی بات ماننے کو تیار ہی نہیں تھے اب شارف کو

۔ غصہ انے لگا تھا

Zubiloversezone.com

ڈاکٹر انہیں اخری دفعہ وارن کر کے گیا تھا کہ پیشنٹ کے

پاس زیادہ سے زیادہ دو لوگ ہی رہ سکتے ہیں یہاں تک کہ وہ

رویام کو بھی یہاں رکھنے کو تیار نہیں تھا اسی لیے شارف غصے

۔ سے اس کے پیچھے گیا تھا

OOOOOOOO

ZubiNovelsZone.com

آپ یہاں کیوں آ گئے ہیں دیکھیں میں ایک بات آپ کو

کلیئر کر رہا ہوں۔ زندگی اور موت اللہ پاک کے ہاتھ میں ہے

ہم اپنی کوشش کر رہے ہیں

کہ ہم آپ کے پیشنٹ کو بچا پائیں لیکن آپ نے جس طرح

یہ باہر میلا لگا رکھا ہے اس طرح سے نہیں ہوتا آپ کو

۔ ہسپتال کے رولز فالو کرنے ہوں گے

Zubnovelzone.com

آپ یہاں رکیں اور ایک اور آدمی کو یہاں روک لیں زیادہ

سے زیادہ اتنے سارے لوگ اگر یہاں ہسپتال میں رہیں

گے تو ہسپتال کا ماحول۔۔۔۔۔۔" وہ ابھی بول ہی رہا تھا

جب مزید کچھ کہنے کے لیے اس نے منہ کھولا ہی تھا کہ

۔ شارف نے اپنی پستول اس کے لبوں میں دبا دی

بول ہم نے میلا لگا رکھا ہے بہت یہاں ہمارا دوست ہسپتال

میں مر رہا ہے ہمارا بھائی باپ آخری سانسیں لے رہا ہے اور

ہم نے یہاں میلہ لگا رکھا ہے۔وہ غصے سے پاگل ہوتا اسے

۔کرسی پر پھینکتے ہوئے اس کو کانپنے پر مجبور کر گیا تھا

جانتا ہے وہ کون ہے دبئ کا ڈون یارم کاظمی داڈیول اف

دبئ،دبئ کا مافیا کانپتا ہے ڈیول کے نام سے۔اور تو کہہ رہا ہے

کہ ہم نے یہاں میلہ لگا رکھا ہے۔۔۔"وہ غصے سے پاگل ہو

رہا تھا جب صارم تقریبا بھاگتا ہوا اسے اس کے کام سے

روک رہا تھا اس وقت وہ اتنے غصے میں تھا کہ یقینا اس ڈاکٹر

Zubiaverszone.com

کی ایک بھی فضول گوئی پر وہ اسے موت کے گھاٹ اتار دیتا

۔

ہٹ صارم چھوڑ مجھے اس ڈاکٹر کی ایسی کی تیسی یہ کہہ رہا ہے

کہ ہم نے یہاں میلا لگا رکھا ہے اس کو سمجھ نہیں آرہا کہ ہم

پر کیا گزر رہی ہے ہمارا دوست اندر مر رہا ہے۔اور یہ وہ غصے

میں پاگل ہو رہا تھا جب کہ ڈاکٹر کے ہاتھ پیر کانپ رہے

تھے۔ایک تو وہ اتنا غصے میں تھا کہ یقیناً اسے مارنے کے

Zubinovelszone.com

بارے میں ایک دفعہ بھی نہ سوچتا اور پھر اس پر ابھی ابھی یہ

راز بھی فاش ہوا تھا کہ وہ کوئی معمولی آدمی نہیں بلکہ یارم

۔ کاظمی یعنی کہ دبئی کا ڈون ہے

سوری ڈاکٹر ریلی سوری یہ جذباتی ہو گیا ہے صارم نے اسے

اس کی زبان میں سمجھانے کی کوشش کی تھی جبکہ ڈاکٹر بری

۔ طرح سے کانپ رہا تھا

Zubiloverszone.com

پلیز یہ بات یہاں سے باہر نہیں جانی یہ مطلب آپ تو جانتے

ہیں کہ دبئی کے ڈون کو کوئی نہیں جانتا نہ کسی نے اس کا چہرہ

دیکھا ہے اور ہم نہیں چاہتے کہ یہ بات یہاں سے باہر نکلے

"۔۔۔۔۔ کیونکہ اگر یہ بات یہاں سے باہر نکلی نا تو

نہیں نہیں میں کسی کو نہیں بتاؤں گا کسی کو کچھ بھی پتہ نہیں

چلے گا ڈاکٹر نے ماتھے سے پسینہ صاف کرتے ہوئے کہا تو

Zubiloverszone.com

صارم نے پیچھے ہٹتے ہوئے اس کے لیب کوٹ کو ٹھیک

۔ کرتے اس کا سینے پر لگا بیج سیدھا کیا تھا

آپ پلیز ہمارے یارم کو بچا لیجیے اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے وہ

اس کے سینے کو ہلکا سا تھپتھپاتا شارف کو زبردستی وہاں سے

۔ باہر نکال کر لے گیا تھا

کتا ڈاکٹر میں مار دوں گا اسے میں سچ کہہ رہا ہوں یارم ایک

دفعہ ٹھیک ہو جائے نا میں اسے مارنے کے لیے بعد میں

Zubinovelszone.com

اسپیشل آؤں گا۔وہ باہر نکلتے ہوئے صارم سے کہہ رہا تھا جب

کہ وہ اسے سہارا دیتا زبردستی باہر گھسیٹ کر لاتا اس کی ہاں

۔ میں ہاں ملا رہا تھا

نے غیرت آدمی کہتا ہے ہم نے میلہ لگا رکھا ہے۔ سمجھتا

"۔۔۔۔۔ نہیں ہے

اٹس اوکے یار وہ ڈاکٹر ہے نا وہ اپنا کام کر رہا ہے ریلیکس ہو

جاؤ وہ اسے سمجھاتے ہوئے باہر لے کر آیا تھا جہاں خضر

Zubinovelszone.com

رویام کواپنی گود میں بٹھائے ہوئے تھاوہ اس سے طرح

طرح کے سوال پوچھ رہا تھاجب کہ اس کے سارے

سوالوں کے جواب دیتے خضر کی آنکھوں کی پوتیاں جامنی ہو

۔ رہی تھی

اللہ جی می تبی توکلت نی ماندوں دااپ میلے باباتو تیک تردو

میں تبی باباتو تنک نی تروں دا۔ پالے اللہ جی میلے باباتو تیک

کردو۔ بوانی ائیجزاوپن نی ترے۔ لویام تونونارااے لیتن

لو یام نہیں نوئے داتیوں تے روئے لو یام شٹو نک اے۔

۔ لو یام تی ماما شٹو نک نی اے بوبت نوری ہے

اللہ جی میں کبھی چاکلیٹ نہیں مانگوں گا اپ میرے بابا کو)

ٹھیک کر دو۔ میں کبھی بابا کو تنگ بھی نہیں کروں گا

۔پیارے اللہ جی میرے بابا کو ٹھیک کر دو۔ وہ اپنی ائیز اوپن

نہیں کر رہے رو یام کو رونا آرہا ہے۔ لیکن رو یام نہیں روئے

Zubnovelszone.com

گا کیونکہ رویام بہت سٹرانگ ہے۔رویام کی مما سٹرانگ

(۔ نہیں ہے وہ بہت رو رہی ہے

وہ اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ دعا کی صورت

اٹھائے اوپر آسمان کی طرف دیکھتا دعائیں مانگ رہا تھا۔جب

کہ اسے اپنی گود میں بٹھائے خضر نے اس کے ننھے سے

کندھے پر اپنا سر رکھتے اپنے آنسوؤں کو روک نہ پاتے ہوئے

۔ بلک بلک کر آنسو بہائے تھے

Zubinovelszone.com

جب کہ اس کے اس طرح سے رونے پر رویام نے ایک بے

بس سی نظر اس پر ڈالتے ہوئے اس سے بالکل کسی بڑے

آدمی کی طرح ہچکیا تھا جبکہ اس کے سینے پہ سر رکھتا وہ بلک

بلک کر رونے لگ گا۔وقت گزر رہا تھا اور گزرتے وقت

کے ساتھ ساتھ یارم کے بچنے کے چانسز کم ہو رہے تھے

۔اور لیلیٰ نہ جانے کہاں جا چکی تھی۔بس اتنا پتہ تھا کہ وہ کسی

ZubiLoversZone.com

ڈاکٹر کا پتہ کرنے گئی ہے۔نہ جانے کیوں خضر کو لگ رہا تھا

۔ کہ وہ اس ماحول سے بھاگ رہی ہے

وہ لیلی سے بے انتہا محبت کرتا تھا اس کے لیے کچھ بھی کر سکتا

تھا۔ لیکن بات جب یارم پر آ رہی تھی تب اسے یارم سے

پیارا اور کوئی بھی نہیں تھا۔وہ یارم کے لیے کسی بھی حد تک

جا سکتا تھا اسے یارم سے عزیز اور کچھ بھی نہیں تھا کچھ بھی

"۔۔۔نہیں

Zubiloverszone.com

یارم کی دشمنوں میں کمی تھی۔ یہاں ہر نیا پرانا گینگسٹر یارم

کی جگہ لینا چاہتا تھا۔ ایسے میں وہ اپنوں پر بھی یقین نہیں کر

سکتا تھا۔ اور یہاں تو لیلیٰ کو ہمیشہ سے ہی ان لوگوں کی ڈون

بننے کا شوق تھا۔ اور یارن کے معاملے میں وہ بہت جذباتی تھا

وہ بہت جلدی کچھ بھی سوچ لیتا تھا اور اکثر بعد میں اپنی

سوچوں پر پچھتاتا تھا۔ لیکن یہاں وہ اپنے آپ کو صحیح سمجھ رہا

تھا کیونکہ لیلیٰ کی آنکھ سے ایک آنسو بھی نہ گرا تھا۔ وہ اتنی

پتھر دل نہیں تھی۔کہ یارم کواس طرح مرتے دیکھ کر بھی

اس کادل نہ پھٹے

ooooooooo

یارم کاعلاج صرف ایک ہی ڈاکٹر کر سکتا ہے ڈاکٹر ہاشم علوی

۔اوراس سیلاب میں ڈاکٹر ہاشم علوی کبھی بھی یہاں نہیں

آئے گا۔سننے میں آیا ہے کہ ہاشم علوی اس سے پہلے بھی اس

ZubiLoversZone.com

طرح کے کیسز ہینڈل کر چکا ہے اور اس نے کافی سمجھداری

۔ اور عقلمندی سے ان کیسز کو حل کیا ہے

یارم کا کیس سب سے زیادہ خطرناک ہے لیکن ڈاکٹر علوی

اپنی سمجھداری سے اس کیس کو حل کر سکتا ہے صارم

تھوڑی دیر پہلے ڈاکٹر کے آفس میں بیٹھا ہوا تھا اب باہر آ کر

۔ خضر کو یہ سب بتانے لگا

Zubnovelszone.com

لیلیٰ شاید اسے ہی لینے گئی ہے صارم نے اسے دیکھتے ہوئے

۔ کہا

صارم اس وقت میں لیلیٰ کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنا

چاہتا اس وقت میں صرف اور صرف یارم کے بارے میں

سوچ رہا ہوں۔اسے دیکھتے ہوئے وہ اکتائے ہوئے انداز میں

بولا تو اسے لیلیٰ کی بات سمجھ آئی تھی انسو بہانے سے رونے

دھونے سے کچھ نہیں ہونا تھا جو ہونا تھا ہاتھ پیر ہلانے سے

Zubiloverszone.com

ہونا تھا لیکن اس وقت وہ خضر کو کچھ بھی کہنے کا ارادہ نہیں

۔رکھتا تھا

oooooooo

دیکھو لڑکی بارش بہت زیادہ ہو رہی ہے اور مجھے ڈر لگ رہا

ہے میں نہیں چل سکتا تمہارے ساتھ ہائی الرٹ جاری کر

دیا گیا ہے کہ کوئی بھی گھر سے باہر نہ نکلے۔سیلاب آچکا ہے

Zubiloverszone.com

پورا دبئ ڈوب رہا ہے سمجھنے کی کوشش کرو مجھے میری جان

۔ بہت عزیز ہے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا

جبکہ اس کی نگاہیں لیلیٰ پر جمی ہوئی تھی وہ اس کے چہرے

سے چاہ کر بھی نظریں ہٹا نہیں پا رہا تھا

دیکھیں سر میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں میں آپ کو کچھ

نہیں ہونے دوں گی آپ پلیز ہسپتال چلیں۔ میں صرف

آپ کو لینے کے لیے یہاں تک آئی ہوں وہ اسے دیکھتے

Zubiloversz one.com

ہوئے بولی تھی۔وہ پوری طرح سے بھیگی ہوئی تھی اس کی

حالت انتہائی خراب تھی۔وہ یہاں تک کس طرح سے آئی

تھی یہ تو ایک الگ کہانی تھی۔لیکن اس وقت اس انسان کو

اپنے ساتھ لے کر جانا انتہائی ضروری تھا اس نے ایک نظر

۔ اسے دیکھا تھا

"۔۔۔۔۔۔ دیکھو لڑکی

Zubinoverszone.com

ڈیول کے بارے میں جانتے ہیں آپ۔۔۔۔۔۔"؟اس نے

۔ اس کی بات کاٹتے ہوئے سوال کیا تھا

تمہارے لیے وہ جو بھی ہے میرے لیے ایک نیک انسان

ہے جو زنائیوں اور گنہگاروں کو ان کے انجام تک پہنچاتا ہے

جو کام پولیس والے نہیں کرتے وہ ڈیول کرتا ہے لیکن یہاں

۔ پر ڈیول کا کیا ذکر وہ حیرانگی سے پوچھنے لگا تھا

Zubiloverszone.com

اگر میں یہ کہوں کہ ڈیول کی جان اس وقت آپ کے ہاتھ

میں ہے تو کیا آپ میری بات کو مانیں گے جس انسان کا

علاج کروانے کے لیے میں آپ کو یہاں لینے آئی ہوں وہ

کوئی اور نہیں بلکہ ڈیول ہی ہے اسے گولیاں لگی ہیں اس کی

حالت بہت خراب ہے۔آپ اسے بچا سکتے ہیں پلیز میرے

ساتھ چلیں ۔

Zubiloverszone.com

وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی تھی جبکہ وہ آدمی الجھ کر اسے دیکھنے لگا یقیناوہ اس کی بات پر یقین نہیں کر پا رہا تھا لیکن مزید کوئی بھی سوال بھی کرنا اس نے ٹھیک نہ سمجھا تھا وہ تیزی سے اس کی گاڑی میں آکر بیٹھ گیا تھا جب کہ لیلیٰ نے جلدی سے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے ہوئے اسے ہسپتال پہنچانے کی کوشش کی تھی ۔

Zubinovelszone.com

یہ سفر ایک انتہائی مشکل سفر ثابت ہوا تھا کہنے کو صرف ایک گھنٹے کا راستہ تھا لیکن انہیں ہسپتال پہنچتے تین گھنٹے لگ گئے تھے تیز بارش میں گاڑی کنٹرول کرنا بھی لیلیٰ سے بہت مشکل ہو رہا تھا لیکن اس نے ہمت نہیں ہاری تھی آدھے راستے میں گاڑی بند ہوئی وہ سمجھ چکی تھی کہ اب گاڑی مزید آگے نہیں جا سکتی گے پولیس کی نفری تھی جو گاڑیاں روکے ہوئے تھے۔

Zubiaverszone.com

اس نے بنا سوچے سمجھے پولیس کا لگایا سٹاپ اڑا دیا تھا اسے

اس وقت صرف اور صرف ڈاکٹر کو ہسپتال پہنچانا تھا پولیس

نے اس کے پیچھے گاڑیوں دوڑہانی چاہیے تھی لیکن بہت دور

تک وہ لوگ بھی اس کا پیچھا نہیں کر پائے تھے کیونکہ جس

طرح سارا ایریا پانی میں ڈوبا ہوا تھا کسی ایک آدمی کے پیچھے

لگ کر وقت برباد کرنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا اس لیے

۔پولیس نے بعد میں اپنا کام شروع کر دیا

Zubiaverszone.com

تم شادی شدہ ہو اس نے لیلیٰ سے پوچھا تو اس نے گھور کر

اسے دیکھا تھا وہ کب سے اس پر لائن مار رہا تھا لیکن اس

وقت لیلیٰ کے لیے یارم سب سے اہم تھا اس نے ہاں میں سر

۔ ہلایا

دو بچیاں بھی ہیں میری۔۔۔۔۔؟ ہسبینڈ تھوڑا ٹیڑھا ہے

۔ لیکن میرا ہے۔اسے سیدھا کر سکتی ہوں

ZubiNovelsZone.com

یعنی کہ مجھے تمہارے ساتھ آنے کا کوئی فائدہ نہیں ہو رہا

۔ڈاکٹر ہاشم نے ناامید ہی سے کہا تھا

ہمارا جھگڑا چل رہا ہے میں اس بارے میں سوچ سکتی ہوں

۔آپ ڈیول کو بچا لیجیے گا۔اس نے بے ساختہ ہی اسے لالچ

دیا تھا جبکہ سامنے بیٹھے ڈاکٹر علوی کا تو مانو دماغ ہی خراب ہو

۔ گیا تھا اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا

Zubnovelszone.com

تم فکر مت کرو میں جان لگادوں گا اس کی جان بچانے میں

۔۔۔۔۔"وہ جوش سے بولا تھا

جب کہ وہ تین گھنٹے کے بعد بڑی مشکل سے ڈاکٹر کو ہسپتال

۔ پہنچانے میں کامیاب ہوئی تھی

oooooooo

وہ ڈاکٹر کے ساتھ تیزی سے ہسپتال کے اندر داخل ہوئی

تھی۔ڈاکٹر کا بیگ تک اس نے بہت احتیاط سے سنبھال کر

Zubinovelszone.com

رکھا تھا وہ پوری طرح سے بھیگی ہوئی تھی لیکن ڈاکٹر علوی پر

۔ اس نے پانی کی ایک بوند بھی نہیں گرنے دی تھی

ڈاکٹر یہاں اس کمرے میں اس نے اسے یارم والے کمرے

کے اندر جانے کے لیے کہا تو کچھ ڈاکٹرز بھی الرٹ ہو گا وہ

تیزی سے کمرے میں داخل ہوئے تھے۔ گولیاں نکال دی

گئی تھی لیکن مشینری لگانے سے بھی یارم کے اندر سے زہر

۔صاف کرنا بہت مشکل ہو رہا تھا

Zubiloversone.com

وہ لوگ تیزی سے اپنا کام کرنے لگے تھے جب کہ سب کی

امید جاگ آئی تھی ڈاکٹر ہاشم علوی کا یہاں آجانا کوئی معمولی

۔بات نہیں تھی

تم نے اسے کیسے منایا کیسے لے کر آئی اسے یہاں پر

۔۔۔۔معصومہ اس کے پاس رکتے ہوئے سوال کرنے لگی

خضر کے ساتھ جھگڑے کے بعد اس نے نوٹ کیا تھا معصومہ

۔ کا لب ولہجہ بھی بدل گیا تھا

Zubnovelszone.com

وہ تقریبا تین گھنٹوں کے بعد واپس آئی ہوئی تھی روح تو

مسلسل مصلہ بچھائے دعائیں مانگنے میں مصروف تھی جب

۔ کہ خضر نے رویام کو اپنی گود میں اٹھا رکھا تھا

میں نے انہیں بس یہ بتایا کہ جس کا علاج وہ کرنے جا رہے

ہیں وہ اور کوئی نہیں بلکہ دبئی کا ڈون یارم کاظمی ہے بس یہ

سنتے ہی وہ میرے ساتھ آنے کو تیار ہو گئے۔ وہ گاڑی میں

مجھ سے کہہ رہے تھے کہ اگر وہ یارم کا کیس ہینڈل کرنے

ZubiLoversZone.com

میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو ان کے لیے اس سے بڑی اعزاز کی اور کوئی بات نہیں ہو گی۔ کیونکہ یارم کاظمی ان کے لیے کوئی ڈیول نہیں بلکہ ایسے لوگوں کا خاتمہ کرنے والا ایک فرشتہ ہے۔اس نے معصومہ کو بتایا تو ہلکا سا مسکرا کر ایک سائیڈ ہو گئی۔لوگ اس کے چہرے سے واقف نہ تھے لیکن ۔ اس کے کام کی پہچان ہر انسان رکھتا تھا

Zuhnovelszone.com

جبکہ لیلیٰ نے دوسری بات کسی کو نہیں بتائے تھی کیونکہ وہ

۔اپنے ٹیڑھے کو ہی سیدھا کرنے والی تھی

oooooooo

تقریباڈیڑھ گھنٹے کے بعد ڈاکٹر اندر سے نکلتے ہوئے لیلیٰ کے

۔ پاس آرکا تھا

میں نے اپنے ایکسپیرینس سے اس کے اندر سے سارا زہر

نکال دیا ہے ڈاکٹرز نے آپریشن کر کے پہلے ہی گولیاں نکال

Zubinoverzone.com

دی تھی۔ مشینری کی وجہ سے اس کی دھڑکنیں بے حد سلو

ہو چکی ہیں کہنے کو آپریشن کامیاب رہا ہے لیکن جب تک

اسے ہوش نہیں آجاتا تب تک ہم اس آپریشن کو کامیاب

نہیں کہہ سکتے۔ باقی اب سب کچھ آپ لوگوں کی دعاؤں پر

ڈیپینڈ کرتا ہے خدا سے مانگ لیجئے انہیں ڈاکٹرز اپنا 100

پرسنٹ دے چکے ہیں۔ اس نے مسکرا کر لیلیٰ کے سر پر ہاتھ

۔ رکھا تھا

Zubiaqueriszone.com

تھینک یو سو مچ ڈاکٹر میں آپ کا یہ احسان زندگی بھر نہیں

بھولوں گی آپ یہاں تک آئے ہمارے لیے آپ کسی امید

کی کرن سے کم نہیں تھے وہ اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے

۔کہنے لگی

میرا کوئی احسان نہیں ہے ام لیلیٰ احسان تو یارم کاظمی کا ہے

ہر مظلوم پر جس کی وہ مدد کرتا ہے۔یارم کاظمی جیسا انسان تو

صدیوں میں پیدا ہوتا ہے۔اور تم جیسی دوست بھی کسی کسی

ZubiNovelsZone.com

کو ملتی ہے میں نے آج تک اتنی بہادر لڑکی نہیں دیکھی۔وہ

۔ مسکرا کر اس سے کہہ رہا تھا

میں بہادر نہیں ہوں ڈاکٹر صاحب میں بھی بہت کمزور ہوں

لیکن یہ الگ بات ہے کہ میں اپنی کمزوری صرف اپنے اس

دوست کو دکھاتی ہوں۔اور یقین کریں جب اسے ہوش

آئے گا نا تب میں اسے سب کچھ بتاؤں گی۔لیلیٰ ایک شکوہ کنا

Zubinovelszone.com

نگاہ خضر پر ڈال کر بولی تھی جو نہ جانے کیوں اس کی نگاہوں

۔ سے نگاہیں چراتے نظریں جھکا گیا تھا

تمہارا ہسبینڈ بہت خوش قسمت ہے جسے اتنی بیوی ملی ہے

۔ لیکن۔۔۔۔۔۔وہ مزید بولا تھا

نہیں وہ اپنے آپ کو خوش قسمت ہر گز نہیں سمجھتا بلکہ وہ تو

مجھ سے شادی کرنے پر بھی پچھتا رہا ہے اور ویسے بھی اب

فیوچر میں وہ میرا ہسبینڈ نہیں رہے گا اس نے اچانک سے

Zubinovelszone.com

کہتے خضر کو خود کو دیکھنے پر مجبور کر دیا تھا لیکن وہ اب شاید

۔ اسے دیکھنے میں انٹرسٹڈ نہیں تھی

پھر تو انتہائی بد قسمت انسان ہے تمہیں ایسے بد نصیب انسان

کے ساتھ رہنا بھی نہیں چاہیے۔ ویسے کیا مجھے تمہارا نمبر مل

سکتا ہے۔ مطلب ریورس کے بعد میں تم سے رابطہ کرنا

"۔۔۔۔۔۔ چاہوں

Zubiaweiszone.com

اوہیلو۔۔۔۔" یہاں ہمارا دوست اندر مر رہا ہے اور تو میری

بیوی پر لائن مر رہا ہے۔اچانک غصے سے آپے سے باہر ہوتا

خضر ڈاکٹر ہاشم علوی کا گریبان پکڑ چکا تھا۔وہ تو اس کے

سیدھا لیلیٰ کے پاس آکر رکنے پر ہی سمجھ گیا تھا کہ اس کی نیت

۔ لیلیٰ وہ ٹھیک نہیں ہے

۔ یہ آپ کی بیوی ہیں۔۔۔۔۔۔؟ وہ حیرت سے پوچھنے لگا

Zubinovelszone.com

اب نہیں رہوں گی شارف اپنے دوست کو کہو کہ ڈاکٹر کے

ساتھ بد تمیزی مت کرے اس نے خضر کو دھکا دے کر پیچھے

۔ ہٹایا تھا

آپ میرا نمبر لکھیں اب جب چاہیں مجھے کال کر سکتے ہیں

میں ویسے بھی آپ کی احسان مند ہوں اس نے ڈاکٹر ہاشم

علوی کے ساتھ آفس کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہا تھا

۔ خضر کا دل جلانے کا موقع تھا وہ چھوڑنے والی تھی ہی نہیں

Zubiaweiszone.com

۔اس نے اس پر کتنا گھٹیا الزام لگایا تھا وہ اتنی اسانی سے

معاف نہیں کرنے والی تھی۔اس کے چار تھپڑ وہ زندگی بھر

یاد رکھ کر اسے چار سو تھپڑ مارنے والی تھی

آپ جانتی ہیں ناکہ میں کس نیت سے آپ کا نمبر مانگ رہا

۔ ہوں وہ اس کے ساتھ افس میں داخل ہوتے ہوئے بولا

جی میں سمجھ چکی ہوں آپ کس نیت سے میرا نمبر مانگ

۔ رہے ہیں لیلیٰ اس کے ساتھ اندر داخل ہوئی تھی

جبکہ خضر نے اس کی آخری بات سنی تھی اس کا بس نہیں

چل رہا تھا کہ وہ لیلیٰ کے اوپر برکا ڈال کر اس سے چھپا لے

لیکن فی الحال تو وہ خاموش ہو گیا تھا کیونکہ ایک تو ہسپتال میں

تھا۔ یہاں وہ کسی طرح کا تماشہ کرنا نہیں چاہتا تھا اور دوسرا

یارم کی حالت ایسی نہ تھی۔ کہ وہ فی الحال کچھ بھی الٹا سیدھا

کر پاتا ابھی تک صرف یارم کے اپریشن کی کامیاب ہونے

۔ کی خبر ملی تھی وہ اب تک خطرے سے باہر نہیں تھا

ZubiLoversZone.com

ooooooo

میں عمرہ کے درمیان بار بار یارم بھائی کی زندگی کی دعائیں مانگ رہی ہوں ان شاءاللہ انہیں کچھ بھی نہیں ہو گا دیکھنا وہ بالکل ٹھیک ہو کر واپس گھر آئیں گے مجھ سے بات کریں گے۔ حیام روتے ہوئے ان سے بات کر رہی تھی جب کہ ۔ویڈیو کال پر آرت بھی اس کے ساتھ ہی تھا

Zubinovelszone.com

ان شاءاللہ تم دعا مانگو ان شاءاللہ یارم بھائی بالکل ٹھیک ہو

جائے گے ہم سب یہاں یارم کے ساتھ ہی ہیں ڈاکٹر نے کہا

ہے کہ آپریشن کامیاب ہو چکا ہے بس اگے یارم کو ہماری

دعائیں بچائیں گی اور ہم سب اس کے لیے دعا کر رہے ہیں

۔۔شارف نے یقین سے کہا تھا

Zubinovelszone.com

رویام کیسا ہے اور روح اس نے سوال کیا تھا جب شارف

نے ہلکا سا کیمرہ رویام کی طرف کیا تھا جو خضر کے کندھے

۔سے لگا بالکل خاموش تھا

کچھ کھا پی نہیں رہا دودھ تک نہیں پی رہا کہتا ہے بابا ٹھیک

ہوں گے بابا بنا کر دیں گے تب پیوں گا۔شارف نے دکھی

۔لہجے میں بتایا تھا

ZubiLoversZone.com

جب کہ حیام اسے دیکھ کر رہ گئی تھی۔وہ ننھا معصوم سا چہرہ

دکھ چھلکا رہا تھا جبکہ روح تو جائے نماز سے اٹھنے کو تیار ہی

نہیں تھی اسے پتہ تھا یارم کو صرف اس کی دعائیں بچا سکتی

تھی اور وہ دعائیں کرنے میں کسی طرح کی کوئی کوتاہی نہیں

کر سکتی تھی اسے اپنے یارم کو واپس دنیا میں لانا تھا۔وہ بس

دعائیں مانگ رہی تھی اس نے دعائیں مانگ مانگ کر یارم کو

Zubiniovelszone.com

خدا سے مانگا تھا تو وہ دعائیں مانگ کر خدا سے اس کی زندگی

۔ بھی مانگ سکتی تھی

oooooooo

یااللہ میرے یارم کو ٹھیک کر دیں یااللہ میرے یارم کو کچھ

نہیں ہونا چاہیے مجھے بس آپ کا سہارا ہے صرف آپ کا

آسرا ہے آپ ہی میرے مالک ہو اپ دو جہانوں کے

۔پروردگار ہو

Zubinovelszone.com

میں آپ کے علاوہ اور کسی سے کچھ نہیں مانگتی۔میں نے آج تک کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلائے اج تک میں نے صرف آپ کے سامنے ہی سر جھکایا ہے مجھے پتہ ہے میرے یارم کو آپ واپس زندگی کی طرف لے آئیں گے۔مجھے آپ سے پوری امید ہے۔میں جانتی ہوں میرے یارم ٹھیک ہو جائیں گے۔

Zubnovelszone.com

آپ نے مجھے سب کچھ دیا ہے میری زندگی میں کچھ بھی نہیں تھا۔ مجھے زندگی کا مطلب یارم نے بتایا ہے ان کی محبت نے مجھے مغرور کر دیا مجھے مان بخش دیا۔ میں جو کچھ بھی نہیں تھی اسے ایک شہزادی بنا دیا یا اللہ آپ نے میرے نصیب میں ایک شہزادہ لکھا ہے آپ شہزادے کو مجھے واپس کر دے ۔

Zubiaovelzone.com

میرے لیے میرا سب کچھ وہ انسان ہے پلیز آپ اسے زندگی

دیں۔ صرف میرے لیے نہیں ان سب کے لیے جن کو

یارم کی ضرورت ہے ابھی بہت کچھ کرنا ہے یارم نے ابھی

یارم کا وعدہ بہت بڑا ہے نہ جانے کتنے مظلوم اس امید میں

ہیں کہ یارم کاظمی انہیں انصاف دلائے گا وہ اتنا جلدی دنیا

نہیں چھوڑ سکتے ابھی تو انہوں نے بہت کچھ کرنا ہے

۔ لوگوں کو انصاف دلانا ہے لڑکیوں کی عزت بچانی ہے

Zubiaweb.com

اس دنیا میں یارم جیسے لوگوں کی ضرورت ہے یارم جیسے

لوگ ہی اس ظلم کو ختم کر سکتے ہیں۔مجھے یقین ہے آپ

یارم جیسے انسان کو اتنی جلدی اپنے پاس نہیں بلا سکتے

۔میرے یارم کو زندگی دیجیے یااللہ میرے پروردگار میرے

یارم زندگی دے۔وہ انسان میرا سب کچھ ہے اس کے بنا

میں جی نہیں پاؤں گی آپ نے مجھے اتنی نعمتوں سے نوازا ہے

۔ بس ایک دفعہ میرے یارم کو ہوش آجائے

Zubiaverszone.com

اللہ میرے بندھے ہاتھ صرف آپ کے سامنے ہی دعا کے

لیے اٹھتے ہیں مجھے اور کسی کا سہارا نہیں ہے میرے لیے

میری دعاؤں پر کن فرمانے والے صرف آپ ہیں صرف

آپ ہی ہیں جو میرے یارم کو واپس زندگی کی طرف لا سکتے

۔ ہیں یااللہ مجھے میرے یارم واپس دے دیں

مجھے میرے یارم واپس دے دیں۔روح سجدے میں سر

جھک گئے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔کیونکہ وہ جانتی تھی

Zubiaovelszone.com

اور کسی کے آگے رونے سے کچھ حاصل نہیں ہو گا رونا تو

وہاں چاہیے جہاں سنا جاتا ہے جہاں انسان کا فقط ایک انسو

اسے سب کچھ دے دیتا ہے اور اسے یقین تھا اس کا خدا اسے

بھی نوازے گا بے شک وہ نوازنے والا ہے بے شک وہ اپنے

خزانوں کے دروازے اس پر ضرور کھولے گا بے شک وہ

اس سے اس کی زندگی نہیں چھینے گا اس کا سب کچھ اس کا

شوہر اس کا یارم واپس ضرور آئے گا کیونکہ وہ کسی عام سے

Zubiaovelszone.com

نہیں بلکہ خدا سے امید لگا کر بیٹھی تھی اور بے شک خدا سے

۔ امید لگانے والے مایوس نہیں لوٹتا

ooooooo

رویام پلیز دودھ پی لو دیکھو میرا بچہ تم دودھ نہیں پیو گے تو

تمہاری طبیعت خراب ہو گی۔ تو پھر تم اپنے بابا کے لیے دعا

۔ کیسے کرو گے

Zubiaqueenszone.com

تمہیں بھوک لگی ہے میری جان پلیز تھوڑا سا پی لو نادرک

اسے دودھ پلا رہا تھا جبکہ اس سے پہلے پری اور معصومہ اپنی

۔ کوشش میں بری طرح سے ناکام ہوئی تھی

مدھے نی پینا مدھے میلے بابا پائے گے۔بوا پے ات شے بائیں

دے اول اش می نینی بی دالے دے۔(مجھے نہیں پینا مجھے

میرے بابا پلائیں گے وہ اپنے ہاتھ سے بنائیں گے اور اس

ZubiLoversZone.com

میں چینی بھی ڈالیں گے)۔وہ منہ بنا کر چہرہ پھیر تا خضر کے

سینے سے لگ گیا تھا ۔

میں نے چینی ڈالی ہے اس میں تمہیں جتنی پسند ہے اتنی ہی

ڈالی ہے اور دیکھو میں تمہارے لیے چاکلیٹ بھی لے کر آیا

ہوں۔وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا ۔

Zubinovelszone.com

نی مدھے میلے بابا باتر دے دے تب پوں دا (نہیں مجھے

میرے بابا بنا کر دیں گے تب میں پیوں گا) وہ انکار کرتے

۔ ہوئے دوبارہ خضر کے سینے میں اپنا منہ چھپا گیا تھا

رویام میرا بچہ ضد نہیں کرتے دیکھو تمہاری طبیعت خراب

ہو جائے گی تم نے صبح سے کچھ بھی نہیں کھایا ہے اور دودھ

کو تو دیکھا تک نہیں ہے دیکھو کتنے مزے کی چاکلیٹ ہے

Zubinovelszone.com

تمہارا۔ماموں تمہارے لیے لے کر لایا ہے شارف اسے

۔ سمجھاتے ہوئے بول رہا تھا

نی چائے تو کلت بابا چائے (نہیں چاہیے چاکلیٹ بابا چاہیے)

وہ کہتے ہوئے لب مروڑنے لگا یا تھا یعنی کہ اب وہ رونا چاہتا

تھا روح نے بڑھتے ہوئے اسے اپنے پاس بلایا تو وہ فورا روح

۔ کے سینے سے لگ گیا تھا

Zubiaveiszone.com

رویام تجھے پتہ ہے تیرے برتھ ڈے کے لیے تیرے بابا

نے کیا گفٹ لیا ہے۔۔۔۔۔؟درک اس کے پاس آتے

ہوئے پوچھنے لگا تو وہ جو رونے کی تیاریاں کر رہا تھا اس کی

۔ طرف دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلا گیا

ہاں دو مہینے کے بعد رویام کا تیسرا برتھ ڈے آ رہا تھا اور

رویام کے تیسرے برتھ ڈے پر یارم نے اس کے لیے بہت

۔ بڑا سرپرائز پلان کر رکھا تھا

Zubnoverszone.com

سرپرائز ختم ہو جائے گا لیکن میں پھر بھی بتا دیتا ہوں لیکن تو

پرومس کر تو اپنے بابا کو نہیں بتائے گا کہ میں نے بابا کا راز

پھوڑ دیا ہے وہ ہاتھ آگے کرتے ہوئے بولا تو اس نے اپنا ننھا

۔ سا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھا تھا

تیرے بابا نے تیرے لیے چاکلیٹ فیکٹری خریدی ہے

۔ہے نا مزے کی بات تیری فیورٹ چاکلیٹ کے لیے اب

تجھے کبھی بھی پیسے نہیں دینے پڑیں گے کیونکہ تیرے بابا

Zubiaverszone.com

نے اپنے بیٹے کی خواہش پوری کرنے کے لیے پوری

چاکلیٹ کی فیکٹری خرید کر اپنے رومی کے نام کر دی۔ وہاں

پر جو بھی چاکلیٹ بنے گی سب رومی کی ہو گی۔ رومی رج رج

کے کھائے گا۔ وہ اسے گود میں لیتے ہوئے بولا تو روح نے

ایک نظر اسے دیکھا تھا اسے لگا تھا کہ شاید وہ مذاق کر رہا ہے

رومی کو باتوں میں لگا کر دودھ پلانے کی کوشش کر رہا ہے

۔ ۔جب خضر بولا

Zubmovieszone.com

یارم کو ہوش آئے گا تو وہ تجھے بخشے گا نہیں تو نے اتنا بڑا

سرپرائز خراب کر دیا رویام کا وہ اس کے برتھ ڈے کا گفٹ

تھا۔ خیر کوئی بات نہیں ویسے بھی یہ بھول جائے گا صبح تک

خضر نے درک کو دیکھتے ہوئے کہا تو روح نے حیرانگی سے

۔ اسے دیکھا تھا کیا یہ حقیقت تھی

روح تم بھی کوشش کرنا کہ یہ بات اسے یاد نہ رہے۔اب

مارکیٹ میں رویام کے نام کی چاکلیٹ فیکٹری ہو گی۔ صرف

Zubinovelszone.com

پیپرز آنا رہتے تھے۔یارم کے نام ہو چکی تھی اب اس نے

۔ رویام کے نام لکھنی تھی

اس کا بیٹا کسی چاکلیٹ کے لیے کیوں ترسے۔۔؟خضر روح

کو وہیں اپنے قریب بٹھاتے ہوئے بولا۔تو روح سر جھکا کر

۔ مسکرادی تھی

ہاں وہ یارم کاظمی کا بیٹا تھا اور وہ اپنے بیٹے کو کسی چیز کے لیے

۔ ترستے نہیں دیکھ سکتا تھا

Zubinovelszone.com

اور ویسے بھی رویام نے تو خدا سے دعا مانگی تھی نا اس کے بابا

اسے چاکلیٹ نہیں لا کر دیتے اسی لیے تو اس نے اس دعا سے

ڈر کر اس کے لیے چاکلیٹ کی پوری فیکٹری خرید لی تھی

۔تاکہ اس کے بیٹے کو کبھی چاکلیٹ کی کمی نہ ہو

اس نے ایک نظر رویام کو دیکھا تھا جسے شارف زبردستی

دودھ پلانے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ وہ چاکلیٹ والی بات پر

وہ اس سے سوال کرنے لگا تھا۔ شارف اسے جواب دیتا بس

کسی بھی طرح اسے دودھ پلانے کی کوشش میں ہلکان ہو رہا تھا لیکن وہ نہ درک کی بات مان رہا تھا نہ شارف کی بات مان رہا تھا معصومہ پری لیلیٰ سب اسے دودھ پلانے میں کامیاب نہیں ہو سکے تھے۔

بس بہت ہو گیا ادھر دیں مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے آپ لوگوں کو اسے زبردستی دودھ پلانے کی اس کے بابا بیمار ہیں۔اور یہ انہیں مزید تنگ کرتے ہوئے دودھ نہیں پی رہا۔وہ

Zubnovelszone.com

اور زیادہ بیمار ہو جائیں گے۔ پھر اپنی آئیز اوپن نہیں کریں گے۔ رویام انہیں بہت تنگ کرتا ہے نا۔ اگر ایسے ہی تنگ کرے گا تو اللہ پاک یارم کو واپس نہیں بھیجیں گے۔ پھر میں دیکھوں گی کون اسے چاکلیٹ لا کر دے گا کون اسے دودھ بنا کر دے گا روح نے غصے سے کہا تھا جب کہ وہ پریشان سا روح کو دیکھنے لگا ۔

Zubiloverszone.com

می باباتو تنگ نی تروں۔ دااللہ جی میلے پالے اللہ جی میلے باباتو

تیک تردومی دودوپوں دا(میں باباکو تنگ نہیں کروں گااللہ

جی میرے پیارے اللہ جی میرے باباکو ٹھیک کردو۔ میں

دودھ پیوں گا)اس نے شارف کے ہاتھ سے دودھ کا فیڈر

پکڑ لیا تھا۔ جب کہ شارف نے گہرا سانس لیتے ہوئے روح

۔ کو دیکھا تھا۔ جب صارم ڈاکٹر کے کمرے سے باہر نکلا تھا

Zuhaiverszone.com

میں نے ڈاکٹر سے بات کی ہے ہم لوگ باری باری یارم کو

دیکھ سکتے ہیں۔ باقی ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ اتنے سارے لوگوں کا

یہاں رہنا ٹھیک نہیں ہے۔ سیلاب کی وجہ سے ہسپتال

پیشنٹ سے بھرا ہوا ہے اس وقت جتنا ہو سکے اتنے لوگ گھر

چلے جائیں تو بہتر رہے گا میرے خیال میں خضر اور میں رکتے

ہیں باقی سب لوگ واپس چلے جاؤ اس نے روح کو دیکھتے

ہوئے کہا تھا۔

ZubiNovelsZone.com

نہیں صارم ہم روح کو گھر نہیں بھیج رہے خضر روح کے

۔چہرے کی بے بسی دیکھتے ہوئے فورا بولا تھا

اور ہم بھی نہیں جائیں گے جب تک یارم کو ہوش نہیں آجاتا

۔ ہم کہیں نہیں جائیں گے۔درک بولا تھا

درک ضد مت کرو ہمیں ہسپتال کے رولز بھی فالو کرنے

پڑیں گے اور اس وقت جو باہر کے حالات ہیں ہمیں اس

بارے میں سوچنا چاہیے۔سب کچھ سیلاب کی وجہ سے

ZubiLoversZone.com

خراب ہوا پڑا ہے ہسپتال میں اس وقت اتنے پیشنٹس ہیں

کہ یہاں قدم رکھنے کی جگہ نہیں ہے نیچے والے فلور پر پانی

بھر چکا ہے۔یہ ایریا اس لیے خالی ہے کیونکہ یہ وی آئی پی

ایریا ہے۔ڈاکٹرز کہہ رہے ہیں کہ ان کے پاس تو سہلیات

موجود ہیں لیکن پھر بھی ہم ان کے لیے مزید مشکلات پیدا

۔ نہیں کر سکتے وہ اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگا

Zubiaverszone.com

میں نہیں جاؤں گا۔درک نے صاف انکار کیا تھا وہ کچھ بھی

۔ سمجھنے کو تیار نہیں تھا

اچھا ٹھیک ہے تم معصومہ پڑلری اور لیلیٰ کو گھر چھوڑ کے اجاؤ

۔خضر نے فیصلہ کیا

میں کہیں نہیں جا رہی ہوں اور کسی کو بھی میرے بارے

میں فیصلہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے لیلیٰ نے سخت

ZubiNovelsZone.com

نظروں سے اسے وارن کرتے ہوئے بتایا تھا کہ وہ اس کے

۔ لیے فیصلہ کرنے کا حق نہیں رکھتا

پری مجھے لگتا ہے کہ ہمیں گھر چلنا چاہیے یہاں پر اتنے

سارے لوگوں کا رہنا ٹھیک نہیں ہے۔ ہمیں ڈاکٹرز کے

رولز فالو کرنے چاہیے معصومہ نے پری کو دیکھتے ہوئے کہا

۔ تھا

Zubnovelszone.com

میں تم دونوں کو گھر چھوڑ دیتا ہوں ان دونوں کو مانتے دیکھ کر

صارم نے کہا تھا۔جب کہ وہ ہاں میں سر ہلاتی رویام کی

۔ طرف آئی تھی

آور ویام آو میرے ساتھ آپ کا یہاں ہسپتال میں رہنا

ٹھیک نہیں ہے پری نے رویام کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جو فورا

ہی خضر سے روح کی گود میں منتقل ہوتا اس کے ساتھ چپک

۔ چکا تھا وہ ہر گز گھر نہیں جانے والا تھا

Zubnovelszone.com

میں اسے سنبھال لوں کہ پری۔۔۔۔۔روح نے اسے اپنے

ساتھ لگاتے ہوئے کہا تھا۔وہ رویام کی مینٹل ہیلتھ خراب

نہیں کر سکتی تھی اس وقت اس کا اپنی ماں کے ساتھ رہنا بے

۔ حد ضروری تھا

ٹھیک ہے میں اور معصومہ آپی جا رہے ہیں۔میں آپ

لوگوں کے لیے کھانا بھیجوں گی پلیز آپ لوگ کھا لیجیے گا

اس نے ان سب کو دیکھتے ہوئے کہا تھا خضر نے اسے منع کرنا

Zubinovelszone.com

چاہا تھا۔ لیکن وہ اس کی بات سنے بغیر ہی وہاں سے چلی گئی

تھی ان لوگوں نے صبح سے کھانا تو دور پانی کا ایک قطرہ تک

اپنے اندر نہیں اڈھیلا تھا۔ اور نہ ہی ان سب کو اس چیز کا کوئی

ہوش تھا وہ تو بس یارم کی پریشانی میں ہلکان ہوئے جا رہے

تھے ان لوگوں کے چلے جانے کے بعد وہاں سے رش کم تو

نہیں ہوا تھا ہاں لیکن ڈاکٹر کو کچھ لوگوں کی کمی ضرور لگی تھی

۔

Zubinovelszone.com

تم لوگ یہیں پر رکو اور درک نیچے جا رہے ہیں ڈاکٹرز نیچے

والے پیشنٹ کو اوپر شفٹ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

کیونکہ نیچے والی بلڈنگ میں پانی بھر رہا ہے ہمیں ان کی

ہیلپ کرنی ہے۔درک نے اس سے کہا تو شارف اچانک ہی

الرٹ ہوتا اس کے ساتھ ہی اٹھا تھا جب خضر بھی اس کے

ساتھ اٹھ کھڑا ہوا ۔

Zubiloverszone.com

ہاں چلو ہمیں ان لوگوں کی مدد کرنی چاہیے وہ روح کو یارم کے کمرے میں جانے کا کہتے ہوئے نیچے کی طرف چلے گئے تھے جب کہ وہ خاموشی سے رویام کو لے کر یارم والے کمرے میں آگئی تھی۔

oooooooo

اس نے یارم کو سامنے بیڈ پر لیٹے دیکھا تھا وہ پوری طرح سے مشینوں میں جکڑا ہوا تھا۔اس کے قدموں میں لڑکھڑاہٹ

Zubinovelszone.com

تھی جب کہ اس کے سینے سے سر نکالتے رویام نے یارم کو

دیکھتے ہوئے اسے پکارا تو اس نے آہستہ سے نفی میں سر

۔ ہلاتے اسے اپنے ساتھ لگایا تھا

نہیں میرا بچہ ابھی نہیں ہم نے انہیں ڈسٹرب نہیں کرنا

ڈاکٹر نے منع کیا ہے شور مچانے سے اس نے وہاں رکھی

کرسی یارم کے قریب کرتے ہوئے اس پر بیٹھتے یارم کا چہرہ

۔ دیکھا تھا

Zubinovelszone.com

وہ خوبرو چہرہ اس وقت بھی اس حالت میں بھی اتنا دلکش تھا

کہ جو بھی اسے دیکھتا۔بس دیکھتا رہ جاتا۔لیکن سینا سارا

۔ پٹیوں سے جکڑا ہوا تھا

بانا اتو(بابا اٹھو۔۔۔۔۔۔")رویام نے سرگوشی آواز میں کہا

تھا۔جب کہ اس کی سرگوشیاں سنتی روح نے فورا اپنے آنسو

صاف کرنے چاہے تھے وہ رویام کے سامنے اپنے آنسو روکنا

۔چاہتی تھی لیکن وہ کنڑول نہیں کر پا رہی تھی

Zubnovelszone.com

ڈاکٹر کہتا تھا اگر 24 گھنٹے میں ہوش نہ آیا تو ہوش میں آنے

۔ کے چانسز نہیں ہیں

اس نے کبھی اپنے یارم کو اس حالت میں نہیں دیکھا تھا اس

سے پہلے جب یارم پر حملہ ہوا تھا۔تب وہ یارم سے دور ہو گئی

تھی لیکن یارم کے واپس آنے کے بعد یارم کی دیوانگی اور

اس کے جنون نے اسے یارم سے کبھی دور نہ جانے پر مجبور

کر دیا تھا۔اسے وہ دن آج بھی یاد تھا اس نے یہ تکلیف پہلے

بھی سہی تھی ہاں اسے پہلے بھی ایک دفعہ بتایا گیا تھا کہ اس کا

۔یارم اس دنیا میں نہیں رہا

اس وقت وہ بہت روئی تھی بہت تڑپی تھی لیکن تب اس کے

اللہ نے اس کا یارم اسے واپس کیا تھا اور اب وہ لوگوں کی

باتوں پر یقین نہیں رکھتی تھی۔وہ صرف خدا پر یقین رکھتی

تھی اسے پتہ تھا اس کا خدا اس سے اس کی ساری خوشیاں

۔ نہیں چھینے گا اس سے اس کے جینے کی وجہ نہیں چھینے گا

Zubnovelzone.com

وہ کوئی بہت مضبوط لڑکی نہ تھی۔ لیکن یارم کے ساتھ نے اسے مضبوط کر دیا تھا۔ وہ شخص جو صرف خدا پر یقین رکھتا تھا۔ جو صرف خدا سے مانگتا تھا وہ ایک مضبوط انسان تھا۔ اور روح اس مضبوط انسان کے سائے میں رہنے والی ایک کمزور سی لڑکی تھی۔ جس نے اپنے شوہر سے سیکھا تھا کہ دینے والی ذات صرف خدا کی ہے ۔

Zubiloverszone.com

جو بھی مانگنا ہے خدا سے مانگو۔ کیونکہ اس کے سوا اور کوئی

۔ نہیں ہے جو دے کر بدلے میں کچھ مانگے گا نہیں

یارم نے سکھایا تھا سر صرف ایک ہی زات کے سامنے جھکانا

چاہیے۔ وہ بھی ڈاکٹرز کی منتیں کر سکتی تھی وہ بھی رو سکتی

تھی آنسو بہا سکتی تھی۔ ان سب کی طرح ڈاکٹرز کے پیچھے

چلتے ہوئے انہیں مجبور کر سکتی تھی۔ لیکن اس نے ایسا نہیں

۔ کیا تھا اس نے صرف اس پاک ذات پر یقین رکھا تھا

کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اگر یارم کے نصیب میں زندگی ہوئی

تو اسے مل جائے گی نہ تو یہ کسی ڈاکٹر کے بس کی بات تھی اور

نہ ہی کسی دوسرے انسان کے بس کی بات یہ تو بس خدا کی

زات جانتی تھی کہ یارم کی ابھی کتنی سانس ہیں باقی ہیں جس

نے اس کے لیے اس اس برستی سیلابی بارش میں ڈاکٹر کو بھیج

دیا تھا کیا وہ اس کی زندگی اسے واپس نہیں کر سکتا تھا

۔۔۔۔۔؟اس نے نہیں مانگی تھی کسی سے یارم کی زندگی

اس نے صرف خدا سے دعائیں مانگنی تھی اور وہ اپنے بیٹے کو

۔ بھی یہی سکھاتی تھی

کیونکہ خدا کی ذات پر یقین اسے یارم نے تب سکھایا تھا جب

رویام زندگی اور موت کی لڑائی لڑ رہا تھا۔تب یارم نے اسے

بتایا تھا کہ وہ اپنے بیٹے کے لیے کسی کے سامنے سر نہیں

جھکائے گا۔کیونکہ اللہ اس کے نصیب میں زندگی لکھ دے گا

اگر اس کی سانسیں باقی ہوئی تو اسے مل جائیں گی اسے کسی

Zubinovelzone.com

کے سامنے جھکنے کی ضرورت نہیں وہ صرف خدا کے سامنے

۔ جھکے گا

اور وہ خدا کے سامنے جھکنے والا انسان اسے بھی سمجھا گیا تھا کہ

دینے والی ذات صرف وہی ہے۔اور اسی کے سامنے جھک

کر مانگنے کا حکم ہے۔وہ خاموشی سے رویام کو اپنے ساتھ

لگائے یارم کا خاموش چہرہ دیکھ رہی تھی اسے امید نہیں تھی

۔ بلکہ اسے یقین تھا اس کا یارم اب واپس آئے گا

ZubiLoversZone.com

ooooooo

وہ سارے لوگ نیچے تھے یہاں پر لوگوں کی حالت کافی خراب تھی۔وہ اپنی پوری کوشش کر رہے تھے ان لوگوں کی مدد کرنے میں نیچے سے سارے پیشنٹس کو اوپر لے کر آنا بے حد مشکل تھا کیونکہ لیفٹز وغیرہ بند ہو چکی تھی۔یارم ۔ اوپر وی آئی پی روم میں تھا

Zubnovelszone.com

اوپر والی بلڈ نگ میں زیادہ مسئلہ نہیں ہو رہا تھا لیکن نیچے والی بلڈ نگ میں پانی بھرنا شروع ہو چکا تھا جو ان کے لیے کافی مشکل پیدا کر رہا تھا ہسپتال میں لوگوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی تھی۔ ہسپتال کے انتظامیہ ہر ممکن کوشش کر رہی تھی پانی کو ہسپتال سے باہر کی حدود تک رکھنے کی۔ لیکن وہ اس کوشش میں کامیاب نہیں ہو پا رہی تھی کیونکہ پانی کا بہاؤ بہت تیز تھا ۔

Zubinovelszone.com

ooooooo

رویام کو اپنے ساتھ لگائے آہستہ آہستہ تھپکتی وہ سلا چکی تھی

۔جبکہ خود اپنی نگاہیں یارم کے چہرے پر مرکوز تھی

رویام جب تک جاگتا رہا ہر تھوڑی دیر کے بعد بڑے پیار

سے سرگوشی نما آواز میں پکارتا تھا کہ شاید اس کا باپ اس کی

آواز سن کر اٹھ جائے۔اس کا آپریشن ہوئے تقریبا 18

گھنٹے گزر چکے تھے لیکن یارم میں اب تک کسی طرح کی کوئی

ہلچل پیدا نہیں ہوئی تھی۔اور یہ اب پریشانی والی بات تھی

کیونکہ ڈاکٹر کے مطابق آپریشن کامیاب ہونے کے بعد اب

۔ تک اسے ہوش آجانا چاہیے تھا

اس کے سینے پر لگی پٹیوں پر خون جمع ہوا تھا۔جبکہ اس کا زخم

چھوٹا سا ہرگز نہیں تھا۔اس کا پورا سینہ گولیوں سے بھنا گیا

تھا۔یارم کی تکلیف کا سوچتے ہوئے اس کی آنکھوں میں

آنسو آرہے تھے جب اسے عجیب سی بیپ کی آواز سنائی تھی

Zubiaveiszone.com

اس نے حیرت سے سامنے لگی مشینوں کی طرف دیکھا تھا

۔اسے کچھ گڑبڑ ہونے کا احساس ہوا تھا سامنے چلتی مشین پر

اچانک الٹی سیدھی چلتی لائن سیدھی ہونے لگی تھی۔ کسی

عجیب سے خوف نے آن گھیرا تھا اس نے اٹھ کر کھڑے

ہوتے ہوئے رویام کو وہیں یارم کے قریب لیٹا کر باہر کی

۔ طرف دوڑ لگائی تھی

oooooooo

Zubiaverszone.com

ڈاکٹر ڈاکٹر پلیز جلدی آئیں کچھ ہوا ہے وہاں اندر مشینوں سے اچانک آواز آنے لگی ہے پلیز جلدی چلیں وہ باہر آتے ہوئے وہاں موجود پہلے ڈاکٹر کو ہی بتانے لگی تھی جو اس کی آواز سن کر تقریبا بھاگتے ہوئے باقی ڈاکٹرز کو الرٹ کرتا ۔اندر آیا تھا

جبکہ ڈاکٹر کی ایک پوری ٹیم اندر کی طرف بھاگی تھی یارم ۔ کے ساتھ اٹیچ مشینری کچھ اور ہی خبر سنا رہی تھی

Zubinoverszone.com

جب کہ روح کو لوگوں نے باہر ہی رکنے کے لیے کہا تھا خضر

بھاگتے ہوئے اس کے پاس پہنچا۔وہ ہر تھوڑی دیر کے بعد

یارم کا پتہ کرنے کے لیے آرہا تھا لیکن اب روح کو باہر

کھڑے روتے ہوئے دیکھ کر اس کے پاس آکر پوچھنے لگا تو

۔اس نے اندر ہوتی صورتحال کے بارے میں انہیں بتایا تھا

رویام کہاں ہے اس نے پریشانی سے پوچھا تو روح نے اندر کی

۔ طرف اشارہ کیا

Zubiaovelszone.com

ooooooo

سر میرے خیال میں پیشنٹ مر چکا ہے ایک آدمی تیزی سے

۔یارم کے پاس آتا اس کے سینے کو دبانے لگا تھا

مشین اتار کے ایک دفعہ پھر سے لگاؤ ہو سکتا ہے کوئی خرابی

ہو گئی ہو ڈاکٹر ہاشم علوی نے حکم دیا تو وہ فورا کام کرنے لگا تھا

جب مشین اتارتے ہوئے یارم کے ساتھ لیٹا بچہ انہیں

Zubiaverszone.com

ڈسٹرب کرنے لگا۔وہ ان کے کام کے بیچ ڈسٹربنس کی وجہ

۔ بن چکا تھا

لگتا ہے وہ لڑکی اپنا بچہ یہیں چھوڑ گئی ہے اسے اٹھاؤ یہاں سے

اور باہر اس لڑکی کے حوالے کرو۔ڈاکٹر نے سختی سے کہتے

ہوئے رویام کو بڑی بے دردی سے پکڑ کر باہر لے جانا چاہا تھا

جب اچانک ہی ڈاکٹر کے ہاتھ پر ایک سخت ترین گرفت نے

قبضہ کیا تھا وہ جو رویام کو کافی سختی سے پکڑے باہر نکالنے والا

تھااپنے ہاتھ پر موجود گرفت پر کراہ کر بیڈ پر لیٹے یارم کی

۔طرف دیکھنے لگا

جو کھلی سخت نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھااس کی آنکھوں

میں اتنی سرخی اور غصہ تھا کہ یقیناا گر وہ اس کے بچے کو ذرا

سا بھی چھوتا تو وہ اسے جان سے مار ڈالتا ڈاکٹر نے اس کی

نگاہوں سے خوفزدہ ہوتے ہوئے رویام کو چھوڑ دیا

تھا۔جب کے خود پر سخت گرفت محسوس کرتے ہوئے

ZubiLoverZone.com

رویام نے اچانک رونا شروع کر دیا تھا۔ڈاکٹر نے اپنا ہاتھ

یارم کی گرفت سے چھڑواتے ہوئے اس کی نگاہوں سے

بچنا چاہا تھا لیکن رویام کے رونے کی آواز نے یارم کی گرفت

۔اور تیز کر دی تھی

رویام نے اچانک روتے ہوئے اٹھ کر بیٹھتے یارم کی طرف

دیکھا تھا وہ نیند میں یقیناً کچھ بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا لیکن اپنے

باپ کو اپنے پاس پا کر چھوٹا سا وجود اس پر منتقل کرنے

ZubiNovelsZone.com

لگا۔دوسرے ڈاکٹر نے اس کو ایسا کرنے سے منع کرنا چاہا تھا

لیکن وہ اس کے اوپر بیٹھتا اس کی گردن میں اپنا چہرہ چھپا گیا

تھا جب یارم نے ڈاکٹر کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے آہستہ سے

۔ رویام کے پیٹھ پر ہاتھ رکھتے اسے سہلایا تھا

یہاں پر زخم ہے آپ کو تکلیف ہو گی ہاشم نے رویام کو تھوڑا

ساسائیڈ کرتے ہوئے اسے بتانا چاہا تھا۔وہ جانتا تھا وہ ڈون

ہے۔کوئی معمولی آدمی نہیں اس سے بات کرتے ہوئے اس

کے لہجے میں ایک خوف سا تھا۔ وہ جانتا تھا اس کا ایک لفظ

۔ بھی اسے موت کے گھاٹ اتار سکتا تھا

اور یقینا اسے اپنی جان بے تحاشہ پیاری تھی وہ کوئی غلطی

نہیں کر سکتا تھا۔ یارم کوئی بات نہیں کر پایا تھا لیکن اس کا

ہاتھ بے حد نرمی سے رویام کی پیٹھ پر بالکل آہستہ آہستہ

حرکت کر رہا تھا ڈاکٹر نے اسی طرح اس کا چیک اپ کرتے

۔ ہوئے اس کے زخم چیک کیے تھے

Zubiaovelszone.com

اس کے زخم کافی گہرے تھے انہیں بھرنے میں کافی ٹائم لگنا

۔ تھا

میر۔۔۔۔میری۔۔۔۔روح۔۔۔۔میری۔۔۔بیوی۔۔"

ڈاکٹر اس کا چیک اپ کر رہا تھا جب اس نے کچھ بولنے کی

۔ کوشش کی اسے بولتے ہوئے تکلیف ہو رہی تھی

سر ہم آپ کا چیک اپ کر رہے ہیں پھر آپ کی بیوی کو بلا

۔دیتے ہیں ہاشم علوی نے اسے سمجھانا چاہ رہا تھا

میں۔۔۔۔۔۔نے کہا۔۔۔۔میری بیوی کو۔۔۔۔۔

بلاؤ۔۔۔۔۔۔"اب کی دفعہ وہ آنکھوں میں غصہ لیے بولا تھا

۔

شیور سر۔۔۔۔"وہ بڑی مشکل سے کہتا ڈاکٹرز کو اشارہ کرتا

اس کے روم سے باہر نکل گیا تھا یہ آدمی ان کے لیے کتنا

۔ خطرناک تھا وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا

oooooooo

Zubmoviestone.com

آپ اندر آجائیں ڈاکٹر نے باہر آتے ہوئے گھبرا کر اس سے

کہا تھا۔جب کہ روح کنفیوز سی اسے دیکھنے لگی تھی یقیناً اسے

۔ بات ہی سمجھ نہیں آئی تھی

کیا مطلب ہے آپ کی بات کا ڈاکٹر سب کچھ ٹھیک تو ہے نا

یارم تو ٹھیک ہے خضر نے اپنے دھڑکنوں پر قابو پاتے ہوئے

سوال کیا تھا ڈاکٹر کا اس طرح سے بلانے کا مطلب وہ سمجھ

۔ نہیں سکا تھا

Zubnovelszone.com

وہ اپنی مسز کو بلا رہے ہیں ہم نے ان کا بیٹا ان کے قریب سے

اٹھانے کی کوشش کی تو انہیں ہوش آ گیا۔ میرے ہاتھ پر

فیکچر آ گیا ہے شاید۔ مجھے لگ رہا ہے میرے ہاتھ کی ہڈی میں

۔ کوئی پرابلم ہو گئی ہے

انہوں نے اتنی سختی سے میرا ہاتھ پکڑ کر رکھا تھا کہ مجھے اس

میں بے تحاشہ درد محسوس ہو رہا ہے۔ ان کی آنکھیں کتنی

Zubinovelszone.com

خون خوار تھی کس قسم کے انسان نے ہیں میرے خیال میں

۔ میں سمجھ سکتا ہوں

آپ اندر چلے جائیں ورنہ آپ کے ہسبینڈ باہر آجائیں گے

ڈاکٹر نے پریشان ہوتے ہوئے کہا تو جہاں خضر کے چہرے پر

خوشی سے رنگ کھل گئے تھے۔وہی روح تیزی سے اندر

۔ بھاگی تھی

Zuboverizone.com

میں سب کو بتا کے آتا ہوں۔ خضر کہتے ہوئے نیچے کی طرف

بھاگا تھا

ooooooooo

چوزے۔۔۔۔اوئے چوزے۔۔۔۔۔چوزے بول

نا۔۔۔۔"وہ بڑی مشکل سے بول پا رہا تھا وہ جانتا تھا رویام

۔ جاگ رہا ہے

۔ نی۔۔۔۔(نہیں) وہ اس کے سینے میں لب دبائے بولا تھا

Zubnovelszone.com

کیوں۔۔۔۔۔؟ یارم نے آہستہ سے اپنے ہاتھ کی مدد سے

اسے تھوڑا سا اوپر کیا تو ایک درد کی چبن اندر تک ہوئی تھی۔

لیکن اسے نظر انداز کرتے ہوئے وہ رویام کا ننھا سا چہرہ اپنے

۔۔سامنے کر گیا

اپ اللہ جی تے پاش تیوں دار ہے تے۔اپ تو پتا واں شے

توئی واپش نی اتا (آپ اللہ جی کے پاس کیوں جا رہے تھے

آپ کو پتہ ہے وہاں سے کوئی واپس نہیں آتا) وہ اسے دیکھتے

Zubinovelszone.com

ہوئے بولا تو یارم الجھا تھا یقیناً اس طرح کی باتیں کسی نے

۔اس کے سامنے کی تھی

میں تو نہیں جا رہا تھا اللہ کے پاس میں اپنے چوزے کو چھوڑ

کر کہیں جا سکتا ہوں کیا۔اللہ جی کہتے ہیں جا کر اپنے چوزے

سے بہت سارا پیار کرو ابھی تمہاری اوپر ضرورت نہیں ہے

۔اور پھر میرا چوزہ یہاں میرے لیے اتنی ساری دعائیں بھی

۔ تو مانگ رہا تھا نا۔وہ اس کے ماتھے کو چومتے ہوئے بولا تھا

Zubmovieszone.com

اں می نے بت شاری دائے ماندی تی۔ می نے کاتا۔ می اپ تو

تنک نی تورں دا اپ شے تبی تو کلت نی ماندوں دا

ہاں میں نے بہت ساری دعائیں مانگی تھی میں نے کہا تھا)

میں آپ کو تنگ نہیں کروں گا آپ سے کبھی چاکلیٹ بھی

نہیں مانگوں گا)۔ وہ جلدی جلدی اسے بتانے لگا تو یارم ہلکا سا

۔ مسکرایا تھا

Zubnovelzone.com

کیا تو سچ میں مجھے تنگ نہیں کرے گا اور کبھی چاکلیٹ بھی

نہیں مانگے گا وہ روشن آنکھوں سے سوال کرنے لگا تو رویام

دوبارہ اس کے سینے میں چھپ گیا یارم کا ہلکا سا قہقہ گونجا تھا

۔ جو اینڈ پر اس کی کراہ میں بدل گیا

اپ تو درد اے (آپ کو درد ہے) وہ ہونٹ مروڑتے ہوئے

۔پوچھنے لگا

Zubmoviezone.com

ہاں نارویام نے کسی نہیں کی درد ہو گا نا۔۔" وہ بولا تو رویام

اگلے ہی لمحے اس کے گالوں کو اپنے بھیگے لبوں سے بھگو گیا تھا

۔

جب روح نے تیزی سے اندر قدم رکھا تھا اس کا چہرہ خوشی

سے دہک رہا تھا جبکہ یارم نے ایک نظر اسے دیکھا۔ وہ تیزی

۔ سے اس کے پاس آ کر بیٹھی تھی

یارم۔۔۔۔۔" وہ بے قرار تھی

Zubnovelszone.com

۔چوٹ کہاں لگی ہے۔۔۔۔؟یارم نے پوچھا

کون سی چوٹ یارم۔۔۔۔؟وہ الجھتے ہوئے پوچھنے لگی۔وہ

بول رہا تھا اس سے باتیں کر رہا تھا اس کی آنکھیں کھلی ہوئی

۔ تھیں وہ خوشی سے دوبارہ جی اٹھی تھی

تمہیں چوٹ کہاں لگی ہے روح۔۔۔!!رویام نے فون کر

۔ کے بتایا تھا مجھے وہ اسے یاد کرواتے ہوئے بولا

Zubnovelszone.com

ہلکی سی چ۔۔۔۔ چھری لگی تھی۔۔۔" بالکل ذرا سا یہاں پہ

اس نے اپنا کانپتا ہاتھ سامنے کیا تھا۔ وہ بستر پر پڑا تھا اس کی

حالت انتہائی خراب تھی وہ موت کے منہ سے واپس آیا تھا

۔ اور اسے اس کی چوٹ کی پرواہ تھی

یہ چھوٹی سی چوٹ ہے تمہارے لیے اتنی سستی لگتی ہے

تمہیں میری جان۔ میری جان نکل رہی تھی یہ سوچ کر کہ

تمہیں چوٹ لگی ہوئی ہے اور تم کہہ رہی ہو کہ چھوٹی سی

Zubiloverszone.com

چوٹ ہے تم اس قابل ہی نہیں ہو کہ تمہیں تمہاری مرضی

کرنے دی جائے روح بے بی آج کے بعد تم کچن میں قدم

۔ نہیں رکھو گی

اور اگر تم نے کچن کی طرف قدم بڑھائے نہ تو ٹانگیں کاٹ

کر بٹھادوں گا آج میں یہاں جو اس بستر پر پڑا ہو نا صرف

تمہاری وجہ سے اس آدمی نے مجھ پر حملہ بعد میں کیا تھا یہ

سوچ کر میری جان پہلے نکلی تھی کہ تمہیں کچھ ہو گیا ہے۔ وہ

بے حد غصے سے بول رہا تھا جبکہ روح سر جھکائے اسے سن

۔رہی تھی

"۔۔۔۔یارم میں

چپ بالکل آواز نہیں آنی چاہیے مجھے تمہاری تم کوئی کام

۔نہیں کرو گی کچن کا میں ملازمہ رکھ لوں گا

"۔۔۔۔۔۔۔ کیا ضرورت

Zubiloversezone.com

بکواس بند۔۔! ایک لفظ منہ سے مت نکالنا ورنہ یہی زمین

میں گاڑ دوں گا اور اگر آج کے بعد میں نے یہ سنا کہ تمہیں

کوئی چوٹ لگی ہے تو میں نے جان نکال دینی ہے

تمہاری۔۔۔۔۔"تم اس قابل ہو ہی نہیں کہ تمہیں تمہاری

مرضی کرنے دی جائے۔ تم اپنا خیال نہیں رکھ سکتی۔ بہتر

ہے کہ ہر وقت میرے ساتھ رہو۔ میری غلطی ہے میں نے

تمہیں سر چڑھا رکھا ہے۔ وہ غصے سے بول رہا تھا۔ اس کے

Zubiloversone.com

ساتھ ساتھ وہ اس کا ہاتھ الٹا پلٹا کر دیکھ رہا تھا۔وہ اس کے

ہاتھ کا ٹھیک سے معائنہ کر رہا تھا جبکہ روح کی بار بار نگاہیں

اس کے پیٹ کی طرف لے کر جاتی تھیں۔اس کا خون

پٹیوں کے اوپر تک آ رہا تھا۔اور وہ اس کی چھوٹی سی انگلی کٹنے

۔ پر اتنا پریشان ہو رہا تھا

یارم آپ کو درد ہو رہا ہو گا نا وہ اس کے پیٹ پر زخم دیکھتے

۔ ہوئے پوچھنے لگی

Zubinoverszone.com

مجھے صرف اس چوٹ کی تکلیف ہو رہی ہے وہ اس کے ہاتھ

کو دیکھتے ہوئے بولا تو روح اچانک پھوٹ پھوٹ کر رونے

۔لگی

۔روح زندہ ہوں میں۔۔۔۔یارم نے دھاڑ کر کہا

۔ یارم آپ بلکل اچھے نہیں ہیں۔وہ روتے ہوئے بولی

Zubiloverszone.com

ہاں جانتا ہوں میں صرف میرے ڈمپلز اچھے ہیں لیکن میں

اس وقت اس کنڈیشن میں نہیں ہوں کہ تمہیں اپنے ڈمپلز

۔ شو کروا سکوں۔یارم بولا تو رویام نے اپنا چہرہ اوپر اٹھایا تھا

توئی بت نی بابا دانو می شو تر دتااوں

کوئی بات نہیں بابا جانو میں شو کر دیتا ہوں)وہ معصومیت)

سے کہتا روح کو اپنے ڈمپلز دکھانے لگا۔جب کہ یارم ہلکا سا

ZubiLoversZone.com

مسکرا کر اسے اپنے ساتھ لگا گیا تھا اور پھر اچانک ہی وہ سب

۔ لوگ کمرے میں داخل ہوئے تھے

ooooooo

وہ سب لوگ بے تحاشہ خوش تھے یارم نے ان سب کے

چہروں کی خوشی دیکھی تھی لیلیٰ اندر داخل ہوتی مسکرا رہی

۔ تھی۔جب کہ اس کی آنکھیں بہہ رہی تھی

Zubnovelszone.com

تم کیوں رو رہی ہو۔۔۔۔۔؟اس نے لیلی کو دیکھتے ہوئے

سختی سے پوچھا تھا۔وہ اپنے لہجے کی لڑکراہٹ پر قابو پا رہا تھا

اسے گوارا نہ تھا کہ کوئی اس پر ترس کھائے

مجھے تمہارے واپس آنے کا دکھ ہو رہا ہے اب میں ڈون

نہیں بن پاؤں گی نا تم تو زندہ بچ گئے۔وہ بولی تو یارم کھل کر

مسکرایا تھا۔

Zubiloverszone.com

اچھا تو میرے خلاف سازشیں چل رہی تھی یارم کی

۔ مسکراہٹ گہری ہوئی تھی جبکہ خضر شرمندہ ہو گیا

ہاں تمہارے دوستوں کو لگ رہا تھا کہ بیٹھ کر رونا دھونا

کرنے سے تم ٹھیک ہو جاؤ گے یہ لوگ بہت برے ہیں یارم

بہت برے۔۔۔" وہ کہتے ہوئے رو دی تھی جبکہ یارم ہلکا سا

مسکرایا تھا۔اور خضر شرمندگیوں کی گہرائیوں میں گرتا اسے

۔ نگاہ اٹھا کر دیکھ تک نہیں پایا تھا

Zubiloverszone.com

مجھے ٹھیک ہونے دو ہم دونوں مل کر ان کے سافٹ

ویئر اپڈیٹ کریں گے۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو لیلیٰ نے

۔ نفی میں سر ہلایا تھا

اس سے زیادہ برداشت نہیں ہے میرا نہیں خیال کہ میں

"۔۔۔۔۔ مزید یہ سب کچھ

کوئی بکواس مت کرنا لیلیٰ ورنہ یہی کھڑے کھڑے گولی مار

دوں گا تمہیں۔تمہارا تمہاری زندگی پر کوئی حق نہیں ہے یہ

Zubinoverszone.com

زندگی تم نے میرے نام کی تھی۔تم نے کہا تھا تم ساری

زندگی میری قرضدار ہو کسی کے بکواس کرنے پر تم میرا

ساتھ چھوڑ کر جاؤ گی تو تم جینے کے قابل نہیں ہو۔یارم دہارا

تھا جبکہ اس کے دہار پر اس کے پیٹ میں شدید قسم کا درد جاگا

۔ تھا

Zubinoverszone.com

رویام آپ میرے پاس آجاؤروح نے آگے بڑھتے ہوئے

رویام کواٹھاناچاہاتووہ منہ مروڑتایارم کودیکھنے لگا تھایارم نے

۔ فوراسے تھام کراپنے قریب کرلیا تھا

بے بی تم اسے چھوڑواپناسوچواگر تمہاری تکلیف رتی برابر

بھی بھری نہ میں نے تمہاری قبر کھود کر تمہیں یہاں سلادینا

۔ ہے۔وہ اس کاہاتھ تھامیں سخت لہجے میں بولا

Zubinovelszone.com

جبکہ روح اس کی دھمکی سن کر بالکل کسی نرسری کلاس کے

بچے کی طرح خاموش ہو کر بیٹھ گئی تھی جس نے کبھی کوئی

۔ شرارت کی ہی نہ ہو

وہ اس کا ہاتھ بالکل چھوڑ ہی نہیں رہا تھا۔ یارم کی اوپل نگاہیں

اس کے زخم پر اٹکی ہوئی تھی۔ بالکل چھوٹا سا انگلی پر زخم تھا

جس پر چھوٹا سا بینڈج لگا ہوا تھا جبکہ روح میں تو اتنی ہمت

Zubinovels.com

بھی نہیں ہو رہی تھی کہ وہ یارم کے زخم کو دیکھ پاتی اس کا تو

۔دل ہی کانپنے لگتا تھا

تم سب لوگ رونا دھونا کر رہے تھے کیا اس نے شارف کو

دیکھتے ہوئے سوال کیا تو اس کے پوچھنے پر پھر سے رونے لگا

۔

Zubinoverszone.com

تم بھی۔۔۔۔؟اس نے شارف کو روتے دیکھ کر درک کی

طرف نگاہیں اٹھائی تو اس کی آنکھیں بھی سرخ ہو رہی تھی

۔ وہ سر جھکا گیا تھا

یعنی کہ تم سب لوگ بیوقوفوں کی طرح روتے رہے ہو

یارم روح کے ہاتھ کو اپنی انگلیوں سے محسوس کرتا ان سب

کو گھورتے ہوئے بولا تھا جب اس نے صارم کو دیکھا باقیوں

۔کی بانسبت اس کی آنکھوں کی سرخی ذرا کم تھی

Zubinovelzone.com

مجھے تم تھوڑے کم بے وقوف لگتے ہو۔۔۔؟اس نے صارم

۔سے کہاتووہ مسکرایاتھا

ہاں میں اتنانہیں رویامیں تمہارے لیے ڈاکٹرز کے پیچھے

بھاگتارہاہوں وہ جوش سے بولاتھا۔جب خضرنے اس کے

پیروں کی طرف اشارہ کیایارم نے ایک نظراس کے پیروں

۔ کودیکھاتھااور پھرآہ بھرکرسرتکیے پر پھینک دیا

ZubiLoverZone.com

ایسے بات نہیں ہے یارم۔مجھے یاد نہیں رہی تھی جب

شارف نے فون کر کے بتایا کہ تم ہسپتال میں ہو تو میں نے

جوتے نہیں پہن رکھے تھے شاید۔۔۔۔"وہ کچھ الجھتے

ہوئے بولا

لیلیٰ مجھے فخر ہے تم پر۔۔۔۔۔؟میں ٹھیک ہو جاؤں تو ہم اپنی

۔ ٹیم بدلیں گے۔اس نے لیلیٰ سے کہا تھا

Zubinovelszone.com

میں نہیں روئی یارم اس نے اپنے بالکل قریب سے روح کی

۔سرگوشی سنی تھی

ہاں میرا بچہ مجھے پتا ہے وہ اس کا ہاتھ چھوڑتا اس کی آنکھوں

کے کناروں پر ہلکی سی انگلی پھیرتے ہوئے بولا تو اچانک ہی

۔روح کا اٹکا ہوا آنسو گر گیا تھا

Zubinovelszone.com

میں نے آپ کے لیے بہت ساری دعائیں کی۔میں نے آپ کو اللہ سے مانگا ہے وہ نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے بولی تھی۔

مجھے تمہارے ہونٹوں کو چھونا وہ بے حد کم آواز میں بولا تھا۔جب کہ روح حیرانگی سے آنکھیں پھاڑے سب کو دیکھنے لگی تھی جو یقینا کی بے حد کم آواز میں ہوئی سرگوشی کو سننے کی کوشش میں ناکام رہے تھے۔

Zubnoverszone.com

چلو سب نکلو یہاں سے آرام کرنا ہے مجھے بعد میں آنا سر

کھانے کے لیے۔۔۔"اس نے اچانک سب سے کہاں تھا

جب خضر نے اس کی بات کو سمجھتے ہوئے آگے بڑھ کر رویام

کو اس کے اوپر سے ہٹانا چاہا تو اسے محسوس ہوا کہ رویام سو رہا

تھا۔ لیکن سوتے ہوئے بھی اس نے یارم کے کندھوں کو

اپنے ننھے ہاتھوں سے بہت مضبوطی سے تھام رکھا تھا اس

Zubiloverszone.com

نے خضر ایسا نا کرنے کا اشارہ کیا تو وہ خاموشی سے ان سب کو

۔باہر چلنے کا کہتا باہر نکل آیا تھا

oooooo

لیلیٰ جی۔۔۔۔"ڈاکٹر کے کہنے پر وہ سب لوگ باہر آ گئے

تھے اندر صرف رویام اور روح تھے۔رویام تو اس کے اوپر

سے ہٹنے کو تیار نہیں تھا جبکہ روح کو وہ اپنے پاس سے ہٹنے

Zuhnovelszone.com

دے نہیں رہا تھا جب اچانک ہی ڈاکٹر ہاشم علوی نے اسے

۔ پکارا تھا

اور باہر آتے خضر کے کان کھڑے ہو گئے تھے وہ تیزی سے

لیلیٰ کے قریب آیا تھا کیونکہ ڈاکٹر ہاشم علوی اس کے پاس آ

۔ رکا تھا

۔ جی ہاشم کہیں لیلیٰ نے مسکرا کر اس سے کہا تھا

Zubinovelszone.com

جی وہ مجھے ذرا تنہا آپ سے بات کرنی ہے اس نے خضر کو دیکھتے

۔ ہوئے کہا

ان کا ہونا نہ ہونا برابر ہے آپ کھل کر بات کریں وہ خضر کو

۔ نظر انداز کرتے ہوئے بولی

جی وہ میں پوچھ رہا تھا کہ آپ کب تک ڈیورس لے رہی ہیں

۔۔۔۔۔؟اس نے خضر سے ڈرتے ہوئے سوال کیا تو خضر

۔ نے آگے بڑھتے ہوئے اس کا گلا پکڑا تھا

Zubinovelszone.com

تو میری بیوی کو مجھ سے طلاق لینے کے مشورے دے گا

تیری جان نہ نکل دوں گا میں کتے تیری ہمت کیسے ہوئی

۔۔۔۔؟ میری بیوی پر گندی نظر رکھنے کی

خضر بد تمیزی مت کرو چھوڑو انہیں وہ ہمارے خیر خواہ ہیں

ان کی وجہ سے آج یارم زندہ ہے وہ اسے پیچھے ہٹاتے ہوئے

۔بولی تھی

Zuhloverszone.com

جی مسٹر ہاشم میں جلد ہی آپ کو اس بارے میں جواب دوں

گی فالحال یارم ڈسچارج ہو کر گھر چلا جائے اس کے بعد میں

۔ سکون سے آپ سے بات کروں گی

دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا کیا بکواس کر رہی ہو۔۔۔۔"

اس وقت دماغ کام نہیں کر رہا تھا کر دی فضول بکواس لیکن

تم تو۔اور یہ ہوتا کون ہے تمہیں اس طرح کے مشورے

Zubiloverszone.com

دینے والا اور تم کیوں بات کرو گی اس سے تم بیوی ہو میری

۔ اور اسے یاد کروا رہا تھا

او اچھا سچ میں میں بیوی ہوں تمہاری وہی بیوی جس سے

شادی کر کے جس سے محبت کر کے تم پچھا رہے ہو اب

ساری زندگی بیٹھ کر پچھتاتے رہو خضر احمد۔۔۔۔۔" وہ غصے

۔ سے اسے پیچھے دھکیلتے ہوئے بولی تھی

Zubinovelszone.com

مجھے معاف کر دو لیلیٰ میں اس وقت پاگل ہو گیا تھا تم جانتی ہو

نا اس طرح کی کنڈیشنز مجھ سے ہینڈل نہیں

"۔۔۔۔۔۔ہوتی

تم سے کچھ بھی نہیں ہوتا خضر احمد کیونکہ تم بہت جذبات

رکھتے ہو تمہارے اندر بہت اموشنز ہیں۔ صرف تم ہی ہو جو

یارم سے محبت کرتے ہو یہاں ہم سب تو بس ٹائم پاس

Zubnovelszone.com

کرتے ہیں یارم کے ساتھ۔۔۔۔"اس کو مار کر اس کی جگہ

۔لینا چاہتے ہیں

تم یارم سے سب سے زیادہ پیار کرتے ہو ڈونٹ وری

تمہاری جگہ کوئی نہیں نہیں لے سکتا۔فکر مت کرو تم یارم

کی نظر میں سب سے بہترین دوست ہو۔اس کے بیسٹ

فرینڈ ڈونٹ وری تمہاری جگہ کوئی نہیں لے سکتا اور بے

Zubinovelszone.com

شک تم ہی یارم کے بعد ڈون بھی بن جانا کیوں کہ سب کی

۔سوچ تمہارے جیسی نہیں ہے

اور فکر مت کرو مجھ جیسی مطلبی خود غرض یارم کی جگہ کی

آس لگائے بیٹھی لڑکی تمہاری زندگی سے نکل جائے گی

کیونکہ اب میں تم سے بہت جلد کوٹ میں ملوں گی وہ غصے

سے کہتی اس کا راستہ چھوڑنے لگی تھی جب اس نے اچانک

Zubiloverszone.com

ہی اس کا ہاتھ تھام لیا ہاشم اسے گھور کر رہ گیا تھا جب کہ وہ

۔ اس کے پیروں میں بیٹھ گیا تھا

سوری سوری سوری یار پلیز معاف کر دو میں پاگل ہو گیا تھا

تمہیں پتہ ہے میرا دماغ خراب ہو جاتا ہے ایک تھپڑ لگا کر

"۔۔۔۔۔۔ سیدھا کر دیتی لیکن نہیں

تھپڑ تم نے مارا ہے کمینے انسان اور میرا گلا بھی گھونٹا تھا کتنے

تھپڑ مارے تھے تین یا چار مجھے یاد نہیں سی سی ٹی وی کیمرہ

Zubinoverszone.com

نکلوا کے دیکھ کر تمہیں ٹھیک سے بتاؤں گی۔اور ایک تھپڑ کو

چار سو دفعہ تم پر دہراؤں گی وہ اسے دھکا دیتی پیچھے ہٹا چکی تھی

۔ جب کہ وہ وہیں پر لیٹا اس کے پیر پکڑ چکا تھا

لیلیٰ یار پلیز معاف کر دو نا میرا دماغ خراب ہو گیا تھا پلیز پلیز

پلیز سوری یار پلیز معاف کر دو وہ اس کے پیروں سے لپٹا ہوا

تھا جب کہ ڈاکٹرز بھی شور سن کر باہر آ گئے تھے شارف تو

آرام سے بیٹھتا جیب میں رکھی رویام کی چاکلیٹ کھول کر

Zubiaverszone.com

انٹرٹین ہونے لگا تھا جب درک نے بھی اس سے مانگی تھی

۔آخر اسے بھی انٹرٹین ہونا تھا

وہاں موجود سب لوگ مسکرا رہے تھے سوائے ہاشم علوی

۔ کے جو پہلے ہی نظر میں لیلیٰ پر اپنا دل ہار بیٹھا تھا

میں نے ہاشم کو ہاں کر دی ہے میں اس سے شادی کروں گی

تب ہی تو وہ میرے ساتھ آنے کو تیار ہوئے تھے یارم کا

آپریشن کرنے کو تیار ہوئے تھے۔ویسے تو یہ یارم کو بچانا بھی

چاہتے تھے لیکن انہوں نے کہا تھا کہ میں ان کی زندگی میں

آئی سب سے خوبصورت لڑکی ہوں۔ لیلیٰ نے اپنے بال

۔ جھٹکتے ہوئے اسے اپنی اہمیت بتائی تھی

ڈونٹ وری میں ابھی اسے راستے سے ہٹا دیتا ہوں۔ میری

جان تم فکر ہی مت کرو تمہیں کسی طرح کی ٹینشن پالنے کی

ضرورت ہی نہیں ہے۔ خضر نے فورا اپنا ریوالور لوڈ کر دیتے

۔ ہوئے ہاشم تانا تھا

نہیں نہیں پلیز نہیں مجھے مت مارو وہ تڑپ کر پیچھے ہٹا تھا۔اور

پھر پیچھے ہٹتے ہوئے تیزی سے وہاں سے بھاگ نکلا تھا یقینا

۔ اسے لیلیٰ سے زیادہ اپنی جان عزیز تھی

ہاں لیلیٰ وہ چلا گیا اب ہم اپنی بات کرتے ہیں وہ اس کا ہاتھ

تھامتے ہوئے بولا تو لیلیٰ نے اپنا ہاتھ ایک جھٹکے سے چھڑوایا

تھا اور اگلے ہی لمحے وہ دوبارہ سے زمین پر بیٹھ گیا لیلیٰ سینے پہ

۔ہاتھ باندھتے ایٹیٹیوڈ سے اسے دیکھنے لگی

تم نے مجھے معاف کر دیا ہے ناوہ زمین پر بیٹھا اس سے پوچھ

۔ رہا تھا لیلیٰ نے فورا نفی میں سر ہلایا

نہیں میں تمہیں معاف نہیں کروں گی۔کیونکہ تم معافی

کے لائق نہیں ہو میں تمہارا جینا حرام کروں گی آج کے بعد

گھر کے سارے کام تم کرو گے۔میں کچھ بھی نہیں کروں گی

اور ہاں آج سے اپنی بیٹیوں کو پڑھاؤ گے بھی تم۔۔۔۔"وہ

اپنے بالوں میں انگلیاں الجھاتے ہوئے اسے بتا رہی تھی جبکہ

Zubiloverszone.com

خضر اس وقت ہر چیز پر ہاں کر رہا تھا۔ بعد میں اس نے کون

۔ سا کچھ کرنا تھا کرنا تو سب کچھ لیلیٰ نے ہی تھا

لیکن وہ اپنی لیلیٰ کو خوش کرنے کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا

اس کا دماغ خراب تھا الٹی سیدھی سوچوں نے اس کا دماغ

خراب کر دیا تھا اور لیلیٰ جانتی تھی اکثر اس کا دماغ خراب ہو

جاتا تھا یارم کے معاملے میں وہ بہت جذباتی تھا کچھ بھی

zubinovelszone.com

بکواس کر دیتا تھا لیکن اسے امید نہ تھی کہ وہ لیلیٰ کے لیے

۔ اس طرح کی بکواس کرے گا

ہاں لیکن وہ لیلیٰ تھی وہ ایک کمزور لمحے کی گرفت میں اپنا

رشتہ خراب نہیں کر سکتی تھی۔یہ شخص اسے بہت عزیز تھا

بے حد پیارا تھا اس کے بغیر رہنا اس کے لیے دنیا کا سب سے

مشکل ترین کام تھا یہ حقیقت تھی کہ وہ اس کی دیوانی ہو چکی

تھی لیکن وہ اقرار کیوں کرے۔۔۔؟ وہ اس سے اپنی محبت کا

Zubiloverszone.com

اظہار کر کے اسے ہر گز سر پر چڑانے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی

۔ اسی لیے فی الحال وہ فل ایٹیٹیوڈ میں تھی

اس کا ارادہ ساری زندگی اسے اس بات کے لیے پچھتانے پر

مجبور کرنے کا تھا اور وہ ایسا کرنے والی تھی وہ اسے ہر گز بخشنے

والی نہیں تھی۔ وہ اتنی آسانی سے اسے اتنی بڑی بات

بھولنے نہیں دے سکتی تھی خضر اس سے معافی مانگ کر

اپنے لیے معافی حاصل نہیں کر پایا تھا بلکہ اس نے ساری

Zubiloverszone.com

زندگی کے لیے طعنے حاصل کر لیے تھے وہ ساری زندگی

پچھتانے والا تھا اس غلطی کے لیے کیونکہ وہ اسے معاف کر

رہی تھی کبھی بھی معاف نہ کرنے کے لیے۔وہ لیلیٰ تھی اس

۔ کی سزا دینے کا انداز الگ تھا بہت الگ

ooooooo

وہ سب لوگ باہر نکل گئے تو اس نے روح کے چہرے پر

ہاتھ رکھتے اسے اپنے قریب کیا تھا۔وہ بے حد نرمی سے اس

کے لبوں کو چوم کر پیچھے ہٹا تو روح کے لب ہلکا سا مسکرائے

تھے جب اس نے دوبارہ سے یہی حرکت کی تھی اور پھر ہر

تھوڑی دیر کے بعد اس کے لبوں کو انگلیوں سے چھوتا چومنے

۔ لگا تھا

اس کے سینے پر لیٹا رویام خواب اور خرگوش کے مزے

لوٹ رہا تھا یقینا اسے بھی اپنے باپ کے سینے پر ہی سکون ملتا

۔ تھا جبکہ یارم کا سکون تو اس کی باہوں میں تھا

Zubinovelszone.com

یارم میں رویام کو اٹھا دیتی ہوں آپ کو درد ہو رہا ہو گا ناوہ

۔ بے قراری سے کہنے لگی تو یارم نے اسے گھورا تھا

ڈسٹرب مت کرو تم مجھے وہ سو رہا ہے اسے سونے دو کیا

تکلیف دے رہا ہے وہ۔ وہ غصے سے اسے اپنے قریب کرتے

ہوئے بولا تو روح دوبارہ سے اس کے چہرے پر جھک گئی تھی

۔

Zubnovelszone.com

سوری۔۔۔۔۔۔"وہ فوراسے بولی تھی جبکہ یارم نے

آنکھیں گھما کراسے احسان کرنے والے انداز میں معاف

کرتے ہوئےاس کے ہونٹوں کو پھر سے چومناشروع کیا تھا

۔

جب اچانک باہر شوراٹھا تھاخضر سوری سوری بول رہا تھایقینا

۔وہ لیلیٰ سے معافی مانگ رہا تھا

Zubinovelszone.com

یہ الو کا پٹھا ہسپتال میں بدنام کروائے گا گھر جا کر بھی تو معافی

مانگ سکتا ہے نا اس نے تبصرہ کرتے ہوئے ایک دفعہ پھر

۔ سے روح کے ہونٹوں کی طرف متوجہ ہونا چاہ رہا تھا

آپ کو نہیں پتا یہاں بہت کچھ ہوا ہے خضر ماموں نے لیلیٰ

سے بہت الٹی سیدھی بکواس کی ہے لیلیٰ کو ہرگز انہیں معاف

نہیں ہی کرنا چاہیے انہوں نے لیلیٰ کو چار تھپڑ مارے ہیں

اس کا گلا دبایا ہے اور اتنا اسے ذلیل کیا ہے روح اسے تفصیل

Zubiaverszone.com

سے بتانے لگی تھی اس نے یہ سب کچھ دیکھا تو نہیں تھا لیکن

۔ معصومہ نے اسے ایک ایک بات بتائی تھی

وہ ان دونوں کا معاملہ ہے وہ دیکھ لیں گے تمہیں فکر کرنے

کی ضرورت نہیں۔ تم مجھ پر فوکس کرو شوہر تمہارا یہاں

ہاسپٹل میں پڑا ہے اور تم فضول کی بک بک کر رہی ہو وہ

اسے اپنے قریب کرتے ہوئے بولا کوئی نہیں کہہ سکتا تھا

اسے تھوڑی دیر پہلے ہوش آیا ہے تھوڑی دیر پہلے وہ موت

Zubinovelszone.com

کے منہ سے نکلا ہے اسے تو بس اب میں جذبات کی پرواہ

۔ تھی

ooooooooo

کب تک ڈسچارج ہوں گا میں اس نے غصے سے خضر سے

پوچھا تھا اسے ہسپتال سے چھٹی نہیں مل رہی تھی تقریباً 13

دن ہو گئے تھے آج ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ اس کے زخم بہت

گہرے ہیں ابھی وہ ٹھیک نہیں ہے لیکن یارم کو وہ ٹھیک لگتا

Zubiaqueenzone.com

تھااب تووہ بری طرح سے تنگ آچکا تھااس ہسپتال کے چکر

میں اسے جلدی سے جلدی اپنے کام پر واپس جانا تھااس نے

اس انسان کو موت کے گھاٹ اتارنا تھا جس کی وجہ سے وہ

۔ اپنے اتنے پیاروں سے بچھڑنے والا تھا

لیلیٰ اسے روز کٹ لگاتی تھی اور پھر روز اسے انجیکشن لگادیتی

تھی۔اس کے پورے جسم پر کٹ لگ چکے تھے خون نام کی

Zubnovelszone.com

کوئی چیز اس کے جسم میں رہی نہیں تھی وہ لاغر حالت میں

۔ زندہ تھا

لیلیٰ نے کہا تھا وہ خود اسے مارے گا اور وہ اسے مارنے کے

لیے بے قرار تھا۔ لیکن یہ ڈاکٹر اسے چھوڑ ہی نہیں رہے

تھے۔ خیر آج وہ بہت بڑا فیصلہ کر چکا تھا کیونکہ خضر اسے بتا

کر جا چکا تھا کہ اسے مزید دو ہفتے تک کے لیے ہسپتال میں

۔ رہنا ہے

Zubiloversone.com

وہ خضر کو سنا رہا تھا جب روح اندر داخل ہوتی سامنے صوفے

پر بیٹھ گئی تھی اس نے گھور کر روح کو دیکھا تھا۔جب کہ اس

۔کے چٹکی بجانے پر خضر کمرے سے باہر نکل گیا

اوئے اتنی دور ہو کر کیوں بیٹھی ہو یہاں پاس آؤ میرے اس

۔ نے اس سے کہا تھا جب کہ روح نے منہ بنایا

Zubnovelzone.com

کیوں آوں میں آپ کے پاس حالت دیکھیں میرے

ہونٹوں کی کتنے ریڈ ہو چکے ہیں آپ کو تو ترس بھی نہیں آتا

۔ مجھ پر۔۔۔۔۔"وہ لیلیٰ معصومہ پری تنگ کرتی ہیں مجھے

روح تمہارے ہونٹوں کو کیا ہوا ہے۔ہائے کسی کیڑے نے

تو نہیں کاٹ لیا۔۔۔۔؟ہائے تمہارے ہونٹوں پر کوئی

انفیکشن تو نہیں ہو گیا۔۔۔۔؟ تمہیں کسی اچھے ڈاکٹر کو دکھانا

چاہیے بلکہ نہیں تمہیں کسی پیشنٹ کو دکھانا چاہیے اندر تمہارا

پیشنٹ ہے یارم کا ظمی تو اس سے جا کر چیک اپ کرواؤ

۔۔۔۔۔؟اب میں انہیں کیا بتاؤں کہ میرا شوہر پاگل ہو کر

ان پر ٹوٹ پڑتا ہے۔وہ ان سب کی نقل اتارتے ہوئے یارم

کو بتا رہی تھی جس کے چہرے کی مسکراہٹ اس کی اداؤں

۔ سے مزید گہری ہوتی جا رہی تھی

Zubinovelszone.com

یار پاس آ کے ادائیں دکھاو۔ بلکہ اپنے ہونٹ دکھاؤ اور کہاں

پر کیڑے نے کاٹا ہے دکھاؤ مجھے میں دیکھتا ہوں کدھر

۔ انفیکشن ہوا ہے وہ مسکراہٹ دبائے بولا

وہ ابھی بول رہا تھا جب رویام بھاگ کر اس کے پاس آیا تھا

یارم نے باہیں پھیلا کر اس کا استقبال کیا تھا جبکہ وہ اس کے

بیڈ پر چڑھتا اس کے دونوں کندھوں سے ٹانگیں نکالتے

۔ ہوئے اس کے سینے پر چڑھ کر بیٹھ گیا تھا

Zubinovelszone.com

بابا دانو میلے تو کلیت پکڑی کدل اے می واں شے پھری می

تو کلت کھاوں دا(بابا جانو میری چاکلیٹ فیکٹری کدھر ہے

میں وہاں سے فری میں چاکلیٹ کھاؤں گا)۔وہ ایکسائٹڈ ہو

کر پوچھنے لگا تو روح کی ہنسی نکل گئی تھی جبکہ کمرے کے

دروازے کے باہر سے جھانکتے درک اور شارف اپنی

شامت کا انتظار کرنے لگے تھے کیونکہ یارم نے انہیں گھور

Zubiloversone.com

کر دیکھا تھا یعنی کہ رویام کے برتھ ڈے سرپرائز کا وہ بیڑا

۔ غرق کر چکے تھے

رومی بابا ٹھیک ہو جائیں گے نا تو پھر وہ آپ کو لے کر چلیں

گے اور اس کے پاس آتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں اٹھا کر

۔ کہنے لگی تھی

جب کہ وہ یارم کے گال کو چومتا اگلے ہی لمحے بیڈ سے نیچے

جمپ کرتا باہر بھاگ گیا تھا۔روح کا ارادہ بھی اس کے پیچھے

Zubinoverszone.com

جانے کا تھا لیکن یارم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی طرف

۔ کھینچ لیا

ہاں تو پھر دکھاؤ کہاں پر انفیکشن ہوا ہے تمہیں کہاں پر

کیڑے نے کاٹا۔۔۔۔۔؟ وہ اسے خود میں قید کرتا اس کے

لبوں کو ایک دفعہ پھر سے چومنے لگا تھا جبکہ روح تو تنگ آ گئی

تھی اس کی ان حرکتوں سے وہ اور کچھ نہیں کر پا رہا تھا تو اس

۔ کے ہونٹوں کا دشمن بن گیا تھا

Zubmoverszone.com

یارم مت کریں ناوہ اپنا چہرہ آگے پیچھے ہٹاتی اس کے ہونٹوں

کے وار سے بچنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن ایسا تو ممکن ہی

۔ نہیں تھا کیونکہ اس کا شوہر اس کا دیوانہ تھا

یار اور تو کچھ نہیں کر رہا ہے نا بس اپنے دل کی حسرتیں پوری

کر رہا ہوں اور اب اگر کسی نے تمہارے ہونٹوں کے بارے

میں پوچھا نا تو کہہ دینا کہ اندر بیٹھے پیشنٹ سے پوچھ لیں۔وہ

اسے خود پر جھکاتے ہوئے بولا تو روح مسکرا کر اس کے

Zubiaverszone.com

ہونٹوں کو چومتی اس کی باہوں سے آزاد ہوتی باہر بھاگ گئی

تھی جبکہ اس کے بھاگنے کر وہ قہقہ لگا کر ہنسا تھا جب ہلکی سی

تکلیف نے اس سے خود اپنی ہی پٹیوں کو گھورنے پر مجبور کر

۔دیا

oooooo

اس کی آنکھ رات کو تقریبا دو بجے کے آس پاس کھلی تھی

یارم نے دیکھا روح صوفے پر گہری نیند سو رہی تھی جبکہ

Zubinovelszone.com

رویام اس کے ساتھ اس کے سینے پر لیٹا ہوا تھا اس نے آہستہ

سے رویام کو بیڈ پر منتقل کرتے ہوئے اپنی مشینری اتاری

تھی وہ اپنے پیروں میں جوتے ڈالتے روح کے کمرے کا

۔دروازہ بند کرتے ہوئے باہر نکلا تھا

وہ بالکل خاموشی سے ہسپتال سے نکلا تھا سیلابی صورتحال

۔ اب کافی حد تک قابو میں آچکی تھی

Zuhaloverszone.com

اس نے سامنے کھڑی گاڑی کی طرف قدم بڑھائے تھے

جس میں لیلیٰ فرنٹ سیٹ پر بیٹھی ہوئی تھی جبکہ خضر اور

شارف پیچھے تھے اس نے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے اندر

بیٹھتے ہی انہیں آفس میں چلنے کا اشارہ کیا تھا آج امجد کا کام

تمام کرنے والا تھا۔پرسوں حیام واپس آرہی تھی اور حیام

کے آنے سے پہلے وہ اس واحد انسان کو ختم کرنے والا تھا یہ

کیس یہی پر ختم ہونے والا تھا ۔

مام تیار ہے۔۔۔۔اس نے افس میں قدم رکھتے لیلیٰ سے

پوچھا تھا جس نے اس فارمولے کی مدد سے ایک موم تیار کی

۔ تھی

ہاں بالکل تیار ہے جس موم سے وہ بچوں کی ہڈیاں گلتا تھا

بالکل وہی موم تیار کر رکھی ہے میں نے اور اس دفعہ فارمولا

۔ 100 پرسنٹ کامیاب ہو گا ساری ہڈیوں سڑ جائیں گی

zubmoverszone.com

لیلیٰ مزے سے بولی تھی جب وہ کمرے میں داخل ہوا تو امجد

کرسی پر بالکل لاغر حالت میں پڑا تھا۔اس کا جسم کا کوئی حصہ

ایسا نہیں تھا جس پر کٹ نہ لگا۔۔۔وویقیناوہ بولنے کی

۔کنڈیشن میں نہیں تھا

جسم سے سارا خون نچڑ چکا تھا اور زخموں نے اسے بے حال

کر رکھا تھا اب اس کے جسم میں سوائے ہڈیوں کے کچھ نہیں

تھا اور یارم کا ارادہ اس سے یہ ہڈیاں چھیننے کا تھا اس نے

Zubinovelszone.com

معصوم بچوں کے ساتھ جو سلوک کیا تھا انہیں جو تکلیف دی

تھی وہی تکلیف آج وہ اسے دینے والا تھا وہ ہلکی ہلکی آواز میں

ہوں وووااا کر رہا تھا جب اس نے ایک جھٹکے سے اس کا

۔ کمزور سا بازو پکڑ کر اسے زمین پر گرایا تھا

میں تم سے باتیں کر کے اپنا وقت برباد نہیں کرنا اچھا لگتا اسی

لیے مبارک ہو میں تمہیں آج موت دینے جا رہا ہوں اس

اذیت سے آزادی دینے جا رہا ہوں لیکن یہ آزادی بھی

Zubiloverszone.com

تمہارے لیے کسی اذیت سے کم نہیں ہو گی میں چاہتا ہوں

کہ تمہاری چیخیں اس پورے ہال میں گونجیئے وہ موم کا بڑا سا

باول اٹھا کر اس پر وہ ڈھیلنے لگا تھا وہ جو لا غر بے جان پڑا تھا

اچانک درد سے کراہ اٹھا تھا اس کی چیخیں پورے ہال میں

گونجی تھی وہاں موجود سب لوگ ہی گھبرا گئے تھے اس موم

کی تکلیف کیا تھی اسے آج سمجھ آ رہا تھا ان معصوم بچوں کو

اس نے کس طرح سے ختم کیا تھا کس طرح سے برباد کیا تھا

Zubnovelszone.com

۔اور آج وہ درد وہ اس کی چیخوں میں سن پا رہا تھا یارم کے

لبوں پر ایک جاندار مسکراہٹ تھی۔اپنا کام ختم کر کے وہ

۔ تیزی سے اپنے افس روم میں نکلتا واپس ہسپتال آیا تھا

oooooooo

اس نے جیسے ہی اندر قدم رکھا سامنے روح کو سینے پہ ہاتھ

باندھے دیکھ اس کے لبوں کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

۔ تھی

Zubinovelszone.com

میرا بچہ میرا بے بی جاگ گیا وہ اس کے پاس آتا اچانک اس

کے لبوں پر جھکا تھا جب اس نے آہستہ سے اس کے سینے پہ

۔ ہاتھ رکھا تھا یقیناوہ جاننا چاہتی تھی کہ وہ کہاں تھا

روح بے بی میں قسم کھاتا ہوں جب تک میں بالکل ٹھیک

نہیں ہو جاتا تب تک تمہارے ہونٹوں سے لپٹا رہوں گا میرا

مطلب ہے ہسپتال سے کہیں نہیں جاؤں گا ایک چھوٹا سا کام

Zubmoverszone.com

تھا کر کے آ گیا ہوں۔ وہ اس کے لبوں کو چومتا اس کا ہاتھ

۔ تھامے اسے بیڈ کے قریب لے کر آیا تھا

کچھ مت کہنا بول رہا ہوں نا اخری دفعہ گیا تھا اب نہیں جاؤں

گا کہیں بھی یہی رہوں گا وہ کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ یارم نے

ایک دفعہ پھر سے اس کے لبوں کو چومتے ہوئے اسے

۔ خاموش کروایا تھا

Zubiaverszone.com

اوراس کاارادہ اسے پھر سے بے حال کرنے کا تھا جب اسے

آہستہ آہستہ سرگوشی نما آواز سنائی دی اس نے رویام کے

۔ قریب کان کرتے ہوئے اسے سننا چاہا تھا

بت شاری توکلیت تھاوں دامی توکلت می نیاں ناں تروں

دا۔ماماتودوں دابا باتودوں دا۔شب تودوں دامی اور شونو

روج بت شاری توکلت تھائیں دے۔(بہت ساری توکلیٹ

کھاؤں گامیں چاکلیٹ سے نہیں ہے نہاوں گا۔میں ماما کو

Zubnovelszone.com

سوں گا بابا کودوں گا سب کودوں گا میں اور شونو روز بہت

ساری چاکلیٹ کھایا کریں گے)وہ سرگوشی نما آواز میں

باتیں کر رہا تھا جبکہ اس کی سرگوشیاں سن یارم کا قہقہ بے

ساختہ نکلا تھا جبکہ اسے ہنستے دیکھ روح کی کل کائنات مسکرائی

۔ تھی

Zubinovelzone.com

اس نے آہستہ سے جھک کر یارم کے گال کو چوما تھا۔جب کہ

یارم نے اسے اپنی باہوں میں لیتے اپنے سینے میں چھپالیا تھا

۔اور بس روح کی خوشیوں کا نیا سفر یہیں سے شروع ہوتا تھا

ooooooo

😂۔۔۔۔۔۔ ختم

اب نہ کہنا کہ رویام کی کہانی لاؤ میں سچی کہہ رہی ہوں اگر

رویام کے لیے ضد کی ناتو میں نے یارم کو سچ میں ٹپکا دینا ہے

Zubinovelszone.com

😂میں ارتیج شاہ اپنے ان سب ریڈرز سے دل سے معافی مانگتی ہوں جو میری وجہ سے ہرٹ ہوئے جینے لگا کہ یارم مر چکا ہے۔ارتیج نے یارم کو مار ڈالا تو یاد رکھنا ارتیج اپنے کرداروں سے بے تحاشہ محبت کرتی ہے اور وہ مقدم سائیں کو مار کر اتنا پچھتا رہی ہے کہ اب اس میں اتنی ہمت ہے ہی نہیں کہ وہ کسی اور کو مار سکے۔اپ لوگوں کی محبتوں کا بے ۔تحاشہ شکریہ ارتیج شاہ آپ کی ہمیشہ مقروض رہے گی

ZubiLoversZone.com

oooooooooo

Zubinovelszone.com